الحمد للہ کہ کتاب مستطاب کاشف دقائق لغات و عقدہ کشائے حقائق محصلات

یعنی

مؤنث اللغات

تصنیف ملا غیاث الدین رامپوری

مع

شرح ہدیت

M A.LIBRARY, A.M.U.
PE13135

مصنفہ سراج الدین علیخان آرزو

باہتمام کیسری داس سپرنٹنڈنٹ

در نول کشور واقع لکھنؤ طبع شد

Rs 8/-

١٥٣٤٥

١٣١٣٥

CHECKED-2003

(٧٠)

جدول فہرست ابواب و فصول غیاث اللغات

نام باب و فصل وغیرہ	صفحہ
باب الف ممدودہ	۲۴
فصل الف ممدودہ مع الف	۲۶
فصل الف ممدودہ مع باے موحدہ	۳۲
فصل الف ممدودہ مع تاے فوقانی	۳۳
فصل الف ممدودہ مع ثاے مثلثہ	۳۵
فصل الف ممدودہ مع جیم عربی و فارسی	۳۷
فصل الف ممدودہ مع حاے مہملہ	۳۸
فصل الف ممدودہ مع خاے معجمہ	۳۹
فصل الف ممدودہ مع دال مہملہ	۴۰
فصل الف ممدودہ مع ذال معجمہ	۴۱
فصل الف ممدودہ مع راے مہملہ	۴۳
فصل الف ممدودہ مع زاے عربی و فارسی	۴۴
فصل الف ممدودہ مع سین مہملہ	۴۷
فصل الف ممدودہ مع شین معجمہ	۵۰
فصل الف ممدودہ مع صاد مہملہ	۵۵
فصل الف ممدودہ مع غین معجمہ	۵۷
فصل الف ممدودہ مع فا	۵۸
فصل الف ممدودہ مع قاف	۶۰
فصل الف ممدودہ مع کاف عربی	۶۰
فصل الف ممدودہ مع کاف فارسی	۶۰
فصل الف ممدودہ مع لام	۶۶
فصل الف ممدودہ مع میم	۶۷
فصل الف ممدودہ مع نون	۶۷
فصل الف ممدودہ مع واو	۶۸
فصل الف ممدودہ مع ہا	۶۸
فصل الف ممدودہ مع یاے تحتانی	۶۸
باب الف مقصورہ	۶۹
فصل الف مقصورہ مع ہمزہ	۷۰
فصل الف مقصورہ مع باے موحدہ	۷۵
فصل الف مقصورہ مع تاے فوقانی	۷۷
فصل الف مقصورہ مع ثاے مثلثہ	۷۷
فصل الف مقصورہ مع جیم	۷۸
فصل الف مقصورہ مع حاے مہملہ	۷۸
فصل الف مقصورہ مع خاے معجمہ	۷۸
فصل الف مقصورہ مع دال مہملہ	۷۹
فصل الف مقصورہ مع ذال معجمہ	۷۹
فصل الف مقصورہ مع راے مہملہ	۷۹
فصل الف مقصورہ مع زاے معجمہ	۷۹
فصل الف مقصورہ مع سین مہملہ	۸۰
فصل الف مقصورہ مع شین معجمہ	۸۰
فصل الف مقصورہ مع صاد مہملہ	۸۲
فصل الف مقصورہ مع ضاد معجمہ	۸۴
فصل الف مقصورہ مع طاے مہملہ	۸۴
فصل الف مقصورہ مع ظاے معجمہ	۸۶
فصل الف مقصورہ مع عین مہملہ	۸۸
فصل الف مقصورہ مع غین معجمہ	۹۱
فصل الف مقصورہ مع فا	۹۱
فصل الف مقصورہ مع قاف	۹۲
فصل الف مقصورہ مع کاف عربی	۹۴
فصل الف مقصورہ مع لام	۹۴
فصل الف مقصورہ مع میم	۹۴
فصل الف مقصورہ مع نون	۹۵
فصل الف مقصورہ مع واو	۹۵
فصل الف مقصورہ مع ہا	۹۶
فصل الف مقصورہ مع یاے تحتانی	۹۶
باب باے فارسی	۹۷
فصل باے فارسی مع الف	۹۷
فصل باے فارسی مع تاے فوقانی	۹۷
فصل باے فارسی مع خاے معجمہ	۹۸
فصل باے فارسی مع دال مہملہ	۹۸
فصل باے فارسی مع ذال معجمہ	۹۸
فصل باے فارسی مع راے مہملہ	۹۸
فصل باے فارسی مع زاے معجمہ	۹۸
فصل باے فارسی مع سین مہملہ	۹۸
فصل باے فارسی مع شین معجمہ	۹۸
فصل باے فارسی مع صاد مہملہ	۹۸
فصل باے فارسی مع ضاد معجمہ	۹۸
فصل باے فارسی مع طاے مہملہ	۹۸
فصل باے فارسی مع کاف عربی و فارسی	۹۸
فصل باے فارسی مع لام	۱۳۱
فصل باے فارسی مع نون	۱۳۱
فصل باے فارسی مع واو	۱۳۱
فصل باے فارسی مع ہاے ہوز	۱۳۱
فصل باے فارسی مع یاے تحتانی	۱۳۱
باب تاے فوقانی	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع الف	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع باے موحدہ	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع تاے فوقانی	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع ثاے مثلثہ	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع جیم عربی	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع حاے مہملہ	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع خاے معجمہ	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع دال مہملہ	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع ذال معجمہ	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع راے مہملہ	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع زاے معجمہ	۱۳۲
فصل تاے فوقانی مع سین مہملہ	۱۳۳
فصل تاے فوقانی مع شین معجمہ	۱۳۳
فصل تاے فوقانی مع صاد مہملہ	۱۳۳
فصل تاے فوقانی مع ضاد معجمہ	۱۳۳
فصل تاے فوقانی مع طاے مہملہ	۱۳۳
فصل تاے فوقانی مع ظاے معجمہ	۱۳۳
فصل تاے فوقانی مع عین مہملہ	۱۳۳
فصل تاے فوقانی مع غین معجمہ	۱۳۳
فصل تاے فوقانی مع فا	۱۳۴
فصل تاے فوقانی مع قاف	۱۳۴
فصل تاے فوقانی مع کاف عربی و فارسی	۱۳۴
فصل تاے فوقانی مع لام	۱۳۴
فصل تاے فوقانی مع میم	۱۳۴
فصل تاے فوقانی مع نون	۱۳۴
فصل تاے فوقانی مع واو	۱۳۴
فصل تاے فوقانی مع ہاے ہوز	۱۳۴
فصل تاے فوقانی مع یاے تحتانی	۱۳۴
باب ثاے مثلثہ	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع الف	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع باے موحدہ	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع تاے فوقانی	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع جیم عربی	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع خاے معجمہ	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع دال مہملہ	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع راے مہملہ	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع عین مہملہ	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع غین معجمہ	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع فا	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع قاف	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع کاف	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع لام	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع میم	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع نون	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع واو	۱۳۵
فصل ثاے مثلثہ مع یاے تحتانی	۱۳۵
باب جیم عربی	۱۳۵
فصل جیم عربی مع کاف	۱۳۵
فصل جیم عربی مع باے موحدہ	۱۳۵
فصل جیم عربی مع تاے فوقانی	۱۳۵
فصل جیم عربی مع ثاے مثلثہ	۱۳۵
فصل جیم عربی مع حاے مہملہ	۱۳۵
فصل جیم عربی مع دال مہملہ	۱۳۵
فصل جیم عربی مع ذال معجمہ	۱۳۶
فصل جیم عربی مع راے مہملہ	۱۳۶
فصل جیم عربی مع زاے معجمہ	۱۳۶
فصل جیم عربی مع سین مہملہ	۱۳۶
فصل جیم عربی مع شین معجمہ	۱۳۶
فصل جیم عربی مع صاد مہملہ	۱۳۶
فصل جیم عربی مع فا	۱۳۶
فصل جیم عربی مع قاف	۱۳۶
فصل جیم عربی مع کاف عربی و فارسی	۱۳۶
فصل جیم عربی مع لام	۱۳۶
فصل جیم عربی مع میم	۱۳۶
فصل جیم عربی مع نون	۱۳۶
فصل جیم عربی مع واو	۱۳۶
فصل جیم عربی مع ہاے ہوز	۱۳۶
فصل جیم عربی مع یاے تحتانی	۱۳۶
باب جیم فارسی	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع الف	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع باے فارسی	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع تا و فوقانی	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع خاے معجمہ	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع راے مہملہ	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع سین مہملہ	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع شین معجمہ	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع غین معجمہ	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع فا	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع قاف	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع کاف عربی	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع لام	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع میم	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع نون	۱۳۷
فصل جیم فارسی مع واو	۱۳۸
فصل جیم فارسی مع ہاے ہوز	۱۳۸
فصل جیم فارسی مع یاے تحتانی	۱۳۸

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۱۵۸	**باب حای مہملہ**
〃	فصل حای مہملہ مع الف
۱۵۹	فصل حای مہملہ مع بای موحدہ
〃	فصل حای مہملہ مع تار فوقانی
〃	فصل حای مہملہ مع ثار مثلثہ
〃	فصل حای مہملہ مع جیم عربی
۱۶۰	فصل حای مہملہ مع دال مہملہ
۱۶۱	فصل حای مہملہ مع ذال معجمہ
〃	فصل حای مہملہ مع رای مہملہ
۱۶۲	فصل حای مہملہ مع زای معجمہ
〃	فصل حای مہملہ مع سین مہملہ
۱۶۴	فصل حای مہملہ مع شین معجمہ
〃	فصل حای مہملہ مع صاد مہملہ
〃	فصل حای مہملہ مع ضاد معجمہ
۱۶۵	فصل حای مہملہ مع طار مہملہ
〃	فصل حای مہملہ مع ظار معجمہ
〃	فصل حای مہملہ مع فا
〃	فصل حای مہملہ مع قاف
〃	فصل حای مہملہ مع کاف عربی
۱۶۶	فصل حای مہملہ مع لام
۱۶۷	فصل حای مہملہ مع میم
۱۶۸	فصل حای مہملہ مع نون
۱۶۹	فصل حای مہملہ مع واو
۱۷۰	فصل حای مہملہ مع یار تحتانی
۱۷۱	**باب خای معجمہ**
〃	فصل خای معجمہ مع الف
۱۷۳	فصل خای معجمہ مع بای موحدہ
۱۷۴	فصل خای معجمہ مع تای فوقانی
〃	فصل خای معجمہ مع جیم
〃	فصل خای معجمہ مع دال مہملہ
۱۷۶	فصل خای معجمہ مع ذال معجمہ
〃	فصل خای معجمہ مع رای مہملہ
۱۷۹	فصل خای معجمہ مع زای معجمہ
〃	فصل خای معجمہ مع سین مہملہ
۱۸۰	فصل خای معجمہ مع شین معجمہ
〃	فصل خای معجمہ مع صاد مہملہ
۱۸۱	فصل خای معجمہ مع ضاد معجمہ
〃	فصل خای معجمہ مع طار مہملہ

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۱۸۲	فصل خای معجمہ مع فا
۱۸۳	فصل خای معجمہ مع لام
۱۸۵	فصل خای معجمہ مع میم
〃	فصل خای معجمہ مع نون
۱۸۶	فصل خای معجمہ مع واو
۱۸۸	فصل خای معجمہ مع ہار ہوز
〃	فصل خای معجمہ مع یای تحتانی
〃	**باب دال مہملہ**
۱۹۰	فصل دال مہملہ مع الف
〃	فصل دال مہملہ مع بای موحدہ
۱۹۳	فصل دال مہملہ مع ثای مثلثہ
〃	فصل دال مہملہ مع جیم عربی
〃	فصل دال مہملہ مع حای مہملہ
۱۹۴	فصل دال مہملہ مع خای معجمہ
〃	فصل دال مہملہ مع دال مہملہ
〃	فصل دال مہملہ مع رای مہملہ
〃	فصل دال مہملہ مع زای عربی و فارسی
〃	فصل دال مہملہ مع سین مہملہ
۱۹۹	فصل دال مہملہ مع شین معجمہ
〃	فصل دال مہملہ مع عین مہملہ
۲۰۰	فصل دال مہملہ مع غین معجمہ
〃	فصل دال مہملہ مع فا
〃	فصل دال مہملہ مع قاف
〃	فصل دال مہملہ مع کاف عربی و فارسی
۲۰۱	فصل دال مہملہ مع لام
۲۰۲	فصل دال مہملہ مع میم
۲۰۳	فصل دال مہملہ مع نون
۲۰۴	فصل دال مہملہ مع واو
۲۰۶	فصل دال مہملہ مع ہای ہوز
۲۰۷	فصل دال مہملہ مع یای تحتانی
۲۰۹	**باب ذال معجمہ**
〃	فصل ذال معجمہ مع الف
۲۱۰	فصل ذال معجمہ مع بای موحدہ
〃	فصل ذال معجمہ مع خای معجمہ
〃	فصل ذال معجمہ مع رای مہملہ
۲۱۱	فصل ذال معجمہ مع کاف عربی
〃	فصل ذال معجمہ مع لام
〃	فصل ذال معجمہ مع میم

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۲۱۱	فصل ذال معجمہ مع نون
〃	فصل ذال معجمہ مع واو
۲۱۲	فصل ذال معجمہ مع ہار ہوز
〃	فصل ذال معجمہ مع یای تحتانی
۲۱۳	**باب رای مہملہ**
〃	فصل رای مہملہ مع الف
۲۱۵	فصل رای مہملہ مع بای موحدہ
۲۱۶	فصل رای مہملہ مع تای فوقانی
〃	فصل رای مہملہ مع ثای مثلثہ
〃	فصل رای مہملہ مع جیم عربی
۲۱۷	فصل رای مہملہ مع حای مہملہ
〃	فصل رای مہملہ مع خای معجمہ
۲۱۸	فصل رای مہملہ مع دال مہملہ
〃	فصل رای مہملہ مع ذال معجمہ
〃	فصل رای مہملہ مع زای معجمہ
۲۱۹	فصل رای مہملہ مع سین مہملہ
〃	فصل رای مہملہ مع شین معجمہ
۲۲۰	فصل رای مہملہ مع صاد مہملہ
〃	فصل رای مہملہ مع ضاد معجمہ
〃	فصل رای مہملہ مع طای مہملہ
〃	فصل رای مہملہ مع عین مہملہ
〃	فصل رای مہملہ مع غین معجمہ
۲۲۱	فصل رای مہملہ مع فا
〃	فصل رای مہملہ مع قاف
۲۲۲	فصل رای مہملہ مع کاف
〃	فصل رای مہملہ مع میم
۲۲۳	فصل رای مہملہ مع نون
〃	فصل رای مہملہ مع واو
۲۲۶	فصل رای مہملہ مع ہار ہوز
۲۲۷	فصل رای مہملہ مع یای تحتانی
۲۲۸	**باب زای معجمہ**
〃	فصل زای معجمہ مع الف
۲۲۹	فصل زای معجمہ مع بار موحدہ
۲۳۰	فصل زای معجمہ مع جیم
〃	فصل زای معجمہ مع حای مہملہ
〃	فصل زای معجمہ مع خای معجمہ
〃	فصل زای معجمہ مع دال مہملہ
〃	فصل زای معجمہ مع رای مہملہ

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۲۳۲	فصل زای معجمہ مع عین مہملہ
〃	فصل زای معجمہ مع غین معجمہ
〃	فصل زای معجمہ مع فا
〃	فصل زای معجمہ مع قاف
〃	فصل زای معجمہ مع کاف
〃	فصل زای معجمہ مع لام
۲۳۴	فصل زای معجمہ مع میم
۲۳۵	فصل زای معجمہ مع نون
۲۳۶	فصل زای معجمہ مع واو
۲۳۷	فصل زای معجمہ مع ہار ہوز
〃	فصل زای معجمہ مع یار تحتانی
۲۳۸	**باب سای فارسی**
〃	فصل سای فارسی مع الف و حروف ما یناسب
۲۳۹	**باب سین مہملہ**
〃	فصل سین مہملہ مع الف
۲۴۱	فصل سین مہملہ مع بای موحدہ
۲۴۳	فصل سین مہملہ مع بای فارسی
۲۴۴	فصل سین مہملہ مع تار فوقانی
۲۴۵	فصل سین مہملہ مع جیم عربی
۲۴۶	فصل سین مہملہ مع حای مہملہ
〃	فصل سین مہملہ مع خای معجمہ
۲۴۷	فصل سین مہملہ مع دال مہملہ
〃	فصل سین مہملہ مع رای مہملہ
۲۵۲	فصل سین مہملہ مع زای معجمہ
〃	فصل سین مہملہ مع طار مہملہ
〃	فصل سین مہملہ مع عین مہملہ
۲۵۳	فصل سین مہملہ مع غین معجمہ
〃	فصل سین مہملہ مع فا
۲۵۴	فصل سین مہملہ مع قاف
۲۵۵	فصل سین مہملہ مع کاف
۲۵۶	فصل سین مہملہ مع لام
۲۵۸	فصل سین مہملہ مع میم
۲۶۰	فصل سین مہملہ مع نون
۲۶۲	فصل سین مہملہ مع واو
۲۶۴	فصل سین مہملہ مع ہار ہوز
۲۶۵	فصل سین مہملہ مع یای تحتانی

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۲۶۸	**باب شین معجمہ**
〃	فصل شین معجمہ مع الف
۲۷۰	فصل شین معجمہ مع بار موحدہ
۲۷۲	فصل شین معجمہ مع بار فارسی
〃	فصل شین معجمہ مع تار فوقانی
۲۷۳	فصل شین معجمہ مع جیم عربی
〃	فصل شین معجمہ مع حای مہملہ
〃	فصل شین معجمہ مع خای معجمہ
〃	فصل شین معجمہ مع دال مہملہ
۲۷۴	فصل شین معجمہ مع رای مہملہ
۲۷۵	فصل شین معجمہ مع سین مہملہ
〃	فصل شین معجمہ مع شین معجمہ
۲۷۶	فصل شین معجمہ مع طار مہملہ
۲۷۷	فصل شین معجمہ مع ظار معجمہ
〃	فصل شین معجمہ مع عین مہملہ
۲۷۸	فصل شین معجمہ مع غین معجمہ
〃	فصل شین معجمہ مع فا
〃	فصل شین معجمہ مع قاف
۲۷۹	فصل شین معجمہ مع کاف عربی
۲۸۰	فصل شین معجمہ مع کاف فارسی
〃	فصل شین معجمہ مع لام
۲۸۱	فصل شین معجمہ مع میم
۲۸۲	فصل شین معجمہ مع نون
۲۸۳	فصل شین معجمہ مع واو
۲۸۴	فصل شین معجمہ مع ہای ہوز
۲۸۵	فصل شین معجمہ مع یای تحتانی
۲۸۷	**باب صاد مہملہ**
〃	فصل صاد مہملہ مع الف
۲۸۸	فصل صاد مہملہ مع بار موحدہ
〃	فصل صاد مہملہ مع حای مہملہ
۲۸۹	فصل صاد مہملہ مع خای معجمہ
〃	فصل صاد مہملہ مع دال مہملہ
۲۹	فصل صاد مہملہ مع رای مہملہ
〃	فصل صاد مہملہ مع عین مہملہ
〃	فصل صاد مہملہ مع غین معجمہ
۲۹۱	فصل صاد مہملہ مع فا
۲۹۲	فصل صاد مہملہ مع قاف
〃	فصل صاد مہملہ مع کاف

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۲۹	فصل صاد مہملہ مع لام
〃	فصل صاد مہملہ مع میم
۲۹	فصل صاد مہملہ مع نون
〃	فصل صاد مہملہ مع واو
〃	فصل صاد مہملہ مع ہاے ہوز
۲۹۲	فصل صاد مہملہ مع یاے تحتانی
۲۹۷	**باب ضاد معجمہ**
〃	فصل ضاد معجمہ مع الف
〃	فصل ضاد معجمہ مع باے موحدہ
〃	فصل ضاد معجمہ مع جیم
〃	فصل ضاد معجمہ مع حاے مہملہ
〃	فصل ضاد معجمہ مع خاے معجمہ
〃	فصل ضاد معجمہ مع دال مہملہ
〃	فصل ضاد معجمہ مع راے مہملہ
۲۹۶	فصل ضاد معجمہ مع عین مہملہ
〃	فصل ضاد معجمہ مع غین معجمہ
〃	فصل ضاد معجمہ مع فا
۲۹۷	فصل ضاد معجمہ مع لام
〃	فصل ضاد معجمہ مع میم
〃	فصل ضاد معجمہ مع نون
〃	فصل ضاد معجمہ مع واو
〃	فصل ضاد معجمہ مع یاے تحتانی
〃	**باب طاے مہملہ**
〃	فصل طاے مہملہ مع الف
۲۹۹	فصل طاے مہملہ مع باے موحدہ
۳۰۱	فصل طاے مہملہ مع حاے مہملہ
〃	فصل طاے مہملہ مع راے مہملہ
۳۰۱	فصل طاے مہملہ مع سین مہملہ
〃	فصل طاے مہملہ مع شین معجمہ
〃	فصل طاے مہملہ مع عین مہملہ
〃	فصل طاے مہملہ مع غین معجمہ
۳۰۲	فصل طاے مہملہ مع فا
〃	فصل طاے مہملہ مع قاف
〃	فصل طاے مہملہ مع لام
۳۰۲	فصل طاے مہملہ مع میم
〃	فصل طاے مہملہ مع نون
۳۰۲	فصل طاے مہملہ مع واو
۳۰۶	فصل طاے مہملہ مع ہاے ہوز
〃	فصل طاے مہملہ مع یاے تحتانی
۳۰۶	**باب ظاے معجمہ**
〃	فصل ظاے معجمہ مع الف
〃	فصل ظاے معجمہ مع باے موحدہ
〃	فصل ظاے معجمہ مع راے مہملہ
〃	فصل ظاے معجمہ مع عین مہملہ
〃	فصل ظاے معجمہ مع فا
〃	فصل ظاے معجمہ مع لام
〃	فصل ظاے معجمہ مع میم
۳۰۷	فصل ظاے معجمہ مع نون
〃	فصل ظاے معجمہ مع ہاے ہوز
〃	فصل ظاے معجمہ مع یاے تحتانی
〃	**باب عین مہملہ**
〃	فصل عین مہملہ مع الف
۳۰۸	فصل عین مہملہ مع باے موحدہ
۳۰۹	فصل عین مہملہ مع تاے فوقانی
〃	فصل عین مہملہ مع ثاے مثلثہ
۳۱۰	فصل عین مہملہ مع جیم
۳۱۰	فصل عین مہملہ مع دال مہملہ
۳۱۰	فصل عین مہملہ مع ذال معجمہ
۳۱۱	فصل عین مہملہ مع راے مہملہ
۳۲۳	فصل عین مہملہ مع زاے معجمہ
۳۲۴	فصل عین مہملہ مع سین مہملہ
〃	فصل عین مہملہ مع شین معجمہ
۳۲۵	فصل عین مہملہ مع صاد مہملہ
۳۲۶	فصل عین مہملہ مع ضاد معجمہ
〃	فصل عین مہملہ مع طاے مہملہ
〃	فصل عین مہملہ مع ظاے معجمہ
〃	فصل عین مہملہ مع فا
〃	فصل عین مہملہ مع قاف
۳۲۸	فصل عین مہملہ مع کاف
〃	فصل عین مہملہ مع لام
۳۳۰	فصل عین مہملہ مع میم
۳۳۱	فصل عین مہملہ مع نون
۳۳۳	فصل عین مہملہ مع واو
〃	فصل عین مہملہ مع ہاے ہوز
۳۳۴	فصل عین مہملہ مع یاے تحتانی
〃	فصل طاے مہملہ مع یاے تحتانی
۳۳۵	**باب غین معجمہ**
〃	فصل غین معجمہ مع الف
〃	فصل غین معجمہ مع باے موحدہ
〃	فصل غین معجمہ مع ثاے مثلثہ
〃	فصل غین معجمہ مع جیم فارسی
۳۳۶	فصل غین معجمہ مع دال مہملہ
〃	فصل غین معجمہ مع ذال معجمہ
〃	فصل غین معجمہ مع راے مہملہ
۳۳۷	فصل غین معجمہ مع زاے معجمہ
〃	فصل غین معجمہ مع زاے فارسی
〃	فصل غین معجمہ مع سین مہملہ
۳۳۸	فصل غین معجمہ مع شین معجمہ
〃	فصل غین معجمہ مع صاد مہملہ
〃	فصل غین معجمہ مع ضاد معجمہ
〃	فصل غین معجمہ مع طاے مہملہ
〃	فصل غین معجمہ مع فا
〃	فصل غین معجمہ مع لام
۳۳۹	فصل غین معجمہ مع میم
۳۴۰	فصل غین معجمہ مع نون
〃	فصل غین معجمہ مع واو
۳۴۱	فصل غین معجمہ مع یاے تحتانی
〃	**باب فا**
〃	فصل فا مع الف
۳۴۳	فصل فا مع تاے فوقانی
۳۴۴	فصل فا مع جیم عربی
〃	فصل فا مع حاے مہملہ
〃	فصل فا مع خاے معجمہ
〃	فصل فا مع دال مہملہ
〃	فصل فا مع ذال معجمہ
〃	فصل فا مع راے مہملہ
۳۴۸	فصل فا مع زاے معجمہ
〃	فصل فا مع سین مہملہ
〃	فصل فا مع شین معجمہ
۳۴۹	فصل فا مع صاد مہملہ
۳۵۲	فصل فا مع ضاد معجمہ
۳۵۳	فصل فا مع طاے مہملہ
〃	فصل فا مع ظاے معجمہ
〃	فصل فا مع عین مہملہ
۳۵۳	فصل فا مع غین معجمہ
〃	فصل فا مع فا
۳۵۴	فصل فا مع قاف
〃	فصل فا مع کاف عربی
〃	فصل فا مع لام
۳۵۵	فصل فا مع میم
〃	فصل فا مع نون
〃	فصل فا مع واو
۳۵۶	فصل فا مع ہاے ہوز
〃	فصل فا مع یاے تحتانی
۳۵۷	**باب قاف**
〃	فصل قاف مع الف
۳۵۹	فصل قاف مع باے موحدہ
۳۶۰	فصل قاف مع تاے فوقانی
〃	فصل قاف مع ثاے مثلثہ
〃	فصل قاف مع جیم فارسی
〃	فصل قاف مع حاے مہملہ
〃	فصل قاف مع دال مہملہ
۳۶۱	فصل قاف مع ذال معجمہ
〃	فصل قاف مع راے مہملہ
۳۶۳	فصل قاف مع زاے معجمہ
〃	فصل قاف مع سین مہملہ
〃	فصل قاف مع شین معجمہ
۳۶۴	فصل قاف مع صاد مہملہ
〃	فصل قاف مع ضاد معجمہ
۳۶۵	فصل قاف مع طاے مہملہ
۳۶۶	فصل قاف مع عین مہملہ
〃	فصل قاف مع فا
〃	فصل قاف مع قاف
〃	فصل قاف مع لام
۳۶۸	فصل قاف مع میم
۳۶۹	فصل قاف مع نون
۳۷۰	فصل قاف مع واو
۳۷۱	فصل قاف مع ہاے ہوز
۳۷۲	فصل قاف مع یاے تحتانی
۳۷۳	**باب کاف عربی**
〃	فصل کاف مع الف
۳۷۸	فصل کاف مع باے موحدہ
۳۷۸	فصل کاف مع باے فارسی
۳۷۹	فصل کاف مع تاے فوقانی
〃	فصل کاف مع ثاے مثلثہ
〃	فصل کاف مع جیم عربی و فارسی
〃	فصل کاف مع حاے مہملہ
۳۸۰	فصل کاف مع خاے معجمہ
〃	فصل کاف مع دال مہملہ
〃	فصل کاف مع ذال معجمہ
〃	فصل کاف مع راے مہملہ
۳۸۳	فصل کاف مع زاے معجمہ
〃	فصل کاف مع سین مہملہ
〃	فصل کاف مع شین معجمہ
۳۸۴	فصل کاف مع ظاے معجمہ
〃	فصل کاف مع عین مہملہ
۳۸۵	فصل کاف مع فا
۳۸۶	فصل کاف مع لام
۳۸۸	فصل کاف مع میم
۳۸۹	فصل کاف مع نون
۳۹۰	فصل کاف مع واو
۳۹۲	فصل کاف مع ہاے ہوز
〃	فصل کاف مع یاے تحتانی
۳۹۴	**باب کاف فارسی**
〃	فصل کاف فارسی مع الف
〃	فصل کاف فارسی مع باے موحدہ
۳۹۵	فصل کاف فارسی مع باے عربی و فارسی
〃	فصل کاف فارسی مع دال مہملہ
〃	فصل کاف فارسی مع ذال معجمہ
〃	فصل کاف فارسی مع راے مہملہ
۳۹۷	فصل کاف فارسی مع زاے معجمہ
〃	فصل کاف فارسی مع سین مہملہ
〃	فصل کاف فارسی مع شین معجمہ
۳۹۸	فصل کاف فارسی مع لام
۳۹۹	فصل کاف فارسی مع میم
〃	فصل کاف فارسی مع نون
۴۰۰	فصل کاف فارسی مع واو
۴۰۲	فصل کاف فارسی مع ہاے ہوز
〃	فصل کاف فارسی مع یاے تحتانی
۴۰۳	**باب لام**

صفحه	نام باب و فصل وغیره
۴۰۴	فصل لام مع الف
۴۰۵	فصل لام مع بای موحده
۴۰۶	فصل لام مع تای فوقانی
〃	فصل لام مع ثای مثلثه
〃	فصل لام مع جیم عربی وفارسی
〃	فصل لام مع حای مهمله
۴۰۷	فصل لام مع خای معجمه
〃	فصل لام مع دال مهمله
۴۵۱	فصل لام مع ذال معجمه
〃	فصل لام مع رای مهمله
〃	فصل لام مع زای معجمه
〃	فصل لام مع سین مهمله
〃	فصل لام مع شین معجمه
〃	فصل لام مع صاد مهمله
〃	فصل لام مع طای مهمله
〃	فصل لام مع ظای معجمه
۴۰۸	فصل لام مع عین مهمله
〃	فصل لام مع غین معجمه
〃	فصل لام مع فا
〃	فصل لام مع قاف
۴۰۹	فصل لام مع کاف
〃	فصل لام مع گاف
〃	فصل لام مع لام
۴۱۱	فصل لام مع میم
۴۱۱	فصل لام مع نون
〃	فصل لام مع واو
〃	فصل لام مع های هوز
〃	فصل لام مع یای تحتانی
〃	**باب میم**
〃	فصل میم مع الف
۴۱۵	فصل میم مع بای موحده
۴۱۷	فصل میم مع تای فوقانی
۴۲۰	فصل میم مع ثای مثلثه

صفحه	نام باب و فصل وغیره
۴۲۱	فصل میم مع جیم عربی وفارسی
۴۲۳	فصل میم مع حای مهمله
۴۲۷	فصل میم مع خای معجمه
۴۲۹	فصل میم مع دال مهمله
۴۳۰	فصل میم مع ذال معجمه
〃	فصل میم مع رای مهمله
۴۳۷	فصل میم مع زای معجمه
۴۳۸	فصل میم مع زای فارسی
〃	فصل میم مع سین مهمله
۴۴۴	فصل میم مع شین معجمه
۴۴۶	فصل میم مع صاد مهمله
۴۴۸	فصل میم مع ضاد معجمه
۴۴۹	فصل میم مع طای مهمله
۴۵۰	فصل میم مع ظای معجمه
〃	فصل میم مع عین مهمله
۴۵۵	فصل میم مع غین معجمه
۴۵۶	فصل میم مع فا
۴۵۷	فصل میم مع قاف
۴۵۹	فصل میم مع کاف
۴۶۱	فصل میم مع لام
۴۶۳	فصل میم مع میم
۴۶۵	فصل میم مع نون
۴۷۲	فصل میم مع واو
۴۷۹	فصل میم مع های هوز
۴۸۱	فصل میم مع یای تحتانی
۴۸۳	**باب نون**
〃	فصل نون مع الف
۴۸۶	فصل نون مع بای موحده
۴۸۷	فصل نون مع تای فوقانی
〃	فصل نون مع ثای مثلثه
〃	فصل نون مع جیم

صفحه	نام باب و فصل وغیره
۴۸۸	فصل نون مع حای مهمله
〃	فصل نون مع خای معجمه
۴۸۹	فصل نون مع دال مهمله
〃	فصل نون مع ذال معجمه
〃	فصل نون مع رای مهمله
〃	فصل نون مع زای معجمه
۴۹۰	فصل نون مع سین مهمله
۴۹۱	فصل نون مع شین معجمه
۴۹۲	فصل نون مع صاد مهمله
〃	فصل نون مع ضاد معجمه
۴۹۳	فصل نون مع طای مهمله
〃	فصل نون مع ظای معجمه
〃	فصل نون مع عین مهمله
۴۹۴	فصل نون مع غین معجمه
〃	فصل نون مع فا
۴۹۶	فصل نون مع قاف
۴۹۷	فصل نون مع کاف
۴۹۸	فصل نون مع گاف
〃	فصل نون مع لام
۴۹۹	فصل نون مع میم
۵۰۰	فصل نون مع نون
۵۰۲	فصل نون مع واو
۵۰۲	فصل نون مع های هوز
۵۰۲	فصل نون مع یای تحتانی
۵۰۴	**باب واو**
〃	فصل واو مع الف
۵۰۷	فصل واو مع بای موحده
〃	فصل واو مع تای فوقانی
〃	فصل واو مع ثای مثلثه
〃	فصل واو مع جیم عربی
۵۰۸	فصل واو مع حای مهمله
〃	فصل واو مع خای معجمه
〃	فصل واو مع دال مهمله

صفحه	نام باب و فصل وغیره
۵۰۸	فصل واو مع رای مهمله
۵۰۹	فصل واو مع زای معجمه
〃	فصل واو مع سین مهمله
〃	فصل واو مع شین معجمه
۵۱۰	فصل واو مع صاد مهمله
〃	فصل واو مع ضاد معجمه
〃	فصل واو مع طای مهمله
〃	فصل واو مع ظای معجمه
〃	فصل واو مع عین مهمله
〃	فصل واو مع غین معجمه
〃	فصل واو مع فا
۵۱۱	فصل واو مع قاف
〃	فصل واو مع کاف
〃	فصل واو مع لام
۵۱۲	فصل واو مع نون
〃	فصل واو مع های هوز
〃	فصل واو مع یای تحتانی
〃	**باب های هوز**
〃	فصل های هوز مع الف
۵۱۴	فصل های هوز مع بای موحده
〃	فصل های هوز مع تای فوقانی
〃	فصل های هوز مع جیم عربی
۵۱۵	فصل های هوز مع دال مهمله
〃	فصل های هوز مع ذال معجمه
〃	فصل های هوز مع رای مهمله
۵۱۶	فصل های هوز مع زای معجمه
۵۱۷	فصل های هوز مع شین معجمه
〃	فصل های هوز مع ضاد معجمه
〃	فصل های هوز مع طا مهمله
〃	فصل های هوز مع فا
۵۲۵	فصل های هوز مع قاف

صفحه	نام باب و فصل وغیره
۵۲۵	فصل های هوز مع کاف
〃	فصل های هوز مع لام
۵۲۶	فصل های هوز مع میم
۵۲۷	فصل های هوز مع نون
۵۳۰	فصل های هوز مع واو
۵۳۱	فصل های هوز مع یای تحتانی
〃	**باب یای تحتانی**
〃	فصل یا مع الف
۵۳۴	فصل یا مع بای موحده
〃	فصل یا مع تای فرشت
〃	فصل یا مع ثای مثلثه
〃	فصل یا مع حای مهمله
〃	فصل یا مع خای معجمه
۵۳۵	فصل یا مع دال مهمله
〃	فصل یا مع رای مهمله
〃	فصل یا مع زای معجمه
〃	فصل یا مع سین مهمله
〃	فصل یا مع شین معجمه
〃	فصل یا مع عین مهمله
۵۳۶	فصل یا مع فا
۵۳۷	فصل یا مع قاف
〃	فصل یا مع کاف
〃	فصل یا مع لام
〃	فصل یا مع میم
〃	فصل یا مع نون
〃	فصل یا مع واو
۵۳۸	فصل یا مع های هوز
〃	فصل یا مع یای تحتانی

تمت

آن عمو طبق ی فرما انسا تر زیاد و عطا ئ نمایت فیض ی سخن قوت فهمی هر زبا ن

خوشا کتابے دست مشتمل بر مختلف محاورات عجیبہ جامع الفاظ مشکلات فارسیہ ضروریہ جاوی قسام لغات و مصطلحات سمی آ

غیاث اللغات

بودہ بار ہشتم برای فائدہ خواص و عوام وافادہ پذیران

از تصانیف قاموس علوم شریفہ بحر جواہر فنون نفیسہ تاج اللغویین مولانا غیاث الملۃ والدین انار اللہ برہانہ

در مطبع منشی نولکشور آمدہ لائق شوق طبع سنین تحسین بین ن و آفرین باشد

۱۳۱۳۵

بسم الله الرحمن الرحیم

صراح لآلی بیان وصحاح جواهر تبیان حمد محمودیست
که در یکتای قاموس اسم سامیش تاج اسامی ربانی فرهنگ
است ولطایف کارستان قدرتش عجوبه‌ایست که زبان گویا
باحصای مجایش از وظایف بیسامانی توانیش دلتنگ لوامع شموس
معرفتش معدن قلوب بحار جواهر عرفان وبه مفتاح عنایتش
کنوز اسرار دشوار بخت آسان بمن کشف بعض اسرارش ولیت
جهانگیری بقلم میسر وشمه‌ای سخن برکاب بوسنی نامش موید و
مظفر ومصول قفیه رشدیت بگهر ریزی نعت مهد بیت
که ره گم کردگان ظلمت آباد غوایت را بچراغ هدایت در
شهرستان عنایتش رسانیده وبصمصام وحی منزل کبر نیت
رسالتش برهان قاطع است بیخ کفر منقطع گردانیده اشعت
اخلاق فیض مدارسراج اعلامش موجب افتخار عرب کرم وحسب
نسائم فردوس شمائم دین متینش باعث بهار عجم حمدا مطلع انجب
دیوان نبوت که ببسم در تلذذ وتکرار ثنایش جان غمگین بهروری
ویه قند مکرر محامد آل اطهار وچاشنیت مدایح اصحاب اخیار
دل حزین را از تلخی اندوه خویش دوری امابعد برر آی
عالم آرای دانشمندان روشن ضمیر مخفی نماند که چون بتصفی

ازاصحاب در تعلیم وتعلم نظم ونثر فارسی بدیافت صحیح لغات
ومعانی آن بتلاش کتب بهر سو میگردیدند وباوجود بهر یک
یکدو کتاب به مطلب نمیرسیدند ناچار ازین بیچیدان استکشاف
آن مئونه بجهت تسهل تدریس کتب مروجه استدعای
کتاب کافی میکردند لهذا اضعف عباد رب العالمین
محمد غیاث الدین بن جلال الدین بن شرف الدین
اصلح الله شانهم ونورنا بهم ساکن بلده مصطفی آباد
عرف رامپور متعلق پرگنه شاه آباد لکهنو سرکار سنبهل صفات
صوبه دار الخلافت شاهجهان آباد باوجود وفور علائق و
کثرت افکار اندعام درس تدریس طلبا واشتغال تالیف
وتصنیف بعض کتب مثل مفتاح الکنوز شرح سکندرنامه
ونسخه باغ وبهار وانشاء وغیرهایات وقصائد وغیره در عشر
چهارده سال بعبارت سهل عام فهم این کتاب تالیف نموده
که مشتمل است بر تحقیق جمله ومعانی لغات ضروریه کثیر الاستعمال
عربیه وفارسیه وترکیه وکنایات واصطلاحات ومباحث
بعض علوم که درین کتب مندرج است مثل گلستان و
بوستان سعدی ویوسف زلیخای جامی وغیرهم عشق تضمینیت

دانشای امان الله حسینی ودانشای الادهورام ودانشای
یوسفی ودانشای منیر ودانشای جامع القوانین خلیفه
شاه محمد وکشایش نامه شمخصی مطوطی نامه ضیاء الدین
بخشی وبهارد انش عنایت الله ورساله عبد الواسع
هانسوی ومجمع الصنائع نظام الدین احمد ونصاب
ابو نصر فراهی وانوار سهیلی حسین واعظ کاشفی ومکاتبات
علامی ابو الفضل وانشای طاهر وحید ونثر ظهیر آ
تفرشی ونلدمن فیاضی وسکندرنامه ونخزن اسرار
نظامی مثنوی ودیوان ناصر علی ودیوان صائب و
دیوان خواجه حافظ وقران السعدین خسرو وتحفة العراقین
وقصائد خاقانی وقصائد انوری وتوقیعات کسری
وگل گشتی میرنجات ودزنانه بازار ورقعات دسته شرف طهوری
ورسائل طغرای مشهدی حسن عشق وقائع نعمت خان
عالی وقصائد عرفی وقصائد بدر جاج ومثنوی لوی مم
واخلاق ناصری شیخ نصیر الدین طوسی ودیگر کتب
فارسی وکتب طبیه وغیره وصحت اکثر الفاظ محاورات
وبفرط احتیاط در تحقیق لغات این صحیفه موجود دسه

کتاب لغت التقاط کرده بهزار سعی و جستجو التجا نموده شد تقاویس
شیخ مجدالدین محمد فیروزآبادی و صحاح جوهری و صراح ابوالفضل محمد
و کنز اللغات لارون محمد و منتخب اللغات ملا عبدالرشید که آنرا
رشیدی عربی نیز گویند و بحر الجواهر محمد بن یوسف و لب اللباب
جلال الدین سیوطی و کشف اللغات محمد عبدالرحیم و
مدار الافاضل شیخ الهداد سهرندی و موید الفضلای
محمد لاد و لطائف اللغات عبداللطیف فردوس اللغات
عطاء الله و برهان قاطع محمد حسین متخلص ببرهان و
فرهنگ جهانگیری جمال الدین حسین انجو و رشیدی
فارسی ملا عبدالرشید مذکور و چراغ هدایت و سراج اللغات
سراج الدین علی خان آرزو و مصطلحات الشعرای
دارسته و جواهر الحروف و بهار عجم شیخ چندبهار و
فرهنگ سروری جلال مفتاح و مفتاح ترکی منزل الاغلاط
شمسی و توضیح مقامات حریری و رساله معربات عبدالرشید
و مجموع اللغات ابوالفضل بن مبارک و شرح اشعار
عبدالباسط و چهار شرح و نصاب ابونصر فراهی از محمد
بن قسیح دشت بیاضی دوم از یوسف بن مانع سوم از
نظام هروی چهارم لادری و بعض تفاسیر شیخ حسینی
و بیضاوی و مدارک و بحر مواج و مهذب اللغات و نفائس
الفنون و زبدة الفوائد و آئین اکبری و تقویم البلدان
و حدود و الامراض و رساله اوهام الخواص محمد حاج و چندین
رسائل قواعد فارسی و فصول اکبری و جاربردی و کتب
علم هیئت و طب و رسائل عروض و موسیقی و نجوم و تواریخ
و تذکرها و دیوانها و شروح ثقات و دیگر کتب که بیان آنها بسبب
تطویل است و حروف اول لغت را باب و حرف ثانی
را فصل مقرر ساخت و بجهت نه و یافتن لغت مطلوب
برعایت ترتیب حرف آخر نیز پرداخت و در بعض جا
برای آسانی تفهیم اشکال هم تحریر نموده و بنا بر سند
سخت هر لغت نام کتابی که آن لغت ازان بتحقیق
رسیده مرقوم کرده مگر بعض جا این التزام ترک
نیز شده است و اختلاف و اتفاق کتب هم بیان
ساخته و برای دریافت لغت ترکی و یونانی و سریانی
و رومی و هندی و معرب در کتابت اشارت رفت
و چون بسبب بعضی موانع فصل لغت عربی و فارسی
را علیحده نوشتن نتوانست لهذا بنا بر شناخت
لفظ عربی و فارسی علامت بیان کرده می شود
هر لغتیکه سند آن از قاموس یا صراح یا منتخب یا
کنز یا بحر الجواهر باشد عربیست و اگر سند آن از
جهانگیری یا رشیدی یا برهان یا سراج اللغات
باشد فارسی است و در سند دیگر کتب احتمال هر دو
زبان باقی است ازین جهت چند آثار و علامات
دیگر بیان کرده می آید بدانکه هر لغتیکه دران حرفی
ازین حروف هشتگانه که ثای مثلثه و حای مهمله
و صاد و ضاد و طا و ظا و عین مهمله و قاف باشد
در آید عربیست دیگر آنکه هر لفظیکه دو آخر آن تار
فوقانی ماقبل مفتوح باشد عربیست دیگر آنکه هر لفظیکه
دلش همزه که بالف شهرت دارد واقع شود و قبل
از حرف آخر نیز الف باشد عربیست دیگر آنکه هر لفظی
که بابتدایش همزه که مشهور بالف است یافته شود
یا تاے فوقانی یا میم اکثر چنانست که عربی باشد
دیگر آنکه هر کلمه که بروزن فکر و شکر یا بروزن
فاعل بکسر عین باشد اکثر چنان است که عربی باشد
پس لفظیکه دران سیکے ازین علامات مذکور فهمیده
نه شود محتمل که فارسی باشد و هر لفظیکه دران با ی
فارسی و جیم فارسی و زاے فارسی و کاف فارسی
یا واو و یاے مجهول یا قبل آخر آن یکے حرف
یا دو حرف ساکن باشد فارسی است و از نشانهای
بعضے کتب لغت بجهت تخفیف و اختصار لفظ لغات
و غیره حذف کرده چنانچه کشف اللغات و لطائف اللغات
و برهان قاطع و موید الفضلا و مدار الافاضل را
کشف و منتخب و لطائف و برهان و موید و مدار
نوشته چون این کتاب فوائد نصاب که به
غیاث اللغات موسوم است در سنه
یک هزار و دو صد و چهل و دو هجری باختتام رسیده
هفت تاریخش باین اسلوب از عالم غیب بعرصه
شهود جلوه گر گردید اول معیار فضایل دوم مستقل
الفاظ سوم خاتم عقلا چهارم نظاره عجائب پنجم
اعلام ستر ششم وضوح کتب هفتم تحقیقات
کبار درین اثنا بعض محبان از غلبه شوق مطالعه
فرصت نظر ثانی نداده و با وجود عذر بسیار نقلش
برداشته باطراف بردند چون اتفاق نظر ثانی
افتاده بنسبت نسخه سابق چیزی محو اثبات
و زیادت و نقصان بوقوع آمد و نسخهای سابق
بجهت منتشر شدن خودها اصلاح پذیرفتند امید
از اهل انصاف و تمیز آنست هر جاکه درین کتاب
نقصانی پدید آید معذور داشته معاف سازند
و زبان ملامت را بخشت خرفگیری نداده باصلاح
پردازند من الله التوفیق و منه الوصول الی التحقیق

باب الالف الممدودة

فصل الف ممدوده مع الف

آئینهٔ سکندر - چون سکندر شهر اسکندریه در ساحل
فرنگ معمور کرد و دران شهر بکنارهٔ دریا برای
آگاهی از شورش اهل فرنگ مناره بنا کرده و آئینه
از حکمت و طلسم ساخته پران نهاده و دیدبانی معین کرد
تا تهیهٔ آمدن ایشان دران آئینه دیده فوج سکندر
را آگاه گرداند و باز باین تدبیر شکست داد

بار سوم دیدبان غفلت کرد اهل فرنگ آمده شهر اسکندریه را خراب کرده آن آئینه را در میان دریا انداختند چون اسکندر را خبر شد باز آن آئینه را از دریا برآورده بر سر منارهٔ نصب کرد از آن وقت ایشان بران تصرف نیافتند. از کشف اللغات و برهان و در تواریخ بهجت العالم مسطور است که در شهر اسکندریه بلیناس یلفر مودهٔ اسکندر منارهٔ عظیم ساخته بود به بلندی سیصد گز و بر سر آن آئینه نصب کرده که قطر آن هفت گز بود و آن بدست و یک گز بود و تقریباً چون بدو زمین دران نگاه کردندی هر چه در استنبول واقع بودی دران آئینه ظاهری بود.

آئینه دار - خادم که آئینه پیش رو گذارد و بمعنی مقابل و روبرو و به معنی ظاهر کنندهٔ عیب یا خوبی.

آئینهٔ سکندری - بالف ممدوده و کسرهٔ همزه و سین مهمله بمعنی نامی از اسامی طلسمات و این مقلوب یا بالیس است که با خود از یاس باشد.

آئینهٔ پیل - نامهای آهنی مصیقل و پرجلا که در جنگها بالای سر گنبد فیل و محل گذشتن فیل بر پیل زنند از شرح سکندرنامه از خان آرزو و سیف الله احمد آبادی.

آبان - زیب و آرایش و طرز و ستد از برهان و در بهار عجم نوشته که بلفظ دادن و گرفتن و داشتن و بافتن و نهادن و کردن و برانداختن و ساز کردن و تازه کردن مستعمل است.

آئینه پیش نفس گذاشتن - در دالت بیخودی تمام آئینه پیش نفس گذاشته حال تنفس دریافت کنند اگر آئینه تکدر شود زنده است والا مرده.

آئینه مرکب از آئین بمعنی زیب و آرایش و یای نسبت چه از دیدن آئینه زینت و آرایش می کنند اما آنکه در اصل آئینه بوده آهین بزبان گیلان آهن را گویند و ظاهر است که آئینه در اصل از آهن ساخته شده بود از بهار عجم.

آئین بندی - زیب و آرایش که در کوچه و بازار شهرها هنگام قدوم سلاطین کنند از رشیدی.

فصل الف ممدود و میم با ی موحده

آبا - بدرآن این جمع اب است که در اصل ابو بود و او مقلوب و در جمع همزه شده آبا گشت.

آب - فیض و عزت و خوبی و رونق درخشندگی و تیزی تیغ و طرز و روش و نام ماه روی و آن یازدهم ماه رومی و آن ماه هندی است با ندک تفاوت و مطابقت دارد و نیز لفظ آب و آبه که کلمهٔ نسبت است چون سرد آب و سرد آبه بمعنی سرد خانه و گور آب و گورآبه بکاف فارسی بمعنی گنبد یکه بر سر مقابر سازند از لطائف و شرح نصاب و شمسی و بهار عجم.

آب طبرستان - شراب.

آبدست - بمعنی وضو و استنجای آب و بمعنی رونق کار و صنعت از شرح قران السعدین و بهار عجم.

آب لوج - بواو معروف و جیم عربی بمعنی تند و بیمزه آمده و بالضم معرب آن از رشیدی و برهان.

آب سُرخ - شراب سرخ.

آب منجمد - پیالهٔ بلور.

آب مروارید - بیماری نزول آب در پردهٔ چشم که نابینا میگرداند از چهار شربت و برهان.

اب سند - بکسر سین مهمله و سکون نون در یای انک آب در جگر ندارد یعنی مفلس است از رشیدی و برهان.

آب وزد - بضم دال مهمله و سکون زای معجمه نوعی از رنگ آب که پنهان در زیر آن آب جاری باشد و طغرا بهمین معنی آورده و بمعنی ظرف تنگ سر که در آن سورا خها باشد که مهندی آن را پنجوره گویند از چراغ هدایت و بهار عجم.

آبخور - بمعنی نصیب و قسمت و بمعنی رودخانه و تالاب که مردم و بهایم از انجا آب خورند از برهان.

آباد - ضد ویران بمعنی آفرین و ستایش و آباد ان مزید علیه آباد است از بهار عجم.

آب گوهر - بیماری نزول آب در پردهٔ چشم که نابینا میگرداند از چهار شربت و برهان.

آب خوره - بمعنی نصیب و قسمت و بمعنی رودخانه و تالاب و نهر که مردم و بهایم از انجا آب خورند از برهان.

آبار - بروزن بازار در فارسی بمعنی اسرب شوخته و در عربی جمع بیر که بمعنی چاه است بقلب مکانی و همزه و با از برهان و غیر آن.

آبلار - رودیست در کشمیر.

آبشخور - بزیادت شین معجمه و واو معدوله روزی و قسمت و محل اقامت و جای آبخوردن مردم و حیوانات از بهار عجم.

آبشار - بگذار آب که از بالا پهنائی بزیر ریزد.

آبکور - بکاف عربی کسیکه مردم از آب و نان او نفع نبرند از بهار عجم.

آب انگور - شراب انگوری.

آب انار - شراب سرخ از شرح سکندرنامه.

آب خضر - آب حیات.

آبگیر - بکسر کاف فارسی تالاب و حوض از رشیدی و کشف و برهان.

آب خیز - بمعنی موج زمینی که هر جا دران کنند آب برآید از رشیدی.

آب باز - بمعنی شناور.

آب قبیر از شراب۔
آبگردش۔ بیماری کہ از خون آبہای مختلف خصوصاً در سفر رسد و بمعنی دوری و قسمت از بہار عجم۔
آب و رنگ۔ سفیدہ و شنگرف و روغن کہ بر آب صفائی رنگ بر چہرہ مالند و آنرا گلگونہ و غازہ گویند شرح دیوان حافظ از بہلول۔
آب خشک۔ پیالۂ بلور۔
آبسال۔ بسین مہملہ بمعنی باغ از جہانگیری۔
اب و گل۔ بکسر کاف فارسی کنایہ از قالب بشری۔
آب حرام۔ شراب۔
آب بر آئینہ ریختن و زدن۔ سیست کہ در قفای شخصیکہ بسفر میرود چند برگ سبز بر آئینہ گذاشتہ آب بران ریزند کہ بسلامت باز آید۔ از چراغ ہدایت
آب از پی ریختن و گریستن آئینہ و خشم ترکردن آئینہ و آئینہ از پی داشتن۔ اینہا اصطلاحات شگون زود رسیدن از سفر دانند۔ از مصطلحات
آبتین۔ بروزن آستین نام پدر فریدون از جہانگیری و رشیدی۔
آبسالان۔ بمعنی باغ از برہان۔
آبستان۔ آفتابہ کہ بدان وضو کنند آبدست بمعنی وضو و الف و نون برای نسبت۔
آبان۔ نام ماہ شمسی و آن مدت ماندن آفتاب در برج عقرب و آن با ماہ ہندی کہ اگہن است باندک پس و پیش مطابقت دارد و نام روز دہم از ہر ماہ شمسی۔ از رشیدی تا لفظ عقرب۔
آبدان۔ تالاب و بمعنی ظرف آب۔ از برہان۔
آب رفتہ و رجوع آمدن۔ بعد از زوال نعمت از سر نو کامیاب شدن۔
آب روشن۔ در اصطلاح بمعنی رونق۔
آب آلتین۔ شراب تند۔
آب بی لجام خوردن۔ مطلق العنان و خود سر معاش کردن۔
آب در سبد کردن۔ ارتکاب امر بے فائدہ۔
آب جاویدان۔ آب حیات۔
آب از دہان رفتن و بدہان گردیدن کنایہ از آب حسرت بدہان آمدن۔
آب بر دست و پای کسی ریختن و کردن کنایہ از خدمتگاری او کردن۔
آب زیر کاہ انداختن۔ مکاری و حیلہ گری
آب چشم کسے گرفتن۔ ترسانیدن۔
آب بزیر کسے ہشتن و سر دادن۔ فریب دادن
آب بر سلیمان بستن۔ تلاش سجدہ نمودن در حصول آنچہ میسر نیاید اینہا اصطلاحات از مصطلحات
آب خوردن۔ اندک توقف کردن از شرح سکندر نامہ۔
آب نخوردن۔ درنگ نہ کردن۔ از رشیدی و برہان۔
آب ورو غن۔ تکلف کردن در سخن آرائی از لطائف۔
آب گرفتن۔ بیماری کہ از فساد آب پیدا شود
آب بر روی کار آوردن۔ رونق و خوبی در کار پیدا کردن و عزت و امتیاز حاصل نمودن۔
آب دہان خوردن۔ یعنی تحمل کردن۔ از شرح قران السعدین۔
آب دندان۔ مستی از عدم تنفس مجازاً شربت بمعنی منفت ضعیف و زبون باصطلاح قمار بازان حریف زبون و ناوان و نوعی از انار و امرود و از شیخ و چراغ ہدایت و بہار عجم و برہان
آب شدن۔ شرمندہ شدن۔ از رشیدی
آب پوست افگندن۔ رسیدن میوہ بہ پختگی و بالغ شدن کودک۔ از چراغ ہدایت۔
آب در جگر داشتن۔ توانگر و صاحب مقدور بودن۔ از برہان۔
آب در دیدہ داشتن۔ حیا کردن۔
آبدان۔ نفر جگاہے است در شیراز از بداما الی فضل۔
آب کمان۔ بمعنی زور کمان۔ از بہار عجم۔
آبرو آبرخ۔ در اصل باضافت بمعنی ترکیبی آن خلق نیکو و صفائی چہرہ و بمعنی جاہ و اعتبار مجاز است و در عرف بہ تنہا اضافت بلفظ بردن و باختن و شکستن و ریختن مستعمل است۔ از بہار عجم۔
آب در جو۔ کنایہ از دولت و فرمانروائی و بمعنی کامیاب۔
آبارہ۔ بمعنی حباب۔ از سراج اللغات۔
آبگینہ۔ چیزیست مشابہ بسنگ شفاف کہ آنرا بہندی گاچ گویند و بمعنی شیشہ کہ در ان مے و گلاب و مثل آن نہند معلوم نیست کہ ازین ہر دو بمعنی کدام مجاز است۔ از برہان و شرح و در بہار عجم نوشتہ کہ آبگینہ بمعنی شیشہ و بلور و آئینہ و مجازاً بمعنی شراب۔
آبخانہ۔ مستراح یعنی پاخانہ۔
آبگامہ۔ آبیست ترش کہ از جموضات متعدد راست کنند۔
آب مردہ۔ آب غیر جاری و افسردہ۔
آب سیہ۔ آب عمیق و طوفان آب و بمعنی آب نزلہ کہ در پردہ چشم جمع شدہ نابینا گرداند و بمعنی سیاہی دوات و بمعنی شراب و بمعنی نکبت و خواری

از شرح قرآن السعدین و بهار عجم و شرح سکندر نامه و چهار شربت -

آب بدهان آمده - بمعنی کمال شایق و مشتاق چیز مرغوب -

آبای علوی - بضم عین مهمله و سکون لام بمعنی بدان بلندی و کنایه است از نه فلک یا از هفت ستاره سیاره -

آبی - نام میوه که آن را بهی گویند و هر چیز که بآب تر شده باشد و بمعنی خراب چنانکه مرزا قتیل در چهار شربت آبی شدن معامله بمعنی برهم خوردن معامله نوشته است و نام رنگ که با سفیدی قدری نیلگون باشد و بعربی اکهر گفته چراکه اسم فاعل است از ابا که بمعنی انکار است

آب بازی - بزاء معجمه بمعنی شناوری -

آبیاری - آب رسانیدن بیخ درختان -

فصل الف ممدوده مع تاء فوقانی

آتشپا - بکسر راء از اطالف -

آتشتا - به ترکی اسپ را گویند -

آتش بیدود - آفتاب -

آتش تر - شراب -

آتش کار - آتش دادن و گرم کردن و مصلح و آتشباز -

آتشخوار - نام مرغیست که آتش می خورد از رشیدی و بعضی گویند که آن جانوریست که بهندی آن را چکور گویند -

آتشگر - بکسر کاف فارسی چیزی که آتش از منقل و دیگدان بآن بردارند -

آتش بالفتح و کسرهٔ فوقانی هر دو درست ست از جهانگیری و سراج اللغات و برهان بکسر تا -

آتش محلول - آب گرم و روغن گرم و کنایه باشد از شراب باعتبار سرخی و گرمی -

آتش زن - جانوریست که آن را قفنس گویند و بیانش در لفظ قفنس مسطورست و بمعنی چقماق نیز آمده - از شرح سکندر نامه و برهان -

آتش دهان - کنایه از شاعر فصیح الکلام و تیز زبان -

آتش دهقان - آتشی که دهقانان بتابستان در مرغزار خشک زنند تا چون باران بهار دشتاب گیاه نو برآید - از موید الفضلا و برهان -

آتون - زنیکه دختران را تعلیم خواندن دهد - از رشیدی -

آتشکده کاوه - هر دو کاف عربی بیخ آهنی را گویند که دراز که بدان آتش را می شکند و مشتعل میکنند -

آتشگیره - بکسر کاف فارسی چیزیکه آتش را نقل و دیگدان بآن بردارند -

آتش زنه - چقماق و بمعنی چوبی یا آهنی که بدان آتش را شکنند - از شرح مثنوی -

آتش نمرودی - آتشی عظیم که با حاطهٔ یک فرسنگ نمرود برای سوختن ابراهیم علیه السلام افروخته بود و آنقدر حرارت داشت که در هوا فضیح آن ذی حیات نگذشتی بحکم الهی آن آتش بران حضرت سرد شده از میان آن انواع گل و ریحان پدید آمد -

آتشدستی - غلبه و جلالی و تیز دستی و جسارتی

آتش فارسی - آتشکده که بعهد بادشاهان دین زرتشت در فارس بود و آتش آنرا نگذاشتند که خاموش شود و نام مرضی که آنرا نار فارسی نیز گویند و آن ثبری چیدنست که بدن ظاهر شود و سوزان با شدت درد و در اوایل زرد آب میدارد و این مرض غیر آتشک است و معنی ثانی مجازیست از معنی اول بمناسبت شدت سوزش و درماندگی از رشیدی -

فصل الف ممدوده مع ثای مثلثه

آثار - نشانهای قدم و سنت های رسول صلی الله علیه و آله وسلم این جمع اثرست از منتخب و بمعنی افعال و اثرهای طبیعت چنانکه اثر آتش سوختن و اثر آب تر کردن و علی هذا القیاس در بهار عجم نوشته که آثار بمعنی عرض دیوار نیز در کلام استادان آمده و آنچه آثار بمعنی سیروزن در مردم اشتهار دارد در کتب لغات عربی و فارسی نشانیست مثلثه یا بسین مهمله با ینمعنی اصلا بنظر نیامده ظاهرا ایجاد بعض هندوستانیان فارسی تراش است چون شهرت گرفته حکم اصطلاح پیدا کرده ناچار باید نوشت -

آثم - بکسر ثای مثلثه گناهگار و کشف و کنز -

آثام - جمع آثم که بکسر اول بمعنی گناه است - از سراج اللغات و بمعنی زمین هموار از بهار عجم -

فصل الف ممدوده مع جیم عربی و فارسی

آجر - بضم جیم عربی و سکون راء مهمله خشت پخته یعنی خشتی که با تش پخته باشد - از کشف و منتخب -

آجل - بکسر جیم عربی هر چیز با مهلت یا دیر باشد و گاهی کنایه از عالم آخرت باشد از کشف و منتخب -

آجال - جمع اجل که بمعنی وقت موت ست و حالا استعمال آن بمعنی مرگ و موت باشد

آجام - جمع اجم که بفتحتین جمع آجمه ست و آجمه بفتحات بمعنی انبوهی درختان و نیستان پس آجام جمع الجمع است - از کنز اللغات -

آجیده و اجیده - بجیم و بمعنی درشتی سهل ناهموار سطح چیزی - از رشیدی و برهان -

فصل الف ممدوده مع حای مهمله

اعاد - بجای معلمہ بروزن افعال جمع احد کہ بمعنی یکیست از کشف بدانکہ اعداد را چہار گانہ مراتب مقرر اند اول احاد از یک تا نہ دوم عشرات از دہ تا نود سوم مات از یکصد تا نہ صد چہارم الوف دگاہی لفظ احاد بمعنی عوام الناس آید چرا کہ مردم عوام اکثر فرد فرد کار و بار خود میکنند مثل خواص در امر خاد مان و رفیقان کمتر آیند

فصل الف ممدودہ مع خای معجمہ

آخشیج - بیای مجہول و جیم عربی بمعنی ضد و مخالف است و مجازاً باعتبار ضدیت بمعنی یکی از عناصر اربعہ کہ خاک و باد و آب و آتش است از جہانگیری و مدار و رشیدی و برہان و در سراج اللغات نوشتہ کہ آخشیک اصل است و آخشیج مبدل آنست نہ معرب آن -

آرح - کلمہ تحسین و آفرین از لطائف و در بہار عجم بمعنی تحسین و ثنا -

آخوند - بالف ممدودہ و فتح خای معجمہ کہ بوی ضمہ دارد و واو و سعد مہملہ و سکون نون بمعنی استاد و معلم و بضم خا نیز آمدہ و کسانیکہ بالف غیر ممدودہ و سکون خا و فتح واو خوانند غلط است -

آخذ - بکسر خای معجمہ و ذال معجمہ گیرندہ -

آخر - بکسر خای معجمہ بمعنی صندا ول و بفتح فا بمعنی دیگر کہ بہندی ترجمہ لفظ دیگر اورا باشد نہ آنکہ لفظ دیگر مرادف لفظ دوم باشد از صراح و کشف و مؤید و در سراج اللغات نوشتہ کہ آخر بضم خا ے معجمہ مخفف آخور کہ بمعنی علف اسپانست و بمعنی استخوان کہ زیر گردن و بالا ے سینہ انسانست بہندی ہنسلی گویند آخور بواو معدولہ جاے چریدن اسپان و جاے علف خوردن و اصطبل و امثال آن و این مخفف آنجوست کہ معنی ترکیبی آن بشر مست لیکن بمجاز بمعنی جاے چریدن مقرر گشت و مجازاً بمعنی کاہ کہ اسپان خورند و بمعنی کاہ پس ماندہ نیز آمدہ

و بمعنی مطلق آرامگاہ و نشیمن اگرچہ برا ے انسان باشد از رشیدی و بہار عجم و برہان -

آخشیگ - بیای مجہول و کاف فارسی بمعنی ضد و مخالف است و مجازاً باعتبار ضدیت بمعنی یکی از عناصر اربعہ کہ خاک و باد و آب و آتش است از جہانگیری و مدار و رشیدی و برہان و در سراج اللغات نوشتہ کہ آخشیگ اصلست و آخشیج مبدل آنست نہ معرب آن -

آخرین تحویل - کنایہ از قیامت -

آختن - بر کشیدن اکثر با تیغ مستعمل میشود از رشیدی و سراج اللغات و برہان -

آخور سنگین - مقام بے علف -

فصل الف ممدودہ مع دال مہملہ

آداب - جمع ادب و بمعنی علم عربی و این را ازان ادب گویند کہ بدین نگاہداشتہ میشود خود را از خلل در کلام عرب و آن دوازدہ ہشتم است علم لغت علم حروف علم اشتقاق علم نحو علم معانی علم عروض علم قافیہ و این شش اصول اند و علم رسم الخط و علم قرض الشعر و آن علمی ست کہ امتیاز کردہ میشود بدان میان شعر یکہ سالم از عیوب است یا غیر سالم از عیوب و علم انشا و نثر از خطب و رسایل و علم محاضرات یعنی علم تواریخ و مانند آن و این چہار فروع اند از منتخب

آدرفش - بفتح را ے مہملہ آلتی ست کہ بدان در چرم و راخ کنند بہندی ستالی گویند -

آدرخش - بدال موقوف بمعنی صاعقہ و برق از سراج اللغات

آدم - وجہ تسمیہ آنکہ از ادیم الارض یعنی از روی زمین ای از خاک روی زمین مخلوق شدہ بود و بعضے گویند کہ او گندم گون بود و درین صورت از ادمت ماخوذ است و ادمت بالضم بمعنی گندم است و آدم بمعنی شتر سفید و آہو ے

سپید کہ بر پشتش خطہا ے سیاہ باشد نیز آمدہ از لطائف و شرح نصاب چہ اول از تفسیر جلالین و بعض محققین نوشتہ اند کہ لفظ آدم را کہ اسم ابو البشر است از ادیم یا از ادمت مشتق گفتن صحیح نباشد چرا کہ آدم لفظ عجمیست و ادیم و ادمت عربیت پس اشتقاق لفظ عجمی از عربی متصور نیشود

آداب فاضلہ - خصائل پسندیدہ و نیز کنایہ از حکمت و شجاعت و عفت و عدالت -

آدینہ - بیای معروف بروزن خانگینہ در فارسی و ترکی نام روز جمعہ است و سروری کہ شرح گلستان بعربی نمودہ است آدینہ بدال مہملہ تحقیق کردہ چہ آدین بمعنی زینت و آرایش است و باعتبار نسبت جمعہ بروز آرایش مسلمانان ظاہر است -

آدم ثانی - حضرت نوح علیہ السلام -

آدم آبی - نوعی از حیوانات بحری کہ بصورت آدمی باشد از بہار عجم -

فصل الف ممدودہ مع ذال معجمہ

آذرگشسپ - بضم کاف فارسی و فتح شین معجمہ و سکون سین مہملہ و بای فارسی بمعنی آتش جہندہ کہ عبارت از برجست و نام آتشخانہ چون ہمیشہ آتش آن شعلہ زن میماند لہذا باسم برق مسمی گردید و بعضے گویند کہ این مخفف آوذرگشتاسپ است چرا کہ بنا کردہ بادشاہ گشتاسپ بود - از سراج اللغات و شرح سکندر نامہ و رشیدی

آذر - بضم ذال معجمہ آتش و نام ماہ شمسی و آن مدت ماندن آفتابست در برج قوس پس کہ ماہ ہندی است باندک کم و بیشی بآن مطابقت دارد و تمام روز نہم از ہر ماہ شمسی فارسی و بفتح ذال معجمہ مخفف آذار کہ نام ماہ رومی است و آن مدت ماندن آفتابست در برج حوت و این با ماہ ہندی کہ چیت باشد تقریباً مطابقت دارد و در کتب لغات مسطورست اردشیر زرتشتی ماہر لغت فرس بمعنی آتش

او بضم دال مهمله میخواند لیکن اکثر شعرا بفتح دال معجمه قافیه ساخته اند از جهانگیری و رشیدی و سروری و برهان و کشف و بهار عجم و مدار و مؤید و برهان بفتح دال مهمله بمعنی آتش و به بفتح ذال معجمه نیز نام ماه و نام روز نهم و در سراج اللغات بضم ذال معجمه بمعنی آتش و در بهار عجم بفتح آن و در جواهر الحروف نوشته که آذر بذال معجمه معرب آور که بمعنی آتش است نه مبدل زیرا که ذال معجمه نزد بعضی در فارسی نمی آید

آذار - بفتح ذال معجمه نام ماه رومی و مطابق آن بهندی چیت است که بفتح جیم فارسی باشد از منتخب و کشف و برهان و سروری و مدار -

آذریش - بکسر ذال معجمه و بدال مهمله نیز آمده و شین معجمه بمعنی آتش از مؤید و در برهان بمعنی خرمن خاشاک و بمعنی چوبیکه بر آستانهٔ درخانه استوار کنند -

آذرآبادگان - نام شهرے -

آذربائیجان - معرب آذربایگان که بکلیست در حد غربی ایران دارالامارت آنجا شهر تبریز و تفصیلش در آذربائیجان مرقوم خواهد شد - از برهان وغیره -

آذین بمعنی آئین بندی و آرایش از بهار عجم و برهان و جهانگیری

آذان - گوشها این جمع اذن است -

آذوقه - و **آذوقه** - هر دو لفظ بذال معجمه شهرت دارد بمعنی قوت اندک ظاهرا ایرانیست لهذا در فصل آن نوشته خواهد شد -

فصل الف ممدوده مع رای مهمله

آرد - برای موقوف نه بفتح را بمعنے انچه از سائیدن غله حاصل شود - از جهانگیری و مدار و برهان و مؤید -

آراد - در آخر دال مهمله روز بست و پنجم از هر ماه شمسی و بمعنی آزد نیز آمده بفتح اول و سکون ثانی از رشیدی و سراج اللغات و برهان

آرش بفتح راء مهمله و شین معجمه پهلوان ایران که در تیراندازی اعالم نظیر خود نداشت گویند که تیرش بمسافت چهل منزل رفته بود و بغیر مدبفتحتین از آنرو تا سرانگشتان از جهانگیری و رشیدی و کشف و برهان -

آروغ بمعنی بادیکه از درون شکم براه دهن برآید ظاهرا ترکیست به لفظ زدن و گرفتن مستعمل از بهار عجم -

آرام - جمع ریم که بمعنی آهو بره است و در فارسی بمعنے آرام و قرار و سکون و هم صیغهٔ امر بمعنی و بلفظ دادن و داشتن و بردن و گرفتن مستعمل از بهار عجم -

آرزم - بتقدیم رای مهمله مفتوح بر زای معجمه ساکن بمعنی جنگ و کارزار -

آراستن - خوشنما گردانیدن چیزی را بزیادت کردن چیزی بران چنانکه آرایش دامن بسنجاب و آرایش دست بزیور - از جهانگیری -

آران - ملکیست از ولایت آذربایجان -

آرد و شکستن - حاصل شدن آرزو از مصطلحات

آردی - بدال مهمله نوعی از شقتالو -

آری - بکسر را و تشدید یا بمعنی آخور اسپان و بر سر کنبان پای چهار پایه بندد از شراح نصاب و آری تخفیف یای مجهول در فارسی اسم فعل است بمعنی قبول دارم و هم برای ایجاب بمعنی بلی و بدون مد کلمه مد است چنانکه در هندی پس این توافق لسانین باشد از جراع هذا بیت

آرای - جمع رای که بمعنی فکر و بینائی و دست از صراح و قاموس و منتخب و این لفظ در اصل آرای بود بر وزن افعال یا را بدل کردند از همزه چرا که بعد الف زائده بود ارا شد بعد قلب مکانی کردند یعنی همزه را که عین کلمه بود و بجای را که فا کلمه بود آوردند و را آنجا که همزه نهادند را دار شد و همزه بهم آمد اول مفتوح دوم ساکن پس همزهٔ ثانی را بالف بدل کردند آرا شد بر وزن افعال در استعمال فارسی بجای همزهٔ آخر یا نویسند

فصل الف ممدوده مع زای معجمه عربی و فارسی

آزرده پشت - کوزه پشت -

آزخ - بفتح زای فارسی و خای معجمه بمعنی گوشت پاره که بر اندام آدمی پدید آید هندی مسنا مسنا از سراج اللغات و

آزاد - کسیکه او مملوک کسی نباشد و نام دختریست که در حق جان رویده آزاد و شت طلاق نیز گویند چون بهائم بگذرند و میرند و بمعنے راست و بهمین معنی اطلاق آزاد بر سرو راست قامت کنند و بمعنی مجرد و بی عیب و کامل از سراج اللغات و نیز در سراج اللغات از رشیدی نقل کرده که سوسن آزاد دانائست که بر گهایش راست باشد و از سانی نقل کرده که سر را از ان آزاد گویند که در دست خواهان باور نرسد و سوسن سفید را از ان آزاد گویند که از بار رنگ آزاد است و صاحب بهار عجم نوشته که اگرچه زیادت ها در لفظ آزاده بجهت بیان حرکت است چنانکه جام و جامه سرو و بمعنے پیاله شراب خوری مگر آزاد بدون با بجای مستعمل میشود که اختیار رهائی او بدست دیگر باشد و آزاده بجای مستعمل میشود که اختیار رهائی او بدست بهمین کس باشد -

آژرده - بفتح زای فارسی و سکون راء مهمله و دال مهمله بمعنے بسیار خوردن - از برهان -

آزر - بفتح زای معجمه نام پدر حضرت ابراهیم خلیل الله علیه السلام و اهل تاریخ گویند که نام عم ایشان است و اکثر اهل عرب عم را نیز پدر گویند لهذا مخالفت قرآن نیست - از منتخب و کشف و مدار -

آزور - بواو معروف و رای مهمله حریص و صاحب آز -

آز - بزاے معجمه بمعنی حرص -

آژنگ بفتح ژای فارسی و سکون نون باغنه و کاف فارسی بمعنی چین و شکنجها که در مالست پیری بر چهره و اندام پیدا میشوند و بمعنی میوه نیز نوشته از لطائف رشیدی و برهان -

آزرم - بفتح زای معجمه و سکون رای مهمله شرم و حیا و شفقت و مهربانی و بزرگی و عزت و عدل و حبت و آشتی و صلح و طاقت و غضب و نام دختر خسرو و آشکارا و غم و اندوه و گناه از لطائف و جهانگیری و برهان و مدار -

آزمودن - امتحان و آزمایش از برهان -

آزردن - بفتح زا معجمه و بضم آن غلط است چه آکه مخفف آزاردیدنست - از کشف -

آزقه و آزوقه - هر دو بضم زای معجمه کنایه از قوت قلیل چه در اصل آب زقه بود یا ضافت بیانی زقه بضم و تشدید قاف در عربی بمعنی دانه آب ست که طایر از گلو برآورده در دهن بچه اندازد و دود آنکه بشیر مادر در دهان طفل ریزد پس بجهت تخفیف یا را حذف کردند چنانچه در آخور که در اصل آبخور بود و قاف را مخفف کرده اند و گاهی با شباع ضمه زا واو نیز پیدا کنند و مجازاً بلحاظ علاقهٔ مشابهت قلت بر غذای قلیل اطلاق باشد بذال معجمه و لفظ اول بالفتح آن خواندن خطاست -

آژده - بزای فارسی و فتح دال مهمله بمعنی چین و شکنج از جهانگیری و در برهان بمعنی نشان خلانیدن چیزی و آخوردن

فصل الف ممدوده مع سین مهمله

آسا - بمعنی مثل و مانند و ترکیب اسم بمعنی آسوده کننده و بمعنی همیازه از بهار عجم وغیره -

آسیا - مخفف آسیاب که در اصل اسم آب بود چون بر الف ممدوده که در حقیقت واو الف است مرحی یا لفظی آید در آید الف اول بیای تحتانی بدل شود و آسیاب آسیا باشد که بتحریک آب میگردد و آسیا بمعنی مطلق آس هم مستعمل میشود -

آستر - صندابره بدون مد خطاست از کشف -

اساس - بالمد بمعنی بنیاد هاد این جمع آسست که بفتحتین بمعنی بنیاد باشد و بفتح مفرد است بمعنی بنیاد و آسس بضمتین جمع آنست -

آس - بعربی نام درختیکه بفارسی آنرا مورد گویند و بفارسی دو سنگ مدور که از آن عدس را آرد سازند -

آسمان - مرکبست از لفظ آس و کلمهٔ مان که بمعنی مانند است یعنی مانند آسیا که در منتهای بلاد شمالی گردش فلک بلحاظ گردش آفتاب بطور گردش آسیاست نه بوضع گردش دولاب و بهمین حال باشد در منتهای زمین جنوبی یا آنکه مانند آسیا ستاره گردون نیمهٔ فلک می نماید و شود و نام روز بست و نهم از هر ماه شمسی از رشیدی وغیره

آستین فشاندن و آستین زدن - یعنی رد کردن و منع نمودن و گاهی آستین افشاندن بمعنی آفرین و تحسین کردن و بمعنی رقص و سماع نیز آید از بهار عجم

آستین بر جبین و چشم و دیده و دل کشیدن - کنایه از دلالت و نمودن است از مصطلحات -

آسیه - بکسر سین مهمله و فتح تحتانی نام زن فرعون که مسلمان بود و زنیست که زنان بدوستی علیه السلام ایمان از شرح مثنوی معنوی -

آسیمانه - سقف خانه -

آسیمه بیا - معروف بمعنی پریشان و سراسیمه از الف لفت رشیدی و برهان -

آسی - طبیب و اندیشه و بمعنی غمناک از منتخب و بعض شروح -

آسمانی - قسمی از آتشبازی که آنرا هوائی نیز گویند

فصل الف ممدوده مع شین معجمه

آشنا - بمعنی مشناور و بمعنی شناوری از برهان -

آشوب - شور و فتنه و غوغا و بهم برآمدن چیزی از برهان و بهار عجم نوشته که بلفظ افگندن و انداختن و پاشیدن و برخاستن مستعمل است -

آش - هر طعام رقیق که آنرا توان آشامید از بهار عجم و بمعنی طعام مطلق نیز آید -

آشام - صیغهٔ امر از آشامیدن و بشرط ترکیب اسم بمعنی آشامنده و بمعنی خوراک و نام ملکیست که بشمال و مشرق بنگاله واقع است و آبیکه از برف پخته گیرند بهندی یخ گویند از لطائف و برهان قاطع و رشیدی

آشامیدن - نوشیدن -

آشوردن - آمیختن و خمیر کردن از برهان -

آشنائی دادن - شناسانیدن کسی را از بهار عجم

آشیان و آشیانه - مطلق خانهٔ حیوانات و بمعنی سقف خانه مردم چنانچه خانه یک سقفه را یک آشیانه و دو سقفه را دو آشیانه گویند یعنی اول بلفظ چیدن و نهادن و گذاشتن و گرفتن و ساختن و کردن و افراختن و برداشتن مستعمل از بهار عجم -

آشتار - بمعنی روشناس از بهار عجم -

آشناه - مزید علیه شناه بمعنی شناوری و شناورنده از بهار عجم -

آشنا فروشی - مدح کردن آشنا -

آشنائی - خوشامد و بیحیائی - از چراغ هدایت

آشتی - بمعنی صلح -

فصل الف ممدوده مع صاد مهمله

آصف - بفتح صاد مهمله نام وزیر سلیمان علیه السلام از منزل الاغلاط و برهان و بمعنی از اهل لغت نوشته اند که آصف بن برخیا یکی از علمای بنی اسرائیل بود

اصبال - جمع اصل که بمعنی شاخ گاه است و الف زائد

فصل الف ممدوده مع عین معجمه

آغا - بمعنی خداوند و برادر کلان و این لفظ ترکیست از سوئد و مدار -

آغوش - بمعنی بغل و کنار و بمعنی بنده و غلام گویند از سراج اللغات و برهان و رشیدی -

آغال - جای خوابانیدن گوسپندان در صحرا و بمعنی گرفتار کردن و کسی را بر جنگ تیز کردن از برهان -

آغالیدن - تیز کردن کسی را برای جنگ مخصوصاً از برهان

آغاریدن - سرشتن

آغوش دادن - کنایه از بیخبر شدن از مصطلحات

آغشتن - بفتح غین معجمه آمیختن و تر کردن از مؤید الفضلاء

آغشته - بفتح غین معجمه بمعنی آلوده از برهان و کشف جهانگیری

فصل الف ممدوده مع فا

آفتاب - معروف و بمعنی روشنی آفتاب نیز آمده و

بمعنی شراب و بمعنی حلقه که ادتار سازند از کشت وغیره و در سراج اللغات نوشته که آفتاب بمعنی قرص خورشید است و بمعنی روشنی خورشید مجازست بخلاف مهتاب که بمعنی روشنی ماه است و بمعنی قرص ماه مجاز است قیاس ما مهتاب بر آفتاب غلط است

آفتاب سوار - کنایه از مردم صبح خیز و شب بیدار در بهار عجم

آفتاب گیر - بمعنی سائبان -

آفاق - جمع افق که بمعنی کناره آسمان است که در میدان صحرا سه وسیع بزمین پیوسته از دور بنظر می آید و مراد از آفاق عالم اجسام است که دنیا باشد چرا که همه عالم از میان کناره های آسمان است و این مستفاد است از بعض کتب لغت و شروح و نزد فقیر مولف تحقیق آنست که آفاق جمع افق باشد که نزد اهل هیئت دائره است که تقسیم میکند فلک را میان مرئی و غیر مرئی یعنی دائره افق فرق میکند آن قدر فلک را که از نظر ناظر محجوب است بزیر زمین و دنیای معموره عالم باعتبار تفاوت رویت حرکت فلکی افق قسمت دولابی و حمایلی و در جوی دولابی بر بالا و خط استوا است و حمایلی بر اکثر بلاد معموره عالم در جوی یعنی افقی که بران حرکت فلک بطور گردش آسیا مرئی و محسوس می شود بر ارض تعیین که قطب شمالی در انجا ست الراس ست و افراد افق حمایلی کثیر است چه در هر اقلیم متفاوت باشد تفاوت باشد در میلان کجی و راستی پس مراد از لفظ آفاق مجموع عالم باشد از خط استوا تا ارض تعیین یعنی از ابتدای اقلیم اول تا انتهای اقلیم هفتم -

آقل بکسر فا فرو رونده از لطائف -

آفتاب لب بام - نزدیک بمرگ از چهار شربت

آفتاب دادن - نگاهداشتن چیزی را در آفتاب از چراغ هدایت -

آفرین - بفای و قوقانی امر از آفریدن و بمعنی تحسین و مدح و بران و جهانگیری و سراج اللغات و بمعنی آفریده نیز آمده

آفلیین - فرو رونده گان -

آفتابی شدن - ظاهر شدن -

آفتاب خوردن - بمحنت و تعب کشیدن

آفتابه - آوند دولبه دار که بدان وضو کنند در اصل آب و تاب بود بارا بفا بدل کردند از چراغ هدایت

آفاق بایله - عبارت از ربع مسکون چرا که ربع مسکون از خط استوا بجانب شمال واقع شده است آفاق بایله همین افقهای حمایل است و تفصیل این در تحقیق لفظ آفاق مسطور شد -

آفتابی - سوزنکی که به آسیا سازند در بهار عجم بمعنی متغیر و شکسته رنگ و چیزیکه از آفتاب داده باشند و در فرهنگ بمعنی ظرف آهنی که بهندی آنرا کراهی گویند

فصل الف ممدوده مع قاف

آقا - بقاف بمعنی خداوندگار و صاحب بهار عجم نوشته که این لفظ را چون بر اسم شخص مقدم کنند و بجهت تعظیم باشد و اگر از اسم موخر آرند تحقیر باشد و این لفظ ترکیست -

اقتقر - بسکون قاف و ضم سین مهمله و سکون نون و ضم قاف دوم و در آخر مهمله بمعنی سپید چه در ترکی آن سفید را گویند و سنقر نام طائر شکاریست و در مقابله این قراسنقرست بمعنی سنقر سیاه چه قرا بفتح در ترکی سیاه را گویند و این هر دو اسم نام غلامان ترکان میباشد -

آقچه - روپیه و بمعنی اشرفی نیز آمده از لغات ترکی -

آقاسی - سردار و فوجدار و اتالیق و این ترکیست -

فصل الف ممدوده مع کاف عربی

آکا - بکاف عربی در ترکی برادر کلان -

آک - بمعنی عیب و آفت و در نسبت و تشبیه آید چون مغاک متعلق بمیم که بمعنی عمق است و مغاک بمعنی آبله مشابه بفتح که بمعنی مت است و چون لفظ اک در آخر صیغه امر آید بمعنی حاصل بالمصدر دهد چون خوراک و سوزاک بمعنی خورش و سوزش -

فصل الف ممدوده مع کاف فارسی

آگنده گوش - بفتح کاف اول فارسی کسیکه پنبه نشنود

آگین - انچه از قسم پنبه و پر مرغ و مثل آن در تکیه گیرند

آگن - بفتح کاف فارسی صیغه امر از آگندن -

اگنیدن - بکاف فارسی پر کردن -

آگاهی - بلفظ آمدن و آوردن و داشتن دو اول دریافتن و بودن مستعمل است از بهار عجم -

فصل الف ممدوده مع اللام

آلا - نعمتها جمع الا بکسر اول بمعنی نعمت است -

آل تمغا - بمعنی بخشیدن زمین و جاگیر کسی را مثلا بعد نقل چه آل در عربی بمعنی فرزندان و اهل خانه و پیروان آمده است از منتخب -

آل عبا - باضافت و فتح عین مهمله و بای موحده عبارت از حضرت فاطمه و علی و حسنین رضوان الله علیهم چه عبا بمعنی گلیم و چادر باشد منقولست که روزی آنحضرت صلی الله علیه وسلم هر چهار تن مذکور را طلبیده عبائیکه مخطط بود بر خود و بر ایشان کشیده آیه تطهیر را خواندند و اضافت آل بسوی عبا قطر باستعمال عرب خیلی مدت دارد چه لفظ آل مضاف سازند بذوی العقول فقط و لفظ اهل را بذوی العقول و غیر ذوی العقول هر دو

آلت - بمعنی دست از لفظ عربیست چنانکه در هندوستان این لفظ بمعنی قضیب شهرت دارد و ظاهرا در ولایت مستعمل نباشد مگر در کلام طفل آلت مردی واقع شده از بهار عجم -

آلات - جمع آلت و آن چیزیست که بدان کاری و چیزی بسازند

آلاف - هزاران جمع الف -

الانگ - بفتح لام و سکون نون باعنده و کاف فارسی لفظ ترکیست بمعنی سبزه زار و چراگاه و صحرا از سراج اللغات

آل در فارسی بمعنی رنگ سرخ و آب بود و نوعی از شراب و چیزی و جامه و نام مرغیکه زنان افزائیده را شبانه و جهای بابیک که بدان جامه را سرخ کنند از برهان و سراج اللغات و مولف لفظ آل بمعنی سرخ و مهر باد شاهی

در لغات ترکی دیده است و در بهار عجم نوشته که
تیرکی مهر بادشاهان را گویند شاید در قدیم مهر بادشاه
بشنجرف میکرده باشند و آل تمغا بمعنی بخشیدن زمین و
جاگیر است کسی الناً بعد نسل و درین صورت لفظ آل
عربی باشد و بعربی بمعنی فرزندان و اهل خانه و پیروان
کذا فی المنتخب۔

آلم۔ بفتح لام رنج و درد رساننده تر۔

آلام۔ جمع الم که بمعنی درد و رنج ست۔

الفتن۔ بضم لام بمعنی آشفتن از برهان۔

الفته۔ بضم لام و فاو تای فوقانی رند مشرب۔

آلوچه۔ نام میوه ولایتی که شیرین و لذیذ باشد۔

انجی۔ گیرنده و ستاننده از لغات ترکی۔

فصل الف ممدوده مع الیم

آما۔ صیغه امرست از آمودن بمعنی پرکن مگر ترکیب اسم
بمعنی اسم فاعل میدهد بمعنی آماینده و پرکننده۔

آماج۔ نشانه تیر و تفنگ از برهان و رشیدی و بعض
محققین نوشته اند که آماج بجیم فارسی خاک توده که بران
نشانه تیر و تفنگ نصب کنند و این لفظ ترکیست۔

آمیزگار۔ بکاف فارسی خلیق و سازگار را زبهار عجم۔

آمر۔ بکسر میم بمعنی امر کننده یعنی حاکم۔

آموزگار۔ بمعنی استاد و بمعنی شاگرد نیز آمده از شرفنامه برهان

آمیغ۔ بنون معجمه بمعنی آمیزه تبدیل یای معجمه بنون معجمه و غیره
بمعنی آمیزش باشد از شرح مثنوی برهان۔

آمال۔ بروزن افعال جمع امل که بفتحتین بمعنی امیدست
از بهار عجم و منتخب

آمل بضم میم نام شهرے از مازندران از برهان و مدار و
سراج اللغات

آمو خلتن لازم و متعدی هر دو آمده از بهار عجم۔

آمین۔ اسم فعلست بمعنی قبول کن دعا را و بمعنی چنین باد
از صراح۔

آمدن و آمده۔ هر دو بفتح میم است و کسانیکه آمدن

را بروزن ساختن خوانند خطاست از جهانگیری و برهان

آمنه۔ بکسر میم و فتح نون اسم والدهٔ آنحضرت۔

آمیخته۔ بضم میم بمعنی آموخته از رشیدی۔

آمله۔ بضم میم ثمر درختی است مشهور از برهان۔

آمون و آموی نام رودیست میان ایران و
توران از شرح مثنوی مولوی روم۔

فصل الف ممدوده مع نون

آنات۔ بمعنی اوقات۔

آنس۔ بکسر نون و بین مهملة السر و محبت گیرنده
بفتح نون خوگیرنده تر از منتخب۔

آنف۔ بکسر نون بمعنی مطیع و فرمانبردار از شرح نصاب

آنک آناک۔ بفتح نون و کاف تصغیر اشارتست بعید
چنانکه انیک قریب و بمعنی آنکه که براندام ظاهر سے آید از
برهان و بعضے بمعنی اکنون اکنون نیز نوشته اند۔

آنگ۔ بضم نون و کاف عربی بهندی سیسا گویند
که ازان گلوله های بندوق سازند از شرح نصاب و برهان

آن۔ در عربی بمعنی وقت و هنگام و بمعنی اندک وقت
و در فارسی بمعنی مال و ملکیت چنانکه گویند فلان چیز از آن
منست یعنی از مال و ملکیت من است و حرف اشاره بچیزے
و بمعنی طور و انداز و ادا و لیاقتے که در حسن معشوق میباشد

آنه۔ کلمه نسبت است چون ماهانه و سالانه و روزانه۔

فصل الف ممدوده مع واو

آوا مخفف آواز بحذف زای معجمه از سروری و در
جواهر الحروف نوشته که آوا مخفف آوی است که مبدل
آواز باشد چرا که زای معجمه یا بتحتانی بدل میشود۔

آوخ۔ بفتح واو و خای معجمه بمعنی آه و افسوس و کلمه تعجب از
کشف و لطائف و در لطائف و در لطایف و برهان
بمعنی نصیب و قسمت نیز نوشته است۔

آوند۔ در اصل آب وند بود بمعنی ظرف آب بار ابواو
بدل کردند بعد ازان بسبب اجتماع واوین یکے را
حذف کردند از رساله عبد الواسع۔

آور۔ بفتح واو صندیدن بمعنی جنگ و کارزار از جهانگیری

آویس۔ نام دوا که آنرا سفرگویند از شرح نصاب و
برهان و در جواهر الحروف نوشته که آویش بیاے مجهول و
شین معجمه گیاهی ست که دهقانان ازان طره بزنند
و بعربی شعر گویند و اطبا شعر را بصاد و نون نویسند تا التباس
بشعر نیاید که بمعنے جو باشد۔

آونگ۔ ریسمانی باشد که بران جامه و خوشهاے
انگور و امثال آن آویزند بهندی لگنی گویند از برهان
و جهانگیری۔

آوردن۔ بفتح واو صندیدن از جهانگیری بهار عجم
طفر آگویه بیت چو گلش جنگ کاری برآورد ز طلا گلوله
زرخود شد گل زرد ۔ بضم واو نیز آمده چنانچه جعفر خان
مصنف شیرین خسرو گوید بیت لبالب کوزهٔ صافی
زهر درد ۔ بنزد یک لب هر یک چو آورد ۔

آوان۔ بالف ممدوده جمع اوانست که بهمزهٔ مفتوحه
باشد بمعنی اوقات از کشف و شرح لامیهٔ زوزنی

آواز گر فتن + افتادن آواز و این را خراشیدن
آواز و نشستن آواز نیز گویند از بهار عجم۔

آو۔ بمعنی آب تبدیل موحده بواو از لطائف۔

آواره۔ بمعنے جدا از لطائف۔

آوه بمعنی آواز حواشی مثنوی مولوی روم۔

آونه۔ بکسر واو و فتح نون و فتها این جمع آوا است
که بمعنے وقت باشد۔

فصل الف ممدوده مع ها

آها۔ کلمه ایست که بوقت خوش آمدن چیزے
استعمال کنند از شرح نصاب۔

آهن ربا۔ بضم رای مهمله سنگیست که آهن را بخود
کشد آنرا مقناطیس نیز گویند و بهندی چمک
نامند بضم جیم فارسی و تشدید میم۔

آهنج۔ بفتح هاو سکون نون و جیم عربی بمعنے قصد و آهنگ

آهار۔ آنچه از نشاسته وغیره و بلور آش پخته بر

کاغذ و جامہ مانند از جہانگیری و بہار عجم۔

آہ سرد۔ آہیکہ بجہت افشای راز بخواہند بآواز بلند کشیدہ نشود۔

آہک بفتح ہا و کاف عربی چونہ سپید کہ آنرا بعضی عرب قلی گویند وجہ تسمیہ آنکہ چون آب بروی شخم بنا دی مانند آہ از دل برسد خیز و از مشیدی۔

آہنگ۔ لشکر و قلچبل و طرز و روش و کشش و قصد و ارادہ و جہی کہ موافق و نام سرود و بمعنی آواز و قیل از سرود کشد و این از بعض قصد و ارادہ ماخوذ است چرا کہ در لغات گویند کہ چہ آہنگ است یعنی قصد کدام سرود دارد و بہندی الاپ گویند از رشیدی و برہان و دیگر شعرا

آہوی حرم۔ آن آہو کہ در صحرای گرد نواح کعبہ معظمہ باشد و صید آن حرام است و حد و زمین حرم اینست جانب مشرق کعبہ شش کروہ و بطریق جنوب کعبہ دو کروہ بسوی مغرب ہیزدہ کروہ و بسوی شمال بست و چہار کروہ از مشرح کنز الفقہ۔

آہرمن بفتح ہا و سکون رای مہملہ بمعنی دیو و شیطان و باعتقاد مجوس آہرمن فاعل شر است و یزدان فاعل خیر از برہان۔

آہن سرد کوفتن۔ کوشش بیفائدہ کردن۔

آہیختن۔ برکشیدن و اکثر با تیغ و خنجر مستعمل است از رشیدی و برہان۔

آہو۔ دو معنی دارد اول جانور معروف و دوم بمعنی عیب از رشیدی و برہان۔

آہو پرستی۔ کنایہ از کمال محبت شکار۔

فصل الف ممدودہ مع یای تحتانی

آیا۔ کلمہ تنبیہ بمعنی افسوس و بمعنی شاید و کلمہ استفہام و بمعنی استعجاب بمعنی واللہ عالم نیز آمدہ شاعر گوید بیت

آنانکہ بصد زبان سخن میگفتند ۔ آیا چہ شنیدند کہ خاموش شدند ۔ از رشیدی و برہان۔

آیت۔ نشان و علامت از شرح نصاب۔

آیات محکمات۔ آیاتیکہ محتاج بتاویل نیست و حکم آن ظاہر از بہار عجم۔

آیان۔ بمعنی آینده چنانکہ بالان بمعنی بالنده۔

آیات متشابہ۔ آیاتیکہ معنی آن صریح معین نباشد بلکہ تاویل طلب شبہ و احتمال معنی کثیر دارد چنانکہ حروف مقطعات و غیر آن نیز چنانکہ یداللہ فوق ایدیہم و الرحمن علی العرش استوی۔

ایانی۔ بکسر اول بمعنی شایستگی و خوبی از مصطلحات بہار عجم۔

آے نبرآے۔ بمعنی آمد آمد۔

ای۔ جزکی ماہ را گویند۔

باب الالف المقصورہ

فصل الف مقصورہ مع ہمزہ

ائمہ۔ جمع امام آمدہ در اصل ایممہ بود بر وزن افعلہ پس حرکت میم اول کہ کسرہ بود بما قبل کردہ بہمزہ دادند و میم را بمیم ادغام کردند ائمہ شد چون ہمزہ مکسور بود آنرا بصورت یا نوشتند یعنی ہمزہ مکسور بود آنرا بصورت یا نوشتند یعنی ہمزہ مکسور یائی را بیا بدل کنند و ایمہ مضموم ہمزہ را بواو بدل کنند واو ایمہ شد معنی اللہ عنہم

فصل الف مقصورہ مع یای موحدہ

ابتلا۔ بالکسر آزمودن و در بلا افتادن از کنز و صراح۔

ابتغا۔ بالکسر و غین معجمہ خواستن و خواہش از کنز۔

ابقا۔ بالکسر و قاف باقی داشتن۔

ابا۔ بکسر اول بمعنی انکار و بفتح اول بمعنی آش و شوربا و در فارسی بمعنی مع و بہر بزیادت الف بر حرف یا از کشف و منتخب و غیر

ابطا۔ بالکسر دنگ کردن۔

ابنا۔ بالفتح پسران از منتخب جمع بنو کہ اصل بنین است و بالکسر بنا کردن۔

ابرا۔ بالکسر ادا کردن و بیزار شدن و پاک شدن و بہ کردن۔

ایدا۔ بالکسر آشکار کردن و آفریدن از کنز۔

ابن العنب۔ بکسر عین مہملہ و فتح نون و موحدہ کنیت شراب۔

اب بالفتح و تخفیف بمعنی پدر و این در اصل ابو بود و بعضی فارسیان بتشدید نیز آوردہ اند از بہار عجم

ابوت بضم اول و بضم بای موحدہ و تشدید واو و مبتوت وفوقانی پدر شدن از کنز۔

ابن الوقت۔ شخصیکہ بمقتضاے وقت عمل کند از چراغ ہدایت

ابہت بضم اول و تشدید بای موحدہ مفتوحہ و فتح ہا بمعنی بزرگی از منتخب مدار۔

اباحت۔ بکسر و حاے مہملہ حلال و مباح گردانیدن

ابلوح۔ بالفتح قند و شکر سپید از لطائف و بہار

ابن صبیح۔ کنایہ از آفتاب

آبا و۔ بالفتح نفرین و دعا بد و بمد و در فارسی بمعنی آفرین و دعاے خیر از لطائف۔

ابا عن جد۔ یعنی پدر را از جد ابا عن جد در اصل عن اب عن جد بود کلمہ عن را از اول حذف کردند و لفظ ابا را منصوب ساختند بقاعدہ نحو کہ گاہے حرف جر را حذف کنند و مجرور آنرا منصوب سازند و این قسم منصوب را در اصطلاح نحویان منصوب بنزع خافض گویند

ابد بفتحتین ہمیشہ و زمانہ کہ نہایت ندارد از منتخب

ابوزید۔ مردی بود و نہایت زیرک و دانا و بغایت فصیح و ظریف و عیار پہ کار و عبد الواسع در شرح بوستان نوشتہ کہ شطرنج بازی بود در فن شطرنج بازی ضرب المثل۔

ابجد۔ کنایت از حروف مفردات کہ الف با تا تا باشد تا آخر و ہشت کلمہ معروف کہ بحساب جمل بجہت ترتیب اعداد حروف تہجی معین داشتہ اند چنانچہ ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ معانی این الفاظ مذکور صاحب مدارالافاضل چنین نوشتہ ابجداے ابی وجدنی المعصیۃ یعنی پدر من کہ آدم بود یافتہ شد در گناہ

رسانی از زود بوجود آمدہ مؤنث آسا۔ ایتاع ہوا یعنی پیروی کرد ہوائے نفسانی خود را۔ آتی ای حاذ بہ بالتوبۃ والاستغفار یعنی گم کردہ شد گناہ او بتوبہ کردن و استغفار کلمتٌ ای تکلم بکلمۂ فتاب علیہ بالقبول والرحمۃ یعنی کلام کردہ بکلمہ پس قبول شد توبۂ او عفص اسم ضاق علیہ الدنیا فانیض علیہ یعنے تنگ شد بروے دنیا پس ریختہ شد بروے اندوہ۔ اقر بذنبہ فشرف بالکرامۃ یعنے اقرار کرد بگناہ خویش پس شرف بکرامت یافت ثمذای اخذہ اللہ قوۃ یعنی گرفت او را حق تعالے قوت را ضطع ای سد عنہ نزع الشیطان بالعزیمۃ یعنے بند شد از و نزع شیطان بعزیمت ای بکلام حق و توحید و بیضہ نوشتہ کہ ابا جاد نام بادشاہی بود کہ بجہ مخفف آنست و ہفت کلمات باقی اسامی ہفت فرزندان اوست چنانچہ در صراح وغیرہ تصریح آن کردہ اند و بیضہ نوشتہ کہ مراد نام مردی بود کہ خط نوشتن ایجاد او ست این ہشت کلمات اسامی ہشت فرزندان اوست و در رسالہ بعضو ایبط عظیم یعنی ہر ہشت الفاظ مذکورہ چنین نوشتہ اند ابجد آغاز کرد و ہوز بہیوست حطی واقف شد کلمن سخنگو شد سعفص انرو ہخت قرشت ترتیب کرد و ثخذ تا ضظغ تمام کرد تم کلامہ واللہ اعلم بالصواب۔

ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام۔

ابکار۔ بالفتح جمع بکر بالکسر است و نیز جمع بکر و بالضم کہ بمعنی بامداد ست از بسائط۔

ابیر۔ بفتحتین مزید علیہ بکہ بمعنے بالا ست و در بعض عجم نوشتہ کہ ابیر بالفتح و این باتہ بمعنے آب ظاہر امرکب از آب کہ لغتی است در آب و الف و حرف را کلمہ بنسبت تا بقیاس انگشتر بمعنی خاتم۔

ابتہر۔ بالفتح و تای فوقانی مفتوح و در آخر ہملہ بمعنی دوم بریدہ و دنبال بریدہ و ناتمام و بی فرزند از کشف اللغات و در بعض عجم نوشتہ کہ فارسیان این لفظ را بمعنے پراگندہ و ضائع نیز آوردہ اند۔

ابو جعفر۔ نام امام محمد باقر رضی اللہ عنہ۔

ابجار۔ بالفتح و بہار را ہا مثناتین تحتانیہ یا ہا دو این جمع بجر ست۔

ابرار۔ بالفتح نیکوکاران جمع بار و بر بتشدید را منتخب۔

ابقصر۔ بالفتح اول و قاف بمعنے شورہ از بہ برہان۔

اسجاز۔ بفتح اول و سکون ہر دو حاء مہملہ و آخر جیم معجمہ نام ولایتی ست سمت گرجستان از رشیدی و در برہان ملکی از ترکستان و حب قاموس گوید کہ نام طائفہ ایست از مردم۔

ابراز۔ بالکسر و زائے ہوز بروزن آواز ظاہر کردن از منتخب و کنز و قاموس آنچہ کہ بعضی مردم گویند کہ ابراز بیضہ در البرا ست و در کتب بقبرۂ لغات یا ثلثہ نشد۔

ابیر بیضہ۔ بالکسر خالص از زر و نقرہ از منتخب۔

ابلاس۔ بالکسر و سین مہملہ نا امید شدن و غمگین شدن از منتخب و کنز۔

ابلیس۔ بالکسر نا امید از رحمت و نام شیطان از منتخب۔

ابن العرس۔ بکسر ان مہملہ و سین مہملہ را سوکہ بہندی نیولا گویند۔

ابرش۔ ہر وزن جمع و نیز اسم پیسکہ نقطہا بران مخالف رنگ او باشند بمعنے رنگ سمنج و سپید بہم آمیختہ از برہان و کشف۔

ابرص۔ بالفتح کسیکہ برانند اس داء ای سپید باشد از لفظ۔

ابیض۔ سپید رنگ۔

ابط۔ بالکسر و طای مہملہ بمعنے بغل از کنز۔

ابداع۔ بالکسر پیدا کردن چیزی کہ نو و تازہ باشد از کشف و زبدۃ الفوائد و نوعے از صنائع شعر۔

ابتلاع۔ بالکسر و عین مہملہ بلعیدن فرو بردن از منتخب۔

ابریق۔ بالفتح نوعی از سنگ کہ سپید و براق و طبق بر طبق باشد ظاہرا ابریق معرب ابرک است چہ طبق بر طبق بر آن سنگ یا بر مشابہ است لہذا ابرک بکاف تصغیر اسم آن سنگ شدہ یا آنکہ اسم تفصیل است از برق کہ بمعنی درخشیدن باشد بلحاظ درخشندگی اسم سنگ مذکور مقرر شد۔

ابریق۔ بالکسر و بای موحدہ معروف آفتابہ چہ مین لولہ دار کہ بدان وضو کنند و این معرب آبہ یزاست از کشف و صراح۔

ابتہال۔ بالکسر تضرع و زاری کردن از کشف و کنز۔

ابل۔ بکسر تین و بکسر اول مسکون و دوم تحتانی این جمع ابلہ است کہ واحد ندارد و از منتخب و صراح و کشف و بحر الجواہر۔

ابہل۔ بضم اول و سوم و ضم سوم کوہی کہ بہندی ناہر و بیر گویند از برہان و کنز۔

ابطال۔ بالکسر باطل کردن و بالفتح دلیران از منتخب۔

ابدال۔ بالکسر بدل کردن و بالفتح گروہی از اولیاء اللہ کہ حق تعالے عالم را بوجود ایشان قائم دارد و آن ہمہ در رسالہ ہفتاد و شخص اند چہل در شام و بیست و ہفت دیگر در جاہای دیگر اگر یکی از ایشان بمیرد دیگرے از مردم بجای او مقرر شود از منتخب بدانکہ ابدال جمع بدل است بکسر اول و سکون دال باشد بمعنی شریف و کریم و چون اولیاء اللہ شریف و کریم اند لائق اند ایشان را ابدال گفتند یا آنکہ ابدال جمع بدیل است کہ بمعنی بدل چیزے است چہ این قسم اولیا را بدل یکدیگر شدن مقرر است لہذا ایشان را ابدال گویند و در بعض عجم و مصطلحات نوشتہ کہ ابدال اگرچہ جمع است مگر فارسیان بمعنی قلندر و احدا استعمال کنند و ہم بر مرید اطلاق نمایند کو چک ابدال باضافت و بی اضافت مرید قلندر را گویند نہ آنکہ مرید ہر قلندر سال مراد باشد۔

ابتذال۔ در باختن و نکو داشتن چیزی را از روی مجاز بمعنی بی اعتباری و بیقدری۔

ابابیل۔ بمعنی گروہای مرغان جمع بالہ کہ بکسر اول و تشدید موحدہ بمعنی گروہ مرغان است و بمعنی طائر معروف کہ در سقف عمارات پختہ از مرغان آشیانہ سازد و غلاست آنرا البرہی خطاف بضم و تشدید گویند جمع آن خطاطیف بفارسی پرستو گویند و بہندی نام آن بسیع نرسیدہ از کشف و آداب الفضلاء و رشیدی کو فقیر مؤلف گوید کہ چون طائر مذکور گروہ گروہ شدہ اکثر پرہ از منیمایند اگر باین مناسبت طائران مذکور را بابائیل میگفتہ باشند شاید کہ درست باشد۔

ابن السبیل۔ مسافر چون او را مسافر را کسی نشناسد لہذا نسبت کردند او را بسوی راہ

از شرشی شرح مقامات حریری۔

ابهام۔ بالکسر پوشیده گفتن و پوشیده گذاشتن و در بستن و بمعنی نرانگشت از لطائف و کنز۔

ابرام۔ بالکسر استوار کردن و بستوه آوردن و ملول کردن از نتف و کشف زور و کنز استوار کردن و خت نا فتن ریسمان و یوسف شماخ نصاب بمعنی دو تو کردن ریسمان نوشته و در منتخب نیز همین معنی ست۔

ابتسام۔ خندک خنده کردن و بمعنی تبسم گفتن تجارات

ابریشم۔ بفتح اول و یای مجهول و فتح شین معجمه از بربان و بهار عجم و معرب آن ابریشم است که بکسر اول و یای معروف و فتح سین مهمله باشد کذا فی الصراح و این لفظ سواے معنی مشهور بمعنی تار های ساز نیز آید چرا که از ابریشم هم تار های ساز میسازند کذا فی الرشیدی و بهار عجم

ابکم۔ بفتح اول و سوم بمعنی گنگ از کنز۔

ابراهیم ادهم۔ یکے از اولیاء کبار که قبل از اختیار فقر بادشاه بلخ بودند و نام ایشان ابراهیم است و نام پدر ایشان ادهم از لطائف و غیر آن۔

ابوالقاسم۔ کنیت حضرت محمد مصطفے صلی الله علیه وآله وسلم چرا که نام فرزند آن حضرت صلی الله علیه وسلم قاسم بود کذا فی لطائف و فارسنامه۔

ابان۔ بالکسر و تشدید یا موحده هنگام و وقت از منتخب و صراح

ابوریحان۔ یکے از ائمه علم هیئت است که آنرا ابوریحان بیرونی گویند۔

ابن سیرین۔ بکسرین مهمله از اکابر تابعین است ماهر در علم تعبیر خواب۔

ابن الکبوان۔ بفتح الف و ضم موحده و سکون کاف و فتح باء فارسی و الف و نون از اطباء یونان۔

ابقای ما کان۔ بکسر اول باقی داشتن بحالت که بود۔

ابوذؤیب۔ رضا داود از مصطلحات۔

اسجد روان ساختن۔ الف با تا خواندن از مصطلحات۔

ابرو نازک و تنک کردن۔ ناز و غمزه نمودن از مصطلحات۔

ابره۔ بالکسر سوزن دوزش از شروح نصاب و بالفتح در فارسی بمعنی ابر مرده نیز آمده و آن چیزی است مشابه بنبد و بنهایت جاذب آب باشد و بمعنی جانب بالای جامه و توشمل قبا وغیره و این ماخوذ از بریست که بالفتحتین بمعنی پر باشد که ترجمه هلی است الف زائده و هاء مکتوبه چون توالی حرکات در فارسی ثقیل بود لهذا الفاظ ابره و حرف ثانی را بجهت تخفیف ساکن کردند۔

انجره۔ بالفتح و های مهمله مکسور در آخر مهمله مفتوح بمعنی بنجاره است

انبیه۔ بالفتح و نون مکسور و فتح و تشدید یا و تحتانی بناء که عمارت باشد۔

ابعاد و تلمشه۔ بالفتح طول و عرض و عمق را گویند و تلمشه مراد از سطبریست از کشف اللغات۔

ابوبکره۔ بفتح اول و سکون ثانی و ضم کاف و فتح راء مهمله و های هوز حضرت عمر رضی الله عنه و بمعنی گویند که او زناکرده بود حضرت عمر رضی الله عنه بر وحد جاری کردند او بغربت رفته بمرد بعضے نوشته اند که خمر خورده بود۔

ابله۔ بالفتح و های ملفوظ احمق از کنز۔

ابن هبیقه۔ بفتح ها و فتح باء موحده و نون مشدده مفتوح و قاف کنیت منجمه۔

ابن مقله۔ بضم میم و سکون قاف و فتح لام نام مرده خطاط که تاریخ سنه صد و ده هجری از خط معقلی و کوفی و غیر آن شش خط اختراع نموده سبزا بر حرف طرز خاص قرار داده و آسامی آن شش خط اینست ثلث و توقیع و محقق و نسخ و رقاع و بعد ازان بمرور ایام استاد ان دو خط دیگر یکی استعلیق از رقاع و توقیع و دوم نستعلیق از نسخ و تعلیق استنباط نموده اند از منتخب و در بعض الافاضل نوشته است که بسبب جریکه از ابن مقله بوقوع آمده حاکم وقت دستش ببرید۔

ابره۔ بالفتح و سکون موحده و فتح راء مهمله و فتح های هوز حاجی اول اسم نائب بادشاه حبشه که بر پیغمبر ما کعبه حسد برده و بدین تجانه بنا کرده آنرا افلیس نام کرد هر چند که تاکید میساخت مگر کسے پیرستش او نمیکرد آئید خیال نمود که اگر کعبه را منهدم کنم پرستش این مکان بوجه احسن خواهد شد باین اراده لشکر با فیلان برای تخریب کعبه فرستاد چون قریب بکعبه آمدند بحکم الهی طائران گروه گروه بپر و منقار سنگریزها بر سر ایشان باریدند هر سنگریزه که بر سر هر کس میرسید از آدمی و فیل همرو میگذشت جمله هلاک شدند۔

ابادالله۔ بفتح اول و فتح دال مهمله یعنی هلاک گرداند خدای تعالی از صراح۔

ابی۔ بفتح اول و کسر یای موحده و یای معروف در عربی بمعنی سرکش و فتح اول و یای مجهول در فارسی بمعنی بی که حرف نفی ست الف در بعضی صورت در لفظ ابی زائده است و بضم اول و فتح موحده و تشدید یا و تحتانی نام یکی از اصحاب و فارسیان با بمعنی تجنیس و نیز آرند۔

ابده الی۔ بالفتح فقر و ترک دنیا کردن و در بهار عجم بمعنی ظرافت و تمسخر آورده۔

ابلق طرازی۔ زینتی که بر آبله فریبی باشد۔

ابهری۔ بروزن احمدی منسوب بسوی ابهر که شهریست قریب زنجان و نام دیه باصفهان از لب الالباب۔

ابهی۔ بالفتح و در آخر الف بصورت یا بمعنی زیباتر از کنز

ابوی بفتحتین و کسر واو منسوب به اب که بمعنی پدر باشد

ابن اوی۔ بالف ممدوده و واو مفتوح و در آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی شغال از کنز۔

فصل الف مقصوره مع تای فوقانی

اتکا۔ بکسر اول و تشدید تای فوقانی مکسور تکیه کردن از منتخب۔

انعاب۔ بالکسر در بیخ انداختن و بالفتح بیخها۔

اتراب۔ بالفتح و در آخر موحده بمعنی زنان تو عمر همراه

وہ دختران دہ شیزہ دہم سالان دہم عمران دایں ہمہ تربیت
کہ بالکسر باشد۔

اتبرح بضم اول وسوم وچہارم تبرح از برہان۔

اتخاذ۔ بالکسر وتشدید تا بمعنی فوقانی بکسور وخاء معجمہ
وذال معجمہ بمعنے برگرفتن از منتخب۔

استجار۔ بجیم وراء مہملہ بروزن اتفاق بمعنی تجارت
کردن از لطائف۔

اتش۔ بکسر اول وکسر میم وشین معجمہ بلفظ ترکی بمعنی
کردہ کہ بیشہ ماضی است بزیادت ہا۔

اتباع۔ بروزن اتفاق بمعنے پیروی وبروزن انواع
بمعنے پیروان۔

اتساع۔ بکسر اول وتای مشددہ وبکسور وسین مہملتین
فراخ شدن ونام مرضی در چشم کہ ضعف بصر
آرد از مؤید وسطا ئف وطراح۔

اتحاف۔ بالکسر بروزن افعال بمعنے تحفہ دادن از منتخب۔

اتصاف۔ بکسر اول وتای فوقانی بکسور وضاد وصفت
کردن وبصفتے موصوف شدن از منتخب۔

اتلاف۔ بالکسر نیست کردن وہلاک کردن از منتخب۔

اتفاق۔ بالکسر موافقت کردن وبمعنی واقع شدن
کارے بی سبب۔

اتاق۔ بضم بلفظ ترکی ست بمعنے خانہ وخیمہ وبجای قاف
غین معجمہ نیز آمدہ از مصطلحات ولغات ترکی۔

اتراک۔ بالفتح ترکان کہ قومی از مغلان باشد ومجازاً
بمعنے سپاہیان وبمعنی خود تا آہنی از سراح وغیرہ۔

اتابک۔ بفتح اول وحرف چہارم با موحدہ معلوم
بلفظ ترکیست بمعنی استاد وامیر ودر رشیدی مرقوم است
کہ اتابک بکسر با موحدہ وکاف فارسی مرکب از لفظ
اتا کہ بمعنے پدر است ولفظ بک کہ مخفف بیک است
بمعنے امیر یعنے امیر کہ بجای پدر باشد وصاحب بدایع الافاضل
از شرفنامہ نقل کردہ کہ اتابک بمعنے ادب آموز کودکان
واتابیک است ونیز لقب سعد زنگی بادشاہ شیراز چہ اکہ

سلطان بچہ شبے در حالت مستی سعد زنگی را کہ استاد او بود
بادشاہی خود بخشید بعد وفات سلطان بچہ اتابک سعد زنگی
بادشاہ شد واتابک کہ لقب قدیمی او بود بر خود روا ندید
ولفظ بادشاہ بر برادر زادگان سلطان مرحوم مقرر گردانید
ولفظ اتابک بمعنے چوبیکہ وقت خرم دادن کمان وزرہ
در آوردہ بکمان بندند تا راست نگردد واشرح قران السعدین
وبرہان نوشتہ کہ بمعنے پدر بزرگ وادب آموز۔

اتمک۔ بفتح اول وفتح میم وکاف عربی در ترکی نان
را گویند از موید وسودا اتمک بمعنے آب ونان۔

اتصال۔ پیوستن وباصطلاح منجمین عبارت از نظر کردن
کواکب است بایکدیگر باعتبار مقاصلہ بروج ودرجات۔

اثیان۔ بالکسر وحرف سوم یا تحتانی در آمدن از
منتخب وصراح وکنز چون بعد این حرف یا واقع شود بمعنے
آوردن وبجا آوردن میگردد۔

اثاث۔ بفتح اول مادہ خراج مضاف بکنز ومنتخب وصراح۔

اثقال۔ بالکسر قاف اسوار کردن وحکمی کردن از کنز۔

اثو۔ بالضم وتشدید فوقانی وتخفیف آن ہر دو آمدہ
آن معروفست ودر اصل نام دست افزاری است کہ
آنرا گرم کردہ نقوش بر جامہ میکنند۔

اتکہ۔ بفتح اول وثانی وکاف فارسی وترکی شوہر دادہ
را گویند کمافی در یاے لطافت واین مخفف اتاگاہ است
چہ در ترکی اتا بمعنی پدر است واتاگاہ کسیکہ قائم مقام پدر باشد۔

اتاقہ۔ بضم اول وبجای قاف غین معجمہ نیز آمدہ یعنے
کلنی کہ از پرہ ہاے یعنے مرغان سازند واین لفظ ترکی است
بلفظ زدن ودواشتن مستعمل۔

فصل الف مقصورہ مع ثا سی مثلثہ

اثنا۔ بالفتح مبانہا جمع ثنا بالکسر از منتخب ومؤید۔

اثواب۔ بالفتح جامہاے پوشیدنی جمع ثوب۔

اثاث البیت۔ بالفتح رخت ومتاع خانہ۔

اثاث۔ بفتح اول ودو ثای مثلثہ بمعنے بسیار شدن
وانبوہ شدن در رخت ومتاع خانہ واحد ندارد ثاثہ

از منتخب وصراح۔

اثمد۔ بالکسر ومیم نیز بکسور ودال مہملہ سنگ سرمہ از
منتخب وبرہان۔

اثیر۔ بفتح اول وکسر ثا مثلثہ بمعنے عالی وبلند ومجازاً
بلندی فلک را گویند وبمعنے کرہ نار نیز میگویند چرا کہ کرہ
نار بلند ترین عناصر است از کشف ولطائف۔

اثر۔ بفتحتین نشان پا ونشان زخم وبمعنی مطلق نشان
نیز وبمعنی سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وبفتح
اول وسکون ثانی جوہر شمشیر ونقل کردن سخن ومحدیث
نبوی وبالکسر نشان وپس ہمسندی از صراح
وشمسے ومنتخب وکنز۔

اثقال۔ بالفتح وقاف گرانہا وبارہا وبالکسر گران
کردن از کنز۔

اثل۔ بالفتح نوعی از درخت گز از برہان ودر منتخب
شورہ گز نوشتہ۔

اثم۔ بالکسر گناہ۔

اثیم۔ بروزن کریم بمعنے گناہگار از کنز۔

اثنین واثنان۔ بمعنے دو ودر حالت نصبے وجرے
بیاید ودر حالت رفعے بالف وایں ملحق تثنیہ است۔

اثمان۔ بالفتح قیمتہا۔

اثنیہ۔ بالفتح وکسر نون وفتح تحتانی جمع ثنا کہ بمعنے مدح است

اثاثہ۔ بفتح اول ودو تاے مثلثہ رخت ومتاع
از منتخب وصراح۔

اثفیہ۔ بالضم وفای بکسور وتحتانی مشددہ مفتوحہ
بمعنے یکپایہ از سہ پایہ دیگدان از وطائف وشروح مضاف
اثافی۔ بفتح اول وفاے بکسور بمعنے دیگدان یا یہ ہا بمعنے دیگدان
کہ از سہ پایہ مرکب سود واین جمع الضیاست۔

اثنا عشری۔ بالکسر عین وشین منقوطین طائفہ از شیعہ
منسوب بائمہ اثنا عشر یعنے دوازدہ امام صلوٰۃ اللہ
علیہم اجمعین ونام ردوہ ایست تحت سعدہ واثنرا
اثنا عشری ازان گویند کہ طول او دوازدہ انگشت

میباشد بانگشتان صاحبش از بعضے کتب و مفرح القلوب

فصل الف مقصورہ مع جیم

اجتبا - بالکسر برگزیدن از مژید -

اجرا - بالکسر ولیری از لطائف اکثر و شرح مقامات -

اجلا - بروزن اطبا جمع جلیل است -

اجری - بالضم و بالکسر در آخر مهمله مفتوح و الف مقصورہ بمعنی صورت یا بمعنی وظیفه یعنی طعام هر روزه که بجهان و هند و علوفه از لطائف و شرح تحفه المراقبین -

اجزاد - بالکسر در آخر مهمله جزیه دادن و بی نیاز کردن و بفتح اول و بالفتح پارهای چیز از منتخب -

اجانب - بفتح اول و کسر نون و بآخر موحده بمعنی بیگانگان این جمع اجنبی است از منتخب -

اجتناب - بالکسر دور شدن و یکسو شدن از چیزی از منتخب

اجرب - بالفتح صاحب مرض خارش -

اچوب - بضم اول و ضم جیم فارسی و واو غیر ملفوظ و سکون باء فارسی لفظ ترکی است بمعنی کشاد و

اجرت - بالضم مزد از کنز -

اجابت - بکسر اول جواب دادن از منتخب و در اصطلاح مجاز ابمعنی قبول نمودن و باصطلاح اطبا دفع برازکردن که بهندوستان دست نامند -

اجالت - بکسر گرد آمیدن و جولان دادن از منتخب

اجاج - بضم اول دو جیم نمک تلخ و آب شور از سدوزی و شرح نصاب و کنز -

اجتهاد - بالکسر کوشش کردن در راه صواب جستن و باصطلاح فقها صاحب ریاست از استنباط مسائل شرعیه بقیاس از کلام الله و حدیث و اجماع بشرائطیکه در کتب اصول مسطور است چنانچه واقفیت کما حقه از معانی و رموز لسان عرب و علم صرف و نحو و شان نزول آیات و علم حدیث داشته باشد -

اجنا د - بالفتح افواج و لشکرها و این جمع جند است

اجیاد - بالفتح بدنها و جسمها -

اجلواذ - بکسر اول و کسر لام و تشدید واو و ذال معجمه شتافتن از فردوس اللغات و صراح -

اجیر - بروزن فقیر بمعنی مزدور از منتخب -

اجبار - بالکسر کسے را بزور بر کاری داشتن از منتخب و غیره

اجهار - بالکسر بمعنی اظهار -

اجور - بضمتین جمع اجر -

اجهر - بفتح اول و سوم بروز کور از کنز -

اجلاس - بالکسر نشاندن از منتخب -

اجاص - بالکسر و تشدید جیم و صاد مهمله قسمے از آلو که میوه است ترش مزه و در منتخب نوشته که این معرب آجاص است چرا که در کلام عرب جیم و صاد جمع نمیشود -

اجماع - بالکسر اتفاق کردن جماعت بر کاری

اجتماع - باصطلاح اهل تنجیم آنرا گویند که آفتاب و ماه در یک برج بیکدرجه و دقیقه جمع شوند و در نیوقت ماه از نظر گم و غائب میشود و این وقت منحوس باشد -

اجمع - بالفتح بریده بینی و بریده گوش از منتخب -

اجلاف - بالفتح مردمان سفله و فرومایه و بمعنی ستمگاران جمع جلف که بالکسر باشد بمعنی جفاکننده و ستمگر و هر جمعیت سیان نمی باشد از منتخب و کنز -

اجوف - بفتح اول و سوم چیزیکه اندرونش خالی باشد و نزد صرفیان لفظیکه میان آن مقابل اعین و فاء حرف علت باشد

اجحاف - بالکسر تقدیم بر کار مهمله نقصان کردن و برون چیزے نزد یک شدن و کار بر کسے شرکت گرفتن -

اجاق - بالضم و جیم عربی لفظ ترکیست بمعنی دیگدان و فاندان از چراغ هدایت -

اجل - بفتحتین و تشدید لام بمعنی هنگام مرگ و وقت چیزی از نهایت مال عمر و بفتح اول و سکون جیم بمعنی بزرگ و بمعنی بزرگوار از منتخب و کشف و منتخب و کنز -

اجدل - بالفتح و دال مهمله مفتوح طائر شکاری است که بفارسی آنرا چرغ گویند -

اجمام - بالکسر آرایش دادن مقوّر ابر اسوار از منتخب

اجحام - بالکسر در صرف سوم حاء مهمله بازداشتن و نزدیک بهلاک رسیدن از منتخب -

اجکم - بفتحتین نیستانها و انبوهی آبگورستان اجمه واحد از منتخب و کشف -

اجرام - بالفتح بمعنی اجسام مگر اکثر اطلاق این لفظ بر کواکب و جواهر است و احجار گفتند و بر اجسام حیوانی و نباتی روا ندارند مگر بندرت و اجسام اعضا -

اجر غیر ممنون - ثواب بے نقصان -

اجفان - بالفتح و فا پلکهای چشم و موهای مژگان -

اجله - بفتح اول و کسر جیم و تشدید لام مفتوح بمعنی بزرگان و این جمع جلیل است -

اجنحه - بالفتح و نون مکسور و خاء مهمله بازوها مرغان بازوها آدمیان و این جمع جناح است از منتخب

اجوبه - بفتح اول و سکون جیم و کسر واو و با موحده جمع جواب از شرح فصول اکبری -

اجوره - بضمتین لفظ عربیست بمعنی مزد از بهار عجم -

اجنبه - بفتح اول و کسر جیم و تشدید نون جمع جنبی غلط است چرا که این جمع جنین است و جمع جنبی جنبا است بالکسر و نون مشدد و نزیل الاغلاط و منتخب -

اجنبی - بالفتح بیگانه از کنز -

اچی - بفتح اول و کسر جیم فارسی برادر و کلان این لفظ ترکیست از لطائف و انچه در بعض نسخ با ثمنی اخی نجاے معجمه نوشته اند اغلطی کاتبان است -

فصل الف مقصورہ مع حاء مهمله

احصار - بالکسر شمردن و ضبط کردن از منتخب و کنز -

احیا بفتح اول کسر حاء مهمله موضعه شیرین تر -

احلی - بفتح اول و سوم شیرین تر -

احیا - بالکسر زنده کردن و نام کتابی است احیاء العلوم

از امام محمد غزالی رحمة الله علیه و آن کتاب را چهار ارباع است یک
ربع آن در عبادات و دوم در عادات سوم در مهلکات
که دران بیان اسباب نجات است و هر یک از ارباع
آن مشتمل است بر ده کتاب و بالفتح زندگان و بمعنی قبیله
و محله ها بمعنی جمع حی است از منتخب و شمسی
و فرهنگ اللغات و صراح -

احشا - بالفتح و شین معجمه آنچه در سینه و شکم باشد از دل و
جگر و معده و روده از کشف و منتخب -

احتوا - گرد فرو گرفتن از کنز -

احیا - بالکسر پرهیز کردن بیمار و حمایت کردن از کشف و لطائف

احیاناً - بالفتح جمع حین لیکن بمعنی گاه گاه مستعمل میشود و
نصب آن باعتبار ظرفیت است -

احتجاب - بالکسر در پرده شدن از منتخب و شمسی

احتساب - تهی کردن از چیزها یکه در شرع ممنوع
باشد و در شمار آوردن از منتخب -

اخراب - بالفتح در آسیب و موعده گرد و مهما از منتخب -

احالت - بالکسر حواله کردن و حیله کردن و محال گفتن
و یکساله شدن از منتخب -

احسنت - بالفتح و سین مهمله مفتوح و سکون نون و فتح
تای فوقانی صیغه واحد مذکر حاضر از باب افعال بمعنی نیکو گفتی مگرد و مقارب
تای فوقانی را موقوف خوانند و بمعنی تحسین و آفرین مستعمل کنند -

احداث - بالکسر و تای مثلثه نو پیدا کردن و بالفتح مردم
نوجوان و نوخاسته از منتخب -

احتیاج - نیازمندی بالفظ آوردن و داشتن و افتادن مستعمل از هر دو عم

احفاد - بالفتح و خا فرزندزادگان و بمعنی خادمان نیز از منتخب

احتفاد - بالکسر و قاف یکدیگر آکندن کسی را و بالفتح کینها از
منتخب و لطائف -

احد - نصفتین کوبیست نزد یک مینه و بفتحتین یکی و یکسی و یکم و روز
یکشنبه و بمعنی یگانه صیغه صفت شبه در اصل فحذ بوده بر وزن
حسن و در ابر خلاف قیاس بهمزه بدل ساخته احد خوانند و
اطلاق این لفظ در وصف حق تعالی کنند نه بر دیگری می تبشدید

دال تیز تر از منتخب و صراح وغیره -

احور - بالفتح اول و ثالث مرد سپید پوست که سیاهی
چشم او بغایت سیاه باشد و نام مشتری از منتخب -

احضار - بالکسر حاضر کردن از منتخب -

احجار - بالفتح جمع حجر که بمعنی سنگ است -

احبار - بالفتح و بای موحده و الف بار فردوس اللغات

احمر - بالفتح بمعنی سرخ و گاهی بمعنی سخت و زشت آید چنانچه
موت احمر موت سخت را گویند یعنی موتیکه در آن تاسف
و ماتم بسیار باشد و مقتول را نیز گویند از منتخب همین ثبوت میکند

احرار - بالفتح و هر دو راء مهمله بمعنی آزادگان این جمع حر است
که بالضم بمعنی آزاد و باشد از منتخب و کشف و لقب عبید الله نقشبند
که پیر سوم طریقت جاهی بوده و در حقیقت لقب ایشان خواجه
احرار است چرا که چون اکثر ایشان عبید الله واقع
گشت که معنی آن بنده الله است بر آنکه ادراک
آن خواجه احرار لقب کرده شد گاهی لفظ خواجه در استعمال
خذف کنند -

احتکار - بالکسر غله به نیت گرانی جمع کردن تا نفع فروخته
شود از منتخب و کشف -

احراز - بالکسر و در آخر زاء معجمه استوار کردن و نگاه
داشتن و جمع کردن از منتخب و کنز -

احتراز - بالکسر پرهیز کردن و خود را نگاه داشتن از منتخب

احتباس - بالکسر و فوقانی و موحده و سین مهمله در بند داشتن
و باز داشتن و بخل کردن و باز استادن بول یا غائط از منتخب و کنز

احساس - بالکسر و سین مهملتین دیدن و در یافتن و دانستن
از منتخب و در بعضی کتب لغت نوشته که احساس بدن ملبس
بدن چیز معلوم کردن و آنچه بیکی از حواس خمسه دریافته شود -

احمض - بالفتح و میم مفتوح و ضاد معجمه بمعنی ترش از منتخب
و گاهی مجازاً بمعنی ناخوش و شعار آید -

احتیاط - گرد و فر و گرفتن از کنز -

احتراف - بالکسر و لطائف بمعنی داشتن و منتخب بمعنی پیشه وری

احرف - بالفتح اول و سکون ثانی و ضم راء مهمله جمع حرف

احنف - بالفتح کج پا بطرفی که سر پهره و پا بطرف یکدیگر
باشد و نام بزرگی و نهایت فضل و کمال از زمره تابعین از منتخب

احراق - بالکسر سوختن و مسوزانیدن از منتخب و کنز -

احتراق - بالکسر سوخته شدن و باصطلاح اهل تنجیم
شدن یکی از پنج ستاره سیاره سوای قمر در زیر شعاع خورشید
بسبب باهم شدن در برج واحد از منتخب -

احداق - بالفتح مردمکهای چشم جمع حدقه -

احق - بفتحتین سزاوار تر و لائق تر از منتخب -

احتکاک - بالکسر باهم خراشیدن و باهم در افتادن
با کسی از منتخب وغیره -

احمال - بالکسر بر پشت گشتن و بالفتح بارها و گرانیها از منتخب و

احتبال - بالکسر حیله انگیختن از لطائف و منتخب و کشف

احول - بالفتح کثر چشم یعنی کسیکه یک چیز را دو بیند
از منتخب وغیره

احوال - بالفتح جمع حال و حالت که بمعنی گشت هر چیز
و بجای مفرد نیز آرند از منتخب و صراح و بهار عجم -

احلیل - بالکسر سوراخ ذکر از منتخب و کنز -

احتمال - بالکسر و تای فوقانی بکسور بر پشت داشتن و گردا
کردن از منتخب و شمسی -

احرم - بفتح اول و فتح زاء معجمه هوشیار تر و دانا تر از منتخب

احتشام - بالکسر خداوندان و خادمان فوج بودن و مجا
بمعنی شان و شکوه و بمعنی شرم داشتن از منتخب -

الحرام - بالکسر جامه و حرام گردانیدن بعض چیزهای حلا
و مباح را چند روز پیشتر از زیارت خانه کعبه از مقامات
مخصوص برای حج و مجازاً احرام بمعنی دو چادر نادوخته
احرام مکی را بالنگ و ردا بندکنند و دیگر بر ابر دوش پوشند و
بهار عجم نوشته که احرام بالکسر در حرم شدن و در حرم
شرع آنست که حاجیان لباس دوخته و استعمال خوشبو
اصلاح ریش و بروت و مجامعت وغیره بر خود حرام
کردانند علاوه احرام بستن بمعنی قصد و نیت کردن
مستعمل است -

احکام - بالکسر استوار کردن و بالفتح حکمہا و فرمانہائے بادشاہی و نام کتاب در اصول فقہ -

احسن تقویم - نیکو تر راست کردن و کنایہ بمعنی صورت انسانی

احتجام - بالکسر و حرف چہارم حجیم استرہ بر زدن بمعنی بر اسپے خون کشیدن از لطائف -

احمر افتم - بقاف و نون سرخ مائل بسیاہی شدید و بمعنی نہایت سرخ مائل بسیاہی و نباتے

احتشام - بالفتح نوکران و خدمتگاران از کنز -

احلام - بالفتح خوابہا از کنز و در منتخب بمعنی خوابہا حقلہا بہ دو بار بیا

احاسن - بالفتح اول و کسر سین مہملہ و نون جمع احسن بمعنی خوبہا

اخزان - بالکسر نیام مجمہ اندوہگین کردن و بالفتح اندوہ مہملہ از منتخب

احصان - بالکسر صاد مہملہ زن عفیف استن و در شوہر کردن زن و استوار کردن حصار کردن و پرہیزگار شدن از منتخب و کنز و در بہاریہ گفتہ شد کہ احصان در اصل بمعنی نگاہ داشتن از بد بہا و این جا خواستہ از محصن و محجنا کہ بمعنی زن عفیف مستعمل است

اقتصان - بالکسر و بضاد مجمہ در کنار گرفتن از منتخب

احیان - بالفتح و فتحتین از منتخب -

احدی الحسنین - بکسر اول و سکون حا مہملہ و فتح دال مہملہ الف مقصورہ بصورت یا ضمیر حا مہملہ و سکون سین مہملہ فتح نونی یا اول و سکون یا ثانی و کسر نون و یا ثحتانی

احنہ - بالکسر و نون مفتوح بمعنی کینہ و خشم از منتخب و شرح نصاب و کنز

اجنبہ - بالضم و جیم مکسور و تحتانی مشدد و بمعنی چیستان کہ بندی آنرا بہیلی گویند -

احمر قانی - بقاف و نون سرخ مائل بسیاہی شبیہ بلون خون -

اختیالی - بالکسر حیلہ انگیزی ظاہر یای تحتانی در آخر زائد است از عالم سلامتی و فضولی چرا کہ احتیال خود مصدر است حاجت بیای مصدری ندارد و این نوعی از تفریس است -

احدی - بفتحتین منصب داری باشد از انواع منصبداران و این از عہد اکبر بادشاہ است از چراغ ہدایت و در بہارستان نوشتہ کہ جماعہ احدیان تنہا منصب دار است از منصبداران و پیادہ معتمد سرکار باخود ندارند تمام کلام -

اختراع - بکسر ہا ہمزہ و الف بالفتح بمعنی خوش چنانکہ در

ولبعض مردم کہ احدی بسکون حا گویند صحیح نیست -

فصل الف مقصورہ مع خاے مجمہ

اختصار - بالکسر و صاد مہملہ خصی کردن از لطائف -

اخلاء - بفتح اول و کسر خاے مجمہ و لام مشدد بمعنی دوستان صادق این جمع خلیل است کہ بمعنی دوست باشد از منتخب

اخیاء - بفتح اول و کسر خاے مجمہ و تشدید یا سہ حروف مہملہ جمع خسیس -

اختر جوزا - کنایہ از عطارد و چرا کہ جوزا خانہ عطارد است

اخاء - بکسر اول برادری و دوستی کردن مصدر است از اخی یؤخی اخاء یار اہمزہ کردند از منتخب -

اخرب - بالفتح ویران و باصطلاح عروضیان زن بجز کیہ در میان حرف واقع شود و خرب بالفتح اگرچہ در لغت بمعنے ویران کردنست لیکن باصطلاح عروض اخلاق تسکین دوم و نون مفاعیلن است فاعیل بماند مفعول بضم لام کہ بفتح مستعمل است بجاے آن بنہند چون اول و آخر کنی را اند افتند خرابی تمام در ان راہ یافت لہذا اخرب نام کردند -

اخوت - بضم اول و ثانی و تشدید واو مفتوحہ بمعنی برادری بمعنے برادر شدن و بکسر اول و سکون ثانی و فتح واو بمعنے برادران از منتخب و کشف -

اختیارات - بالکسر نام کتابی است در علم طب در بیان خواص ادویہ آنرا اختیارات بدیعی نیز گویند -

اخت - بالضم خواہر -

اخوات - بفتحات خواہران -

اختلاج - بالکسر در آخر جیم عربی پریدن عضو بے سبب ظاہر

اخ - بفتح برادر کہ در اصل اخو بود و فارسی بمعنے آفریدہ و بالضم بمعنی بوئیدن و اخ بالضم در ترکی بمعنی تیر کہ از کمان می اندازند از اہل لغت وغیرہ آن -

اخراج - کہ بہ ہا ہوز و الف بالفتح بمعنی خوش چنانکہ در

گویند از لطائف و برہان -

اخدود - بالضم و ہر دو دال مہملہ شکافہاے زمین و کوہ کہ بدرازی باشد از منتخب و لطائف -

اخذ - بالفتح گرفتن از منتخب -

اخاف - بکسر اول و در آخر ذال مجمہ بمعنے گرفتن و بمعنے تالاب کہ در بیابان باشد و بمعنی زمین کہ بسبب خود بانہا گرفتہ باشد از منتخب و بفتح اول و خاء مجمہ مشدد بمعنے سخت گیرندہ و بسیار گیرندہ -

اختر - ستارہ بمعنے فال و شگون و بمعنے حلال و علم و راست و نام فرشتہ کہ در عالم آمین آمین گویان ہیگردد و ہر عالیکہ بآمین او برابر واقع میشود باجابت میرسد از لطائف و مصطلحات و سروری و برہان -

اخضر - بالفتح و ضاد مجمہ بمعنے سبز کہ رنگ حروف ست

اخبار - بالکسر خبرہا دادن و بالفتح جمع خبر ست بمعنی احادیث نبوی و تواریخ نیز می آید و لفظ اخبار نویسی بالفتح است نہ بکسر از منتخب -

اختبار - بالکسر و حرف چہارم باے موحدہ خبر گرفتن و بمعنی امتحان و آزمودن -

اختیار - برگزیدن و بمعنے مختار ہم آمدہ -

اختصار - باصطلاح اہل معانی سخن قلیل اللفظ و کثیر المعنے آوردن و این بہتر است و اقتصار ضد این است و آن بد ست -

اختر شناس - منجم از برہان -

اخرس - بالفتح بمعنے گنگ یعنے انسان بی نطق از منتخب و کنز

اخس - بفتحتین و سین مہملہ مشدد بمعنے زبون تر و خوار تر از منتخب و شمسے و کنز -

اخفش - بالفتح و فا و شین مجمہ در اصل لغت بمعنے ضعیف چشم کہ از روشنی آفتاب حجاب طلب باشد و نام مردی از ائمہ لغت و نحو و صرف و شعر و قرأت -

اخص - بفتحتین و صاد مہملہ مشددہ خاص تر -

اخذ - بالفتح و صاد مہملہ بیان کہ بمعنی ملون نوشتہ از منتخب و کشف و کنز

اختلاط — بالکسر آمیختن وتباہ شدن از منتخب —
اخلاط — بالفتح جمع خلط ونام شہر ورود وم ودارو ہائے خوشبو از منتخب وغیرہ —
اختراع — بالکسر پیدا کردن چیزی را کہ پیشتر ازو مثل آن پیدا نشدہ باشد واین مشتق ست از خرع بالفتح کہ بمعنے شگافتن است —
اخلاف — بالفتح پس ماندگان مردہ وفرزندان سعادتمند واین جمع خلف کہ بفتحتین باشد بمعنی فرزند صالح کہ بعد موت پدر خود بصلاحیت ماندہ باشد وجمع خلف کہ بفتح خا وسکون لام است بمعنی فرزند غیر صالح خلوف می آید بفتحتین وگاہی اخلاف نیز می رسد چنانکہ اخلاس بالفتح جمع فلس آمدہ از منتخب وشمسی وشرح نصاب —
اختطاف — ربودن بچنگ وبرق —
اخف — بفتح اول وثانی وتشدید فا سبکتر —
احتساق — بالکسر گلو گرفتن وگلو گرفتہ شدن از لطائف ومنتخب —
اخاک بفتحتین بمعنے برادر نو واین لفظ مرکب است از اخ وکاف خطاب یعنی این را بقاعدہ بنحو در حالت نصب بالف ودر حالت رفع بواو ودر حالت جر بیای تحتانی نویسند —
اخطل — بالفتح وطا ومہملہ مفتوح نام شاعر سے مشہور از عرب از منتخب —
اختیال — بالکسر گردنکشی کردن وخیال کردن از منتخب
اخوال — بالفتح جمع خال است کہ بمعنے برادر مادر وعلم لشکر ونقطۂ سیاہ باشد کہ بر اندام بود —
اخرم — بالفتح وزا ومعجمہ مارنر ونام جد حاتم طائی کہ او را پدرش عاق کردہ بود از منتخب وشروح نصاب —
اخرم — بالفتح کسیکہ دیوارک بینی او بریدہ باشد وبینی بریدہ وباصطلاح عروض وزن بحریکہ خرم در آن واقع شود وخرم بالفتح اگرچہ در لغت بمعنے دیوارک بینی بریدن است لیکن باصطلاح عروض انداختن میم مفاعیلن است فاعیلن بماند مفعولن کہ لفظ مستعمل است بجای آن نہند انداختن میم مفاعیلن را ببریدن بینی تشبیہ کردند —
اخم — بفتح اول وسکون خا ومہملہ چین پیشانی وابرو از چراغ ہدایت —
اخشم — بالفتح وشین معجمہ کسیکہ ادراک بوی خوش ویرے بد نکند از رسالہ لف —
اخوان — بالکسر بمعنے برادران این جمع اُخ است کہ در اصل اخو بود واو یکہ در واحد بجہت تخفیف حذف شدہ بود ودر حالت جمع عود کرد واین بر وزن غلمان بالکسر چنانکہ غزلان وصردان ودیجان جمع غزال وصرد وتاج پس کسانیکہ اخوان را بالفتح خوانند خطا است —
اختان — بالفتح جمع ختن کہ بفتحتین بمعنے داماد است —
اخدان — بالفتح دوستان جمع خدن بالکسر بمعنے دوست
اخر شمردن — کنایہ از بیدار ماندن —
اخگر در پیرہن کردن — بے آرام وبیقرار کردن —
اختسان — بالکسر وتای فوقانی وسین مہملہ نام بادشاہ کہ ممدوح خاقانی ونظامی است —
اخافہ — بکسر اول وذال معجمہ بمعنے آبگیر وتالاب از شرح نصاب وکنز ومنتخب —
اختہ خانہ — بالفتح طویلہ اسپان از مصطلحات —
اخچہ — بالفتح وجیم فارسی بمعنے ریزہ زر ورو وپیہ واقچہ بقاف نیز گویند واین لفظ ترکی است —
اخمیہ — بالفتح وبای موحدہ مکسور وتحتانی مخففہ نام منزل بست وچہارم از منازل قمر وآن چہار ستارہ است بشکل مربع از منتخب وغیرہ —
اخم — بالفتح چین وشکنج از ہزار عجم —
اخکسمہ اندازی — بضم اول وسکون خا ی معجمہ وفتح کاف عربی وسین مہملہ لفظ ترکی است تیر بازکشتی زدن از چراغ ہدایت —
اخباقی — بالفتح وبای تحتانی وقاف بمعنے برادر رضاعی

ہر یکے علیحدہ ومادر واحد باشد از کنز وعلائی برادر انیکہ مادر ہر یکے علیحدہ وپدر واحد باشد واعیانی آنکہ در مادر وپدر شریک باشد
اخی — بمعنی برادر من —
اخطی — منسوب بہ اخط کہ قومی ست چین خیز —

فصل الف مقصورہ مع دال مہملہ

ادبا — بضم اول وفتح دال وبای موحدہ بمعنی ادیب وہندگان واین جمع ادیب است —
ادعا — بالکسر وتشدید دال مہملہ وعقد کردن وآرزو کردن از منتخب —
ادا — بالفتح رسانیدن وگزاردن وبیان کردن واین مصدر رسیست بگر بمعنی مصدر می آید وبفارسی خوبی حرکات معشوق در غمزہ واشارہ وبمعنی آواز نیز می آید
ادنی — بالفتح نزدیکتر وزبون تر بر تقدیر اول از دنو وبر تقدیر ثانی از دناءت است از منتخب —
ادب — بفتحتین اندازہ وحد ہر چیز نگاہداشتن وبمعنے دانش وطور پسندیدہ وعلوم عربیہ مثل صرف ونحو ومعانی وبیان وبدیع از منتخب وبہار عجم وموئد —
ادات — بالفتح ودر آخر تای فوقانی بمعنے آلت حصول چیزی ودست افزار وسلاح وباصطلاح علمی بمعنے حرف کہ در مقابلہ اسم وفعل باشد وآن لفظیست کہ بدان اسم را بفعل ربط دہند وادات تشبیہ بمعنی لفظیکہ بر تشبیہ دلالت کند چنانچہ در فارسی لفظ چون وچو ومانند آن ہر یکے ازین الفاظ آلت است برای حصول تشبیہ از منتخب تا لفظ چیزے —
ادوات — بفتحتین وثالث واو وخا مس فوقانی بمعنی آلات حصول چیزی واین جمع ادات است از منتخب —
ادباج — پیچیدن چیزے ونام صنعت شعری کہ در کلام شود متضمن مدحے وگیرد باشد چنانکہ درین بیت بیت انچہ تیغ میکند بر جان خصم دمیکند تیغ تو بافرق سران ؛ —
ادبار — بالکسر پشت دادن ودولت از منتخب وغیرہ —

ادوار - بالفتح گردشهای فلک یعنے زمانها از منتخب -
ادرار - بالکسر روان شدن و ریختن باران تند و بول کردن بپایی و بار بار انعام و بخشش نمودن از منتخب و کشف و سراج و کنز و در خیابان نوشته که ادرار در اصل جاری ساختن است و در عرف بمعنی وظیفه و راتب و روزینه مستعمل -
ادخار - بالکسر و تشدید دال مهمله مکسور و خا معجمه خیر کردن از منتخب و در اصل اذتخار بود ذال معجمه و تا و راء قرشتانی هر دو دال مهملتین بدل شده مدغم شده اند -
ادبیر - بکسر اول و کسر بار موحده و یای مجهول امالهٔ ادبار و گاهی برای رعایت قافیه بیای معروف نیز خوانند از لطائف -
ادناس - بالفتح و نون و سین مهملة چیرکیها و این جمع دنس است که بفارسی آز اچرک و بهندی میل گویند از منتخب و غیر آن -
ادریس - بالکسر نام پیغمبر یکه بسریانی و رمبت نرفتند از لطائف و برهان -
ادق بفتحتین و قیق تر یعنے مشکلتر -
ادراک - بالکسر دریافتن اشیای غیر محسوس -
اول بفتحتین و تشدید لام ذلیل تر و رهنما تر -
ادلال - بالکسر ناز کردن از منتخب -
ادهم - بالفتح بمعنی سیاه و بمعنی اسپ سیاه و مار سیاه و بمعنی بند آهنی که در پای مجرمان اندازند و نام پدر ابراهیم بلخی که ولی کامل بوده اند از منتخب و لطائف -
ادکم - بالفتح مطلق پوست و باغت داده و بمعنی پوستینکه آنرا بوذار گویند و بمعنی ردی و اول هر چیز چنانچه ادیم الارض بمعنی روی زمین و ادیم الفضا بمعنی اول چاشت و بمعنی طعام بانان خورش از منتخب و کنز -
ادم - بکسر اول نان خورش که بهندی سالن گویند از منتخب و شرح نقاب -
ادغام - بالکسر خوردن چیزی بی چبانیدن و لگام در دهن اسپ کردن و حرفی را در حرفی آوردن از منتخب -
ادیان - بالفتح و یای تحتانی جمع دین از منتخب -
ادول - بالفتح و واو مفتوحه کمینه تر و حقیر تر و یکتر از منتخب -

ادکن - بالفتح خاکستر رنگ از لطائف و در منتخب رنگیکه بسیاهی مائل باشد -
ادمان - بالکسر دائم کردن کاری را از کنز و در منتخب پیوسته شراب خوردن -
ادخنه - بالفتح و خا معجمه مکسور و نون و دو ها و این جمع دخان است که بضم بمعنی دود باشد -
ادره - بالضم بزرگ شدن خایه از حد خود و بسبب مرض باد در رطوبت از شرح نقایه -
ادوچه بفتحتین و قاف و جیم فارسی لفظ ترکی نوعی از آرایش پلنگ خواب امرا و ان چادریست باندازه سپید بر بالای پلنگ که هر چهار طرف آن پارچه رنگین بهر ضلع نیم ذرع بطور دوزند که وقت گستردن آن پایه پلنگ بدان پوشیده شود و بران پارچه رنگین کلابتون انواع نقش و نگار دوزند چون آنرا بر پلنگ گسترده بالای آن توشکچه چادر کشند آن پارچه نقش مذکور از هر چهار طرف در میانه هر چهار پایه پلنگ متصل فرش زمین آویزان باشند -
ادعیه بفتح اول و سکون دال و کسر عین و فتح تحتانی جمع دعاست و یا تحتانی را مشدد خواندن خطاست -
ادعیه ماثوره - حرف هشتم از ثلثه بمعنی دعاهائیکه از رسول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم منقول است -
ادله - بفتح اول و کسر دال و تشدید لام جمع دلیل است -
ادانی - بالفتح و نون مکسور بمعنی نزدیکتران و بمعنی تران از منتخب

فصل الف مقصوره مع ذال معجمه

اذا - بکسر اول بمعنی چون و بمعنی دمی و بمعنی پس و بمعنی ناگاه از کنز -
اذی بفتحتین برو زن بقا بمعنی ایذا و اون در نجایند از منتخب -
اذکی - بالفتح زیرک تر از کنز -
اذهاب - بالکسر بردن و روان کردن و راندن و کم کردن از بیرون از منتخب و شمسی -
اذناب - بالکسر و نون موحده گناه کردن و بالفتح

وتنها چراکه در خصوصیت جمع ذنب است و گاهی مجازاً بمعنی بدگان و کنیزکان و لواحق باشند از لطائف -
اذاعت - بکسر اول و فتح تحتانی مهملة آشکار کردن از زبدة الفوائد -
اذیت - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید تحتانی آزار و رنج -
اذخر - بالکسر و خا معجمه نیز مکسور گیاهی است خوشبو که بهندی آنرا مرجیا گویند از منتخب و غیر آن -
اذخار - بالکسر و غیره نهادن و ذخیره کردن -
اذکار - بالکسر یاد دادن و بالفتح یاد کردن ها از منتخب -
اذفر - بالفتح و خا و مفتوح در را مهملة یعنی تیز بو از موید و منتخب و کشف و در صراح بمعنی خالص -
اذیال - بالفتح و امنها -
اذل بفتحتین و تشدید لام ذلیل تر -
اذلال - بالکسر خوار کردن از منتخب -
اذهان - بالفتح جمع ذهن -
اذعان - بالکسر و عین مهملة فرمانبرداری و اطاعت از منتخب و کنز -
آذربیجان - بفتح اول و سکون ذال معجمه و فتح راء مهملة و کسر موحده و یای معروف و جیم عربی معرب آذرآباد گان که نام شهریست و معنی ترکیبی آن آتش آباد چون دران شهر آتشخانه ها بسیار بوده اند لهذا بدین اسم موسوم شده و بمعنی چنین نوشته که آذور نام بادشاهی در آنجا مقام کرده فرمود که همه لشکر و رواسن خاک آورده پشته سازند و خود نیز شریک شد چون پشته بزرگ شد نام آن آذربایگان کرد چه در ترکی آذر بلند را گویند و بایگان جای تواند گر از اگویند معرب مجموعه آذربایجان از رشیدی -
اذن - بالضم و بفتحتین گوش از بحر الجواهر و منتخب و کنز و بالکسر بمعنی امر و فرمان -

فصل الف مقصوره مع راے مهمله

ارتقا - بالکسر و قاف بالا رفتن از منتخب و کنز -
ارجا - بالکسر و جیم امیدوار کردن و پس افکندن و

نزدیک آمدن راه و بالفتح گرانها باین معنی جمع رحالت
که بمعنی کناره و طرف باشد از لطائف و تتمے۔
ارتجا۔ بالکسر و جیم امید داشتن از منتخب۔
ارواء۔ بالکسر و واو مهمله هلاک کردن از منتخب و لطائف
ارمیا۔ بالضم و میم مکسور و تحتانی نام خضر علیه السلام و بعضے
گویند که نام الیاس علیه السلام از منتخب و برهان۔
ارخا۔ بالکسر و خاے معجمه سست کردن و فرو گذاشتن از
کشف و صراح و کنز و منتخب و از رخا بفتح اول و تشدید ثانی بالگویند
ارواء۔ بالکسر و حرف سوم واه نیز اب کردن از کنز و منتخب
ارتقصا۔ بالکسر پسندیدن از کشف و کنز و در منتخب
بمعنی خوشنود شدن۔
ارنب۔ بالفتح دو نون مفتوح و موحده خرگوش از منتخب و شرح نصاب
ارتیاب۔ بالکسر در شک افتادن از منتخب و لطائف
ارب۔ بالکسر و بای موحده بمعنی حاجت از منتخب
و شروح نصاب و کنز۔
اریب۔ بضم اول و کسر ثانی و یای مجهول کجی و کج
رفتن از لطائف و این مالا و رباب است بعد ابدال واو بهمزه۔
ارباب۔ بالفتح لفظ مرکب است جمع رب که بمعنی پروردگار
کننده است مگر لفظ ارباب بمعنی صاحبان و شریکان و
خداوندان مستعمل میشود و باصطلاح اهل ولایت آنرا
را گویند با غماض نظر از معنی جمع از مصطلحات و غیر
ازتکاب۔ بالکسر گناه کردن و شروع بکار ناشائسته
کردن و سوار شدن بر چیزی از منتخب و کنز و طرح۔
ارائب۔ بفتح اول و کسر همزه که رایه است و با
موحده بمعنی حاجتها این جمع ارب است که بالکسر باشد
اروی بهشت۔ بضم اول و سکون راو کسر واو
مهمله و یای مجهول نام شهرے که بهندی مطابق آن جیتهه
است و این مرکب است از ارو که بمعنی مانند و نظیر
است و بهشت و یا از اشباع کسره اضافت پیدا کردند
پس معنے مرکب مانند بهشت شد چون بایران و
توران درین ماه انتداد بهار میشود اند بابن اسم

موسوم شده و نام روز سوم از هر ماه شمسے از جهانگیری
و رشیدی و کشف و برهان و موئد۔
ارووت۔ بروزن احابت بمعنے نمودن از کنز۔
ارواحت۔ بکسر اول و حاء مهمله آسودن و آسایش
واون و شب جرائیدن و گنده شدن و مردن و بوے
چیزی و ریافتن از منتخب۔
ارافت۔ بقاف رختن آب وغیره۔
ارباب حجت۔ کنایه از اهل منطق۔
ارث۔ بکسر اول و سکون ثانی و تای مثلثه میراث
و اصل و کار قدیم که بوراثت بدیگرے رسد و بقیه چیزے و
خاکستر و بالفتح آتش افروختن از منتخب۔
اوج۔ بفتح اول و سکون ثانی و جیم عربی و در فارسے
بمعنے قیمت زیرا که در اصل از ربود زاے معجمه را
بجیم بدل کرده اند و مجازاً بمعنے مرتبه و قدر و بهر چیز
بفتح اول و کسر راو مهمله هر چیز که خوشبو دار باشد بمعنے فاخر
از جهانگیری و سروری و موئد و منتهی اللغات و بمعنی عربی از
منتخب و شروح نصاب و کنز و در برهان بمعنی اگر گذین نیز نوشته۔
ارتجاج۔ بالکسر و حرف چهارم و ششم جیم بمعنے
جنبیدن و لرزیدن از منتخب و لطائف۔
ارکنج۔ بضم اول و سکون راو فتح کاف فارسی نام
شهرے از خراسان که سعد و ماوراء النهر بوده است
از برهان و در رشیدی نوشته که ترکان جرجانیه را گویند
که پاے سخت خوار زم است۔
ارتباح۔ بالکسر و فوقانی و موحده و حاے مهمله
سود گرفتن و در تجارت۔
ارواح۔ بالفتح بمعنے ملائک و بمعنی روحها۔
ارتیاح۔ بکسر اول و کسر تای فوقانی و بعد تحتانی
در آخر حاء مهمله بمعنے شاد شدن از کشف و کنز و منتخب۔
ارجمند۔ بالفتح و جیم موقوف بروزن نقشبند بمعنی
صاحب قیمت و مجازاً بمعنے صاحب مرتبه و گرامی قدر
و غیره و بضم جیم خواندن خطاست از برهان و مدار

موئد و کشف و جهانگیری و سروری۔
ارفرو۔ بضم اول و سوم و زاے معجمه و دال مهمله ستاره
مشتری و نام روز اول از هر ماه شمسے از برهان و رشیدی۔
ارد۔ بالفتح بمعنے قهر و خشم و بالضم بمعنے مانند و نظیر و بالکسر
نام روز بست و پنجم از هر ماه شمسی از جهانگیری و
رشیدی و برهان و اردشیر لقب بادشاهی از معنی
اول یا از ثانی مرکب است۔
ارونند۔ بالفتح نام کوه که آنرا الوند نیز گویند۔
ارتداد۔ بالکسر برگشتن و از اسلام برگشتن از منتخب
ارمد۔ بفتح اول و فتح میم صاحب رمد یعنے کسیکه چشم او
درد کند با سرخی و سیلان آب۔
ارشد۔ بالفتح راه راست یابنده تر۔
ارتیاد۔ بالکسر بعد فوقانی و دال مهمله بمعنی
کردن از منتخب۔
ارشاد۔ راه حق نمودن۔
ارچند۔ بمعنے هر چند۔
ار۔ بالفتح بمعنے اگر۔
ارجشیر۔ مرکب از لفظ ارد بالفتح که بمعنی خشم و قهر یا
از لفظ ارد بضم که بمعنے مانند و نظیر است بهر تقدیر لقب
بهمن بن اسفندیار است چون جدش گشتاسپ
او را بسیار دلیر دید بدین لقب ملقب کرد و نیز لقب ساسان
بن ساسان که پسر بهمن و دختر زاده بابک بود و او را
اردشیر بابکان نیز گویند بالف و نون نسبت از رشید
و جهانگیری و برهان و کشف۔
اردیبهشت۔ بضم اول و سوم و زای معجمه نام روز اول از
هر ماه شمسے از برهان و رشیدی۔
ارزیز۔ بفتح اول و سکون رای مهمله و کسر زاے
معجمه بمعنے قلعی که آنرا هندی رانگ گویند۔
ارز۔ بفتح اول و ضم رای مهمله و تشدید زای معجمه و
بضمتین نیز بمعنے برنج که غله معروف است و بفتح اول
و سکون رای مهمله و زای معجمه معروف۔ فارسی بمعنے

قیت از منتخب و شروح لضاب و شرح تحفة العراقین و کنز۔

ارشمیدس ۔ بفتح اول و ثانی و سکون شین معجمہ و کسر میم و یای معروف و ضم دال مہملہ و سین مہملہ نام حکیمی است از برہان۔

ارس ۔ بفتحتین و سین مہملہ نام شہر و رودیست کنارۂ آذربیجان از مدار الافاضل۔

ارسطالیس بفتحتین و زیر سلطان سکندر و ارسطو مخفف ہمین است و این لفظ یونانی است۔

ارش بفتحتین و شین معجمہ از آرنج تا سر انگشتان و نام شہر و نوعے از جامۂ سبز رنگ و بفتح اول و کسر ثانی بمعنے عاقل و زیرک و بمعنے انجمن از جہانگیری و کشف و لطائف و برہان وغیرہ و در منتخب نوشتہ کہ مقدار ہر دو دست آدمی کہ برابر قامت آدم است و بعربی بفتح اول و سکون را مہملہ بمعنے بر انگیختن فتنہ و جنگ و دیت جراحت از منتخب و لطائف و کنز۔

ارعاش ۔ بالکسر و عین مہملہ و شین معجمہ بمعنے لرزیدن از منتخب و لطائف و کنز۔

ارماض ۔ بالکسر و ضاد معجمہ بمعنے سوختن از رنگ گیرم از کنز۔

ارض ۔ بالفتح زمین باید دانست کہ بر حصہ و حساب معلوم کردہ اند کہ دائرۂ عظیمہ کہ بر زمین فرض کنند ہشت ہزار فرسخ است ہر فرسخی سہ میل و ہر میل سہ ہزار گز و ہر گزی سی و دو انگشت منضوم و ہر انگشت مقدار عرض شش جو معتدل و قطر ارض دو ہزار و پانصد و چہل و پنج فرسخ است تقریبا کہ ہفت ہزار و شش صد و سی و پنج میل میشود و آنچہ باتفاق چند کتب معتبر و تبفاوت قلیل دریافت شدہ اینست کہ مساحت تمام کرۂ ارض شش کرور و بیست لک و سی ہزار و دو صد و بست میل است و مساحت معمورہ از ربع مسکون یک کرور و چہل لک و سی ہزار و دو صد و بست میل است و بعد مقعر فلک قمر از مرکز عالم چہل و یکہزار و نہصد و سی و شش فرسخ است و بعد محدب فلک قمر کہ مقعر فلک عطارد است از مرکز عالم ہشتاد و پنجہزار و ہفتصد و سہ فرسخ است و بعد مقعر فلک شمس یک لک و چہل و بست ہزار و ہشتصد و ہیجدہ فرسخ است و بعد محدب فلک ثوابت کہ مقعر فلک اعظم باشد سی و ہشت لک و بست و چہار ہزار و سہ صد و نہ فرسخ است و بعد محدب فلک اعظم کہ آنرا بجز خدای تعالی کس نمیداند و ہمچنین معلوم شدہ کہ قطر آفتاب ہفدہ ہزار و پانصد و سی و ہشت فرسخ است و حجم وی سی و بست و شش برابر زمین است و نزد بعضے یکصد و شش بار مانند زمین است و قطر قمر ہفتصد و سی و یک فرسخ است و حجم وی سدس و سبع حجم زمین است و اللہ اعلم بالصواب و بعضے ارباب تحقیق چنین نوشتہ اند کہ تمام دائرۂ کرۂ زمین ہشت ہزار فرسنگ است و بحساب کردہ بست و چہار ہزار کردہ و طول ربع مسکون از مشرق تا بمغرب دوازدہ ہزار کردہ و عرض از جنوب تا شمال نود درجہ کہ شش ہزار کردہ باشد و ہر کردہ چہار ہزار گز و ہر گز بست و چہار انگشت و ہر انگشت شش جو و ہر جو شش موی بال اسپ بدانکہ مساحت معمورۂ زمین کہ ربع مسکون باشد چہل و شش لک و ہفتاد و شش ہزار و ہفت صد و چہل فرسنگ است بدانکہ ہر درجہ زمین شصت و شش کردہ دو ہزار و ششصد و شصت و شش گز و شانزدہ انگشت است شقتم حصۂ درجۂ او قبضہ گویند و مسافت ہر دقیقہ زمین یک کردہ و چہار صد و چہل و چہار گز و ہر دقیقہ را شصت ثانیہ باشد و مسافت ہر ثانیہ ہفتاد و چہار گز و یک انگشت و بدانکہ طول ہر بیج یکصد و ہشتاد درجہ و پہنایش طول بیج یک کرور و ہفتاد لک و ہفتاد و شش ہزار و دو صد و ہشتاد و ہفت فرسنگ و بدانکہ ہر بیج فلکی را شصت درجہ باشد و پہنایش ہر درجہ فلک ستہ لک و نود و دو ہزار و پنج صد و چہل و دو فرسنگ است و پہنایش در جہ فلکی بحساب کردہ یازدہ لک و ہفتاد و ہفت ہزار و شش صد و بست و شش کردہ است بدانکہ ہر درجہ را شصت دقیقہ باشد پہنایش دقیقہ فلکی بحساب کردہ نوزدہ ہزار و شش صد و بست و شش کردہ است بدانکہ درجۂ آسمان ہفتصد ہزار و شش صد و چہل و شش برابر درجۂ زمین است پس ازین ظاہر شد کہ فلک ثوابت ہفدہ ہزار و ششصد و چہل و شش برابر زمین ست و اللہ اعلم بالصواب و پہنایش زمین بطور حکماء ہند چنین است کہ عرض ہشت موی بال اسپ را یک جو و عرض ہشت جو را یک انگشت و بست و چہار انگشت را یک دست و چہار دست را یک ڈنڈ و دہ ڈنڈ را یک بانس و بست بانس را یک توسن و دو ہزار ڈنڈ را کردہ یعنے ہشت ہزار دست را یک کردہ نامند و چہار کردہ را یک جوجن و صد جوجن را یک کوس یعنے چہار صد کردہ را دو کوس گویند و صد کوس را یک منزل و صد منزل را یک گھنڈ را تمام زمین۔

ارتباط ۔ بستن چیزے را با چیزے دیگر۔

ارجاع ۔ بالکسر چیزے را بسوی چیزے متوجہ گردانیدن

ارتجاع ۔ بازگردانیدن۔

ارتفاع ۔ بالکسر و فتح فا بلندی و بلند شدن و راہ جاے برآمدن از کنز و منتخب و در غیاث بمعنی بالا شدن و برداشتن غلہ و مجازا بمعنے محصول و حاصل زراعت و حاصل ملک تمام کلام سرور بمعنی وضع و دور کردن۔

ارباع ۔ بالفتح و بای موحدہ و عین مہملہ جمع ربع بالفتح کہ بمعنے خانہ است و نیز جمع ربع بالضم۔

ارجیف ۔ بالفتح بیہودگان و سخنہای دروغ و بی اصل و این جمع ارجاف است از کنز و منتخب۔

ارتشاف ۔ بالکسر و شین معجمہ مکیدن از منتخب و لطائف۔

ارق ۔ بفتحتین بیخوابی و بیداری و بتشدید قاف باریک تر و شفاف از منتخب و صراح۔

ارتفاق — بالکسر و فا بمعنے رفاقت کردن و بر ارتفاق تکیہ کردن از منتخب۔

ارزاق — بالفتح جمع رزق۔

ارشق — بفتح اول و فتح شین معجمہ خوش قامت تر و زیبا اندام تر۔

ارماق — بالضم مصدر ترکی بمعنے زدن از شرح نصاب۔

اراک — بالفتح و کاف عربی قطعۂ زمین و بمعنے درخت پیلو کہ از بیخ آن مسواک سازند از منتخب و تاج الاسامی۔

ارک — بالفتح و کاف عربی ہر قلعہ کہ مسکن بادشاہ باشد این لفظ را بعضے بضمتین نوشتہ اند و بعضے بزیادت الف گفتہ اند و در رشیدی و جہانگیری نوشتہ کہ ارک بفتح اول و سکون ثانی ہر قلعہ کہ در وے شہر باشد و نام ولایتے است و در برہان بفتح اول و سکون ثانی و کاف فارسی بمعنے قلعہ کوچک۔

ارانک — بفتح اول و کسر ہمزہ کہ رایج است بمعنے تختہا جمع اریکہ از کنز و منتخب۔

اروک — بضم اول و سکون ثانی و فتح دال مہملہ و کاف عربی لغت ترکی است بمعنی مرغابی از مصطلحات

ارژنگ — بفتح اول و سکون ثانی و فتح ژا مہملہ و فتح نون و جیم و کاف ہروی و عربی بمعنی برق از جہانگیری و برہان و صاحب رشیدی بالکسر نوشتہ۔

ارتنگ — بالفتح نگارنامۂ مانی بود و ہر کتابے کہ صور و اشکال داشتہ باشد از رشیدی و کشف برہان

ارژنگ — نام نقاشی از چین کہ نظر مانی بود و ہر کتابے کہ صور و اشکال داشتہ باشد از رشیدی و در برہان نوشتہ کہ ارژنگ نگارخانۂ مانی است و بعضے گویند نام مانی ارژنگ بود و آو دعاست کہ لقب او شد

ارتجال — بالکسر و جیم بی اندیشہ و بی تامل چیزے گفتن و بی اندیشہ بسیار شعر و خطبہ گفتن و فی الفور کردن کارے از منتخب و کنز۔

ارتحال — بالکسر و حای مہملہ چیز بر از جائی برداشتن و بجاے رفتن از منتخب و کنز۔

ارذل — بذال معجمہ زبون تر و ناکس تر از کنز۔

ارادل — ناکسان از کنز اللغات۔

ارذال — بالفتح و حرف ثالث ذال معجمہ فرومایگان و ناکسان

اردبیل — بالفتح و ضم دال مہملہ و کسر بای موحدہ و یاے مجہول نام شہریست از لب الالباب و در کشف بدال موقوفہ

ارجل — بفتح اول و فتح جیم عربی ایں بود کہ یک پاے او سفید باشد و دستہ پاے و گیر غیر سفید باشند و این یکی از عیوب است فرس است بخوست تمام دارد۔

ارامل — بفتح اول و کسر میم زنان بیوہ از کشف و در خیابان چنین تحقیق کردہ کہ ارامل جمع ارملہ است بمعنے مرد بے زن و زن بے مرد در کفایہ شرح ہدایہ نوشتہ کہ ارامل جمع ارمل است کہ بوزن احمق باشد بمعنے مردی و زنے کہ قدرت ہیچ چیز نداشتہ باشد۔

ارسال — بالکسر لفظ عربیست بمعنی فرو گذاشتن و فرستادن و فارسیان بر تحفہ و سوغات استعمال کنند از مصطلحات

ارغام — بالکسر و حرف سوم غین معجمہ خوار کردن و بینی کسی بخاک رسانیدن از منتخب۔

ارتطام — فرو رفتن و گرفتار شدن و در گل افتادن و چیزے از کشف و منتخب۔

ارحام — بالفتح و حای مہملہ زہدانہا و خویشی ہا جمع و رحم از منتخب۔

ارقم — بالفتح و قاف مفتوح مار سیاہ کہ نقطہاے سفید بر پشت دارد و بعضے چنین نوشتہ ارقم ماریکہ خطوط و نقاط سیاہ یا سپید بر پشت آن باشند۔

ارقام — بالفتح خطہا از کنز اللغات۔

ارتسام — بالکسر نقش بستن از کشف و صورت بستہ شدن از کنز

ارمم — بکسر اول و فتح دوم نام شہر عاد و نام پدر عاد از منتخب و در کشف نوشتہ کہ ارمم بہشت شداد است و این را بہشت ہشتم و انستن غلط است و در تواریخ بہجت العالم نوشتہ است کہ ارم شداد مابین صنعا و حضر موت است و سہ اقلیم اول و مساحت باغ ارم دوازدہ فرسنگ در دوازدہ فرسنگ است ارتفاع دیوارش سہ صد ورع۔

ارغنون — بالفتح و غین معجمہ نیز مفتوح بروزن اندرون و **وارغون** بروزن افزون و **ارگن** بفتح اول و سوم معنی ہر سہ لفظ واحد است نام سازیکہ انبوہ اطوار و اضع آنست و آن کدوی خالی باشد بجرم اندر کشیدہ و بران رود ہا بندند از برہان و مدار و شرفنامہ

ارمن — بفتح اول و با بکسر نیز آمدہ نام ملکی است مابین ایران و روم و فرنگ از برہان و غیر آن۔

ارمان — بالفتح بمعنے آرزو لفظ ترکی است۔

اربعین — بالفتح نام عدد کہ بفارسی آنرا چہل گویند و مجازاً بمعنے چلہ کہ صوفیان تا چہل روز بگوشہ نشستہ ریاضت و عبادت میکنند۔

ارتزن — بالفتح نام درختی کہ از چوب آن عصا سازند و نام غلہ کہ بہندی آنرا چینا گویند و نام موضعیست سہ فرسنگ از شیراز از منتخب و غیر آن۔

اردوان — بروزن پہلوان نام پادشاہیست کہ اردشیر بابکان نوکر او بود و او را کشتہ بادشاہ شد و نام ولایتے از رشیدی و برہان۔

اران — بفتح اول و تشدید دوم نام ولایت کہ آنجا معادن زر و نقرہ است از کشف و برہان۔

ارسلان — بالفتح بمعنے بندہ و غلام و بمعنے شیر درندہ کہ بعربی آنرا اسد گویند و این لفظ ترکی است از سروری۔

ارکان — جمع رکن کہ بمعنے جزو اعظم است و در صراح رکن بالضم چیزیکہ قوی تر باشد و گاہی از ارکان اربع عناصر مراد باشد۔

ارغوان — بفتح اول و سوم و رخنیست کہ شاخہای باریک دارد و در موسم بہار ہمہ درخت از گلہا شرخ میگردد و اصلا برگ ندارد و در موسم دیگر بے برگ میشود و در

برہان بوزن پہلوان نام گلیست سرخ رنگ۔
ارمغان ۔ بالفتح بروزن پہلوان بمعنی تحفہ از بہ بلدان
و موئدہ صاحبان جہانگیری و کشف و مدار و بہار عجم نوشتہ
اند کہ بفتح اول و ضم میم است و در رشیدی بالفتح میم۔
ارضین ۔ بفتح اول و کسر ضاد و معجمہ جمع ارض کہ بمعنی
زمین است۔
آرد و ۔ بضم اول و ثالث و دال مہملہ و او معروف
لشکرگاہ و لشکر پادشاہی از بہار عجم۔
ارنبہ ۔ بالفتح و نون مفتوح و موحدہ خرگوش مادہ
و بمعنی پتہ مینی از منتخب و شروح نصاب و صراح۔
ارنبہ بضم اول و سکون را و کسر نای موحدہ و
فتح یہ تحتانی بن ران از صراح۔
ارمضہ ۔ بالفتح و ضاد معجمہ کہ مہما باشند بصورت ماہوکہ
بجوپ راہ خورند بندی دیمک گویند از کنز۔
ارگجہ ۔ بالفتح و کاف فارسی و جیم عربی خوشبوئیست
مرکب کہ از صندل و گلاب و کافور و مشک و عنبر
و روغن ہمن سازند۔
ارمہ ۔ بضم اول و سکون ثانی و فتح میم و ہای مختفی
مخفف ارمیا کہ نام خضر علیہ السلام است۔
ارمیکہ ۔ بفتح اول و کسر را و سکون تحتانی
بمعنی تخت آراستہ از منتخب و صراح و این جا نوشتہ
تختی و سریر کہ بران جملہ یا شامیانہ باشد۔
ارابہ ۔ بالفتح و موحدہ بروزن قرابہ بمعنی گردون
کہ انرا چوب بسازند و بران بار کشند از برہان و صراح
بہار عجم نوشتہ کہ ارابہ بالف و باے موحدہ و راے
بعین مہملہ و باے موحدہ ہر دو غلط است انچہ
بتحقیق پیوست صحیح عراده بعین مہملہ و دال مہملہ است
فقیر مؤلف گوید کہ چون در برہان و جہانگیری عراده
بفتح عین معجمہ و دال مہملہ بمعنی گردون چوبی نوشتہ است
باین دلیل عراده صحیح باشد بفتح عین معجمہ بمعنی عراده
مذکور و ہمچنین زیادت الف در فارسی بسیار آمدہ

و بقول برہان کہ اہل لسان است دریافت میشود
کہ ارابہ بمعنی گردون لفظ علیحدہ است۔
ارابعہ تثنیہ ۔ در علم حساب قاعدہ است کہ باین
معلوم کردہ میشود عدد مجہول و بر اساے این امر چہار حد
اعداد مقرر است باینطور کہ نسبت عدد اول بثانی آنچنان
باشد کہ نسبت ثالث برابع پس اول و رابع را طرفین گویند
و ثانی و ثالث را وسطین نامند ہرگاہ کہ یکے از طرفین مجہول
باشد وسطین را باہم ضرب کردہ حاصل ضرب را بر معلوم
کن بر اعداد طرف معلوم پس آنقدر کہ یکے از اعداد
طرف معلوم رسد ہمانقدر طرف مجہول خواہد بود مثلاً اگر
کسے پرسد کہ دو روپیہ را شش آثار تمر بیعا شد چہار دہ
روپیہ را چند آثار تمر خواہد بود گوئیم کہ چون در نیما سے
از طرفین مجہول است پس وسطین را کہ شش و
چہار دہ باشد باہم ضرب کردہ بیست و چہار حاصل شد حاصل
پس آنرا بر طرف معلوم کہ دو باشد قسمت نمودیم بہر یک
عدد چہل و دو در سید معلوم گردید کہ طرف مجہول در نیما
چہل و دو آثار تمر است اکنون ظاہر است کہ چنانچہ
دو را با شش نسبت ثلثیت است ہمین طور چہار دہ
را با چہل و دو نسبت ثلثیت است و ہو المطلوب و
قیاس کن بر ہمین وقتی کہ یکے از وسطین مجہول باشد
و این قاعدہ را باین عبارت سہل بر اے تقسیم عام نوشتہ ام۔
ارا قہ ۔ بکسر اول و قاف بمعنی بسمتین آب و مثل
آن از کنز و منتخب۔
ارنی ۔ بالفتح اول و کسر را و سکون نون بمعنی
بنما مراد این اشارت است بقولہ موسیٰ علیہ السلام
قال رب ارنی انظر الیک گفت موسیٰ اے پروردگار
من بنما مرا دیدار خود تا بینم بسوے تو قال لن ترانی
فرمود حق تعالیٰ کہ ہرگز دیدن نتوانی مرا و کلمہ ارنی مرکب
است از لفظ ار و نون وقایہ و یاے متکلم و از در اصل
ارنی بود بروزن اکرم امر از باب افعال ترکت
ہمزہ نقل کردہ ما قبل دادند و بمنزلہ را از حیث النقای

ساکنین و یا را از حیث وقف کہ در آخر کلام میباشد حذف
کردند و ار باقی ماند چون نون وقایہ و یاے متکلم با و متصل
گشت ارنی شد و انطرار سے نیز در فارسی بسکون راے
مہملہ نیز آمدہ چنانچہ در رمخزن اسرار مولوی نظامی
گفتہ بیت ۔ موسیٰ ازین حوالہ تہی دید دست ✤
شیشہ بکہ پایہ ارنی شکست۔
ارجعی ۔ بکسر اول و سکون را و سے مہملہ و فتح جیم صیغہ
واحد مونث امر حاضر است بمعنی باز گشت کن تو اے
زن و این خطاب است بروح مومن بوقت مرگ
اردک پرانی ۔ ظرافت و استہزا و مراط زدن از مصطلحات
اراضی ۔ جمع ارض چنانکہ اہالی جمع اہل و لیالے
جمع لیل زیرا کہ جمع فعل بروزن فعالی نیز می آید مستفاد
از فصول اکبری و شافیہ و از صراح ہم ہمین ثابت مگر بعض
اہل لغت مثل ابن حاجب وغیرہ انکار و ارنده و در قاموس
نوشتہ کہ اراضی جمع ارض است لیکن غیر قیاس۔
ارزانی ۔ ضد گرانی نرخ اشیا و قیمت و اشتن
و افزونی و مجازاً بمعنی دادن و بخشیدن و منسوب بسوے
ارزن کہ شہریست بدیار بکر و ہم منسوب بازرن کہ موضعے
ہست شش فرسنگ از شیراز در بہار عجم ارزانی بمعنی لایق
و سزاوار و سلم و بقرار آمدہ۔
ارنی ۔ بالفتح بمعنی شہد از منتخب و شرح
نصاب و کنز۔
ارمنی ۔ بالفتح منسوب بارمن کہ ملکے است نزدیک
روم از لب الالباب۔

فصل الف مقصورہ مع رای مہملہ

انراء ۔ بکسر اول بمعنی مقابلہ و برابر از کشف و کنز۔
انرما ۔ بفتح اول و یاے مجہول مزید علیہ زیبا یعنی
از بلیت از برہان۔
انرکیا ۔ بالفتح پاکان و صاحبان ذہن
صاف۔

ازکی - بالفتح و در آخر الف مصورت یا یا کنیره و از یذ تر از کنتر -

اژدرها - بالفتح بمعنے مار بزرگ جثه و این جمع اژدر نیست بلکه اژدر ها لفظ مفرد است ازبرهان و رشیدی -

ازاحت - بکسر اول و حا مهمله و در کردن از منتخب -

ازسروست - بی تامل و بیست و جلد از رشیدی -

ازدواج - بالکسر و حرف سوم و ال مهمله بکسور چهارم داد و باهم جفت کردن مرد و زن را و قرین جفت شدن باهم از منتخب و لطائف و ازدواج ماخوذ است از زوج چون در باب افتعال بروند تاء افتعال را بدال بدل کردند و باصطلاح نام نهادند که در آخر ابیات دو وه و لفظ متشابه الآخر یاد و لفظ متحد اللفظ و مختلف المعنے آرند چنانکه در این شعر بیت ای زلیل آتشینیت در دل گلنار تو ۰ غیر دل بیرون نیاری ای بت مکار کار -

ازعاج - بالکسر و عین مهمله و جیم بمعنے جنبانیدن و برآوردن و برخیزانیدن از کشف و کنز و منتخب -

ازقعاد - بالکسر و عین مهمله و خال مهمله بخت بانگ کردن شتر از لطائف و منتخب -

ازدیاد - بکسر اول و سوم زیاده شدن از منتخب و درین لفظ دال اول بدل از تاء خوقانی است

ازدراد - بالکسر و الین مهملتین بیگانه و دور بودن از منتخب -

ازهر - بدو زان انور بمعنے روشن تر از منتخب و کنز -

ازبر - بالفتح و صد حده بمعنے حفظ نمودن و بنجا طر نگاهداشتن چیزے از برهان -

اژدر - بالفتح و زاء فارسی و فتح دال مهمله بمعنے مار بزرگ جثه که آنرا اژدها نیز گویند و نیز نام شکلی است در فلک بصورت اژدها که آنرا راس و ذنب نیز گویند -

ازار - بکسر اول و ستار و بمعنی شلوار و تنبان و

بمعنے لنگی و لنگ از برهان -

ازاهیر - بفتح اول و ثانی و باے معروف شگوفها و این جمع ازهار است و ازهار جمع زهره که بالضم و بالفتح و بفتحتین و بضم اول و فتح ثانی بمعنی شگوفه است -

ازهار - بالکسر روشن کردن چراغ و بالفتح بمعنے شگوفها و این جمع زهره که بفتحتین و بضم اول و فتح ها باشد از منتخب -

ازل - عرفیت که بمعنے ابتداء و علت و تجدید و دیگر معانی آید هر جا که واو و حرف از آخر شعر حذف یکی از آن جائز داشته اند شاعرے گوید بیت ۰ دل خبر از خاطر خود رفتن نیست ۰ سایه بال همابر سر درویشان است ۰ چنانچه بای موحده درین مصرع صائب ع غیبی بلیب خود بر سیدن نمیرسد ۰ از جواهر هدایت و صاحب بهار عجم در جواهر الحروف نوشته که حرف از اجلیه باشد یعنے بمعنے براے چنانکه ظهوری گوید بیت رنگینیان باغ تفصل خزاد ۰ شگفته غنچها از جنبش باد ۰ یعنی بر اے گلچینها باغ تفصیلات مروج و فصل خزاد که آخر بهار است غنچه ها شگفته میشود از جنبش باد یعنے در انتهای هر گزینه عالم بسم ابتداے بهار او میشود و از تبعیضیه چنانکه ع یکے راتب آمد ز صاحبدلان و آرے بیانیه بیت بر انگیخت رود سے چو بارنده میغ ۰ تگرگش زپیکان و باران زتیغ ۰ و گاهے بمعنی حرف ایه بیت بنجوئی نهد رسم بنیاد ها ۰ زدولت به نیکی کند یاد ها ۰ یعنے دولت را برای امور است نیکی یاد میکند و بمعنے در چنانکه ع گاو هم از چهل روز گردد تمام ۰ یعنے در چهل روز شتاب و یگر چنانکه چنین باید رایاد کرد از نخست ۰ یعنے در نخست و بمعنی علی نظامی گوید - عروس جهان را نشاند از برش ۰ یعنے بر بالاے او و بمعنے مع و بستگی از سنبل گلپوش تو دارد ۰ یعنے با سنبل گلپوش تو دارد و بر چند انفاظ از را ائد هم آید چنانکه از ناگاه از بهر و از براے و از پی

و از بسکه و یکے از انواع لفظ از تراعیات بیت گر شاه زان داد چوگان بمن ۰ که تار و کشم ملک محمود بشکنم ۰ اگر ضمیر او راجع بطرف دارا باشد و بناے اعراض بیت گر گزیند سرمه از خاک درش مژگان چو باز ۰ بگسل انداز د بنزاع دیده بینائے من -

ازنیه - بفتح و هر دو زاے معجمه آواز جوش و یگ و آواز رعد از لطائف و منتخب -

ازیغ - بفتح و یاے معروف و غین معجمه بمعنے نفرت و کینه از لطائف و رشیدی -

ازلاف - بالکسر نزدیک کردن و جمع کردن و داخل شدن از لطائف و منتخب -

ازاحیف - تغیرات ارکان بحور شعر و این جمع از حاف است و از حاف جمع زحف ست -

ازرق - بفتح اول و سکون زاے معجمه که مقدم آسمان بواے مهله بمعنے نیلگون و کبود و بمعنے آب صاف و یکسره سیاهی چشم او مائل بکبودی یا سبزی یا زردی باشد از سراج و منتخب و شرح نصاب -

اژدها فلک - شکلی است در فلک بصورت اژدها که آن عقده تنین است که بعربی آنرا راس و ذنب گویند و تنین را نیز گویند که صورتی از جمله چهل و هشت صور تهاے فلکی است از برهان و رشیدی -

ازاسفاکیه - بمعنے براے آنکه از بهار عجم -

اژنگ - بالفتحتین و سکون نون و کاف فارسی چیزهاے رو سے و اقسام از برهان -

ازل - بالفتحتین بیشگی و زمانی که آنرا ابتدا نباشد از کنز -

ازنبیل - بالکسر و سیم بکسور و یاے معروف بمعنے لشکر و گشتگان که بجان چرم را نیز اشند از منتخب و سبزه ای آنرا راسنی گویند -

ازدحام - بکسر اول و سکون زاے معجمه و کسر دال

معلہ وحاے شعلی بمعنے انبوہ کردن وانبوہ از منتخب وسراج وجہانگیری وہاے ہوز غلط است چنانکہ شہرت گرفتہ واین ماخوذ از زخم است کہ بمعنے انبوہ باشد چون در باب افتعال بروند نامی افتعال بدل شد چہ اگر فاکلمہ زا ہمجنس واقع شدہ است۔

ازحام۔ بالکسر انبوہی کردن از منتخب وغیرہ۔

ازہم بفتحتین در ترکی انگور را گویند از لطائف۔

ازہال کی۔ بالکسر پریشان شدن بالفتح وقتہا از کنز ومنتخب۔

ازپیش پای کسے برخاستن۔ بتعظیم او برخاستن از مصطلحات۔

ازجا بردا شتن۔ کسے را ترقی دادن برتبہ او از مصطلحات۔

ازترس ہندوانہ افگندن۔ مرادف بہ پنبہ افگندن از مصطلحات۔

ازجا برآمدن۔ بیحوصلگی کردن از مصطلحات۔

ازدور بوسہ زدن۔ کنایہ از نہایت ادب وتعظیم از مصطلحات۔

ازصحرا یافتن یا ازصحرا جستن واز صحرا آوردن۔ سفت ودرامگان یافتن وجستن بمعنے یافتن بسیار آمدہ۔

ازخلاف برآمدن۔ بے حجاب شدن۔

ازسر تا زیانہ دادن۔ باشارہ تازیانہ نجنبیدن۔

ازکسی کسیت وجامہ داشتن۔ کنایہ از مرید خلیفہ او بودن از مصطلحات۔

ازکسی کشیدن وبرداشتن۔ جور وستم او برداشتن از مصطلحات۔

زکف دست سوبرآمدن۔ کنایہ از وجود گرفتن مرتمنع الوقوع ودر مقام تعلیق محال بالمحال از مصطلحات۔

زکسی ذخیرہ داشتن۔ شکوہ او در دل گرفتن از مصطلحات۔

زکیسہ رفتن۔ ضائع شدن وگم کردن از مصطلحات۔

ازہم گذشتن۔ مردن وازیکدیگر جدا شدن از مصطلحات

ازدست رفتن واز دست شدن۔ بیخود وبے اختیار شدن از رشیدی۔

ازخرافتادن۔ کنایہ از مردن از رشیدی برہان لطائف

ازطرف برشکستن۔ رو تافتن وکنارہ کردن واعراض نمودن از بہار عجم۔

ازتہ دریش گذشتن۔ فریب دادن۔

ازجا درآمدن۔ از حالت نیک بحالت بد رفتن۔

ازبین۔ بمعنے از میان شرح گلستان از خان آرزو۔

ازہم گذرانیدن۔ کنایہ از قتل کردن از چراغ ہدایت

ازچشم افتادن۔ بے اعتبار شدن ودر نظر کسے از چراغ ہدایت۔

ازنفس انداختن۔ خاموش وبے صدا کردن از چراغ ہدایت۔

ازراہ افتادن۔ راہ گم کردن از بہار عجم۔

ازجا رفتن وشدن۔ بیحوصلگی کردن ومضطرب شدن وغضبناک گردیدن۔

ازبن ودندان۔ کنایہ از نہایت رغبت والحاح ومنت کشی وظاہر است کہ درچنین حالت اکثر بجہاے دندان ظاہر میگردد از رشیدی وبرہان وبعض شروح نصاب۔

ازطاق دل کسی افتادن۔ نامقبول ونا پسند شدن پیش او۔

ازنظر افتادن۔ ناپسند وبے اعتبار شدن۔

ازجگر گذشتن۔ بدولی ونامردی کردن۔

ازسر بازکردن وازسر واکردن۔ کنایہ از رفع کردن آن واز سر جدا کردن۔

ازپیہ گار افتادن۔ یعنی ضائع وبیکار شدن وپیگار بمعنے سامان ونظام است از مصطلحات۔

ازپوست برآمدن۔ کنایہ از کشف حال خود کردن واز خودی بیرون آمدن وکمال شگفتگی وشادی از مصطلحات۔

ازدہن مار بیرون آمدہ۔ کنایہ از چیزی ست کہ کمال راست باشد کہ ہیچ کمی در وی نباشد از رشیدی وبرہان ودر شرحے بمعنے چیزے کمال لطیف ونفیس باشد باصفا ورونقی۔

ازمہ۔ بفتح اول وکسر زاے معجمہ وتشدید میم مفتوح جمع زمام کہ بمعنے مہار ست از منتخب وبفتح اول وکسر زاے معجمہ وفتح میم غیر مشدد وبہاے زنجی وقحط از لطائف۔

ازمنہ۔ بالفتح وبمیم مکسور ونون مفتوح جمع زمانہ۔

ازالہ۔ بالکسر دور کردن از منتخب وکنز۔

اژدہ۔ بالفتح وسکون زاے فارسی ودال مہملہ ناہموار وزشتی سوہان وبالف ممدودہ تیرہ آمدہ است

ازلی بفتحتین است نہ بفتح اول وسکون ثانی منسوب بازل وہمچنین ابدی نیز بفتحتین است از کشف۔

فصل الف مقصورہ مع سین مہملہ

استبقار۔ باقی ماندن وباقی گذاشتن از منتخب ولطائف۔

استقار۔ بالکسر نوشائدن آب وشراب ومثل آن از کنز

استوار۔ بالکسر برابر شدن وگاہے مجازاً بمعنے وقت نیمروزہ از کنز۔

استرضاء۔ رضامندی خواستن وخوشنودی خواستن۔

استاد۔ بالضم وتای فوقانی تفسیر زند کہ کتابیست از زردشت ودرین آتش پرستی از جہانگیری ومؤید وکشف ودر برہان نوشتہ کہ استا بالفتح وبالضم تفسیر زند وبالکسر ستایش وبالضم مخفف استاد۔

استدعاء۔ بکسر اول وثالث ورخواستن۔

استقراء۔ تلاش وجستجو کردن از کشف وکنز وپیروی وتتبع از منتخب۔

استقضاء۔ بالکسر وقاف وضاد مہملہ طلب نہایت چیزے کردن وبنہایت چیزے رسیدن از منتخب ومجازاً بمعنی تجمل وجد وجہد وسعی وکوشش بسیار۔

استغفاء۔ خطا از کسے معاف کنانیدن ومجازاً بمعنی تجمل او سب عہدہ وخدمت را گذاشتن آنچہ گویند

که فلان از کار خود استفا داد غلط است صحیح چنین باشد که از کار خود استفا کرد لیکن اگر آن کاغذ را مجازاً استفا گویند که در ان کلمات استفا مرقوم باشند و اون هم درست باشد۔

استیفاء۔ تمام را فرو گرفتن و تمام گرفتن حق از منتخب و کنز و صراح۔

استیلاء۔ از باب استفعال بمعنی دست یافتن و غالب شدن از کنز و صراح۔

استعلاء۔ بلند شدن و بزرگوار شدن از کنز۔

استثناء۔ بیرون کردن از مجموعه چیزی را از کنز و بمعنے انشاء اللہ تعالی گفتن از لطائف۔

اسرار۔ بالکسر شب راه رفتن از منتخب و بضم اول و فتح سین مهمله و بعد الف همزه اسیران و بندیان۔

استعفاء۔ بجا و صاد و مهملتین شمار کردن مضبوط نمودن

استسقاء۔ آب خواستن و تشکی را و باران خواستن و نام مرض که در ان شکم روز بروز بزرگتر میشود از لطائف و صراح۔

اسارہی۔ بضم اول و در آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنے اسیران و این هم اسیر است۔

اشمزاز۔ بالکسر و زاے معجمه یا کسے تمسخر کردن۔

استرخاء۔ بجاے معجمه فرو هشته شدن از کنز۔

استلقاء۔ بقاف برپشت و افتیدن از کنز و صراح۔

اساء۔ بکسر اول بدی کردن ماخوذ از سوء کہ بمعنی بدیست

استیطاء۔ بالکسر و باے موحده و طا و مهمله و رنگ کردن

اسماء۔ بالفتح نام زنی صاحب جمال از عرب کہ سودائی مردے بر و عاشق بود از منتخب و غیره

استجلاء۔ بالکسر روشن و جلی ساختن۔

اسفار۔ بفتح اول و ثانی و فا بمعنے دراندوده الیف در آخر این لفظ برای ندبه است۔

اسفیدار۔ بالفتح جمع سخی۔

استصباء۔ صحبت خواستن و بقبله متوجه روشنی گرفتن۔

استجلاب۔ بالکسر و جمع و سوده و بسوی خود کشیدن و بچیزے حاصل کردن مستعمل از منتخب۔

استیعاب۔ همه را فرو گرفتن از اول تا آخر تمام گرفتن ماخوذ از وعب کہ بمعنے جمله و همه باشد از صراح و منتخب و فروس اللغات۔

اسلوب۔ بالضم بمعنی وضع و طرز گونه و روش از منتخب و برهان صراح و کشف و بالفتح غلط است۔

اسالیب۔ جمع اسلوب۔

اسهاب۔ بالکسر بسیار گفتن و در بیابان رفتن و پیش رفتن اسپ از منتخب۔

اسرب۔ بالضم و رای مهمله نیز مضموم سیساکه بدان گولی بندوق سازند۔

اسطرلاب۔ بالضم و طاے مهمله نیز مضموم نام آلیست کہ بدان ارتفاع آفتاب و کواکب معلوم کنند و این لفظ را الصباد مهمله هم مینویسند و مشروحاً بیان این در فصل الف مع صاد مهمله مذکور خواهد شد۔

استکساب۔ حاصل کردن چیزے یا هنرے بسعے خود و طلب گرد آوری چیزے نمودن۔

استکتاب۔ بالکسر کتابت کردن و نوشتن۔

استمالت۔ بالکسر بسوے خود میل دادن کسے را در اضی و دراغب کردن بسوی خود از کنز و صراح۔

استقامت۔ راست شدن۔

استهانت۔ خوار شمردن۔

استدامت۔ همیشگی خواستن۔

استعاذت۔ بدال معجمه پناه گرفتن۔

استغاثت۔ فریاد رسی خواستن۔

استعاوت۔ طلب باز گردانیدن۔

استحالت۔ محال و ناممکن بودن چیزے۔

استنارت۔ حرف چهارم نون بمعنی نور گرفتن و روشن شدن از کنز و صراح۔

اسارت۔ بکسر اول و فتح همزه که حرف چهارم است بندی کردن

استقصات۔ بالضم و طاء مهمله و قاف و این هر دو نیز مضموم و بعده سین مهمله مشدده و فوقانی بمعنی عناصر اربعه جمع اسطقس است کہ بمعنی عنصر باشد از کشف۔

استجابت۔ قبول کردن و جواب گفتن از منتخب۔

استطابت۔ پاکی خواستن و خوشی کردن و خوشبودار کردن و لذیذ شدن۔

استکانت۔ فروتنی و مقاربت و عجز و بعضے گفته اند کہ مشتق از کین است کہ بمعنی نحم فرج است چون آن اسفل موضع و ذلیل است پس بمعنے تقهقری استکانت مثل کین گردیدن باشد و مقاربت از جاربرد و شرح شافیه و کنز۔

استطاعت۔ قدرت و تمکن و رد و بسترس و دستگاه۔

استت۔ بالکسر سوراخ و بر لفظ عربی است از منتخب و لطائف اللغات۔

استعلاج۔ طلب علاج کردن از منتخب۔

استدراج۔ فرق عادت کہ از کافر ظاهر شود و فرق عادت ولی را کرامات گویند و نبی را معجزه۔

استمزاج۔ مزاج دانی کردن از منتخب۔

اسفیدناج۔ بالکسر معرب سفیداب یا کہ بمعنے شوربا گوشت بی مصالح زرد کہ مریضان زاد هند۔

اسفیداج۔ بالکسر معرب سفیداب یا سفیداجه در کلمه که آخر آن الف باشد در حالت تعریب جیم زائد کنند و در عرف آنرا سفیده کاشغری گویند۔

استصلاح۔ صلاح پرسیدن۔

اسفناج۔ بالکسر و فا و نون و خای معجمه نام تره که آنرا هندی پالک گویند از بحر الجواهر و اسپانج بجیم عربی نیز آمده چرا که خای معجمه بجیم بدل میشود۔

اسطاخ۔ بالکسر پوست کشیدن و پوست کندن۔

اسپیده۔ بالکسر و یای فارسی مفتوح و سکون ها و فتح باے موحده بمعنے سپیدار چه لفظ به بالفتح بمعنے صاحب و دارنده است از رشیدی۔

استبداد۔ بالکسر تنها به سرکاری استادن و منع

کسے قبول نکردن از کشف وکنز واین با خود ست از بد بالفتح وتشدید دال بمعنے پریشان کردن۔
استاد۔ بالضم مخفف اوستاد چه استاد در لغت فرس بمعنے کتاب است وبفتح دا و دو دال مهمله بمعنے دانا وترکیب مقلوب است از عالم گلاب وبنال معجمه معرب آن وبمعنی اساتذه از بهار عجم وغیره۔
استعداد۔ آمادگی از صراح۔
استجلاد۔ طلب برآبدن وطلب راندن چیزی کردن ودوانی کار از کشف السمانی ومنتخب و درمعاورات بمعنے بالتبع۔
استبعاد۔ دوری جستن ودور شمردن از منتخب۔
استعباد۔ حرف چهارم عین مهمله وپنجم باء موحده بمعنی گرفتن از منتخب۔
استشهاد۔ گواهی خواستن۔
استعباد۔ سعادت خواستن یعنی نیکبختی جستن ویاری خواستن از کنز۔
استیلاد۔ ولادت خواستن۔
اسعاد۔ بالکسر یاری ونیکبختی از منتخب۔
اسود۔ بفتحتین مع اسد وبفتح اول وسکون سین وفتح واو سیاه وبمعنے مار سیاه۔
اسناد۔ بالکسر نسبت دادن چیزی (بچیزی) وبسپری وتسبیت کردن چیزی را بچیزی وبالفتح من سند از لطائف ومنتخب بمعراج
اسد۔ بفتحتین شیر ونزد منجمان پنجم از بروج فلک۔
استمداد۔ بدالین مهلتین طلب از کسی چیزی کردن کردن ودواده را وابیر خواستن از کنز ومنتخب۔
استلذاذ۔ لذت گرفتن۔
اسفندارمذ۔ بکسر اول وسوم وضم دال معجمه نام ماه دوازدهم وآن مدت ماندن آفتاب است در برج حوت
اشتر۔ بالکسر وتای فوقانی مفتوح وسکون خا معجمه بمعنے تلاء وتاء قطار شتر جمع آلد بمعنی قطار واقع است از رشیدی
اسفندیار۔ بکسر اول وسوم ودال مهمله موقوف نام پادشا

که نهایت بهادر پهلوان بود رستم او را به تیر دو شاخه کشت
کرده کشت ونام پدر را گشتاسب بود از برهان وکشف۔
اسکندار۔ بکسر اول وسکون ثانی وکاف عربی موقوف
ڈاک چوکی از رشیدی وبهار عجم در سرور بمعنے تاخت۔
اسیر۔ بمعنی محبوس وبندی وبمعنے جنس وقید که مصدر است نیز
می آید چه اگر فعیل نیز از ذوات مصدر است چون نعیم بمعنے
نعمت از بهار عجم۔
استغفار۔ بکسر اول وتالث طلب مغفرت وآمرزش خواستن از منتخب
استوار۔ بالضم وتای فوقانی نیز بهمین معنی محکم از برهان بهار عجم
استبشار۔ خبر خوش پرسیدن۔
اسمار۔ بالفتح افسانهای شب این جمع سمر است
بمعنے افسانهٔ شب وحکایت باشد از کشف وسرور۔
استقرار۔ آرام گرفتن وثابت شدن از منتخب۔
استمرار۔ دوان شدن همیشه بودن از منتخب وفرهنگ اللغات
استظهار۔ یاری خواستن وپشت پناه شدن وقوی
پشت شدن واز بخواندن از منتخب وبیابان۔
اشتمار۔ خوار داشتن از کنز وفرهنگ اللغات۔
اشخواندار۔ بمعنے محکم وقائم از مصطلحات۔
اسفار۔ بالفتح وفا بمعنے مسافران وسفرها وسپیدیهای
روز ها وکتاب ها کلان بمعنے اول جمع سفیر است وبمعنے
دوم وسوم جمع سفر است وبمعنی اخیر جمع سفر بالکسر آنکه
از کنز واسفار بالکسر وفتح تندن از کشف الهانی ولطائف ومنتخب
اسود واسحم۔ دو اوعاطفه کنایه از ملک حبش وروم
وبمعنے عرب وعجم نوشته۔
اساطیر۔ بفتح وطاء مهمله کسور افسانهای باطل بالضم
جمع اسطور است که بضم باشد وهم بمعنے خطوط ومسطور
ظاهرا بمعنے جمع السطر است از منتخب وغیره۔
استکثار۔ شمله بسیار خواستن۔
اسحم۔ بالفتح گندم گون وافسانه گو وتیره خوان از کنز ومنتخب
اشکبار۔ خود را بزرگ تر پنداشتن وگردنکشی کردن
از مؤید ومنتخب۔

استلبصار۔ بسین دانستن وبیدن دانائی وبینائی
استخبار۔ بجیم وباهی سوخته تکبر وگردنکشی کردن از منتخب
اسحار۔ بالفتح بامداد وهنگام آفسون نها۔
استخضار۔ بجای مهمله وضاد معجمه یاد داشتن ومحضری کسے خواستن
استمر۔ بالفتح وتای فوقانی مفتوح نام جیوانی که از جفتے
خرنیه باسپ ده پیدا میشود وبهندی خچر گویند۔
استار۔ بالفتح پرده وجمع ستر بالکسر است بمعنے پرده و
استار مالکسر نام وزنیکه چهار مثقال نیم باشد از رشیدی وقاموس۔
استتار۔ بالکسر وتای فوقانی در پرده پنهان گردیدن از منتخب
اسر۔ بفتحتین وتشدید راء مهمله بمعنی سرور تر از لطائف
استتمار۔ بالکسر وحرف چهارم تای مثناة نیمرده چیدن از
میوه خواستن۔
استشعار۔ حرف چهارم شین معجمه وپنجم عین مهمله پنهان
در دل ترسیدن از منتخب۔
اسفر۔ بضم وفاء بهمه نوعی از شپیت از لطائف۔
اسرار۔ بالفتح جمع سر که بمعنے راز باشد۔
استکرار۔ بالکسر تکرار کردن بمعنے بار بار خواستن۔
استنصار۔ بالکسر طلب نصرت کردن یا خواستن
استظهار۔ بالکسر اظهار خواستن یاری رسیدن۔
اساس بفتحتین جمع منقوح بروزن حساب بنیاد وبیخ عمارت
واسناد از کشف ومزمل ولطائف وساس بالضم آنست
که بفتحتین بمعنے بنیاد عمارت باشد از کنز ودر بهار عجم نوشته
که اساس بلفظ کردن واستن ونهادن وگذاردن وکشیدن
واندا ختن برآورده شده است۔
استلقاس۔ بضم اول وسکون سین وضم طای مهمله و
قاف وسین مهمله لفظ یونانی است بمعنے عنصر۔
استیناس۔ خوگرفتن والفت ومحبت از منتخب
ودر خیابان انس ومالفت گرفتن۔
استنفاس۔ حرف چهارم نون وپنجم فا زندگانی خواستن
وخون برآوردن۔
استعاش۔ عین مهمله ودر آخر شین معجمه ضعیف المعده کردن

اسپیش - بضم اول و ضم های فارسی کریمکه در پوستین و نمد و گندم افتد از لطائف -

استرخاص - رخصت خواستن -

استخلاص - رهانیدن -

استنباط - بمعنی استخراج یعنی بیرون آوردن چیزی را از کنز و این ماخوذ از نبط بمعنی آبیکه از قعر چاه برآید -

اسباط - بالفتح بمعنی پسران و پسران دختر و این جمع سبط بالکسر است که بمعنی پسرزاده و دختر زاده باشد و بمعنی است موسی علیه السلام چرا که است ایشان اولاد دوازده پسران یعقوب علیه السلام بود و لفظ اسباط بمعنی گروه بهم قبل بدانکه استعمال لفظ اسباط در اولاد یعقوب مثل استعمال لفظ قبائل است در بنی اسمعیل و تسمیه اینها باسباط و تسمیه آنها بقبایل برای آنست که تا فرق باشد میان فرزندان اسماعیل و فرزندان اسحاق -

استقاط - بالکسر انداختن و بمعنی بچه انداختن از شکم و خطا کردن در سخن، از منتخب -

استماع - مشغول شدن و نفع خواستن از منتخب -

اسماع - بالکسر شنوانیدن و دشنام دادن و سخن گفتن بالفتح گوشها از منتخب و کنز -

استرجاع - چیز داده را پس گرفتن و انا لله و انا الیه راجعون خواندن از کشف و کنز -

استشفاع - شفاعت خواستن از کنز -

اسجاع - بالکسر تابع در سخن آوردن و بالفتح خنهای باقافیه و آلوازهای کبوتر و فاخته از منتخب -

سبوع - بضم اول و ضم های موحده هفته و مهلت روز از شرح نصاب و کنز -

استدفاع - دفع چیزی از چیزی خواستن -

استطلاع - آگاهی جستن و اطلاع خواستن -

استنقاع - تقوع گرفتن یعنی بعض از میوه خشک را آب ترکرده از دست مالیده آب آن گرفتن -

استقراغ - فراغت خواستن و باصطلاح اطبا قی شدن

بدن از فضلات از کنز و بمعنی قی کردن نیز مستعمل -

اسباغ - بالکسر و باء موحده و غین معجمه تمام کردن و کامل کردن از کنز -

اسف - بفتحتین اندوه سخت و اندوه و غم با هم آمیخته و یا معنی که بحالت غم گویند از نجاست از کشف و صراح و بحر الجواهر -

استکاف - حرف چهارم نون بمعنی ننگ و عار داشتن از کشف -

استقف - بضم اول و سکون ثانی و ضم قاف خلیب و واعظ نصاری که انجیل بخواند و عالم دین و پیشوای ایشان از منتخب و سراج و غیر آن -

استعاوت - بالکسر حاجت روا کردن از کشف و صراح و منتخب -

استعطاف - مهربانی خواستن و دل بدست آوردن از منتخب -

استیناف - حرف چهارم یای تحتانی و پنجم نون از سرگرفتن و آغاز کردن از منتخب -

اسلاف - بالفتح پیشینگان از کنز و منتخب و بالکسر پیش فرستادن از منتخب -

استیلاف - طلب الفت نمودن و محبت خواستن -

استخفاف - سبکی و حقارت و شرمندگی و سبک شمردن -

اسراف - بالکسر زیاده از حاجت خرج کردن -

اسیف - بروزن فعیل اندوهگین و غمگین از شرح نصاب -

اسکاف - بالکسر کفشگر از شرح نصاب و کنز و منتخب و صراح -

اسیاف - بالفتح جمع سیف بمعنی شمشیرها از کنز و منتخب -

استغراق - همه را فرا گرفتن از کنز -

استیثاق - بالکسر حرف چهارم یای تحتانی و بعده ثانی مثلثه بمعنی استواری خواستن از کشف و کنز -

استراق - بالکسر دزیده گوش بسخن کسی داشتن از کنز و لطائف و صراح -

استنطاق - سخن پرسیدن و گویائی خواستن از منتخب -

استحقاق - سزاوار شدن از منتخب -

اسواق - بالفتح بازارها و این جمع سوق است که بمعنی بازار باشد -

استغلاق - بالکسر رهانیدن از بند -

استشناق - بالکسر و حرف پنجم شین معجمه با واو بعد نون بمعنی دشنام دادن -

استبرق - بالکسر معرب استبره گذاني النفاليس دور قاموس گفته که آن ابریشمی سفید و گنده است مثل اطلس و از رسالهٔ احوال قیامت که تالیف کرده شاه رفیع الدین دهلوی است همین ثابت شده و از بعض تفاسیر نیز -

استمساک - چنگ در زدن -

اسپک - بالفتح و باء فارسی مفتوح خیمهٔ کلان -

اسپرک - بالکسر و باء فارسی و راء مهمله مفتوحتین و کاف عربی گیاهی است زرد رنگ که بدان جامه را رنگ کنند از برهان -

اسفرنگ - بالکسر نام شهریست نزدیک سمرقند مولد سیف نام شاعر آنجاست -

اسیال - بالکسر باهای موحده فرو گذاشتن جامه و چادری و امثال آن کردن -

اسپغول - بالفتح و واو و مجهول نام تخمیست معنی تریکی آن گوش اسپ است چه غول بمعنی گوش است و تخم مذکور را گوش اسپ مشابهت دارد و بعضی نوشته که برگش شبیه بگوش اسپ است از رشیدی و غیر آن و در برهان بالکسر است -

استقبال - پیشوائی نمودن و بمعنی مقابل کردن ماه و آفتاب در شب چهاردهم و در نیوقت ماه تمام و کامل باشد -

استجمال - شتافتن و شتابی خواستن -

استهلال - ماه نو دیدن و بانگ کردن کودک بوقت تولد و آشکارا شدن از کنز و منتخب -

استظلال - بسایه چیزی گرفتن از کنز و پناه جستن بسایه از صراح -

استقلال - بخود بکاری استادن بی شرکت غیری و بمعنی اندک شمردن از کنز -

اسمال - بالکسر جامه ای شدن مشکم -

استدلال - دلیل آوردن و گواهی خواستن از کنز -

استافیل - بفاء بلغت رومی انگوری را گویند که بسیوده معروف است از برهان و لطائف -

اسرافیل - نام فرشته ایست که در قیامت دو بار صور خواهد دمید در بار اول بار همه مخلوق مرده و نیست خواهد شد و در دمیدن بار دیگر همه مردگان زنده خواهند شد -

سرائیل - نام یعقوب پیغمبر علیہ السلام از کنز و در لطائف بدیکہ معنی اسرا صفوی بزبان عبری برگزیدہ خدا یعنی گزیدہ بندۂ خدا۔

سفل - بفتح اول و فتح فا بمعنی پائین تر و پست تر و زیر تر۔

سافل - بفتح اول و کسر فا پائین تر نہاد و کمینہا و معنی سر نہاے مردم از منتخب وغیرہ آن۔

سعایہ مسائل - بیخ بر آوردن و از بین بر کندن و این را اصل استعمال بود از کنز اللغات۔

سقم - بالکسر و تا و فوقانی مفتوح ستم کہ بمعنی جفا و ظلم باشد از منتخب۔

سقام - بحمام غسل کردن و بخار گرم از چیزے گرفتن۔

سقلام - آگاہی خواستن از کنز۔

سقام - بالفتح و قاف بیماری ہا و امراض۔

سمم - نزد بصریان مقلل اللام مشتق از سمو بمعنی رفعت و بدلیل اشتقاق او چون سمے یسمی تسمیۃ و سمے بتصغیر و اسماء در جمع تکسیر کہ اسم از جہت تضمن اجلال شریف مناسبت با معنی سمو دارد و نام نہندۂ چہ بین انیک اعلای مسمی پندارد و اصل او سمو بود بر خلاف اسم تغییر یافتہ است بحذف واو و تسکین سین و زیادت ہمزہ وصل بکسور از جہت تعذر ابتدا بساکن و اسم گشت و کوفیان بعکس ایشان مشتق از وسم بمعنی داغ و علامت معروف است چہ اسم با وسم موافق و در زمرۂ فعل است اصل او وسم بود بحذف واو و زیادت ہمزہ وصل تغییر یافتہ است اسم گشت و نزد بعضے واو بہمزہ مبدل است و کوفیان بعکس اشتقاق را اصل بر قلب کنند و ہمہ را بمقابل افادہ اند و شاہد ایشان خلاف اصل است از جہت گفتہ اند کہ راجع بل اول است از تصغیر بحر موانی۔

سقلام - طلب لاستی و گردن نہادن۔

سم الخیاط - اسم بزرگ از جملہ اسماے حق تعالیٰ و بدان آن را تعلق بیار است و نزد بعضے اللہ و نزد بعضے ہمہ نزد بعضے الی الیوم و نزد بعضے الرحمن الرحیم و بعضے من و اللہ اعلم بالصواب۔

اسمیلم - بضم اول و فتح سین مہملہ و سکون تحتانی و کسر لام تصغیر اسلم است نام رگی است کہ بیان مختصر و منبسط باشد۔

استقسام - منعید گی چیزے خواستن از منتخب

استلام - بالکسر از باب انفعال سودن سنگ ابست یا بلب از منتخب و صراح و این کنایہ است از بوسیدن و ثانی مجرد آن سلم است کہ بفتحتین باشد بمعنی گرون نہادن از ظالم چون بسودن سنگ بدست یا لب از لوازم گردن نہادن است بمعنی مزید مجاز است از معنی مجرد و کسانیکہ استیلام را بیاے تحتانی خوانند غلط است از کنز۔

استشام - بمعنی بوئیدن۔

استقدام - بمعنی استقبال کردن۔

استرون - بضم اول و سوم تراشیدن مو و پاک کردن از بن ہا۔

استرون - بفتح اول و سوم و فتح واو بمعنی عقیم یعنی زن نازاے از رشیدی۔

استخوان - نوعی از سلاح رنگیان از شرح سکندر نامہ۔

اساطین - بالفتح جمع اسطوانہ بالضم کہ بمعنی ستون است از کنز۔

استحسان - بالکسر نیک شمردن و پسند نمودن از صراح و زبدۃ الفواید و کنز۔

استن - بالضم و تاے فوقانی مضموم بمعنی ستون۔

استان - بالفتح و حرف سوم نون سالہا و زمانہا از کنز۔

اسفل السافلین - کنایہ از ہفتمین طبقہ دوزخ کہ زیر ہمہ طبقات دوزخ است۔

اسطوره - بالضم و طاے مہملہ معلوم بمعنی افسانہ و سخنہاے باطل از منتخب

اسکنہ - بالفتح و کاف عربی مفتوح و نون آلتی است نجاران را کہ در چوب بدان سوراخ کنند بہندی نہائی و ہنانی گویند از چراغ ہدایت و در بہار عجم بہمین معنی بالکسر و در لغات ترکی بالکسر و سین مہملہ بہمان نجاران و ہمین اصح است و در رشیدی بالکسر بمعنی برمہ نجاران و در برہان نیز بالکسر بہمہ و بشین معجمہ نیز آمدہ است۔

اساتذہ - بالفتح و تاے فوقانی مکسور و ذال معجمہ جمع استاذ کہ بمعنی معروف است و کسانیکہ بمد الف خوانند غلط است و بمعنی استاد کہ بدال مہملہ باشد۔

اسفاه - بفتح اول و ثانی بمعنی داد اندوہ چیزے کہ اسف بمعنی اندوہ و غم است و الف و ہاے آخر مبالغہ و بمعنی تاسف و افسوس مستعمل است

استفاضہ - فیض گرفتن۔

اسبوعہ - بالضم و باے موحدہ نیز بمضموم و عین مہملہ بمعنی ہفتہ کہ مجموع ہفت روز متعارفہ باشد۔

اسکندریہ - شہریست در شمال ملک مصر بنا کردۂ اسکندر بن فیلقوس۔

اُستہ - بالضم و تاے فوقانی تخم خربزہ و مانند آن مثل کنار و شفتالو از رشیدی و کشف و سرور و در برہان بالفتح۔

اسوہ - بالضم بمعنی پیشوا در مہمات از منتخب و بحر الجواہر و کنز و صراح و بالفتح غلط۔

استرہ - بالضم و تاے فوقانی مضموم معروف است ظاہر است از استرون از بہار عجم۔

استبناہ - آگاہی جستن۔

استعارہ - بعاریت خواستن از تاج المصادر و کنز و در صنوابط علیم نوشتہ کہ استعارہ در لغت بعاریت گرفتن چیزے و در اصطلاح شعرا مجاز را نامند و آنرا اضافت مجازی و اضافت بالاستعارہ خوانند چنانکہ سر ہوش و قدم فکر کہ ہوش و فکر را شخص فرض کردہ براے او سر و قدم مقرر نمودہ و در رسالۂ عبد الواسع نیز ہمین ست و صاحب مجمع الصنایع نوشتہ کہ استعارہ عبارت از انست کہ لفظے را کہ معنی حقیقی داشتہ باشد منشی یا شاعر آن لفظ را از معنی حقیقی آن نقل کردہ بر چیزے دیگر بہ سبیل عاریت استعمال نماید از جہت مشابہت کہ میان این ہر دو است چنانچہ لفظ نرگس و آہو بجاے چشم آوردن و سنبل بجاے زلف و سرو بجاے قد گفتن مثال دیگر از حدیث نبوی صلعم الفتنۃ نائمۃ لعن اللہ من ایقظہا خواب و بیداری براے لفظ فتنہ استعارہ واقع شدہ مثال در فارسی بہیت چشم دولت ز سواد ظلمت گشتہ منیر ز باغ دانش ز سحاب کرمت گشتہ نضیر و بعضے از محققین این فن

چنین تصریح کرده اند که استعاره قسمی از مجاز است و مجاز آنرا گویند که لفظی را در غیر معنی اصلی حقیقی بیک گونه علاقه و مناسبتی استعمال کنند اگر این مابین علاقه امر یست سوای تشبیه مثل سببیت یا لزوم یا غیر ذلک آنرا مجاز مرسل نامند و اگر علاقه تشبیه است آنرا استعاره میگویند و حاصل استعاره آنست که مشبه را همین مشبه به او عا نمایند اگر مشبه را متروک و مشبه به را مذکور سازند آنرا استعاره بالتصریح نامند چنانچه در همین بیت آمد بیت مشک سا و شکر بیز و ش + دو نرگس کمان کش و گل ورع پوش + و اگر مشبه به را متروک کنند و مشبه را مذکور سازند آنرا استعاره بالکنایه خوانند و استعاره مکنی نیز گویند و بدانکه گاهی استعاره مخصوص بر آنشی محسوس باشد بوجه حسی او یا بوجه عقلی او و گاهی استعاره شی معقول بر آشی معقول و گاهی استعاره محسوس بر آشی معقول و گاهی استعاره معقول بر آشی محسوس باشد و بدانکه تقسیم باعتبار لفظ مستعار بر دو قسم است اصلیه و تبعیه استعاره اصلیه آنست که لفظ مستعار اسم جنس باشد مثل استعاره اسد بر آمر د شجاع و استعاره گل بر اسے رخسار و سنی را بجائم و شجاع را بر ستم و استعاره تبعیه آنست که لفظ مستعار فعل یا شبه فعل باشد باین حیثیت که آنش را بمعنی مصدری آن باشد چنانکه در همین بیت بیت مشتاب و بخون ما آدیزش ۵ و ز خیالات بیده بگریز تمسک کردن را با دیختن استعاره کرده و اجتناب کردن را بگریختن و در همین بیت بیت و همین مملکت بخندد و خوشش ۵ تا سر تیغ تو نگر زارش ۵ چکیدن خون تیغ - بگریستن استعاره کرده و اما تقسیم استعاره باعتبار تجرید و ترشیح سه نوع است اول استعاره مطلقه آن چنانست که چیزے از ملائمات و صفات مستعار و مستعار منه در ان مذکور نباشد چنانکه در همین بیت عبدالواسع جبلی بیت منگو فد بسر شاخ است همچو عارض جانان ۵ بنفشه بر لب جویست چون جزاره دلبر ۵ زلف را بعقرب جزاره استعاره و مناسبات مستعار له و مستعار منه هیچکدام مذکور نساخت نوع دوم استعاره مجرده و آن چنانست که صفات و ملائمات مستعار له را ذکر کنند فقط چنانچه در همین بیت فردوسی بیت بناخن زره ناب از مشکناب ۵ در آویخت از گوشه آفتاب ۵ زلف را بزره استعاره نموده و لفظ ناخن و مشکناب آویختن از ملائمات مستعار له است یعنی زلف چنانچه در همین بیت خاقانی بیت از سوز من آه چو شبرنگ بادام ۵ یاد ام تو در دوش ناغنوده ۵ چشم ر ابیاد ام استعاره نموده و لفظ غنوده را که از ملائمات چشم است مذکور ساخته نوع سوم استعاره مرشحه و آن چنانست که ملائمات و صفات مستعار منه را مذکور سازند فقط چنانچه در همین بیت انوری بیت درخیفه گرته عزم خرد حبست باغ را ۵ چون آبگیرها همه پر تیغ و جوشن است ۵ موج آبگیر را به تیغ و جوشن استعاره نموده و لفظ عزم و خرد و ج ملائم تیغ و جوشن است که مستعار منه واقع شده و گاهی تجرید و ترشیح هر دو در یک استعاره جمع میسازند چنانچه در همین بیت خاقانی بیت بر غنا گاندر صبا مشیم ۵ شب ۵ لطفل خونی بخاور اندازد ۵ آفتاب را بطفل استعاره نموده و صبا و شب و خاور ملائم مستعار له و مشیمه و خونی و شنگا فتن ملائم مستعار منه واقع شده و ترشیح در استعاره بلیغ تر از تجرید و اطلاق است اما استعاره بالکنایه عبارت است از ذکر مشبه و اراده مشبه به بالقیب قرینه و قرینه در اینجا استعاره تخییلیه خواهد بود و حد تخییل چنانست که با مشبه مذکور چیزی بیند از لوازم مشبه به محذوف ذکر نمایند پس ذکر مشبه و حذف مشبه به عبارت از استعاره بالکنایه است و اثبات لوازم مشبه به محذوف بر آمشبه مذکور عبارت است از استعاره تخییلیه و این برسه قسم می آید برای آنکه لوازم یکه اختصاص بمشبه دارد و آنرا از برای مشبه اثبات مینمایند از سه حال بیرون نیست یا قوام مشبه به باو ست یا تکمیل مشبه به موقوف بر آنست یا داخلی در قوام و تکمیل بیارد و مثال اول چنانکه زبان حال من بشکایت گویا تراست در اینجا حال را بشخص متکلم تشبیه داده این استعاره بالکنایه است و اثبات زبان که قوام متکلم باو ست استعاره تخییلیه مثال دیگر سنائی گوید بیت علما جمله هر زه می لافند ۵ وین بر آن هر کسے بافند ۵ در اینجا دین را دیبا و حریر تشبیه داده و این استعاره بالکنایه است و لفظ پای و بافتن که از لوازم مقومه دیبا و حریر ست استعاره تخییلیه مثال دوم چنانکه گوئی پنجه مرگ در فلان کس فرو رفت و در اینجا مرگ را بشیر تشبیه داده و مشبه به آنکه شیر است ذکر نکرده و این استعاره بالکنایه است و ناخن که اختصاص بشیر دارد موجب تکمیل اوست برای مرگ که مشبه است اثبات نموده این استعاره تخییلیه است مثال سوم چنانکه گوئی زمام حکم در دست فلان ناست و در اینجا تشبیه حکم نافذ استعاره بالکنایه است و اثبات زمام که از لوازم غیر مقومه مشبه به است بر آمشبه استعاره نموده و این استعاره تخییلیه است -

استخاره - در لغت بهتر خواستن از خدای تعالی و باصطلاح آگاهی جستن از غیب در مآل کاری خود شیعیان بچند دستور است مختصر آنکه دعای قنوت با دیگر ادعیه خوانده تخمینا آنچه شدنی باشد مناسبات آن بخواب مشاهده کنند و اکثر شیعیان استخاره باین طور میکنند که بعد از خواندن چشم بسته تخمینا مقام ثلث را نماز تسبیح را بدو انگشت میگیرند و از انجا تا امام دوازده را طرح میکنند اگر در آخر یک دانه بماند علامت خیر

را کرده و اند الامت شرست -
استجازه - بجیم و زای معجمه اجازت خواستن از منتخب
استشاره - حرف چهارم شین معجمه مشوره کردن و صلاح پرسیدن
سئوله - بفتح اول و کسر واو جمع سوال است -
استحاله - طلب محال کردن و محال شدن و از حال برگردیدن و عیاله کردن از منتخب و صراح -
استغاثه - بغین معجمه و ثای مثلثه فریاد خواستن و داد خواهی از منتخب و صراح -
سلحه - بفتح اول و کسر لام و حای مهمله جمع سلاح است یعنی آلات جنگ باشد مثل تیغ و نیزه و غیره -
سکینه - بالکسر و کاف عربی و کسر و زای معجمه یعنی شانگ بستن و دلتی اسپ و خر از لطایف و رشیدی و برهان -
سکاره - بالکسر یعنی کاهیدگی و خواری -
شراره - بالکسر حرف ششم دال مهمله پیوسته -
مطوانه - بضم اول و سکون ثانی و فتح طا و در آخر الف و نون بمعنی بستر از منتخب -
سادہ - بکسر اول و حرف چهارم و الف ممدوده بمعنی صاده باش
سامی - بالفتح جمع الجمع اسم است چه اسامی جمع اسمار و اسمار جمع اسم است و اسامی بالف ممدوده و شین مثلثه و نگاشتن یا بالف و نون جمع کرده اسامین و متن این هر سه وجه بعض غلط کاتبان است و رجوع کشف و رشیدی -
ساری - بضم اول و فتح رای مهمله و در آخر الف و یوسف یا جمع اسیر است که بمعنی گرفتار و صیدی باشد از اسر و کشف و در پنجابی برای مصلحت کار رفته شده -
سمیلی - بمعنی قربانی و نام طایفه گمراه که گاو را الت آب ستش میکنند از لطایف -
سی - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید یا اندوهگین شدن از شرح نصاب -

فصل الف مقصوره مع شین معجمه

شقیا - بالفتح جمع شقی که بمعنی بدبخت است -
شقی - جبانش در اینجا همین فصل است -

اشتهی بفتح اول و سکون ثانی و فتح ها و در آخر الف مقصوره و ابهت یا بمعنی آرزو آورد و ترجمه منتخب -
اشداء - بفتح اول و کسر شین معجمه و تشدید دال مهمله جمع شدید و بمعنی شدت کنندگان -
اشتمار - آرزو کردن و نارسیان بمعنی آرزو بر انام استعمال کنند
اشهب - هر چیز سیاه رنگ که سفیدی در رنگش غالب باشد و اسپ سبز و اکثر موها سپید بر کشت موهای سیاه و غالب باشد و این لفظ در صفت رنگ عنبر بسیار مستعمل است زیرا که عنبر اشهب نوعی از عنبر است که بسبب عنبر خشخاشی و عنبر حبشی بهتر باشد از صراح و بحر الجواهر و کنز و کشف و رشیدی -
اشارات - نام کتاب بوعلی سینا در علم حکمت از کشف دستوری -
اشاعت - بکسر اول آشکارا کردن و پاشیدن و پراگنده کردن از منتخب -
اشعاث - بفتح اول و کسر شین معجمه و تشدید عین مهمله جمع اشعث و اشعر جمع شعاع است -
اشعث - بالفتح و عین مهمله مفتوح و ثای مثلثه مضمومه منتخب اللغات نوشته که ثنای مثلثه غلط است و بمعنی موهده جعد و نام طماعی که عباس مروس داماد او است که آن در ربیع خود را از اشعب گذرانیده و دوس بفتح دال نام قبیله در یمن از مصطلحات -
اشعج - بفتحتین و تشدید جیم شکسته سر از شرح نصاب -
اشعاج - بالفتح و بای موحده و حای مهمله شخصا یعنی بدرستاد جمع این جمع است که بفتحتین باشد بمعنی کالبد از منتخب
اشقر - او سرخ و سپید باشد و از کمال چیزی باشد و اشک را او و سرخ باشد شرح بغایت شفاف از شرح نخبة العراقین -
اشنار - بالفتح بروزن هنار نام رود بست و شصتم از بیست و شش از کشف دستوری -
اشد - بمعنی سخت تر -

اشعار - بالکسر آگاهی دادن و بالفتح بمعنی ابیات و بمعنی موهای سر و بدن -
اشقر - هر شی سرخ که رنگش بزردی و سیاهی نزند اسپیکه بدین رنگ باشد آنرا نیز گویند ظاهر آن سرخ باشد و گاهی بمعنی مطلق اسپ استعمال کنند از لطایف و بحر الجواهر و صراح نیز بمعنی اول مذکور است -
اشهر - بفتح اول و کسر شین معجمه و در آخر مهمله مشدد و خود پسندیده تر بزرگ -
اشجار - بالفتح جمع شجر که بمعنی درخت است -
اشتهر - بضم اول و سوم بمعنی شهرت که معروف است -
اشکبوس - بالکسر و کاف عربی و بای موحده و واو مضموم و سین مهمله نام بهادر رزمی است که بدست افراسیاب آمده بود و رستم او را کشت از مصطلحات -
اشتراط - بالکسر شرط کردن از کنز -
اشباع - بالفتح گرسنه ها و دستان جمع شبعان از الطایف -
اشباع - بالکسر بای موحده و سین مهمله سیر کردن و باصطلاح پرخواندن فتحه یا ضمه یا کسره را بمقدار یکی از حروف علت که مناسب آن باشد بظهور آید و باصطلاح قافیه حرکت ما بعد الف تاسیس را گویند چنانچه کسره صاد در حاصل و فتحه او در یاور -
اشفج - بفتح اول و نون بدرد و قبیح تر -
اشنج - بفتح اول و فتح جیم دیر و قوی از مار از کنز -
اشکرف - بالفتح بزرگ و عظیم و نیکو و خوش و بالکسر قوی و بمعنی شان و شوکت از برهان و رشیدی -
اشراف - بالکسر بلند شدن و بر بالا بلندی شدن و استادن بر سر چیزی و واقف شدن بر چیزی از منتخب و کشف و از بالا نگریستن و بمعنی آماده شدن بر چیزی نیز آید
اشلق - بضم اول و ثالث بمعنی تمت این لفظ ترکی است
اشناق - بضم اول لفظ ترکی است بمعنی غلام ساده و نام غلام ترکان نیز باشد -
اشتق - بضم اول و فتح شین جمع و رشتی از الطایف و تشدید قاف و شوار تر از منتخب -

اشفاق - بالکسر مهربانی کردن و ترسانیدن و بالفتح جمع شفقت است از کنز و لطائف -

اشراق - بالکسر درخشیدن و روشن شدن وقت صبح بعد از طلوع از منتخب -

اشتقاق - بالکسر گرفتن کلمه از کلمه و نیمه گرفتن از نیمه و جزء آن شگافتن از منتخب -

اشتباک - بالکسر بهم در رفتن دانگشتان هر دو دست یا میان هر دو گرد آوردن و بهم در رفتن شاخهای درخت و مثل آن و گاهی از لفظ اشتباک اجتماع و انبوه مراد باشد -

اشک - بکسر اول و فتح ثانی و کاف عربی بمعنی خرکه بعربی حمار گویند و این لفظ ترکی است از لطائف و در لغات ترکی بتشدید شین معجمه نوشته و بالفتح و سکون ثانی بمعنی قطره و بمعنی آب چشم

اشباک - بالفتح و سوم با موحده جمع شبکه بمعنی دامها -

اشکال - بالکسر دشواری و بالفتح صورتها و رسنها یا بمعنی جمع شکل بالکسر است که بمعنی رسن باشد -

اشهل - بالفتح سیاه زردی مائل و بمعنی انسان العین بین چشم از منتخب و غیر آن -

اشعال - بالکسر افروخته و شعله زن آتش -

اشتعال - بالفتح و عین معجمه شعلها -

اشکل - بالفتح پای بند و رسنی که بآن پالان شتر بندند تا از پشتش نرود و بمعنی سرخ چشم و سرخی و سفیدی آمیخته و خوشتر و پوشیده تر رود و شوارتر و بمعنی اسپیکه دست راست و پای چپ او سپید باشد از منتخب -

اشکیل - بفتح بمعنی اسپیکه دست راست و پای چپ او سپید باشد و بمعنی مکر و حیله نیز آمده از برهان -

اشتعال - بالکسر افروخته شدن آتش -

اشتمال - بالکسر فراگرفتن از کنز -

اشتلم - بضم اول و سوم و چهارم غلبه و تندی و زور و تعدی از برهان و بهار عجم غالبا بلکه یقینا این لفظ ترکی است چه در لغات ترکی اشتلم بمعنی ستم نوشته است گو که در بهار عجم و برهان اشاره بترکی بودنش نکرده اند -

اشنام - بالکسر بو یانیدن و بو بیدن -

اشنان - بضم گیاهی است شور که در زمین شور روید چون بدان جامه شویند مثل صابون سفید گرداند و هر گاه که آنرا میسوزند خاکستر میشود یعنی سجی گردد از برهان و رشیدی -

اشبیختن - بالکسر پاشیدن از برهان -

اشراقیان - بالکسر بدانکه اشراقیین گروهی است از حکمای سلف که از باعث اشراق و روشنی باطن خود با که از کثرت ریاضت پیدا کرده بودند تعلیم و تعلم بکاشفه و مراقبه میکردند و حاجت برفتن پیش یکدیگر نداشتند بخلاف حکمای متاخرین که ایشان نزدیک یکدیگر رفته مقدمات دریافت میساختند چنانچه افلاطون و بقراط وغیره از زمره اشراقیین بودند -

اشکره - بالکسر طائر شکاری که آنرا شکره گویند -

اشنه - بالضم و نون چیزی است مثل گیاه خشک که سیاه و سپید باشد که بهندی چپا چپیلا گویند و بعضی چپڑیله نامند و بعضی ملاگیر خوانند از برهان -

اشنوسه - بالکسر عطسه از برهان و رشیدی بالفتح -

اشعه - بفتح اول و کسر شین معجمه و تشدید عین مهمله مفتوح جمع شعاع و کسانیکه بسکون شین خوانند خطا است -

اشربه - بفتح اول و سکون ثانی و کسر راء مهمله و بعد باء موحده جمع شراب که بمعنی مطلق هر چیز رقیق است از خمر و غیر آن و آشامیدنی مثل آب و شیر و خمر و شربت وغیره -

اشباه - بالفتح امثال و نظایر جمع شبه بفتح اول و فتح باء موحده و های ملفوظ بسیار مشابهت دارنده -

اشکنه - بالکسر و کاف تازی بمعنی بریده بخاران آنند مصطلحات و بسین مهمله نیز آمده -

اشرفی - بسکون شین معجمه و فتح رای مهمله در ستار زرد این منسوبست باشرف که بادشاهی بود و سکه زر بوزن ده ماشه بزمان او رواج یافت از شرح دیوان خاقانی و کسانیکه بفتح شین و سکون راء خوانند غلط محض است -

اشکال جنوبی و شمالی - بدانکه بر فلک ثوابت چهل و هشت اشکال قرار داده اند منجمان آن دوازده شکل بر منطقة البروج واقع اند که دوازده برج مشهور عبارت از همین است و پانزده اشکال از ان بجانب جنوب منطقة البروج است و بست و یک شکل بطرف شمال و تفصیل این اشکال در فصل های موجده مع شین مهمله مسطور است -

اشعری - منسوب بسوی اشعر شخصی بود که چون مادرش او را از ابیدن ترشش موها دراز بود ندا از لب الالبابه -

اشفی - بالفتح و فا مفتوح و الف بعد ثا آلت آهنی که بدان در چرم سوراخ کنند بهندی ستالی گویند و در اینجا بلحاظ شکل نوشته شد -

اشهی - بفتح اول و ثالث آرزو دارنده تر از منتخب و آرزو آورده تر و در اینجا بلحاظ شکل مکرر نوشته شد

فصل الف مقصوره مع صاد مهمله

اصغا - بالکسر گوش نهادن از مدار و گوش فرا داشتن از کنز -

اصفیا - بالفتح برگزیدگان و این جمع صفی است از منتخب

اصدقا - بفتح اول و کسر دال و قاف بمعنی دوستان و این جمع صدیق است که بر وزن فعیل باشد -

اصلا - بمعنی هرگز الف که در آخر اصلا است برای وقف است یا در عوض تنوین چه اگر اصلا در حقیقت اصل بود از کشف -

اصطفا - بالکسر برگزیدن و برگزیدگی از منتخب و لطائف

اصحا - بفتح اول و کسر صاد و تشدید حاء مهمله تندرستان این جمع صحیح است -

اصهب - بالفتح هر شی شیخ رنگ که سپیدی از ان ظاهر

اصلاب - بالفتح جمع صلب که بالضم است بمعنی استخوان پشت که محل نطفه مرد است و از اصلاب مراد آبا و اجداد است از لطائف -

اصحاب - یاران و خداوندان و این جمع صحب نیست بلکه جمع الجمع صاحب است چرا که اسم جمع صاحب

صحب است بالفتح وجمع صحب اصحاب است جمع اصحاب
اصاحیب می آید از لطائف وصراح وسعد الدین تفتا
زانی وجماعۂ دیگر میگویند که اصحاب جمع صاحب است
چنانچه اطیار جمع طایر والضابر جمع ناصر واجمال جمع
جامل وجبار البذر بخشری ازین انکار دارد۔
اصوب - بالفتح باصواب تر ونیکتر۔
اصطرلاب - بضم اول وثالث آلتی است کاز
برنج پتیل میسازند بصورت قرص واندرون آن
چند اوراق باشد از برنج وبران اوساق ودوائر
کثیر وخطوط بسیار منقوش میباشد وبر سطح اعلای
آن عضادہ بپاشند کہ آنرا سیگردانند وآنرا
اعضادہ اصطرلاب میگویند پس بقول احد علم اصطرلاب
کہ علمی راست کہ دریافت احکام اصطرلاب موقوف
ارتفاع آفتاب وستارگان دبلندی ہر چیز معلوم
کنند واین لفظ را بسین مہملہ ہم مینویسند بدانکہ اصطر
بزبان یونانی ترازو را گویند ولاب بمعنی آفتاب
چون اکثر بدان احکام آفتاب وستارگان معلوم کنند
وبزرگترین ستارگان ودیگر اشیا آفتاب است لہذا
آنرا بآفتاب منسوب کردند واضع آن بقول
اصح ارسطو وبلیناس است کہ از جام کیخسرو استخراج
نموده انداز برہان وکشف ولطائف وبعضے محققین
نوشتہ اند کہ واضع اصطرلاب ابرجس حکیم یونانی است
ابرجس بفتح اول وفتح موحدہ وسکون رای مہملہ و
فتح خای معجمہ وسین مہملہ وبعضے از محققین نوشتہ اند
کہ اصطرلاب در اصل بسین مہملہ بود وبفتح اول وضم طای
مہملہ چہ جمع سطر است ولاب بمعنی سطرہای آفتاب کہ
احوال آفتاب بدان شناختہ میشود وبعد ازان بسین
بجہت مناسبت طای مطبقہ بصاد بدل کردند چنانچہ
در صراط کہ در اصل سراط بسین بود۔
اصابت - بکسر اول بمعنی رسانیدن وبدست یافتن از کشف
اصحاب السبت - یاران روز شنبہ کہ قومی از بنی

بود حق تعالی امر کرد کہ روز شنبہ ماہیان صید نکنند اتفاقا
دران روز ماہیان بسیار جمع میشدند ایشان حیلہ کردند
ماہیانرا در ہمان آب بند میکردند وبروز یکشنبہ میگرفتند
چون ظلم ایشان از حد گذشت حق تعالی ہمہ را مسخ کردہ
بود دہ سال آنہا بود از چند روز ہلاک شدند از لطائف۔
اصطلاح - در لغت باہم صلح کردن ومعنی اصطلاحی
لفظ اصطلاح باہم اتفاق نمودن قومی برای معین
داشتن معنی لفظ سوای معنی موضوع آن لفظ واصطلاح
خود از صلح است چون در باب افتعال صاد مقابل فا
آنہا دتای افتعال را بطا بدل کردند اصطلاح شد۔
اصباح - بالفتح جمع صبح بمعنی بامدادہا وبالکسر صبح کردن
ودر اصطلاح رفتن واز حالی بحالی گشتن از منتخب۔
اصطخر - بکسر وبالضم نام شہر کہ قلعہ شہر فارس است از مؤلف مدار۔
اصفاد - بالفتح وفا ودال مہملہ بخیرہا ودیدہا وبمعنی
بخششہا از لطائف ومنتخب۔
اصطیاد - صید کردن از لطائف ومنتخب۔
اصطخ - بالکسر وفتح طای مہملہ وسکون خای معجمہ ودر
آخر رای مہملہ نام شہر کہ قلعہ فارس است بمغرب استخر کہ
سابق گذشت از لب الالباب وبرہان۔
اصرار - بالکسر تمنا بر کردن کاری مستعد شدن و
منع کردن کسے بقبول نساختن۔
اصطبار - بالکسر صبر کردن وطاء آن بدل از تا،
فوقانی است ودر منتخب شکیبائی نمودن۔
اصاغر - بفتح اول وغین معجمہ بکسور بمعنی خردان۔
اصفر - بالفتح بمعنی زرد۔
اصلع الجوز - نام شیرینی کہ بشکل انگشتان باشد بغایت سپید۔
اصطناع - بالکسر نکوئی کردن وبر گردیدن از کشف ومنتخب۔
اصلع - بالفتح ودر آخر عین مہملہ بمعنی کل یعنی شخصیکہ موے
سرش زایل شدہ باشد از بحر الجواہر ولطائف۔
اصابع - بالفتح وباء موحدہ بکسور انگشتان۔
اصبح - بالکسر ہای موحدہ مفتوح وعین مہملہ بمعنی ا

دست یا پا از کند۔
اصباغ - بالفتح وبا موحدہ وغین معجمہ رنگہا جمع صبغ۔
اصناف - بالفتح قسمہا وانواع وگونہا وگروہہا
واین جمع صنف است۔
اصداف - بالفتح جمع صدف۔
اصول خفیف - یکی از ہفدہ اصول موسیقی و
اصول را بہندی تال گویند۔
اصعب - بفتحتین بمعنی کبر کہ غمرۂ بناگوش از بسیاری
دراز تر ومزۂ آن ترش از شروخ ولضاب وکنز۔
اصحاب کہف - بمعنی صاحبان غار وایشان ہفت تن
بودند از دوستان حق کہ از خوف دقیانوس نام بادشاہی
ظالم از شہر گریختہ در غاری پنہان شدہ بخفتند وسگے
بہمت ایشان ہمراہ بود بحکم الٰہی بعد سہ صد سال بیدار
شدہ باز بخفتند باز بقیامت خواہند برخاست
نام ایشان باتفاق اکثر مفسرین این ست اول کمیلیخا
دوم مکسلینا سوم کشفوطط چہارم تبیونس پنجم
کشاطیونس ششم ارونفلیونس ہفتم یوانس کوس
ونام سگ ایشان قطمیر بود۔
اصداق - بالکسر راست گردن قول کسے وبالفتح راستیہا۔
اصطکاک - بالکسر آواز بر یکدیگر کوفتن ودو چیز سخت
از کنز ولطائف ودر منتخب بہم واکوفتن۔
اصطبل - بکسر اول وسکون صاد مہملہ وفتح طای مہملہ وسکون
بای موحدہ مکان بستن اسپان از صراح ومزیل الاغلاط
اصحاب الشمال - دوزخیان۔
اصل - بالفتح بیخ درخت وغیر آن ونسب۔
اصول ثقیل - یکی از ہفدہ اصول موسیقی و
اصول را بہندی تال گویند۔
اصیل - بفتح اول وکسر صاد بمعنی شبانگاہ از لطائف
وصاحب اصل بمعنی صاحب آبا واجداد و
شریف ونجیب باشند۔
اصحاب مثقل - بمعنی یاران ہم صحبت از مصطلحات

اصول - جمع اصل کہ بمعنی بنیخ است و نام علمیکہ دران از زہر چہار اصول فقہ کہ ادلۂ شرعیہ عبارت از انست بحث کنند و آن این ہست کتاب و سنت و اجماع الامت و قیاس و در اینجا معنی کتاب و سنت قرآن و حدیث است پس اجماع امت عبارت است از اتفاق صحابہ یا مجتہدین بر چیز و قیاس عبارتست از تشبیہ چیزے بچیزے بسبب اشتراک آن ہر دو در امرے تا کہ ثابت شود در چیز اول حکمیکہ ثابت است در چیز دوم چنانکہ تشبیہ دادن نوا طلت را بولی در حالت حیض بسبب اشتراک ہر دو در نجاست پس ثابت کردند بر نوا طلت حکمیکہ ثابت است بر اولی مذکور یعنی حرمت و باصطلاح فارسیان بمعنی حرکت موزون خوش آیندہ و باصطلاح موسیقیان بمعنی آنکہ بہندی آنرا تال گویند نزد عجم ہفدہ است یکے مخمس دوم مجر ترک ضرب و آنرا ترکی نیز گویند سوم دو بک چہارم دو در پنجم ثقیل ششم خفیف ہفتم چہار ضرب ہشتم در افشان نہم ماتین دہم ضرب الفتح یازدہم اصول فاختہ دوازدہم چیز سیزدہم نیم ثقیل چہاردہم اذفر پانزدہم ارصد شانزدہم رمل ہفدہم ہزج -

اصنام - بالفتح تہا و این جمع صنم است -

اصمم - بفتحتین و تشدید میم بمعنی کر و ناشنوا و بمعنی سنگ سخت و شہر اللہ اصم عبارت از ماہ رجب زیرا کہ در و قتال حرام بود و آواز داد خواہ و آواز سلاح شنیدہ نمی شد و حاتم اصم نام بزرگے است از منتخب -

اصول کلام - عبارت از مسایل علم کلام کہ دران مطالب علم نقلی را بدلائل عقلی ثابت کنند -

اصفہان - بالکسر و فتح فا شہر مشہور از ایران و نام پردہ از موسیقی از لب الالباب و بہار عجم -

اصول فاختہ نام ضربی از موسیقی و نوعی از نوا خان سازہ کشف و در بربان نوشتہ کہ صوتی باشد از ہفدہ بحر اصول و در بہار عجم نوشتہ کہ بہندی آنرا سور فاختہ گویند -

اصیع - بفتح اول و ثالث یکی از تابعین یا ہر نبات عرّ منسوب بجد خود کہ اصیع نام داشت و بکسر اول غلط از لب الالباب -

اصلی - نوعے از لغت عرب و آن لغتے است کہ در اصل موضوعست چون عماد -

فصل الف مقصورہ مع ضاد معجمہ

اضحی - بالفتح و در آخر الف بصورت یا جمع اضحات است و اضحات مفرد است و در اصل اضحیہ بود بمعنی قربانی و ضحی فعلی است از افعال ناقصہ بمعنی آن کردن کار در وقت چاشت چون اضحی زید قائما یعنی در وقت چاشت زید قایم شد و افعال ناقصہ را ازان ناقصہ گویند کہ آن فقط بفاعل خود تمام نمیشود بلکہ بغیر محتاجے مے باشد -

اضراب - بالکسر سر گردانیدن و تقسیم شدن بیکجا و سیر فرو کردن و زبر باده افگندن و سیر گردانیدن و بدیگر گردانیدن مثل و بالفتح مانندہا و انواع از منتخب -

اضطراب - بالکسر خلل یافتن و پریشان حال شدن و از زیدن و طپیدن و زدن شمشیر و جز آن بایکدیگر و بالفتح کشیدن و کردن و افگندن و تکتن و دادن مستعمل و در مثنوی معنوی اضطراب بمعنی مضطرب نیز آمدہ از منتخب و بہار عجم و لطائف -

اضاعت - بالکسر ضائع کردن -

اضارت - بکسر اول و حرف چہارم ہمزہ مفتوح زیان کردن -

اضافت - نسبت کردن چیزے را بسوے چیزے و مخفی نماند کہ اضافت باصطلاح نحویان نسبتی است کہ بیان و دو اسم واقع شود بر وجہ تقیید اسم اول را مضاف و اسم ثانی را مضاف الیہ گویند و در فارسی حرف آخر مضاف را بنا بر علامت اضافت کسرہ میدہند و در تلفظ و این اضافت دہ قسم است اول تملیکی و آن اضافت ملک بالکسر است بسوے مالک چون اسپ زید و گنج قارون و قصر سلطان و ہمچنین اضافت مالک بملک چون خداوند خانہ و سلطان روم و مالک و نیاز و این را اضافت حقیقی نیز گویند و بعضے اضافت لامی ہم نامند چرا کہ در عربی

ترجمۂ این قسم اضافت دو اسم بمعنی لام تملیک مستتر باشد دوم تخصیصی و آن اضافت مخصص است بفتح صاد و بسوے مخصص کسر صاد بدفع اشتراک خاصۂ او چون آئینۂ پیل و زنگ شتر و پوست انار و دکان عطار و از ہمین قسم است اضافت سبب بسوی سبب چون کشتن غم و اضافت سبب بسوی مسبب چون تبع انتقام و این اضافت تخصیصی ہم لامی است چرا کہ تقدیر لام در مضاف الیہ میباشد و از ہمین قبیل است اضافت ابنی و آن اضافت پسر باشد بسوے پدر بحذف لفظ ابن چنانکہ ابو الفضل مبارک و عبد الصمد و افضل محمد و ابو علی سینا یعنی ابو الفضل بن مبارک و عبد الصمد بن افضل محمد و ابو علی بن سینا سوم توضیحی و آن اضافت موضح است بفتح صاد معجمہ بسوی موضح بکسر صاد چون شہر بصرہ و خطۂ بخارا و باد شمال و در خت اراک و روز دوشنبہ و این را اضافت عام بسوی خاص نیز گویند چہارم و این را بیانی نیز گویند و در این بیان کردہ میشود حقیقت و مادۂ مضاف بمضاف الیہ چون دیوار گل و خاتم طلا و کاسۂ بلور و جامۂ دیبا و قلم این چوبہ بدانکہ فرق در توضیحی و بیانی کہ توضیحی بجای باشد کہ مضاف بدون مضاف الیہ ہم یافتہ شود و مضاف الیہ بدون مضاف یافتہ نشود یعنی وجود مضاف الیہ را وجود مضاف لازم باشد و بیانی آنست کہ گاہے مضاف بدون مضاف الیہ ہم یافتہ شود و گاہی مضاف الیہ بدون مضاف ہم یافتہ شود یعنی وجود ہیچ را وجود دیگرے لازم نباشد پنجم تشبیہی و آن اضافت مشبہ بہ است بسوے مشبہ و بعضے این را اضافت مجازی نیز گویند چون دشمن نفس و زوال دنیا و گلشن دولت و بہار اقبال و کلاہ شکوفہ و اطفال شاخ و سنبل زلف و نرگس چشم و جلاد اجل و صندوق سینہ ششم توصیفی و آن اضافت موصوف است بسوی صفت چون شمشیر تیز و کار دلکش و این اضافت گیرد و مر و شجاع ہفتم ظرفی و آن اضافت مضاف الیہ را محض ظرفی و اعتباری باشد باین وضع آبگیل و دشمنے در ذہن خود فرض کردہ لوازم شبیہ بر او مترتب

بسوی مشبه کنند واین تشبیه را استعاره نیز گویند چنانکه
سرو خوش و قدم فکر و دست عقل و در نفیصورت اثبات
سرو قدم برای هوش و فکر محض بتخییل متکلم است که هوش و
فکر را شخص صاحب سر و قدم ملاحظه نموده هشتم اضافت
اضافت مظروف است بسوی ظرف چون نشیندهٔ بازار
و آب دریا و سوی صحرا و گاهی اضافت ظرف باشد بسوی
مظروف چون شیشهٔ گلاب و صندوق کتاب نهم اقتران
و آنچنانست که مضاف بمضاف الیه اقتران معنوی داشته
باشد یعنی مضاف الیه حال باشد در مضاف را چنانکه
در بین علامات نامهٔ عنایت که نیام فقیر صدر در نفیت
بدست ادب گرفته بسر ارادت نهادم و با تامل شیانه
مفتوح ساخته بچشم عقیدت بر خواندم یعنی نامه که مخزن
بنایت بود بدست خود که بحالت ادب اقتران داشت
بر سر یکه بسر ارادت مقارنت دارد نهادم و بر همین
قیاس فقرهٔ دیگر یعنی این را اضافت بادنی ملابست نامند
و نزد بعضی صورت آن علیحده است چنانکه مذکور میگردد
دهم اضافت بادنی ملابست یعنی نسبت کردن یکی را بدیگری
بکمتر مناسبتی که بینهما واقع است مثال آن ایران مایهٔ از
توران شهامت ظاهر است که قایل این کلام در محله
شهری از مضافات ایران قیام داشته باشد و همچنین
حالیه یا این از مناسبت که ذکر کرده آمده تمام ایران را
از آن خود فرا داده و این اضافت متفرع است از
اضافت ملکیه که در صدر مذکور شده باید دانست کلما تیکه
آخر آن الف یا واو ساکن باشد جهت اضافت بسر اضافت
و توصیف یای تحتانی زایده مکسور آرند چون دانای هنر
و دیبای لطیف و روی و پهلوی من و باید دانست و کلمه
که آخر آن ہا مختفی باشد وقت اضافت و توصیف
آن ہا را بهمزهٔ ملینه بدل کنند چون خوشهٔ انگور و زیادهٔ
صاف و گاهی بنابر تخفیف کلام مضاف الیه را بمضاف
مقدم نمایند در نیصورت کسرهٔ مضاف حذف سازند
و این اسلوب را اضافت بالقلب نامند و بعضی اضافت

مقلوبی گویند چنانکه اورنگ زیب یعنی زیب اورنگ و نگار
پسر یعنی پسر نگار و نیکمرد یعنی مرد نیک و جهان بادشاهی
یعنی بادشاهی جهان و گردون آفتاب یعنی آفتاب
گردون و گل آب یعنی آب گل و از چند الفاظ معینه
بنابر ضرورت شعری یا کثرت استعمال یا غلبهٔ اسمیت
مضاف بر مضاف الیه همچنان مقدم باشد و کسرهٔ علامت
اضافت را از آخر مضاف ساقط کنند و این عمل را
فک اضافت خوانند و آن الفاظ این است مثل سرور
صاحب و قابل و دشمن و عاشق و پیر و مالک و الفاظیکه در
او آخر آن بعد مدهٔ نون باشد و علی العموم این قاعده
فک اضافت در نیقسم نون جایز نباشد مگر آنکه چند لفظ
بر سبیل موقوف باشند نه بر قیاس و الفاظیکه در او آخر
آن ہا مختفی باشد چنانکه سر خیل و سر گروه و سر انگشت
و صاحب غرض و صاحبدل و قابل ثنا و دشمن چیا و عاشق
سخن چنانکه مثلاً گویند بیت در بین انجمن کیست
عاشق سخن + که عشقی نورزید با شوی من + مثال دیگر
او ستادی گوید مصرع گرچه بدلشم دمی عاشق قمار
افتاده ام + و پیر مقاب چنانکه بیت دیرینه همسیکه
دلم زخمدار اوست + مارا برادر است تر اگر پسر عم است
مثال فک اضافت لفظ مالک خاقانی گوید بیت
جمله بدین در آدمی بر در عنقا شدند + کوست خلیفه طیور
داور و مالک رقاب + مثال دیگر بدر گوید بیت ای
بنقاذ امور بر سر تخت سرور + بر همه شاهان عصر حکم تو
مالک رقاب + مثال فک اضافت نون خاقانی گوید
در لفظ شبان بیت صمیر من امیر آب حیوان + زبان
من شبان وادی ایمن + مثال دیگر بدر گوید در لفظ
کمان بیت روی زمین چو تیر شد راست ز نوک کلک تو
جز کجی که در کمان ابرو طاق دلبر است + مثال فک
اضافت از نهای مختفی مولوی فرماید بیت گر خدا خواهد
که پرده کس ندرد + میاش اندر طعنهٔ یاکان برد + مثال دیگر
در حذف کسرهٔ اضافت ظهیر فاریابی گوید بیت تا مجلست

از چرخ گوهری بادا + که در حساب نیاید بہا چنان گوہر +
یعنی حرف ندای تحتانی در آخر لفظ بہا که برای اظہار کسرهٔ
اضافت بطرف چنان گوہر ضرورت دریخا برای استقامت
وزن محذوف شده است و لفظ اول در بعض امحل مقطوع الاضافت
آید نظامی فرماید ع چو اول شب آہنگ خواب آورم +
و همچنین لفظ نیم همه جا بدون کسرهٔ اضافت آید چون نیمروز
و نیم شب و همچنین لفظ نیمی گاهی مقطوع الاضافت آید
چنانچه پس فردا و پس انگاه و پس کوچه و همچنین از لفظ دیگر
و دولی بعضی کسرهٔ اضافت ساقط کنند مثال آنکه بهمت
غلبهٔ اسمیت کسرهٔ اضافت ساقط شده باشد چنانکه مرغابی
و گلنار و گل گز که هر دو اسم رنگ مشهور است و بستانسرا و
جامهٔ خونک که بعربی طیلسان و بهندی کالی گویند و تبرزین
نوعی از تیر که سواران ولایت و زرین نگاہ ارند و باید دانست
که کلمهٔ اضافت چون مرکب باشد بنشین ضمیر یا تا خطاب یا
سیم تکلم چون غلامش و اسبیت و شمشیرم در نصورت سه علمت
فتح ماقبل و سکون ضمیر متصل کسرهٔ مضاف ظاہر نشود مگر
وقتیکه بجای ضمیر متصل ضمیر منفصل که آن زیاده از
یکحرف نباشد بگذارند چون غلام او و اسب تو و شمشیر من
و همین حالت در کلمهٔ بی و بلا و جز و پر که با وصف ثبوت
معنی اضافت علامت کسرهٔ ظاہر نشود و مثال لفظ بی
در بین مصرع ع بی یار بسر نمیتوان برد + و بلا القطع
میگویم و ع جز عشق ضایع است و دل بر در دگر تقیکه
بجای این الفاظ کلمهٔ دیگر که مترادف اینها باشد مثل
سوا و غیر مالامال بگذارند کسرهٔ علامت اضافت پیدا آید
و همچنین از لفظ بر بجای موجده بمعنی پیش که لازم الاضافت
بالبعد خویش باشد چنانچه در بین بیت سعدی بیت
جوان از میان رفت بر دند پیر + بگردند بر تخت سلطان اسیر +
ای پیش تخت سلطان نظامی فرماید مصرع
تظلم زنانند بر شاه روم + و همچنین از لفظ از بر و زیر که
بمعنی بالا باشد چنانچه در بین مصرع نشست از بر بارهٔ
کوه وش + مثال فک اضافت آن مصرع نشاندش

زبردست و سنور خویش به یعنی بالای مسند و زیبا و لیکن خود
را گر زبردست را صفت مقدم و زبردست موکفته شود چنانکه گذشت
گمان برده اند فعل نشاند لغو محض خواهد بود و همچنین اگر لفظ شان
ضمیر جمع غایب و کلمهٔ مصدر بالف محدوده مانند آب و مقصوره
مانند ایزد مضاف الیه واقع شود فک کسرهٔ اضافی عمداً و مضاف
جایز و روا است مصرعه حسنه و بکردنش شان محاسن کنایه یعنی
نیکخدان مغلان مثال الله محدوده چنانچه سیآمثال ایزد از
نظامی مصرع بنام بزرگ ایزد دانبخش امثال دیگر از نظامی
مقولهٔ خاقان چین بمیت چو ایزد همین نعمتی در فزود و سیاس ایزدم
چون بنیاید بخود همچو جامی گوید مع بنام ایزد عیب گلدسته نور دگار
الف ایزد در کتابت هم ساقط کرده با قبل موصول سازند چنانکه شاعر
و میتوان کسر اضافت از آخر لفظ بزرگ و سیاس و هر شعر نظامی و از
آخر لفظ نام در مصرع جامی و هر امثلهٔ دیگر و ایزم الف ایزد در
هر جا بنویسند نظم ساقط کنیم چنانچه سقوط الف ضمیر اسم اشاره
و غیره از ماخن فیه نخواهد بود و باید دانست که گاهی کلمه را بدون کسر
اضافت آرند چنانکه در این مصرع ربوده بند خنده گذار اشکیب
اشکیب پیوسته گان و همچنین در این مصرعه کسانرا نشناسد او کاندر
سر یعنی تاو کرا آنکسان در خبر نیست و چنانکه در بعض الفاظ سقوط
کسرهٔ اضافت بنظر آمده همچنین در بعض جا بدون حذف اضافت زیاد
کسره پدید شده چنانکه کسرهٔ لفظ سر در این بیت طلوعی بیت
بزیر قدر برش در تماشا سر بر بیشه عقل دست بالا
مثال دیگر از ظهوری و مصرع از ایشان سر صندل آلود کرده
و بعضی در چنین مقامات یای تحتانی مینویسند و میگویند که این یا
زایده است اگرچه در کلام اساتذه سقوط کسرهٔ اضافت
و زیادت آن در بعض محل واقع است لیکن از این هر دو امر
اجتناب لازم اهل الزم مگر استقاط کسرهٔ اضافت از لفظ
صاحب و سر جایز است چون اندکی از اقسام اضافت
به بیان آمد چندی از مشابهات آن نیز گفته میشود تا
تمیز حاصل گشته طالبان را یک نوع فایده دست دهد بدانکه
شابه بمضاف و مضاف الیه ترکیب بدل و مبدل است در این
صورت که آخر اسم اول را نکسوند بلکه آخر هر دو اسم را

بر وقوف متلفظ نمایند چنانکه امام حسن و شاهزاده و سپهر و مهر را
صاحب حسن شناس محمود بیگ پس بیم امام و شاهزاده و سپهر حسن شناس
را کسره باید خواند زیرا که این هر سه اسم مبدل است و حسن و مهر و
محمود بیگ این سه اسم مبدل است از انها و باید دانست که قریب
باسلوب ترکیب اضافی ترکیب بحذف حرف تشبیه باشد از شبه به
باسقاط لفظ دراز مشبه چنانکه آئینه رو یعنی چون آئینه در رو و سرو
قامت یعنی چون سرو در قامت و دیگر ترکیب تمیز چون پست مرتبه
و بلند همت یعنی پست از رو مرتبه و بلند از روی همت و درین هر دو
ترکیب آخر این نیز حرف آخر اسم اول را موقوف خوانند و اصلا کسره
بر زبان نرانند و هر یک را از این قسم اسامی مرکبه چنانکه آئینه رو و سرو قامت
و پست مرتبه و بلند همت و امثال آنرا لقب گویند -

اضداد - بالفتح جمع ضد -

اضرار - بالکسر ضرر رسانیدن -

اضطرار - بالکسر بی اختیاری و بیچارگی کردن از ضراح -

اضمار - بالکسر ضمیر آوردن بی آنکه در کلام
اضبع - بفتح اول و سکون ثانی و فتح تحتانی و عین مهمله ضایع کننده -

اضلاع - بالفتح جمع ضلع که بمعنی پهلو باشد و گاهی بمعنی گوشها
و اطراف و جوانب مستعمل میشود -

اضلحلاع - بکسر اول و کسر طاء مهمله و جیم و عین مهمله بر پهلو خفتن از
کنز و منتخب و صراح -

اضعاف - بالکسر دو چندگردانیدن و بالفتح دو چندها -

اضافت - بفتح اول جمع ضعیف که بمعنی مهمان باشد و این جمع خلاف القیاس است

اضیاف - بالفتح جمع ضیف است که بمعنی مهمان باشد -

اضعف - بفتح اول و فتح عین مهمله ضعیف تر -

اضلال - بالکسر بیراه گردانیدن کسی را از کنز -

اضغاث احلام - بفتح اول و ضاد و بین معجمتین و ثای مثلثه
بمعنی دستهای گیاه خشک و تر باهم آمیخته چه اضغاث جمع ضغث بالکسر است
و احلام بالفتح و حاء مهمله بمعنی خوابها جمع حلم که بالضم است بمعنی خواب
پس مجموع اضغاث احلام بمعنی خوابهای پریشان که تعبیر درست
ندانسته باشند بسبب اختلاط اهوال معقول و غیر معقول -

اضحوکه - بالضم و حاء مهمله آن چیز و سخن که مردم را بخنده آرد -

اضعاف - مضاعفه - بالفتح دو چندها و دو چند کرده شده و کنایه
از بسیار کثرت در کثرت و بسیاری است -

فصل الف مقصوره مع طای مهمله

اطفا - بالکسر کشتن آتش و کشتن چراغ از منتخب -

اطرا - بالکسر مبالغه کردن در ستایش و مدح -

اطناب - بالکسر درازی سخن و بالفتح رستنهای خیمه از منتخب و در بهار
عجم نوشته که اطناب بمعنی زدن و آوردن و رفتن مستعمل -

اطیب - بالفتح اول و فتح تحتانی خوشبودارتر و پاکیزه تر -

اطالت - بالکسر دراز کردن -

اطارت - بکسر اول پراندن -

اطراح - بالکسر جامه انداختن از زادالفضلا و منتخب - بالکسر و تشدید
اطراد - بالکسر و تشدید طاء مهمله بمعنی راست شدن کاری و پی
یکدیگر شدن و تخفیف بمعنی راندن از صراح و منتخب -

اطراز - بالکسر نقش کردن و بالکسر و تشدید نیز بمعنی نقش کردن -

اطلس - بمعنی درم بی نقش سکه و نام جامه ابریشمی که اکثر از نقش
ساده باشد و بمعنی سطح مقعر فلک نهم که سطح محدب آنرا عرش
گویند زیرا که چنانچه درم از نقوش ساده باشد همچنین
فلک نهم از نقوش کواکب ساده است و بمعنی گرد و تره تیزه یعنی سبز
تیزه رنگ از منتخب و شروح رضاب و شرح قران السعدین -

اطاوس - بضم دوم و سوم واو معروف و شین معجمه بمعنی کرک
بهندی بهر اگویند از شروح رضاب -

اطباع - بالکسر کسی را در طبع انداختن از کنز و بالفتح جمع طبع -

اطراف - بالفتح کنارها و با صطلاح اطبا بمعنی دست و پا از کنز -

اطلاق - بالکسر روان کردن و رها کردن از بند و کشادن
و گفتن و شکم راندن از کنز و منتخب -

اطریفل - بالکسر معرب تری پھل چه در هندی تری بمعنی
سه باشد و پھل بمعنی ثمر از رساله اعربات چون دو اسم مفرد
از هلیله و بلیله و آمله مرکب است بدین اسم مسمی گردید -

اطلال - بالفتح نشانهای سرا کنده و ویران از لطائف و کنز و منتخب -

اطریه - بالفتح و حرف چهارم یا تحتانی رشته که از میده
ساخته با شیر و شکر بخورند از برهان -

اطرویه - بالضم در رای مهمله مضموم و باموحده انچه مردم را
مجرب آرد و بمعنی ساز و مرز امیر و نغمه مستعمل میشود -
اطره - بالضم زه بن ماهی از بحر الجواهر -
اطعمه - بفتح اول و کسر عین مهمله جمع طعام -

فصل الف مقصوره مع طاء معجمه

اظهار - بالکسر غالب گردانیدن و پیدا کردن از منتخب -

فصل الف مقصوره مع عین مهمله

اعیار - بالکسر و یای تحتانی ماندن شدن و ماندن کردن
از بسیار می رفتن یا حرکت از منتخب -
اعتار - بالفتح سرکشان این جمع عتوست از لطائف -
اعمی - بالفتح و میم مفتوح و در آخر الف بصورت یا بمعنی نابینا
اعشی - بالفتح و شین معجمه مفتوح و در آخر الف بصورت یا
لقب شاعری عظیم الشان از عرب از سر وری و در منتخب
بمعنی شبکور نیز آمده است -
اعتزا - بمعنی آمیختن و داشتن خود را با کسی نسبت کردن از منتخب -
اعصار - بالکسر نافرمانی کردن و جمع کردن گرد هر چیز و شتر
اعتلا - بالکسر بلند شدن از منتخب -
اعلار - بالکسر بلند کردن و بزرگوار کردن از منتخب -
اغتنار - بالکسر تای فوقانی نیز مکسور و بعد آن نون غنجاری کردن
و تیمار داشتن و اهتمام و مهربانی کردن از کشف و منتخب -
اغفار - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید فا جمع غفیف
اغطار - بالکسر مادون و بخشیدن از منتخب -
اعراب - بالکسر واضح و روشن گردانیدن و بیان کردن و
حرکات او آخر کلمات عرب چیزا که واضح میسکند معانی مقتضیه را
یا آنکه دور میسکند فساد التباس را یا بمعنی ماخوذ است از عَرَبَت
مِعْدَتُهُ اذا فَسَدَتْ پس بین تقدیر همزه باب افعال برای سلب
باشد و بالفتح عربان صحرانشین یا این بمعنی این لفظ جمعی است
که مفرد ندارد و از قاموس و صراح و لطائف و کنز و غیره -
اعجاب - بالکسر تکبر و غرور انداختن و تکبر کردن و چیزی
تعجب آوردن و عجب داشتن از منتخب -
اعشاب - بالفتح گیاهای تر -

احادیث - بفتح اول و ثانی و کسر جیم جمع عجیب چنانکه
احادیث جمع حدیث از قاموس -
اعقاب - بالفتح پس ماندگان و پس آیندگان و پسران و اولاد جمع عقب
اعاوت - بکسر اول باز گرد انیدن و باز گفتن از منتخب و کنز -
اعنات - بالکسر و حرف سوم نون و در آخر تای فوقانی خود را
بکار سخت افگندن نام صنعتی که آنرا التزام مالایلزم نیز گویند -
اعوجاج - بالکسر و واو ساکن و هر دو جیم بمعنی کج شدن از منتخب و کنز -
اعرج - بفتح اول و ثالث لنگ از منتخب -
اعتداد - بالکسر بمعنی اعتبار و بمعنی بشمار آوردن از لطائف و منتخب -
اعداد - بالکسر آماده ساختن و بالفتح جمع عدد از منتخب -
اعتضاد - بالکسر و ضاد معجمه باز و داون یعنی یاری
و مدد کردن و میتواند که گاهی اعتضاد که مصدر است بمعنی
معتضد هم باشد که اسم فاعل است چنانکه مهدی بمعنی هادی -
اعتماد - بکسر اول و ثالث بپشت تکیه کردن بچیزی از کشف -
اعتقاد - در دل گرفتن و سخت محکم شدن بلفظ دوم آن مستعمل از بهار عجم -
اعتیاد - بالکسر و سه حرف فوقانی تحتانی باز آمدن و عادت کردن از منتخب -
اعذار - بالکسر و حرف سوم ذال معجمه عذر کردن و ختنه کردن
و طعام و ضیافت ختنه از منتخب و صراح و کنز -
اعصار - بالکسر و صاد مهمله گرد باد که بهندی بگولا گویند و بالفتح
جمع عصر که بمعنی زمانه است از کشف و منتخب و شروح لغاب -
اعتبار - بالکسر عبرت گرفتن و باندیشه از چیزی
رفتن و چیزی را نیک انکاشتن از منتخب -
اعور - بالفتح و واو مفتوح بمعنی شخص یک چشم و نام
یک رود ده از شش رود ده اشکم چرا که آنرا در دخل و مخرج همان
یک راه است از بحر الجواهر و کنز -
اعتذار - بالکسر عذر خواستن -
اعمار - بالفتح عمر یافته زندگانیها این جمع عمر است از منتخب و مدار -
اعشار - بالفتح و شین معجمه جمع عشر که بالضم بمعنی دهم حصه شانزدهم
اعزاز - بالکسر عزت دادن -
اعجاز - بالفتح سر عاجز و بالکسر عاجز کردن کسی را و حرفی عاجز
از بعضی ظاهر شود چیزا که کافران از دیدن آن عاجز میگردیدند

از منتخب و غیر آن -
اعکاس - بالکسر واژگون کردن و عکس چیزی در آب
و آئینه و غیره انداختن -
اعمش - بالفتح و میم مفتوح و شین معجمه آنکه آب از چشمش
بسبب مرض جاری باشد و لقب عالمی از منتخب و لطائف -
اعواض - بالکسر و ضاد معجمه و شوار کردن کار بر خصم از منتخب -
اعراض - بالکسر روا از چیزی گردانیدن و بالفتح متاعها
و بیماریها و باصطلاح اطبا بمعنی مرض که بسبب صحت پیدا شده
باشد و جمع عرض که بمقابله جوهر باشد یعنی چیزیا نیکه ثابت و
مستقل بنفس خود نباشند و قایم بغیر باشند و اعراض نفسانی
عبارت از نعم و سهم و فزع و فرح و خجلت است -
اعتراض - پیش آمدن مرکسی را و در میان آمدن و
حایل شدن از کشف و کنز اللغات -
اعتیاض - بمعنی عوض دادن و درین لفظ یا بدل از واو است از لطائف -
اعتساف - بالکسر از عسف بمعنی بیراه رفتن و بیداد
کردن از کنز و کشف و منتخب -
اعراف - بالفتح مقامی ست بالین دوزخ و بهشت و بدین
جهت آنرا اعراف گویند که ساکنان آنجا اعراف باشند ای
شناسنده تر باشند باحوال بهشتیان و دوزخیان و این
روایت از امام زاهد است از مدارالافاضل و کشف و منتخب
و صاحب کشف و منتخب بمعنی بویا نبر نوشته -
اعتراف - بالکسر بر خطای خود اقرار کردن و شناختن
از منتخب و بلفظ داشتن و آوردن مستعمل -
اعتکاف - بالکسر باز ایستادن از چیزی از کنز و در منتخب گوشه نشینی در مسجد
اعطاف - بالفتح مهربانیها از کنز جمع عطف -
اعتناق - معانقه کردن از لطائف -
عتاق - بالکسر بنده آزاد کردن از منتخب -
اعناق - بالفتح گردنها و بزرگان قوم از لطائف و منتخب -
اعتزال - بالکسر از ای معجمه یکسو شدن از کنز و در
لطائف گوشه نشینی و یکسو شدن و منکر عالم باطن شدن
و در محسوسات ماندن تم کلامه و باصطلاح اکثر از محققین

اعتزال قائل بقدم شدن وعباد را خالق افعال خود ها خیراً و شراً پنداشتن واصلح در حق عباد از طرف باری تعالی واجب دانستن است -

اعدل - بفتح اول وفتح دال شایسته تر گواهی دادن وداد دهنده تر از صراح -

اعمال - بالکسر کار فرمودن وبالفتح کارها بمعنی ذات وپرگنات نیز آمده ظاهرا باین معنی اخیر مجاز است -

اعزل - بالفتح وزای معجمه نیز مفتوح در لغت بمعنی مرد بی سلاح است ونام ستاره که آنرا سماک اعزل گویند چه قرینه او کوکب دیگر که بمنزله سلاح ونیزه او باشد نیست بخلاف سماک رامح که قرینه او کوکب است که بمنزله سلاح ونیزه باشد از شرح قران السعدین ومنتخب -

اعجال - بالفتح شتابیها وشتابی کنندگان درگوسالها -

اعتدال - بالکسر میانه شدن در گرمی وسردی وخشکی وتری یا در طول وعرض وبرابر بودن هر چیز وگاهی کنایه باشد از اعضا واندام چه اکثر اعضای بیرونی انسان دو دو هستند وباهم معدل یعنی برآورد اند واین مجاز است که اطلاق مصدر بر اسم فاعل شده است -

اعتلال - بالکسر بیمار شدن وبهانه آوردن وعلت وسبب آوردن برای چیزی وهم بازداشتن کسی را از کاری از صراح ومنتخب -

اعتقال - بالکسر وقاف بند کردن وبسته گردانیدن از کنز ومنتخب -

اعتصام - بالکسر خود را از گناه محفوظ داشتن وچنگ در زدن بچیزی از کنز ومنتخب -

اعظام - بالکسر بزرگ کردن وبزرگ داشتن -

اعاظم - بفتح اول وکسر ظای معجمه بمعنی بزرگتران این جمع اعظم است چنانکه افاضل جمع افضل -

اعلام - بالکسر خبر دادن وآگاه کردن وبالفتح علمها فوج ونشانهای لشکریان وبمعنی اسمهای مردم وشاهای شهر وبمعنی گوهها از منتخب -

اعدام - بالکسر نیست کردن -

اعلم - بفتح اول وثانی وتشدید میم فراگیرنده تر همه را از منتخب -

اعجم - بالفتح آنکه سخن فصیح گفتن نتواند وبمعنی گنگ نیز آمده از منتخب وغیر آن -

اعمام - بالفتح جمع عم که بمعنی برادر پدر است از منتخب -

اعوام - بالفتح بمعنی سالها واین جمع عام است که بمعنی سال باشد از منتخب -

اعلان - بالکسر ظاهر کردن وآشکارا کردن از کنز وصراح -

اعلن - بفتح اول وسوم آشکارا تر -

اعوام - بالفتح یاران یعنی مددگاران ویاوران از کنز ومنتخب -

اعیان - بالفتح بمعنی بزرگان وچشمها واشیا وذوات موجودات وخارج از منتخب -

اعجوبه - بضم جیم بمعنی عجیب وآنچه مردم را در تعجب اندازد بغیر همزه از مزیل الاغلاط -

اعنه - بفتح اول وکسر عین وتشدید نون مفتوح جمع عنان اسپ -

اغر - بفتح اول وکسر عین وتشدید نمای معجمه مفتوح بزرگواران وعزیزان واین جمع عزیز است -

اعونه - بفتح اول وسکون عین وکسر واو وبعده نون یاری کنندگان واین جمع عاین است خلاف القیاس وعاین صیغه اسم فاعل باشد از عون -

اعیان ثابته - صور اسمای الهی از کشف ودر الافاضل بمعنی صور علمیه نوشته است -

اعضاء رئیسه - دل ودماغ وجگر وغیره -

اعمی فطری - بالفتح ومیم مفتوح وفای مکسور بمعنی کور مادرزاد -

اعیائی - بالکسر وبالفتح نام وردی که صاحبش از حرکت ایذ اسے یابد -

اعالی - بفتح بلندان وبلند مرتبگان وجاهای بلند از کنز وکشف -

اعادی - بفتح اول وثانی وکسر دال بمعنی دشمنان از منتخب وکنز وکشف -

اعجمی - بالفتح مراد از نادان وغیر فصیح از شرح تحفة العراقین -

اعرابی - بالفتح بمعنی یکی از اعراب واین منسوب است باعراب که بمعنی عریان صحرانشین است -

اعنی - بفتح اول وسکون ثانی وکسر نون بمعنی قصد کنم ومراد میدارم این صیغه متکلم واحد است از عنی یعنی فهمانید -

فصل الف مقصوره مع غین معجمه

اغرا - بالکسر بجنگ برانگیختن کسے را وبر غلانیدن از کشف وکنز ومنتخب -

اغضا - بالکسر وضاد معجمه اغماض وچشم پوشی -

اغوا - بالکسر گمراه کردن از منتخب -

اغنا - بالکسر تونگر کردن وبے نیاز گردانیدن از منتخب -

اغتراب - غریب وسافر شدن از لطائف -

اغاثت - بکسر اول وحرف چهارم ثای مثلثه بمعنی فریاد رسی از منتخب -

اغریرث - بکسر اول وسوم وپنجم ودر آخر ثای مثلثه نام بادشاه برادر افراسیاب از مؤید وبرهان ومدار -

اغائد - معشوقان این جمع اغید است که صیغه اسم تفضیل باشد بمعنی نازک بدن تر ونرم اندام تر از منتخب وصراح -

اغبر - بالفتح وبای موحده نیز مفتوح بمعنی خاکستری وگرد آلود از کنز ومنتخب -

اغتفار - معذرت از لطائف -

اغبار - بالفتح بمعنی نم وزمین نمناک وجنبیدن وبر غلانیدن وآمیختن از لطائف -

اغماء - بالفتح نادانان ونا آزموده کاران -

افلیش - بفتح اول وثالث ورابع نام بادشاهی از ترکستان از مدار وشرح وبعضے محققین بضم اول وسوم وچهارم نوشته اند -

اغماض - بالکسر چشم پوشی وآسان گرفتن ومعاملة از منتخب -

اغلیط - بمعنی غلط تر -
اغلاط - بالکسر غلط کردن و بالفتح جمع غلط -
اغلاظ - بالفتح وظای معجمه چیزهای درشت و سطبر -
اغتراف - از کف آب خوردن از لطائف -
اغلاق - بالکسر در بستن از کنز و منتخب و باصطلاح دشوار کردن حصول مدعا -
اغراق - بالکسر غرق کردن و مبالغه کردن و گمان سخت کشیدن از منتخب و بعض از محققان نوشته اند که اغراق آن مبالغه را گویند که بحسب عقل ممکن باشد و باعتبار عادت محال نماید و آنکه بعادت و عقل هر دو محال باشد آنرا مبالغه غلو نامند -
اغفال - بالکسر فروگذاشتن و بی خبری از منتخب -
اغدال - بالفتح طوقهای آهنی جمع غل بالضم و آبهای روان بالکسر خیانت و کینه از لطائف -
اغنام - بالفتح بزرگوسپندان این جمع غنم است -
اغلام - بالکسر کار شنیع یا امردان دکودکان کردن -
اغضاض - بالفتح وصاد مهمله جمع غضن بالضم که بمعنی شاخ درخت است از کشف و کنز و منتخب -
اغلاظ ایمان - بالفتح وظای معجمه مکسور و الف مفتوح بمعنی قسمهای درشت -
اغلوطه - بضم اول و ثالث چیزی یا سخنی که بآن کسی را در غلطی دوم یا هم اندازند از منتخب و غیره -
اغذیه - بفتح اول و سکون ثانی و کسر ذال معجمه و فتح تحتانی جمع غذا -
اغانی - بالفتح جمع اغنیه که بضم اول و تشدید یای تحتانی مثل اینه و امانی و اضحیه و اضاحی و اغنیه بیارند گویند که بی نفخ دم بینوازند مثل چنگ و رباب و مزمار آنرا گویند که بنفخ نوازند مثل نی و سوسپقار شرح گلستان از میر نور الله و منتخب -

فصل الف مقصوره مع فا

افنا - بالکسر نیست کردن از منتخب -
افغی - بفتح اول و سکون فا و فتح عین مهمله و در آخر یا صورت یا نوعی از مار سیاه که بغایت زهرناک باشد فارسیان بکسر عین خوانند -
افسا - بالفتح و سین مهمله بمعنی افسون گر از برهان -
افشا - بالکسر آشکار او ظاهر کردن از منتخب -
افتراء - بالکسر بمعنی بهتان -
افراس آب - بالفتح و سین مهمله بکسر بمعنی حباب که بوقت باریدن بر روی آب پدید آیند از سروری -
افراسیاب - بالفتح بادشاهی عظیم الشان از بادشاهان توران که بغایت شجاع و بهادر بود و بمعنی حباب نیز باشد و باین معنی چون در لفظ آب دو الف است الف اول بیا تحتانی موافق قاعده بدل شده است -
افق - بالضم بمعنی افتادن بمیان داری یعنی در کشتی دو کس را از هم جدا کردن از شرح گل کشتی -
افاضت - بکسر اول فیض دادن و خبر بسیار رسانیدن و پر کردن ظرف از منتخب -
افاقت - بالکسر بهوش باز آمدن از منتخب و کنز -
افلاج - بالکسر فالج شدن و بچیزی حرکت کردن عضو -
افلاح - بالکسر فیروزمندی و رستگاری از منتخب -
افتتاح - بالکسر کشادن و آغاز کردن از منتخب -
افراح - بالکسر در آخر جای مهمله سرور و شادمانی کردن -
افراح - بالکسر شاد کردن از کنز -
افضاح - بالکسر و ضاد معجمه فضیحت کردن و رسوا کردن
افصح - بالفتح رسواتر -
افتضاح - بضاد معجمه رسوائی -
افتقاد - بالکسر و حرف چهارم قاف بمعنی گم کردن یعنی ناموجود کردن و بمعنی تفحص کردن و بمعنی گم شده را باز جستن و مهربانی کردن از لطائف -
افتاد - بالضم مجازاً بمعنی اتفاق از مدار و کشف -
افساد - بالکسر فساد کردن و تباه کردن و بالفتح تباهی ها از منتخب -
افخاذ - بالفتح وخای معجمه و ذال معجمه رانها -
افتقار - بالکسر احتیاج و درویشی و خواری و عاجزی از منتخب و غیره -
افکار - بالفتح وکاف عربی جمع فکر و در فارسی بفتح اول وکاف فارسی بمعنی ریش و زخم و بمعنی مجروح از رشیدی و برهان -
افطار - بالکسر روزه شکستن و روزه کشادن از منتخب
افدر - بالفتح و دال مهمله مفتوح بمعنی برادر زاده و خواهرزاده از کشف و سروری و مدار و در برهان و رشیدی نوشته که صحیح آنست که برادر پدر را گویند که بعربی عم نامند -
افشار - بالفتح و شین طائفه ایست از قزلباش از فرهنگ ترکی -
افسار - بالفتح و سین مهمله ریسمانیکه بدان اسپ را بسته میکشند بهندی باگ ڈور گویند -
افراز - مصالح طعام مثل کشنیز و قرنفل و زیره و غیره و این مخفف بوافراز است -
افسوس - بالضم بمعنی طنز و بازی و ظرافت و تمسخر و بالفتح دریغ و حسرت و ظلم از رشیدی و در برهان بهر معنی بالفتح -
افلاس - بالکسر بی چیز شدن یعنی بجائی رسیدن که گویند فلسی ندارد از صراح بدانکه در این لفظ خاصیت باب افعال سلب ماخذ است -
افتراس - بالکسر گردن شکستن و کشتن و به نشان دریافتن چیزی را و سوار شدن از منتخب -
افراس - بالفتح اسپان و این جمع فرس است که بمعنی اسپ باشد -
افتتاش - بالکسر تفتیش کردن یعنی جستجو کردن از لطائف -
افراط - بالکسر از حد در گذشتن و این ضد تفریط است که بمعنی کمی کردن و تقصیر کردن است از صراح و منتخب -

افتراق - بالکسر از همدیگر جدا کردن -
افق - بفتحتین کنارهٔ اسمان از منتخب و تحقیق افق در بیان لفظ آفاق نوشته شد و هم در تحقیق دائره عظمی در فصل دال مع الالف مفصل مذکور خواهد شد -
افک - بالکسر دروغ و بهتان از کنز و مدار -
افضل - بالفتح اشارتست به افضل الدین کرمانی خاقانی است علیه الرحمة -
اخاضبل - بفتح اول و کسر ضاد معجمه فاضلتر آن و این جمع افضل است -
افتعال - بالکسر تهمت و بهتان -
افضل الاشکال - کنایه از شکل مدور که گرد میباشد -
افیال - بالفتح جمع فیلان -
افیل - بفتح اول و کسر فا بمعنی شتر جوان از شرح نصاب -
افعی آتشین دم - بفتح دال کنایه از سیندروی -
افحام - بالکسر جای مهمله خاموش گردانیدن بحجت از منتخب -
افکنده سم - بمعنی عاجز و از حرکت باز مانده -
افریشم - بمعنی ریشم -
افتادگی - بالضم بالفتح چنانکه مشهور شده از برهان و موئد و مدار و کشف -
افدیدن - بالفتح تعجب کردن از برهان -
افانین - بفتح دو حرف چهارم که نون است بکسور بمعنی شاخهای درخت و بمعنی هنرها و انواع سخن جمع الجمع افنان است و افنان جمع فنن است که بمعنی شاخ باشد و نیز جمع فن از منتخب -
افنان - بالکسر گوناگون آوردن و بالفتح شاخهای درخت جمع فنن از کنز -
افسان - بالفتح و سین مهمله سنگ فسان -
افغان - بالفتح آه و ناله و نام قومی است معروف از رشیدی و برهان -
افتتان - بالکسر و دو تای فوقانی فتنه انگیختن و در فتنه افتادن از لطائف و کنز -

افسرده - از بسیاری سردی نیز مرده شده و یخ بسته شده از بهار عجم و غیر آن -
افرشجه - بالفتح و رای مهمله مفتوح و نون و جیم عربی نام شهر -
افشاره - بالفتح و حرف سوم که همزه است بکسور و دال مهمله مفتوح بمعنی دلها و این جمع فواد است که بمعنی دل باشد -
افواه - بالفتح واوهای خوشبو بمعنی دهنها و با بمعنی جمع فوه است که بروزن قول بمعنی دهن باشد لیکن مجازاً بمعنی شهرت مستعمل از کنز و منتخب و خیابان و سید نورالله در شرح گلستان نوشته که افواه جمع فوه است که بضم اول باشد ها را از آخر حذف کردند چون واو تحمل اعراب نداشت بمیم بدل کردند ضمه فا که بجهت مناسبت واو بود برای خفت بفتحه مبدل شد چنانچه در محل مفرد فم گویند چون صیغه را بهنگام تصغیر و جمع تکسیر باصل رسانیده در تصغیر فویه و در جمع افواه گویند -
افاغنه - بالفتح اول و غین معجمه بکسور و نون جمع افغان که قومی است معروف -
افضیه - بالفتح و ضاد معجمه بکسور مکانهای فراخ و این جمع فضاست -
افگانه - بالفتح و کاف فارسی و نون بچه نا تمام که در کمتر از هفت ماه متولد شود -
افضیلی - تخلص خاقانی که در ابتدا میکرد -
افعی - بالفتح قسمی است از مار بنسبت زهرناک از کنز و گویند که افعی از دیدن زمرد کور میگردد -
افاعی - مارهای زهرناک این جمع افعی است -

فصل الف مقصوره مع قاف

اقنا - بالکسر و نون سرمایه دادن و کسب کردن از منتخب و کنز -
اقتنا - بالکسر و تای فوقانی بکسور و نون بکسب کردن یعنی حاصل کردن و سرمایه گرفتن از کنز و منتخب -

اقتفا - بالکسر و چهارم فا بمعنی پیروی از منتخب -
اقصاء - بالفتح کنارها و دوریها جمع قصا که بفتح اول قصر بمعنی دوری و کناره است چنانکه ارجا جمع رجا است و هم جمع قصی که بمعنی دور است از صراح و قاموس -
اقصی - بالفتح و صاد مهمله مفتوح بمعنی دورتر و نهایت رسیده تر و مسجد اقصی مسجدیست که آنرا بیت المقدس گویند بنا کرده داود علیه السلام در ملک شام و واقع است و آن قبلهٔ یهود است -
اقربا - بالکسر را مهمله جمع قریب که بمعنی خویشاوند است و آنچه باز مردم بفتح را و ضم را خوانند غلط محض است کما لایخفی علی صاحب علم التصرف -
اقوا - بالکسر عیبی است از عیوب قافیه و آن مختلف کردن ست قافیه را با اختلاف حرکات نه باختلاف حروف چون قافیه گل بالکسر با گل بالضم و قافیه دور بالفتح با دور بالضم و اقوا در لغت تمام شدن زاد است و چون این عیب بسبب آن میباشد که زاد شاعر که قافیه صحیح است تمام شده لهذا این عیب را اقوا نام کردند از منتخب و رسالهٔ عطائی -
اقلیمیا - بالکسر و بای اول معروف ریم نقره و چرک طلا از منتخب -
اقتداء - بالکسر و تای فوقانی نیز بکسور پیروی کردن از منتخب -
اقضی - بالفتح و ضاد معجمه مفتوح حکم کننده تر از منتخب -
اقوی - بفتح اول و سوم قوی و زورمندتر -
اقویا - بالفتح و واو بکسور و تحتانی زورمندان و این جمع قوی است -
اقرب - قریب تر -
اقارب - بالفتح نزدیکان و خویشان از منتخب -
اقتضاب - بالکسر و ضاد معجمه و بای موحده بریدن از کنز -
اقتراب - بالکسر نزدیک آمدن از لطائف -
اقصی القضات - بضم قاف دوم بفتح و تخفیف

ضاد معجمه دوم قاضی تراز قاضیان یعنی آن قاضی
که در مرتبهٔ قضا بالاتر از قاضیان باشد۔
اقامت۔ بکسر اول ماندن در جائی و دوام نمودن و
قائم کردن و تکبیر پیش از اطلاع نماز جماعت گفتن
اقالت۔ بالکسر فسخ بیع نمودن و از کاری درگذشتن
اقوات۔ بالفتح جمع قوت که بمعنی رزق و خوراک است
اقتباسات۔ بالکسر عبارت از ظبطیات۔
اقدح۔ بالفتح و جای مهملهٔ ناقص تر و معیوب تر۔
اقداح۔ بالفتح کاسهٔ بزرگ و بالکسر عیب کردن کسی را۔
اقبح۔ بالفتح زشت تر از منتخب۔
اقتاح۔ بالکسر جای مهملهٔ سر بر آوردن سوی آسمان
چنانکه چشمها بسوی زمین باشد از لطائف۔
اقتراح۔ بالکسر در آخر جای مهملهٔ یعنی خواستن و
سوال کردن از صراح و منتخب و کشف۔
اقلید۔ بالکسر معرب کلید از منتخب و صحاح۔
اقتصاد۔ بالکسر و صاد مهملهٔ میانه روی از منتخب۔
اقطار۔ بالفتح کنارها و بمعنی قطره ها در صورت معنی اول
جمع قطر بالضم است بمعنی کناره از منتخب و کنز۔
اقتصار۔ بالکسر و صاد مهملهٔ کوتاهی کردن و بر یک
چیز استادن از منتخب و باصطلاح اهل معانی کلام
کثیر اللفظ و قلیل المعنی نمودن۔
اقتباس۔ بالکسر آتش گرفتن چیزی که مصدر است
ماخوذ از پارهٔ قبس بالفتحتین بمعنی آتش پاره است
و نیز لفظ اقتباس بمعنی نور گرفتن و باصطلاح اهل
بدیع اندکی از قرآن یا حدیث در عبارت خود
آوردن بی اشارت از کنز و لطیفه رسائل۔
اقلیدس۔ بضم اول و کسر لام و دال مکشور نام کتابی
در علم هندسه و اشکال یا نامی که بنام مصنفش آنرا نامند
معنی لغوی این لفظ طیبهٔ هندسه است چه بزبان یونانی
اقلی بالضم کلید و دوس بالکسر بمعنی هندسه و بکسر اول و
فتح دال نیز نوشته اند از سروری و برهان و غیر آن در
منتخب بالضم گفته و حرکت دال نوشته۔
اقتناص۔ بالکسر نون و صاد مهمله شکار کردن
و کسب کردن از کنز و لطائف۔
اقط۔ بالکسر و بکسرتین بمعنی پنیر که آنرا قرب و کشک
نیز گویند و آن ماست و جغرات خشک کرده شده است
که آنرا نان خورش سازند از شروح نصاب و منتخب و کنز۔
اقطاع۔ بالفتح جاگیرات و برگنها استفاده از رندا
و منتخب و مصطلحات۔
اقرع۔ بالفتح و جای مهملهٔ مفتوح و عین مهملهٔ یعنی گل کم بهنده
آنرا گنجا گویند بفتح کاف عربی از شروح نصاب۔
اقطع۔ بالفتح بریده دست از لطائف۔
اقماع۔ بالکسر و عین مهملهٔ شکسته گردانیدن
و بالفتح شکستنها و کوتاهی شتر۔
اقتناع۔ بالکسر قناعت کردن۔
اقطاعات۔ بالکسر طای مهملهٔ میوه چینج ثمره یابی
اقفال۔ بالفتح جمع قفل است۔
اقبال۔ پیش آمدن و رو آوردن دولت بسوی کسی
و بمعنی قبول کردن از منتخب و غیره و در بهار عجم نوشته که
فارسیان بمعنی دولت و قوت طالع استعمال نمایند
اقبیل۔ بالکسر بای موحده مکسور و یای تحتانی مجهول
اما له اقبال که همین معنی اقبال دارد۔
اقل۔ بفتحتین و تشدید لام بمعنی اندکتر و عبد
اقل بهتر غلام کم قیمت تر۔
اقبال۔ بالفتح و بای تحتانی بزرگواران از کنز۔
اقلال۔ بالکسر اندک کردن و در و پشی از لطائف منتخب
اقحام۔ بالکسر حروف چهار حاء مهمله اختیار کردن و در آمدن
در چیزی و ستم کردن و خوار داشتن از کنز و منتخب۔
اقسام۔ بالفتح حصه ها و سوگندها۔
اقانیم۔ بفتح اول و کسر نون جمع اقنوم و آن
سه کتاب است نصاری را در مذهب ایشان۔
اقنوم بضم اول و ضم نون اصل هر چیز و باصطلاح
ترسایان اقنوم سه است وجود و حیات و علم و آنرا
آب و ابن و روح القدس نیز گویند و نام سه
کتاب مذهب نصاری در بیان هر سه قنوم مذکور
از موید و منتخب و غیر آن۔
اقحام۔ بالکسر انداختن چیزی را در چیزی از منتخب
اقوام۔ بالفتح جمع قوم۔
اقحاص۔ بالکسر فتن در کاری و بالفتح قحصاز کنز
اقلیم۔ بالکسر آن هفتمین حصه باشد از ربع مسکون
که عبارت از زمین آباد است و هر حصه طولانی است
که یکسر بمشرق دارد و دیگر بمغرب و هر اقلیم عرض یکی
از سبعه یا رهاست و در بعض کتب اسمای هفت اقلیم و
منازلهٔ هر یکی بشمار اینچنین نوشته اند چنانکه شیخ
محمد لاهوری صاحب موید الفضلا نوشته است هندوستان و حل
و چین بیشتر و ترکستان و پنج و ذراسان یعنی ایران
بشمس و ماوراء النهر یعنی توران بزهره و روم بعطارد
و بلخ بقمر منسوب است و اطلاق اسم اقلیم بر این نکته
مذکور مخالف قرار داد حکماست چنانچه بتفصیل اقالیم
و ارباب های هوز لشرح الفاظ هفت اقلیم خواهد آمد
انشاء الله تعالی و دانا اقلیم از منتخب و کشف و غیره
بالکسر ثبت شده است و بالفتح غلط است۔
اقنوان۔ بضم اول و ضم حای مهمله و فتح اول نیز آمده
بمعنی بابونه از موید و بحر الجواهر و سروری و برهان
اقران۔ بالفتح همسران و نزدیکان و همسایگان از مدار
اقتران۔ نزدیک شدن۔
اقچه۔ بالفتح و جیم فارسی بمعنی مهر زر و نقره یعنی درم و
دینار و هر چیز سپید که در گشت نصب کنند این لفظ
ترکی است در لغات ترکی بالف ممدوده و سکون
قاف نوشته است۔
اقتضیه۔ بالفتح و ضاد معجمه بکسر اول جمع تقضا که بمعنی حکم باشد
اقاله۔ بکسر اول بیع را فسخ کردن یعنی بعد از فروختن
چیزی خریدار و فروشنده بر رضای یکدیگر از ارادهٔ

آمرزیدن و بمعنی از گناه و رگذشتن و بمعنی متوجه کردن ارادہ از منتخب و شرح و مقامات حریری

اقمشہ - بفتح اول و کسر میم جامہای پشمینہ درختہا و متاعہا و این جمع قماش است -

اقاصی - بفتح اول و صاد مہملہ بکسر رو در برہان از منتخب و کنز

فصل الف مقصورہ مع کاف عربی

اکفا - بالفتح و فا بمعنی ہمسران و ہمجنسان چنانکہ جمع کفو است و بالکسر یکے از عیوب قافیہ کہ حرف ردی یا قید مختلف باشد بشرط قرب مخرج چون صباح و سپاہ و بحر و شہر از منتخب و رسالہ عطائے -

اکاذیب - بفتح اول و کسر ذال معجمہ سخنہائے دروغ جمع کاذب خلاف القیاس چنانکہ اباطیل جمع باطل یا آنکہ جمع اکذاب باشد و اکذاب جمع کذب -

اکتیاب - دردمند و غمناک شدن از لطائف کنز

اکتساب - بالکسر حاصل کردن چیزی بسعی خود از منتخب -

اکباب - بالکسر ہر دو بای موحدہ نگون فتادن از لطائف و در منتخب نوشتہ کہ بر و افتادن و بر و افگندن لازم و متعدی است -

اکرات - بضمتین جمع اکرۃ باشد مثل کرۃ ہوا و کرۂ افلاک -

اکراد - بالفتح و کاف عربی و دال مہملہ جمع کرد بالضم کہ قومی ست از عجم اکثر ایشان صحرا نشین باشند از منتخب وغیرہ -

اکید - بفتح اول و کسر کاف عربی بروزن فعیل بمعنی محکم و استوار -

اکدر - بالفتح تیرہ تر از لطائف -

اکار - بالفتح و تشدید کاف بزرگ یعنی مزارع اے دہقان کہ زراعت کند از منتخب -

اکثار - بالکسر ثای مثلثہ بسیار گفتن و بسیار کردن و بسیار خوردن از منتخب -

اکسیر - بالکسر بمعنی کیمیا از کشف و سروری و تمویہ

اکمل - بالفتح و سکون کاف و فتح یای تحتانی و سین مہملہ زبرگ تر از لطائف -

اکدش - بکسر اول و سکون کاف عربی و کسر دال مہملہ بمعنی محبوب یعنی اسپیکہ مادرش از ہند و پدرش از ترکستان باشد از جہانگیری و لطائف و اسپیکہ پدرش ترکی و مادرش عربی باشد و آن بغایت تیز رفتار بود و گاہے مجازاً بمعنے مرکب مجموعہ آید -

اکارع - بفتح اول و کسر رای مہملہ و عین مہملہ پاہائے گاو و گوسپند از صراح -

اکناف - بالفتح بمعنی اطراف و کنارہا و بمعنی پناہہا و این جمع کنف است کہ بمعنی پناہ و کنارہ و طرف باشد از منتخب و کنز -

اکتناف - بالکسر پناہ گرفتن از لطائف -

اکاوت - بکسر اول پالان خر و اسپ از شرح نصاب و کنز و منتخب -

اکحل - بالفتح و حای مہملہ نیز مفتوح آنکہ چای سرمہ در چشم کردہ و نام گیاہیست کہ آنرا بہفت اندام گویند و آن سیاہ رنگ تلخ و با سلیق است از منتخب و کنز -

اکول - بالفتح بروزن فعول بسیار خورندہ -

اکال - بالفتح و تشدید کاف بسیار خورندہ -

اکیل - بالفتح ہمکاسہ یعنی ہمراہ خورندہ -

اکمال - بالکسر کامل کردن و تمام کردن -

اکتحال - بالکسر سرمہ در چشم کشیدن از کنز

اکلیل - بالکسر بمعنی تاج و نام منزل ہفدہم از منازل قمر و آن ستارہ است بشکل شلث بصورت تاج بر پیشانی عقرب از شرح قرآن السعدین و کشف مدارک

اکل - بضمتین بمعنے میوہ و بفتح اول و سکون کاف بمعنی خوردن از لطائف -

اکمل - بمعنے کامل تر -

اکارم - بفتح اول و کسر رای مہملہ گرامی تران و بخشندہ تران -

اکتئام - بالکسر و بدو نای فوقانی نہان داشتن و پوشیدگی و خضاب کردن -

اکمام - بالفتح آستینہا و غلافہای شگوفہ از منتخب -

اکنون - در برہان بروزن مجنون بقیاس میخواہد کہ بالضم باشد چہ این لفظ ظاہر امزید غلبہ کنونست کہ بضمتین باشد چون الف در اول ثلاثی و رباعی و غیرہ آرند مابعد او ساکن کنند و ہمان حرکت ما بعد بدو دہند -

اکوان - بالفتح و کاف عربی در فارسی نام دیوی کہ رستم را در دریا انداختہ بود و باز بدست رستم کشتہ شد از برہان و رشیدی و در عربی بمعنی موجودات و مخلوقات و این جمع کون است کہ بالفتح باشد و میتواند کہ جمع کائن باشد کہ بمعنی پیدا شونده است -

اکنان - بالفتح و کاف عربی و حرف سوم نون پردہا و این جمع کن است کہ بالکسر التشدید بمعنی پردہ و پوشش باشد کذا فی المنتخب -

اکسون - بالکسر و کاف عربی و ضم سین مہملہ دیباے سیاہ از جہانگیری و موید و کشف و رشیدی و در برہان بالفتح و بالکسر آمدہ -

اکاسرہ - بفتح اول و کسر سین مہملہ جمع کسریٰ بکسر کاف نوشیروانست لیکن اکاسرہ اولاد او را گویند و گاہے از لفظ اکاسرہ سلاطین متکبرین مراد باشند از منتخب

اکیلہ - بفتح اول و کسر کاف خوردنی و غذا چراکہ فعیلہ بمعنی مفعولہ است -

اکمہ - بالفتح کور مادرزاد از لطائف و کنز -

اکلہ - بفتح ہمزہ و کسر کاف نام مرض بد اول از مزیل الاغلاط -

اکتناہ - بالکسر بکنہ چیزے رسیدن -

اکراد - بالکسر بروزن و معنی کسے را بر کاری داشتن از کنز

اکالہ - بالفتح و تشدید کاف بسیار بسیار خورندہ -

اکسیری - بالکسر کیمیاگر -

فصل الف مقصورہ مع لام

الا - بکسر اول و تخفیف بمعنی نعمت و نیکی و بفتح اول بمعنی بدان و آگاہ باش در نیصورت حرف تنبیہ است از کنز و شرح نصاب و در فارسی بالفتح کلمہ خطاب است بمعنی اے از برہان۔

الکا - بالضم و کاف عربی لفظ ترکی است بمعنی پرگنہ و زمین و ملک و وطن۔

التقا - بالکسر باہم شدن و باہم پیوستن و یکدیگر را دیدن از منتخب و کنز۔

القا - بالکسر رسانیدن و افگندن از منتخب و کنز و صراح۔

التوا - بالکسر و تای فوقانی بمعنے پیچیدن از منتخب و کنز۔

الفا - بالکسر و فا مصدر است از باب افعال بمعنے یافتن و بضم اول و فتح لام با یکدیگر الفت کنندگان و دوست دارندگان۔

الجا - بالکسر و جیم نگاہ داشتن از بدی و اندافتن کار خود را بر خدا از منتخب۔

الحا - بالکسر و حای مہملہ در نزاع اندافتن از صراح۔

التجا - پناہ آوردن از منتخب۔

الہاب - بالفتح و الشہا۔

الشہاب - بالکسر افروختہ شدن آتش و شعلہ زدن شدن از منتخب و کنز۔

الوپ بضم اول و ثانی و واو غیر ملفوظ و سکون بائے موحدہ ترکی است بمعنی شدہ۔

اولوالالباب - صاحبان عقلہا و خردہا چہ اولو بضمتین بمعنے صاحبان و الباب بالفتح جمع لب کہ بالضم و تشدید بائے موحدہ بمعنی عقل و خرد باشد۔

الفات - بالکسر گوشہ چشم نگریستن از ندارد۔

الست - بفتح اول و ثانی و سکون سین مہملہ و ضم تائے فوقانی و در استعمال فارسیان بسکون تای فوقانی بمعنی آیا نیستم چہ الف در اول لفظ الست برائے استفہام است و لست بصیغہ اعتکلم و لفظ است شاہد

باشد بآیہ کریمہ الست بربکم قالوا بلی۔

الہیات - مباحث و مسائل علم الٰہی کہ یکے از فنون حکمت است۔

الفت - خو کردن و دوستی بلفظ دادن و گرفتن و کردن مستعمل۔

الموت - بالفتح اول و ثانی و ضم میم و واو معروف و تائے فوقانی نام قلعہ ایست مشہور کہ مابین قزوین و گیلان واقع است از برہان۔

الواث - بالفتح و ثائے مثلثہ آلو و گیہا۔

الغیاث - بکسر غین معجمہ بمعنے داد رسی بیخواہم از اصل اطلب الغیاث بود بجہت تخفیف طلب کہ فعل بود حذف کردند الغیاث مفعول آن باقی ماند و در استعمال عرف الغیاث بمعنی فریاد مستعمل میشود۔

التجاج - بالکسر بد و جیم عربی ستیزہ کردن۔

التخاج - بالکسر و ہر دو حائے مہملہ زاری کردن و درخواستن از مدار و مؤید و در کنز و منتخب مبالغہ کردن در کار ہے۔

الواح - بالفتح و حای مہملہ بمعنے چیزہائیکہ پہن باشد مثل تختہا خواہ از چوب باشد خواہ از عاج و مس و آہن وغیرہ و این جمع لوح است از منتخب۔

الوند - بفتح اول و سوم و سکون نام کوہی است بلند در نواحی ہمدان از برہان۔

الد - بفتحتین و تشدید دال سخت خصومت کنندہ از منتخب و صراح۔

التذاذ - بالکسر و ہر دو ذال معجمہ لذت و مزہ یافتن از منتخب۔

الذ - بفتحتین و تشدید دال معجمہ لذیذتر و بامزہ تر۔

اللہ اکبر - نام کوہی است قریب شیراز و از وی چشمہ بیرون آمدہ کہ کنارۂ رکن آباد جاری است از مدار۔

اولوالامر - بضمتین بادشاہ و امیر و ہر کسیکہ صاحب حکومت باشد۔

البرز - بالفتح و بائے موحدہ مضموم و سکون رائے مہملہ و بعدہ معجمہ نام کوہی است بلک باز مدران از رشیدی و دربران نام کوہی است میان ایران و ہندوستان۔

الغ - بفتح اول و سکون لام و گستای فوقانی و زائے معجمہ نام پادشاہ ترک و خوارزم از مؤید و برہان۔

الدگر - بکسر اول و سکون لام و ضم دال مہملہ و فتح کاف فارسی و رائے معجمہ نام پدر قزل ارسلان از مؤید و برہان۔

الماس - بالفتح جوہریست سفید شفاف نہایت سخت گران قیمت کہ بہندی ہیرا گویند و فصلی است از فولاد جوہر دار و کارد قلمتراش و تیغ و خنجر را نیز گویند از بہار عجم و کشف و برہان و شرح نصاب و مؤید۔

الیاس - بالکسر نام پیغمبر علیہ السلام کہ برادر خضر علیہ السلام اند و ہمراہ خضر اب حیات خوردہ ہمیشہ زندہ اند چنانکہ خدمت برہنجضر مفوض شد ہمچنین خدمت بحر بالیاس مقرر است۔

الوس - بضمتین و واو غیر ملفوظ و سین مہملہ ساکن در ترکی قوم را گویند۔

التماس - بکسر بر خواستن از منتخب و باصطلاح اہل عربی سوال با مساوی و در فارسی سوال دنے با علی۔

التمش - بالفتح و تای فوقانی نیز مفتوح و کسر میم و سکون شین معجمہ بمعنے فوج پیشین و این لفظ ترکی است و در لغات ترکی نوشتہ کہ التمش بمعنے نوجیکہ میان ہر اول و سردار باشد و در ترکی بمعنے عدد شش نیز آمدہ۔

الش - بضمتین انچہ از پیش امراطعام نوکران دہند از مدار و این لفظ ترکی است گاہی مطلق بسیم الخطا ترکی الوش بزیادت واو نویسند مگر خواندن آن واو خطاست۔

الوش - بضمتین و واو غیر ملفوظ انچہ از پیش امراطعام نوکران دہند و طعام پس ماندہ و این لفظ ترکی است

المش - بضم اول و کسر میم و شین معجمہ لفظ ترکی است بمعنی شدہ۔

القا - بر چیدن از کنز۔

التباع - بالکسر و حرف ثالث فوقانی و رابع تحتانی در آخر عین مهملهٔ بمعنی رشتهٔ دل از عشق از کشف و صراح -

التماع - بالکسر بمعنی مهمله درخشیدن و لمعه زدن از منتخب و کنز -

التبع - بالفتحتین و در آخر عین مجمه بمعنی کلان و بزرگ و این لفظ ترکی است از مدار و کشف و برهان -

التنع - بالفتح و ثای مثلثه نیز مفتوح و در آخر عین مجمه بکسر ا بمخرج حروف ادا کردن فتواند بجای ر مهمله لام گویند و بجای شین مجمه سین مهمله -

الیلغ - کلامرکب است بمعنی ولیر و بزرگ از لطائف -

الاغ - بضم اول و در آخر عین مجمه بمعنی سواری و مرکب که آنرا بیگار گیرند از رشیدی و در لطائف گفته بمعنی اسب و کسیکه بڈاک چوکی بجاست رود و در برهان قاصد و اسب و ڈاک چوکی -

الطاف - بالکسر لطف کردن و بالفتح نوازشها از منتخب -

الفاف - بالکسر درهم پیچیدن و بالفتح دختان بهم درشده از منتخب و لطائف -

اللطف - بالفتح ناز کتر و پاکیزه تر از منتخب -

الوف - بضمتین هزاران و این جمع الف است -

الیف - الفت گرفته شده از لطائف -

الف - بفتح اول و سکون لام بمعنی هزار که عدد معروف است و بکسر اول و سکون لام خوگر شدن و دوستی و یار و دوست و بفتحتین نیز بمعنی خوگر گرفتن و دوستی از منتخب و کنز و قاموس و بفتح اول و کسر لام بمعنی مرد جواد و سخی و بقولے مرد بے زن و نام یکی از حروف تهجی و آن خط مستقیم است که در میان لفظے یا آخر لفظے ساکن واقع میشود بے ضغط زبان و اگر آن خط مستقیم در ابتدائے لفظ متحرک باشد یا در میان یا در آخر لفظ ساکن بضغط زبان واقع شود همزه نامند مگر در عرف و محاورات اهل فارسی و عربی اگر ساکن باشد یا متحرک بهر دو حال الف گویند بدانکه الف در فارسی هرچند قسم است اول برای فاعل چنانکه در دانا دبینا و جهاندار و برای مفعول چنانکه پذیرا بمعنی پذیرفته شده و بادسوم برای لیاقت چنانکه خواناد پذیرا بمعنی لائق خواندن و لائق پذیرفتن مصرع پذیرا آمخن بود شد جهانگیر و دوین دو قسم فرق باریک است چهارم برای تشکم چنانکه ملاذا و معاذا یعنی ملاذ من و معاذ من پنجم برای اتصال یعنی مرادف های الصاق آید چنانکه رنگارنگ و شبا شب یعنی رنگ برنگ و شب بشب ششم برای قسم چون حقا و در با هفتم مصدریه چون پهنا و فراخا بمعنی پهن شدن و فراخ بودن نظامی گوید مصرع به پهنا شدی چهره را پهن ساز هشتم برای کثرت چون خوشا و بادا و اندکا یعنی بسیار خوش و بسیار باد و بسیار اندک نهم برای دعا چون دادا و کنادا و بقا دادا و بیادا و بیزدا و دوبادا و در اصل برادا بوده هم برای تذکیر برای صورت که بجهت دفع بخار غم در نوحه و نالها بکار برند چون دادا و ادادریغا و دردا و دادا و ویلا یازدهم برای ندا چون خدایا و کریما و دلا و عبادا دوازدهم برای عطف چون شبا روز و سالا ماه و سرا پا و شبانه روز لفظ آ بمعنی او عطف است سیزدهم برای تردد آن گاهی در اول آرند چون شتر و شتر و اگر و گر و ابر و بر و شکره و شکند رسکند روگاهی در وسط چون نگونسار بمعنی نگون سر و حرام خوار بمعنی حرام خور و یاسمین یار بمعنی یاسمین بر و گاهی در آخر چون نیکا بمعنی نیک و درویشا بمعنی درویشی و گفتا بمعنی گفت و این الف زائد اکثر در نظم می آید برای تمریت وزن چهاردهم الف تسمیه که برای تعظیم در آخر اعلام و القاب آرند چون جلالا و نصیرا و ظهیرا و طاکبا و تقیا و صفا با و غیره و پانزدهم برای افاده معنی تمام چون سراپا شانزدهم برای نسبت چون گندا بمعنی چیزیکه بوی ناخوش دهد پورپیچ جامی گوید مصرع گنده دهن همچو پیاز و ترش چو درنج و دشوهرا بمعنی مار گل و غیره که بیرون شود هر دو را مادآویزند و زیبا منسوب بزیبا یفتدهم برای اشباع یعنی الفیکه بسبب خواندن

فتح پیدا شود چون نمکا بمعنی نمک و مارا بمعنی مهار و آچارا و اچار و این الف ممدوده در اصل دو الف است یکی همزه الف تنوین و آن در اواخر اسماء عربی واقع شود و در مقام نصب نویسند در حالت وقف الف خوانده میشود چون یقیناً و مطلقاً و قطعاً و ظاهراً و شلاً و صلاً و این تنوین نصبے مفید معنی تمیز است یعنی از روے یقین چنین است مگر لفظ صلا منسوب به نزع خافض است یعنی بدور کردن با که حرف جاره است ای صلا در اصل با صل بود یعنی بوجه بیچ و جدا نوزدهم الف جمع و آن در فارسی جز بلفظ ما یا نه نیامده و در عربی بسیار است چون تراجم و عناصر و مساجد و عرائض بستم الف ابدال این مخصوص بعربیست چون در بدل و اواید بصورت الف نویسند و خوانند چون عصا که در اصل عصو بود و چون در بدل یا آید بصورت یا نویسند و الف خوانند چون مهندی که در اصل مهندی بود و همچنین در مرتقی و مصطفی اگرچه یا این هر دو در اصل او بوده بست و یکم الف نائبت که بجای اخر الفبا عربی الحق شود و بصورت یا نوشته میشود چون جبلی و تقیی و دینی مگر دینی را اصل دیا یا الف نویسند بست و دوم الف مجهول الاصل و این را نیز بیا نویسند گاهی فارسیان این الف را باعتبار صورت کتابت یا خوانند چون موسی و عیسی بست و سوم بمعنی سوی و طرف چون سر از زیر و سر بالا یعنی سر بسوی زیر و سر بطرف بالا در سه تا و چهار بست و چهارم الف بمعنی لفظ است که حرف رابط است چنانکه بیت و در بغا گردن طاعت نهادن و گرش همراه بودی دست و دادن و یعنی و در بغ است و در عرفی گوید بیت آن جام که آذر منیر تو فلک ساخت و زو دا کند غنچه گل شهرت جم را یعنی زود دست و این حرف گاهی بیای موحده بدل شود چون اسفندیدن و بسفندیدن بروزن پرستیدن بمعنی ساخته و آماده شدن و تخا بمعنی چون است و خشتا بالفتح استخوان خرما و کنار و غیر آن و بدال مهمله چون بآن و بان دشنا بمعنی مجمه عربی و بکاف فارسی و بلام چون سلک

آبچه وسگ لابی جانور کیست که چند بیدستر از ان بهر سد و نبون چون اغول و نغول بواد معروف جائیکه در بیابان بهر ره گوسپندان سازند آدر دونادر و بمعنی جنگ و بواد چون آرنج و دارنج و ناغ و تورغ نام درخت و کیسان و یکسون بمعنی برابر و بهای هموز چون انباز و هباز و یاسا و یاسه بمعنی رسم و قاعدهٔ مغلان و یاسای تحتانی چون ارمغان و یرمغان و چون افتاد و بیفتاد -

الصاق - بالکسر بچیزی چسپیدن و چسپانیدن از منتخب

التزاق - بزای هموز و التساق بسین مهمله و التصاق - بصاد مهمله هر سه لغت بمعنی بچیزی چسپیدن از منتخب و کنز -

الاچق - بضم اول و فتح جیم فارسی خانه صراییان که از موساز ندا زلطائف -

الاق - بضم سواری و مرکب که آنرا بکار گیرند از رشیدی و در لطائف بمعنی اسپ و کسیکه بڈاک چوکی بجائے رود و در بربان بمعنی قاصد و اسپ ڈاک چوکی و بمعنی خر نیز آمده و این لفظ ترکی است -

الدق - بضم اول و ضم دال و ترکی مصدر است بمعنی شدن

الخاق - بفتح اول و ضم لام ترکی است صاحب لغات ترکی نوشته پوشاک معروف که زیر قبا پوشند

الشنگ - بضم اول و فتح لام و سکون نون و کاف فارسی ترکی بمعنی سبزه زار و بفتحتین بمعنی دیوار مور چال قلعه گیری از برمان

العجل - بفتح اول و سکون لام و فتح عین و فتح جیم مصدر و الف و لام در اول زائده در ترکیب مفعول مطلق است که صیغهٔ امر از اول این حذف شده در اصل چنین بود اعجل العجل یعنی زود می کن زود می کردن اے کمال زود می کن -

الحال - بالفتح بمعنی اکنون مرکبست از الف و لام عهد و کلمهٔ حال بعضے از مردم که یک لفظ مفرد دانند و بالکسر خوانند غلط محض است -

الّ - بالکسر و تشدید لام بمعنی بیاں و امان و سوگند از منتخب و شرح نصاب و کنز -

الهام - بالکسر انچه در دل کسے اندازد خدا تعالی از خیر و وقوع خیر یا شر از بحر الجواهر و لطائف و منتخب و کنز -

التیام - بالکسر یکدیگر پیوستہ شدن و بهم آمدن و بهم شدن زخم از زبدة الفوائد و منتخب و موید -

اولوالعزم - خداوندان عزم و بمعنی پیغمبر انیکه جهد و ثبات داشتند در کار ها و صبر بر بلاد تکالیف کرده اند و آن شش تن بودند نوح و ابراهیم و داود و یعقوب و یوسف و ایوب و موسی و عیسی و محمد علیهم الصلوٰة والسلام از بیضاوی و منتخب وغیره -

الزام - بالکسر لازم گردانیدن بر خود و یا بر غیر از منتخب و غیر آن

التزام - بالکسر بر خود لازم گرفتن کاری را از منتخب

الزم - بالفتح و زاے معجمه مفتوح لازم تر -

الم - بفتحتین رنج و درد -

الیم - دردناک -

التئام - بکسر اول و سکون لام و کاف فوقانی و ثنائے مثناة بوسه دادن بر چیزے یعنی بوسیدن ماخوذ از لثم که بمعنی بوسه دادن است -

اللهم - در اصل یا الله بود لفظ یا را حذف کردند و میم مفتوح و مشدد عوض او در آخر در آوردند -

التون - بالفتح تاے فوقانی و واو معروف و نون در ترکی زرشیخ را گویند و نام حرم طغان شاه و بمعنی کنیز کی از لطائف

الحان - بالکسر خوش خوانی و نغمه و بالفتح آواز ها از منتخب

الکن - بفتح اول و فتح کاف عربی آنکه زبانش در سخن گرفته شود از منتخب -

الان - بالفتح و تشدید لام نام یکی از کشور روس و در بربان ولایتی از ترکستان و بالفتح و تخفیف لام و مد الف دوم در عربی بمعنی اکنون -

الپ ارسلان - بفتحتین و قیل بسکون لام و با ے فارسی بمعنی شیر دلیر چه الپ بمعنی دلیر و ارسلان بمعنی شیر و نیز نام پادشاهی است -

الی الآن - بمعنی هنوز تا اکنون -

الماس دندان شدن - کنایه از کمال الحاح و فروتنی کردن -

الف کشیدن و الف تن کشیدن - داغ بصورت الف بریدن موختن و بعضے گویند که در ایام ماتم تسره ها بر سینه زنند که نشانهایش بشکل الف ها پیدا میشود و در بهار عجم نوشته که این رسم ولایت است که عاشقان و قلندران و ماتمیان الف بر سینه می کشند

السن - بفتح اول و سکون لام و ضم سین مهمله و نون جمع لسان -

الف قامتان - مردگان و کنایه از زنگاه از مصطلحات

الف بر خاک یا بر زمین کشیدن کنایه از خجالت کشیدن

الف بر خاک کسی کشیدن - در مذهب امامیه رسمی است که میت را بخاک کرده هفت بار سوره انزلناه خوانند و هر بار بر قبر الف کشند از مصطلحات

البتّه - بالفتح و با ے موحده و تشدید فوقانی اول و تخفیف فوقانی ثانی که در حالت وقف بها بدل شده مصدر است و برای تاکید و مبالغه مستعمل میشود و در اصل تبتة بود که بمعنی قطع است یعنی یکبار بریدن الف و لام و زیاده آوردند که عوض فعل عامل است از کشف

السنه - بفتح اول و سکون لام و کسر سین مهمله و فتح نون جمع لسان که بمعنی زبان است و بر همین وزن طعمه جمع طعام و امتعه جمع متاع و اقمشه جمع قماش و اسلحه جمع سلاح و غیر آن -

الیه - بالفتح و یای تحتانی نیز مفتوح بمعنی سرین و بالکسر چنانکه مشهور است غلط از عزیز اللغات و بحر الجواهر و در شرح نصاب و کنز الیه بالفتح بمعنی دنبه گوسپند و گوشت سرین حیوان -

الف و نون زائدتان - یعنی الف و نون که مقابل فا و عین و لام نیفتد چنانکه در رحمان و عطشان که بر وزن فعلان است -

الفیه - بالفتح و فای مکشور و لشدید تحتانی نام کتابی در علم نحو و صرف که هزار بیت دارد و به اصطلاح رندان ایران کنایه از قضیب و وکر از بهار عجم و رشیدی -

الکه - بالضم و کاف عربی بمعنی کشور لفظ ترکی است از لغات ترکی دبرهان -

الله - در لغت بمعنی معبود برحق و در اصطلاح علم الذات الواجب الوجود المستجمع لجمیع الصفات و در اصل این اختلاف است نزد امام اعظم رحمة الله علیه بر اصل خود است زیرا که در ذات او تعالی تغیر نیست پس در لفظ اسم ذات او هم تغیر نباید کرد و نزد سیبویه دو قول است یکی آنکه اصل آن الاله بود همزه را بقاعده پس حذف کردند و لام او را ساکن کرده در لام دوم او غام کردند الله شد دیگر آنکه در اصل آن اله بود همزه را حذف کردند خلاف قیاس پس عوض او الف و لام در آوردند و لام اول را در ثانی او غام کردند الله شد و هم نزد سیبویه اصل لفظ الله لاه بود از کیه بالفتح که بمعنی پوشیدن و در پرده رفتن است پس داخل کرده شد بر لاه الف و لام زائد لازم غیر عوضی و بلند او غام جاری مجرای اسم علم از صراح و منتخب و بعض حواشی بهمن ریحان الله الله در مقام تعجب استعمال کنند -

الویه - بالفتح و واو مکسور و تحتانی علمهای فوج یعنی نشانهای لشکر و این جمع لواء است -

لاجه - بفتح اول و ثانی و جیم فارسی پارچه باشد مخطط که در رنگ باشد از لغات ترکی -

الچه - بالفتح جنسی و مال و بندی که در تاخت ملک بیگانه گیرند و نوعی از پارچه ریشمی الوان و این لفظ ترکی است از مصطلحات -

الهی پناه کسیکه او عالم علم حکمت الهی باشد و الهی نام فنی است از سته فن حکمت که طبیعی و ریاضی و الهی باشد -

الفیه شلفیه - نام کتابی که حکیمی بهر تقویت باه بادشاه مشتمل بر اشکال عجیبه جامع ترتیب داده بود الفیه کنایه از آلت تناسل و شلفیه کنایه از فرج زن از مصطلحات -

الفت تازیانه خطیکه از ضرب تازیانه بر بدن ظاهر شود از مصطلحات -

المعی - بالفتح و میم تیز مفتوح و کسر عین مهمله کسیکه زبانش همیشه بر صواب باشد و در فکر او خطا نیفتد و نا پرسیده از فرست خود معلوم کند از شرح حریری و در کنز بمعنی زیرک -

الچی - بالفتح مال و بندی جنسی که در تاخت ملک بیگانه گیرند و بمعنی گیرنده و ستاننده و این لفظ ترکی است از مصطلحات -

الهی - این لفظ مرکب است از لفظ آله که اسم ذات حقتعالی است و از حرف یای مشکم پیوسته بمجموع آله من است و در بعض محل یای این لفظ بکسر همزه نسبت نیز مفهوم شود چنانکه در این عبارت که حکم الهی این چنین بود و کسانیکه این را از نفس کلمه دانند خطاست و الهی نام یکی از اقسام ثلاثه حکمت نیز است و اقسام ثلثه حکمت اینست ریاضی و طبعی و الهی پس الهی علمی است که بحث کرده شود در آن از اموریکه بوجود خارجی و تعقل هر دو محتاج نباشد بسوی اراده و آن معرفت الله تعالی است و مقربان حضرت او که بفرمان او اسباب دیگر موجود شده اند چون عقول و نفوس و اجرام و افعال ایشان -

الف کوفی - کنایه از چنبر کج چرا که الف خط کوفی کج باشد از کشف و از مدار الافاضل و برهان نوشته که الف کوسفه کنایه از قضیب و آلت تناسل -

الدقی - بضم و دال و سکون قاف بمعنی شدن و یای تحتانی در آخر ضمیر غائب مؤنث ترجمه لفظ او که راجع است بسوی های بدائی -

فصل الف مقصوره مع میم

اما - بکسر اول و تخفیف میم کلمه ایست که بفتح اول بمعنی کنیزک باشد از الف و لام و تشدید میم در عربی ترجمه یا که حرف ترديد است و بفتح اول و تشدید میم معنی لیکن دهد -

امقا - بالکسر نشان و علامتی که بر پشت فرامین و قبالهٔ نویسند و معنی لغوی آن بگذرانیدست و روان گردانیدن فرمان از بهار عجم و مدار کشف و منتخب و کنز اعراب بضم اول و فتح ثانی و ثالث و در آخر همزه جمع امیر از منتخب عجب از بعض مردم به التفات که بسکون میم خوانند -

امارا - بالکسر بر کردن و از جایی چیزی نوشتن و آغاز کردن و از خود چیزی گفتن و در اصطلاح بمعنی رسم الخط یعنی نوشتن ترکیب حروف موافق قاعده از منتخب و مدار -

امتلا - بالکسر پر شدن و در عرب بسیار پر شدن معده از غذا و بر هضم -

امنا - بضم اول و فتح میم و نون بمعنی امانت داران و این جمع امین است -

امعا - بالفتح روده های شکم و این جمع مساست که بکسر میم باشد و روده همه شش است اول اثنا عشری دوم صائم سوم دقیق چهارم اعور پنجم قولون ششم مستقیم از لطائف و مفرح القلوب -

ام القری - بضم اول و میم مشدد و مضموم و ضم قاف و فتح رای مهمله و در آخر الف بصورت یا مکه معظمه چرا که اول از همه قریه های آن نواحی آباد شده است -

امشب - بمعنی این شب و در معنی شب گذشته و شب آینده هر دو مستعمل میشود و بدانکه در سه محل لفظ ام بالکسر بمعنی لفظ این آید یکی امشب دوم امروز سوم امسال از بهار عجم و غیر آن -

ام الکتاب - کنایه از سوره فاتحه و بمعنی قرآن مجید و بمعنی لوح محفوظ - آیات محکمات از کنز و در اصطلاح سالکان عقل اول که اشاره بمرتبه وحدت است از بهار عجم و لطائف -

انیمت - بالضم و نون مکسور و یای تحتانی ساکن و میم مفتوح بمعنی آرزو و امید و بالفتح و نون مکسور و یای تحتانی ساکن و فتحه بمعنی نیز فی و این از مدار و کشف و منتخب -

انامیه - بکسر اول و فتح نامی فوقانی میراندن

دکشتن کسے را از منتخب۔
امارت۔ بکسر حکومت و بفتح بمعنی نشان و علامت۔
امارات۔ بفتح اول علامتہا و نشانہا از صراح و کشف۔
امہات۔ بضم و تشدید میم مادران جمع امہ و این لغتی است در اُم کہ بمعنی مادر باشد و استعمال امہات در انسان بست و در غیر انسان امات گویند بتشدید میم کذا فی القاموس و الصراح۔
امت بفتحتین بمعنے کنیزک و بفتح و سکون میم پشتہ زمین و جای بلند و بضم اول و تشدید میم مفتوح بمعنی گروہ انسان و بمعنی پیروان انبیا از منتخب و کنز و فرہنگ اللغات و مولانا یوسف بن مانع چنین تحقیق کردہ کہ امت مأخوذ از ام است کہ بمعنی قصد کردن باشد و بر این تقدیر امت گروہی بود کہ در قصد کردن چیزی یکدل باشد و بمعنی جین و بمعنی ملت و امام و پیشوا و بعضے از روزگار و تارک سحر۔
ام الخبائث۔ شراب
امتراج۔ بالکسر و جیم آمیختہ شدن چیزے بچیزے از منتخب۔
امالیح۔ بالکسر و یای مہملہ چیزے را نمکین کردن
اما بعد۔ الفاظ متضمن بمعنے شرط و لفظ بعد از ظروف زمانے است بمعنی پس چون در بجا مضاف الیہ محذوف منویست یعنی علی الضم باید خواند یعنی دال بعد را در اینجا بضم مبنی باید خواند و مضاف الیہ محذوف آن اکثر لفظ حمد و نعت باشد۔
امداد۔ بالکسر مدد کردن از منتخب۔
امتداد۔ کشیدہ شدن و درازی از منتخب
امجد۔ بالفتح بزرگتر از منتخب۔
امجاد۔ بالفتح بزرگان۔
اماجد۔ بزرگان۔
امرد۔ بالفتح بریش و سادہ نسخ از صراح۔
امارد۔ بفتح اول و کسر رای مہملہ جمع امرد۔

امیہ۔ بضم اول و کسر میم و یای مجہول و گاہی میم را مشدد کنند و مجہول را معروف خوانند در اکثر محل درست باشد از مدار و مویہ۔
ام ولد۔ باضافت باصطلاح فقہ کنیزکیکہ بہ نطفۂ مالک خود پسر یا دختر زائیدہ باشد در حین حیات خود مالک او را روا نبود کہ آن کنیز را فروخت نماید و بعد از مردن مالک خود آن کنیز آزاد باشد یا بمیراث بخواہد رسید۔
امصار۔ بالفتح شہرہا سے کلان و این جمع مصر است کہ بمعنی شہر است از منتخب۔
امطار۔ بالفتح بارانہا این جمع مطر است کہ بمعنی باران باشد از منتخب۔
احرار۔ بالکسر پگذر نہیدن از کنز۔
اموات احمر۔ مقتولان و شہیدان۔
امر۔ بفتح اول و سکون میم بمعنی حکم و بمعنی کار اگر بمعنی حکم باشد جمع آن اوامر بے آید و اگر بمعنی کار باشد جمع آن امور بے آید از منتخب۔
امس۔ بالفتح دیروز از کشف۔
املس۔ بفتح اول و فتح لام سادہ و ہموار و صاف و نرم از کشف و کنز و صراح۔
امراء القیس۔ بکسر اول و سکون میم و فتح رای مہملہ و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است و فتح قاف و سکون تحتانی و سین مہملہ نام شاعری کہ افصح شعرائے عرب بودہ است بعضی گویند کہ او ہفت قصیدہ عزائے خود نوشتہ بر در کعبہ آویختہ بود و بگفتہ جرہم صلائے عام در دادہ دران ایام آیہ کریمہ قُلْ یَا اَرْضُ ابْلَعِی مَاءَکِ وَیَا سَمَاءُ اَقْلِعِی وَغِیْضَ الْمَاءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ نازل گشت بملاحظۂ این آیہ شہرۂ فصاحت امراء القیس بسیری گشت
امتصاص۔ بالکسر ہر دو صاد مہملہ مکیدن از کنز۔
امتاع۔ بالکسر نفع رسانیدن۔
ام الدماغ۔ بالضم کنایہ از جای دماغ و آن فرق سر

از استخوان جمجمہ است صلب کہ محیط جوہر دماغ است
امر معروف۔ امر کردن بکارہای نیکو کہ در شریعت اسلام معروف و شناختہ شدہ ہستند چنانچہ صوم و صلوٰۃ و حج و زکوٰۃ و صدقۂ عید الفطر و قربانی۔
املاق۔ بالکسر مفلسی و درویشی از منتخب۔
امام ناطق۔ یعنی امام ناطق بحق عبارت از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ۔
املاک۔ بالکسر ملک چیزی گردانیدن و بالفتح جمع ملک بالکسر
امتثال۔ بالکسر و حرف چہارم ثای مثلثہ بمعنی فرمانبردار از کشف و منتخب و کنز۔
اطلال۔ بالکسر طول کردن از منتخب۔
امہال و تمہال۔ ہر دو بالکسر مہلت و فرصت دادن از اطالت۔
اشمال۔ بالفتح دستانہای مشہورہ و صفتہا و بمعنی مانند از منتخب۔
امیر محل۔ بفتح زاء و سکون حای مہملہ لقب مغفرت پناہی کرم اللہ وجہہ از مدار۔
اماثل۔ بفتح اول و کسر ثای مثلثہ جمع مثل کہ بمعنی مشابہ و نظیر است یا جمع امثال کہ جمع مثل است از شرح اصول اکبری و بمعنی ہمسران مستعمل۔
امل۔ بفتحتین بمعنے امید از منتخب۔
ام۔ بالفتح و سکون میم حرف عطف است بمعنی یای تردید و بالضم و تشدید میم بمعنی مادر و اصل ہر چیز
ام العلوم کنیت علم صرف زیرا کہ اصل و مبدء اکثر علوم است
ام ملدم۔ بکسر میم دوم و سکون لام و فتح دال مہملہ کنیت تپ دائمی کہ تا در مرگ است از شرح تحفۂ امراء معین و مؤید و منتخب۔
امم۔ بضم اول و فتح میم بمعنی گروہہای مردم از منتخب و کنز
امام۔ بالفتح بمعنی پیش و در بر و بکسر بمعنی پیشوا و بمعنی رشتۂ معماران کہ بآن بنا راست کنند۔
امن۔ بفتح اول و سکون ثانی بے ہراس شدن

از بہار عجم و کشف و منتخب و کسانیکہ از بے التفاتے بفتحتین خوانند غلط است

امان - بالفتح بیخوف بودن و ایمنی و زنہار و بداول جمع امن کہ بمعنے بیخوف ست -

امین - امانت دار از صراح -

امعان - بالکسر تیز کردن نظر و در رفتن بکارے یعنی در کارے غور کردن از منتخب -

ام الصبیان - نام دیویکہ اطفال را آسیب رساند و نزد اطبا نوعے از صراع ست کہ باطفل عارض میشود از مصطلحات -

ام غیلان - بکسر غین معجمہ بمعنے مادر دیوان چہ ام بالضم بمعنی مادر و غیلان بالکسر جمع غول کہ بمعنے دیو باشد لیکن بمناسبت مسکن و ماوائے دیوان بودن بمعنی درخت خانہ دار کہ بہندی ببول و کیکر گویند مستعمل است یعنی غیلان مخفف ہمین است از منتخب و بعض شروح دور صراح و قاموس نوشتہ کہ ام غیلان بفتح غین معجمہ درخت سمرہ کہ آنرا طلح نیز گویند در آن درختستان بزرگ اند خاردار در ریگستان عرب -

امتان بضم اول و تشدید میم مفتوح جمع مت بطور فارسی

امتنان - بالکسر نعمت دادن و منت نہادن از منتخب و کنز

اماکن - بفتح اول و کسر کاف جمع الجمع مکان ست جمع مکان امکنہ باشد و جمع امکنہ اماکن ست

امام مبین بضم میم سوم و کسر با موحدہ بمعنی لوح محفوظ -

مکان - بالکسر مصدر ست از باب افعال بمعنے قدرت دادن و جاے دادن بر تقدیر معنی اول خود ست از مکنت کہ بمعنی قدرت باشد و بر تقدیر معنی دوم ماخوذ باشد از مکانت کہ بمعنی جاے جایگیر شدن ست و در محاورۂ فارسیان بمعنی وقت و قدرت آید و گاہے از ان ماسوائے شد مراد باشد و باصطلاح اہل حکمت چیزے را گویند کہ عدم و وجود او ہر دو فروری نباشد چنانچہ جزئیات حادثہ مثل انسان و دیگر حیوانات و شجر و حجر و امثالہا انرا گویند کہ عدم و ے فروری باشد چنانچہ شریک بارے و واجب آنکہ وجود و ے فروری باشد چنانچہ واجب تعالی -

امکنہ - بالفتح و کاف مکسور و نون جمع مکان -

امالہ - بکسر اول میل دادن چیزے را از جاے او بسوی دیگر و باصطلاح اہل عربی میل دادن فتحہ را بسوی کسرہ بطریکہ الف صورت یاے مجہول پیدا کند چنانچہ کتیب امالہ کتاب در کتب امالہ رکاب و در الفاظ فارسی نیز امالہ می آید چنانچہ آزیر امالہ آزار و آبید امالہ آباد و از رسالہ نامی و عبد الواسع وغیرہما -

امثلہ - بفتح اول سکون میم و کسر ثای مثلثہ جمع مثال -

امتعہ - بالفتح ثای فوقانی مکسور و عین مہملہ مفتوح جمع متاع -

امزجہ - بفتح اول و سکون میم و کسر زای معجمہ و فتح جیم عربی جمع مزاج -

امور عامہ - بتشدید میم دوم در اصطلاح اہل حکمت چیزہا را گویند کہ ذات آنہا عام باشد و مختص بیک قسم از اقسام موجودات نباشد بلکہ شامل باشد ہر سہ قسم موجودات را یا دو را از ان جملہ و موجودات سہ قسم ست واجب و جوہر و عرض پس وجود و وحدت و کثرت از جملہ امور عامہ ست کہ مخصوص بیک قسم از انہا نیست چنانچہ وجود و وحدت یافتہ میشود در ہر سہ اقسام موجودات و کثرت یافتہ میشود در دو قسم کہ جوہر و عرض باشد -

امامیہ - فرقہ شیعیان کہ بمجرد دوازدہ امام بولایت کسے اعتقاد ندارند -

امی - بالضم و تشدید میم در حقیقت منسوب بہ ام است کہ بمعنی مادر باشد یعنی آن کسے کہ پدرش در ایام طفلی او بمیرد و از تربیت پدر محروم بودہ در کنف مادر یا دایہ پرورش یابد و از بیحبست علم نوشتن و خواندن

اور اہاصل نشود و مجازاً بمعنی ہر انکسے کہ نوشتن و خواندن نداند اگرچہ پیش پدر جوان شدہ باشد و لفظ امی لقب پیغمبر ما صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم از ان ست کہ آنحضرت از کسے تعلیم نگرفتہ بودند تا فضیلت شاگرد بر آن حضرت ثابت نشود از بہار عجم و منتخب و شروح سکندر نامہ و کنز -

امہانی - بالضم و تشدید میم مکسور نام دختر ابو طالب یعنی خواہر حقیقی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کہ خواہر عم زادۂ پیغمبر ما صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم باشد از بہار الرجال شیخ عبد الحق و جامع الاصول و کسر میم مختص فارسی است و انچہ کہ بعضی از اہل لغت بمعنی عمۂ آنحضرت نوشتہ اند محض غلط است -

امہات سفلی - اربعہ عناصر یا طبقات زمین -

امانی - بفتح اول و کسر نون و تشدید تحتانے بمعنی آرزوہا و مرادہا این جمع انیتر است کہ بالضم باشد بمعنی آرزو و بالف ممدودہ خواندن یا بتخفیف یاد انستن غلط است مگر فارسیان بمعمول خود بتخفیف یا میخوانند از کنز و مدار و منتخب و لفظ امانی بتخفیف یا بمعنی منسوب بامان کہ بمعنی امن است و ہم منسوب بامانت بحذف تای فوقانی -

امام محمد غزالی - ابتدای حال بعلوم ظاہر پایۂ عظیم داشتند چنانچہ بر معاصران خود تفوق جستند و بآخر از زہد و تزکیہ و تصفیہ باطن نصیبے کامل حاصل ساختند و کتب مفیدہ بسیار تصنیف کردند چون کتاب احیاء العلوم و جواہر القرآن و تفسیر یاقوت التاویل چہل مجلد و مشکوۃ الانوار و غیر آن و خان آرزو در خیابان نوشتہ است کہ لفظ غزالی را کملا عصام در شرح قصیدہ بردہ بتخفیف نوشتہ و مولوی عبد الغفور در حاشیہ نفحات بتشدید گفتہ چنانکہ عبد الباسط بلیانی در حواشی قاموس تصریح کردہ ہمچنین ابن خلکان نیز بتشدید تحقیق نمودہ لیکن سمعانی و یاقوت با ایشان

تخفیف زای معجمه گفته چون غزاله بالفتح وهی است از مضافات طوس ظاهرا همین تخفیف اصح ست و امام مذکور در سنه مائتین و بیست بجوار رحمت حق پیوست

امویّ - بالضم اول و فتح ثانی و کسر واو منسوب به بنی امیه و امیه بالضم همزه و فتح میم و تشدید یا تحتانی نام یکی از اجداد یزید پادشاه چهارم -

فصل الف مقصوره مع نون

الاطفا - بالکسر فرو مردن آتش و چراغ از منتخب -

اندروا - بالفتح اول و حرف پنجم واو بمعنی آویخته و نگونسار و سرگشته و حیران از برهان و رشیدی -

انجلا - بالکسر جیم روشن و صاف شدن دود اشدن ابر و دور شدن غم و از خانه و وطن بیرون رفتن از منتخب و کنز

انحا - بالفتح و حای مهمله جمع نحوست که بمعنی راه طور باشد

انسا - بالضم اول و فتح نون و سین مهمله جمع انیس که بمعنی همدم و غمخوار و رفیق است -

انزوا - بالکسر و زای معجمه گوشه نشینی و یکسو شدن از خلق

انتما - بالکسر و تای قرشانی نیز بکسر یکسی نسبت یافتن و بمعنی افزون شدن و بالیدگی از قاموس و صراح و منتخب و مدار و کنز و بهار عجم و بعضی مردم که بمعنی پرده مملو گویند غلط است -

انها - بالکسر خبر دادن از منتخب -

ابنا - بالکسر خبر دادن از منتخب

انحنا - بالکسر و حای مهمله بکسور و نون خمیده شدن و کوز پشت شدن از منتخب و این از باب انفعال است مجرد او حنا بالفتح بمعنی خمیدن -

انطوا - در نور دیده شدن از منتخب -

انا - بالفتح در ترکی بمعنی مادر و بکسر اول بمعنی وقت و اگر در آخر بعد الف همزه زیاده کنند بمعنی ظرف و آوند باشد از شروح نصاب و فردوس اللغات -

انتفا - بالکسر نیست کردن و نیست شدن از منتخب و کنز

انقضا - بسر آمدن مدت از منتخب -

انیاب - بالفتح و حرف سوم یای تحتانی و در آخر موحده دندانهای نشتر که در نر گاو نر باشد و این جمع ناب است از صراح -

انکباب - بالکسر و بر و بای موحده بخار او دیگ گرفتن و بر روی افتادن از منتخب و غیر آن -

انتصاب - بر پا شدن -

انابت - بکسر اول و حرف چهارم موحده مفتوح و بمعنی فروتنی توبه کردن و دعا خواستن از کشف و منتخب و صراح باز گردیدن بسوی خدا و باز گشتن از کارهای بد -

اندپت - بالکسر مخفف اندرپت که دیهی بود الحال داخل قلعه شهر دهلی است -

انگشت - بالفتح و کاف فارسی مکسور چوبیکه پنبه در آن کرده سر و شده سیاه گشته باشد از برهان و مدار و جهانگیری و کشف -

الفت - بالفتح و فای مفتوح بمعنی ننگ و عار داشتن از کنز و منتخب -

اناث - بکسر اول و فتح همزه که حرف چهارم است بمعنی دیر و درنگ و آهستگی و ثانی مزید همین است از لطائف و منتخب -

انات - بالفتح بروزن قنات بمعنی درنگ و تای این لفظ در رسم الخط عربی گرد مینویسند -

انوثیت بضمتین بزیادت یای تحتانی غلط است بمعنی زن شدن داده بودن و انوثت بدون یای تحتانی صحیح بخلاف رجولیت که مصدر جعلیست چرا که رجل اسم جامد است و انثی مشتق است از انوثت لیکن چون انوثیت هم در کلام ثقات واقع شده استعمالش جائز باشد عرفی گوید بیت مایه نشئه انوثیت ؛ باز در بطن مادر اندازد -

اناث - بکسر اول و در آخر ثای مثلثه بمعنی مادها این جمع انثی که بمعنی ماده است از مدار و منتخب و کنز

انتخاب - بیرون کشیدن و برگزیدن بلفظ زدن و کردن مستعمل از منتخب و بهار عجم -

انجذاب - بجاء و دال مهملتین کوز پشتی

انتساب - نسبت داشتن بکسی -

انسب - بالفتح مناسب تر -

انجذاب - کشیده شدن از منتخب و تاج المصادر -

انسکاب - بالکسر ریختن آب و گریستن بسیار از منتخب

انقلاب - بالکسر گردیدن و دگرگون شدن و برگشتن از کاری و حالی در جهت کوکب و بلفظ گرفتن و کردن و افتادن مستعمل از بهار عجم و غیره -

انساب - بالفتح نسبها و نژادها -

انسلاب - بالکسر گم و نیست شدن -

انتهاب - بالکسر غارت کردن از کشف و صراح و تاج المصادر و کنز و منتخب -

انبوبه - بالضم و حرف سوم بای موحده مضموم بمعنی نی که از میان خالی باشد و این لفظ عربیست از منتخب -

انقاب - بالفتح سوراخها و سرگاهها که در زمین کنند و در نصیرت جمع نقب است و بمعنی رسن بندها و در نصیرت جمع نقاب است -

انصباب - بالکسر و صاد مهمله و دو بای موحده ریخته شدن آب و هر چه رقیق باشد از منتخب

دکشف و لطائف۔
انبعاث۔ بکسر اول و کسر باے موحدہ و عین مہملہ و ثای مثلثہ برانگیختہ شدن از منتخب۔
انبلیث۔ بروزن فعیل بمعنے آہن نرم از شرح نصاب و کنز۔
اندماج۔ بالکسر در رفتہ شدن چیزے و در آمدن و استوار شدن بجائے از کشف و منتخب۔
اندراج۔ داخل شدن و در آمدن و نور دیدہ شدن از کنز۔
انبج۔ معرب انبہ۔
انموذج۔ بالضم و میم مضموم و ذال معجمہ مفتوح بمعنی نمونہ و نمودار و در فارسی گاہے مجازاً بمعنی اندک مستعمل میشود باید دانست کہ صاحب قاموس نموذج بدون الف و بفتح نون معرب نموذہ نوشتہ است و نموذج را کہ بالف است خطا گفتہ لیکن از مفتاح سکاکی و کتب معتبرۂ دیگر معلوم شدہ کہ انموذج بزیادت الف صحیح است چرا کہ رتبہ صاحب مفتاح در علم عربیت زیادہ از رتبہ صاحب قاموس است و ہر دو شارح مفتاح انموذج را کہ بالف است صواب دانستہ معرب نمودہ گفتہ اند نہ معرب نمونہ بدلیل آنکہ قاعدۂ تعریب دلالت میکند کہ معرب نمودہ باشد چہ دال مہملہ در تعریب بدال معجمہ بدل میشود و لفظ نمودہ کہ بدیں معنی اند کورشدہ صیغۂ اسم مفعول است نہ ماضی نمونہ مخفف نمودہ است و این از تحقیقات استادی عبدالکریم خان مغفور است و مولف نیز از کتب معتبرہ ہمین تحقیق نمودہ۔
انضاج۔ بالکسر و ضاد معجمہ و جیم پختہ کردن خلط در مادہ و ریش و رسیدہ کردن میوہ و نیز باصطلاح اطبا غلیظ کردن خلط رقیق را و رقیق کردن غلیظ را۔
انگشت پیچ۔ عہد و پیمان و دست آمیز۔
انجاح۔ بالکسر و جیم و حاے مہملہ روا کردن حاجت از منتخب و کنز۔
انفتاح۔ کشادہ شدن از منتخب۔
انشراح۔ کشادہ شدن دل از منتخب۔
انتضاح۔ بفضیحت پذیرفتن۔
انتطاح۔ بیرون زدن گاو و قوچ و مثل آن از لطائف۔
انتساخ۔ بالکسر و در آخر خاے معجمہ بنسخہ گرفتن از منتخب و کنز۔
انتفاخ۔ پر باد شدن و آماسیدن از منتخب۔
انقیاد۔ فرمانبرداری و فروتنی از منتخب۔
انتقاد۔ نقد ستانیدن و کاہ از دانہ جدا کردن از منتخب و لطائف و یکی از اعمال علم معماست و آن اشارت کردن است بعضی حروف بالفاظ مناسب آن حروف چنانچہ حروف اول را سر و رخ و لب و تاج گفتن و حروف وسط را میان و دل و کمر و حروف آخر را پا و دامن وغیرہ خواندن چنانکہ برای اسم شمس در بین مصرع اول شام و میان چمن و دامن نرگس۔
انعقاد۔ بالکسر اول و کسر ثین مہملہ و قاف و دال بستہ شدن و مجتمع شدن۔
انشاد۔ بالکسر و شین معجمہ شعر خواندن و انشاد سرآے بمعنے شعر خواندن۔
اند۔ بالفتح مخفف اندک و لفظ اند بمعنی چند نیز آمدہ از شروح نصاب و در برہان و جہانگیری نوشتہ کہ اند لفظ است برای شمار عدد مجہول از سہ تا نہ۔
انسداد۔ بکسر اول و کسر ثین مہملہ بستہ شدن راہ از منتخب۔
انفراد۔ تنہا شدن۔
ابنان باد۔ پوستیکہ آنرا پر باد کردہ آہنگران آتش افروزند۔
انفاذ۔ بالکسر و فا و دال معجمہ جاری کردن و روان کردن و روان شدن و فرستادن و شمشیر و خنجر بر چیزی گذرانیدن از منتخب۔
انصار۔ بالفتح یاری و مددگاران و گروہی از اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ در ایام ہجرت در مدینہ بہ و آں سرور رسیدند از منتخب۔
انتشار۔ پراگندہ شدن و بمعنی استادہ شدن ذکر و تفسیر آن از منتخب و صراح۔
انتظار۔ بالفتح نظرہا۔
انفجار۔ بالکسر بدر آمدن آب از منتخب و روان شدن ریم از دنبل۔
انگار۔ بالفتح و کاف فارسی صیغۂ امر از انگاشتن بمعنی بفہم و بدان و خیال کن۔
انتظار۔ چیزے را بچشم داشتن بلفظ داشتن و بیرون کشیدن و کردن مستعمل و انتظاری بزیادت یاے مصدری خطاست گو نزد بعضی فارسیان جائز۔
انکسار۔ شکستہ شدن و شکستگی۔
انحصار۔ بالکسر گوتاہ شدن و در گنجیدن در چیزی۔
انمار۔ بالفتح پلنگان و نام قبیلہ از نبی سیا از منتخب۔
انوار۔ بالفتح شگوفہا و روشنی ہا بر تقدیر اول جمع نور بالفتح و بر تقدیر معنی دوم جمع نور بالضم از منتخب و کنز۔
انداز۔ بالکسر و ذال معجمہ پنداشتن و ترسانیدن از منتخب و لطائف۔
انداز۔ بالفتح و دال مہملہ بمعنی افسانہ از فرہنگ میر عضد الدولہ انجو۔
انبر۔ بالفتح و حرف سوم ہاے موحدہ مضموم و در ترکی نام آلتیست کہ آہن گرم را بدان گیرند بہندی سنڈاسی گویند از رشیدی و فرہنگ جہانگیری۔
انبار۔ بالفتح نوہاے غلہ و متاع جمع تیر کہ بالکسر بمعنے تودہ و جاے غلہ ریختن است چنانکہ در منتخب و صراح و در فارسی صیغۂ امر از انباشتن کہ بمعنی پر کردن و ذخیرہ کردنست از بہار عجم۔
انگشت ز نہار۔ مغلوب کہ بجہت خواستن امان و پناہ حسبت پیش غالب انگشت شہادت بر میدارد۔
انفطار۔ پارہ پارہ شدن و آفریدن از لطائف۔
انشار۔ بالکسر زندہ کردن از لطائف۔
اندازہ۔ بالفتح بمعنی ادای دلپذیر و بمعنی قیاس و قصد

وحمله گردن و قدرت و مقدار و مرتبه و حال و اندازه و سیاه
کنایه از فکر رسا و طریقه هر کسے را پسند آید از کشف
و بهار عجم و جهانگیرے و رشیدی و سروری و برهان
و چراغ هدایت -

انگشت - بالفتح و ضم کاف فارسی و زای فارسی انچه
پیلبانان در سبت دارند از برهان و در جواهر الحروف
نوشته که در اصل انکس بود بضم کاف عربی و سین مهمله
چون باتصال کاف مضموم بسین مهمله لفظ قبیح پیدا میشد
لهذا کاف عربی را بکاف فارسی و سین را بشین معجمه
بدل کردند و بعضی زای عربی را نیز بزای فارسی بدل نمایند -

اندرز - بفتح اول و سوم نصیحت و پند و وصیت از
مدار و سروری و رشیدی و جهانگیری و برهان -

انتهاز - بالکسر فرصت یافتن و قابو یافتن از منتخب و کنز -

انباز - بالفتح شریک -

انجاز - بالکسر جیم و فا کردن وعده و روا کردن
حاجت از منتخب و کنز -

اناس - بضم اول بمعنی مردمان و این مفرد ندارد
جمع نیست گر بمعنی جمع مے آید از بحر الجواهر و کنز و منتخب -

انس - بالکسر ادمیان و این مفرد ندارد بمعنی جمع و
بالضم خو گرفتن و آرام گرفتن بچیزے و الفت گرفتن
و بفتحتین نام یکے از اصحاب کرام از منتخب و کنز -

اندراس - بالکسر و دال مهمله نیز مکسور بمعنی کهنه
شدن و کهنگی از منتخب -

انکماس - واژگون شدن -

انغماس - بالکسر عین معجمه باب فرو رفتن از منتخب و ناج -

انغراس - بالکسر عین معجمه و رای مهمله رسیدن و فرصت -

النفس - بفتح اول و ضم فا جمع نفس کہ بسکون فا
بمعنی روح و ذات بهمت و عالم النفسے مراد از عالم
ارواح و عالم باطنی و آفاقی کنایه از عالم ظاهری و
عالم اجسام از شمسے و میتوانند کہ عالم النفس و آفاق
همین عالم ظاهری باشد چه اکثر نفوس و جمیع افاق
در همین عالم ظاهری موجود اند -

انیس - خوگر گرفته شده و همدم و غمخوار و مصاحب
از منتخب و کنز و صراح و لطائف -

انعکاس - بالکسر باز گونه شدن و نمودار شدن
شکل چیزے در هر جسم شفاف مثل آب و آئینه وغیره -

اندلس - بفتح اول و فتح دال مهمله و ضم لام الکی است
در مغرب از لب الالباب -

انجاس - بالفتح پلید - یها از منتخب -

انقاس - بالفتح و قاف و سین مهمله سیاهی ها
نوشتن و این جمع نقش ست کہ بالکسر بمعنے سیاهی
نوشتن باشد از منتخب -

انجس - بفتح و جیم بمعنی پلیدتر اسم تفضیل از نجس -

انتعاش - بلند شدن و برخاستن و نیکو شدن و
این از باب افتعال ست از منتخب و کنز و فارسان
بمعنی عیش و نشاط استعمال کنند از بهار عجم -

انبتاش - حرف چهارم باے موحده بر هم کردن
و کفن و زدیدن از لطائف -

النقص - بالفتح کمتر و عیب ناک تر از منتخب -

النقاص - بالفتح کمیها و عیبها و بالکسر کم کردن
و ناقص کردن -

القباض - بالکسر گرفته شدن و گرفتگی از منتخب -

انقباض - بالکسر قاف شکستگے عهد و جز آن از منتخب -

انتهاض - بالکسر برخاستن و کوچ کردن از منتخب و کنز -

النقراض - بریده شدن و گاهی بآخر رسیدن
بدت ازین مراد باشد از کنز -

انخفاض - بالکسر بخای معجمه و ضاد معجمه و فا بالکسر
شدن کله و بنشیب افتادن از کنز -

انبساط - بمعنی گستاخی و کشاده شدن و فراخی
و مجازاً بمعنی خوشی و گسترده شدن از منتخب و مجموع اللغات -

انخراط - درمیان جماعتی در رفتن از کنز و در مجموع اللغات
درمیان چیزے در آمدن و رشته در سوزن کشیدن
و در صراح در کشیده شدن در رشته و از منتخب بمعنی تر کشیده
شدن استفاده میگردد -

انحطاط - بالکسر و جاے مهمله فرو آمدن و رو
بکمی نهادن چیزے از کنز و منتخب -

انضباط - پیوستگی و مضبوطی -

انبان لفظ - بکسر نون سوم و سکون فا و طاء
مهمله حقهٔ چرمین کہ از لفظ یا بار و توشه پر کرده بجهد و
آتش بر دشمنان اندازند -

انتزاع - بالکسر و زای معجمه بیرون کشیدن و
برکندن و برکنده شدن لازم و متعدی از منتخب و کشف
انارفاع - دور شدن -

انصداع - شگافته شدن از منتخب -

انتفاع - نفع گرفتن از منتخب بلفظ زدن مستعمل -

انخلاع - بخای معجمه برکنده شدن از منتخب -

انطباع - بالکسر و طاء مهمله و موحده نقش شدن
چیزے بر چیزے از منتخب -

انقلاع - بقاف برکنده شدن از کنز -

ابناغ - بالفتح و سوم موحده و غین معجمه وزن کہ
در نکاح یکمرد باشند هر یکی مرد دیگرے را ابناغ
باشد بهندی سوت گویند از برهان -

الفاغ - قطب علی در شرح دیوان حافظ بمعنے
شوخ نوشته و در مدار الفاغ بفتح اول و سکون تحتانے
و فا بمعنی عمار و غنوده گفته و در مجموع اللغات و
فرهنگ دیگر بسکون تحتانے بمعنی گواریدن کودک
یعنی حرف زدن کودک و بمعنی نو آموختن سخن و بهلول
شارح دیوان حافظ بمعنی روستائی نوشته -

انزیاغ - بزاے معجمه و یاے تحتانی و غین معجمه
میل کردن بطرف دیگر از جانب حق و اعتدال -

انصباغ - بصاد مهمله و باے موحده رنگین شدن
از منتخب و کنز -

اندباغ - پخته بافتن پوست -

انحراف - بالکسر خم شدن و برگشتن و بطرفے مائل شدن و مراداً کجروی و بیفرمانی آید از کنز۔

انصرام - بازگشتن و مراجعت و انقلاب۔

انطواف - خم گرفتن و برگردیدن از منتخب۔

انکشاف - وا شدن۔

انکساف - بسین مهمله کسوف شدن آفتاب۔

انکحاف - عار و ننگ داشتن از لطائف۔

انصاف - نصف کردن و برابر داشتن که هیچ طرف زیاتی نشود۔

الف - بالفتح بینی۔

انتصاف - دادیافتن و نصف یافتن و نیمه شدن از منتخب۔

انوف - بضمتین جمع الف که بمعنی بینی است۔

انیق - بفتح اول و کسر نون و سکون یا و تحتانی خوب و عجیب از منتخب۔

انملاق - بکسر اول و سوم و قی و چاپلوسی و تلطف نمودن و هموار شدن و خلاص یافتن از منتخب

انفاق - بالکسر روزی دادن و خرچ کردن از منتخب

انتساق - طریق و انتظام پذیرفتن و روش و دستور چیزے ترتیب دادن لازم و متعدی هر دو آمده۔

انساق - بالکسر روش و دستور ترتیب دادن و بالفتح جمع نسق۔

انزهاق - بالکسر و زای معجمه نیست شدن و هلاک شدن از منتخب۔

انخزاق - دریده شدن۔

انغلاق - بالکسر و غین معجمه بسته شدن در۔

انطباق - بهم پیوستن۔

انسلاک - درآمدن چیزے در چیزی از کنز و منتخب

انهماک - بالکسر کوشیدن در کاری و مبالغه کردن و زان از کنز و منتخب۔

انهاک - بالکسر لاغر و ضعیف کردن از منتخب

انفکاک - بالکسر و بفا بمعنی از هم جدا شدن و آزاد شدن از منتخب۔

انسباک - بالکسر و حرف چهارم بای موحده گداخته شدن زر و نقره و دیگر فلزات۔

اندیک - بالفتح بروزن نزدیک کلمه تمنا بمعنی امید است از شرح قصاید خاقانی دربرهان۔

انفال - بالفتح و انفال غنیمتها که از کفار گیرند جمع نفل بفتحتین از منتخب۔

انحلال - بالکسر و حای مهمله کشاده شدن ناچیز شدن و نابود شدن از منتخب و مجموع اللغات۔

انجیل - بالکسر کتاب عیسی علیه السلام مغرب انگلیون بعد حذف واو و نون قلب میم کردند میان لام و یا و الف را کسره دادند چه افعیل بالفتح در کلام عرب نیامده۔

انجل - بالفتح و جیم منقوط فراخ چشم از شرح نصاب و کنز و صراح۔

اندمال - به شدن زخم و جراحت از منتخب۔

انحلال - بالکسر و حای مهمله تباهی۔

انامل - بفتح اول و کسر میم بمعنی سرهای انگشتان و این جمع انمله است که بمعنی سرانگشت باشد از منتخب و غیر آن

انفعال - شرمنده شدن و اثر چیزے پذیرفتن از منتخب و کنز و بلفظ داشتن و بردن و کشیدن و دادن مستعمل از بهار عجم۔

انتحال - بجاے مهمله سخن کسے یا شعر کسے بر خود بستن از منتخب و کنز۔

انتقال - از جائی بجائے رفتن از منتخب و کنز۔

انتساب - فرزند شدن از لطائف۔

انتقام - بالکسر کینه کشیدن از کسے از منتخب و کنز بلفظ کشیدن و گرفتن مستعمل۔

انهدام - ویران شدن و از پا درآمدن عمارت وغیره از منتخب و کنز

انصرام - بالکسر بریده شدن و منقطع شدن و آخر شدن از منتخب و کنز۔

انهزام - بالکسر و زای معجمه بمعنی شکست لشکر که در مقابله فتح است از منتخب و کنز۔

انقسام - بالکسر حصه شدن و بخش بخش شدن

انضمام - بالکسر فراهم شدن چیزی بچیزی و پیوستگی و آمیختن و بهم شدن از منتخب و کنز

انعام - بالکسر نعمت دادن و نازک کردن و زیاده شدن و بالفتح چهارپایان و در منصورت جمع نعم است که بفتحتین باشد و نام سورهٔ قرآن مجید از منتخب و کنز۔

انجم - بفتح اول و ضم جیم ستاره ها و این جمع نجم است که بمعنی ستاره باشد از قاموس و منتخب۔

انتظام - بالکسر آراسته و مرتب کردن۔

انام - بالفتح بمعنی مخلوقات از جن و انس و آنام بالمد نیز آمده و انیم هم نوشته اند و این هر سه لفظ اسم جمع است نه جمع مثل قوم و رهط از قاموس و منتخب۔

انعدام - بالکسر نابود شدن و صاحب مبالغ از نوشته که این لفظ غلط است چرا که باب انفعال مختص لعلاج و تاثیر است مگر استعمال آن بسیار است۔

انضمام - بالکسر و حرف سوم و چهارم فا و ضاد مهمله بمعنی شکسته شدن از منتخب۔

اندام - مطلق عضو ظاهر و مجازاً تمام بدن بلکه مطلق جسم را گویند لهذا اندام گل و اندام کوه و اندام آفتاب هم آمده از بهار عجم۔

انتسام - بکسر اول و کسر تای فوقانی و سین مهمله بوسے خوش گرفتن از کنز۔

انجام - بالفتح بمعنے انتها از برهان و در مدار بمعنی آخر کار۔

اندگان - بالفتح و کاف فارسی زاید نشانی از تولزنی۔

ابین سمرقند و چین از برہان۔
اندجان۔ بالفتح و جیم عربی نام شہریست از توران و این معرب اندگانست از قاموس۔
انسان۔ بالکسر بمعنے آدمی و بمعنے مردمک چشم از کنز و مدار و مولانا یوسف در شرح نصاب نوشتہ کہ انسان در اصل انس بود الف و نون مزیدتان بران ملحق شدہ و این ماخوذ است از انس بالضم کہ بمعنی الفت گرفتن و ظاہر شدن است و بعضے گفتہ کہ ماخوذ از نسیان است و مردمک چشم را ازان انسان گویند کہ بیننده را مشکل انسان در نظر می آید ازین جہت در فارسی مردم و مردمک نیز گویند و بہندی پتلی نامند چہ در ہندی بمعنی حقیقی لفظ پتلی تصویر آدمی است۔
انسان عین۔ مردمک کہ بہندی پتلی نامند۔
انجمن۔ بالفتح و جیم مضموم جائیکہ دران مردم بسیار نشستہ باشند و در آخر این لفظ نون برای نسبت است بسوی انجم یعنی مناسبت با ستارگان دارد و چنانکہ ستارگان باہم متصل میباشند و با ہم مختلف دارند در خردی و بزرگی متفاوت بہمین طور حال مجلس است و این از شواذ جمع نصاب۔
انگاشتن۔ بکاف فارسی بمعنی دانستن و پنداشتن و بکاف عربی خواندن غلط است از جہانگیری و رشیدی و بہار۔
اندامیدن۔ بالفتح کنگل کردن بر دیوار و بمعنی آلودن از مدار و برہان۔
اندہان۔ بالفتح و دال مضموم بمعنی نگہبان از ربط الف و نون است۔
انبیدن۔ بستره زدن و ریزه ریزه کردن از برہان۔
انبیدگان۔ بمعنی زخمیان۔
انیران۔ بالفتح اول و یای مجہول نام مذبح ام

از برہان و جہانگیری و برہان۔
انیشان و انشین۔ بضم اول و ہر دو نای مثلثہ ہر دو خانہ از کنز۔
ابنان۔ بالفتح پوست و باغت داده و در نیل فقیران کہ از چرم میباشد و شکیزه۔
اندیدن۔ تعجب کردن از برہان۔
انگلیون۔ بالفتح و کاف فارسی مفتوح و یای تحتانی و واو و معروف بمعنی انجیل عیسے علیہ السلام و نام کتاب مانی نقاش و نام ساز و نام جامہ ہفت رنگ و ہر چیزے کہ عجیب و غریب باشد از رشیدی و برہان۔
انگشت در دہان ماندن۔ متاسف ماندن۔
انگشت بر لب زدن۔ کسی را بسخن آوردن و گویا گردانیدن از جہانگیری و برہان و کنایہ از استدعای سخن از مصطلحات۔
انگشت بر حرف نہادن۔ عیب گیری کردن۔
انگشت نیل کشیدن۔ بمعنی ترک کردن از برہان و جہانگیری۔
انگشت بدندان گرفتن۔ کنایہ از تعجب کردن و حسرت خوردن۔
انگشت بر چشم نہادن۔ قبول کردن فرمان از برہان۔
انگشت بر دو زدن۔ استجازت باز کردن در۔
انگشت بر جبین نہادن۔ کنایہ از سلام کردن۔
انار یاسین۔ روز نوروز جہل بار سورۂ یاسین بر انار مید مند ہر کہ آنرا بے شرکت غیر بخورد تمام سال از امراض محفوظ ماند۔
انگشتو۔ ریزہای نان بروغن و شکر مالیده از برہان۔
انبره۔ بفتح اول و سکون نون و ضم باے موحده آلتی است کہ آہن گرم را بدان میگیرند بہندی سنسی گویند از برہان و رشیدی۔
انمله۔ بالفتح و میم مضموم بمعنی سر انگشت جمع این انامل

می آید از بحر الجواہر و کشف و مدار و در منتخب بکسر میم و صاحب قاموس گوید کہ بہر سہ حرکت الف و بہر سہ حرکت میم درست است۔
اندازه۔ بمعنی طاقت و یارای و جرات و تخمین و نمونہ و نشان و بمعنے قصد و ارادہ از بہار عجم۔
انوشه۔ بضمتین و واو مجہول و شین معجمہ بمعنی خرم و خوشحال و پادشاه نوجوان و مجازاً بمعنی داماد یعنی مرد تو کہ خدا از جہانگیری و رشیدی و مدار۔
انگاره۔ بالفتح و کاف فارسی و رای مہملہ بمعنی نقش ناتمام و نقشہ و دول تصویر و ہر چیز ناتمام و بمعنی نگارش و بمعنی افسانہ و دفتر حساب از برہان و رشیدی و بہار عجم۔
انتباه۔ بالکسر آگاه کردن و خبردار شدن و آگاہی از کشف و سروری و منتخب۔
انبوبه۔ بالضم و بای موحده مضموم و واو معروف و نیم بای موحده بمعنی نارۂ آفتابہ و ماشوره از منتخب و برہان و حرف نیم را بای تحتانی دانستن خطاست۔
انگلک۔ بفتح اول و ضم کاف فارسی حلقہ کوچک گوسے گریبان را و دراں داخل کنند از رشیدی و در برہان بفتح کاف فارسی بمعنے گوسے گریبان۔
انگوزه۔ در اصل انگوژ بوده انگو بمعنی درخت حلیت چو انگ بمعنی حلتیت و واو نسبت و ژ و بفتح زاے فارسی در فارسی بمعنی صمغ پس ژ را بزاے عربی و دال را بہا بدل کرده اند مگر انگزه بدون واو اصح است از رشیدی وغیره۔
انفحه۔ بالکسر دفای مفتوح و تخفیف و تشدید حاصل مہملہ ہر دو درست و بفتح اول و کسر فا نیز آمده است بمعنے پنیر مایہ صاحب قاموس و اقسارے نوشته اند

الفحہ شیرے باشد کہ منجمد و بستہ میشود در شکنبۂ بچہ شتر یا میش وغیرہ بشرطیکہ آن بچہ تا حال گیاہ نخوردہ باشد پس شکمش دنگاہ نہ شیر مذکور کہ برزری مائل میشود و بیرون مے آرند و خشک کردہ ہدیہ ہا بکار مے برند و از منتخب و بحر الجواہر و کشف نیز ہمین تحقیق شدہ۔

ابنانہ۔ بالفتح و آن پوستے باشد مثل مشک کہ غلہ و رخت دران پر کنند از برہان۔

اتیقہ۔ بروزن صحیفہ بمعنی خوب و عجیب از منتخب ماخوذ از اتق بفتحتین بشاشدن و بغایت خوش شدن۔

اتیہ۔ بفتح اول و ضم موحدہ مخففہ انبوہ و بفتح اول و سکون نون و فتح بای موحدہ و ہای ملفوظ عربی بمعنی تنبیہ کنندہ تر و خبر دہندہ تر از منتخب و بفتح موحدہ و ہای مختفی میوہ است مشہور کہ آنرا آب گویند۔

انسیہ۔ بالضم و یای مشدد منسوب بانس کہ بالضم بمعنی خو گرفتن و الفت نمودن است۔

انطاکیہ۔ بالفتح شہرے است بشام۔

انگشترین و انگشتری۔ مزید علیہ این ہر دو لفظ انگشتر است از عالم تعین کہ در اصل سہ است و بای نون زائدہ و انگشتر مخفف انگشتور است یعنی صاحب انگشت پس واو را بجہت تخفیف حذف کردہ اند از خیابان۔

اندامی۔ بالفتح امر از اندامیدن کہ بمعنی گلابہ کردن بر دیوار و غیرہ مالیدنست و بمعنی آلودن ست و بمعنی بد گوئی و بمعنی روباہ صادقہ از برہان۔

انسی۔ بالکسر آدمی و بمعنی جانب اندرونی عضو و ہر چیز و جانب راست از کنز۔

انائی۔ بالفتح بید انش از لطائف۔

انفسیہ۔ مراد از عالم ارواح و عالم باطنی و آفاقی مراد ازان عالم ظاہری و عالم اجسام کہ دنیا باشد از تعریفات۔

اندامی۔ جامۂ خوش سلوب کہ بر بدن چست و درست آید از

ای راے۔ نام دیوان روح اللہ خان کہ زنار دارد

فصل الف مقصورہ مع واو

اولی۔ بالفتح صواب تر و سزاوار تر و بالضم بمعنی نخستین مونث اول از منتخب و صراح و بضم اول و واو و غیر ملفوظ و کسر لام بمعنی خداوندان۔

اولیا۔ بالفتح دوستان و نزدیکان قرابت و نزدیکان حق تعالے از منتخب و فرہنگ دوست اللغات۔

اوّوا۔ بفتح اول و کسر واو و تشدید دال مہملہ جمع ودید است بمعنی دوست دارندگان۔

اوصیاء۔ بالفتح جمع وصی۔

اوسط اقضیا۔ کنایہ از ہدایہ و سط و آن عبارت است از لفظ مکرر در قیاس و قیاس مرکب باشد از دو قضیہ چنانچہ العالم متغیر و کل متغیر حادث پس لفظ متغیر حد اوسط است چون از ہر دو قضیہ صغری و کبری ہر دو لفظ مکرر را کہ حد اوسط است دور کنی نتیجہ حاصل آید العالم حادث۔

اول بہا مشکہ بہا۔ بین مثل در محاورہ سوداگران است بانیمعنی کہ فروختن متاع بعوض قیمتیکہ خریدار اولین بپردازد بہتر است۔

اوی۔ بفتح اول و فتح ثانی و سوم الف بصورت یا بمعنی شعال صاحب نصاب این لفظ را بضرورت نظم مخفف بن اوی آوردہ است۔

اوقوب۔ بضم اول و ضم تاے فوقانی و ہر دو واو غیر ملفوظ در ترکی بمعنی گذشتہ۔

اوجب۔ بفتح اول و فتح جیم بمعنی واجب تر۔

اول شب۔ در اصل ترکیب اضافی است لیکن بکثرت استعمال کسرہ اضافت محذوف شدہ چنانکہ نیم شب و بجز آنکہ مقطوع الاضافۃ است ابدًا نظامی گوید بیت چو اول شب آہنگ خواب آورم ؛ بتسبیح نامت شتاب آورم از بہار عجم۔

اوہن البیوت۔ بالفتح و ہا مفتوح سست ترین خانہا۔

اول قنوت۔ کنایہ از وقت فجر چرا کہ شافعی مذہبان قنوت نمیخوانند از ندار۔

اویماقات۔ بضم اول و واو معدولہ و سکون یاے تحتانی جمع اویماق کہ لفظ ترکی است بمعنی قوم و قبیلہ از لغات ترکی نوشتہ شد۔

ادواج۔ بالفتح رگہاے گردن جمع ودواج کہ بالکسر است از منتخب۔

اوج۔ بالفتح طرف بالای ہر چیز و اوج بلند ترین درجۂ کواکب بود و آن ملاقات سطح مجدب فلک باشد از افلاک سبعۂ سیارۂ و این مغرب اوج است و اوج بضم اول و واو معدولہ و سکون جیم فارسی لفظ ہندی است از منتخب و برہان و برخی دور بہار عجم نوشتہ کہ اوج بالفتح باصطلاح ہیئت و نجوم نقطہ ایست از فلک خارج مرکز کہ دور ترین نقاط است از مرکز عالم و ہر یکی از سیارہ ہا را سیارہ اوجی باشد و گاہے حضیض۔

اوساخ۔ بمعنی گستاخ از لطائف۔

اوساخ۔ بالفتح جمع وسخ کہ بمعنی چرک و ریم است از لطائف۔

اوج ثریا۔ کنایہ از برج اسد کہ محل اوج ثریا است۔

اوتاد۔ بالفتح و ہا و این جمع و تد است و قسمے از اولیاء اللہ کہ بعدد عالم چہارتن میباشند از منتخب۔

اوراد۔ بالفتح دعاہائیکہ بوقت معین خوانند از منتخب۔

اولاد۔ بالضم نام دیو مازندران۔

اورمزد۔ بواو معروف و راء مہملہ موقوف و ضم میم و سکون زاے معجمہ نام پہلوی ستارۂ کہ قاضی فلک است۔

اورنگ۔ بالفتح تخت و فرشکوہ و برہان۔

اوجد۔ بالفتح یگانہ از لغات

اوتار - بالفتح دناے فرومایی بمعنی نارہای سازد رودہاے کمان و این جمع و تر ست کہ بفتحتین باشد از منتخب۔

اوطار - بالفتح حاجات۔

اوزبار - بالفتح دبا و موجدہ امر از اوبار یدن بمعنی بحلق فرو بردن و این امر بہ ترکیب اسم بمعنی بحلق فرو برندہ آید۔

اوور - بفتح اول و کسر دال مہملہ برادر پدر کہ بعربی عم گویند از کشف و برہان و رشیدی۔

اوزار - بالفتح آلات و ادوات کاریگران و مصالحہ طعام از برہان و بعربی گناہہا و سلاحہا و بارہا کہ برپشت بردارند کذا فی کنز اللغات۔

اولی تر - بہتر لفظ تر محض زائد ست برای مبالغہ نیست چرا کہ اولی کہ صیغہ اسم تفضیل ست حاجت بمبالغہ دیگر ندارد با آنکہ درین ترکیب کلمہ اول بتکرید مستعمل میشود از بہار عجم و نور اللہ در شرح گلستان نوشتہ کہ چون معنی التفضیل از لفظ اولی مفہوم میشود کہ چون در کلام فرما کثیر الاستعمال ست اصلاح نمیتوان کرد۔

اوزبک - بکسر اول و فتح دا و تشدید زا و بجیم مرغابی از منتخب و قاموس۔

اوس - بالفتح و سین مہملہ گرگ درندہ و عطارد و عوض نام قبیلہ از عرب از شرح نصاب و فرہنگ اللغات و لطائف۔

اوباش - بالفتح بمعنی مردم مختلف و ہم آمیختہ و مردم فرومایہ و ناکس و در عرب عام بمعنی مرد بیباک و بی شرم و بوش ست کہ بالفتح باشد بطریق تعریب و واقع شدہ و او را بہ با مقدم کردند فارسیان و استعمال کنند از بہار عجم و کشف و صراح و لطائف۔

اواسط - بفتح اول از شرح گلستان۔

اوباسہ - بفتح اول و ثانی و سکون سین مہملہ بوسہ و ابن او بمعنی بوسہ ستان و ابن او بمعنی بوسہ دہ از مؤید و کشف و در کنز نوشتہ کہ او قیہ بالضم مقدار دہ درم و پنج سبعہ درم در

اوجاع - بالفتح درد ہا جمع وجع کہ بمعنی درد ست از کنز

اوتاد و طالع - بدانکہ نزد منجمین اوتاد طالع مولود چہار ست اول برج طالع کہ خانہ اول ست و آن تعلق دارد بہ تن و جان و عمر و زندگانی مولود و دوم خانہ چہارم و آن تعلق دارد بمعاش و روزی و ملک و مقام و پدر و سوم خانہ ہفتم و آن تعلق دارد بزن و بیع و زن و جہ و مراد و مقصود و چہارم خانہ دہم و آن تعلق دارد بحکومت و شغل و عمل و دولت۔

اولاغ بضم اول و واو غیر ملفوظ و غین معجمہ بلفظ ترکی است بمعنی خر۔

اوتاغ و اوتاق - در ترکی خانہ و حجرہ۔

اوجاغ و اوجاق - در ترکی دیگدان۔

اوقاف - بالفتح مالہا کہ بر فقرا و مزارات وقف کردہ باشند از منتخب۔

اوفق - بالفتح و فا و مفتوح موافق تر از منتخب۔

اوشاق بضم اول و واو غیر ملفوظ در ترکی بمعنی طفل و امرد

اوثق - بالفتح و ثای مثلثہ محکم تر و استوار تر از منتخب

اوغرشاق بضم اول و سکون غین معجمہ و کسر راء مہملہ و سکون شین معجمہ مصدر ترکی است بمعنی دزدیدن

اولنگ بضم واو مجہول و فتح لام و سکون نون و فتحہ و کاف فارسی بمعنی سبزہ زار و مرغزار و این لفظ ترکی است

اوشنگ بضم اول و واو غیر ملفوظ و کسر نون اول و سکون نون دوم و کاف فارسی در ترکی بمعنی آنہا۔

اوشنگ - بالفتح ہندی الگنی از برہان۔

اوائل - بفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم است جمع اول

اوغول بضم اول و ضم غین معجمہ و سکون لام و ہر دو واو غیر ملفوظ علامت ضمہ ماقبل لفظ ترکی است بمعنی کودک و پسر مجازا گاہے بمعشوق آرند۔

اوجال - بالفتح و جیم بیماہا و خوفہا۔

اول - بفتح اول و تشدید واو مفتوح صیغہ اسم تفضیل بمعنی پیشتر و منصرف آمدن لفظ اول

اسم تفضیل و عدم استعمال آن بکلی از استعمالات ثلثہ اسم تفضیل کہ من و اضافت و لام ست از جہت کثرت استعمال ست لہذا البعض حرفیان وزن آن فوعل مثل جوہر قرار دادہ اند و بضم اول و فتح و تخفیف واو جمع اولی کہ مؤنث اول ست و بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون لام در ترکی بمعنی آن کہ بای معیت و اسم اشارت ست۔

اوزم بضم اول و واو غیر ملفوظ و ضم زا و میم بلفظ ترکی است بمعنی انگور از لطائف۔

اوہام - بالفتح جمع وہم۔

اوثان - بالفتح و ثای مثلثہ بمعنی تہا این جمع وثن است کہ بمعنی بت باشد از منتخب و صراح۔

اوطان - بالفتح جمع وطن۔

اوان - بالکسر بمعنی ایوان و کوشک و بفتح و کسر وقت و ہنگام از منتخب و قاموس و صراح بمعنی ہنگام فقط بالفتح۔

اوبار یدن - بحلق فرو بردن۔

اولین در استعمال فارسی بزیادت یا و نون مزید علیہ اول است مثل نخست و نخستین و مہ و مہین و کمتر و کمترین از شرح نور اللمعہ۔

اوژن - بضم اول و فتح زاے فارسی صیغہ امر است از اوژندیدن بمعنی بینداز و بیفگن و قتل بکن و بکش از برہان۔

اوالان - بضم اول و واو غیر ملفوظ در ترکی بمعنی شوندہ

اوج سرو - نام نغمہ ایست از موسیقی۔

اودھ - بفتحتین و ہای مخفف صوبہ ہندوستان در قدیم شہر بود بزرگ اجودھیا نام بہ ارتج و لکھنؤ و بلگرام و غیرہا از اعمال این صوبہ است۔

اوقیہ - بضم اول و واو معروف و کسر قاف و تشدید یا بر وزن چہل درم وزن اواقی جمع آن از منتخب و مؤید و کشف و در کنز نوشتہ کہ اوقیہ بالضم مقدار دہ درم و پنج سبعہ درم در

حدیث بمعنی چهل درم —

اوکسمه بضم اول و واو و غیر ملفوظ و حای معجمه ساکن و کاف و میم مفتوح و سکون سین مهمله ترکیست بمعنی تبر بار گستی زدن از چراغ هدایت و بهار عجم بمعنی کج و محرف و برگشته —

اولمش اوله — در ترکی بمعنی شده باشد چه اولمش بضم اول و واو و غیر ملفوظ و سکون لام و کسر میم و سکون شین معجمه بمعنی شدن و واو له بالضم اول و فتح لام بمعنی باشد —

اولکه بضم اول و واو معدوله و سکون لام و کاف عربی بمعنی کشور و این ترکیست —

اوعیه — بفتح اول و سکون واو و کسر عین مهمله و یای تحتانی بمعنی ظروف و آوندها این جمع و عاست که بکسر بمعنی آوند باشد و بمعنی آوند و اهدنیز مستعمل میشود —

آواره — دفتر حساب از برهان —

آواه — بالفتح و تشدید واو و غا خوانده بزاری سخن واه کنند و کسیکه پیش حاجت ندارد و هر چه کند ذلیل کند —

آورده بفتح اول و سکون واو و کسر را و فتح دال رگهای غیر جهنده و این جمع ورید است —

اوره — بفتح اول و سوم ابریشم قبا و ابره رضائی و غیره

اولی جثه بضم اول و کسر لام و فتح الف و سکون جیم و کسر ثون و حا مهمله صاحبان بازو با و این کنایه است از ملائک چرا که منقول است که فرشتگان پر و بال دارند

اولی بضم همزه که بصورت الف است و واو مکتوبه نه ملفوظه و کسر لام بمعنی خداوندان جمع ذو بالضم و این جمع خلاف قیاس مفرد است

اوچی — بالفتح و جیم مکسور تخلص شاعری —

اوانی — بفتح اول و کسر نون بمعنی ظروف و آوندها و این جمع آنیه است و آنیه بکسر نون جمع اناست و انا بکسر اول بمعنی آوندست از صراح —

اوغلی بضم اول و ضم غین معجمه منسوب باوغلان که نام قومی ست از ترک الف و نون در حالت نسبت حذف شده و در لغات ترکی نوشته که اوغلی بمعنی پسر و وجه اول بمعنی پسر و بچه و یای معروف بمعنی او زیرا که ضمیر غایب است

اولیس قرنی بضم اول و فتح واو و قاف و را و سه مهمله هر دو مفتوح نام ولی کامل منسوب بقرن مکه قرن بفتحتین نام قبیله است و ملک بمین از قاموس و منتخب و صراح و سکون را خواندن غلط است —

فصل الف مقصوره مع های هوز

اهدا — بالکسر هدیه و تحفه فرستادن —

اهوا — بالفتح خواهشها و آرزوهای نفس از منتخب

اهلاً و سهلاً و مرحبا — دستور عرب است که چون کسی از راه دور بیاید این هر سه کلمات گویند اهلاً یعنی امدی تو اهل و اقربای خود را سهلاً بمعنی سیر کردی تو زمین نرم را مرحبا جای تو فراخ است —

اهاب — بکسر اول و بای موحده بمعنی پوست حیوان که آنرا دباغت نداده باشند یا پوست مطلق از منتخب —

اهلیت — بالفتح و لام مکسور و تشدید یای تحتانی سزاوار بودن و لیاقت و شرافت —

اهبت — بالضم و حرف سوم با موحده ساز و یراق از منتخب

اهانت — بالکسر سبکداشتن کسی را از صراح —

اهوج — بفتح اول و سکون ثانی و فتح واو و جیم عربی احمق شتاب کار و مرد بزرگ جثه دراز بالا از منتخب —

اهلیلج — بالکسر و هر دو لام مکسور و یای معروف و جیم معرب بلیله از عصمت شرح خلاصة الحساب و در صراح بروزن اطریفل —

اهواز — بالفتح نام شهری از خوزستان که هوای بد دارد و کژدم زهرناک در انجا بسیار باشد از برهان و جهانگیری —

اهتزاز — بالکسر و هر دو رای مهمله جنبش کردن و خوشحالی کردن از منتخب و کنز و صراح —

اهل — بفتح اول و سکون ثانی سزاوری و انس گرفتن و کدخدا شدن و کسان و مردمان خانه از منتخب و در خیابان نوشته که اهل بمعنی صاحب آید و گاهی بمعنی صاحبان مفرد و جمع هر دو آید —

اهوال — بالفتح جمع هول که بمعنی دهشت و ترس سخت از کنز و منتخب —

اهمال — بالکسر فروگذاشتن چیزی را نجود از صراح و منتخب و در بهار عجم نوشته که اهمال بمعنی درنگ از ماده همل در لغت یافته نشد مگر امهال بتقدیم میم بمعنی مهلت دادن آمده برین تقدیر اهمال قلب امهال باشد —

اهرم — بالفتح اول و سوم بمعنی شیطان و کفچه و سطبر و کلان مار —

اهتمام — بکسر اول و کسر تا رفوقانی غمخواری کردن و در کاری همت برگماشتن و توجه دلی کردن و حاصل معنی آن کوشش کردن از کشف و صراح و منتخب —

اهم — بفتحتین و تشدید میم سخت و راندوه انداز نده و کنایه از مشکل تر و ضرر و تر از کشف و منتخب —

اهرمن — بالفتح و را مهمله مفتوح و فتح میم بمعنی شیطان با عتقاد مجوس فاعل شر چنانکه یزدان فاعل خیر از برهان

اهون — بالفتح اسان تر —

اهل بخیه — ببار موحده رندوخراباتی از بهار عجم —

اهله — بفتح اول و کسر ثانی و تشدید لام جمع اهال استاد ملویه بفتح اول و سکون ها و کسر او و فتح تحتانی جمع هواچنانکه اغذیه و ادویه جمع غذا و دوا —

اهل ذمه — کافران مطیع بادشاه اسلام و گاهی بمعنی عیسائی از زعیت باشد —

اهالی — بالفتح اعیان و اشراف الاهالی جمع الاهل علی خلاف القیاس از شیخ نصاب و کنز —

اهبتی بضم اول و سکون ثانی و فتح با موحده و تای فوقانی و یای مجهول بمعنی ساز و یراق و این لفظ در حقیقت اهبت است بدون یای تحتانی بمعنی ساز و یراق چون در انشا بیاورند مشدد میشود لهذا در اینجا به عایت بمعنی کسان بیانوشت ظاهر ابودن بیا غلطی کاتب است کیجای کسری وصوف یانوشته است یا انکه برای

التعظیم باشد یعنے ساز و یراق و بزرگ و بسیار۔

فصل الف مقصورہ مع یای تحتانی

لیا۔ بالکسر و لام نیز مکسورہ بعدہ یای تحتانی بہ لغت رومی معنی این لفظ صدیق اکبر است و این لفظ برای یار معنی آید نام شہریست و نام بیت المقدس و لقب حضرت علی کرم اللہ وجہہ و نام حضرت خضر علیہ السلام منتخب و برہان۔

ہاگ۔ بفتح اول و سکون تحتانی و فتح ہا با تنوین بمعنے تنہا ای بمعنی الماضی یعنی دور شد۔

ہا۔ بالفتح کلمہ ندا است و کلمہ افسوس برای استفہام چنانکہ گوئی آیا این مقصود بحصول خواہد پیوست از برہان رشیدی وغیرہ۔

ہاں۔ بالکسر و یار معروف و سین مہملہ یخ سوسن و یاس قنح از برہان۔

یا۔ بالکسر یا یندہ شمادو کسان از کشف۔

یا۔ بالکسر دادن و گزاردن حق کسے بتمام از صراح۔

یاطا۔ بالکسر پایمال کردن و مکرر کردن قافیہ و آن بر سہ قسم است ایطا خفی و ایطای جلی خفی آنست کہ مکرر نباشد چون دانا و بینا و آب و گلاب و جلی آنست کہ از ظاہر باشد چون ریاتر و خوشتر و شنگرف و خونگرفتر و زرین و گریان و خندان و گفتن و شنیدن و یاران و یاران و این عیب فاحش است۔

یاب۔ بالکسر بمعنے بازگشت و رجوع از کشف و اطرائف۔

یاب۔ بکسر ہمزہ و یای تحتانی غیر ملفوظ و ضم دال مہملہ و بای غیر ملفوظ و سکون بای موحدہ در ترکی بمعنی ساختہ۔

یاجوج نام پیغمبریست کہ بتکالیف و مرض و رنج بسیار صابر بودند۔

یاچ۔ بالکسر لازم کردن و ثابت و مقرر نمودن از صراح و منتخب۔

یاخ۔ بیای معروف در ترکی سنگ را گویند۔

یاخت۔ بالکسر مسکن و اطراف ترکان و این لفظ ترکی است۔

یاخن۔ بالکسر یاست و نگاہ داشتن و بفتح خا نیز آمدہ و کشف و کنز۔

ایاقات بالضم اول و سکون تحتانی خاندانہا و قبائل و این جمع ایاق است کہ لفظ ترکی است از مفتاح اللغات و لغات ترکی و برای فائدہ مکرر نوشتہ شد۔

ایانیت۔ بالکسر و یار معروف و نون ساکن با غنہ و فوقانی کلمہ تحسین و تعجب است بمعنی زہی از برہان و لطائف۔

ایراث بالکسر و ثار مثلثہ میراث رسانیدن و بقیہ چیزے دادن از منتخب وغیرہ۔

ایارج۔ بکسر اول و فتح راء مہملہ و جیم عربی دوائے است مرکب مسہل و منقی دماغ از بحر الجواہر و منتخب۔

ایرج۔ بکسر اول و بیای مجہول و فتح راء مہملہ و جیم عربی نام پسر فریدون از برہان و بعضے نوشتہ اند کہ در ملک او ہیچ شہر شک خیز نبود۔

ایچ۔ بالکسر و جیم فارسی بمعنی ہیچ از برہان۔

ایلاج۔ بالکسر در آوردن چیزے در میان چیزے از کشف و فروس اللغات۔

ایضاح۔ بالکسر روشن و آشکارا کردن از منتخب۔

ایلنخ۔ بکسر اول و یار رسم الخط غیر ملفوظ و سکون لام و خاء معجمہ بمعنے گلہ اسپان لفظ ترکی است و از بعض ترکان ایلنجی بزیادت یار تحتانی در آخر مسموع گردید

ایجاد۔ بالکسر در وجود آوردن و پیدا کردن۔

ایراد۔ بالکسر فرود آوردن و چیز بر کسے وارد کردن از صراح و منتخب۔

ایزد۔ بکسر اول و ثالثش نام حق تعالیٰ و در وجہ ترکیب این نام و الا کہ ازین چہار حروف است چنین گفتہ اند کہ چون مدار عالم بر طابع اول و عاشر و سابع و رابع است کہ آنہا را اوتاد اربعہ گویند پس این نام مبارک را بالحاظ اعداد مذکور باین حروف ترکیب کردند بدانکہ برای الف یکعدد است و برای یا دہ و برای ہفت و برای دال چہار از رشیدی و برہان

ایلاد۔ بالکسر زائیدن۔

ایزاد۔ بمعنے زیادہ غلط است چرا کہ در بیچ از برہان

یار تحتانی بمقابلہ رای فعل و مجہے ندارد و چرا کہ اصل این اجوف است مکرر ازادہ بحسب قیاس صحیح باشد۔

الیسر۔ بالفتح و سین مہملہ مفتوح آسان تر یعنی جانب چپ از کنز۔

ایدر۔ بروزن دیگر بمعنی اینجا و اکنون از برہان و لطائف و رشیدی۔

ایثار۔ بالکسر و ثار مثلثہ برگزیدن یعنی منفعت غیر را بر مصلحت خود مقدم داشتن و این کمال درجہ سخاوت است۔

ایر۔ بالفتح ذکر و قضیب از منتخب و صراح۔

ایلغار۔ بکسر اول و یار بغیر ہا نوظ چرا کہ علامت کسرہ الف است چہ در ترکی حرکات را بحروف علت مینویسند و سکون لام و غین معجمہ مفتوح و الف غیر ملفوظ بسکون را مہملہ پس ایلغار در تلفظ الغر بروزن خنصر باقی ماند بمعنے بسرعت بر فوج دشمن دویدن

ایار۔ بالفتح یکے از ماہ رومیان کہ آفتاب در ثور باشد و مطابق آن بہندی جیٹھ است از برہان و رشیدی و شرح نصاب وغیرہ۔

ایجاز۔ بالکسر کوتاہ کردن سخن و اختصار نمودن از کنز و منتخب۔

ایاس۔ بالفتح نام غلام سلطان محمود غزنوی و سین مہملہ این بدل زا معجمہ است از برہان۔

ایلدرش۔ بکسر اول و یار تحتانی غیر ملفوظ و سکون کاف عربی و کسر دال و شین معجمہ دو چیز بہم آمیختہ و کسیکہ مادر و پدرش چینی و رومی یا فرنگی و ہندی باشند و اسپ مجنس یعنے اسپیکہ از جفتی اسپ ترکی و تازی پیدا شدہ باشد از جہانگیری و این لفظ ترکی است۔

ایتمش۔ بکسر اول و یار تحتانی غیر ملفوظ و سکون تا و کسر سیم و شین معجمہ در ترکی بمعنی فرود آمدہ۔

القاظ - بالفتح وقاف وظاء معجمه بیداران از کنز
و بالکسر بیدار کردن -

القاع - بالکسر واقع کردن بجنگ و انداختن از منتخب

ایلاغ - بالفتح پیاله شراب خوری و این لفظ ترکی است
از برهان و رشیدی -

ایلغ - بالفتح وسکون تحتانی و فا و غین معجمه در
هار الافاضل بمعنی غماز و بمعنی غنوده و بهلول شارح
دیوان حافظ بمعنی روستائی و قطب علی بمعنی
شوخ نوشته -

ایلاف - بالکسر و یا معروف و دف و کستار فوقانی
با همدیگر آمیختگی گرفتن -

ایراق - بالکسر برگ برادردن درخت از منتخب

ایماق - بضم اول وسکون یا تحتانی بمعنی تبار
و قبیله از مفتاح اللغات -

ایتلاق - بالکسر سپید نموده شدن مجازاً بمعنی
درخشیدن و روشن شدن -

ایاق - بالفتح پیاله شراب خوری و بمعنی پای
و این لفظ ترکی است از برهان و رشیدی -

ایبک - بالکسر و یا مجهول و فتح باء موحده
و کاف عربی بمعنی بت که بعربی صنم گویند گاهی مجازاً
بمعنی معشوق آید از برهان و رشیدی و در لطائف
بمعنی غلام و قاصد -

ایک - بالفتح بیشه و انبوهی درختان از منتخب و غیر آن

اینک - بالکسر اول و فتح نون بمعنی اینست و این قریب آنست

ایصال - بالکسر رسانیدن از منتخب -

ایل - بالکسر و یا معروف بزبان سریانی نام حق تعالی
و از نیجاست جبرئیل و میکائیل بمعنی بنده خدا و بر کے
بمعنی سال است و بکسر اول و تشدید تحتانی مفتوح
در عربی بمعنی گوزن و بزکوهی از منتخب و برهان
و کنز و بکسر اول و یا مجهول در ترکی بمعنی ولایت و قوم جماعت

ایلول - بالفتح و لام مضموم و واو معروف و نام

ماه رومی که آفتاب در سنبله باشد مطابق آن بهندی
ماه کوار است از شروح نصاب -

ایم - بالفتح مار سفید از منتخب -

ایلام - بالکسر درد مند کردن از منتخب -

ایتام - بالفتح یتیم -

ایهام - بالکسر در غلطی انداختن و در شعر آنکه
دو معنی دارد یکی قریب و دیگری بعید و در شعر لفظ
دو معنیین آرند یعنی لفظی ذکر کنند که دو معنی داشته
باشد و معنی بعید مراد باشد از کشف و جمع الانغام

ایام - روزهای جمع یوم فارسیان بمعنی مطلق وقت و هنگام
نیز آرند سلیم گوید ببین شام سلیم آید ایام قدح نوشی
فیض ندهد در روز ساغر چو گل شب از بهار عجم -

ایمن - بالکسر و سیم مکسور بمعنی بیخوف و بی وحشت
اما الامن بکسر میم که اسم فاعل است از امن و ایمن بالکسر
و میم مفتوح بمعنی بیخوف تر و این اما الامن است بالفتح میم
که اسم تفضیل از امن است و ایمن بالفتح و میم مفتوح بمعنی
مبارک تر اسم تفضیل از یمن و برتقدیر بمعنی دیگر یا خود از
الیمین که بمعنی دست است است -

ایوان - بالکسر و یا معروف نشستگاه بلند که بر ان
سقف باشد و کوشک و الان بزرگ این معرب است ایوان
بالفتح از شروح نصاب و بهار عجم و کنز و منتخب -

ایگین - بکسر اول و یا تحتانی غیر ملفوظ و کاف فارسی
و سکون نون در ترکی بمعنی بوده -

ایسان - بالفتح گوشه عالم مابین شرق و شمال ظاهرا
این لفظ هندیست -

ایدون - بالفتح بمعنی اکنون و بالکسر بمعنی چنین و چنان
و این زمان از برهان و رشیدی -

ایرمان - بالکسر و یا معروف طفیلی که بهر مهمان آید
و بمعنی حسرت و ندامت و بمعنی عاجز از برهان و رشیدی

ایقان - بالکسر یقین و استوار -

ایکان - بالفتح سوگند یاد کردن و شهادت دادن و اسم است

و بالکسر گردیدن و امان دادن از منتخب و صراح -

ایام البهان - بالکسر یا مهمله امروز یا که مردم عرب
و ایران اسپان بگرد میدوانند هر که اسپ خود پیش برد
گرد از حریف میگیرد از منتخب وغیره -

ایتگین - بالکسر نام غلام ترکی است از شرح خاقانی

ایان - بالفتح و تشدید تحتانی و فتح نون بمعنی کی
و آن سوال است از زمان از کنز و منتخب و صراح -

ایران - بالکسر یکی است مشهور که مابین جیحون
و فرات واقع است و آن عراق و خراسان و
طبرستان و فارس و همدان و نهاوند و آذربایجان
و کرمان وغیرها است از رشیدی و شرفنامه و برهان
و در رساله ناجی مسطور است که ایران منسوب بابرج
که آنرا ایرج هم میگویند نام پسر فریدون -

ایون - بالفتح و نون مفتوح بمعنی کیها از شرح نصاب -

ایروان - بیار معروف و وانام شهریست -

ایکه - بالفتح بیشه و انبوهی درختان از منتخب و غیر آن

ایه - بکسر اول و سکون یا تحتانی معروف و کسر ها بمعنی
زیاده کن از شرح نصاب و کنز -

ایلچه - بکسر اول و یا غیر ملفوظ و سکون لام و خاء معجمه زده
و گله اسپان و مجازاً بمعنی اصطبل نیز آمده و این
لفظ ترکیست -

ایله - بکسر اول و یا غیر ملفوظ و فتح لام و ایره بکسر اول
و یا غیر ملفوظ و سکون راء مهمله در ترکی ترجمه یا معیت

ایچره - بکسر اول و یا تحتانی غیر ملفوظ و سکون جیم فارسی
در ترکی بمعنی درمیان و اندرون -

ایکه - بالفتح بمعنی اکنون و بمعنی بوده و بالکسر
مخفف اینمه از رشیدی و کشف و برهان و در بهار عجم
بمعنی اینک اسم اشارت است للقریب بمعنی همچنین نیز
آمده و بفتح اول و ثانی که هر دو مشدد است و تشدید ثانی
لفظ عربی [illegible]

باب بای عربی

فصل بای عربی مع الف

بار خدا یعنے خدای تعالی بزرگ و نیکو کار چه لفظ نیکو کار و بزرگ است از سوندوکشف و بعضی نوشته که حق تعالی را ازان بار خدا گویند که هر کسی را بار میدهد یعنی هر کس هر وقت ازو عرض حاجت خود میتواند کرد۔

بالا یعنے فوق و یعنی قد و قامت و بلندی و درازی و اسپ کوتل و کنایه از ملک خراسان از برهان و بهارعجم

باد و پا یعنی تیز رفتار و اکثر صفت اسپ واقع میشود از برهان۔

باسا بسین معجمه یعنی سخی از منتخب و کنز و صراح۔

باب الابار کنایه کشان از لطائف۔

باد پیما بفتح بای فارسی که حرف چهارم است و ششم و الف در پیچه گویند که برای آمدن باد کشاده باشد از شرح خاقانی۔

باز بر وزن و معنی مرد کثیر الجماع و در فارسی مخفف باد است که طائر شکاری باشد و بدانکه لفظ باکه هر نیست مرکب از بای مسمے و الف مسمے و در فارسی برای چند معنی آمده اول بمعنے مع چنانچه بگوئی آیم باز بین مکمل خریدم دوم بمعنے باوجود چنانکه باآنکه او را بسیار فهمانیدم مگر نفهمید سوم برای عطف آید بیت فرق است میان آنکه بارش در ببرد باآنکه در چشم انتظارش برد ۔ چهارم بمعنے طرف و جانب چنانکه بیت بردازدی پیام چند باو فالیخا راد هر چیوند باو ۔ پنجم بمعنے را چنانکه مصرع سنجاب وه زمیغ باکوه ۔ یعنی کوه را ششم برای تقابل چنانکه بیت باردی توآشنا و دیدم خوبست ولیک آن ندارد ۔ هفتم برای معاوضه مصرع فرهاد کوه غم را باجان نمی فروشد ۔ هشتم برای استعانت عرفی گوید بیت باصیقل ضمیر توچون عکس آئینه دمرئی شود در ظل بدن

صورت حواس ۔ دوبای مسمے فقط بای مسمے بدون الف آن نیز در فارسی برای چند معنی آید اول بمعنے مع چنانکه بنجیر و عافیت در بنجا رسیدم دوم بمعنے باوجود چنانکه مصرع بعصیان در رزق بر کس نه بست سوم بمعنے طرف و جانب چنانکه مصرع بگوی او ندهم طفل اشک را رخصت ۔ مصرع دیگر ملک عجم رغبت شاه خاست ۔ چهارم بمعنے مقدار چنانکه بیت بجوی ستاند زدهقان پیر ۔ بمن میفرستد بدیوان میر پنجم بمعنے برای چنانکه مصرع بدیدار مردم شدن عیب نیست مصرع دیگر بطواف کعبه رفتم بحرم رهم ندادند ششم برای تقابل بیت بآبداری لعنت یکی نخواهد بود اگر هزار عشق یمن شود پیدا هفتم برای توافق چنانکه مصرع عنبر مباش چوگاه بدعای تو نیست مصرع مطرب بگو که کار جهان شد بکام ما هشتم برای قرب چنانکه مصرع طمع برد شوخی بصاحبدلے مصرع دیگر که فرد ابدار ربود خسروی ۔ مصرع او را بمن و مرا باو بارسان ۔ نهم برای سبب چنانکه بیت بجرم عشق توام میکشند غوغائی است ۔ تو نیز بر سر بام آکه خوش تماشائیست دهم برای تشبیه چنانکه بیت لطفش بهار شاد مانیست ۔ قهرش سموم مهرگانیست مصرع بحسن صورتا و بزرین نخواهد بود ۔ مصرع بصورت تو بتے کمتر آفرید خدا ۔ یازدهم بمعنے عوض مصرع بدرم رضوان بدو گندم بفروخت ۔ بیت نه برهنه گاروند الشورند ۔ همین بس که دنیا بدین منگرند مصرع که علم و ادب میفروشند بنان ۔ دوازدهم برای قسم چنانکه بیت زابروان تو نے اختیاری ترسم ۔ بر قضی که ازین ذوالفقارم ترسم ۔ سیزدهم برای تمین و توسل چنانکه رباعی یارب بحالت رسول الثقلین ۔ یارب بغفرا کننده بدر حنین ۔ عصیان مراد حصه کن در عرصات نهیے بحسن بخشیں و نهیے بحسنین ۔ چهاردهم برای استعانت چنانکه مصرع بچوگان خدمت توان برد گوئی مصرع بشکر توان کرد این کار زار

ع — تازه میسازم بناحسن بارد اغ خویش را پانزدهم
برای صله و اتصال چون رنگ برنگ و دم بدم شانزدهم
بمعنے زیر چنانکه بتیغ بمعنی زیر تیغ بیت چنین تا بمقدار
هفتاد و مرد بتیغ آمدار رومیان در نبرد ع کرا پای
خاطر در آید لسینگ ۱۷ هفتد هم بر اے آغاز چنانکه
ع بنام جهاندار جان آفرین ۱۸ اگرچه در حقیقت این
بای استعانت است لیکن چونکه بعد حذف جمله متعلقه
خود که ابتدا میکنم است و در ابتدای کلام واقع شده
لهذا مجازاً بای ابتدائیه و بای آغاز گویند هیزدهم ۱۹
بمعنے رخ و سمت چنانکه ع بگردون فتد سرکشش تند خو ۲۰
نوزدهم ۲۱ بار اضافی و آن بمعنی اضافت و یدع و زر
داری بزور محتاج نه البته بمعنی لائق چنانکه صائب
گوید بیت صائب کنونکه در بدبندان نمانده است
آن به که راه چاره و تدبیر نسپریم ۲۲ یعنے در دکار هلاکت
رسانیده و لائق معالجه نمانده بست ۲۳ و یکم بمعنی از چنانکه
بیت به تن بوپا کند گلهای تصویر نهالی را ۲۴ بیابید
سازد خفتگان نقش قالی را ۲۵ بیت حافظ نبود
نپوشید این خرقه می آلود ۲۶ ای شیخ پاکدامن معذور
دار ما را یعنے از خود نپوشید ۲۷ بست و دوم بمعنی در چنانکه
مصرع دشنام بمن داد ی شکر بدهان تو ۲۸ بست و سوم
بمعنی بر چنانکه بیت آن شمع راگذ ۲۹ بخبار م فتاده است
پروانه چون سمن به غرارم فتاده است ع مشت آدم
بروی غفلت زن ۳۰ بست و چهارم ۳۱ بمعنی را چنانکه ع
بدار انداد انچه داد ی نخست ع بر نقش چون دهم
ای آرزو دل ۳۲ بست و پنجم زائده و آن در اول اسما
و حروف مفتوح می آید و در ابتدا ر افعال اکثر جا مکسور
و بعضے جا مضموم مثال بای زائده مفتوحه بر اسم مصرع
آن قطره ام که چرخ بدورا فگند مرا مصرع به تنها نداشت
روی رهے ۳۳ مثال بار زائده مفتوحه بر حرف
مصرع بجز این نکته که حافظ ز تو ناخوشنود است ۳۴
مثال بار زائده مکسوره بر ماضی و امر و مضارع چنانکه
برفت و بگیر و برو ع در سخنی بمیرد اندر غار و مثال
بای زائده مضموم بر ماضی و مضارع و امر چون بگفت
و بکند و بخورد و در عربی برای جمیع معانی مکسور ۳۵ آید
و این حرف گاهی بواو بدل شود چون برنا و درنا و باز
و واز و لقا چون بان و زفان و نیم چون شرب و غرم
و بکاف عربی و فارسی چون بالکه و گالیه بمعنی نوعی از جوالها
و بهای هوز چون بوسش و هوش بمعنے گرو فر —
باب — در عربی دروازه و نام کتابی و در ترکی فارسی
بمعنے شالسته و برابر و در خور و لائق و بمعنی باره و حق چنانکه
گویند باب فلان یعنی در حق فلان آنرا مناسب و بهان الفاظ
بائب — گوشه عالم ما بین مشرق و شمال و این لفظ هندی است
باب الابواب — شهر قدیم است بملک خزر و ان از محل
انقطاع جبال از کیان تا دریای خزر شدی او سنگ
و چوبه و آهن دار پر کشیده اند و در میان سد بجهت
آمد و شد قوافل که از ایران بترکستان یا از ترکستان
بایران باشد دروازه کلان از آهن نصب نموده اند
بوقت حاجت مرور قوافل نگهبانان پادشاه ایران
آن دروازه را میکشایند و باز مقفل نمایند و این را
در بند خزر هم میگویند از تواریخ وغیره —
باب قصاب — دالیست از کشتی و آن یکبار کی
بزور کله و گردن حریف را کج کرده بر زمین زدنست
چنانکه قصاب چهار پایه را بر زمین میزند —
باد جنوب — بادیست مخالف مزاج آدمی چنانکه در کتب
طبیه مذکور آن بسیار مسطور است —
بابت — لائقی و سزاواری و بمعنی لائق و سزاوار
نیز آمده و این مصدر جعلی است از بهار عجم وغیره —
باغات — جمع باغ بطور عربی و نام محله در اصفهان
که اکثر ساکنانش نذر و باش بوده باشند از شرح گل کشته
پالشت — بکسر لام و سکون شین معجمه انچه بوقت خواب
زیر سر نهند و این مزید علیه پالش است که بمعنی تکیه شهرت
دارد از بربان و بالشت پیل انچه مقدار تکیه کلان
از پنبه راست کنند و پیل نوکر فتار را بان باوند
و هندا از شرح قران السعدین —
بالین پرست — شخص شل و بیکار و آرام دوست
که سر از بالین نتواند برداشت از مصطلحات —
بالیست — بکسر بای تحتانی بمعنی حاجت و نیاز
و لوازم چیزی ازمدار —
باد دوست — بدو دال مهمله مسرف و کسیکه مال را
جلد خراب و پریشان کند و بمعنی مفلس نیز آمده از برهان
و رشیدی و چراغ هدایت —
باز خواست — طلب و جستجو و مواخذه و واپس
گرفتن چیزے —
باز یافت بمعنی خریدن —
بار و و باروت — در اصل بمعنے شوره است
و بمعنے دارو ی تفنگ مجازاست زیرا که جزو اعظم
شوره باشد از بهار عجم —
باد و رشت بیحاصل و نهیدست و بمعنی بیحاصلے
و نهیدستی و لطائف —
باد بروت — تکبه و غرور و بمعنی لاف نیز از برهان
و سروری و لطائف —
بالادست — حریف و غالب و بمعنی هر چیز نفیس
و بهتر و کامل و بمعنی صدر مجلس از برهان —
باعث برانگیزنده —
باحث — بکسر حای مهمله کاوندهٔ زمین و کاوند که آلت
باج زریکه از سوداگران بطریق محصول میگیرند و زریکه
بادشاه غالب از مغلوب میگیرد —
بادلیج — بدال مهمله و یای معروف و جیم عربی نوعے
از توپ که آلت جنگ است از چراغ هدایت ظاهرا
بادلیج معرب بادلش است و بادلش بدال مهمله و کسر
لام و شین معجمه در ترکی توپ را گویند چنانکه در
لغات ترکی مسطور است —
بادسنج — غمام طبع و کار بیفائده و کننده —

باد مسیح - کنایه از دم مسیح که اموات را حیات بخشد
باد سرخ - مرضی است معروف باد بمعنی اول معروف
بام زور بیست و دوم از هر ماه شمسی و بمعنی کلام
حسن و مدح و آه و نالهٔ و تیز و تند و نام گنجی از گنجهای
سرو پرویز و نخوت و تکبر و کلمه ایست برای دعا
بمعنی مخفف بواوست و باد آمرید علیه بادست
از فرشته و نام مرضی که از فساد خون پیدا میشود و تن
بن بیماشد و بمعنی جوشش خون که آنرا سرخ
نیز گویند از برهان و جهانگیری و باد بمعنی صدمه
ده چنانچه باد دشنام و باد تیر و باد سیلی و باد خایه
دتازیانه و باد رکاب و باد تفنگ و باد شمشیر
درمج وغیره از مصطلحات و بهار عجم -
بو - بکسر اول مجهول در عربی بمعنی سرد و سردی کنندهٔ
رسیان بمعنی همیزه و ناخوش آمدن و مجازاً بمعنی
بن که بزبان قادر نباشند از بهار عجم وغیره -
آور و - بفتح واو نام گنج دوم از هشت گنج خسرو
پرویز و وجه تسمیه آنش این است که چون پرویز از خوف
یز چند کشتی از مال وزر بر کرده بجزیره فرستاد
خالف آن کشتی بار السبوی ملک پرویز آورده
آن مال را گنج باد آورد نام کردند و نیز نام بوته
دار سفید رنگ و نام نوای است و سیاقی از رشیدی
بهان و کشف و مدار -
بهد - بفتح حرف چهارم که بای موحده است نام مطربی
بمقربان خسرو پرویز بود در فن او سیقی مهارت
هم داشت و این مرکب است از بار که بمعنی دخل و حضرت
ت و بد بالفتح بمعنی خداوند و دارنده چون پرویز
را حکم و دخول مجلس بخ او قات داده بود لهذا
لقب بلقب گردید از رشیدی و کشف و برهان
نصب بهان نوشته که بضم موحده و بفتح آن نیز
ته باشد و در رشیدی نوشته که بضم خطاست
معروف - کنیت ابو الحسن خسرو قانی رحمة الله علیه لطا

بایزید - کنیت یکی از اولیای کبار که اکمل وقت بود و
مولد ایشان شهر بسطام است -
بازو بند - برای مجرد و او عاطفه مصالح هر چیز
چنانچه رشته بنسبیح و دال و امثال برای شمشیر -
باغ مراد - باغیست در هرات -
باقر - بکسر قاف مرد بسیار علم و بسیار مال و شیر درنده
و لقب امام پنجم که پسر امام زین العابدین علیهم السلام
بود و ندا از منتخب -
بادفر - بدال مهمله و فتح فا یکی از بازیچهای اطفال
که بهندی پهرکی گویند و آنرا از کاغذ میسازند بعضی
نوشته که چرمی باشد مدور بدو سوراخ که ریشه مسفته
بدو دست در کشاکش آرند -
بار - این لفظ چند معنی دارد اول نام است از
نامهای حق تعالی دوم پشته خرواره و انبار سوم
پیرگی چهارم گرانی پنجم بزرگ و نیکوکار ششم نصیب
هفتم رخصت و دخل هشتم میخ و بن درخت نهم مرادف
کار دهم کرت و مرتبه یازدهم بارگاه و دوازدهم بسیاری
هر چیز و جای انبوه هر چیز چون زنگبار و در پابار سیزدهم
ثمر و میوه هر درخت چهاردهم حمل زنان پانزدهم عشق
و آمیزش که در مشک و عنبر و عفران کنند شانزدهم سنا و طربان
هفدهم بارنده و بار امر از باریدن از جهانگیری و رشیدی
این لفظ بسیار است چون بعضی از ان در کتب
متداوله مستعمل نشده بود ترک نمودم و در عرف
بار نشستن بدرا بمعنی نیکوکار از منتخب و در چراغ هدایت
و بهار عجم بار بمعنی شاخ درخت نوشته است -
باباکیور - نام شخصی که فقیر بنگ نوش بود -
باحور - بضم حای مهمله و واو معروف بمعنی سخن گرما
در ماه تموز و ایام مقرری آن هشت روز است
از نوزدهم تموز تا بیست ششم ماه مذکور و این
هشت اگر بغایت گرمی بگذرند علامت ارزانی
است و اگر بسردی بگذرند علامت قحط باشد

و نزد بعضی این لفظ ماخوذ از بحران که بمعنی حسکم
باشد یعنی هشت روز ند کور حاکم اند بر احوال
هشت ماه از اول مرداد تا آخر اسفندارمذ
برهان و منتخب و صراح و لطائف و اکثر اهل لغت
و بعضی شارحین قصاید عرفی را در تحقیق این لفظ
خطا واقع شده -
بارگیر - بمعنی اسب و شتر گاو از برهان -
بادگیر - بکاف فارسی دریچه در و دنی که برای
باد در خانه سازند و خانه که از هر چهار طرف بادگیر
بجهت وزیدن باد داشته باشد -
باغ نظر - نام باغیست در کرمان و در اصفهان از مصطلحات
باهر - بکسر ها بمعنی روشن و ظاهر از منتخب -
باختر - بمعنی مشرق اکثر است و گاهی بمعنی مغرب
نیز می آید و لفظ باختر مخفف باختر است و اختر آفتاب
را گویند و ماه را نیز اختر میگویند و بمعنی ملک خیل سیار و نوا
از قند بار از رشیدی و برهان و موید و مدار و جهانگیری
و کشف و شرح خاقانی -
باور - بفتح واو است نه بضم آن بمعنی اعتبار کردن
و قبول داشتن بلفظ کردن و افتادن و داشتن
مستعمل از برهان و بهار عجم -
بازار - ظاهرا در اصل بازار بود زیرا که در چنین جاها
اکثر اطعمه و اباها فروخته اند و بمرور ایام بمعنی مطلق حمام
فروختن استعمال یافته و بازار تیز و گرم و رایج از صفات
اوست و مقابل اینها بازار گنده و افسرده و شکسته
و بسته و غیر رایج و لفظ بازار بمعنی سود در معامله و رونق
و رواج نیز آمده از بهار عجم -
بابر - بضم بای موحده دوم نام بادشاهی که جد
اکبر بود و بسیار واسطه نبیره شاه تیمور صاحب قران باشد
باور - بکسر دال شنابیده از لطائف -
بادام - نخجیر با ضافت تکمه صلابه زنجیر از مصطلحات
بالعشی و الابکار - بکسر شین معجمه و کسر الف که حرف

دوم

دهم است بمعنی شام و بامداد -

باز - برای مجمه مسافت هر دو دست فراخ کرده از سر انگشت دستی تا سر انگشت دست دیگر که تبرکی آنرا فلاچ گویند و بمعنی تکرار و معاودت کاری و بمعنی کشاده و نشیب و تمیز و تفرقه و جانب و گذرگاه و بمعنی جدا و نام طائر شکاری و شراب و باج و خراج و بمعنی برگشتن و صیغه امر از باختن و بازیدن انیمه بیزده معانی شد - دار برهان و جهانگیری و رشیدی کوید هر چند لفظ باز بمعنی وقت و هنگام در کتب لغت نیامده لیکن در کتب درسی فارسی مثل ظهوری و ابو الفضل وغیره چند جا واقع شده چنانچه بتتبع متامل پوشیده نیست و لفظ دیر یاز حرف چهارم یای تحتانی است - بیائش در محل خود خواهد آمد -

بارز - بکسر رای مهمله و بعده مجمه بمعنی ظاهر و پیدا شونده و آشکارا

باران گزیر - انچه از چوب و خیزران مثل سایبان سازند مبتدی چیزی گویند از شرح قران السعدین -

بار انداز - فرو کش شدن و مقام گزیدن از معلمی

بالوس بواو معروف و سین مهمله بمعنی کافور مغشوش

بالینی کافور یکه چیزی دیگر بغریب در ان آمیخته باشند از جهانگیری و برهان و رشیدی و مدار

بالس - بسین مهمله بمعنی خوف و بیم و عذاب و سختی و قوت

بالنگ - دلیری از کشف و کنز و منتخب -

بالش - بکسر بجره سخت محتاج شونده و درویش از لطائف

باخمس - بخای معجمه نام سخره -

باش - بشین معجمه در ترکی بمعنی سر که بعربی راس

بیندار لغات ترکی -

بازیگوش - بکاف فارسی بمعنی شوخ و شنگ و طفلیکه

گوش بر آواز بازی طفلان دیگر دار و در این لفظ بجای عربی خطاست از برهان و چراغ هدایت و چهار شربت

باقلمش - بسکون قاف و فتح لام و سکون فوقانی و کسر میم و سکون شین معجمه لفظ ترکی است بمعنی دیده شد

باق بمعنی دیده و لام علامت مجهول و مش علامت مفعول و بجای یاکه در آخر صیغه ماضی و مفعول آرند چنانکه گفته و رفته و گشته -

باخمش - بفتح اول و سکون خای معجمه لفظ ترکی بالف غیر ملفوظ و کسر میم و ترکی بمعنی دیده که صیغه ماضی است

بادریش - بیای معروف غرور و لاف از اضافات -

بادفروش - خوشامد گو و لاف زن و در هندوستان لقب قومی است که آنرا بهات گویند و آنرا بادخوان نیز نامند و همین صحیح است از بهار عجم -

بالش - بکسر لام تکیه که زیر سر نهند و بمعنی بالیدگی و افزایش از برهان در جواهر الحروف نوشته که بالش مع بالین تکیه که آنرا زیر سر نهند ما خوذ از بال که بمعنی پرهای بازوی مرغان است چه در اصل وضع از پر مرغان می آگندند و در لفظ اول شین معجمه و لفظ ثانی با و نون برای نسبت است یا آنکه ما خوذ از بالیدن بمعنی افزودن چون زیر سر نهادن تکیه موجب افزایش خواب است لهذا بدین نسبت آنرا بالش گفتند -

باسط - فراخی دهنده و یکی از اسمای الهی -

باوشرط - بضم شین معجمه با و موافق چون شرط با ضم در اصل بمعنی نشان و علامت ست باد موافق را که باد شرط گویند از بدین جهت است که علامت دان شدن جهاز و دور شدن طوفان است از مدار و رشیدی و لطائف و سراج اللغات و صاحب تاریخ ولایت نامه که بشهر لندن دار السلطنت انگریز رفته بود چنین نوشته که باد شرط که باد نرم ست چون نسیم موافق که بعد فرو شدن طوفان موج زدن گیرد باین باد اگرچه

اهل جهاز را بعد تصدیقات طوفان راحتی حاصل شود لیکن در روش جهاز قصور راه یابد زیرا که جهاز هر قدر که زود تر بمنزل مقصود رود بهتر ست -

باج - بجیم معمله بمقدار دراز کردن هر دو دست از منتخب

باغ - بضم لام پیمانه شراب -

باز غ - بکسر زای معجمه و غین معجمه روشن و طالع شونده از منتخب -

باغ - معروفست و مشترک است در عربی و فارسی و در عربی جمع آن بیغان چنانکه تجان و نیران جمع تاج و نار و باغات نیز آمده از بهار عجم و در ترکی باغ بمعنی بندکه از ان چیزی را ببندند -

بارق - روشن و تابان -

باسق - بکسر سین دراز و بالنده از بسوق که بمعنی بالیدن و دراز شدن است از صراح و کنز و منتخب

باسلیق - لفظ یونانی است و آن ترکی است - مشهور و بمعنی لغوی آن بادشاه عظیم است چرا که این رگ از دل و جگر رسته است از بحر الجواهر - و عجب که ترکی تمام با شلق بشین معجمه و کسر لام بمعنی بادشاه و امیر و سردار است و درین هر دو لفظ یونانی و ترکی توافق لسانین است باندک فرق -

بالاچاق - بمعنی غالب و حاکم و زبردست و بالا و صاحب بلندی و مقابل پیرچاق که بمعنی مغلوب و محکوم و فرمانبردار باشد از چراغ هدایت و چهار شربت -

باد فتق - بدال مهمله مکسور و فتح فا و سکون فوقانی مرضی ست که خایه بزرگ شود -

بارگ - بکسر بای موحده دوم و کاف فارسی بمعنی امیر اعظم که او هر وقت که خواهد بدرگاه بادشاه بار یابد و این مرکب ست از بار که بمعنی دخل است و از گ بالکسر که مخفف بیگ ست بمعنی صاحب و امیر و این لفظ را بالفتح بای ثانی نیز نوشته اند که گ بالفتح بمعنی امیر و صاحب است در ترکی و این لفظ بمعنی

ارعوض مردم بحضور بادشاه میبرد نیز آمده
در شرح قران السعدین۔

بفتح بای دوم و کاف عربی نام بادشاه
عد بادری اردشیر بن ساسان ست و بعضے
معتبری که ساسان را بشارت تولد اردشیر
در شیدی و کشف و در برهان نوشته که بابک
و استوار و نام بادشاهی که از دشیر فرزاده
ما پرورنده و تصغیر باب که بمعنی پدر باشد
بر برای تعظیم است و صاحب جواهر الحروف
در بابک کاف برای تفخیم و تعظیم است۔
بفتح سین مهمله و کاف عربی بمعنی دهن و زنده
اجماعی گویند و نزد مؤلف غین هنوز نام بادشاه ماران
بفتح تا سر با خن و بعضے گویند از شانه
بازوے مرغان و نوعے از ماهی بزرگ
یدن و بعربی بمعنی دل و جان و حال و فراخی
مان عظمت و تبرکی عسل را گویند از برهان
و منتخب و کشف و مدار و مؤید۔
بکسر بای دوم نام شهر قریب کوفه و بضم ما غیر
وند و برهان و در مصطلحات نوشته که نام
ناز عراق و در آنجا چاهیست که هاروت
ه دران معذب اند قال عز وجل ببابل هاروت
و بعضے اهل لغت بضم سوم نیز نوشته اند
م آورده ظهوری گوید بهیت در دکن
م پیدا میشود: باج خواه ساحران بابل است
پیشه و در عشق ابدال از سحر و فسون
ایش خانه هر مو ازین سحر است چاه
ست بنای قافیه هر دو غزل بر ضمه است
بکسر قاف ترهٔ فروش و نام مردی که لغات
ن و احمق بود از کنز و در مصطلحات و بهار عجم
بود که نشان بایش برآورده و نام شخصیکه
صور بود و بعضی که بکاهلی دور ماندگی بیان شود

بازل۔ بکسر زای معجمه مشتری که بسال نهم در آید از منتخب
باذل۔ بکسر ذال معجمه بمعنے بخشنده و بعضی از منتخب۔
باسل۔ بکسر سین مهمله دلیر و بهادر از منتخب۔
باشت پیل۔ آنچه در اوائل حال برای آموختن
پیل نوگرفتار از پنبه بمقدار تکیه کلان راست کنند
و بادلی دهند از شرح قران السعدین۔
باضی حال۔ بکسر اول و فتح ثانی و تشدید تحتانی
مکسور و تنوین آخر که علامت آن دو زیر لام است
بمعنی بهرحال بدانکه باجاره است وای اسم استفهامیه
مضاف و حال مضاف الیه وای گاهی مدخول خود
را عام میگرداند چنانچه بهر ریخ است۔
بالغدو والاصال۔ بضمتین غین معجمه و دال مهمله
و او اول مشدده و مد الف که بعد قبل صاد مهمله است
بمعنے بامداد و شبانگاه ها۔
بالاستقلال بالذات و بلا واسطه و منها به کار استادن
باغ نسیم۔ باغیست در کشمیر از چراغ هدایت۔
باغم طرف۔ بیرونی سقف خانه بمعنی صحن و پیشگاه
و در بعضے مخفف بامداد است از برهان۔
باد شنام بضم دال مهمله مقدم بهندام باشد از رشیدی
بان۔ نام درختی است و نام خوشبوی و مشک
بیدر انیز گویند از برهان و تحقیق آنیست که بان
درختیست نازک و خوشنما که از تخم آن روغن گیرند
و بسیار نافع و خوشبو باشد و آن درخت در ملک
عرب روید و در هندوستان نباشد و آنچه بعضی
نوشته که بان بمعنی درخت سعنه است و بعضی گویند
که درخت بکائن هر دو غلط است از منتخب و خیابان
و در فارسی بمعنی رنگ و لون و بمعنی دارنده آید
چون فیلبان و در هندی بان چنبری است که بهار و ترکه
پر کرده بجهت آتش بر فوج مخالف اندازند و آن بشکل
هوائی باشد که آتشبازی معروف است ظاهرا نامش
آگن بان است چه بان در هندی تیر را گویند

واگن بمعنے آتش۔
بانستان بمعنی قدیم و گذشته و بمعنے کهنه این
لفظ را بیای فارسی خواندن خطاست از رشیدی
و کشف و برهان و جهانگیری۔
باب زن حرف سوم بای موحده موقوف و
زای معجمه مفتوح سیخ که بران کباب بریان کنند
از رشیدی و سروری۔
بازرگان۔ بفتح زای معجمه بمعنے سوداگر و این
مخفف بازارگانست و مرکب باشد از لفظ بازار
که معروفست و از لفظ گان که برای لیاقت آید پس
معنی بازارگان کسی که لایق بازار باشد و آن سوداگر
است و کسانیکه بضم زا خوانند خطاست از کشف
و برهان و در بهار عجم نوشته که بازارگان جمع بازاره
که بهای نسبت بمعنی کسیکه در بازار نشیند و بازارگان
بفتح زای معجمه عربی مخفف بازارگان و اطلاق
آن بر شخص واحد از عالم شرگان و دندان که جمع
شره و دند است بمعنے مفرد مستعمل میشود و بمعنی سوداگر حجاز است
بافقان۔ بقاف نام جائیست
بازخوردن۔ ملاقی شدن و مقابل شدن۔
بابکان۔ بفتح بای موحده دوم و کاف عربی
منسوب ببابک که نام جد مادری اردشیر ساسان
است چون اردشیر از بابک پرورش یافته بود
باو منسوب شد الف و نون برای نسبت و بعضے
گویند که بابک نام مهتر یکه ساسان را بشارت تولد
اردشیر داده بود لهذا باو نسبت کردند از رشیدی۔
بادنجان بدال معجمه مکسور و جیم عربی معرب
بادنگان شرگاری معروف که بهندی بیگن گویند
از قاموس و غیر آن۔
باردان برا و دال مهملتین بمعنی آوندوظرف
که دران چیزی نهند از برهان و شرح نصاب و در
رشیدی نوشته که جوال و خرجی و بمعنی صراحی نیز آمده۔

باردین

بارودین - نام شهر از لطائف -

بالین - انچه بوقت خواب زیر سر نهند در هندوستان بتکیه شهرت دارد و آنطرف سر را گویند که بدان طرف سر می نهند سرهانه گویند -

بامدادان یعنی بامداد الف و نون زائده است از عالم جهاران و صیحگاهان از خیابان -

بادزن - یعنی بادکش که بهندی پنکها گویند -

بادخور بر نیامدن - بی اختیار شدن -

بادپیمودن - کار بیفائده کردن از برهان -

بادخوان - خوشامدگو هرزه گو از برهان -

باد در بروت افگندن و باد در سبالت افگندن - تکبر و غرور و لاف زدن -

باختن لازم و متعدی هر دو آمده بازی کردن باجنسی از قمار و نقد خود را در قمار بحریف داده عاجز ماندن که بهندی هار نا گویند -

باب ساختن - بنا و رسیدن بنا باب بنای خانه محکم و استوار شدن و کردن از جهت عمیق کندن جای بنای و بمعنی خراب کردن نیز آمده -

باریک شدن - لاغر شدن از مصطلحات -

باریک بینیدن - در کاری بغور تمام دانستن و دانک اندک بکمال خوبی سرانجام دادن از مصطلحات

بازارزدن - فائده خاطرخواه گرفتن و سود معامله و سودا را نیز بازار گویند از مصطلحات -

باز کردن - جدا نمودن و کشادن از مصطلحات

باز و کشادن - جوانمردی و سخاوت از مصطلحات

باکسی آتش شدن - با او درخشم شدن -

بالا گرفتن - بلند شدن و شخصی را غالب کرده چیزی از عالی او ربودن و خارج کردن و بمعنی برداشتن و رونق و نظام یافتن از بهار عجم و مصطلحات -

بالین شکستن - اندکی تعظیم کردن از مصطلحات -

بازی خوردن - فریب خوردن -

باد بدامان کردن - کنایه از غرور و رعنائی و تبختر گویند که عبارت از استادن از موضع ممکن بظهور آوردن -

بارافگن - یعنی فروکش شدن و مقام گزیدن از مصطلحات

باد در کله داشتن - بضم کاف عربی و های ملفوظ کنایه از غرور و نخوت از مصطلحات -

بار بستن - کنایه از سفر کردن -

باغ سبز نمودن - یعنی فریب دادن از بهار عجم است و در چراغ هدایت و بهار عجم باغ سبز نمودن بوعده ها و روغ فریب دادن -

باسگ در حوال شدن - نوعی از تعذیب مجرمان باسگ که حوال کرده می بندند و کنایه از بیحیا شدن بامردم بدا زبرهان وغیره -

باز کشیدن - یعنی نوشتن ابوالفضل در مکاتیب اورده و آنکه در باب باز کشیدن فقره چند قلمی نموده اند الی آخره بال تذرو - لکه ابر یعنی پاره چه ابر از شرح گل کشتی -

بازو - قوت و استعداد -

بالنگو - بکسر لام بادرنجبویه از برهان -

بارو - بضم را بر معنی دیوار قلعه و حصار از لطائف و کشف برهان

باکو - بواو معروف و کاف فارسی دواو مجهول شهریست قریب شروان از معجم و غیره

بازگو - بزای معجمه و کاف فارسی دواو مجهول بیان کننده -

باهو - بواو معروف چوبدستی بزرگ از برهان -

بارقه - بکسر را بر معنی قوت و قاف چیزیکه درخشنده باشد - و مجازاً بمعنی روشنی و درخشندگی چه بارقه ماخوذ از برق است که بمعنی درخشیدن باشد و در مدار بمعنی ابر یا برق و در منتخب و کنز و قاموس بمعنی شمشیر یا و در صراح بمعنی شمشیر واحد -

باره - حصار و قلعه و دیوار قلعه و بمعنی استوار و بمعنی کرت و نوبت و بمعنی حق و شان چنانچه در باره فلان یعنی در حق فلان و بمعنی قاعده و بمعنی بوزه که تشنه میکند از برهان و سروری و کشف و لغات و مدار و مصطلحات بمعنی دوستاهم آمده -

باغنده - بضم غین معجمه غلو است بمعنی منقوش از برهان

باتوعه - بواو معروف و عین مهمله حوضی باشد کوچک سرازاندرون فراخ که آب صحن خانه و آب میزاب درآن جمع میشود از منتخب و مدار و کنز و کشف راه آبخانه

بادفراه و بادافراه - بغت اول بکسر دال مهمله و فتح خا و لغت ثانی بالفتح الف و سکون فا جزای گناه و مکافات بدی از برهان و موید و رشیدی و کشف و مدار و سروری

باده - شراب چه باد بمعنی غرور آمده و بای ابجد است از رشیدی و در بهار عجم نوشته که باده شراب یکه خام از خم برآورده استعمال نمایند و بر عرق نیز اطلاق کنند و این منسوب بباد است چه باد غرور را گویند و خوردن شراب نیز غرور می آرد و مجازاً بمعنی پیاله شراب خوری هم می آید -

باغره - باغین معجمه گیرنده که در سند گاه نعل تا بن پایان بسبب دمیدن و ریاضتی بهم رسد بهندی و لنبها گویند از رشیدی

باگره - بکسر کاف و نون بمعنی دوشیزه و در مدار و کشف بمعنی زن نارسیده و نابالغ -

باغچه - باغ کوچک و کسانیکه بغچه گویند خطاست از کشف

بالیه - بکسر لام کهنه و قدیم از منتخب و کشف و کنز ماخوذ از بالکسر بمعنی کهنه شدن -

باخه - بخای معجمه جانوریست که بهندی کچهوه گویند از جهانگیری و این لفظ ترکی است -

باکوره - بکاف فارسی دواو معروف میوه نورسیده که اول از همه فراوانی خود پخته شده باشد از منتخب و لطائف و کنز وغیره -

بازنامه - بزای معجمه اسباب و تجمل و بمعنی تفاخره و بمعنی گمان برده اند که برای مبالغه است از رشیدی و لطائف و در برهان این لفظ بهمین معانی برای مبالغه مرقوم است -

بالغه - بمعنی کامله -

بادیه - صحرا و بیابان بامعنی عربیت و ترکی بیاله بزرگ را گویند چنانچه در لغات ترکی مسطور است -

بابسته - لائق و بهتر -

بازغه - سکبهرا که بمعجمه و غین معجمه طلوع کنند و نام زنی است از نسل عاد که بهدایت یوسف علیه السلام برتبه معرفت رسید از منتخب -

باطیغه - سخت گیرنده و حمالهٔ کنند از منتخب -

بادحکه - بکسر دال و حاء مهمله و تشدید یا کاف عربی مفتوح و ها بمعنی شهوت و هاء زبان و این مرکب است چه حکه بمعنی خارش است چون باد در روح در عروق و اعصاب اندام زن ممتلی میشود حالتی مثل خارش بهم میرسد از کتب طب و منتخب -

باد کله - بکسر دال مهمله و کاف عربی مضموم بمعنی ضربت جماع از چراغ هدایت -

بالمشافهه - بضم میم و فتح فا و فتح ها و عبده بای دیگر که بدل از تاست بمعنی بار و برو سخن گفتن و کسانیکه فارالمکسور خوانند یا در آخر یک با مینویسند و یک ها میخوانند خطاست لائق آن بود که این لفظ را در باب سیم مینوشتم لیکن بنابر مصلحتی در اینجا نوشته شد -

بادرشیه - بسین مهمله چوب مدور یعنی قرص چوبین سوراخدار که بر ستون خیمه مهندز بربان -

بادامه - قسمی از ابریشم چه نفیس و نوعی از ابریشم کمینه که هنوز آنرا از هم نکشاده باشند بمعنی خرقه مرقع از برهان -

باسکونه - بمعنی واژگونه -

بابگانه - بکاف عربی دریچه و کاف برای تصغیر و آنکه حرف نسبت است اندازشرح خاقانی در در برهان نوشته که بابگانه بای فارسی و لام کاف فارسی بمعنی بام بلند و دریچه خانه -

بادام سیمه - بادامی که برتابوت صورت اندازند

بمعنی آفرینده نوشته و در فارسی بیای مجهول لفظی است که برای قلب قبول و استدعا می قلیل آید -

بانگ خلیل اللهی - کشتی گیران چون حریف را از جا بردارند و خواهند که بر زمینش زنند بانگ بلند الله اکبر میکشند و آنرا بانگ خلیل اللهی نامند زیرا که آنحضرت اکثر در نشست و برخاست الله اکبر می گفتند از بهار عجم -

بالی کهنه - از منتخب -

باشی - بشین معجمه در ترکی بمعنی سردار -

باولی - بفتح واو منسوب بباول شهریست که جامهٔ ابریشمی در آنجا خوب بافند -

باودستی - بدو دال مهمله بمعنی سرعت و چالاکی سراوقه

باغچه سلیمانی - باغ طلسم که شعبده و سحر بنظر تخیل گردانند -

بافلانی - بفاء و نون نام بندری و یلی است -

باجی - بجیم عربی لفظ هندی بمعنی حصهٔ طعام که تقریب شادی یا ماتم بخانه مردم میفرستند و هم بلفظ فارسی است بمعنی خراجی و باج دهنده و در ترکی بمعنی خواهر و همشیره از چراغ هدایت و بهار عجم و غیر آن -

باربکی - حرف چهارم بای موحده نظارت دارد و نگه

بازدی بازمی - یعنی بربی پروائی کار کردن از بهار عجم

فصل بای موحده مع بای عربی و فارسی

بیغا - بفتح موحدهٔ اول و سکون ثانی و غین معجمه بمعنی طوطی و حرف ثانی را بای فارسی نوشته اند از برهان

بیبر - بروزن ببر درنده است که دشمن شیر باشد از مدار و در برهان در رشیدی نوشته که ببر مخففین جانور صحرائی شبیه بگربه که دم ندارد و بفتح اول و سکون ثانی درنده معروف و مسموع شده که نوعی از شیر است که یشم دار باشد و در بهار عجم نوشته که ببر مخففین درنده ایست از قسم شیر ببر جمع آن فارسیان بسکون استعمال نمایند

بپشتن هم رفتن - مددگاری کردن و مجانه ا

مفاعلت را بوئید از مصطلحات۔
بہ بینی رسیدن۔ قریب مرگ شدن وزار بسیب بتنگ آمدن۔
بہ بینی خط بر زمین کشیدن کمال عجز و فروتنی کردن۔
بپوست افتادن۔ عیب جوئی کسے نمودن۔
بپوست گفتن۔ سخن در پردہ گفتن یعنے برمز و ایما گفتن۔
بپیر کار بودن۔ بقاعدہ و قانون بودن۔

فصل بای موحدہ مع تای فوقانی

بتا۔ بکسر اول یعنی بگذار صیغہ امر است از بریدن۔
بت۔ بالفتح و تای فوقانی یعنی بریدن و ازینجاست بت کہ تشنگرف بر سر ہر فقرہ نثر می نگارند و آن اشارت است بانیکہ کہ فقرہ اول تا اینجا قطع شد و فقرہ دیگر شروع گردید تا لفظ بریدن از منتخب و لطائف و باقی از زبان لغات۔
بتاسانید۔ یعنی تبر سانید از لطائف۔
بتبر بفتحتین مخفف بدتر و بعربی بالفتح اول و سکون ثانی بریدن و از بخ برکندن و بفتحتین بر بر دوم شدن و بے فرزند شدن از منتخب۔
بتول۔ بفتح اول و ضم ثانی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا را ازان لقب است کہ بتل بالفتح در لغت بمعنے قطع است و بتول بمعنے قطوع باشد کہ صیغہ اسم فاعل است بمعنی قطع کنندہ و چون حضرت فاطمہ قاطع علائق دنیا بودند لہذا بتول گفتند از لطائف۔
بتن برداشتن و بر گرفتن۔ تحمل کردن۔ ناملائم و مکروہ را۔
بتیارہ۔ بکسر و سکون تار فوقانی و بعدہ تحتانی و راء مہملہ بمعنی بلا و آفت و بمعنی افسون و فریب و رنج از برہان و سروری و لطائف و مؤید و رشیدی بیای فارسی بمعنی مکروہ و میت۔
بتہ راہ۔ بالضم و باضافت بمعنی مالغ راہ۔

فصل بای موحدہ مع ثای مثلثہ

بث۔ بالفتح و تشدید ثا مرتفع شدہ آشکارا کردن فاش کردن و ظہور نمودن از کشف و کنز و منتخب۔
بثبر بفتحتین آبلہ خرد یا دانہ سرخ یا زرد کہ از جوشش خون بر اندام پدید آید از کشف۔
بثور بفتحتین جمع بثرہ از کشف و منتخب۔
بثرہ۔ بالضم آبلہ کوچک از منتخب۔

فصل۔ بای موحدہ مع جیم عربی فارسی

بچاق۔ بکسر بای موحدہ و جیم فارسی بروزن کتاب بمعنے کارد از لغات ترکی کہ بغایت معتبرست و بعضے نچاق بنون نوشتہ اند و در مصطلحات ہم بیای موحدہ و تشدید جیم فارسی آمدہ۔
بچشک۔ بکسر اول بای موحدہ و جیم فارسی و سکون ثانی و کاف عربی بمعنی طبیب از برہان و رشیدی و جہانگیری و در فرہنگ اوبدالدین حسین بن بکسر اول و فتح ثانی و در کشف و مدار بفتحتین مگر اول اصح است۔
بچول بفتحتین با جیم عربی بروزن اصول بمعنی استخوان و شتالنگ و پاشنہ و بازی قمار کہ از استخوان میسازند از برہان و مدار بروزن ملول و در رشیدی بفتحتین و این لفظ ترکی است و در لغات ترکی کہ بغایت معتبرست بضم بای موحدہ و ضم جیم و واو معدولہ غیر ملفوظ اول فتح شد و ہمچنین اصح است۔
بچشم کردن۔ انتخاب کردن و فتح و دقار نہادن از مصطلحات۔
بچشم کم کردن۔ حقیر و بیقدر داشتن از مصطلحات۔
بچمان آمدہ۔ نامانوس و بیدماغ از بہار عجم

فصل بای موحدہ مع بای مہملہ

بحیرا۔ بالفتح اول و کسر ثانی و بزیر بعضے بضم اول و فتح ثانی نام راہبے کہ در راہ شام آنحضرت را

در ایام طفلی صغیر از جزائر زمان شناختہ ایمان آوردہ بود۔
بحبحت۔ بالفتح اول و سکون ثانی و تای فوقانی بمعنی خالص و محض و صرف از کشف و منتخب۔
بحت الصوت۔ بضم اول و تشدید ثا مکسور گرفتگی آواز از حد الامراض۔
بحبث۔ بالفتح ثای مثلثہ کندیدن و کاویدن زمین و بمعنی تفحص نیز مستعمل میشود از منتخب و غیرآن۔
بحر۔ بالفتح اول و سکون دریای محیط کہ شوریست و جوی بزرگ از منتخب و مجازاً بمعنی وزن شعر ہست از انکہ ہمچنانکہ دریا مشتمل ست بر انواع جواہر و نباتات و حیوانات بحر عروض نیز مشتمل ست بر انواع شعر ہمچنانکہ کسے در دریا افتد حیران و سرگردان میشود بحر کسیکہ در بحر اشعار افتد بجہت تغیر اتیکہ در ارکان واقع شود متحیر میشود کہ اینچہ تغیر است در چہ وزن دارد عدد بحور شعر نوزدہ است طویل و مدید و بسیط و وافر و کامل و ہزج و رجز و رمل و منسرح و مضارع و مقتضب و مجتث و سریع و مدید و قریب و خفیف و مشاکل و متقارب و متدارک از رسائل عروض و در مصطلحات بحر بمعنی محور و فکر نیز آمدہ۔
بحور۔ بضمتین جمع بحر خواہ بحر بمعنی دریا باشد خواہ بمعنی وزن شعر۔
بحار۔ بکسر اول دریا با و این نیز جمع بحر است کہ بمعنی دریا باشد۔
بحر اخضر۔ یعنی دریای سبز بحر اخضر دریا محض فرضی ست یا از کثرت عکس سبز نمودہ باشد و نیز بحر اخضر دریاییست کہ بجانب شرقی آن چین و بجانب آن بین و بشمال آن ہند بجنوب آن دریای محیط و طولش دو ہزار فرسنگ و عرض پانصد فرسنگ و جزائر آباد بسیار دارد و یکے ازان سراندیب است۔
بحر معلق۔ کنایہ از آسمان۔
بحل۔ بکسر اول بخشیدن جرم و عفو کردن گناہ از

از لطائف و بهار و دو بهار عجم بمعنی معاف آماده و موقوف
گوید چون در فارسی جای حطی نیامده ظاهرا بدل لفظ
عربی باشد و حال آنکه در لغات معتبره عربی مثل
صراح و قاموس و منتخب وغیره بجل بهیچ معنی نیامده
ازین معلوم شد که در اصل بهل بوده باشد بالفتح اول
و کسر های هوز بصیغه صفت مشبه بمعنی ترک کرده
و مهمل گذاشته شده و مجازا بمعنی معاف مستعمل یا مخوذ
از بهل بالفتح که مصدر است بمعنی ترک کردن و گذاشتن
بهاء کما فی الصراح و القاموس پس از غلطی
کاتبان قدیم و عدم التفاتی اهل علم و تعلیم بجای
حطی شهرت گرفته یا انکه در اصل بهل بکسر تین باشد
صیغه امر از هلیدن بمعنی گذشتن که در بعض محل
بمعنی اسم مفعول واقع میشود چنانکه گزین که صیغه
امر است بمعنی اسم مفعول مستعمل میگردد پس بهل بتقدیر
بهای هوز درست باشد مگر انکه بودن حای حطی
یا بدال باشد چنانکه در خیره و حال که در اصل خیره و هال بوده
گیلن از تقسیم و عوی ابدال خالی از ضعف نمی نماید
بحرین - هرود دریای روم و فارس و نام شهریست
در اقلیم دوم بجانب مغرب -
بحران - عبارت از کشتی -
بحران - بالضم بفتح عظیم که دفعته در مرض واقع شود
از مقاومت طبیعت یا مرض بسوی صحت کشد یا
بسوی هلاک و تشبیه کرده اند طبیعت را بسلطان
و مرض را بدشمن و بدن را بملک و روز بحران را
بروز قتال پس اگر در بین او و سلطان کار طبیعت است
دشمن را که مرض است از ملک براند بحران نام جید
و بیند و اگر دشمن غالب شود نعوذ بالله منها
سلطان را کشته و ملک را غارت کرده بحران
نام روزی [illegible]
بحرکمان - فاصله ایکه بعد کشیدن کمان میان
چله و کمان بهم رسد از معاملات -

بحیره - دریاے عمیق و خطرناک -
بحتری - بالضم نام شاعری از عرب منسوب است
به بحتر که پدر قبیله از طی بوده از منتخب وغیره -

فصل بای موحده مع خاے معجمه

بخارا - نام شهر از توران مشتق از بخار که بمعنی علم است
چون دران شهر علما و فضلا بسیار بودند به بخارا
موسوم گردیدند از لطائف مولف گوید که بخار بمعنی علم
در کتب دیگر بنظر نیامده -
بخشا - امر بخشیدن و بخشانیدن از رشیدی
بخت - بالفتح بهره و نصیب و این در عربی نیز
آمده در اصل بخش بود شین معجمه را تا بدل کرده اند
از جواهر الحروف و بهار عجم -
بخ - بالفتح کلمه ایست بمعنی خوشا که بوقت خوش
آمدن چیزی گویند از شرح نصاب -
بخ بخ - بهر دو بای موحده مفتوح بمعنے خوشا
و آفرین و این کلمه ایست که بوقت تحسین چیزے
گویند از منتخب وغیره -
بخبره - در لسان الشعرا بالفتح و در رشیدی بالکسر بمعنے
هوشیار و در برهان نیز بالکسر است بمعنی دانا و هشیار
بخت سپید - بخت نیک -
بخت بلند - لقب امیری زمیندار -
بخور - بفتح اول و ضم معجمه و واو معروف بمعنی خوشبو
از مؤید و صاحب منتخب نوشته که انچه ازان بود هندو
و در بهار عجم و رشیدی نوشته که از سوختن بعض ادویه
حاصل شود مثل عود و لوبان وغیره و در لطائف بضمتین
عطریات سوختنی -
بخت نصر - بضم بای موحده و سکون خای معجمه
و فتحه فوقانی و فتح نون و صاد مهمله مشدد و مفتوح
و بعده راے مهمله بادشاهی که کافر بود و این مرکبست
از بخت که در اصل بوخت بود بمعنی پسر و نصر که نام
بت است چون او را در حالت طفلی پیش بت
یافته بودند و نام پدرش معلوم نبود لهذا بابت
منسوب کردند و بختر نخجی منسوب بآن بادشاه است
از قاموس -
بخر - بفتحتین بدبوی و بهان از شروح نصاب و لطائف
بخار - بضم دود و انچه مانند دود و دیار طوبت از آب
گرم وغیره برخیزد و مجازا بمعنی تپ نیز آمده -
بخس - بالفتح و سین مهمله بمعنی زر قلب یعنی زر ناسره
از لطائف و کنز بمعنے ناقص و نقصان کردن و نیز
در لطائف نوشته که در فارسی بهای فارسی
بمعنی گداخته و پژمرده -
بخشا پیش - از گناه در گذشتن از برهان -
بخش - بمعنی حصه و نصیب از برهان و کشف
بخش بخش - بمعنی پاره پاره -
بخت و اتفاق - منفعت کثیر حاصل شدن
بکسے بلا وجه بی سعی و تلاش چنانچه مال یا فلان کسی
در زمین یا در اثنای چاه کندیدن و فرق درمیان
بخت و اتفاق آنکه بخت خاص است و اتفاق عام
اگر یافتن منفعت کثیر است بخت گویند و اگر یافتن
چیز بمقدار چنانچه پاره شیشه یا پاره کاظروف
چینی در بن چاه نوکنده یافتن یا پیش آمدن اگر
که در آنجا وجودش متصور نباشد اتفاق گویند
بخشم کشیدن - در پوست باغت ناکرده کشیدن
چنانکه نقاره را در پوست گاو کشند یا گنهکار را در
پوست خر و سگ کشند از مصطلحات -
بخشایندن و بخشایش - در محل ترحم و عفو
مستعمل است لیکن بمعنی جود و کرم هم استعمال کرده اند
بگیرند زت از بهار عجم -
بخشودن - رحم کردن از رشیدی
و لطائف الحدائق و برهان
بخیه از روی کار افتادن - بمعنی فاش شدن راز
بخیده بروزن سپیده پنبه و پشم برزده و ازهم

جدا گشته از رشیدی و مدار و برهان

بخردی - بالکسر دانائی از برهان -

بختی - بالضم نوعی از شتری بزرگ سرخ رنگ کذا فی خراسان آرند و این منسوب بخت است که بادشاهی بوده است آنرا بخت نصر نیز میدانند بادشاه مذکور مادهٔ شتر عرب و نر شتر عجم را جفت ساخته بود نتیجه که از آن حاصل شد آنرا شتر بختی گویند از لطائف بفتحتین و کشف -

فصل بای موحده مع دال مهمله

بدلا - بضم اول و فتح دال مهمله طائفه ایست از اولاد یمان و ایشان در همه عالم هفتاد تن میباشند و ایشان غیر از ابدال باشند چه ابدال در همه عالم هفتاد شخص اند و آنها بدست بکسر تن از سر انگشت کوچک از سر انگشت کوچک بعد از آن و جب بفتحتین و شبر بالکسر نامند و بعدی بالشت گویند از رشیدی و جهانگیری و مدار و برهان -

بدایت - بکسر اول و حرف چهارم و همزه یعنی آغاز و آغاز کردن از منتخب و تاج و کنز -

بدعت - چیزی نو که در دین پیدا شود و در زمانهٔ رسول علیه السلام نبوده باشد از منتخب و کنز -

بدایت - با بفتح و حرف چهارم ها یعنی هوز بی اندیشه آمدن سخن و ناگاه آمدن چیزی از کنز -

بدیهیات بفتح اول و فتح دال و کسر ها و تشدید تحتانی زیرا که چون فعیله منسوب بیای نسبت میشود یای او محذوف شود و کسرهٔ عین کلمه اش بفتح ابدال یا یا چنانچه حنفی در نسبت حنفیه پس بدیهیات شیائی که علم انها موقوف بتفکر نباشد چنانچه واحد نصف اثنین ست و کل اعظم است از جزو و بدیهی یعنی بدیهیات نیز آمده بسکون تحتانی اول و تشدید تحتانی دوم -

بذب - بالضم و تشدید دال یعنی چاره و علاج از منتخب و در فارسی بالضم و تخفیف دال مخفف بود و بالفتح

یعنی صاحب و خداوند از برهان -

بدرود - بالکسر و با موحده و واو مضموم یعنی وداع و یعنی رخصت کردن و ترک کردن از برهان و رشیدی و جهانگیری و مؤید و مجمع الفرس و کشف و مدار بالکسر و بالضم هر دو -

بدیاء - بالفتح ظاهر از کشف -

بدر - بفتح اول و سکون دال ماه تمام و از ام جامیکه دران بزمانه رسول صلی الله علیه و آله و سلم جنگ واقع شده بود از مدار و منتخب و بعضی محققین نوشته اند که بدر ماه تمام را ازان گویند که بعد غروب شمس مساوی مینماید در وقت طلوع خویش بر دیگر اشکال محاق -

بدور - بفتحتین جمع بدر که یعنی ماه تمام است -

بذخش - بفتحتین مخفف بدخشان و بدخش نام کانیست از لعل بدخشان گداخته شده عبارت از شراب سرخ باشد -

بدیع - نو پیدا شده از منتخب -

بدیع - بکسر اول و سکون ثانی نو پیدا شدن و بکسر اول و فتح دال چیزی که نو پیدا شده و درین جمع بدعت از منتخب

بدایع - بفتحتین چیزهای نو پیدا شده جمع بدیع مجازاً یعنی عجایبات مستعمل -

بداغ - بضم اول و در آخر غین معجمه یعنی شاخ درخت از لغات ترکی و در فرهنگ جهانگیری یعنی شمشیر نوشته و الله اعلم بالصواب -

بدبل - ترسناک از برهان -

بدل - بفتحتین باصطلاح کشتی گیران دفع هر بندی که آنرا در عرف بند نوڑ گویند از بهار عجم -

بدل ما یتحلل - عوض هر چیزیکه تحلیل میشود از بدن -

بدسگال - بکسر سین مهمله و کاف فارسی یعنی بداندیش و دشمن -

بدیل - بفتح اول و کسر دال مهمله بدل چیزی نام حکیم خاقانی از منتخب -

بدال - بفتح اول و تشدید ثانی یعنی آنکه غله ها فروشد و مردم آنرا بقال گویند و در لغت بقال آنرا گویند که تره فروشد از مزیل الاغلاط -

بدرام - بفتح بای موحده و سکون سین مهمله و بکسر رای مهمله آراسته و خرم از رشیدی و جهانگیری و در برهان با فتح بای فارسی بخشش و بخشیدن -

بدین - با فتح یعنی باین و نه بالکسر -

بدخشان - غلهٔ فروشان و فراز عان سفلس و مردمان ظالم و فاسق -

بدست کم گرفتن - حقیر و بیچیز دانستن از مصطلحات -

بدو - بفتح اول و سکون دال بفتحتین و تشدید واو و بهر وضع یعنی ظاهر شدن و پدید آمدن و بفتح اول و سکون دال و حذف واو یعنی مفر و بیابان و صحرا از صراح و منتخب و لطائف و کنز و هم بفتح اول و سکون دال یعنی ابتدا کردن و ابتدا و آغاز با شیئی و در اصل بدو بود بدون قاعدهٔ عربی فارسیان موافق قیاس خود همزه را بواو بدل کردند چنانکه جزء کتاب و غیر را جزو و بواو نویسند و خوانند -

بدجلو - بکسر جیم و فتح لام اسپ سرکش از بهار عجم

بدزهره - بفتح زاء معجمه تهور و بیباک -

بده - بفتحتین مشکه بلا از برهان -

بدیهه - بی اندیشه آمدن سخن و ناگاه آمدن چیزی از کنز و شعر و مثل که بر محل خوانده شود -

بدره - صاحب رشیدی و کشف نوشته اند که با فتح خریطهٔ دینار و اشرفی و از برهان نیز همین ثابت شده و در کنز و منتخب نوشته که پوست بزه و بزغاله و همیان هزار درم و یا زیاده هزار درم و یا هفت هزار درم و دینار -

بدرقه - بفتح اول و بسکون دال و فتح رای مهمله یعنی رهبر از منتخب و مدار و صاحب مغرب گویند جماعتی که راهبر قافله باشند و این عربی الاصل نیست بلکه هندی الاصل است -

بدنی - بفتحتین منسوب به بدن و بسکون دال

غلط و بهمین طور بالفتحتین است عربی و بمعنی دنگی و بهگی و غلطی۔

بدی۔ بفتح اول و کسر دال و سکون تحتانی مشدد بمعنی نخستین و اولین و در اصل این لفظ بودن فعیل است از شرح نصاب۔

بدوی۔ بفتحتین مردم صحرانشین۔

بدیهی۔ بفتح اول و کسر دال چیزیکه علم آن موقوف بتفکر نباشد چنانچه واحد نصف اثنین است۔

فصل با موحده مع ذال معجمه

بذر۔ بالفتح هر تخمیکه از خود کوچک تر باشد۔

بذله۔ بالفتح بمعنی لطیفه و سخن خوش و مرغوب که در محفل دوستان آرایند بذل و خرج تواند کرد برای نشاط خاطر از لطائف و برهان و موید و مدار بالضم و بالکسر و در خیابان نوشته که باین معنی این لفظ عربی الاصل باشد لیکن در اکثر کتب فارسی داخل است۔

بذی بن بفتح با و کسر ذال معجمه و تشدید و تحتانی مرد فاحش و بی شرم از منتخب۔

فصل با موحده مع راے مهمله

برنا۔ بفتح اول مرد جوان از برهان۔

بهمایا۔ بفتح خلائق و این جمع بریت است که بفتح با و کسر را و تشدید تحتانی بمعنی خلق باشد از کنز و منتخب

بر صیصا۔ بالفتح و هر دو صاد مهمله نام ولی که بوسواس شیطان کافر شده بود از لطائف۔

برخیا۔ بالفتح و فارسی معجمه مکسور و تحتانی نام پدر آصف که وزیر سلیمان علیه السلام بود۔

سرد۔ بالضم و همزه از بیماری به شدن از کنز۔

برگ بفتحراء عبارت از تنکهاے بقر که زوالة آرد گندم بهم کرده تنکل برگ سازند و بشیرینت و قند نیز بندلغبرا بفتح موحده و لسکون غین معجمه نام بادشاه ترکستان که جد تمام مغول است از مصطلحات و بهار عجم۔

برائت۔ بودن فراغت بیزاری از چیزے پاک شدن و دور شدن از کنز۔

برات۔ لفظ فارسی است کاغذ نوشته که بموجب آن از خزانه زر بدست آید بلفظ نوشتن و کردن و دادن و گرفتن و آوردن و زدن و شدن مستعمل از بهار عجم۔

برغست۔ بفتح اول و فتح ثالث معجمه و سین مهمله و فوقانی نام ترکه مثل پالکی باشد بمعنی جواب الطائف

برداشت۔ بمعنی سوار شدن

برنشست۔ بمعنی سوار شدن از لطائف و برهان

برودت۔ بضمتین بمعنے سردی۔

براعت۔ بفتح اول و عین مهمله روشنی و فصاحت و فضیلت و کامل شدن در فضائل و هنر از موید و کشف و کنز و صنعت براعة الاستهلال نزد اهل بدیع عبارت است از انکه شاعر یا منشی در ابتداے خطبه کتاب یا در مطلع قصیده الفاظی چند ذکر کند که مشعر بر مطلب باشد و در منتخب نوشته که استهلال بمعنے بانگ کردن کودک بوقت ولادت است ظاهرا وجه تسمیه آنست که چون بمجرد بانگ کردن مولود بوقت ولادت شناخته میشود که پسر است یا دختر همچنین از صنعت مذکور بمجرد لالت الفاظ مناسبه در شروع کتاب و قصیده دریافته میشود که این کتاب و قصیده در فلان مضمون و فلان احوال است۔

بروت۔ بضمتین بمعنے سبلت یعنی موی لب از بهار عجم و موید و کشف و مدار۔

برکت۔ بفتح اول و ثانی و ثالثا بمعنی بالیدن و افزون شدن و گاهی لسکون نیز آید چنانچه قدسی گفته بیت چنان باد شمشیر دستے فشاند که در خرمن عمر برکت نماند از بهار عجم و انچه در عوام به تشدید مستعمل است محض غلط۔

برابر۔ بالفتح بر وزن سرور بمعنی مقابل و بمعنی مساوی و بمعنی بسیار و بمعنی بدون و بمعنی بلکه و بمعنی بالجمله و بمعنی بیشتر و بمعنی نزدیک و بمعنی مانند و بمعنی بجا و بمعنی بهتر و بمعنی بالاے و بمعنی بسوے و بمعنی بجهت و بمعنی بقدر و بمعنی بعوض و بمعنی بدل و بمعنی بسبب و بمعنی بجاے و بمعنی بطرف و بمعنی بر و بمعنی بالاے و بمعنی بسوے و بمعنی بجهت و بمعنی بقدر و بمعنی بعوض و بمعنی بدل و بمعنی بسبب و بمعنی بجاے و بمعنی بطرف و بمعنی بر

برابر۔ قاعده و قانون و دستور از برهان۔

بربت۔ بفتح اول و کسر ثانی و تحتانی مشدد و مفتوح بمعنی خلق که بالفتح استاد منتخب و کنز

بربغوش۔ بالضم و غین معجمه نیز معلوم و او معروف و ثا مثلثه بمعنی کیک که بهندی پسو گویند از شرح نصاب و کنز۔

برنج۔ بکسر ثانی معرب پرنگ که بهندی پیتل گویند و آن هم جست ممزوج باشد۔

برخ۔ بفتح اول و سکون ثانی و خا معجمه بمعنی پاره و حصه و بهره از برهان و لطائف۔

برزخ۔ بالفتح و رای معجمه مفتوح و خا معجمه چیزیکه در میان دو چیز متخالف حائل باشد خواه از ان هر دو متخالف در خود مناسبتے داشته باشد یا نه چنانچه اعراف برزخ است میان بهشت و دوزخ و بلور نه برزخ است میان بهائم و انسان و درخت خرما و دم گیاه برزخ ست میان حیوانات و نباتات و بسمل یعنی مونگا برزخ است میان نباتات و جمادات و برزخ بمعنی زمانه که مابین وقت مرگ و زمان قیامت است از سروری و کنز و منتخب و دیگر کتب۔

برخورد۔ بسکون رای دوم ماضی است بمعنی ملاقی شد و هم مصدر بمعنی ملاقات و بفتح رای دوم بمعنی ملاقی شود۔

برد۔ بالفتح بر وزن سرد بمعنی سرد گشتن و بمعنی سرما و بمعنی خواب کردن و همیشه بودن و قیام نمودن و بالضم نوعے از جامه مخطط و قصیده برده از نیجات و بفتحتین بمعنی ژاله و تگرگ و بفتح اول و کسر دوم هر چیز که سرد باشد و در فارسی بالضم یک قسم بازی شطرنج که مهره حریف هم کشته شوند فقط شاه بماند و این بغیر نصف مات است معنی اول از صراح و منتخب و موید و کشف و معنی آخر از لطائف۔

برگ بید نوعی از پیکان و خنجر که بشکل برگ بید

سازندہ سراج و مصطلحات۔

بر بدہ۔ بفتح اول و کسر ثانی و یای معروف بمعنی قاصد و نامہ بر مستعمل است کذا فی الکنز و المنتخب و نیز در منتخب در رسالہ معربات کہ بغایت معتبر است چنین تحقیق کردہ کہ بر بدہ معرب بریدہ ام است و آن اشتری باشد یا اسپ کہ دم او را ببرند برای نشان و بعضی گویند کہ تیز رفتار میشود و بمقدار دو فرسنگ نگاہ دارند بجہت خبر بردن سلاطین و الحال آن شخص را گویند کہ بران سوار شدہ خبر برد بلکہ بدین زمان ہر نامہ بر و قاصد را گویند کہ چاک باشد۔

بر جند۔ بالکسر نام قریہ از ولایت خراسان از بہان

بر ہ بند۔ بالتشدید تجربہ کار ماہر و بمعنی قوی دست کہ قوج جنگی بر وند و بجنگانند و بہا گران فروشند از مصطلحات

بر و فلانی تشیند۔ یعنی مثل او بحال تباہ و گرفتار آید از مصطلحات۔

برازد۔ بکسر اول بمعنی میزید۔

برومند۔ بفتح اول و ضم ثانی بمعنی بار و مجازاً بمعنی برخوردار و کامیاب و از خاصیت لفظ مند آنست کہ ماقبل آن اگر کلمہ ثنائی باشد واو را کاہ بران زیادہ کنند چون برومند و تومند از سراج۔

برخوردار۔ مرکب است از برخور و مع الدال بمعنی برخوردن و لفظ آ کہ کلمہ نسبت است و این از عالم خریدار است نہ از عالم زردار از بہار عجم و صاحب کشف درین لطیفہ بر آوردہ کہ این ہر سہ امر است بمعنی بردبخور و بدار و نزد بعضے برخوردار بمعنی دارندہ برخوردن چہ دار بمعنی دارندہ و برخور بمعنے مصدر و مرکبی ست از اسم و امر چنانکہ خونریز بمعنی خون ریزندہ و پابوس بمعنی پابوسیدن

برغار۔ بضمتین و غین معجمہ و رای مہملہ ترکی نام فوجیکہ بروز جنگ جانب دست راست بادشاہ استادہ باشد از لغات ترکی نوشتہ شد۔

برخورد۔ بفتح فاصلہ و ستاب۔

برواز۔ بالفتح لوا و خانہ تالبستانی کہ لغایت سر باشد از برہان و در منتخب و برہان دریچہ بالاخانہ کہ ترجمہ غرفہ است۔

برادر۔ بفتح اول اگرچہ بہیچ یکے از کتب لغت لفظ برادر بتصریح بنظر مؤلف نیامدہ کہ بفتح صحیح است یا بکسر مگر صاحب برہان نوشتہ است کہ غیر از بفتح برو بر بر او در پس ازین معلوم شد کہ برادر بفتح است۔

بر بر۔ بالفتح ثمر و میوہ درخت و سینہ و آغوش و بغل و کنار و زن جوان و پستان آن جوان بمعنی پہنا و مثل با کہ موحدہ بر آ الحاق نیز آید چنانچہ دوش بر دوش و زمین بر زمین یعنی دوش بدوش و زمین بزمین و در عربی بالفتح و تشدید را نام حق تعالیٰ و زمین خشک و بیابان و نیکوکار و مہربان و بالکسر تشدید یا را بمعنی نیکی و بخشش و بخشودگی و رضامندی مادر و پدر زندگانی کردن و بالضم و تشدید بمعنی گندم و بالکسر و سکون را را در ترکی بمعنی یک کہ عدد اول است از اسامی الکف و کنز و برہان و منتخب و لغات ترکی۔

برزگر۔ بفتح اول و سکون را رمہملہ و واو و زای معجمہ زراعت کنندہ و دہقان و کسانیکہ از ین تحقیق آگاہ نیستند بذر گر بذال معجمہ بجای رای مہملہ میخوانند و این نزد اہل تحقیق صحیح نیست از برہان۔

بران سر۔ یعنی بران عزم و بران ارادہ۔

برکار۔ بکسر پستان سینہ برآمدہ جوانان و بمعنی معشوق از رہ انجمن ہدایت و در شرح گل کشتی نوشتہ کہ بر کار بفتح اول و کسر را رمہملہ و کاف عربی بر آمدگی و بالیدگی سینہ و پستان۔

بربر۔ بکسر ہر دو با ی موحدہ در ترکی بمعنی یک یک و بفتح ہر دو با ی موحدہ ملکی است بجانب حبشہ کہ مردم آنجا سبزہ رنگ باشند۔

برج کبوتر۔ در ایران ہم ست کہ عمارت بلند چشمہ چشمہ در صحرا سازند و آن خانہ برای کبوتر از است موسوم ببرج کبوتر چون بخیال کبوتر بکار رنگ ران آید محصول برج کبوتر در سرکار بادشاہ رسد و بعضی نوشتہ اند کہ برج کبوتر خانہ کبوتر را گویند از مصطلحات دبہار عجم

بر و ر۔ بضمتین و در آخر زای معجمہ بر و ن آمدن و آشکارا شدن از منتخب و بفتح اول و سکون ثانی و فتح دو در آخر را ست معجمہ در فارسی بخاف و اسم بمعنی برہنہ از برہان

بر از۔ بکسر اول و فتح ثالث یعنی سرگین آدمی و بمعنی بر و ن آمدن و بفتح ثالث ظاہر ست از منتخب و کنز

بر ز۔ بالضم و در آخر زای معجمہ قد و شکوہ و مرتبہ و قدر و بلندی قامت انسان و تنہ درخت و بالفتح مدراج و بمعنی زیبائی و جہانگیری و رشید و سرور و برہان۔

بر دگجو۔ بالفتح و عین مہملہ نیز مفتوح بفتح و ثالث و در آخر زمستان سہ روز آخر ہمین کہ ہندی بچہا گویند و چہار روز اول اسفند ارکہ ہندی تقریبا چیت باشد چون این روز در آخر زمستان واقع شدہ لہذا بردگجو نامند چہ بر د بمعنی سرما و گجو بمعنی پیرزن و بعضے گویند کہ دران روز ہا زالی در صحرا از سرما مردہ بود لہذا باین اسم مسمی گشتند و اسامی آن ایام روز انیست حسن بکسر صاد مہملہ و تشدید نون صبر بکسر صاد مہملہ و تشدید نون مفتوحہ و سکون ہا ی موحدہ در اہ مہملہ و بر بفتح واو و سکون با ی موحدہ در آخر ہوا بر وزن امر فاعل مؤنث و معتل اول بمعنی اسم فاعل و ثانی بفتحتین و کسر و تشدید لام اول مطفی الجمر بالضم از صراح۔

برگ ریز۔ موسم خزان از برہان و سراج

برگ سبز کنایہ از چیز بسیار کم مقدار و سخنور در پیش کہ تتبع زر و سیم پیش او غنیا گویند از مصطلحات

بر جیس۔ بالکسر و جیم عربی بکسر و یا مشدد و سین

معلم ستاره مشتری که بر فلک ششم تابد و سعد اکبر
و آنرا قاضی فلک گویند خانه او قوس و حوت است
و این معرب ابیس است که بالفتح باشد چه اکره در افعیل
بالفتح در کلام عرب نیامده از برهان در رساله معربات
و غیر آن ...

بربجاس - بالضم و جیم عربی و سین مهمله یعنی نشانه
تیر و غیره از منتخب و برهان -

بربخس - بالضم و خاء معجمه و آخر سین بالکسر و ضم نون و سین
مهمله یعنی ابلیس سیاه باقی و خار و سفید و هم باشد
و این لباس تیره سیاهان و فقیران و محزونان بود کذا
در رنگینه شیخ علی حزین -

برشش - بالضم اول و کسر ثالث نقاشی شده و غیره از بهرام
برشش - بالفتح بر وزن و معنی کرباس سیاه یا
سپید پرانند هم بیدل از منتخب

برطیل - نام سازی است مثل طنبوره باشد لیکن کاسه
بزرگ و دسته کوتاه دارد از برهان و در رساله معربات
مازد ما صب شیدی است بسطوره است که بر ربط
عرب بر جبانست یعنی سینه ربط بر اکه شبیه
باشد از بهیئه ربط -

برج - بالفتح و دال مهمله مفتوح ملکی است از نواحی
بدخشان و رأس بایجان با خاء معجمه -

برخشا - فرق میان باز و شاهین آن است که بر دن
چون بخواهد بر شکل عقاب بسیار در فضا چون موم گداخته
نظر و قرار یکجا ایستادن بدنبه بشکل سنگ سپید میگردد و
برانش - بالفتح و تشدید راء مهمله بر چه تابش
و درخشندگی و لمعان باشد بشکل ابرک و سنگ سرمه
بریق - بالفتح اول و درخشندگی و تابش برق گویند از
بریق بعد از آنکه بصراح و منتخب و کشف و گویند
که بمعنی درخشان نیز آمده ...

برق و زرق ریا و ساختگی -

بریدقال - بالفتح اول کنایه از ماه که بعربی اسیتار از راح

بربک - بالفتح اول و سکون ثانی و ثالث مفتوح و کاف
بود آتش پرست و در آخر مسلمان شده بالجمال بدر مشقق
رفت خالد نام پسرش در دولت عباسیه وزیر شد
و بعد از خالد پسرش که یحیی نام داشت بدولت
رسید و بعد از و فضیل که پسر یحیی بود بدولت کامیاب
گشت و بعد از فضیل برادرش که جعفر نام داشت
بمرتبه اعلی رسید و دولت برامکه بر جعفر تمام شد
از رشیدی و برهان -

بروک - بضمتین و کاف عربی و خاء معجمه و ثاء مثلثه و الف
بر گ - بالفتح و کاف فارسی سازه و نوا و سامان و اسباب
سر انجام و بعربی الفتاح و بروا و ضمتین و کاف عربی و خاء
باشد از بهنم مشتق از برهان و سراج -

برشگال - بالفتح اول و سکون ثانی و ثالث و ضم شین معجمه و واو
عربی و الف و ضمتین و نون آورده و در بهار عجم نوشته که لفظ
هندیست و زفقیر و بعد از آن مفرس برسگال است که بسین مهمله
باشد چه در سنسکرت برش بارش و کال بمعنی وقت چون بعد از تحقیق
این لفظ در بهار اللغات تلاش کردم بعینه مطابق نوشته خود یافتم
برآن دل - یعنی بران عزم و بران اراده بهار عجم -

برسام - بالفتح و ضمیست که اندرون سینه و رحم باشد
از برهان و در صدور الاحاض نوشته که بعربی آنرا
ذات الجنب گویند -

براهام - جوزیست که کحال بخیل و خسیس بود در
زمانه بهرام گور از شرح خاقانی دریابد

برچشم و سخن گفتن - کنایه از قبول کردن -

براجم - بالفتح و کسر جیم بند های انگشتان -

برجم - بضم اول و سوم سفر است از شرح نصاب -

بیرون - بالکسر مخفف بیرون از برهان و رشیدی
و صاحب کشف بضم نوشته ...

بزن - بالفتح و تشدید نون مفتوح یعنی کوبه از رشیدی

براهین - بالفتح جمع برهان و بضم خواندن غلط

بیرین - بالفتح اول و ثانی و تشدید مفتوح مثنیه بر و کنایه از

بروی استادن

ورم و بالفتح با و تخفیف راء آنکه سوزش و فارسی یعنی برتر و بلند
برگستوان - بالفتح و کاف فارسی بمعنی مرصع و مکسو بهر دو
فتح و سین مهمله ساکن آنچه از قسم کاف بر اسپ اندازند
تا زینت و حفاظت شود بهندی پاکھر گویند و در سراج
نوشته است که برگستوان بفتح کاف فارسی است
چه برگست بمعنی پیاده و لفظ آن کالیست -

برق یمانی - برقی منسوب بیمن باشد یعنی برقیکه از
جانب یمن که مطلع سهیل است درخشان شود و آن دلیل
باران است و در منتخب نوشته که یمان منسوب بیمن
برهان - بالضم حجت روشن و دلیل قاطع از منتخب
و فرق درمیان برهان و دلیل آنست که دلیل عام است
و برهان خاص و باصطلاح منطق قیاسی است که مرکب
باشد از مقدمات یقینی تا نتیجه و هر مقدمه دیگر را
که یقینی باشد نه ظنی چنانچه کل انسان حیوان
و کل حیوان جسم پس ازین نتیجه یقینی برآید
کل انسان جسم -

برتن - بالضم اول و سکون ثانی و ضم ثالث نام قبیله ایست
سیاه از کنزو در منتخب هم نام بدو قبیله و چنگال شهیر و چنگال عظیم از جانور
درنده و در صراح چنگال مرغان شکاری -

برزین - بالفتح حرف دوم و سکون سوم و بسکون دوم
و فتح سوم هر دو طور آمده و قولیست از علمای هنود

برزین - بالفتح و کسر زای معجمه و بای معروف نام
آتشکده و بمعنی آتش هم نوشته اند از برهان و کشف
و سروری و مدار و رشیدی -

برهون - بمعنی حابون از سراج -

برکان - بالفتح و تمای فوقانی مفتوح و کاف عربی
بمعنی کلیم از شرح نصاب و فردوس اللغات -

براغلیدن - کسی را بر جنگ تیز کردن از برهان

برماسیدن - مالیدن عضو از برهان -

برون - بالضم در قمار از حریف غالب آمدن از جهانگیری

برهمی آب آوردن - ظاهر ساختن -

برروی استادن - حریف شدن از چراغ هدایت
برگشت شدن - تمام شدن و مردن از چراغ هدایت
برطاق برروی کسی می خوردن - یاد کسی شراب خوردن از چراغ هدایت -
برلیسمان کسی بچاه او فتادن بسبب کسی بلا افتادن از چراغ هدایت -
برو و رماندن - خجلت زده شدن و عاجز شدن از مصطلحات و چراغ هدایت -
برلیسمان عجب افتادن - با شخصی بکار بد مالد افتادن از مصطلحات -
برخویش نابخشودن - قصد چیزے کردن کز ان هلاک شود -
برخود چیدن - تفاخر کردن و تکبر کردن از چراغ هدایت و بهار عجم -
برتافتن - بمعنی برداشتن
برطبع خوردن - ناخوش و ناپسند آمدن و غم افزا شدن
برزود دیدن - خوش کردن از بهار عجم -
برسر آمدن - غالب آمدن و بمعنی آخر شدن از بهار عجم
برافتادن - درشدن و نابود گشتن از بهار عجم
برنا گوش شدن - تا پختن دن آگاه گردانیدن
برسپیچیدن و بسر پیچیدن - نام فنی است از کشتی از بهار عجم -
برطرف شدن - دور شدن -
برابر دیدن - استقبال کردن -
برابر کشیدن - سنجیدن -
بروز سیاه نشاندن - خراب و بدحال گردانیدن از بهار عجم
برچیزی چشم سرخ کردن - طمع داشتن آن چیز -
برخوردن - ملاقی شدن و ملاقا کردن و زده شدن
بچیزی برچیزی - بمعنی نفع یاب شدن از چراغ هدایت -
برطاق بلند گذاشتن و برطاق بلند نهادن بمعنی علی رسانیدن و چیزی را بکمال نمایش دادن

بمعنی چیزی را بجا بلند نهادن که دست آن نرسد و بمعنی ترک کردن و فراموش کردن هم آمده از برهان و بهار عجم
برخ زدن و برخ نوشتن - فراموش کردن و نابود کردن و محو کردن و زود زائل کردن از برهان و سراج وغیره -
برروز روز افگندن - بمعنی ظاهر ساختن -
برکردن - بمعنی روشن کردن و ظاهر کردن از سراج و چراغ هدایت -
برگریزان - بمعنی موسم خزان از برهان و سراج وغیره
برگ سبز فرستادن - مرادف گل فرستادن -
برقرگان دویدن - چیزے در نظر آمدن از مصطلحات
بروت کسی زخیتن - زبون و مغلوب کردن از مصطلحات
بروت کسی ایینه نهادن - کنایه از تسخر و ظرافت نمودن از مصطلحات -
برپیش کسی فراغت داشتن - برپیش او رسیدن چه فراغت بمعنی رسیدن مستعمل است از مصطلحات -
برتالب زدن - مهیا کردن و سرانجام دادن از مصطلحات -
برپالیدن - بمعنی بالا کردن آستین و بالا کردن پائچه تنبان برائے شتاب رفتن و مجازاً بمعنے گریختن از برهان و مصطلحات -
برچیدن - بجیم فارسی دست نبرے بر بدن کسے مالیدن از برهان -
برلنگ زدن - بمعنی گریختن از مصطلحات و برهان و بهار عجم و نیز صاحب بهار عجم نوشته که درین قائل است ظاهر لنگ بکسر لام بمعنی آلت رجولیت است پس برلنگ زدن کنایه از قطع آلت بود چه لنگ زدن بمعنی بریدن آمده است -
برشکستن - کناره کردن و بمعنی رنجیده شدن نیز آمده
برنشستن - سوار شدن -
برآب بستن چیزے را سیراب کردن از مصطلحات
براه بردن - سیر بردن از مصطلحات -

برانگشت پیچیدن - یاد داشتن و مشهور کردن از مصطلحات -
برپا پیچیدن یعنی بسیار تردد کردن از مصطلحات
برخر خود سوار شدن و نشستن - بمکافات عمل خود گرفتار آمدن از مصطلحات -
برخشت زدن - معمول نان بارداریست که بوقت وضع حمل خشت را زیر پا گذاشته بر سر پا بنشینند و زور بر هر دو پا زنند تا طفل بسهولت متولد شود -
برروز عرفان زدن و برعالم عرفان نهادن از حجاب و ستر برآمدن از مصطلحات -
برروز جلال دن - خشمناک شدن از مصطلحات و بهار عجم -
برده بنه دندان زدن - کنایه از رغبت لواطت چه دنبه سرین را گویند از مصطلحات -
برسر پا آمدن - ظاهر شدن و پیدا شدن از مصطلحات
برسر من ای دنبه من از مصطلحات -
برسنگ زدن - ظاهر کردن و گفتن از مصطلحات
برکشیدن - وزن کردن و مرتبه و رتبه کسی افزودن کردن از مصطلحات و بهار عجم -
برغوز بفتح و ضم اول و غین معجمه مضموم شاخ حیوان کز ان بیان نبی یا شده و آنرا بفتح اول نواز ند از رشید وجهانگیری و برهان -
برشته - بکسر تین بروزن فرشته بمعنی بریان و هر چه مرغوب و محبوب باشد و حسن برشته کنایه از حسن دلکش و تازگی گون یعنی حسینکه ملیح و مسخی باشد از بهار عجم و مؤید -
برره بفتح اول و فتح هر دو رای مهمله نیکوکاران جمع باژ که بتشدید دا است -
برزالساعة بفتح اول و سکون ثانی و ضم همزه و واو مرکب مفید نزد اطبا و نام کتابیست علم طب از امام زکریا رازی و معنی لفظی این مرکب بهشد در ساعت است
برره - بالفتح و تشدید را بفتحتین و تخفیف ثانی بهره و طور و

گوسپند و آهو و معنی برج حمل که محل شرف آفتاب است
وقتیکه آفتاب در برج حمل باشد موسم بهار شروع میشود
برکه - مالکسر حوض آب لفظ عربی است از منحنی کنز
براهمه - بفتح اول و کسر ها جمع برهمن بحذف حرف خامسه
بروده - بالفتح یعنی غلام و کنیز که دایه از بهار عجم و این
ترکی است و در برهان بمعنی اسیر -
بربهنه - بفتح اول و ثانی و سکون ها بر وجه عریان و بالفتح
اول و سکون ثانی و فتح ها نیز آمده -
بردهه - بالفتح و دال مهمله مفتوح و عین مهمله بالای خ
از شروح نصاب -
بردطله - بالضم و طای مهمله مفتوح کلاه از قاموس -
برخ شمال - بفتح شین معجمه پلاور و رداز برهان -
براکه - بفتح اول و کسر میم و فتح کاف عربی کنایه از اولاد
عظیم الشان سخاوت پیشه و در اصل لفظ بر بمعنی است
پس معنی اگه اولاد و نسل بر یک باشد تحقیق آنکه بر یک
شخصی بود آتش پرست در آتشخانه نوبهار که در بلخ بود
خدمت آتش فروزی میکرد از جمیع خلق و مال آتشکده معتبر تر بود
بود و در تواریخ این خاندان مسطور است چون اسلام
آورده بود یا نه و صاحب شیدی نوشته که در آخر مسلمان
شده با عیال بجانب دمشق که دار الملک بنی امیه بود
توجه نمود و خالد نام پسرش در دولت عباسیه وزیر
ابی العباس سفاح شد بعد از خالد پسرش که یحیی نام
داشت بدولت رسید و بعد ازان فضیل که پسر یحیی بود
بدولت کامیاب گردید و بعد از فضیل پسرش او رنش که جعفر
نام داشت بمرتبه اعلی رسید و در سخاوت و مروت نظیر خود نداشت
و دولت برامکه بجعفر تمام شد از تواریخ این خاندان رشید و فرزندان
برخوردار و نور چشمی - این القاب خاص بدختر
نوشتن و هر دو یای تحتانی برای تانیث دانستن محض
خطاست چرا که در فارسی یای برای تانیث بهیچ جا نیامده
مگر در هندی و اگر گویند برای مشاکلت است خصوصیت
در نمیماند بپسر هم ثابت میشود و بهر صورت این القاب

بدختر خالی از کراهت نیست -
برخی - بفتح اول و سکون ثانی و کسر خای معجمه و یای
مجهول یکپاره از چیزی چه برخ با بالفتح بمعنی حصه و بهره
و یای تحتانی برای وحدت لهذا بمعنی اند کی مشهور است
و بالفتح اول و سکون ثانی و فتح خای معجمه پروردن در بعضی
بمعنی فدیه و قربانی و صدقه یعنی انچه عوض چیزے
عزیز بکسے دهند از بهار عجم و جهانگیری و برهان و رشیدی
و کشف و موید -
برکی - بفتحتین و بکاف عربی منسوب ببرک که
بفتحتین است و آن قماشی باشد از پشم اشتر
که اکثر لباس فقرا بآن باشد از جهانگیری -
بری - بفتح اول و کسر ر و تشدید یا بمعنی پاک
و بمعنی بیزار و بمعنی بیگناه و بفتح اول و تشدید ا هر سه
که در زمین خشک و صحرا باشد از کنز -
بردخطی - بالضم جنسے از چادر باشد که در بافت آن خطها
میباشند برابر سطری و بعضی گویند که بر آن نقاشها
از قلم نقش و نگار کشند -
بردیمانی - بضم اول و سوم جهارم که یای تحتانی
و کسر نون و تخفیف یای تحتانی دیگر نوعے از جامه خواب
که از ملک یمن آرند و الف در لفظ یمانی عوض یکے
از یای مشدده است پس گفته نمیشود و یمانی با الف
و تشدید یا نا جمع نمیشود و عوض و معوض اگر یای تخفیف
بربانی - بالفتح جوانی -
بربانی - بالکسر نوعی از بلاو نمکین -
برگ سبز بمعنی برگ سبز همچو پنبه - پرگیاه یا
سبزه دیگر که کشتی گیران بجهت مقرر کردن کشتی بخانه
حریف خود فرستند و همچنین گل نیز میفرستند و
آنرا گل کشتی گویند -
برهان انی - بکسر لام و تشدید میم بکسور - بدانکه برهان

باصطلاح منطقیان عبارت است از قیاسی که مرکب
باشد از مقدمات یقینیه و آن دو قسم است یکی لمی
دوم انی لمی آنست که حد اوسط در ان علت حکم بود
در ذهن و نفس الامر چنانکه گویند هذا متعفن الان اخلاط
و کل متعفن الاخلاط فهو محموم فهذا محموم پس اخلاط
که متعفن الاخلاط است علت است برای حکم کردن بحمی
بر هذا در ذهن و نفس الامر و آنرا برهان لمی از ان گویند
که دلالت میکند بر لم و علت حکم در نفس الامر -
برهان انی - بدانکه برهانی آنست که حد اوسط
در ان علت حکم بود در ذهن فقط نه در نفس الامر چنانکه
گویند الاربعة منقسم بمتساویین و هو زوج فالاربعة زوج
پس حد اوسط که منقسم بمتساویین است علت است
برای حکم کردن بزوجی بر اربعه در ذهن فقط و آنرا برهان انی
ازان گویند که دلالت میکند بر انیت ثبوت حکم و نفس
الامر نه بر لم و علت حکم و بعضی برهان لمی گویند چنین تصریح
بمعنی دانی کرده اند برهان لمی آنست که اوسط دلیل
گیرند بطرف معلول چنانچه تعفن اخلاط علت است
برای حمی در ین مثال زید متعفن الاخلاط و کل متعفن
الاخلاط محموم فزید محموم و برهان انی آنست که از
معلول دلیل گیرند بطرف علت چون الاجسام مولفة و کل
مولفة لها مؤلف فالاجسام لها مؤلف پس مؤلف بفتح لام
معلول است و بکسر لام علت است -
برهان سلمی - بدانکه برهان سلمی برهانی است که بان
ثابت میکنند در علم حکمت تناهی بودن ابعاد و آنرا برهان
سلمی ازان گویند که در ان شکلے میکشند بصورت سلم برای
اثبات مطلوب تقریرش بسه وجه اجمال آنکه اگر عدم تناهی ابعاد
متحقق باشد البته ممکن بود که برآریم از یک سمت دو خط
مانند دو ساق شلث و هر قدر که آن خطها بکشیم بعد
فیما بین متزاید گردد مثلا خارج کنیم از نقطه آ دو خط آب آج
مذکور و فرض کنیم هر یک خط از نقطه ب بفاصله یک گز
دی بفاصله دو گز و بفاصله سه گز و فرض کنیم بر خط

دیگر مقابل اینها نقطهای ج وه و ز بعد اصلهای
منفصله و وصل کنیم آن نقطها خطوط با ینصورت
بـ△ـجـ بعد به ۵ زاید باشد از بعد بـ ج و بعد
جـ ز زاید باشد از بعد جـ ۵ پس آن هر دو خطوط را
الی غیر النهایه ممکن باشد در میان آنها بعد غیر متناهی
بانکه محصور باشد آن بعد غیر متناهی میان دو حاصر
و این منافی عدم تناهی است زیرا که محصوریت تناهی
را میخواهد پس چگونه عدم تناهی الفرج با وصف
محصوریت متصور باشد پس باطل شد عدم تناهی ابعاد

بربهنه گوئی - صریح گفتن و فاش گفتن -

برج آبی - سرطان و عقرب و حوت -

برج خاکی - ثور و سنبله و جدی -

برج بادی - جوزا و میزان و دلو -

برج آتشی - حمل و اسد و قوس -

برکهی - بالفتح و کاف عربی مضموم نام کبوتر از شمسی

فصل بائے موحدہ مع رائے مہملہ

بزر - بالفتح و تشدید رای مهمله و ضم جیم عربی
و کسر میم نام وزیر اعظم نوشیروان و این معرب بزرگ
مهر است و آنچه در بعضی لغات نوشته اند که بضم جیم
نشاید جیم و رای مهمله هر دو ساکن باید خواند این
قول غلط است صحیح همانست که جیم را مضموم خوانند
چرا که در عربی دو ساکن بدون مده بهم نمیایند از رساله
معربات صاحب منتخب چون ضمه بالنسبت کسره و فتحه
حرکت قویست پس کلمه معرب را که ضعیف بود باین حرکت
قوی قوت دادند و قوت ضمه بشرح طلا در بحث فعل مذکور است

بزرگوار - مزید علیه بزرگ از بهار عجم -

بزرگر - بضم اول و فتح کاف فارسی کسیکه پیش جنگی با جنگاوند

بزرجمهر - قرسان ضد بهادر -

بساز - بالفتح و تشدید رای مهمله اول جامه فروش
چرا که بز بالفتح و تشدید رای مهمله بعربی جامه گویند
از کشف و موید -

بزه - بالفتح و تشدید رای مهمله بمعنی جامه و بالضم و تخفیف
در فارسی بمعنی گوسپند که بهندی آنرا بکری گویند و گاه
از برج حمل که خانه رحل است و بمعنی مسخره نیز بے آید
بمعنی اول از برهان و باقی از لطائف -

بزه آویز - بضم نام دار و کشتی و آن دار گوران
آویختن حریف است چنانکه قصاب ذبیحه را بر
قتار بسته بپوست کشد

بزوغ - بضمتین و عین معجمه روشنی و طلوع از لطائف

بزاق - بضم اول لعاب دهن از کشف
و منتخب و موید و هادی از بحر الجواهر -

بزشک - بکسر تین طبیب از برهان -

بزرگ - بضمتین نام مقامی است از دو دانده
مقام موسیقی و بالفتح و رای مهمله مفتوح بمعنی کستان
که بهندی السی گویند از برهان -

بزقدم - حقیر و ناتوان بطی الحرکت از مصطلحات

بزان - بضم لفظ مفرد ست بمعنی شهوت زنان
از لطائف -

بزگرفتن - هزل و تمسخر کردن از لطائف -

بزبان برداشتن و گرفتن سخن فهماندن الایم
فریب دادن و بخنان نالائق گفتن کسی را از مصطلحات

بزم سنگین - بزمیکه در آن مردم کثیر جمع باشند
از مصطلحات -

بزه - بفتحتین بمعنی گناه و خطا و بضم اول میوه
خوشبو دار از برهان و سراج اللغات و رشیدی -

بزمه - بزیادت ها بمعنی بزم و سیف اللغات نوشته
که ها برای تصغیر است و در سراج اللغات نوشته
که بزمه بمعنی گوشه از بزم در ینصورت ها برای نسبت باشد
و در برهان بمعنی مجلس شراب -

بزغاله - بزکوهی چه غال بمعنی شگاف و غار که در کوه
باشد و ها برای نسبت -

بزنگاه - بکسر اول جائیکه خوف رهزنان داشته
باشد از مصطلحات -

بزدوی - منسوب بزده که نام شهر است -

بزگیری - مکر و حیله کردن و بمعنی وزدی نیز آمده از مصطلحات

بزبازی - رقصانیدن بزو بوزنه از مصطلحات

فصل بائے موحدہ مع سین مہملہ

بسیار - بمعنی بسیار و الف برای کثرت یا زائد -

بسالت - بالفتح شجاعت و دلیری از منتخب کنز -

بست - بالضم و سکون سین مهمله نام شهریست از
الایران و وقتی ست منحوس بمقدار دوازده ساعت
که بعد از سه ساعت بایزد تعالی بسبیل دوری آید مبدا آن
از هنگام ابتدای اجتماع شمس و قمر ست بهندی آنرا
بجدر اگویند بفتح بای موحده مخلوط بها و تشدید دال
و بعده رای مهمله و الف بالکسر مخفف بیست که در عربی
عدد عشرین است -

بسطت - بالفتح اول و سکون ثانی و فتح طای بمعنی
فراخی و کشادگی از صراح و کنز و کنایه از دوستی و بالضم
خطاست -

بسیج - بالفتح اول و کسر ثانی و یای مجهول و جیم فارسی
قصد و اراده و تیاری و آمادگی از برهان و رشیدی و جهانگیری

بسفانج - بالفتح و تحتانی نیز مفتوح معرب بسپای
نام دوائی که چوب و خشی باشد از رساله معربات
صاحب رشیدی و منتخب -

بسند - بالفتحتین بمعنی کافی و کفایت شدن از سراج و رشیدی

بسمد - بضم اول و ضم سین مهمله شده و تخفیف میم
برآمده بمعنی مرجان که بهندی آنرا مونگا گویند
از کشف و مدار و برهان -

بستنگار - نوعی از سرود و راگنی از چراغ هدایت

بسمر - بالضم خرمای نام که هنوز پخته نشده باشد
از منتخب و شرح اسماء و فتح اول و کسر سین نام
وزیر لهراسپ از لطائف -

بستان افروز - گل تاج خروس که بعضی اهل هند

انرا کلغا گویند از برہان وسراج اللغات -

بس - بالفتح بمعنی بسیار و بمعنی کافی وبکی از تشبیه تشبیه چون شیر بس یعنی مانند شیر -

بسیط - بالفتح بمعنی فراخی و بالضم از صراح و بمعنی گستردن

بساط - بکسر فرش و عرصہ شطرنج و فراخی میدان و بمعنی دسترس و متاع و سرمایہ و دستگاہ و سلمہ چرمین بافتہ اند خانہ و افگندن و کشیدن و از آن گستردن و چیدن بساط تبدل از بہار عجم و فرہنگ اللغات

بسیط - بفتح جائی فراخ و گسترده شده و چیزیکہ فراخ باشد و در اصطلاح حکما ہر شی کہ غیر مرکب است و بعضی تعریف بسیط چنین کردہ اند کہ ہر چیزکہ جزو آن مشابہ کل آن باشد چنانچہ آب و خاک و آتش و باد علیحدہ علیحدہ و نام بحر بست از نوزدہ بحور شعر -

بسائط - بکسر ہمزہ کہ حرف چہارم است جمع بسیط و مراد از بسائط اربع عناصر کہ خاک و باد و آتش و آب اند

بسیط مسبع - بضم میم و فتح سین مہملہ و فتح باے موحدہ مشدد کنایہ از زمین باعتبار ہفت اقلیم -

بسفرق - یاقوت زرد کہ در ہند پکھراج گویند از مصطلحات

بست و یک شاق - بکسر اول و ضم واو و دوم کنایہ از بیست و یک صورت شمالی و تفصیلش ہمین جا بعد دو سطر مسطور -

بسمل - بکسر اول و کسر میم یعنی مذبوح بالضم و بمعنی ذبح کردن نیز آمدہ چرا کہ بوقت ذبح کردن بسم اللہ میگویند پس ظاہرا این کلمہ فارسی الاصل نیست لفظ است مستحدث است از سر انجام دہشت

بست و یک پیکر نمودار حیوان بشمال - بدانکہ اجرام بست و یک کواکب موصوفہ ہمگی چہل و ہشت صورت بر فلک قرار دادہ اند از انجملہ دوازدہ صورت بر نفس منطقہ البروج و نوزدہ اندکی دور افتادہ بر دو جانب منطقہ البروج از نیکی ازان دو سہ اصغر

بصورت خرس استادہ کوالب آن ہفت دوم دب اکبر و آن نیز بصورت خرس کلان است کواکب آن بست و ہفت سوم تنین بصورت اژدہائے بزرگ با شکنہائے بسیار کواکبش سی و ہفت چہارم قبقاؤس بشکل مثلثی بزرگ کواکبش یازدہ پنجم بصورت مرد استادہ و دستہائے کشیدہ بہ بست راست عصا گرفتہ و این را حارس السمار نیز مانند کواکبش بیست و دو ششم قلہ دانرا کہ سہ درویشان نیز گویند چرا کہ در استدارت آرخنہ افتادہ است گویا کہ کاسہ لب شکستہ است ستارہ آن ہشت ہفتم جاثی علی رکبتیہ بصورت مردی بزرانو در آمدہ اے بر زانو نشستہ ستارہ آن بست و ہشت ہشتم شلیاق و آن بصورت سلحفات است یعنی باخہ کواکبش دہ از انجملہ کوکبی است از قدر اول آنرا السمر واقع گویند نہم دجاجہ و آن بصورت ماکیان است کواکبش ہفدہ دہم فات الکرسی بصورت زنی است بر کرسی نشستہ و پا با فرو گذاشتہ کواکبش سیزدہ یکے از کواکب آن کف الخضیب است از قدر ثالث یازدہم حامل اس الغول بر مثال مرد است بر پای چپ خود استادہ پای راست بر داشتہ و دست بر سر نہادہ و بدست چپ سر دیو خوان چکان بموی سرگرفتہ کواکبش بست و شش دوازدہم مسک العنان بصورت مردی استادہ بہ بست تازیانہ و بدست دیگر عنانی کواکبش چہارده از انجملہ عیوق از قدر اول سیزدہم عقاب و آن نسر طائر نیز گویند کواکبش چہار دہم دانعین بصورت حیوان بحر بست کہ کہ بشکل بز باد کردہ مشابہت دارد کواکبش دہ پانزدہم سہم بصورت تیر کواکبش پنج شانزدہم خود این بصورت مرد است کواکبش بست و چہار ہفدہم حیہ بصورت مار کہ بدست ہمان مار فشار است کواکبش ہژدہ ہژدہم قطع الفرس کواکبش چہار و در نفس المقوس بجای قوس نیز

نام نوشتہ کہ بصورت اسب خوش شکل کواکبش سی نوزدہم فرس اکبر بصورت اسپیکہ او را سود و دست باشد و کشل و دو پای بنود کواکبش نوزدہ بستم مراۃ مسلسلہ بصورت زنی استادہ دستہا کشیدہ و زنجیری بر ہر دو پای او نہادہ و بعضی نوشتہ کہ زنجیری بر دست اوست کواکبش بست بست و یکم مثلث و آن مثلثی است کہ در وے ملول باشد کواکبش چہارده و پانزده صور کہ بجانب جنوب از منطقۃ البروج واقع شدہ اند بست اول قنطورس و آن بر شکل حیوان بحریست کہ او را دو دست بود و بال دوم چون مرغ کواکبش بست و دوم سوم جبار بر شکل مرد قایم با دو کرسی در دست عصا گرفتہ و کمر بستہ و شمشیر حمائل کردہ و این صورت را جوزا نیز گویند کواکبش سی و ہفت سوم مہر بشکل بچہ ی باریک با گرد و شہای بسیار کواکبش سی و چہار چہارم ارینج بصورت خرگوش کواکبش دوازده پنجم کلب اکبر بصورت سگ کواکبش شژده منجملہ آن شعرے یمانی کہ شعرے غمیصا نیز گویند از قدر اول ششم کلب اصغر از کواکب او یکے شعرے شامی و دیگر مزم ہفتم سفینہ بشکل کشتی کواکبش بیست و پنج و منجملہ آن سہیل است از قدر اول ہشتم شجاع بصورت مار بزرگ و دراز با شکنہای بسیار پیچ اسپیوستہ کواکبش بست نہم باطنہ آنرا کاس نیز گویند شکلیست مستدیر کواکبش ہفت دہم غراب بصورت زاغ کواکبش ہفت یازدہم قنطورس بصورت حیوانی مرکب از اسپ و آدمی از سر تا پشت چون مقدم آدمی و از کفل تا پا مثل اسپ کواکبش سی و ہفت دوازدہم سبع بصورت حیوان درنده کواکبش نوزده سیزدہم مجمرہ بصورت منقل کواکبش ہفت چہاردہم اکلیل جنوبی بشکل صنوبری کواکبش سیزده پانزدہم حوت جنوبی بشکل ماہی بزرگ کواکبش یازده

بسطام - صاحب منتخب اللغات و منزل الاغلاط و یاقوت نموی نوشتہ اند کہ بالکسر است نام شہریست

کہ مولد حضرت بایزید است وصاحب مؤید وکشف۔
وصراح ودہار ولب الالباب بالفتح نوشتاند وبالضم
درہیچ کتاب یافتہ نشد۔
بسیم ۔ بروزن فعیل بمعنی تقسیم کنندہ از الطائف۔
بسام ۔ بالفتح وتشدید سین ہمیشہ خندہ وشکفتہ
بسیجیدن ۔ بالفتح ارادہ کردن۔
بسبستن ۔ بمعنی پیوند نبرادہ چون آنکہ بسبستن بمعنی
پیدا کردن وشدن چرشگوفہ بسبستن وابلہ بسبستن
وبمعنی پوشیدن چون پنیر ابسبستن وبمعنی بنا کردن
چون حصار بسبستن از بہار عجم۔
بستان ۔ بالضم معرب بوستان از منتخب وصراح اللغات
نوشتہ کہ لفظ فارسی است مرکب از کلمہ است بالضم
بمعنی گلزار وجائیکہ میوہ خوشبودار آن باشد والف
ونون زائدہ مثل شاد وشادان۔
بساتین ۔ بفتح جمع بستان وبضم خواندن خطاست
بسمدین ۔ منسوب بہ بسمد کہ مرجان باشد ومراد از بحر
بسبت ویک قران ۔ ترتیش انیست زحل را
باشش کواکب کہ زیر اوست مشتری را بانج کواکب
زیر اوست مریخ را بچہار کواکب کہ زیر اوست شمس را
بسہ کواکب کہ زیر اوست وزہرہ بادو کواکب ۔
بطارد القمر۔
بہزراف صحبت داشتن ۔ پریشان وتیرہ روز
بودن واظہار رنجش نمودن۔
بہرشدن ۔ آخر شدن از بہار عجم وغیرہ۔
بہرچیدن ۔ الحاح وسماجت کردن ونام دادست از اشتہ
بہرکشیدن ۔ یکدفعہ بریدہ کشیدن از مصطلحات
بہت شکستن ۔ بالفتح از صدجا در ربودن از مصطلحات
بہربا آمدن ۔ از مرض شفایافتن از مصطلحات
بہرکشتی گردیدن ۔ مرادف گردسر گردان۔
بسباسہ ۔ بالفتح بدو بای موحدہ ودو سین مہملہ
بہار بہندی جاوتری گویند از منتخب۔

بسملہ ۔ بالفتح مخفف بسم اللہ وبمعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم
گفتن از منتخب وغیرہ آن۔
بسباق اطعمہ بالضم وحای مہملہ نام شاعرکہ در اشعارش
ہمہ بیان طعام ہا باشد۔
بسوہ ۔ لفظ ہندی است بمعنی بستم حصہ ہر چیز عموماً
وبمعنی بستم حصہ بھگیدہ در سیالیش من از غت خصوصاً
بستہ ۔ بالفتح بقچہ۔
بساط خانہ ۔ متاع خانہ از چراغ ہدایت۔
بسمہ چی ۔ بالفتح آنکہ باوراق طلا ونقرہ بقالب
بالقلم برجامہ نقش کند از بہار عجم۔
بسی ۔ مزید علیہ بس از بہار عجم۔
بستان سرا ۔ باغیکہ در معنی خانہ ساز ندار صراح اللغات

فصل بای موحدہ مع شین معجمہ

بشری ۔ بالضم مصدر است بمعنی مژدہ دادن بشارت
ونام پردار ندۂ یوسف علیہ السلام از منتخب وتفسیر
مدارک وجامع البیان وتحقیق یا بشری در باب
یای تختانی گفتہ خواہد شد
بشقاب ۔ بالضم بمعنی رکابی بزرگ این لفظ
ترکی است از بہار عجم۔
بشارت ۔ بالضم وکسر بمعنی خبر خوش وبفتح باین معنے
خطاست از بحر الجواہر ومدار وکشف ومؤید ومنتخب
لبشاشت ۔ بالفتح کشادہ روئی وخوش طبعی از منتخب
وکنز ومصراح تازہ روشدن۔
بشن پد ۔ بکسر اول وفتح شین معجمہ وسکون نون وفتح
بای فارسی نوعی از سبزہ وہندی است مثل دوب پد۔
بشیر بفتحتین یعنی انسان واز ابجد انسان را
بشیر گویند کہ دیدہ بلیغہ ونمایان میباشد بالبشرہ
بظاہر از ابجد از شرح مقامات حریری۔
بشر ۔ بالفتح وسکون شین معجمہ بمعنی پرطاؤس
وبہندی مانی آہن وقفرہ وریخ کہ بر روی پارچہ ہا
مندوق وامثال آن نقش کنند برائے استوار ی

از مصطلحات وسراج اللغات۔
بشاش ۔ بالفتح وتشدید شین معجمہ اول بمعنی خوش
وتازہ رو از الطائف وکنز۔
بشع ۔ بفتح اول وکسر ثانی معجمہ وعین مہملہ بدمزہ
وگلوگیر از کنز۔
بشک ۔ بالفتح ودیدن دودروغ گفتن از الطائف
ودر رشیدی بالفتح عشوہ وغمزہ وبالضم بمعنی زلف
بشکال ۔ بالفتح بریسمان۔
بشکن بشکن ۔ یعنی ہنگامہ جوش وخروش وانگشت
زدن کہ اہل قص را باشد از چراغ ہدایت۔
بشولیدن ۔ پریشان کردن از برہان۔
بشخودن ۔ بجای معجمہ خراشیدن از برہان۔
بشکولیدن ۔ چالاکی نمودن از برہان۔
بشرہ ۔ بفتح اول وثانی وثالث ظاہر پوست آدمی
از کشف ومنتخب وکنز
بشرحافی ۔ بالکسر جای مہملہ ونام ولی کہ
برہنہ پا میگشت از الطائف

فصل بای موحدہ مع صاد مہملہ

بصیرت ۔ بینائی دل یعنی دانائی وپیری۔
بصارت ۔ بالفتح بینائی چشم از منتخب وغیرہ آن۔
بصیر ۔ بینا ودانا از منتخب۔
بصائر ۔ بینائی ہا وحجتہای روشن
بصل ۔ بفتحتین پیاز از الطائف۔
بصم ۔ بالضم فربہ میان خشمرو بنبر از شرح اضاب
بصرہ ۔ بالفتح نام شہری از عراق عرب بفتحتین جمع بصیر
بصری ۔ بالکسر منسوب بشہر بصرہ اگرچہ قیاس
فتح میخواست لیکن کسرہ دادند تا فرق باشد
میان بصری بالفتح منسوب بسوی بصرہ کہ یمین الملک
حجاز است از شرح کافیہ از شہاب الدین دولت آبادی

فصل بای موحدہ مع ضاد معجمہ

بضاعت ۔ بمعنی راس المال واسباب۔

بضع - بالکسر وعین مهمله از سه تا نه هر عدد یکه باشد بضع گویند و بالضم بمعنی نکاح و فرج زن و بالفتح گوشت بریدن و سیراب شدن از لطائف و کنز -

بضعه - بالکسر گوشت تازه از لطائف و کنز -

فصل باے موحده مع طاء مهمله

بطحا - بالفتح و حای مهمله وادی مکه معظمه و گاهے از بطحا مکه معظمه مراد باشد و اصل لغت بطحا بمعنی زمین فراخ که گذرگاه آب سیل باشد و دران سنگریزه ها بسیار باشد از منتخب و کنز و کشف و لطائف -

بطالت - بالفتح بیکار و معطل بودن و بکسر اول بمعنی دلیری از منتخب و صراح -

بطائح - بفتح اول و حای مهمله جایهای نشیب و فراخ که گذرگاه آب سیل باشد و دران سنگریزه ها بسیار باشند و این جمع بطحا است از صحاح و کنز -

بطیخ - بالکسر و تشدید یا طای مهمله بکسور و سکون تحتانی و خاء معجمه خربزه از شرح نصاب و لطائف -

بطر - بالفتح شکافتن زخم و بفتحتین بی بهبودی و حیرانی و غفلت و ناسپاسی و نافرمانی و شادی مفرط و تواناگری و فراخی عیش و بمعنی زمین شگافته نیز آمده از منتخب و لطائف و کشف و کنز -

بطلیموس - بفتح باء و فتح لام و تقدیم یای تحتانی بر میم نام حکیم یونانی صاحب کتاب مجسطی و تقدیم میم بر یای تحتانی از منتخب و در برهان بالفتح یا و فتح لام و تقدیم میم بر یای تحتانی و گفته که تقدیم تحتانی بر میم نیز بنظر آمده -

بطش - بفتح اول و سکون ثانی سخت گرفتن و حمله کردن از منتخب و کنز و صراح -

بطم - بالفتح جانور معروف و این معرب بتم است و صراحی شراب که بصورت بط سازند از رساله معربات و بهار عجم و برهان -

بطریق - بالکسر زاهد ترسایان از مؤید و برهان و در صراح و کنز سردار فوج رومیان -

بطک - بفتحتین صراحی کوچک که براق شراب سازند

بطل - بفتحتین بمعنی شجاع و دلیر از منتخب

بطال - بالفتح و تشدید بیکار و دروغگو و بغایت دلیر از منتخب -

بطن - بفتح باء و سکون طا شکم از منتخب -

بطین - بضم اول و فتح ثانی تصغیر بطن و نام منزل دوم از منازل قمر و آن سه ستاره مثلث بر شکل مثلث که بر دوم حمل واقع شده از شرح قران السعدین و بفتح اول و کسر طا بمعنی بزرگ شکم -

بطون - بضمتین پوشیدن و پوشیدگی و جمع بطن که بمعنی شکم است -

بطلان - بالضم ناچیز و ضائع شدن از منتخب -

بطاق ابرو کسی کار کردن - بیاد او کار کردن از مصطلحات -

بطرح دادن - فروختن خس و خاشاک بر بریا یا از بهار عجم

بطو - بضم اول و سکون ثانی درنگ و آهستگی نقیض سرعت از صراح -

بطانه - بکسر اول و چهارم نون بمعنی استر قیا و غیره و بمعنی اندرون شکم و سینه و مجازاً بمعنی اراده باطن و بمعنی دوست دلی از منتخب و لطائف

بطی - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید یا تحتانی بروزن فعیل و درنگ کننده و آهسته -

بط سرخاب زدای - صراحی شراب از مؤید

فصل - باے موحده مع عین مهمله

بعث - بالفتح و ثای مثلثه بمعنی برانگیختن از منتخب و کنز و گاهی ازین قیامت مراد باشد -

بعد البعد - بضم اول و فتح چهارم مرکب نام دائره که بالاتر از همه افلاک فلکهاست و نیز سیصت بعد البعد هر خطے اطلاق کنند که از مرکز عالم خارج شده باوج کواکب بمثل آن رسید

بعث و نشور - کنایه از روز قیامت چرا که در آن وقت همه مردگان از زمین برانگیخته خواهند شد و بهر طرف پراگنده خواهند شد -

بعیر - بفتح اول و کسر ثانی بروزن فقیر بمعنی اشتر از کشف و منتخب و کنز -

بعر - بفتح سرگین شتر و گوسپند و آهو و موش لغات فارسی پشک گویند از منتخب و غیر آن -

بعض - بفتح اول و کسر ثانی و ضاد معجمه بمعنی پشه از کنز اللغات -

بعض - بالفتح پاره از چیزی و در لفظ بعضے یاے تحتانی برائے وحدت است اگر وحدت منظور نباشد آوردن یا درست نیست -

بعلبک - نام شهر لبست بشام که قوم الیاس علیه السلام در آنجا بعل نام بت را می پرستیدند از منتخب

بعل - بالفتح نام بت قوم الیاس علیه السلام و منجنب شوهر و بمعنی صاحب و مالک از منتخب و کنز -

بعال - بکسر اول بمعنی تر باد و بمعنی جماع کردن و رجولیت و شوهر ان مزینهای مابند و زینهای باران نارسیده از منتخب و لطائف -

بعد المشرقین - بالضم بدانکه مفصله مشرق صیفی و شتوی باعتبار افق ارض تقریباً یکنظر و چهل و شش فرسخ باد کم می شود و بحساب کرده سه هزار و یکصد و سی و هفت و پاد بالا می شود چرا که بعد مطلع اقصر الایام از مطلع اطول الایام تقریباً چهل و هفت درجه است و هر درجه ارضے تقریباً بست و دو فرسخ باد بالا می شود و بحساب کرده هر درجه ارضی تقریباً شصت و هفت کرده باد کم می شود از روے تحقیق هر درجه ارضی شصت و شش کرده و دو هزار و شش صد و شش گزوده گره میگردد و همایش درجه فلکی یازده لکه هفتاد و هفت هزار و شش صد و بیست شش گزوده می شود و نزد بعضی مشرقین عبارت از مشرق و مغرب

است چراکه گاهی بلحاظ شراقت طلوع آفتاب از مشرق تغلیباً مغرب را نیز مشرق گفته تثنیه آن مشرقین می‌آید

بغره - بالفتح وتای مثلثه مفتوحه برآنچیزی پراگنده شدن از کنتر

بعره - بالفتح سرگین شتر وگوسپند واهو بفارسی آنرا پشک گویند از منتخب وشروح نصاب والطائف

بعینه - بکسر اول وکسر نون بمعنی بحقیقت خود وذات خود بعالمی بر طرف افتاده - کنایه از خود رفته وخود بسنده که نصیحت کسی نه پذیرد -

فصل بای موحده مع عین معجمه

بغراخان - بالفتح وعین معجمه نام بادشاه خوارزم ونام آشی است که ایجاد بغراخان بادشاه خوارزم است وآنچنان باشد که مثل لیموی کاغذی بلکه خوردتر ازان ازآرد وخود گلوله ها ساخته آنرا ازان درست میسازند وبغرا بمعنی خوک نیز آمده از برهان ودر سراج اللغات بالضم نوشته که نوعی از آش است وضع کرده بغراخان بادشاه ترکستان بکثرت استعمال لفظ خان وبای نسبت حذف شده ودر آئین اکبری نوشته که بغرا قسمی است از بلاو که آنرا گوشت وسیده وتخود ورغن وقند وسرکه وزرد ک وغیره راست کنند

بغضا - بفتح اول وسکون ثانی معجمه وضاد معجمه بمعنی عداوت سخت -

بغا - بفتح بمعنی خواستن وبکسر ومد بمعنی ناکردن وفاخته شدن از منتخب وصراح وبفارسی بمعنی بهر وبخشش از لطائف ورشیدی -

بغاث - بهر سه حرکات حرف اول وغین معجمه وثانی مثلثه مرغیست تیره رنگ که مردار میخورد از منتخب وکنز ظاهر اگر کسی باشد ودر ترجمه حریص نوشته که بغاث بکسر اول طائر شکاریست وکنز بالضم طائری پیر که از تلاش طعمه عاجز مانده والله اعلم بالصواب

بغداد - بالفتح نام شهری در عراق عرب که در اصل باغ داد بود از انکه پیش ازین باغی بود که هر هفته نوشیروان عادل دران باغ بداد مظلومان میرسید الحال الف را ساقط کرده بغداد گویند از کشف وبرهان وصحیاح ولوطیان شکم را گویند واز شرح گل کشتی -

بغاش - بفتح اول وسکون غین معجمه وفتح لام وکسر میم وسکون شین معجمه وفتح لام وسکون ثانی وبای مهمله هر دو ترکی بمعنی بسنده اند -

بغاز - بکسر اول ودر آخر زای معجمه چوبکی که در تنگاف چوبی بکوفتن داخل کنند از برهان ودر رشیدی برای مهمله بنظر آمده والله اعلم بالصواب -

بغلتاق - بفتحتین بمعنی قبا از برهان ودر برهان کلاه فرنجی وطاقه وبعضی بمعنی جامه بغلبند نوشته ودر سراج اللغات نوشته که بمعنی بغلبند وکلاه چون طای وقاف در فارسی نمی آید شاید که زبان دیگر باشد

بغلق - بالفتح نام بلا بر بحار بمعنی تیر آمده -

بغلک گرده باشد که از بغل مردم پیدا شود ودر بدنه پخته گردد از برهان ورشیدی -

بغل - بفتح وسکون ثانی بمعنی استر که بهندی آنرا خچر گویند وآن از خر نر واسپ ماده پیدا شود از منتخب

بغجه - بالضم جامه بندکه معروفست این لفظ ترکی است از لغات ترکی ثابت شده -

بغته - بالفتح ناگاه ویکبارگی ودفعةً از کشف ومنتخب

بغی - بفتح اول وسکون ثانی مصدر است بمعنی بیفرمانی واز اطاعت بیرون شدن وفتح اول وکسر ثانی وبای مشدد بروزن فعیل صیغه صفت مشبه بمعنی بیفرمان از منتخب -

بغداد خراب ولبغداد کهنه وبغداد خالی سکنایه

از ساغر تهی وشکم خالی از بهار عجم -

بغل گیری - نام دواز کشتی -

بغلی - کنایه که از قران کوچک تعلیق کرده آنرا بسفر ودر منزل نواخته باشند

فصل بای موحده مع فا

بفرستید - این لفظ غلط است وبفرستند صحیح چرا که مصدرش فرستادنست پس زیاده کردن یای تحتانی بعد سین مهمله وجهی ندارد واستقاط تای فوقانی نیز درین لفظ از بعد سین مهمله یافته نشده -

بفری - بالفتح کارگاه جولاهه از کشف از رشیدی معلوم میشود که راچه جولاهه باشد -

فصل بای موحده مع قاف

بقلة الحمقا - بالفتح وحای مهمله مفتوح وسکون میم وبعده قاف تره خرفه ومعنی لغوی آن تره نادانست چون باوصف فوائد بسیار بیشتر در راههاوجاهای خسیس میروید لهذا باین اسم مسمی گشته از مدار ودر شرح نصاب نوشته که چون تره مذکور باوجودیکه بهر بار از سیل خراب وبرباد میرود لیکن اکثر براه سیل گنه آب میروید بقائی ریزد - یعنی در بازی شطرنج برابر بماند -

بقر - بفتحتین بمعنی مطلق گاو خواه نر خواه ماده بخلاف ثور که گاو نر را گویند ودر بقره تای وحدت است نه برای تانیث از صراح وشرح نصاب -

بقراط - بالفتح نام حکیم از مدار وکشف -

بقاع - بالکسر اول بمعنی جاهای جمع بقعه که بالضم است بمعنی جا از منتخب ولطائف -

بق - بالفتح وتشدید قاف بمعنی پشه گاهی در فارسی بضرورت نظم تخفیف میکنند -

بقل - بالفتح تره که پخته نان خورش سازند -

بقال - در هندوستان بمعنی غله فروش بسیار مستعمل شده است وبا بمعنی بدال بالفتح وتشدید بدال مهمله صحیح باشد ونزد اهل زبان بقال بمعنی تره فروش است چه بقل بالفتح تره را گویند از چراغ هدایت

بقم — بالفتح وتشدید قاف مفتوح نام چوبیکه از دو رنگ سرخ حاصل شود از قاموس ودر فارسی بتخفیف قاف مستعمل هندی مجلقه —

بقایم بخیتن — عاجز شدن است از چهار شربت — ودر بهار عجم کنایه از جنگ ناکرده عاجز آمدن —

بقله — بالفتح ترهٔ که بچته نان خورش سازند —

بقعه — بالضم زمین که محدود وممتاز باشد از زمین دیگر وبمعنی سرای وخانه مستعمل است از منتخب —

فصل بای موحده مع کاف عربی وفارسی

بکا — بالضم بدون همزه بمعنی گریه که اشک ریختن باشد

بکار — بالضم ودر آخر همزه بروزن فعال بمعنی گریه کردن آواز از منتخب وشرح یوسف —

بکارت — بفتح صحیح است وبضم وبکسر خطا است بمعنی دوشیزگی از مزیل الاغلاط وصراح وکشف از منتخب

بکر رفت — خراب وتباه شد از مصطلحات —

بکره است — بکاف فارسی یعنی تباه وضایع است از مصطلحات —

بکلر — بالفتح وکاف فارسی بروزن اختر ترکی امیر وبزرگ را گویند از لطائف —

بکتر — بکاف فارسی بروزن اختر جامه ایست که بروی جنگ پوشند وآن تابهای آهنی باشد که بران مخمل یا نبات کشیده استعمال مینمایند از برهان ورشیدی

بکر — بالکسر سرین دوشیزه واول هر چیز وهر کار یکه مانند آن پیشتر نشده باشد وبالاخر شتر جوان تمام قبیله است ونام ملکی است وبفتحتین بامداد ولفظ باکره که بزیادت الف مشهور است بمعنی زن دوشیزه از مخترعات قوم است صحیح بدون الف است ودیگر بالکسر بمعنی نازک لطیف چیز آمده مگر بجاز چون سخن بکر ومضمون بکر ونکته بکر وهمچنین بوسه بکر وباده بکر بمعنی باده که هنوز از ان نخورده باشند از منتخب وصراح وبهار عجم —

بکور بفتحتین پگاه برخاستن ودر بامداد رفتن از منتخب

بکتاش — بالکسر وکاف عربی نام بادشاه خوارزم از برهان وسراج اللغات ومدار ودر رشیدی یافته نشده وبعضی چنین نوشته اند که بگتاش بالکسر وکاف فارسی مرکب است از لفظ بگ که مخفف بیگ است که ترکی بمعنی صاحب وامیر باشد وتاش بمعنی غلام پس معنی مجموع صاحب غلامان است ویتواند که بمعنی هم خداوند باشد چه در ترکی لفظ تاش وداش برای اشتراک اید —

بگبارق — بالکسر وکاف فارسی ورای مهمله مضموم نام امیر وبمعنی غلامان یک از لطائف —

بگ — بالفتح وکاف فارسی غوک وبالکسر مخفف بیگ که ترکی بمعنی امیر است از لطائف ورشیدی —

بگنگ — بالفتح ونون مفتوح وکاف فارسی بمعنی جوان دم بریده از برهان ورشیدی —

بگلربگ بفتح اول وسوم وکسر پنجم که بای موحده است وکاف فارسی ترکی بمعنی خانخانان وامیر امیران از لطائف

بکاول بضم بای موحده وکاف عربی وضم واو بمعنی داروغهٔ باورچیخانه از سراج اللغات ودر بهار عجم بفتح اول وفتح واو —

بکم — بالضم جمع ابکم که بمعنی گنگ است وبفتحتین بمعنی گنگی از منتخب ولطائف وکنز —

بکران — بالضم نزدیکی از رشیدی وبرهان —

بکتیان — بکاف فارسی بروزن مسکینان نام قوم از سلاطین ترک —

بگفتن — از رسالهٔ عبد الواسع معلوم میشود که بکسر بای موحده است —

بکار بردن — عمل آوردن —

بیگلاربیگیان — سرداران امرا وبزرگان امیران —

بکه بالفتح وتشدید کاف نام قدیمی مکه معظمه از منتخب وشروح نصاب —

فصل بای موحده مع اللام

بلبوا — بالفتح بلا وزحمت از لطائف وکنز —

بلا — بالفتح آزمایش کسی کردن خواه بایذا رسانیدن خواه بنعمت دادن از شرح نصاب ودر صراح بمعنی زحمت وسختی ودر مهذب اللغات بمعنی نعمت ودر کنز بمعنی نعمت وزحمت هر دو آمده ودر منتخب آزمودن ومکروهی رسانیدن ونعمت دادن ودر محاوره فارسیان بمعنی بسیار آید از چراغ هدایت ونیز در بهار عجم نوشته بمعنی کار یکه بغایت عجیب باشد وکار عمده فوق الطاقت

بلغار بضم اول وفتح لام وغین معجمه بلیغ —

بلاغت — جوان شدن ورسیدن بمرتبهٔ منتها کمال درایراد کلام برعایت مقتضای حال یعنی آوردن کلام مطابق اقتضای مقام بشرط فصاحت چرا که فصاحت جزو بلاغت است وفصاحت فقط را بلاغت شرط نیست از منتخب وچند شروح ورسائل ومجمع الصنائع ودر مناظر الانشا چنین تعریف کرده که بلاغت مطابق بودن کلام است مقتضای مقام را یعنی الائق حال مخاطب ومناسب مقام کلام کند وخالص بودن کلام از ضعف تالیف وبعضی ثقات چنین تصریح کرده اند که بلاغت کلام آنست که کلام بر وفق مقام وحال بود چنانکه بوقت احتمال طال سامع از طول مقال احتراز کند وانچه اهم باشد تقدیم نماید وانچه که اهم نبود موخر کند وذکر امور معنویه نه ترک سازد وامور محبوبه مخاطب ایراد نماید وعلی هذا القیاس —

بلیت — بفتح اول وکسر لام وتشدید تحتانی بمعنی

آزار و رنج و سختی از منتخب

بلاهت - بالکسر عقل بودن و امورات دنیا از کنز و در منتخب و صراح بالفتح نادانی -

بلادت - بالفتح کند ذهنی از کشف و صراح و کنز -

بلوکات - بالضمتین و کاف عربی چند ده که باهم تعلق داشته باشند مهندی پرگنه گویند از مدار و فرهنگی معتبر نوشته که بلوکات جمع بلوک است که بالضم اول یعنی قصبه و ده باشد و این لفظ ترکی است -

بلماج - بالضم و جیم عربی نوعی از آش رقیق و پر آب کرنے گوشت پزند مانند حریره از رشیدی و برهان مراج

بلاجرح - بکسر اول و فتح جیم و در آخر حای مهمله یعنی بدون رد کردن -

بلخ - بفتح اول و سکون ثانی نام شهر از خراسان از برهان و منتخب و بفتحتین خواندن غلط است -

بلیده - بالفتح کند ذهن از منتخب -

بلند - بحرکات ثلثه لیکن بفتح افصح است از برهان قاطع و مدار و صاحب رشیدی و جهانگیری نوشته اند که بلند بفتحتین یعنی چوب چهارم که از سه چوب دیگر دروازه بالا باشد و صاحب بهار عجم نوشته که بلند بالفتح و ضم هر چیز دراز خواه بسوی فوق خواه بسوی تحت چون زلف بلند یعنی زلف دراز و بمعنی عظیم الشان و بزرگ نیز مجازاً چون رای بلند و قیمت بلند و دولت بلند و شهریار بلند و در سراج اللغات و چراغ هدایت نوشته که بلند بالفتح ضد پست است و بلهجه بعضے بالضم اول و بمعنی دراز نیز آمده چنانکه شبهای بلند و عمر بلند و دامن بلند یعنی کثیر و بسیار نیز آمده چنانکه تغافل بلند -

بلد - بفتحتین در عربی بمعنی شهر و در فارسی بمعنی راهبر و پیشوا از فردوس اللغات و بهار عجم -

بلجار - بالضم و جیم عربی بمعنی وعده از لغات ترکی -

بلغور - بالضم و واو معروف هر غله که در آسیا اندکی شکسته باشند و آشے که از ان پزند آنرا نیز بلغور گویند از رشیدی و برهان و مدار -

بلغار - بالضم شهریست نزدیک ظلمات آباد کرده سکندر و معنی ترکیبی آن بسیار غارست چه در ان سرزمین بسیار غارست از سراج اللغات و بعضی گویند که در اصل بن خمار است نون بلام بدل شده و لفظ بلغار یعنی جرم بود از نیز آمده که آنرا ادیم گویند و صاحب قاموس گوید که یعنی شهر بلغر است بالضم و عامه بلغار گویند و صاحب رشیدی نوشته که وجه صحت بلغر ظاهر نمیشود و صاحب کشف و مؤید و برهان و رشیدی همه بمعنی نام شهر بلغار نوشته اند -

بلاور - بفتح اول و ضم دال مهمله ثمر درختیست که بهندی آنرا بهلاوا گویند عمار در درجه چهارم و نام زیور و پیرایه زنان که بصورت بلاور سازند از رشیدی و زنان آنرا بر سر بندند از رشیدی و لطائف و مدار و کشف و جهانگیری و برهان و بکسر اول و فتح دال غلط است -

بلور - بکسر اول و فتح لام مشدد و سنگی است سپید و شفاف و با ینهی بفتح با و ضم لام مشدد و واو معروف نیز آمده از منتخب و تخفیف لام نیز واقع شده -

بلعم باعور - بفتح اول و سکون لام و فتح عین مهمله و معوصده و فتح میم مهمله و واو معروف یکی از علمای بنی اسرائیل که مستجاب الدعوات بود و هوای نفس خود بر موسی علیه السلام دعای بد کرد که موسی بسبب آن چهل سال در بیابان سرگردان ماند آخر بدهای بشوم پیغمبر علیه السلام ایمان او مسلوب گردید نام پدر او باعور بود و زنا طالق وغیره -

بلقیس - بالکسر زنی بود جمیله فرزانه که از شهر سبا که بنکاح سلیمان علیه السلام آمد -

بلیناس - بالفتح نام حکیمی از زردشتیان هکذا در از کشف و مدار -

بلاس - بفتح مجازاً بمعنی مکر و فریب و وجه تسمیه این در بهار عجم مسطور است -

بلوط - بالفتح و تشدید لام مضموم نام درختیست که تخم آنرا حبة بلوط گویند که بهندی سیتا سپیار نامند بارد بدرجه اول و یابس در سوم ممسک و قابض از بحر الجواهر -

بلع - بالفتح بمعنی فرو بردن چیزی را بگلو و بضم با فتح لام منزل بست سوم از منازل قمر و آن دو ستاره است یکی روشن و بزرگ و دیگر خفی و کوچک و آنچه روشن است گویا از محال روشنی خود آن کوچک را فرو میبرد از مدار و در کنز برای هر دو معنی مذکوره بفتحتین نوشته است -

بلسل بوستان مازاغ - کنایه از پیغمبر صلی الله علیه وآله وسلم از مؤید -

بلاغ - بالفتح رسانیدن و بمعنی کمال و کفایت آمده از صراح وغیره -

بلیغ - رسا و رسنده در علم بمرتبه کمال و تیز زبان از منتخب وغیره -

بلغ - بفتحات و غین معجمه علامتی که در مقابله کتاب بر کناره ورق نویسند تا معلوم شود که مقابله صحت کتاب تا اینجا رسیده بلغ صیغه ماضی است -

بلاق - بالضم چشمه آب و صاقه یعنی که زبور زنانست از لغات ترکی -

بلاک - بکسر اول و فتح لام هر چیز که دیدنش خوش آید و بمعنی تحفه و چیز عجیب غریب از برهان و رشیدی

بل - بالفتح لفظ عربی است که برای ترقی و اضراب آید فارسیان اکثر زیادت کاف در آخر استعمال کنند

بلال - بالکسر نام شخصے از اهل حبش که از زمره اصحاب کبار بود و در مسجد رسول صلی الله علیه وآله وسلم بانگ پنجگانه میگفتند -

بلابل - بفتح اول و کسر بای دوم جمع بلبل که طائر مشهور است و بلبله که بمعنی کوزه آب و صراحی آمده

بلبل آمل ـ بضم میم لقب طالب آملی کہ شاعر معتبر است

بلل ـ بفتحتین نم و تری از کنز ـ

بلبال ـ بفتح ہر دو بای موحدہ معنی اندوہ و غم ـ شدید از منتخب و کنز ـ

بلعم ـ بفتح اول و فتح عین مہملہ درویشی بود مستجاب الدعوات کہ موسی علیہ السلام بدو دعا کرد و موثر شد تفصیلش عنقریب در بلعم باعور گذشت ـ

بلاگردان ـ یعنی قربان و تصدق کردہ شدہ ـ

بلاگردون ـ کار عجیب بظہور آوردن از مصطلحات بلدان ـ بضم اول و سکون لام یعنی شہرہا و این معنی بلد است ـ

بلبان ـ بالتحریک نام سازکہ با شتراک لب و دست نوازند و بدین سبب بہندی آنرا منہ چنگ گویند از بہائع و صاحب کشف بلبان را بالفتح نوشتہ و شارح کلیہ ثقہ و معتبر است بلبانا بالفتحتین یعنی العود ـ نوشتہ این لفظ در برہان و رشیدی یافتہ نشدہ ـ

بلسان ـ بفتحتین درختی است کوچک مانند درخت حنا کہ نمیروید مگر در قریہ عین الشمس کہ در ملک مصر است از منتخب در برہان نوشتہ کہ بالفتح با و سکون لام در خیبر است و در ملک مصر کہ از برگ آن ریحن گیرند در بحر الجواہر و کشف نیز بالفتحتین نوشتہ کہ در خیبر است و در مصر کہ در غیر آنجا نمیروید

بلعیدن ـ یعنی کریشہ ہای ناشنوا شدن از شرح قران السعدین ـ

بلیہ ـ بالفتح اول و کسر لام و تشدید تحتانی یعنی آزار و رنج و سختی از منتخب ـ

بلمہ ـ بالفتح دراز ریش از لطائف ـ

بلیلہ ـ بضم ہر دو بای موحدہ یعنی کوزہ کہ پولہ آش پہلوی گردن آن باشد و آواز صراحی و یعنی صراحی نیز آمدہ و بفتح ہر دو بای موحدہ یعنی شدت اندوہ و وسواس از منتخب و برہان و رشیدی ـ

بلیلہ ـ بفتح اول و بای معروف با و نمناک و بہای

مجہول تمر درختی کہ بہندی ہیڑا گویند بار دہد بدرجہ اول یا ثالث و دوم مقوی معدہ از لطائف ـ

بلغہ ـ بفتحات و غین معجمہ علامتی کہ در مقابلہ کتاب بر کنارہ ورق نویسند تا معلوم شود کہ مقابلہ صحت کتاب تا اینجا رسیدہ اما بہر البلغہ بالصیغۃ الماضی مونث است کہ تمامی آنرا و بمقام علامت بجہت اختصار دراز نویسند و در صراح نوشتہ بلغہ بالضم آنچہ بسند باشد و در شرح خاقانی نوشتہ کہ بلغہ بالفتح مخفف بلاغت و بفتح اول و ثانی و ثالث جمع بالغ است ـ

بلدہ ـ بالفتح شہر و نام منزل بست و یکم از منازل قمر و آن شش ستارہ است از برج قوس و صاحب قاموس گوید آن پارہ از اسمان است خالی از کواکب و بمعنی شہر و بضم نیز آمدہ از منتخب و کشف و شرح بعضی از لغات

بلالانہ ـ یکسر مانند بلال چون حضرت بلال مؤذن و صالح و بی تکلف بود و پس از بلالانہ مراد صالحانہ و بی تکلفانہ باشد

بلہ ـ بالضم با و سکون و لام جمع ابلہ از منتخب و صراح و در کنز نوشتہ کم عقلان در امور دنیا و معاش و در امور آخرت و بلہ بفتحتین و بای مختفی بتصرف لوطیان مخفف لفظ بل کہ بمعنی آری است ـ

بلکہ ـ بدون کاف عربی ست برای ترقی و اضراب فارسیان با کاف استعمال کنند و در مقام ظن و ارم آرند از بہار عجم و مصطلحات فقیر مؤلف گوید کہ کاف را در لفظ بلکہ دراز باید نوشت چرا کہ کاف نیز در از کہ در حقیقت مرکب بہای مختفی ست بجای نویسند کہ کاف را بلفظ دیگر متصل نسازند در اینجا چون کاف لفظ بل مرکب باشد حاجت باتصال ہای مختفی نماند فافہم ـ

بلی ـ بفتح اول و کسر لام لفظی است کہ بر آن تصدیق کلام آید در اصل این لفظ عربیست بفتح لام مگر فارسیان بکسر لام استعمال کنند

بلندی ـ در اکثر فرہنگ بلفظ دادن و یافتن مستعمل است بہنگام بلا تحاشی ـ یکسر اول و کسر ثانی بمعنی بید رنگ و بی اجزا

و بی یکسو شدن و فتح شین معجمہ و بجای یای تحتانی الف خواندن تصرف فارسیان است چنانکہ تمنی را تمنا نویسند و بخوانند ـ

فصل بای موحدہ مع میم

بجم ـ بالفتح بمعنی سرچنگ یعنی بزور و دست و دل بر کسی از جہانگیری و چراغ ہدایت و لطائف بمعنی صدای بر و بانگ بلند کہ از نقارہ و رود بر آرند در مقابلہ زیر باشد کہ بمعنی آواز باریک ـ

فصل بای موحدہ مع نون

بنا ـ بالفتح اول و تشدید نون معمار و بسیار بنا کنندہ و بکسر اول و تخفیف نون عمارت و بنیاد عمارت از شرح نصاب و لطائف و کنز و در بہار عجم نوشتہ کہ بنا بلفظ کردن و شدن و نہادن و گذاشتن و افگندن و انداختن مستعمل

بنت العنب ـ بکسر عین مہملہ و فتح نون و موحدہ یعنی شراب چہ عنب انگور را گویند و در عرب و فارس شراب از انگور میسازند ـ

بنت ـ بالکسر بمعنی دختر ـ

بنات ـ بالفتح بمعنی دختران و این جمع سالم بنت است و بنت در اصل بنوۃ بود و او را بر خلاف قیاس حذف کردند و تای فوقانی را عوض آن گردانیدند و نون را ساکن کردہ بای موحدہ را کسرہ دادند چون خواستند کہ جمع سالم سازند الف و تا برای جمعیت آوردند و تای فوقانی را حذف کردند و برای تخفیف بای موحدہ را بطرف اصل رجوع ساختہ مفتوح خواندند بجہت زائل شدن خفتی کہ از سکون نون پیدا شدہ بود ـ

بنوت ـ بفتحتین و تشدید واو یعنی پسر و فرزندی از منتخب

بنج ـ بالفتح معرب بنگ کہ بعربی درخت خرانی اجوائی است اگرچہ قیاس میخواہد کہ بنج معرب این بنگ نیز باشد کہ بسبب بھنگ گویند مگر چنین نیست در استعمال اطبا بنج درخت اجوائی خراسانی است و این بنگ را کہ بعض مردم با آب سائیدہ مینوشند اطبا و فقہا قنب نہ بنج از رسالہ

آرر رسالہ معربات صاحب رشیدی۔

بند۔ بالفتح بمعنی قید بمعنی فکر و تدبیر و بمعنی فریب و حیلہ و پیوند انداختہ و قبالین کہ بہ پایان بمعنی زنجیر و قفل و بند قبا وغیرہ دوال تنگ و بند کہ پیش آب رود بندند و رسن اسپ وغیرہ و عہد و پیمان و جفت گاو کہ بقبالہ دارا بہ ہم بدارند و شرط و نظم و گرہ ریسمان و طومار کاغذ و بمعنی توقع و طمع و نام ولایت از بربان و اطراف و بہار عجم و مصطلحات۔

بنا میرد۔ این کلمہ بزرگ تہ بنا برای وزن ہشتم ابتدا کنند و بعضی گویند در محل تعجب و قسم آرند بسبب کثرت استعمال کسرہ اضافت را حذف کردند با الف یزدہم در رسم الخط نویسند از سراج اللغات و کشف و بہار عجم و بعضے گویند کہ اگر کسرہ ہیم را کسرہ اضافت قرار دہند برای رعایت یای تحتانی و حذف الف کہ بیشتر است مع کسرہ خودش پندارند بیتوانند شد۔

بندر۔ بالفتح کنارہ دریا کہ جای بستن کشتی باشد۔ از منتخب یعنی ہر شہری کہ بر کنارہ دریای محیط واقع باشد مستعمل میشود مثل سورت و بمبئی معلوم صریح میشود کہ بندر بایں معنی کدام زبان است لیکن اکثر جمع آن در کتب بطور عربی بنادر می آید۔

بنادر۔ بالفتح جمع بندر کہ مذکور شد۔

بنصر۔ بالکسر انگشتے کہ میان وسطی و خنصر است

بنی نوع البشر۔ یعنی فرزندان جنس انسان چہ بنی در اصل بنین بود کہ جمع ابن است چون نین مضاف کردند بسوی نوع نون جمع موافق قاعدہ نحوی ساقط کردند بنی نوع ماند۔

بنی عامر۔ قبیلہ ایست از عرب۔

بنگ تیر۔ کنایہ از برج جوزا۔

بنگش۔ بکاف فارسی بروزن سنگش نام ملکی است قریب کشمیر و ساکنان آن ملک را نیز بنگش گویند از برہان و غیرہ

بنفش۔ بفتح اول و ضم نون و فا و شین معجمہ بمعنے

کبود رنگ و نیلگون الشیخ سکندر رنامہ۔

بنات النعش ہفت ستارہ اند قریب پایہ شرقی شمالی نعش و نعش چہار ستارہ دار و بصورت چہار پای و بنات و نعش مجموع ہفت ستارہ اند قریب قطب شمالی و آن ہر سہ ہر گرد قطب میگردند۔

بناگوش بضم اول نرمہ گوش از رشیدی و بہار عجم و کشف و سراج اللغات و مویدو مصاحب مدار الافاضل از سکندری و شرفنامہ و فتل اللغات ہمین بضم اول تحقیق کردہ و صاحب فرہنگ حسینی نیز ہمین ضم صحیح گفتہ پس بکسر و فتح کہ مشہور است محض غلط باشد و نیز صاحب بہار عجم نوشتہ کہ بعضے بمعنی شقیقہ گفتہ اند و بعضے بمعنی پس گوش آوردہ اند۔

بنفشہ۔ خلہ سبز رنگ کہ آنرا مونگ گویند از مدار و سراج اللغات

بناغ۔ بفتح غین معجمہ باشورہ ریسمان خام و نوعی از سبزہ و چوب خشک و نا رعنکبوت از لطائف۔

بنادیق۔ بفتح جمع بندوق۔

بندوق۔ در اصل بالضم است کذا در استعمال فارسیان بفتح نیز جایز بمعنی تفنگ و این ماخوذ از بندوق است کہ بضم اول و ثالث و در عربی بمعنی غلولہ باشد چون آن تفنگ گلولہ آہن یا سرب می اندازند لہذا بجای تفنگ را کہ آلہ انداختن آنست نامیدند چون ضمہ دال را اشباع کردند واو پیدا شد پس آن را واو نوشتہ بندوق گفتند۔

بندق۔ بالضم و دال مہملہ نیز معروف گلولہ گلین کہ اندازند و میوہ معروف کہ فندق گویند از منتخب۔

بنایان افلاک۔ عقول عشرہ۔

بنگ۔ بالفتح و کاف فارسی بروزن رنگ نام سبزہ معروف و نام ملک مشہور کہ آنرا بنگالہ گویند۔

بفتحتین و کاف عربی بروزن فلک نوعی از قماش کہ رنگش از اطلس باشد و گلہایش بزردی و زر و از رشیدی شاید کہ این نام صحیح باشد بجہت آنچہ در ملک مذکور آنرا بثبت گویند

بنی اسرائیل اولاد یعقوب علیہ السلام چہ اسرائیل بزبان عبری لقب یعقوب علیہ السلام است چہ اسرا بالکسر بمعنی بندہ و ایل اسم حق تعالی از لطائف و در منتخب نوشتہ کہ لفظ سریانی است و بعضی گفتہ کہ اسرائیل بمعنی بندہ خدا است۔

بنی تمیم۔ قومی و قبیلہ ایست از عرب از منتخب۔

بنت الکرم۔ بالفتح کاف عربی و سکون رای مہملہ بمعنے شراب انگوری چہ کرم بالفتح بمعنے زر است کہ در شراب انگور باشد از کنز۔

بنایان۔ بفتح اول و تشدید نون معماران۔

بنا یاب ساختن۔ کنایہ از کمال استواری بنا و جنبش ظاہر است و نیز کنایہ از خرابی عمارت۔

بند بستن بضم اول و فتح نون کنایہ از سفر کردن۔

بنا انداختن۔ مرادف رنگ خانہ ریختن از مصطلحات۔

بند کردن۔ دو معنی دارد یکی قلم گرفتن و اسیر کردن دوم ذکر خود بہ عضو کسی نہادہ زور کردن و جمع کردن از مصطلحات و چراغ بدابت و شمع گل کشتی۔

بند بستن۔ توقع و طمع داشتن۔

بنون و نین۔ بر وزن فعلن بمعنی فرزندان و پسران از لطائف

بنگالان۔ بالضم کاف عربی مفتوح بنجی را گویند کہ در دیگ بریان شدہ ماندہ باشد از لطائف۔

بن و ندان بضم اول بغایت الحاح و عاجزی کردن و در لطائف و رشیدی بمعنی کمال الطاعت و رغبت و تواضع۔

بنیان۔ بالضم بمعنی بنیاد خانہ از منتخب۔

بنان۔ بالفتح سرہای انگشتان و این جمع بنانہ است از بحر الجواہر و کشف۔

بن۔ بالضم بمعنی درخت و بمعنی بیخ درخت و پایان ہر چیز و تحی است کہ آنرا قہوہ نیز گویند از لطائف۔

بندیوان۔ در اصل بندبان بود بمعنی کسیکہ نگہبان قیدیان باشد و عوام در لفظ و معنی غلط کردہ اند بجای بای موحدہ واو و نحو انند کہ بجای بندی کہ بمعنی اسیر است

بندیوان را بمعنی قیدی و اسیر گویند۔

بنیامین ۔ بروزن سراغیل نام پسر یعقوب علیہ السلام کہ برادر حقیقی یوسف علیہ السلام بودہ و ابن یامین غلط است از منتخب و نام شاعر لیست۔

بنگو ۔ بفتح و کاف فارسی مضموم بمعنی آویختہ و آویزان بر ہان و سراج اللغات۔

بنگاہ و بنگہ ۔ بالضم و بجای رخت و اسباب و خانہ و خیابانہ از لطائف و برہان و بعض شروح و سراج۔

بنیہ ۔ بکسر و بضم اول و سکون نون بمعنی بنیاد و نہاد و آفرینش و وجود و سرشت آدمی از لطائف و منتخب و بحر الجواہر و کشف و سراج و بفتح اول و کسر نون و تشدید تحتانی بمعنی کعبہ از شروح نصاب۔

بندہ ۔ مرکب از بند و ہا کہ کلمہ نسبت است وضع آن در اصل برائے عبید و جواری بود زیرا کہ در بند آیند و بفروخت میروند و بمرور ایام بر جمیع نوع انسان اطلاق یافتہ پس در حقیقت مضاف لسبوی حق باشد و جمع آن بالف و نون قیاسی لست و بہا و الف نیز آمدہ بیت صائب ز بندہ ہای با اخلاص میشود پیدا ۔ ہر کس بیک طرف نہد امید و بیم راہ و چنانکہ می گویند بندہ این کار میکند ہمچنین بندہ این کار میکنم نیز محاورہ است سلیمان گوید بیت

بندہ امروز بہ پیغمبر روز گذشتہ ۔ کہ برین در بہمین زخم فریاد ۔ از بہار عجم۔

بنفشہ ۔ بفتح اول و ضم نون گیاہی است دو الے درخشش بغایت پست باشاخہای بار یک و گلش رنگ کبود و بیا شد از برہان و در موید و مدار و کشف بضمتین

بنانہ ۔ بالفتح سر انگشت جمع آن بنان از منتخب۔

بند ۔ بضم اول و فتح نون و ہا و ملفوظ بمعنی سخت و اسباب از سراج و سروری۔

بنی شیبہ ۔ بفتح شین معجمہ نام قبیلہ از عرب۔

بنگ معای سعد آخر یای مجہول بمعنی بنگی کہ گشنہ کامل دارد

بنی طی ۔ بفتح طا نام قبیلہ ایست از یمن کہ حاتم طائی منسوب بآنست از لطائف۔

بندی ۔ بالفتح اسیر و گرفتار۔

فصل بائے موحدہ مع الواو

بو با ۔ بمعنی خوشبودار۔

بو علی سینا ۔ پدرش از ثقات بلخ و عمال آنجا بود در ایام نوح بن منصور در شہر بخارا آمدہ بو علی سینا در انجا متولد شد در سنہ ستہ صد و ہفتاد ہجری بدو از دہ سالگی از اکثر علوم بہرہ ورگشت و بعض علوم بعد آن بر و منکشف گردید و در شمس الدولہ شد و بہ پیرایہ کتاب در علوم تصنیف کردہ در سنہ چہار صد و شصت و ہشت ہجری از ین جہان در گذشت اشارات و حاصل محصول و شفا و نجات و قانون از تصانیف اوست از سراج اللغات از قول مجد الدین علی قوسی باختصار منقول شد

بو العلا ۔ کنیت پالودہ و کنیت بیدق کہ در حماقت ضرب المثل بود و کنیت یکی از اولیای کبار از لطائف و نام اوستاد پدر خاقانی کہ خاقانی را از ورثہ بہ میراث آمدہ بود از شرح خاقانی۔

بو الہیجا بفتح ہای ہوز کنیت حضرت علی کرم اللہ وجہہ در اصل ابو الہیجا بود فارسیان این قسم الف را اکثر مینداند

بو حنا بفتح حای مہملہ و تشدید نون کنیت یحیی علیہ السلام

بو مطلا ۔ پنیر یکہ زمین آن طلائی باشد و نقش و نگارش از جنس دیگر۔

بواب ۔ بالفتح و تشدید واو و بمعنی دربان۔

بو لہب بفتحتین لام و با عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و نام او عبد العزی بود و بواسطہ عداوت و دشمنی او با آنحضرت نفرین بر و واقع شد لہذا ابو لہب نامش کرد و نماز لطائف و مولانا یوسف بن مانع در شرح نصاب نوشتہ کہ چون روی او تابان بود مثل شعلہ لہذا ابو لہب کنیت یافت۔

بو العجب بدو تعجب یعنی صاحب تعجب و بمعنی مشعبد و باز یگر نیز آمدہ

بو تراب ۔ کنیت حضرت علی کرم اللہ وجہہ چرا کہ روزی آن جناب در حالت غم و غصہ بزمین مسجد استراحت فرمودند پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آمدہ رخسار و اندام ایشان را از خاک گرد الودہ دیدہ از راہ شفقت برای بیدار کردن فرمود قم یا ابا تراب ازان روز این کنیت مقرر گشت و باین کنیت جناب امیر تفاخر میکردند و بو تراب در اصل بو تراب است فارسیان الف را اکثر حذف میکنند۔

بو طالب ۔ در اصل ابو طالب است کنیت والد حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجہہ کہ عم پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بود

بو العجب ۔ مرغ باعث از شمسے۔

بو بزید یکی از اولیای کامل بودند رحمۃ اللہ علیہ

بود ۔ بوا و معروف کنایہ از ہستی و وجود

بو سعید ۔ در اصل ابو سعید است کنیت حضرت مرشدنا شیخ عبد القادر محی الدین جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بوذ ۔ بوا و معروف و ذال معجمہ بمعنی بود کہ بدال مہملہ است از لطائف و این موافق قاعدہ است اگرچہ درین زمان متروک شد و تفصیلش در رسالہ عبد الرسم و رسالہ ناجی مسطور است

بو تیمار ۔ مرغیست سفید کہ بہندی بگلا نامند و گویند کہ مرغ مذکور بر لب آبہا نشیند و از غم آنکہ مبادا آب کم شود و با وجود تشنگی آب نخورد و ہمین سبب بو تیمار گویند یعنی صاحب غمخواری از رشیدی۔

بواسیر ۔ مرض مشہور و این جمع باسور و آن گوشت پارہ باشد کہ در مقعد یا بینی پیدا شود از صراح و منتخب

بوار ۔ بفتح ہلاکی و خرابی از منتخب و بحر الجواہر و زبدۃ الفوائد و در بہار دانش لفظ بوار بمعنی مانند آمدہ است لیکن در ینصورت کلمہ فارسی باشد و بای موحدہ زائد است از نفس کلمہ نیست۔

ب بای عربی

ب ـ بوا و مجهول اسپ سرخرنگ از رشیدی و کشف
و سراج اللغات و لطائف و برهان ظاهر آنست که بهندی
را سرنگ گویند ـ

بعمرو بنام یکی از هفت استادان علم قرات ـ

بغدر ـ بفتح دال معجمه نام یکی از اصحاب که از زمره مهاجرین بود
بی افراز ـ گرم مصالح بطعام مثل زیره و فرنفل و قاقله
و ارجینی وغیره از برهان

بناز ـ بوا و معروف و نون و زای معجمه گیاهی است
برنج خشک آنرا نهان کنند زود سبز شود ـ

بس ـ بضم با و سکون همزه و سین مهمله بمعنی درویشی
و شدت احتیاج و بمعنی از منتخب و شرح نصاب و لطائف و کنز
بضم اول و سکون واو و بمعنی بوسه از بهار عجم ـ

بفراس ـ بضم اول و کسر فا و سین مهمله کنیت شاعر
بی از عرب که نام فرزدق بود از منتخب ـ

بقیس ـ بضم قاف و فتح با موحده نام کوه در قرب جوار مکه معظمه

بلهوس ـ ترکیب لفظ بو که مخفف ابو باشد بمعنی پدر
صاحب و الف لام تعریف غلط است چرا که هوس
لفظ فارسی است بمعنی آرزو پس داخل کردن الف
لام بر وجائز نباشد بخلاف ابوالفضول و ابوالعجب و امثال
ان که لفظ عربیست پس حق آنست که بابوس بی واو
صحیح است مرکب از لفظ بل بالضم و سکون لام که بمعنی
بسیار باشد و از لفظ هوس بمعنی بسیار هوس چنانچه بابکا
بمعنی بسیار کام و بلغار و باغاک و باغنه بمعنی بسیار غارت و
و در و بسیاریچ شرح بوستان از دیباچه الدرج مانوی
نیز مؤلف کتاب گوید که انچه میر عبدالواسع در بجا نوشته که بوس
تحتین لفظ فارسی است بمعنی آرزو بمقتضای اشتهار بیا
طا واقع شد چرا که از قاموس و صراح و منتخب صریح معلوم
شود که هوس بفتحتین لفظ عربی است بمعنی آرزو و در صورت
دخل کردن الف و لام بر وجائز باشد چنانچه ابوالفضول
و ابوالعجب امثال آن و انچه در برهان و جهانگیری نوشته
است که هوس بالضم بو او مجهول بمعنی آرزو و امید است
و در صورت لفظ هوس غالبا فارسی الاصل نباشد بلکه
نوعی از تفرلیس باشد که لفظ هوس بالفتحتین است
فارسیان بو او مجهول خوانده اند یا آنکه اتفاقا ماده لفظ
عربی و فارسی متشابه الحروف واقع گشته باشد پس بلهوس
بدون واو و الف چنانچه عبدالواسع قصیده بروزن
مل تو ش و گلدوز ثابت میشود و خال آنکه یکی از شعرا
در کلام خود باین وزن نیاورده بلکه همه وزن او را عجیب
آورده اند فافهم ـ

بوش ـ بالفتح و شین معجمه بمعنی کروفر و خودنمائی و قرد
درویش بسیار عیال و بمعنی مردم مختلف درهم آمیخته
و او و باش جمع انیست و هذا الجمع مقلوب از لطائف
و جهانگیری و صراح و برهان ـ

بونفع ـ نوعی از معجون و دوائی

بوخداداد ـ کنیت ابلیس ـ

بوعلی و قاق ـ بفتح اول و تشدید قاف اول نام
شاعریست از مؤید ـ

بوارق ـ بفتح اول و کسر رای مهمله جمع بارقه که بمعنی چیز
روشن و بمعنی درخشندگی و روشنی باشد شتق از
برق که بمعنی درخشیدنست و بمعنی شمشیرها ـ

بوق ـ بو او معروف چیزی باشد از مس مانند شهنائی
که از ان آواز مهیب و مکروه بمی آید از کنز و صراح و در
اطا الف نوشته که بهندی بهبهر گویند و انچه در برهان
نوشته که بوق نام مهره سپیدیست که بهندی سنکه گویند
درست نباشد ـ

بورق ـ بو او معروف و فتح را ی مهمله چیزیست مانند نمک
معرب بوره و بهندی آنرا کچاون گویند کذا فی المنتخب
و بو او مجهول در ترکی نوعی از آتش است که از شیر و جعفر برند

بوسحاق ـ نام طائفه ایست که ظاهرا آن طائفه شیر
باشد یا منسوب خواجه نظامی از شرح خان آرزو و صاحب
برهان نوشته که نام کان فیروزه نام شاعر که اکثر
بیان طعام میکند ـ

بوسلیک ـ بالضم و واو معروف و کسر لام و یای
معروف و کاف عربی نام مقامی از دوازده مقام
موسیقی از برهان و سروری و بدر چاچ در نظم آورده
که وقت آن بعد زوال است و بعضی نوشته که بهندی آنرا
لوڑی گویند و بعضی گفته که شیر بزغمه بوسلیک عاشق آنرا
بولوک ـ بضم اول و لام و هر دو واو و غیر ملفوظ و سکون
کاف عربی در ترکی بمعنی شهر مجازا بمعنی فلک نیز آمده
بوک ـ بو او معروف بمعنی شاید و بمعنی مگر ـ

بورک ـ بالضم بروزن کوچک نوعی از طعام و بمعنی
سلبوسه نوشته اند از برهان ـ

بوزک ـ بالفتح و زای معجمه مفتوح انچه سنبری یا سپیدی
پنبه مانند چیزیست که از هوای سرد بر زمان کهنه یا اجار نشیند
از برهان و رشیدی و سروری ـ

بونیک ـ بضم اول و تحتانی و سکون نون و کاف
فارسی نام تره است مثل سپرغم و آنرا بادرویه نیز گویند ـ

بول ـ بالفتح شاشه از منتخب ـ

بوتم ـ بو او معروف و فتح فوقانی بمعنی بچه و طفل
و این لفظ ترکی است از لغات ترکی نوشته شد ـ

بوتمام ـ نام شاعر از عرب ـ

بوالحکم ـ بفتح حای مهمله و فتح کاف قبیل از زمان اسلام
کنیت ابوجهل بود چون از اسلام انکار کرد کنیت
او ابوجهل مقرر کردند ـ

بوبحیم ـ نام شخصی از شهرت شهلاب که بر لب هوی
سبلت بسیار داشت از شرح خاقانی ـ

بوم ـ بو او معروف بمعنی زمین که در ان قابیه نباشد
باشد و نام طائر منحوس و بمعنی سرشت و طینت و بضم
اول و فتح واو و بمعنی باشم از برهان و رشیدی و لطائف
و در سراج اللغات نوشته که بوم بالضم طائریست منحوس
و بدین معنی عربیست و آن غیر صحیح است و کلان تر
از و باشد قوی گوید که بوم در فارسی مین که بهنور
دران زراعت نکرده باشند و مزبمعنی نیکه دران زراعت

کنند و بمعنی مطلق منزل و جا و مقام نیز آمده

بوداون — بریان کردن تخمها و مغزها از چراغ هدایت

بوسه خوردن — بوسه گرفتن از چراغ هدایت و صاحب بهار عجم نوشته که بوسه بلفظ کندن و چیدن و دزدیدن و پیچیدن و برافشاندن و ریختن و افگندن و زدن و نهادن و کردن و خوردن و دادن مستعمل است

بوقلمون — بفتح قاف و فتح لام نوعی از دیبای رومی که هر لحظه برنگ دیگر نماید از منتخب و بهار عجم و برهان و سروری مگر صاحب برهان نوشته که سوای معنی مذکور بمعنی حرباست و نام مرغیکه هر لحظه برنگ دیگر نماید ظاهرا این هر دو معنی اخیر مجاز باشد از معنی اول و در سراج نوشته که بوقلمون لفظ عربی است در اصل ابوقلمون بود فارسیان الف او حذف نمودند چنانکه در ابوجهل و ابولهب و در صراح معنی آن دیبای رنگارنگ نوشته و قویسی گوید که فارسیان بوقلمون را بسکون لام نیز ورودند و این نوعی از تفریس است و در غیاث بان چنین نوشته که بوقلمون مخفف ابوقلمون چنانچه بوجهل مخفف ابوجهل بعضی گویند که غیر جز باست از جریا یعنی برگیرکه صبح برنگی و شام برنگی نماید مگر فارسیان بمعنی رنگارنگ مستعمل کنند —

بوالحسن — کنیت حضرت علی کرم الله وجهه —

بوی پیراهن — بوی قمیص یوسف علیه السلام که قبل از ملاقات بیعقوب علیه السلام رسیده بود گاهی از بین مراد باشد آنکه از آثار و مقدمات معمول وصل —

بوالحکمان — بضم حای مهمله و فتح کاف بمعنی کم خردان دلی مشهور ان چه حکیم بضم حای مهمله و فتح کاف تصغیر حکم است که بکسر اول و فتح ثانی جمع حکمت باشد رشیدی خان آرزو گوید یعنی بیدینان باشد چه بوالحکم بفتحتین و حای مهمله و کاف عربی کنیت ابوجهل بود از انجهت آنرا بجهت حقارت مصغر کرده جمع ساخته‌اند

مراد از بیدینان جهابوالحکم کنیت ابوجهل بود قبل از انکار اسلام چون از اسلام انکار کرد کنیت او ابوجهل مقرر کردند —

بون — بالضم و بالفتح جدائی و دوری و فرق میان دو چیز و بالفتح افزون آمدن از کسی یا فضل از لطائف و منتخب

بوستان — مرکب از کلمه بو و کلمه ستان که بمعنی جای کثرت است از سراج —

بوغداق — چیزی است که قلندران در ان اسباب گدائی نگاه دارند از لطائف —

بوسه بلب خویش زدن — در اصطلاح کشتی گیران آنست که دست ببازوی خود زنند و آواز برکشند و دست در دست حریف کرده بزور روند —

بو — بالضم سوای معنی مشهور بمعنی امید و طمع و سرخ و محبت و خوبی و بمعنی کاسکی بمعنی شاید و مخفف بود که بفتح واو است و مخفف بوم که طائر منحوس است و در ترکی بمعنی انیکه اسم اشارت برای قریب است از رشیدی و سراج و لطائف و شرح قران السعدین و مصطلحات —

بوته — بوا و مجهول نام ظرف کوچکی که از گل سازند و در ان طلا و نقره گدازند و ترکی بچه اشتر را گویند بوا و معروف درخت کوچک که بسیار بلند نباشد از رشیدی و سراج و لغات ترکی —

بوزنه — بکسر زای معجمه جانور معروف است که بهندی بندر گویند از برهان و صاحب بهار عجم نوشته که بکسر زای معجمه مخفف ابوزنه نمیشنید بدلیل آنکه کنیت بمیمونست که آنرا بفارسی کپی خوانند و زنه بکسر زای معجمه و تشدید نون بمعنی صفت است کما فی الصراح فارسیان تصرف کرده بوزینه بیای اشباع بکسره زای معجمه استعمال کنند و میتوانند که بوزینه مخفف ابوزینه باشد و یا تحتانی عوض نون اول باشد برقیاس دنیا که در اصل دنار بنشدید نون بوده برین تقدیر یای اشباع نباشد و تخفیف عربی در فارسی شایع است بخلاف زیادت یای بوزینه — بکسر نون و تشدید تحتانی بمعنی بوزنه آورده‌اند

بوسیده — بمعنی کهنه فرسوده و مندرس و اصل بیای فارسی است و بیای عربی شهرت گرفته از شرح الشعرا

بوره — بوا و معروف چیزی است مانند نمک تلخ مزه بهندی سهاگه گویند از برهان —

بومرد — کنیت ابلیس از لطائف —

بوحنیفه — کنیت امام اعظم کوفی رحمة الله علیه و نام مبارک ایشان نعمان بود بالضم —

پوشیده — بالفتح کرو فریافته شده از لطائف

بوذنه — بالضم و دال و نون مفتوح جانوری است که بهندی بهیڑ گویند از سراج

بولی — بفتح اول و سکون واو و لام بیای رسیده تیز کردن جانور شکاری را بر جانور دیگر و در بهندی باو شهرت دارد از چراغ هدایت —

بوتات نویسی — غلط است و صحیح بیوتات نویسی بزیادت تحتانی و ضم اول و ثانی و این جمع بیوت است و بیوت جمع بیت است که بمعنی خانه باشد —

بویحیی — بفتح یای تحتانی و سکون حای مهمله کنیت عزرائیل

بویسری — نام دختریست که آنرا مردم مویسرجی گویند چه بول بالفتح بمعنی پیشاب است و سری بمعنی اسپ چون از بول اسپ حضرت سلیمان علیه السلام پیدا شده است لهذا باین اسم مسمی گشت —

بواسحاقی — کان فیروزه است در نیشاپور منسوب بواسحاق و گاهی همزه مکسوره را ازین لفظ حذف فنامند بواقی — جمع باقی —

بوادی — جمع بادیه که بمعنی صحراست —

فصل باے عربی مع ہاے ہوز

بہار — بفتح اول و سکون ثانی و رونق و خوشی و رونق و زیبائی از منتخب و در فارسی بمعنی قیمت از لطائف

بهند وقت حنا - برسیاهی زدن حنا از مصطلحات
بهجت - بالفتح شادمانی وتازگی وزیبا وخوبی
وبالضم چنانکه مشهور است غلط است از مدار
وکشف وکنز ومنتخب -
بهشت - بضم اول وسکون ثانی وواو وتای فوقانی
حیرت وتحیر از سراج -
بهشت - بفتح با مخلوط الهاء وسکون تا وهندی
قومی از برهان -
بهیج - بفتح اول بروزن فعیل بمعنی شادمان از اطائف
بهراج - نام بادشاهے -
بهج - بالفتح وراى مهمله مفتوح وجیم بمعنی درم ناسره
وهر چیز کم زبون وباطل مبد باشد واین معرب بهره است
از رساله معربات وشرح نصاب وکنز -
بهرام چوبین - مریخ رنگ آن سرخ است بر فلک پنجم
بهم برآمدن یعنی در غضب شدن از رشیدی -
بهزاد - بالکسر نام نقاشی که در عهد شاه اسمعیل صفوی
در نقاشی ید طولی داشت از سراج اللغات -
بهار عنبر - نقاط سپید زردی آمیزی که بعد از شکستن عنبر
شهب پدیدی آید از مصطلحات بهار عجم ودر اصل عبارت
رشته انتشار بوے عنبر -
بهادر - بضم دال بمعنی شجاع واین لفظ ترکی است بالفتح
ال گفتن خطاست از مؤید لغات ترکی برهان
بهار - بفتح اول فصل ربیع وآن در بلاد اقلیم چهارم
پنجم وششم مدت ماندن آفتاب است در حمل وثور وجوزا
در اقلیم دوم وسوم مدت ماندن آفتاب در حوت حمل
حمل عموما وگل نارنج خصوصا ونام آتشخانه ونام
انه وقسمی از جامه نفیس وبالکسر ملکے است معرب
هندوستان وبهار بفتح بلفظ روئیدن ودمیدن
شیدن وریختن وافشاندن وآمدن ورسیدن
گفتن مستعمل از رشیدی وبهار عجم
سراج وبرهان -

بهیرت - بروزن فقیر باز از پان لشکر ظاهرا لفظ
هندیست که تغیر یافته واقع شده -
بهگت - بالفتح بای عربی مخلوط التلفظ بها وفتح
کاف فارسی وسکون فوقانی وبای موحده در اصل
معجمه مرکبست از جزو اول هندی وجزو ثانی فارسی
فرقه است در هندوستان که امر دان را امیر قصا نند -
بهوق - بفتحتین علتیست که اکثر بالندام نوجوانان
پدید آید هندی چهیپا گویند از منتخب ومؤید ومدار وکشف
بهل - یکسر تن یعنی بگذار واین امر ستاز یلیدن از
مؤید وکشف ورشیدی وسراج -
بهلول - بضم اول دواو ومعروف مرد خندان رو
وپیشوای قوم که سردار باشد ونام عارفیست
مشهور از منتخب وکشف -
بهرام - بالفتح نام پادشاه عراق که بسیار عادل وسخی
بود چون اکثر شکار گور خر میکرد لهذا او را بهرام گور گویند
ودر فارسی نام ستاره مریخ که بر فلک پنجم است و
نام روز بستم از هر ماه شمسی ونام سر لشکر هرمز بن
نوشیروان که روزی هرمز بر غضب گرفته بود وبجهت
تدارک آن چرخه وپنبه پیش او فرستاد وبهرام بهان
زمان سلاح واسباب سپاهگری بتاراج داد که چون
نزد بادشاه حکم پیرزن پیدا کردم مرا سبلاح
چه کار از برهان ورشیدی ولطائف وسراج
بهائم - بفتح چارپایان مثل اسپ وشتر گاو وغیره جمع بهیمه
بهیم - بروزن نسیم نام اسپ از شرح نصاب -
بهرام چوبین - نام ندیم وامیر لشکر هرمز بن نوشیروان
چون او بغایت لاغر وخشک اندام بود لهذا بهرام
چوبین مشهور شد از سرور وبرهان
وکشف وسراج -
بهاران - یعنی بهار الف ونون زائده است
بهلستان - بالکسر نام ملکی که به بهلسا مشهور است
از فرهنگے نوشته شد -

بهمان - بالفتح اسمی است برای شخص مجهول
غیر معین چنانچه فلان واین اسم در فارسی برائے
تمثیل استعمال چنانچه زید وعمرو وبکر در عربی از
برهان وبهار عجم -
بهرمان - بالفتح گل عصفر که در عرف آنرا گل معصفر
گویند وبهندی کسنبه گویند ونوعی از بافته ابریشمی
وبمعنی یاقوت سرخ از سرمه دری ومدار وسراج ودر برهان ورشیدی
بهترین - منسوب به بهتر یعنی چیزیکه از آن بهتر نتوان گفت
وگاهی با واو نون محض زائده باشد از بهار عجم -
بهتان - بالضم افترا بلفظ نهادن وکردن ونبستن
بصله لفظ بر مستعمل بیشود از بهار عجم -
بهمن - بالفتح نام ماه شمسی وآن مدت ماندن آفتاب
است در برج دلو یا بهاگن ماه هندی باندک تفاوت
مطابقت دارد ونام روز دوم از هر ماه شمسی ونام
عقل اول که فرشته است وبادشاهی که پسر اسفندیار
بود واز نیز بهمن نسبت آن فرشته این نام شده ونام دوائے
وآن دو قسم باشد یکی بهمن سفید وآن نوعی از زرک
صحرائی است ودیگر بهمن سرخ وآن بیخ درخت علیحدا
ونام پرده از موسیقی از رشیدی ولطائف وسروری
وبرهان وسراج -
بهشتے رو - کنایه از ساده رو چرا که در بهشت همه مردمان
سوای پیغمبر ما صلی الله علیه وآله وسلم ساده رو در حالت
نوجوانی خواهند بود ودر رشیدی بمعنی خوبرو نوشته
بهو - بفتح اول وسکون ثانی قصر وایوان ودشمن
از برهان ومنتخب وشرح خاقانی -
بهنانه - بالفتح وبدو نون بمعنی بوزنه از کشف وبرهان
بهره - بالفتح حصه ونصیبه بلفظ داشتن وبرداشتن
وبردن لصبلة از مستعمل از بهار عجم -
بهیدانه بارد رطب درجه دوم لبسرفه حار وتپها مفید
مضعف معده -
بهیه - بفتح اول وکسر ثانی وتشدید تحتانی بمعنی شوخ

وتابان وبالکسر نام میوه که آنرا بهی نیز گویند
بهیمه - بفتح اول چهارپایه از لطائف -
بهمنجه - بفتح اول وسکون ثانی وفتح میم وسکون نون
وکسر جیم فارسی وفتح نون نام عیدیکه بروز دوم بهمن ماه
لنند وروز دوم هر ماه شمسی را در پارسی نیز بهمن نام است
چون نام ماه ونام روز مطابق افتد دران روز عید وجشن
میکنند چون در روز بهمن ماه بهمن جشن کنند اقسام طعام
پزند وگلهای بهمن مرغ وگلهای جشن سفید چینند و
برطعام پاشند بهمین جهت جشن روز بهمن را بهمنجه گویند
از رشیدی وبرهان -
بهله - بالفتح داستانه باشد از پوست که پیشکاران وغیره
بردست پوشند از برهان ودر سراج ومدار وبهار عجم
بالکسر است -
بهمی - بفتح اول وکسر ها ویای معروف وکسر میم
منسوب به بهیمه که بمعنی چهارپایه است وقیاس میخواهد
که بهمی بفتحتین بدون تحتانی باشد لقاعدة نسبت
حنفی در حنفیه
بهی - بفتح اول وکسر ثانی وتشدید یا در عربی بمعنی
روشن وتابان وخوب در پارسیان بتخفیف خوانند
وبهی بکسرتین فارسی است بمعنی نیکوئی وبهتری
وصحت وترقی دولت وتندرستی مرکب از به ویای
مصدری ونام میوه ولایتی که بهیدانه تخم اوست
وآن دو قسم است شیرین وترش شیرین معتدل
رطب در درجه اول ترش بارد در اول ویابس
در دوم از منتخب وبهار عجم وتحفة المومنین -

فصل باء موحده مع یای تحتانی

بهیوا - بالکسر بیابان وبی قوت وبی خوراک -
بید یاء - بالفتح وحرف چهارم بای موحده نام حکیم زاهد
له واعظ رای دابشلیم راجه هند بود
بیدا - بالفتح بیابان ودشت از کنز -
بیضاء - بالفتح بمعنی روشن وسفید وبمعنی آفتاب
نام شهر فارس که تفسیر بیضاوی منسوب بآنست
از روح نصاب -
بیت اقصی - عبارت از بیت المقدس واقصی
ازین گفت که آن مسجدیست که دورتر است از اهل
مکه از تفسیر حسینی -
بیت الخلا - بفتح خای معجمه پایخانه -
بیوراسپ - بکسر بای موحده ویای مجهول وفتح
واو وسکون راء مهمله لقب صحاک است چه بیور
بمعنی ده هزار است چون صحاک مالک ده هزار اسپ
خاصه بود لهذا باین لقب ملقب گردید از برهان
وشرح قصاید خاقانی -
بیست - بروزن پیست نام عدد معلوم از سراج
بیوت - بضمتین خانها واین جمع بیت است
که بمعنی خانه باشد از کنز -
بیانات - بفتح اول وتشدید یای تحتانی مکسور وبعده
نون بمعنی روشن کنندگان وحجتهای روشن گواهان
صادق واین جمع بینه است وبینا نوعی از حساب
اعداد حروف ابجد است وآنچنان باشد که اسم هر حرف
باعتبار تلفظ گیرند یعنی حروف دو حرفی یا دو حرف گرفته
حرف اول که اسمی اوست ترک کنند جز فوقانی که الف است
باقی باندازان یکعدد مراد باشد بهمین از حروف تهجی
حرف اول را ترک کرده دو حرف که باقی ماند اعداد آنها
بگیرند باین حساب سین وشین وعین وغین هر یکی
را شصت عدد باشد والف را یکصد ده وصاد و
ضاد هر یک را نهصد وعلی هذا القیاس باقی تا واو را
هر یک را یکصد وهشتاد سه حرف که می اندازند
اعداد آنها را بزنامند بضمتین -
بهات - بفتح اول وثانی ودر آخر فوقانی نام شعبه
از موسیقی ودر ترکی نام طائفه است از ترکمان وبعضی
نوشته که قومی است از ترک وبعربی بمعنی شبانگاه و
نان شبینه وچهارشنبه ونصاب ترکی از لطائف -
بنجواست - بمعنی نالش وتلاش وبیقراری وبمعنی ناطلبیده
بیعت - بالفتح فرمانبرداری کردن وعهد وپیمان
واخلاص خود را در دوستی فرو خفتن ومرید شدن
وگاهی مراد از عقد نکاح باشد از بهار عجم -
بلیوتت - بالفتح وحرف سوم وپنجم وششم تای
فوقانی شب باشی کردن در جای از کنز -
بیت - بالفتح بمعنی خانه واین ماخوذ است از
بیتوتت که بمعنی شب گذرانیدن باشد چون اکثر
اوقات بیتوتت در خانه میباشد لهذا خانه را بیت
گفتند شرح نصاب از یوسف بن ماتع -
بیتوتت - بالفتح وحرف سوم وپنجم نون بمعنی جدائی
ومفارقت -
بیداد - بالفتح جمع بیداد که بمعنی بیبا بانست وبمعنی
وبلاک شدن وبالکسر در فارسی نام فرشتیست گویند
که با نداد دو مولف این کتاب بارها دیده ایم
دیده است اگر قابل خوردن نباشد مگر بیداد ساده
بجز رنگ فرق نمیکند وصاحب لطائف وسراج اللغات
وبهار عجم ودیگر اهل لغت نوشته اند که بیداد بیفتاده
نوع است چنانکه گربه بیداد وخر بیداد وبیداد مجنون ومشک بیداد
وبیداد موش وبیداد طبری وبیداد ساده وسرخ بیداد وسیاه
بیداد وبیداد موله ومعنی شعور وآگاهی چنانکه بیدار مقابل
خفته از بیجاست ومعنی بیهوده نیز آمده ونام دیوی
از دیوان مازندران ونام کرمی که قالین وکاغذ وپشمینه
را خراب سازد ونیز نام کتاب هنود که برهمان آنرا کلام
خدا گویند وآن در اصل یکی است مشتمل بر چهار دفتر
وبهمین سبب چار بید گویند اول رکه بید بکسر رای مهمله
وسکون کاف مخلوط التلفظ بها دوم مجبر بید بفتح جیم اول
وضم جیم ثانی سوم سام بید بکسر سین مهمله وبعده یای
تحتانی چهارم اتهربن بید بفتح الف وفتح تای فوقانی
مخلوط التلفظ بها وسکون رای مهمله وفتح موحده وسکون
نون در هر سه بید اول از امر ونهی وعده وعهد

سائر احکام شریعت ایشانست و در بید چهارم از اول
فریش تا آخر و بهر چه در میان آمست -

بید او - بمعنی ظلم و ستم اگرچه قیاس میخواهد که بمعنی ظالم باشد
سراج و صاحب بهار عجم نوشته که بیداد بمعنی ظلم و ستم
رکب از بید و لفظ آداد که کلمه نسبت است چون در خت
د بار دار و لهذا ظلم را که عمل بیفائده است بدرخت
ید منسوب و مشابه کرده بید نام کردند و به معنی ظالم
رکب از لفظ بید و او -

یطار بالفتح و طای مهمله و راے مهمله بمعنی طبیب
مار پایان از کنز و خیابان -

یروزگار بمعنی شخصیکه شغلے و کسبے نداشته باشد
الک یزدی گوید ببیت دل آواره ام بس بیقرار است
ندیز زلف او بیروزگار است + بدانکه لفظ نا برا ے
ی بر مشتقات و صفات داخل میگردد چنانچه نا بالغ
مسموع و لفظ بے برا سماے غیر صفت می آید چنانکه
روزگار و بی هنر امادر بعض جا بر عکس این نیز آمده
انچه توان که اسم غیر مشتق است بر و لفظ نا داخل
یده ناتوان میگویند از بهار عجم -

یرار - مرکب است از بید و لفظ دار یکه دال را حذف
یده اند یا آنکه مرکب است از بید و لفظ ار که کلمه
بت است و بید بمعنے شعور ست بیداری بلفظ
میدن مستعمل است از بهار عجم -

یت المعمور - مسجدیست بر آسمان چهارم از
ر و یا یاقوت مقابل کعبه بطوریکه از انجا چیزے که
بتد بر بام کعبه آید و قبل از طوفان بر زمین کعبه بود
ور ازان نام شد که هر روز از زیارت ملایک آباد
ت از مدارک و بحر العلوم و کنز -

د انجیر - درختیست که بهندی ارنڈ گویند و بعضی
گویند و این لفظ در اصل باد انجیر بود بمعنے شکافته
سته باد چون چوبش کمال نازک باشد از سدت
لسته میشود و یا لهٰذا بید انجیر شد از کشف و غیره -

بیدر - بیاے مجهول و فتح دال نام شهری در دکن -

بیر - بالکسر و یاے معروف در عربی بمعنے چاه از
شرح نصاب و لطائف و صراح -

بیس المصیر - بد بازگشت و بد جاے بازگشتن و این
کنایه از دوزخ باشد -

بیله ور - بیاے مجهول و فتح واو و راء و فروشش
و آنکه دانهاے آبگینه و غیره فروشند - از مدار و در برهان
بیاے فارسی آمده -

بی نوکر - بمعنے شخص نوکری پیشه که بجائی نوکر نباشد
غلط است بجاے بیش صحیح نا نوکر است چه لفظ نا برا ے
نفی بر مشتقات و صفات آید چنانچه اسم فاعل و
اسم مفعول و صفت مشبه مثلاً نا بالغ و نا مسموع و نا عاقل
و لفظ بے برا ے غیر مشتق و صفات آید چون اسم
مصدر و اسم جامد مثلاً بے شعور و بے هنر و بے زر -

بیت المقدس - مسجد بیت و ر ملک شام که حضرت
داؤد علیه السلام آنرا بنا نهاده و حضرت سلیمان علیه
السلام آنرا باتمام رسانیده قبله اکثر انبیا همان بوده است -

بیخ و بیش - بمعنے بیخ و بن و بیوش از سراج -

بیاض - بالفتح سفیدی هر چیز و کاغذ ساده نا نوشته
و نام شکلے از شکال مزکی و انچه در گلستان
نوشته که اتفاق بیاض افتاد یعنے اتفاق نوشتن و بیاض
افتاد و لفظ نوشته در بینجا مقدار است و صاحب بهار عجم
چنین نوشته که اتفاق بیاض افتاد یعنے از داد آوردن
بیاض اسی سوده را صاف کرده -

بیض - بالفتح تخمهاے مرغ جمع بیضه و بالکسر و یاے معروف
زنان سپید و چیزهاے سوخت که سپید باشد در فیضوت
جمع بیضه ست و ایام البیض تاریخ سیزدهم و چهاردهم و پانزدهم
از منتخب و صراح -

بیاع - بالفتح و تشدید یا خریده و فروشنده و دلال -

بیع - خریدن و فروختن و این از لغت اضداد ست از منتخب و غیره -

بیت اللطف کنایه از لاولوی خانه از مصطلحات

و صاحب بهار عجم باین معنی بیت اللطف نوشته است
بضم لون که بید لام است و فتح طاے مهمله چه لطف
جمع لطفه است -

بیت الشرف - بفتحتین و شین معجمه بیداے مهمله خانه
و بزرگی و باصطلاح منجمین برجیکه دران یکے را از هفت
ستاره سیاره سعادتے و شرفے حاصل شود چنانچه
شرف آفتاب در برج حمل و شرف قمر در ثور و شرف
مشتری در سرطان و زهره را در حوت و عطارد را در سنبله
و مریخ را در جدی و زحل را در میزان -

بیت العتیق - بمعنی کعبه و معنی لفظی آن خانه قدیم
است چرا که اول برا ے عبادت آدم علیه السلام مقرر
بوده و بعد طوفان نوح ابراهیم علیه السلام تجدید آن کرده
و عتیق بمعنے کریم و عزیز هم آمده است یا آنکه آزاد کرده
شده است از غرق طوفان یا آنکه آزاد ست از دست تحراب
کردن ظالمان از تفسیر مدارک و بحر و سراج -

بیندق - بفتح اول و فتح ذال معجمه بمعنے پیاده شطرنج
و آن مرد پیاده است از مدار و رسالهٔ مربوطات و بهار عجم
و حالا آن پیاده را گویند که منتهاے خانهاے شطرنج رسد
لیکن محققین شطرنج آن دو پیاده را نامند که در برو شاه و
فرزین نهند عام از ینکه بمنتهاے خانها رسد یا نرسد -

بیرق - بالفتح بمعنے علم و نشان فوج و غیره که کوچک
باشد از سرداری و برهان و لغات ترکی -

بید مشک - و حقیقت آنکه گلش زرد باشد مائل باندک
سبزی و سیاهی بیشتر از طهور برگ لبنگ فدلیا مانند بنفشه -

بیلک - بالکسر و یاے مجهول نوعی از پیکان تیر که پهن باشد
از کشف و رشیدی و برهان و بالفتح نام امیرے از سپاه فلان -

بیجک - بالکسر و یاے معروف و فتح جیم عربی و کاف عربی
لفظ بهندی است بمعنی انچه سوداگران قیمت خرید جنس
باتمامی اخراجات محصول و کرایه و غیره نوشته نزد خود نگاه دارند
تا بهنگام فروخت آن ملاحظه اش همه سود و منفعت
سودای از جمیع و سرمایه خود بگیرند -

بسیراک - بالکسر و یای مجهول و سین مهمله و کاف عربی بمعنے شتر جوان و بمعنی شتر بچه هم آمده از برهان و سروری و در رشیدی نوشته که بعضے گفته شتر یک یاد رش عربی و پدرش ود و کوهان باشد و هم صاحب برهان باز نوشته که بمعنے استر که بهندی آنرا خچر گویند نیز آمده و در سراج اللغات نوشته که بسیراک بباے موحده و یای مجهول و سین مهمله شتر جوان برقوت و آنکه بعضے بمعنی خراغ و اشتر نوشته صحیح نیست چرا که بدان معنے بیراک است بدون سین مهمله -

بیرمگ - بیاے مجهول و نون و کاف فارسی نمونه که پیش از بناے عمارت کشند و بمعنے نقشه تصویر که هنوز در ان رنگ آمیزی نکرده باشند و به معنے گروه نقاشان که بر کاغذ سوزن زده دوده یا سپیدیه میگذرانند و بر اثر آن انچه مطلوب باشد مینگارند و بمعنے ظهور و هدانیت حق تعالے از برهان و رشیدی و سراج و بهار عجم و لطائف و مؤید -

بیدبرگ - نوعی از پیکان که بصورت برگ بید باشد از رشیدی و برهان و شرح قران السعدین و سراج -

بیگ - بالکسر و کاف فارسی بمعنی امیر از لغات ترکی -

بیگلربیگ - هر دو یاے مجهول و هر دو کاف فارسی و فتح لام بمعنی امیر الامرا و سپه سالار این لفظ ترکی است از بهار عجم -

بیت المال - خانه که مال غنیمت و مال متوفی بعد ادا و ضبط دران نگاهدارند از بهار عجم و در لطائف بمعنے آن مال که همه مسلمانان را در ان حقی باشد -

بیل - بیاے مجهول آلتی است آهنی که سر آن پهن باشد بدان زمین را گاوندو بمعنی چوبیکه بیک سر آن قطعهاے تخته وصل کنند و کشتی را بدان میرانند زبرهان و رشیدی -

بی سروپا - بے برو -

بیت الغزل - بیت انتخابی و بهتر از بهار عجم -

بیم - خون بلغط کشیدن و بیرون داشتن و کردن و دادن و آوردن مستعمل از بهار عجم -

بیت الحرام - بمعنی کعبه و حرام مصدر است بمعنے منع و در ینجا مصدر بمعنے اسم مفعول است یعنے خانه که منع کرده شده است بسبب بزرگی از قتالی که در و باشد یا از بعضے مباحات از تفسیر بیضاوی -

بیرم - بالفتح و رای مهمله مفتوح بمعنے گرد بر یعنے برسه نجاران و بمعنے تبر بزرگ و نوعے از پارچه باریک و تبرکی بمعنے عید و جشن از رشیدی و شرح لغات و مؤید و سراج -

بیگم - بکسر کاف فارسی زن عمده و بفتح کاف فارسی بمعنے امیر من لغات ترکی -

بیژن - بیاے مجهول و رای مهمله مفتوح نام پهلوانی پسر گیو که خواهرزاده رستم بود و بر منیژه دختر افراسیاب عشق داشت و در چاه محبوس مانده مصیبتها کشید از جهانگیری و مدار و در برهان بزاے فارسی است -

بیابان - بالفتح از کشف و بعضے محققان نوشته اند که بیابان بکسر اول اصح باشد زیرا که در اصل بے آبان بود به معنی بی آب شونده یعنے صحرا که بی آب چون بالف ممدوده آب که در حقیقت دو الف است لفظ دیگر مرکب شود الف اول اسقاط گردد چنانکه بیتاب و گلاب و الف و نون در آخر برسر فاعلیت است -

بیستون - بالکسر نام کوهیست از رشیدی و در برهان نوشته که نام کوهی که فرهاد بکلم شیرین آنرا میکند و در ان سنگ بریها کرده و بعضے گویند که نازان راه جوی شیر برای شیرین رواه ساز و در شرفنامه و جهانگیری نوشته که فرهاد بتمنای شیرین آن کوه را بگذارد پرویز کنده بود و همین اقوی است -

بیلقان - بالفتح نام شهری نه بکسر از کشف و برهان و در مؤید نوشته که بالفتح و لام موقوف و در خیابان نوشته که شهریست از ارمن ظاهرا معرب بیلگان باشد بالف گوید که در صورت تعریب بالفتح اول و فتح لام صحیح باشد بسکون لام خطا چرا که در عربی اجتماع ساکنین نیست

مه درست نباشد -

بیت الحزن بضم حاے مهمله و سکون زاے معجمه و بالفتح هر دو نیز بمعنی خانه و حجره یعقوب علیه السلام که در ایام مهاجرت یوسف علیه السلام دران میماندند و بیت احزان و کلبه احزان نیز گویند بالفتح همزه و مجازا خانه هر عاشق مهجور را نامند از بهار عجم -

بیگاهان وقت شب بالف و نون زائده -

بی قرین - بے مثل و بے نظیر -

بی سکون - بمعنی کسیکه از شوخی بهیچ جا قرار نگیرد -

بیراوالان - بکسر اول و تحتانی غیر ملفوظ و سکون راو ضم الف و واو غیر ملفوظ در ترکی بمعنے یکه شونده -

بیران - بیاے معروف بمعنی ویران از رشیدی و برهان و در سراج اللغات نوشته که بیران و بیرانه و بمعنی ویران و ویرانه در ردالافاضل نوشته که بیران نام وزیر افراسیاب است او سر لشکر توران شده در لشکر کشی و شبخون آورده هفتصد پهلوان بقتل رسانیده بود -

بین بالفتح بمعنی فرق و فصل میان دو چیز و جدائی و بالفتح اول و تشدید دوم ثانی بمعنے آشکارا از کنز و صراح و بیاے موقوف در هندی نام سازیست که بزیر چوپکه مثل گردن طنبور باشد و کدو راست وصل کنند و بران چوب چند تار کشیده که مشابه بطنبوره مینوازند و آن نیز از و یک نوع مشابهت دارد -

بیان - پیدا و ظاهر کردن چیزے و سخن پیدا و کشاده گفتن و فصاحت از شرح نصاب از یوسف بن مانع و صراح -

بیلزن - کنایه از دهقان و مزارع از شرح سکندرنامه -

بیابانگیردان - صحرانبردان و آمیختن و بر غلامیدن یعنی اغوا نمودن از برهان و رشیدی -

بلیس القرین - هم پیوند زشت و مصاحب بد -

بید مجنون - نوعی از بید است که برگهاے باریک دارد و شاخهاے نازک -

بیرون - مقابل درون و بروں بکسر اول مخفف

آلست بلفظ شدن و افتادن و زدن و جستن و آمدن
و ماندن و دادن و کردن و کشیدن و آوردن و بردن
مستعمل از بهار عجم —
بینی زدن — انکار کردن از بهار عجم —
بی حضور شدن — بمعنی بیمار شدن از بهار عجم و در
چراغ هدایت بمعنی بی نماز شدن —
بیت غزل پیکر — یک بیت یا دو بیت ضعیف
المضمون که شاعر در چند اشعار رشته و پی مضمون
خود داخل نموده غزل باتمام رساند —
بیره برداشتن — کنایه از اراده کردن بالجزم
چه در زمانهٔ سابق در سلاطین هند رسم بود که پیش
از سفر برای انتظام رسانیدن مهم پیره بان می انداختند هر که
که آنرا برداشتی انتظام آن مهم بذمهٔ او واجب شدی —
بیضه در سر کسی شکستن و بیضه در کلاه کسی شکستن
کنایه از مغلوب ساختن کسی از بهار شرب و در
سراج اللغات بمعنی رسوا کردن —
بیضه افگندن — ترسیدن و زهره باختن از معرکه
بیره — بی مروت —
بیگانه — غیر و ناآشنا و بمعنی نادر نیز آمده —
بی سکه — بیقدر و بیمقدار از مصطلحات —
بینی کوه — برآمدگی سر کوه از مصطلحات —
بینه — بالفتح و یای تحتانی مشدده مکسوره و نون
مفتوح بمعنی حجت روشن گواه از منتخب و شرح نصاب و کنز —
بیوه — در سکندری و صوبهٔ لفتح نوشته و صاحب بدار
گفته که بکسر صحیح است —
بیجاده — بالکسر جوهر سبز رنگ که نادر کمر یا مذر کاه کند
قسمی ازان زرد باشد آنرا شبدی و کشف برهان و سراج —
بیضه — بالفتح تخم مرغ و بمعنی خود آهنی که سپاهیان بر
بر سر نهند و بمعنی حمایت و حفظ و حمایت گرفتن و میان آن چیزی
و میان کسی و نوعی از زره و سر که تمام سر را فرو گیرد باشد
از منتخب و لطائف و شرح تحفة العراقین و

شوخ و قصاب —
بیاره — بفتح بر وزن شراره درختی که ساق آن
افراشته نبود و مثل کدو و خیار از سراج —
بیرانه — بالکسر بمعنی ویرانه —
بیجه — بای معروف بمعنی معشوقه و این مصغر است
و مخفف بی بی است —
بیگه و بیگاه — بالکسر بمعنی وقت شام از برهان —
بی سر و سامانه — یعنی لاطور بی پروایان —
بیله — بای مجهول زمین خشکی را گویند که در میان آب
دریا و رودخانه واقع شود و بمعنی بیلک و بمعنی خانه
و بمعنی خرلطیره او و به از جهانگیری و شرح خاقانی و بمعنی قبالهٔ
و منشور نیز آمده و بیله در ترکی کمر بای موجده و یای
تحتانی غیر ملفوظ و فتح لام —
بیره — بالکسر و تحتانی غیر ملفوظ هر دو لفظ بمعنی بای موحده —
بیکوفی — بکاف عربی امر از دن بمعنی بی فریق از معطلات —
بیچیدوری — بیماری و ناتوانی زیرا که موجب قصور
در عبادت و معاش است —
بید طبری — نوعی از بید که شگوفه دارد —
بی ادبی — بی ادبی —
بیوگانی — بفتح موحده و ضم تحتانی و کاف فارسی
شادی کنخدائی که آنرا در ترکی طوی گویند چه بیوک
عروس را گویند از مصطلحات —
بی نمازی — کنایه از حیض از مصطلحات —
بیضاوی — منسوب بیضا که شهریست
در فارس از لب الالباب —
بیت المالچی — کسیکه از طرف سلطان بر بیت المال
متصرف باشد —
بیقرینگی — نیافتن چیزی بچیزی و مراد ازان کیتائی
و آمرتوتانی نداشتن و در کاری از شهری نوشته رشیدی —
بیخی — بالفتح و ضاد نقطه دار بمعنی است بید و فرقها
مانند مشهوری بضمهٔ مرخ در میان هم با بین پرده

عنبه و عنکبوتیه — ۰ ۰
بیرونی — بمعنی بی وجهی و بیمروتی و بیرونقی از
زلیخا و قران السعدین —
بیرنگی — بچونی حق و تردد و تحقق ظهور احدیت
و اشاره و وحدت که عبارت از مرتبهٔ بیرنگ بود که اسقا
اضافات ذات مبرا از لباس اسما و صفات
تعالی و تقدس از برهان —
بیهده ماضی — بی الشفائی غایبت که از ضبط حشم بهم میرسد
بیچگری — بمناکی که صفت بهادری است —

باب باي فارسي

فصل باي فارسي مع الف

پا — نزد عجم رجل و بمعنی بیخ و بنیاد و تمکین و قرار و
تاب و طاقت بهم مجاز است و بمعنی تخت که مقابل فوا
است از بهار عجم —
پای ترسا — پیاله شراب خوری —
پارسا — مرکب از پارس که مراد دین پارس است
و الف که بپیوندد لاحق کلمه شود و افادهٔ معنی فاعلیت
پس معنی ترکیبی پارسا دارنده باشد چون پارسا و صاحب الفتح
است از منتهیات لغات باین اسم هم میگذشته و
پارسی یعنی منسوب بملک پارس یا بیضهٔ الف پارسا
برای نسبت است مصرع ساقی بده بقدر ارتیا و پیا
پارسا را یعنی پیران پارسی را از رشیدی و برهان
پالان — بمعنی اسپ کوتل از رشیدی و برهان —
پای کوب — بمعنی رقاص —
پاشنه کوب — کسیکه در پس گذیه بدود و بعربی حقاق
پابرکاب مستعد رفتن —
پای شیب — مکانی است در راه مکه و انجا عقبه
که چون شیطان بانجا رسد در سنه می افتد از کتا
شرح خاقانی —
پال — بمعنی بالان که بر پشت چهارپا کنند
و خفته کردن بالان بمعنی بر نهادن میباشد —

پابست - بمعنی بنیاد عمارت و بمعنی محکم و بمعنی گرفتار نیز آمده -

پانصدی ذات - بدانکه صاحب منصب پانصدی ذات راهشت لک دام مقرر باشد چون ۵ هم یک روپیه باشد بدین حساب هشت لک دام راست هزار روپیه شوند

پانگلات - بکاف عربی مکسور و در آخر فوقانی فنی است از کشتی که حریف را از کمر گرفته چنان بردارد که پا بفلک بلند شود از بهار عجم -

پای تخت - شهر یکه پادشاه دوران سکونت دارد و بهوبی دار السلطنت گویند -

پای رنج - انعام و زری که بجهت رنج راه بکسی داده شود از برهان و رشیدی -

پای رنج - بضم اول بمعنی پیاده از برهان و رشیدی و موید الفضلاء -

پاپیده - بفتح های تحتانی بمعنی قائم ماند -

پاپیندی - رسن و دام -

پاجبر - بای مهمله بروزن کاسه کوزه آبدار که در کارگاه سرمه و روغن آبند از برهان و رشیدی -

پاژند - بفتح زای عجمی و الف و نون آخر آنچه بران افشرده بگیرند بهمین مناسبت بهمین معنی نام تفسیر ژند گذاشته اند زیرا که تفسیر ژند است در بیان دین آتش پرستی از رشیدی و برهان و موید -

پاژهر - زهر مهره و حاصل پاد زهر بود یعنی پاک کننده زهر و پادزهر بمعنی مهره هم آمده است بهر دو ایام و او نافع شفا از جهانگیری و برهان و صاحب رشیدی چنانچه گوشته که پاژهر مخفف پادزهر است مرکب از پاد بدال مهمله که بمعنی پاسبان است یعنی مرکب پاس دارنده زهر و خاصیت زهر مصدب آن باشد -

پالگیر - نام قومی است از ملک دکن -

پاکار - پیاده تحصیلی و خدمتگار و مزدور و دهقان کرد -

پای کار - باضافت جائی که مصالح فراهم آورده زیر عمارت اشیار کنند -

پاکیزه نام - داد از کشتی که بیک دست پای حریف گرفته بدست دیگر روز برگردن آوردن -

پار - بمعنی سال گذشته که یار سال باشد -

پارار - سه سال گذشته را گویند -

پالغز - جای لغزیدن پا و بمعنی لغزیدن پا نیز آمده و گاهی مراد باشد ازین خرابی و جرم و خطا از برهان و بهار عجم -

پاسبز - سیانجی و دلال و شوم قدم را نیز گویند از مصطلحان -

پاکشش انداز - یعنی خامش اندازی حریف را بخوب وجه زیر کن از بهار عجم -

پا افراز - بمعنی کفش از برهان -

پانیز - بکسر نون کره حرف سوم است و پای معروف و زای معجمه بروزن تاشیر همچنین فصل خزان و آن مدت ماندن آفتاب است در میزان و عقرب و قوس و بمعنی بمعنی نیز ماه نوشته از رشیدی و برهان و جهانگیری و موید و کشف و لطائف -

پارس - یکی از این لفظ که رای مهمله باشد اکثر از دوران شهر زالدی آید و ساکن باشد بمعنی ملک فارس که مرسوم است بنام پارس بن سام بن نوح علیه السلام زیرا که در تصرف او بود و در قدیم تمام ایران را پارس میگفتند و حالا چند شهر است غیر از دیزه و کرمان و بیضا و اصطخر و فیروز آباد از کشف و برهان و رشیدی و ضیاء و غیر آنها و پارس در شرکی پانگ را گویند از فرهنگ سروری -

پالوس - بمعنی پالودن و پالوده هر دو آمده -

پاس - بمعنی محافظت و یک روز یا شب چهارگانه است هر یک پاسبان تعلق دارد و بخار فقیر میرسد که چون اینقدر وقت را شمار گویند پاس دارند لهذا مجازاً اینقدر وقت را پاس گویند از رشیدی و شمسی و برهان و در بهار عجم بمعنی بخشی از روز یا شب -

پالوش - کاغذ خشوش و بین مهمله و بای معجمه نیز آمده از برهان -

پاغوش - بغین و شین معجمتین و واو معروف

غوطه از رشیدی -

پاینده کیش - نام شهریست و بعضی شهار حین بهرستان پاینده بمعنی زمین و محل و لای نوشته کیش نام خزینه -

پالایش - صاحب کردن -

پاداش - بشین معجمه مطلق جزا و جزای بدن از برهان -

پای توغ - بضم تای فوقانی و واو مجهول و غین معجمه منصب علم برداری چه نوع در تسکی علم فوج را گویند -

پای کلانغ - بضم کاف عربی و غین معجمه مراد از علم چراکه منتهای زاغ سیاه و خشک میباشد و نوعی از خط ارباب دیوان که نهایت زشت باشد -

پایک - بفتح تحتانی بمعنی پیاده -

پاک - ترجمه طاهر و بمعنی همه و تمام نیز مستعمل است -

پادونگ - بفتح دال مهمله و سکون نون و کاف فارسی چوب نمالی که بهندی ڈھیکلی گویند و آن آلتی است چوبی گلخن افروزان و کاغذ سازان را که چوب بابر یک سر آن نهند سر دیگرش بلند شود و همین که پا بر دارند سر آن در هاون رود مرکب از لفظ پادونگ که نام چوب مذکور است زیرا که پا حرکت می یابد از برهان و رشیدی و غیر آن -

پالهنگ - رسنیکه بلجام بسته اسپ کوتل را بآن کشند در محاوره هندی باگڈور خوانند و تحقیق آنست که پالهنگ مرکب است از لفظ پالا که بمعنی اسپ کوتل است و آهنگ بهنگ بمعنی قصد کردن و کشیدن بوقت ترکیب یکی الف را بسبب اجتماع الفین حذف کردند پالاهنگ شد بعد ازان تخفیف نموده پالهنگ گفتند از خیابان و رشیدی و برهان -

پای در گل - گرفتار حیران -

پانمال - بمعنی خراب -

پاچال - بچیم فارسی گودی باشد که جولاهه بوقت بافتن پا در آن اندازد بهندی اگهه گویند از برهان -

پای دام - دامی باشد ناجانوران پرنده را بآن دازه بسوی خود کشند از برهان و در شرح لغات نوشته که پایدام بمعنی تنگه که نوعی از دام است -

پاردم - بضم دال بمعنی دمچی زین اسپ از لطائف -

پانسن - بکسر اول و سکون نون بمعنی پاشنه از شرح قران السعدین -

پاکوفتن - رقص کردن از برهان

پاک کردن - بمعنی صاف کردن از برهان -

پاکبرنجن - حرف سوم پای موحده مکسوره و نون و جیم عربی بمعنی خلخال از برهان -

پالودن - صاف کردن -

پاگین - بکسر کاف فارسی بروزن آستین حوض کوچک که در ران آب جهت وضو و غسل نماز و مطبخ وغیره جمع شود از مدار و برهان -

پاریدن - پرواز کردن از برهان -

پائیدان - حرف سوم یای تحتانی صف نعال آنی صف آخرین مجلس که دران جا کفش از پا گذارند و بمعنی خادم و کفیل و بمعنی رهبر و گرو و بمعنی ایلچی گری و نگهبان از برهان -

پالان - پلاسی که بر پشت خر اندازند -

پائیدن - پاسداری کردن از ضیاء -

پا علم رنگین کردن - بجذف اضافت یا آنست که کسی از فوج و گروهی که زیر علم خود باشد گاهی گردن پیچد از بالا بر علم و گوید که پیش مرو

پا در از کشیدن - غلط طپیدن و دعوی کردن از بهار عجم -

پا علم خواندن - کسیکه در ایام عاشوره زیر علم چیزی خواند -

پا بدور اکسی گردانیدن - کنایه از زیاده از حد خاطر اوست چنانکه مهمانان گویند تنگدلی تنگ سے نکالدینا از شرح گل کشتی -

پاچناریان - بفتح جیم فارسی و نون و رای مهمله و یای تحتانی و پاچنار مقامی است در ایران که ساکنان آنجا رذیل و نامقید اند لهذا هر مردم کم قدر و فرومایه و بدسنگذار را پاچناری گویند از مصطلحات و بهار عجم -

پاچان - رسمی است در ولیشان را که چون کسی گناهی نماید و الضعف لغال که مقام احتقار است بیکبار استاده

کشند و گوش او و بدست او گیر انند از سوند و برهان -

پای درشن - بفتح شین سوم و نون زیر غرفشین ایوان سلاطین و این لفظ هندی است اصطلاح شاهان دهلی -

پای خالی کردن - پیاده آمدن و قدم رنجه کردن از برهان و لبض مشروح -

پا بقدر گلیم دراز کردن - بقدر دسترس و بمقدار خود کار کردن -

پا بالا نهادن - دویدن و شتاب رفتن از مصطلحات -

پا جفت کردن - در تلاش کاری بسی خوش از مقدور بجا آوردن از مصطلحات -

پا لسبنگ آمدن - ضرب خوردن در پا از سنگی که در راه باشد بهندی ٹھوکر گویند و این کنایه است از پیش آمدن مخالفه -

پا گرفتن - قیام گرفتن از مصطلحات -

پاکیزه - منسوب بپاک زیرا که مرکب است از لفظ پاک و یزه که کلمه تصغیر و نسبت است و نظیر این آتشه بمعنی آتش و شب و چون کلمه نسبت زائده نمی آید میتواند که پاکیزه مزید علیه پاک بود و یا مرکب از لفظ پاکی و زه بود یعنی چیزیکه زاده از پاکی باشد از بهار عجم -

پا خمده - بضم خاء معجمه و فتح واو و یای تحتانی منقوش از جهانگیری -

پا تله - دیگ دهن فراخ از برهان -

پا چاه - گوئی باشد که بیولا بهر وقت با خلق هزدو پا دران می اندازد و بهندی کرگھ گویند از برهان -

پا الگانه - بلام و کاف فارسی و نون با هم بلند و دریچه خانه و پاسنگ ترازو از برهان -

پا برهنه - یعنی کهنه و چیزیکه سالتمام برو گذشته باشد -

پا گاه و پا تکه - طویله اسپان مرکب بر پا کرده و نخست گاه بمعنی جاگه یعنی جای پا که چهار پایان هم مخفف پایه گاه بمعنی قدر و مرتبه و منصب -

پاره بمعنی رشوت و این فارسیست قدیم از برهان و شرح نصاب

پارسه - بسین مهمله گدا را گویند - و در برهان بمعنی گدائی نوشته -

پا چیله - بکسر جیم فارسی پاشنه از لطائف -

پادشاه - بجای فارسی صحیح است و بجای عربی هم آمده و اینکه در هندوستان بجای عربی شهرت دارد ظاهرا از جهت اشکراه جزو اول است از کلمه هندی که زبان هندی صحیح است و لفظ بادشاه مرکب است از باد و شاه لفظ اول که باد است بمعنی تخت باشد چه در اصل پات بود تای فوقانی را بدال بدل کردند لفظ پات بمعنی پاسبانی و پائیدن نیز آمده و لفظ شاه بمعنی خداوند از برهان جهانگیری و چراغ هدایت و غیره -

پایه - سوای معنی مشهور بمعنی مرتبه و رتبه و بمعنی زبون و خوار نیز آمده از لطائف -

پاکی - بمعروف واسترده از مصطلحات -

پاجے - بجیم عربی مردم اصلاف لیکن در کلام قدما یافته شده و اینکه جمع آن پواج گویند از تصرف فارسی زبانان است و میتوان گفت که مرکب است از پا بمعنی تخت که مقابل فوق است و جی که کلمه نسبت است چنانکه میانجی برین تقدیر بمعنی ترکیبی آن منسوب بتخت باشد پس بر اطلاق آن بر هر فرومایه بی بها است از بهار عجم -

پاچنار - منسوب بپاچنار که مقامی است در ایران که ساکنان آنرا قوم ارذل باشند از مصطلحات صاحب بهار عجم نوشته که اگر چه پاچناری آدم فرومایه را گویند لیکن در محاورات بمعنی خدمتگار دائم الحضور مستعمل است

پارگی - بکاف فارسی کهنگی و دریدگی و جوهر که چیک که آب غسلخانه و مطبخ دران جمع شود -

پاکین پیشی - خدمتگاری -

پاکوبی - کنایه از رقص -

پای کم آوردن از کسی - کنایه از کم زوری کردن با کسی

پای نهادن - بر چیزی کنایه از تکیه کردن آن چیز است

پالامی - دماننده و پیزنده از برهان -

پارکابی - کنایه از دادن چیزی بسوی کسی بقدر قلیل چه پا بمعنی ذلیل و خوار و زبون و رکابی طبقه خرد از شرح خان آرزو و تفاوت از لطائف و برهان -

تی - اسپ بارہ بردار -

ردی - بمعنی مددگاری از خیابان -

مل‌های فارسی مع تاے فوقانی

بفتحتین پارہای آہنی پہن کردہ شدہ واین لفظ
ب وہندی وفارسی نگردہ ہندی تار فوقانی
مدد آمدہ از شرح خاقانی -

ہ بضم اول وسکون تاے فوقانی وکاف عربی
طیر باو سنہ چوب کہ بدان آہن را میکوبند وہموار
طرفہ گویند وہندی گہن نامند از برہان وشرح
بہ خصوصاً از شرح یکہ از مولانا یوسف بن ناصح است
ہ بالفتح نوعی از کشتی کہ از چوب سازند واین لفظ
ی است -

رہ - بالفتح آفت وبلا از برہان -

مل‌های فارسی مع ہاے مہملہ

بالفتح اول وسکون خاے معجمہ وجیم فارسی بمعنی کوفتہ
شدہ وبمعنی پست نیز آمدہ وبمعنی پژمردہ از برہان -

بضم‌های فارسی وفاے معجمہ بزبان خراسان براد
نبید پختہ سرگین آدمی ونیز از شرح گل گشتی واز
ت ترکی بہ ثبوت میرسد کہ لفظ ترکی است -

خوار - مردم آرام طلب وگرانجان وبمعنی گداہم
و بمعنی داماد نیز مستعمل شدہ از بہار عجم -

س - بفتح اول وسکون خاے معجمہ وسین مہملہ بمعنی
رہ وگداختہ از برہان -

سپید - بالفتح پژمردہ وترنجیدہ از اطائف -

- بالفتح نیکہ از دانہ جدا کردہ شدہ باشد از رشیدی -

فصل‌های فارسی مع دال مہملہ

- بالفتح وغلیظ کہ ثمر ندارد از برہان -

رود - بالفتح وبالکسر بمعنی وداع از رشیدی و
ار عجم بالضم وبالکسر وداع کردن وترک گفتن -

یدار - بفتح اول بہ معنی ظاہر او آشکارا
ان -

پدر - بکسر اول وفتح دوم بر وزن اسپ نہ بفتح اول چنانکہ
مشہور راست از موئد -

پدر اہم - بالکسر آرایندہ وخرم وبہ عربی بمعنی اسپ
سرکش از رشیدی وموئد ومدار وجہانگیری وبرہان -

فصل‌های فارسی مع ذال معجمہ

پذیرا - بفتح اول وکسر وبمعنی مقبول وبمعنی استقبال نمودن -

پذیرہ - بالکسر بمعنی استقبال کردن وپیشوازی رفتن
وبمعنی مقبول نیز آمدہ از مدار -

فصل‌های فارسی مع رای مہملہ

پرشکن - بالضم مراد از [illegible] ون ونیز میتواند کہ بمعنی
عاشق باشد والله اعلم در آخر برای فاعلیت است
از شرح فرقان السعدین -

پروا - بالفتح بمعنی فرصت والتفات وتوجہ وغنیمت
ومیل ورغبت از رشیدی وجہانگیری وچراغ ہدایت
وقومی گویند کہ بمعنی خوف وبیم بعضی اہل لغت نوشتہ اند
کہ لفظ پروا در جمیع مقامات بمعنی اعتناج والمبالات است اما
چنین نیست بلکہ بمعنی فرصت وغنیمت ہم ہست
لہذا صاحب چراغ فرصت را بمعنی پروا نوشتہ وحق
آنست کہ لفظ مشترک است گاہی بمعنی فرصت
آید وانکار ازین رو بمعنی دوراندیشی است وچون
دور اندیش از محتاج الیہ خوفی وبیمی در خاطر می باشد
بمعنی خوف وبیم نیز درست باشد از سراج اللغات
وبہار عجم ونیز گفتہ اند کہ لفظ پروا بالفاظ نادر معنی ہر دو آمدہ -

پیرہا - بفتح اول وسکون ثانی وفتح ہاے مہملہ بمعنی اتاق وبیتی کہ
پیرودہ - بمعنی پخودی وخوش ومطربی از جہانگیری -

پرپا - کبوتر پاموز -

پرتاب - بالفتح بمعنی انداختن ونوعی از تیر کہ بسیار
دور میرود ومسافتی کہ میان موضع رہا کردن تیر ومحل
افتادن تیر واقع باشد از برہان وسراج اللغات نیز آن -

پرت - بالضم بمعنی بردہ واز راہ بکسی شود از لطائف -

پیرودہ - بفتحتین حریر سادہ وہر نوع ابریشمی وہر نوع

باب‌های فارسی

وجوہر تیغ وپروین کہ آنرا ثریا گویند از کشف ورشیدی
وبرہان وجہانگیری وسراج اللغات وسروری -

پرستار - بفتح اول وثانی بمعنی مطلق خدمتگار خواہ غلام
باشد خواہ کنیز خواہ مرد خواہ زن کہ بخدمتگاری نوکر
باشد وانکہ بعضے مردم ہندوستان مخصوص بہ
کنیز دانند خطاست از سراج -

پردہ دار - دربان -

پردار - بالفتح وہر پردہ ای مہملہ خانہ تابستانی کہ سر
باشد وران جانوران چارپایہ نگاہ داشتہ پرورش
مینمایند تا فربہ شود وبجاے بفتح فربہ آید از رشیدی
وبہار عجم وسراج -

پرکار - بالضم گاہی بمعنی دانا وعیار باشد وبالفتح
قلم آہنی دو شاخہ کہ بدان دائرہ کشند مجازاً گاہی
بمعنی دائرہ وساحت نیز می آید از شرح قرآن السعدین
وغیر آن وبعضے پرگار بالفتح کہ بدان دائرہ میکشند
بخلاف فارسی دانان بدلیل آنکہ مرکب این
چہکان فارسی است وبفتح پ بجز عربی بدل آن نیز گاہ عربی را
پروردگار - بدال موقوفہ مرکب از
پرورد کہ ماضی بمعنی مصدر است وگار علامت فارسی
افادہ معنی فاعلیت کند پس پروردگار مجموع بمعنی
پرورندہ اکثر اطلاق این لفظ بر باری تعالی است -

پشت - بالضم نقیض خالی ونسبت آن بظرف ودیوار
چنانچہ شیشہ از شراب پر است وگاہی بظروف نیز نسبت
کنند واین کم است ودر مجموعات حوض از آب پر است
وآبدان از روغن پر است ہر دو صحیح باشد ولفظ پر بمعنی
بسیار نیز آمدہ وبالفتح بمعنی برگ گاہ نیز آید وبمعنی گوشہ
وکنارہ ہم چنین از چراغ ہدایت ورشیدی -

پروانہ - نیز نوعی از زر قیمتی دار -

پریر - بفتح اول وہای مجہول وہر دو رای مہملہ بمعنی
پریدہ از شرح لغات وسراج ودر بہار عجم نوشتہ
کہ پریر پروزن حریر او زیش از روز گذشتہ -

ویز۔ بالفتح بروزن لبریز نام بادشاہ کہ او را خسرو
پرویز و او عاشق شیرین بود و نام پدرش ہرمز بن
نوشیروان است او را پرویز ازان نام کردند کہ پرویز
بان بہلوی ماہی را گویند و او شکار ماہی بسیار
ست میداشت و مصنف مفتاح العلوم پرویز بمعنی
روز چند نوشتہ و نیز نوشتہ اند کہ پرویز غربالی باشد
بدان لشکر بیزند چون او لشکر بن کلام بود لہذا پرویز
کردند از برہان و سراج اللغات۔

پرداز۔ بالفتح و دال مہملہ و زای معجمہ بمعنی تحریر یا ریک
کردن تصویر و نقوش مصوران مسکنند چنانچہ بر تصویر
سبجای رگہایش خطوط سازند و بمعنی آرایش
مشغول شدن۔

پرز۔ بضم اول و سکون دوم و فتح واو و در آخر زای
معجمہ فراوانی و بسیاری نجاف دامن جامہ و غیرہ از برہان۔

پرماس۔ بالفتح و سین مہملہ نام ولایتی است
مابین روس و لتونی از پوستین روباہ کہ از ملک
پرماس پیدا شود از کشف و در قاموس نوشتہ کہ
قولی است کہ رنگ اوشان سرخ باشد۔

پرموش و پرسیاوش۔ مشکی است بر آسمان
طرف شمال منطقہ مرکب از بست و شش کواکب
و اہالی راس الغول نیز گویند از شرح چغمینی فارسی
شرح تذکرہ نصیر الدین طوسی وغیرہ۔

پرنیں۔ بفتح اول و یای تحتانی مجہول و نون مکسور و سین مہملہ
ساکن بمعنے پریشان بکن ترکیب ہم بمعنی برہم
زدن می باشد چون خاطر پریشان بمعنے پریشان کردن
از برہان وغیرہ آن و در سراج اللغات پرنیں بمعنے
پریشان مجہول آمدہ۔

پرہاش۔ بالفتح جنگ و خصومت از برہان۔

پرہنگ ابراسیم شاہی بہ ہاے موحدہ۔

پرہستان مرغ۔ پر ہا بہم جمع کردن مرغ برای پریدن
مانند یک۔ بکسر اول و کسر ثانی و سکون سین مہملہ

وضم نونہای و کاف عربی طائریست کوچک سیاہ کہ
در سقف عمارات پختہ از پر ہا آشیانہ سازد و باسم
ابابیل شہرت دارد از برہان و جہانگیری۔

پردل۔ بہادر و شجاع۔

پرگال۔ بالفتح و نای فوقانی موقوف و کاف عربی
نام ملکی و قومے از فرنگ کہ پرتگیش مسمی است و نوعی
از شراب کہ بعد از مدت بار گشیدن حاصل میشود۔

پرچم۔ بالفتح و جیم فارسی نیز مفتوح چیزے است کہ
از ابریشم سیاہ یا سرخ بر سر علم بندند و بمجاز موی دم
گاؤ کوہی را نیز میگویند باشند از سراج اللغات و
برہان و اطائف نوشتہ کہ بمعنی موی دم گاؤ کوہی
است و بمجاز بمعنے زلف و کاکل نیز می آید۔

پرچم۔ بالفتح و ضم سین مہملہ بروزن گندم آوز خشک
کہ بر غلیظ نان باشد بہندی پلتھین گویند
از برہان۔

پرخم۔ بضم اول و فتح خاء معجمہ کنایہ از مبالغہ
در شراب و امثال آن و بمعنی از شرح خافانی۔

پرست زدن۔ سیر و سرکردن و رفتار نمودن از صراح۔

پرچین۔ بالفتح حصار کہ از خار و چوب کردہ کشت
و خانہ میسازند و نیز محکم شدن سیخ وغیرہ در چیزے
از برہان و مصطلحات۔

پریشان۔ معاب بہار نوشتہ کہ یکے از معانی بست
بمعنی پراگندہ و در جہانگیری و برہان بالفتح اول با سے
مجہول مگر معروف و صحیح است۔

پرداختن۔ بالفتح مشغول شدن و انداختن سازو
فارغ شدن و خلاص یافتن و آخر رسیدن و رفع نمودن
و ترک کردن و تمام شدن و بمعنی آراستن از جہانگیری۔

پرچیدن شدن۔ بالفتح محکم شدن چیزی در چیزے
چون سیخ آہنی در تختہ فرو رفتہ محکم شود گویند سیخ
پرچیدہ است از مصطلحات و سراج۔

پرباد گشتن۔ و پرباد شدن۔ ہر دو بالضم تکبر و غرور شدن

پراندیدن و پراندن۔ لاف زدن کردن و مبالغہ
در سخن و تعریف بیجا کردن از مصطلحات۔

پریدان۔ نقاب کردن و کسر نمودن چشم
مرام چنانچہ چشم و لب از شرح۔

پرہمن۔ بروزن لشکن بمعنی ترہ مخرفہ از برہان۔

پرتابیان۔ بالفتح تیر اندازان از برہان و رشیدی۔

پرنیخوان افسونگر از برہان۔

پرنیان۔ بالفتح حریر چینی کہ نقش بافتہ منقول از شرفنامہ
پرن بفتحتین بمعنے پروین کہ بعربی ثریا گویند از
سروری و برہان۔

پروین بالفتح بخشش ستارۂ کوچک کہ باہم مجتمع اند
و آن در ایام زمستان از اول شب نمایان باشند۔

پروبزن۔ بالفتح بمعنی مرغبال از سروری و برہان و لطائف

پرستو۔ بکسر اول و کسر ثانی و سکون سین مہملہ
وضم نونہای فوقانی طائریست کوچک و سیاہ کہ در
سقف و عمارات پختہ از پر ہا آشیانہ سازد و باسم ابابیل
شہرت دارد از برہان و جہانگیری۔

پرتو۔ بفتح اول و فتح نای فوقانی بمعنی فروغ و روشنی
و نافش شعاع کہ از جرم نورانی ظاہر شود و بمعنی سایہ چنانکہ
مشہور شدہ خطاست از برہان و کشف و بہار عجم۔

پرہیمہ۔ بالضم غرابیکہ از مصطلحات۔

پرقازہ۔ بمعنی موقلم نقاشان چہ مصوران جمع لایت
از پر ہا یک قاز خامہ درست نمایند از مصطلحات۔

پروانہ۔ نام حاجب دولت و این مرکب از پروا نہ
بمعنی ستارہ است و جان کہ بمعنی نور چراغ و شمع لفظ
آنرا کہ کلمہ نسبت است یا مرکب از پر و لفظ دانہ بود
کہ کلمہ نسبت است چنانکہ در گشت و دار بمعنی نگاہ گیرنده
پروانہ بمعنی روباہی کہ ہمراہ شیر ماندہ آواز دہندہ سگ
و بمعنی خط حکم امیران بر مال وغیرہ و تیر پروانجات
جمع آن و این لفظ فارسی و الف جمع است چنانکہ
فرمان کہ لفظ فارسی است جمع آن فرمانہا آرند از بہار عجم۔

رکینه - بالفتح اول وسکون ثانی وکاف ثالث وبای موحده بر بان -
رده آنچه بوسیله آن لات بهم بندد وآنچه زنان بخود در گیرند
یله و دوات از برهان -
رده - بالفتح وتشدید ثانی مست شکر و بمعنی برگ گاه
رد و کوبیک از هر دو بیز و قفل که بوقت بستن در
یاز اندرون قفل داخل کنند بهندی جگر گویند
نی جانب راست وچپ و نیزه بمعنی ملک سنگ
یا مجرخ دولاب از لطائف و برهان -
یده - بمعنی جلاب و آنچه از روده یا مجرخ یا لفره بر کشند
ود و ستار و غیره بندند برای نگاهداشتن اشیاء
ظ مقامات موسیقی و بسبب کثرت استعمال بمعنی
لق آهنگ مستعمل شده و بمعنی مقامات نیز آمده
پرده عشاق و پرده خوبان و پرده عراق
رده یاقوت و پرده و پرسال و پرده بلبل و پرده
ی و پرده چهارده و تحقیق آنست که حقیقت مقامات
رده گانه عبارتست و حقیقت پرده و شعبه جدا
بهار عجم و سراج اللغات -
یای فلی - بالضم وحرف ثالث بای تحتانی ملعب
یان محمود خوار زمیست و گاهی بمراد باشد
ران کهن سالار بهشتاق قرن کشتی که سرآمد پهلوانان
خانه بود لهذا هر کسیکه از کشتی گیران دور و زورخانه
و اول قدم بسوی برپای ولی میکند ازین جهت
ی از الفاظ پیر بای ولی مجازاً گویند یعنی موزه و کمر میگیرند
از عجم و سراج اللغات و شرح گلکشتی -
یه فلکی - نام پایه از طبقات آهنگهاست چهارم
ت که ملتحق بهشت پنجگاه و هفتگاه و شصتیه و معلمه
پیوست از مصطلحات -
ه زنجیری - غلام بچه بالی دار -
ه بازی - مراد دختر باز از مصطلحات -
الی - بالفتح و حذف ضمیر نون نام فنی از کشتی زنان
یه گشته بالیش ناگهان بر داشتن و انداختن و این

جا رابودن است از بهار عجم و چهار مشربت -
پر پای - بالفتح کبوتران پاسوخته -
پرپی - بفتح اول و بای سرودن بمعنی مطلق جن
و در عرف حال نوعی از زنان جن که نهایت خوبرو
باشند و استحمال نمایند و بپای مجهول بمعنی روز گذشته
است که مخففت پریروز باشد و پریر نیز بپای مجهول است
چون پای مجهول و او مجهول در روزمره عراقیان
بلکه اکثر اهل ایران نمانده و بهمه معروف شده بمعنی روز
گذشته هم بپای معروف خوانند از سراج و
بهار عجم و نیز در بهار عجم نوشته که پری نوعی از زنان
است در نهایت ملاحت بمعنی لبسان مخمل خوابگی هم دارد
و رنگارنگ میباشد و ازان بسندو فرش وغیره
می سازند -
پریخوانی - افسونگری و غریمت خوانی از لطائف
پردگی - بالفتح و دال مهمله نیز مفتوح منسوب به
پرده و مراد ازان محبوب پرده نشین باشد و گاهی
بمعنی صاحب پرده در آید از سراج اللغات و بهار عجم -
پیرافشانی - ترک علائق کردن -

فصل بای فارسی مع زای معجمه

پژم - امر است از پژمردن -
پژمرده شاک - بکسر نون و حرف ثانی زای معجمه و سکون
شین معجمه و کاف عربی بمعنی طبیب از جهانگیر و برهان
و در رشیدی بکسر نون و بای موحده -
پژمان - بفتح اول و سکون ثانی زای معجمه فارسی بمعنی پرون
و غمگین از سروری و کشف و مؤید در بهار عجم نوشته که
پژمان مرکب از پژم که بمعنی کوه است و الف و نون
نسبت بجهت انجماد طبیعت و افسردگی پژمرده و اندوهگین
و هر چیز افسرده ولی نشود و نما اطلاق کنند و در برهان
بهر سه حرکت حرف اول و در جهانگیری و رشیدی بالکسر و بالفتح -
پژمردن - بفتح اول و ضم زای معجمه فارسی و سکون نون
آژمسف و در جهانگیری بکسر است و در سراج اللغات

نیز بکسر اول بمعنی تفحص -
پژواوه - داش خشت پژوان که در آن خشت تنها پزند عوام اسنای کاشان
پژوليده - بکسر اول و زای فارسی پریشان کرده شده از طالقان
پژمرده - با کاف نیز مضموم بمعنی پرونق و غمناک و مجازاً بمعنی بی
طراوت از برهان و جهانگیری و در سراج اللغات بالکسر
و بالفتح هر دو آمده -

فصل بای فارسی مع سین مهمله

پست - بالکسر آرد غلاه برهان که بجهت ستو گویند از برهان
پسر - مراد دو پرواز شان اوست که گاهی مقطوع
الاضافت هم آید از مقر فطرت بیت دلم را ببرد باز
از کف پسر بهر جم بارانی * متاع آرزو واران نمی
و مطلب گران سازی * ملک گوید بیت و بینه بهمدیگر
دلم زخم دار اوست * مارا برادر است تراگر پسر عم است
از بهار عجم -
پس غیزه - شاگرد و نوشق کشتی گیران چراکه بعد از
تعلیم استادان و بجهت تعلیم باو کشتی گیرد از
بهار عجم و شرح -
پس - بالضم بمعنی پسر از لطائف و در بهار عجم نوشته
که پس بالفتح ترجمه فاست گاهی بر آن تعقیب آید و گاهی بر
تفریع تعقیب آنست که ثانی را لمحض تاخر در زمان باشد و
اول را مدخلی در وجود ثانی نبود چنانکه گوئی اول زید آمد پس
پدرش پس برادرش و تفریع آنست که اول را باوجود تقدم
ذاتی و زمانی دخل در وجود ثانی نبود چنانکه گفته شود که زید
با کل سقمونیا اسهال دارد نمود پس او را اسهال شد با کل
سقمونیا که علت و سبب برای اسهال است و خواص نفاظ
پس کی آنست که مقطوع الاضافت هم می آید چون
پس کوچه و پس دیوار و پس فردا و پس نگاه -
پسرک - لفظ ترکی است بمعنی استر که از خصی خر نر
اسپ ماده پدید آمده و از مصطلحات -
پس آهنگ خوج پسین که ترکی چند اول گویند از بهار عجم
پس خم گرفتن و پس سر کردن - رو گردانیدن از مصطلحات

بس خم زدن - گرختن از چراغ ہدایت -
بس کار نشستن - ترک مقصود خود کردن و از
در گذشتن از سراج اللغات -
بس گی ورده - زیبا و خوب پسندیدن از مصطلحات -
بسنده - بفتح اول و ثانی نوعے از کباب و آن قرصهای
عجمه باشد که در بیان تنور و گاهی بی روغن
بریان کنند -
بسندیده - بکسر نون برگزیده از موئید و در برہان
متحقین است -
بس افگنده - بمعنی چیزیکه از چیز باز گیرند و نگاه دارند
برای وقت دیگر و بمعنی پایدار طاقتران و سنگین
و آب از سراج و برہان -

فصل بای فارسی مع تاے مثناة فوقانی

تم و تن آقا - لفظی است که در مقام تحقیر گویند از مصطلحات
تنت - مردن است و بمعنی شخص گویند و هر چیز که
برای تقویت نشه و اخلاط شراب کنند از چراغ ہدایت -
تنگبر - بالفتح بروزن کنگر بمعنی فلس و پول رنده کوچک
و از مس باشد و هرآنست که در دیار ما عالمگیری مشهور است
بهوری و رشیدی و صحاح اللغات و در برہان
بستانین آمده -
تنگ - بالکسر و بالضم و کاف عربی سرگین پشکل و
سپند و آهو و موش هندی مینگنی گویند از برہان
بالضم در ترکی بمعنی گربه و در لغات ترکی برای تحتی
بکسر اول و فتح ثانی است -
تنگ - قسمی از حلوای -
تنگ - بضم اول و فتح ثانی و سکون نون و کاف
فارسی نام پدر افراسیاب از رشیدی و در برہان
سراج اللغات بفتحتین نام پدر افراسیاب و
نیم بازست -
تنگال - بالضم معسم برہمنان از برہان -
تنگا - بالکسر و کاف عربی بکسور سرگین پشکل و

فصل بای فارسی مع ثاے مثلثة

ثبت - بالفتح و کاف فارسی بمعنی دستار این لفظ هندیست

گوسپند و موش از برہان -
پشت - سرکسی و میدان - زوال که راویدن از مصطلحات
پشتین - بفتح اول و یای معروف نام سپه کیقباد
از سراج و مؤید و برہان و مدار و رشیدی -
پشتن - بفتحتین و در آخر نون نام مقامی است از
مدار و رشیدی -
پشم در کلاه داشتن - عزت و اعتبار داشتن از مصطلحات
و در جہانگیری شهرت بمعنی غرور و دولت کردن -
پشم در کلاه نداشتن - بمعنی مفلسی و خواری از سراج -
پشم دین - لفظی است که در وقت تحقیر گویند -
پشم کشیدن - بمعنی ہلاک کردن -
پشت دست بر زمین نہادن یا گذاشتن -
کنایه از کمال فروتنی نمودن و زاری و فروتنی کردن -
پشت زدن و پشت پازدن - بمعنی رو کردن
چیزے از چہار شربت و سراج و مصطلحات -
پشت چشم نازک کردن - اعراض نمودن و تغافل
کردن از چراغ ہدایت و در کتابی معتبر بمعنی آزردگی
و ناز آمیز بمعنی اظہار بیدماغی و رنجش و در بہار عجم
بناز و غرور دیدن -
پشت کمان بر کسی افگندن - کنایه از زمینه
انداختن بسوے کسیکه چه در حالت تیر انداختن
پشت کمان جانب حریف باشد از مصطلحات -
پشت دست خائیدن - افسوس و ندامت از سراج
پشم دین و پشم قلمی - بنا بر تحقیر و اہانت هم کسی را تعبیر
کنند از بہار عجم -
پشتواره - مقدار سے از بار که بر پشت توان برداشت
و پشتاره مخفف آنست از سراج اللغات -
پشت ماہی - کنایه از شب از رشیدی و برہان -
پشت گرمی - مدد گاری و تقویت -

فصل بای فارسی مع فاے

پفنه - بالفتح و کاف فارسی بمعنی دستار این لفظ هندیست

فصل بای فارسی مع قاف عربی و فارسی

پک - بالفتح و کاف فارسی بمعنی دستار این لفظ هندیست
پکهنه - بفتح اول و سکون ثانی و نون فربه و کوتاه قد
از جہانگیری -
پگاه و پگه - هر دو لفظ بفتح اول و کاف فارسی بمعنی سحر
و بخار از برہان و بہای عربی بمعنی زود از سراج و بہار عجم -
پکلی - بالفتح و کاف عربی نام ضلع از مضافات کشمیر

فصل بای فارسی مع لام

پلهید - بدال صحیحست و بجاے دال تاے فوقانی نوشتن
و گفتن غلطست -
پلاس - بالفتح و بسین مهمله چیزیست مثل گلیم که
از ریسمان پوست درخت رسن بافند بہندی اتاط
گویند و نام درخت مذکور که گل آنرا شیو گویند
و در مدار و لطائف و سراج نوشته که نوعی از پشمینه بسیار
و در بہار عجم نوعی از جامہاے کم بہا و بمعنی مکر و حیله نیز نوشته اند -
پلنگ توش - نام شخصیکه بوکالت گوران نزد شاه عباس
رفته بود و بعضی از محققین نوشته که پلنگ توش بیاے تحتانی است
بمعنی پہلوان سینه چه پیل بمعنی پہلوان و انگ از خود و
اضافت و توش بواو مجهول در ترکی بمعنی سینه -
پلارک - بفتح اول و چہارم مشهور و جوہر تیغ و نوعی از خرزهره
از رشیدی و سراج و جہانگیری و برہان -
پلک - بالفتحتین پوست گرد اگرد چشم و بمعنی موی قره
نیز آمده و در بہار عجم نوشته که پلک بالفتح اول و سکون لام
لحاف چشم و بفتحتین نیز آمده -
پلنگ - بالفتحتین نام درنده ایست از رشیدی
و مدار و جہانگیری و لطائف و سراج و مؤید و بہار عجم
و برہان کسانیکه بکسر اول و فتح لام خوانند بمعنی چتیل
دانند غلط است و سراج الدین علیخان آرزو علیه
الرحمة در شرح گلستان هم نوشته اند که اکثر مردم بے
تحقیق ہندوستان پلنگ حالوری را دانند که بہندی

آنرا چیتا گویند واین غلط است زیرا که پلنگ جانور دیگر است که بهندی آنرا نمر گویند وچیتا را در فارسی نمز گویند نه پلنگ ودر بهار عجم نوشته که پلنگ درنده ایست غیر ازینوز که بهندی چیتا گویند وچار پائے چوبین وبابین معنی بهندیست که در اشعار بعضے اہل ولایت نیز داخل شده -

پل - بالضم معروف است وبمعنی فلس که آن قرص شکل کوچک باشد از برمان وانچه که مثل فلوس از پشت بعضے اقسام ماہی برمی آید -

پل شکستن - محروم کردن از برمان در بهار عجم وبعضے گویند بمعنے غرق کردن -

پلگان - بالکسر ولام مشدد ومفتوح وکاف فارسی بمعنی نردبان وزینه چوبین از چراغ ہدایت -

پلاؤ - بالفتح بمعنی نعمت وطعام معروف نه بالضم از مزیل وسوئید وبهار عجم -

پلپله - بفتحتین وتخفیف لام درجنت ڈھاک از برمان و سراج وبالفتح وتشدید لام درجهانگیری وسرمه وترازو وپایه وغیره نردبان از برمان -

پلیته - پنبه یا ریسمان یا لته تابیده وفتیله موافق تتمه کلامه مؤلف گوید که فتیله لفظ عربیست علیحده ماخوذ از فتل که بمعنی ریسمان تافتن است ظاهرا پلیته مبدل فلیته خواهد بود وفلیته مشتق از فلیته که بمعنی ناگاه است وفلیته بمعنی ناگاه گیرنده باشد یعنی جلد وناگاه گیرنده شعله باآنکه فلیته قالب فتیله باشد -

پلنگینه - مشابه بپوست پلنگ وقوعی از جامه که در نقوش مشابه بپوست پلنگ باشد -

پلغنده - بضمتین وسکون غا بمعنی آتش پاره که ہوا آنرا ببرد وبهندی آنرا چنگاری گویند از رشیدی -

پلی - بالضم وجیم فارسی فلوس فروش بمعنی خرد ومهره نیز آمده از رشیدی واگر حرف اول پای تحتانی مضموم باشد دشنه کی گدربان وگدای راه نشین -

فصل بای فارسی مع نون -

پنجبا - جانور آبی که بفارسی خرچنگ بحری سرطان گویند -

پنج دعا - کنایه از پنج نماز -

پنج گشت - بفتح اول وضم کاف فارسی نباتی است که بهندی سنبها لو گویند از برمان -

پنج نوبت - نوبت پنج وقت که بر درباد شاہان زنند واین از عهد سلطان سنجر مقرر شده است پیش ازین شش نوبت میزدند ودر غیر عبارت ازان پنج چیز یکه مینوازند چون دہل ومامه وطبلک ونای وطاس ونیز کنایه از بانگ نماز پنگانه از بهار عجم -

پنج وچهار - کنایه از نه فلک یا پنج خواص وچهار طبع پنهان شکنج - کسکه پیچ وتاب او مخفی باشد -

پنج گنج - در سراج اللغات نوشته که کنایت از حواس خمسه ظاهره وبعضی خمسه نظامی گفته وبعضی نوشته که عبارت است از پنج خزانه از جمله شصت گنج پرویز وآن اینست اول گنج باد آورد که از اشتاگان نیز گویند دوم گنج گاو سوم گنج غوص چهارم گنج سوخته پنجم گنج شاد آورد از برمان وغیر آن -

پنج ارکان حج - نزد شافعی اول احرام بستن دوم سعی کردن میان صفا ومروه سوم وقوف عرفات چهارم مزدلفه پنجم طواف کعبه ونزد امام اعظم رح سه ارکان سوائے سعی ومزدلفه -

پند - بالفتح نصیحت بلفظ کردن وبردن وپذیرفتن وشنیدن ودادن وگفتن مستعمل است -

پندار - بالکسر تصور وتکبر وخیال از برمان وبهانگیری -

پنجر - هر چه پوشک باشد وانچه از چوب وغیره جالی سازند -

پنبه دوز - بمعنی کهنه دوز غلط است صحیح پنبه دوز است بروزن کهنه توز بمعنی کسیکه پارچه کهنه وخرقه را مشتمل آن دوز واز سراج اللغات -

پنج حس - بجای مهمله وتشدید سین مهمله پنج قوتهای دریافت وآن سمع است وبصر وشم وذوق ولمس وتفصیل این در تحقیق حواس خواهیم نوشت -

پنجه الماس - پنجه فولادی که کشتی گیران بر آن ورزش مهارزند والماس در پنجه بمعنی فولاد است از بهار عجم -

پنج نوش - نوعی است از ترکیب که مرکب باشد از سیماب ونوشادر وآهن وفولاد طلق وریم آهن واین را ہندیان پنج امرت گویند یعنی پنج آب حیات واطبای فرس قطار یم آهن را گویند معرب آن فجنوشل است از شرح خاقانی -

پنبه دهن - کنایه از کم گو وکم سخن از بهار عجم -

پنبه کردن - بمعنی نرم ساختن وعاجز کردن از لطائف -

پنگان - بالکسر وکاف فارسی کاسه سین که آنرا در آب اندازند وآنرا گھڑی گیرند وآن کاسه را نیز گھڑی گویند از لطائف -

پنج ارکان - عبارت از پنج بنای اسلام واین کلمه طیبه ونماز وروزه وحج وزکوة است -

پنج نوبت زدن - اظهار جاه ومنزلت کردن -

پنجگاه - اوقات نماز پنجگانه ونام پرده از موسیقی وگاہی کنایه از حواس خمسه باشد -

پنجره - هر چه پوشک باشد وانچه در بعض عمارات جالی سازند وخانه چوبین که برای درندگان وطیور سازند -

پناه - بلفظ گرفتن وکردن وبردن وآوردن ودانشتن مستعمل از بهار عجم -

پنجاه - بالفتح نام عدد معروف نه بالکسر چنانچه مشهور است از سوئید وبرمان وشرفنامه -

پنبه - در بهار عجم بالضم ودر لطائف بالفتح -

پنج پایه - بالفتح چاندی باشد دریائی برابر عوک سهندی آنرا گنگا پالکسر وبهروکاف فارسی ولون جیم فارسی وکیکده نیز گویند ولبرہی سرطان خوانند ونام برج چهارم از بروج فلک که آنرا سرطان نام است از برمان وغیر آن -

پنجهزاری - کسکه منصب پنجهزاری ذات ودر و

بدانکه پنجهزاری ذات را یک کرور دام معین باشد چون دام چهلم حصه میشود و بیست کرور دام را دو نیم لک روپیه باشند و این منصب از دیگر منصبهای اعلی افزون ست -

فصل بای فارسی مع واو

پویه - بواو مجهول بمعنی دونده و دوان چنانکه گویند که اسپ را پویه کردم از برهان -

پور سینا - حکیم بوعلی که نام پدر او سینا بود -

پور سقا شیخ صنعان که در عشق دختر ترسا کافر اختیار کرده بود و باز بهدایت یافت از شرح خاقانی -

پوست - بواو مجهول و تای فوقانی بمعنی جگر و احشا یعنی آنچه در سینه و شکم باشد چون قلیا و ریه پزند آنرا قلیه پوتی گویند از لطائف -

پوست تخت - بستر فقر که از پوست شیر یا آهو و غیره باشد از مصطلحات و بهار عجم و سراج اللغات -

پوج - بواو معروف بمعنی خاکی و بیمغز بهار عجم

پوخ - بالضم و بواو غیر ملفوظ و خای معجمه سرگین آدمی لفظ ترکی راست -

پود - بالضم بواو معروف و آن رشته ور سیمانی باشد که بعرض جامه آنرا می اندازند بهندی بانا گویند و تار و پود بمعنی تانا بانامی آید از برهان وغیر آن -

پولاد - بواو مجهول نوعی از آهن که نهایت سخت باشد از موئد و کشف و رشیدی -

پور - بالضم بر وزن نور بمعنی پسر از برهان و سراج

پور هاجر - کنایه از اسماعیل علیه السلام چرا که والده آن حضرت هاجره نام داشت -

پوز - بواو معروف و مجهول هر دو بمعنی بینی چهارپایان و چهره بهائم از برهان و سروری و لطائف -

پوزش - عذر و معذرت از برهان و سراج -

پوش - بواو مجهول امر بر در پوشیدن از برهان و بعضی گویند که در اصل پو است بمعنی بدو یا بایست -

پوشتنگ - از اسباب -

پوشاک - پوشش مخفف پوشش و اک لفظی است مفید معنی نسبت از رساله معتبر -

پوستین - قبا از پوست بعضی حیوانات و بمعنی عیب و ندامت از برهان -

پوست کندن - کنایه از ظاهر ساختن و عیب کسی بیان کردن از مصطلحات -

پوست گنده گفتن - بریده و صریح گفتن -

پوشیدن - لازم و متعدی هر دو آمده از مصطلحات

پوسیدن - بسین مهمله سخت سوده شدن و از کهنگی قریب ریخته شدن از موئد و شرح الشواد و در دهم بیاء موحده شهرت گرفته -

پویه - رفتار قریب دویدن از برهان -

پوشاه - بواو مجهول و شین معجمه و نون نام جائی است در کوهستان سرینگر کشمیر از سراج اللغات -

پوست کنده - صریح و آشکارا از بهار عجم -

پول سیاه - مس مسکوک که بهندی پیسا گویند از بهار عجم -

پوشیده - بمعنی غائب و دائم صیاد بهر دو آمده -

پولچی - بضم اول و بواو معدوله و سکون لام بمعنی راهبر نوشته اند و این خلاست صحیح پولچی است بضم پای تحتانی و واو معدوله و سکون لام و جیم فارسی بمعنی گذرائی راه نشین چه پول بالضم بر وزن نیل در ترکی بمعنی راه و کلانچی بمعنی دارنده و صاحب است -

فصل بای موحده مع های هوز

پهن - شیوع و بسیار چهارشهرت از مصطلحات و بهار عجم -

پهن - بفتح اول و سکون دوم بمعنی فراخ و عریض

پهلوتهی کردن - کناره کردن از کاری از لطائف و بهار عجم -

پهلو زدن - برابری کردن از لطائف و برهان -

پهلو کردن - بمعنی کناره کردن -

پهلو دادن - مدد کسی نمودن از چراغ هدایت -

پهلو بچپی زدن - بدبیری بان کردن از مصطلحات

پهلو خوردن - صدمه خوردن از مصطلحات -

پهلو نهادن - خوابیدن از مصطلحات -

پهلو دزدیدن - خویشتن را باز داشتن از چیزی بنهجی که کسی بر آن مطلع نشود از بهار عجم -

پهلو - بفتح اول و ثالث بمعنی شهر و زبان پهلوی منسوب بدانست چرا که این زبان در ایام قدیم بشهر بابل بود و بمعنی مرد شجاع و دلاور و صاحب جاه و مال و نام پسر سام بن نوح و بارس پسر او بود و بفتح اول و ضم لام هر دو طرف سینه و شکم و بمعنی نفع و فائده از برهان و رشیدی و جهانگیری -

پهه - بالفتح کلمه تحسین است بمعنی خوشا و خنده از برهان -

پهپه - بفتح هر دو بای فارسی مراد و ناوه دهنده که تخفیف واه واه است و این برای مطلق تحسین نیست بلکه برای تحسین چیزی آمده است در ترکی از بهار عجم -

پهلوی - نام زبانی است از هفت زبان فارسی و آن زبان شهر بلخ است چه پهلو بمعنی شهر است و بعضی گویند منسوب بپهله که نام ملک ری و اصفهان و دینور است و بعضی گویند که پهلوانان پای تخت کیان بدان تکلم میکردند از برهان و در سراج اللغات نوشته که پهلوی منسوب به پهلو که بمعنی اعیان و ارکان است و بجائی از مجمل اجماع ایشان که اردوست اطلاق کنند پهلوی زبان اردوست و دری منسوب بدربخانه پادشاه است -

فصل بای فارسی مع بای تحتانی

پیرا - بیای مجهول امر از پیرائیدن و بمعنی پیرانیده یعنی کم کننده از چیزی برای زیبائی از بهار عجم -

پیلپا - نوعی از بیماری پا و هوای بزرگ و گرز آهنی

دهنده او و به از زر شیدی و برهان -
پیل بالا - یعنی بقدر قامت پیل -
پیر سر اندیپ - کنایه از آدم علیه السلام چرا که از بهشت بر زمین سراندیپ افتاده بودند -
پیشدست - نائب و پیشکار و نیز بمعنی غالب و مددگار از سراج و بهار عجم -
پیاپیته پیچ - بکسر اول و یای مجهول و بعد الف نای فوقانی و یای فارسی و یای مجهول و جیم فارسی چیزیکه مثل فتیله تاب یافته باشد و این از اصطلاح بوطیانست و نام او از کشتی که دست خود زیر بغل حریف برده بگردن او پیچیدن از شرح گل کشتی -
پی سپید - شوم قدم از مصطلحات -
پیلبند - تعویذیست و بازی سطرنج که در پس پیل خود دو پیاده نهند تا این هر سه تقویت همدگر نمایند و مهره حریف را تا بین حرف آمدن نگذارند و پیلبند حریف را به پیاده خود می شکنند -
پیشین خورد - بمعنی چاشنی طعام و طعام اندک که نهادند بدان بشکنند از مصطلحات و بهار عجم -
پیش آمد - سلوک و رعایت -
پیش نهاد - بمعنی اراده و منظور خاطر -
پیکار - بالفتح و کاف عربی بمعنی جنگ از کشف و در برهان بکاف فارسی است و در سراج اللغات هم نوشته که پیکار در برهان بکاف فارسی است و بکاف عربی شهرت دارد و در بهار عجم نوشته که پیکار بکاف عربی است و بکاف فارسی نیز در برهان واقع است علی التقدیرین بمعنی ترکیبی آن امر یکه نسبت داشته باشد بیاد آن عبارت است از اثبات قدیم افشردن پا که او لوازم جنگ است و بمعنی جنگ و جدل مجاز است -
پیرانه سر - بمعنی حالت پیری از سراج اللغات و در خیابان نوشته که لفظ آنگاهی مفید معنی وقت باشد و معنی آن وقت پیری سرست که عبارت است از سپیدی سو سے سر -
پیله ور - بیای معروف و بای مفتوح بمعنی پیشه گر عطار و ابریشم فروش از برهان -
پی سپر - بکسر بین مهمله و ضم بای فارسی بمعنی پائمال از برهان -
پینه دوز - بروزن کینه توز بمعنی کسیکه پاپوش بر کفش و جامه و خرقه و امثال آن دوزد از سراج اللغات -
پیشواز و پیش باز - در آخر هر دو لفظ زای معجمه و در لفظ دوم قبل از الف بای موحده است بمعنی استقبال کردن است و بمعنی استقبال کننده از سراج و بهار عجم و مصطلحات -
پیش خیز - خدمتگار چالاک و نشید و آهنگ سرود از شرح نصاب -
پیش - بیای مجهول بمعنی برص و بمعنی سبرص یعنی کسیکه بدانداش و اعضای سپید پیدا شده باشد از سراج اللغات و برهان -
پیش رس - میوه که پیشتر از دیگر میوجات موسم خود پخته شود -
پیش - بمعنی ماضی و بمعنی حضور اکثر آید و بمعنی مستقبل شاذ و نادر است از سراج اللغات و صاحب بهار عجم آنچه بمعنی مستقبل آورده اینست ع سر بازار رسوائی نشستم تا چه پیش آید + بدر چاچ گوید بیت پیش درین محاکمان جمع شدن روی نیست + خاطر خود را چیزی لف پیش پریشان مدار + -
پیشکش - بمعنی نذرانه از مصطلحات -
پیش قبض - نوعی از اسلحه و نام فنی از کشتی و آن دست بر دست حریف کرده با وضاع مختلف بزور زدنست و در هندی آنرا کیسلی نامند از کتاب بهار عجم و شرح گل کشتی -
پیشطاق - بمعنی صحن خانه و دروازه بلند و مصراع

و ملوک و بمعنی صحن پیش دروازه از مصطلحات -
پیسر اک - بالفتح و سین مهمله و راء مهمله و کاف عربی کشتی چوان از برهان و صاحب کشف نوشته که لفظ ترکی است که بفارسی آسمرد و بهندی خپر نامند -
پیش آهنگ - آنکه پیش پیش لشکر و قافله رود از کتاب بهار عجم -
پیچال - بیای مجهول بمعنی پیچ و خم و دربدار بمعنی طره و زلف -
پیچال مال - پائمال کردن کسی را با انداختن و رنجه پیچال از برهان و با فضافت بمعنی مال بیچال یعنی پیچ مال -
پیچال - بیای معروف و خای معجمه سرگین مرغان -
پیلسم - بکسر اول و یای معروف و فتح سین مهمله نام پهلوانی بزرگ و پیران که سر لشکر افراسیاب بود که از دست رستم کشته شده از برهان و جهانگیری -
پیام و پیغام - بکسر اول و کردن و دادن و رسانیدن و آمدن و آوردن و بردن مستعمل از بهار عجم -
پیراستن - بالکسر بیای مجهول و نون و بصاد بالفتح بمعنی کم کردن و بریدن چیز بر بهیت آرایش و زیبائی آن مثلاً موی زیاده آدمی بریدن یا شاخ درخت نامناسب را درخت قطع کردن تا خوشنما گردد از سراج اللغات و شرفنامه و برهان و جهانگیری و موئید -
پیرامون - بیای مجهول گرداگرد از رشیدی و برهان -
پیرامن - در موئید بالفتح است مطابق رشیدی و در برهان بالکسر و یای مجهول و ضم میم چرا که مخفف پیرامونست و در سراج پیرامن بالفتح بروزن پیرامن بمعنی گرداگرد چیزست -
پیش بین - دانا از برهان -
پیش دندان - چیزیکه بنا بر دندان شکند از مصطلحات -
پیش کشیدن - در عتاب گرفتن از مصطلحات -
پیش دامن - بمعنی خادم از مصطلحات -
پیل افگندن - کنایه از عاجز کردن و غالب

آمدن از سراج و برهان -

پیشیداد یان - اولاد هوشنگ که او در فارس اول عادل بوده است و بعضے یازده تن گفته اند کیومرث و هوشنگ و طهمورث و جمشید و ضحاک و فریدون و منوچهر و نوذر و افراسیاب و ملهاسپ و گشتاسپ و اسفندیار و بهمن از یشان -

پیل را - هندو ستان یاد دادن - کنایه است از مستی و شوریش آوردن پیل را و این مثل مخترع اهل ایران و توران است از شرح خان آرزو که بیسکندر نامه راست -

پیلتن - بباء پارسی از برهان و جهانگیری آن مخفف است

پیر کنعان - کنایه از یعقوب علیه السلام -

پیمان پر شدن - عمر باخر رسیدن -

پیمان - بالفتح بمعنی عهد که در عرف آنرا قول قرار گویند

پی کردن - بمعنی رگ و پی پارا از بالای پاشنه بشمشیر قطع کردن و از پنجه بین قطع پای قابل رفتار نماندن اگرچه زخم بهشود و پی کردن گاهی بمعنی عاجز کردن و بی رفتار کردن نیز آید -

پیه آرزو بر پیه بین مالیدن - کنایه است از تزویر کردن و مصلحت

پی سپران - بمعنی روندگان و مسافران و پامال کردگان -

پیلگو - بیای مجهول و کاف فارسی نام ملکی است بجانب زبرآباد از مصطلحات و آن در شرق هندوستان و بالفتح و کاف فارسی قسمی از جواهر است -

پینو - بالکسر و یای معروف و ضم نون و واو معروف بمعنی جزرات خشک کرده شده که غربا از ان نان خورش سازند و تبرکی آنرا قنوت گویند و بمعنی مطلق جزرات نیز آمده از برهان و شرح لغات و سراج اللغات -

پیشیرو - بفتح رای مهمله بمعنی خادم و بمعنی قشنگ و آهنگ سرود از مصطلحات - و بهار عجم -

پیرایه - بالکسر یای مجهول آرایش و لباس و بمعنی زیور از برهان و موید لیکن مجهول را معروف خواندن

فصیح است از سراج اللغات و بهار عجم -

پیچاره - بالفتح بمعنی سرزنش و طعنه از سروری و سراج و برهان و موید و کشف و فیل بالکسر بای مجهول -

پیغوله - بالفتح بمعنی گوشه از برهان و جهانگیری و مدار و موید و کشف -

پیله - بالاکسر بای معروف کرمی باشد که از ورشم حاصل شود از برهان و در لطائف سوای معنی مذکوره بمعنی پلک چشم نیز نوشته و در سراج اللغات نوشته که پیله بروزن حیله بمعنی بیضه ابریشم که کرم تنیده دران باشد گیرند و بمعنی کرم تنیده نیز آمده -

پیشگاه - صدر مجلس و فرشی که پیش ایوان و پیش تخت و مسند سلاطین و امرا گسترانند و صحن خانه از سروری و برهان و رشیدی و بهار عجم - و کشف مصطلحات وغیره -

پیشین گاه - وقت نماز ظهر و نماز ظهر را پیشین از ان گویند که جبرئیل رسول الله صلے الله علیه وآله وسلم را اول از همه نمازها نماز ظهر تعلیم کرده بود -

پیاده - مرکب از پی بمعنی باد آورده که کلمه نسبت است برین تقدیر باید که بفتح باشد لیکن مشهور بکسر است از بهار عجم -

پیسه - بالفتح و سین مهمله زر نقد و دین مشترک است در هندی و فارسی و بالکسر و یای مجهول و سین مهمله بمعنی ابلق یعنے هر چیزیکه سیاه و سپید آمیخته باشد و بمعنی مبروص از برهان و بهار عجم و سراج -

پخته - بمعنی سپیده -

پیر چهل ساله - کنایه از جبرئیل و در سراج اللغات نوشته که کنایه از قوت عاقله که در عمر چهل سالگی تمام و کامل میشود -

پیه - بیای معروف و های ملفوظ چیزیست سپید که بر گوشت باشد مانند روغن منجمد میباشد آنرا بهر دو عربی گویند -

پیمرافشانی - برای مهمله و شین معجمه کارهای جوانان

و هنگام پیری کردن از چراغ هدایت و مصطلحات -

پلی - بالفتح چیزی است سپید نرم و پیچیدن و سخت و گسستن که در بدن حیوانات بهم میرسد و آنرا در عربی عصب نامند و بهندی پٹھا گویند و بمعنی رگ شهما - عصب مذکور که بر کمان و غیره چسپانند بمعنی پاو پیه نشان قدم و بمعنی دنبال و عقب و بمعنی براثر بمعنی بار و کرت و مرتبه و بمعنی تاب و طاقت آنچنان و برهان و بالکسر حرفیست از حروف مقطوعه فارسی و این حرف در ترتیب الفبا بدل شده چون پیل و فیل سپید و سفید و بهای موحده چون پزده و بزده و تپ و تب و بجیم عربی چون پالیز و جالیز و بنفس مهمله چون پروین و غربزن و بکاف تازی چون پدر و گنج بمعنی چک چشم و بلام چون سراندیپ و سرانديل و بمیم چون سپارو ک و سمارو ک بمعنی کبوتر و بواو و چوار چارپا و چاروا -

پیرکالی - بالفتح چیزیست از لعل و فوعی از نوشادر و قسمی از یاقوت از چراغ هدایت و برهان و سراج -

پیلان بحری - پیلان کلان که بر آنها نشسته از دریا عبور کنند -

پیرانه سری - بمعنی حالت پیری از سراج اللغات و در ضیایان نوشته که لفظ از گاهی مفید بمعنی وقت باشد معنی آن وقت پیری سر است که عبارت است از سپیدی موی سر -

پینکی - بکاف عربی بروزن زبرکی بمعنی غنودگی و مقدمه خواب از مصطلحات -

پیشدستی - بمعنی نیابت و سبقت نمودن -

پیشکانی - دو معنی دارد اول معرفست دوم بمعنی سختی و بے شرمی در رشوخے از لطائف و در مصطلحات بمعنی لیاقت و شایستگی آمده و در بهار عجم بمعنے وسعت و فراخی و بمعنی منت و تعهد -

فصل تای فوقانی مع الف

تا — در لغت عرب خال نرم و در فارسی بمعنی عدد چنانکه یکتا و دوتا و بمعنی تنه جامه وغیره و بمعنی تخته کاغذ و مخفف تار که بر سر ساز بندند و بمعنی هرگونه نشان چنانکه بیت ز صاحب غرض تا سخن نشنوی ✤ دگر کار بندی پشیمان شوی ع تا و رشتی هنر نه پندارش ✤ و برای تنبیه یعنی برای آگاهی دادن چنانکه بیت تا چه خواهی خریدن ای مغرور ✤ روز در ماندگی بسیج دهل ✤ و بمعنی اگر که کلمه شرط است عرفی گوید بیت تا تیغ بکف یابی بر لعل دو دستی زن ✤ تا سنگ بکف آید بر شیشه کسی زن ✤ و برای ابتدای زمان چنانکه مصرعه تا عشق تو در سینه مکان است کرا جا ✤ و برای انتها آید گاهی زمانی باشد چنانکه ع تا روز جزا پیا پے ✤ و گاهی مکانی چنانکه ع از مشرق تا مغرب طشتی از زر ✤ و برای رابطه قائم مقام کاف ربط آید مصرعه نفرستود تا داغ شان برکشند ✤ و برای اختصار آید چنانکه بیت نفرستود تا کاروانان روم ✤ سوی کعبه رفتند زان مرز و بوم ✤ و برای علت آید بیت ز من صورت نبندد و بینے آزار خاطرها ✤ بیاد کس نشایم تا نباشم بار خاطرها — و برای بیان آید یعنے قائم مقام کاف بیانیه چنانکه بیت اسم گرانمایه در بین صرف شد ✤ تا چه خورم صیف و چه پوشم شتا ✤ بیت دبیران نگر تا بروز سپید ✤ قلم چون تراشند از شاخ بید ✤ و برای نتیجه و ترتب فائده آید بیت چشم بر کردم بر گوشه دوان سیل سرشک ✤ تا سحر دیده تر انازه بآبی دارد ✤ مصرعه — بیا تا گرد هم میدان خوش است ✤ و بمعنی همان دم و همین که یعنی برای سرعت الشام بین الاذین و برای سرعت ترتب امر ثانی بر اول چنانکه بگوئی تا میوش از صومعه راخ برآید گرد آش خورد ✤ مفعول جائے کہ بیت تا تازه از دو دیدم رفت هوش ✤ [illegible] مفعول کاروان از هم جدا

و تاسے مصدری یعنی تای بدون الف برای خطاب واحد آید و آن دو قسم است یکے تا کہ مضاف الیه افتد و آن در اواخر اسما آید و معنی تو دهد چنانکه روی تست خوب است و علامت نیک دوم مفعول واقع شود و آن در اواخر افعال و اسما آید چنانکه اسپ را دوانیدم مصرعه نگویمت که همه سال سیر پرستی کن ✤ و بمعنی خود آید ع گیرم که عمر نیست غم ما هم نیست مصرعه برابهت سر بسر سالوسی جمله ایم ✤ و گاهی آید چون بالشت و بالش بمعنی تکیه و فراش و فرامشت در دسترس دو دست و نادر عربی هشت قسم آید تای تانیث که در آخر اسما واقع شود و در حالت وقف ها گردد و غایبه و مضروبه و فاسقه و مسلوبه و تاسے مصدریه چون صاریته و مضروبیته و حرمت و قناعت و غفلت و تاسے وحدت چون تمر ✤ بمعنی خرمای واحد و حامه بمعنی کبوتر یا ثمرے واحد و تاسے زائده چون تای تمرتین و تای مبالغه چون تای علامه و فهامه و تای عوض چون عدة که در اصل وعد بود و تای نقل است تا کہ برای نقل کلمه از معنی وصفی بسوی معنی اسمی می آید چون تاسے کافیه و خلیفه زیرا که این هر دو لفظ در اصل بدون تاسے بودند و معنی وصفی میداشتند حالا که از ان معنی وصفی منقول گشته اسم شدند تا بحیث دلالت هر همین معنی آورند و تای قسم و این خبر بر لفظ الله در نیاید چون تا الله یعنی قسم خدا و این حرف بجم نازی بدل شود چون غارت و غارج چنانکه در فرهنگ توی آمده است و لیج و بیجم فارسی چون فش و چن باد اخل کردن صدا باشد و بدال مهمله چون قوت و قوده و بسین مهمله چون نیز و نزگ تیز کردن مقابل کند بستاد و بکاف عربی چون چاشت و چاشنگ ✤ یعنی اول روز و در تعریف بتای مثناة فوقانی و بطای مهمله بدل شود چون طهورشاه عرب بتمورت ✤ و تای فوقانی —

تاسا — بسین مهمله بمعنی اضطراب و بیقراری

از سر بان و لطائف —

تاب — بمعنی طاقت و توانائی و بمعنی رونق و بمعنی روشنی و بمعنی پیچیدگی و بمعنی گرمی و امر بپیچیدن و تاب بردن و بیدن و امر بروشن کردن و این لفظ اکثر در تعبیر مراد و افاده سعی میکنند چنانکه تاب و طاقت و پیچ تاب آب و تاب و تب و تاو و تاک و تاب و لفظ تاب هرگاه کہ بمعنی پیچ باشد کنایه از خوردن و افتادن و افگندن و گرفتن و دادن مستعمل شود و از بهار عجم —

تائب — کسے کہ از کرده سوم است توبه کننده —

تأثب — بفتح اول و ثانی و تشدید ثای مضموم ساخته و آماده شدن —

تابوت — صندوق —

تارت — یکبار و یکمرتبه از کنز و منتخب —

تارات — جمع تارت و بعضے نوشته کہ در فارسی مبدل تاراج است —

تامات — بسکون ثانی و تشدید میم بمعنی کامل است چه این جمع تام است کہ مونث نام باشد و نام مشدد میم اسم فاعل است از تمام کہ مصدر است —

تاجیج — بدو جیم عربی زبانه زدن آتش —

تاراج — غارت کردن لفظ فارسی است بجای بردن و کردن مستعمل شود از بهار عجم —

تاریخ — وقت چیزے پدید کردن از منتخب و در اصطلاح تعیین کردن وقتے را از ابتدائے امر عظیم و قدیم مشهور ناظر بود امر ثانی کہ عقب او است تا کہ در یافته شود برزمانه آینده و دیگر بدست ظهور این امر ثانی بلحاظ نسبت بودن امر قدیم مشهور اول —

تالد — بکسر لام مال کهنه و قدیم از کنز و منتخب —

تابد — جاوید کردن از منتخب —

تاشکند — بفتح کاف فارسی شهریست در توران —

تارو پود — بسکون واو و عاطفه و ضم باے فارسی دو اوصاف تار ها ے طول و عرض حریر

هندی تانا باتا گویند۔

تار۔ معروف است و بسیان جامه که بهندی تانا گویند و بمعنی تاریک و بمعنی میان سر در بیضویت مخفف تارک است و نام درختی شبیه بدرخت خرما یا بمعنی مقرس تاط است که بهر ای تقبیل هندیست و در ترکی تار بمعنی تنگ است که ضد فراخ باشد۔

تاجر۔ بکسر جیم سوداگر و کسانیکه بفتح و ضم جیم خوانند بمحض غلط۔

تار مار۔ بمعنی زیر و زبر و کج و مج و پریشان و پراگنده و گاهی بهمین معنی تال مال نیز می آید از کشف و سراج اللغات و مصطلحات۔

تالار۔ چهار ستون در زمین فرو برده بالای آن مانند تخت از چوب و تخته پوشند از رشیدی و سراج اللغات و مصطلحات و جهانگیری و برهان ظاهر اینچنین ست که بهندی آنرا مانڈ گویند۔

تالبدار۔ این لفظ غلط ست چرا که لفظ تابع که صیغه اسم فاعل است ترکیب لفظ دار را حاجت ندارد اگر اتفاق افتد بجایش ستبدار بدون الف یا فرمان بردار باید گفت۔

ناز۔ مخفف تازه از لطائف و در لغت با با بمعنی نام کتابه ۱۲ ناختن و بمعنی محبوب۔

تاج خروس۔ گلی است سرخ رنگ که در رو یا رما آنرا کلغه گویند۔

تالش۔ خوگر نقن بچیزی۔

تاسیس۔ استوار کردن و بنیاد نهادن و نام حرف از حروف قافیه از منتخب و شمسی۔

تاوش۔ بکسر زای معجمه دویدن از برهان۔

تاش۔ بشین معجمه بمعنی خداوند و یار و شریک و در ترکی یکی از الفاظ شرکت است چنانکه کلمه هم که برای شرکت مستعمل میشود چنانچه همراه و همدم سبق که همین لفظ تاش در آخر اسمی آرند برای

اختراک پس خواجه تاش بمعنی هم خواجه باشد یعنی بندگان یک خداوند و باین معنی مبدل اش باشد که لفظ ترکی است بمعنی کلفت که بمرور سے بعض مردم بدیدی آید و بمعنی یار و خانه مر غلام نیز آمده و در ترکی سنگ را گویند از برهان و جهانگیری و کشف و سراج اللغات ترکی۔

تالاش۔ بروزن اتاباش بمعنی کسی جستجو کنان سهرا غلط است چرا که در کلام اساتذه و کتب لغت نیامده مگر اینکه بگوییم این لفظ ترکی است و در ترکی حرکات را بحروف علت مینویسند پس الف اول فتح تای فوقانی نوشتن این الف درست باشد و خواندنش نادرست۔

تاج شمع۔ شعله شمع از مصطلحات۔

تاغ۔ بغین معجمه کوه از لغات ترکی و در سراج اللغات نوشته که تاغ و تاخ اول بغین معجمه و ثانی بخای معجمه درختی است که آتش چوب آن دیر بماند فوسی گوید که قریب بده روز و در سا سانی نوشته که آنرا آزاد درخت نیز گویند چنانکه در قاموس است۔

تای تشریف۔ یک خلعت از مصطلحات۔

تالیف۔ دو چیز یا چند چیز را با هم پیوستگی و ربط دادن و بمعنی جمع نمودن با ترتیب و گاهی تالیف که مصدر است بمعنی اسم مفعول نیز می آید در بعضورت کتابی باشد که در آن از چند کتب مطالب مختلف را جمع نموده باشند و این مستفاد است از کتب لغت و شرح۔

تالف۔ بروزن تاصف الفت و دوستی و سازگاری یافتن از منتخب و کنز و غیر آن۔

تالف۔ بضم لون شده و عادت و ننگ داشتن از منتخب۔

تالق۔ بکسر بمعنی شالق از نهایه۔

تالق۔ بفتح اول و فتح همزه و ضم تای فوقانی است آرزو مند شدن و بیتاب شدن از لطائف۔

تاک۔ بکاف عربی درخت انگور و نام قریه است

تمنودن که اگر بعد ازان خواهد که برای تاکید ستایش صفت دیگر افزاید لفظ آفرین کند که سامع را تصور آن شود و که بعد ازین ذم خواهد کرد لیکن چون بصفت کمال دیگر موکد سازد و سامع را تأثر مذاق افزاید بیت

لیش روح پرور دلی میفروش ۰ شبیش معرفرسا دلی روز پوش ۰ و تاکید لازم بالشیب المدح خلاف آنست

تالم — درد یافتن از منتخب و شمسی و کنز —

تام — بتشدید میم بمعنی تمام و کامل —

تابین — دریدن چیزی را بدین و پس همزه را فتحه از صراح و منتخب و صاحب مزیل الاغلاط نوشته که این مصدر است بر وزن تفعیل بمعنی پیروی کردن آنچنانکه جمیع این فارسیان تابیدن می آرند —

تابدان — روز نیکو در عبارت برای آبدن روشنی آفتاب گذارند —

تاردان — ظرفیکه دران برای طنبور و ستار تار ها نگاهدارند تا عند الحاجت بکار آید —

تازیان — شتابان از لطائف و بمعنی عربان عربی زبانان —

تابعین — باصطلاح محدثین جماعه مسلمانان که بیکی یا بیشتر از اصحاب رسول الله ملاقات نموده باشند و بعضی تابعین آنانکه تابعین را دیده باشند —

تابو — نوعی از شراب از بربان —

تاغه — بفتحین معجمه خانه از لغات ترکیه —

تاسه — بسین مهمله بمعنی اندوه و ملال و بمعنی اضطراب و بیقراری از بربان و لطائف و بهار عجم —

تاجخانه — بمعنی حمام و خانه که دران تنور باشد یا بخار از جهانگیری و بمعنی خانه جالی و دار مشبک و جائیکه دران پیچ و تاب حاصل شود —

تابه — قرص آهن که بر آن نان پزند و بهندی توا گویند

تاغته — قماش ابریشمی از بهار عجم —

تازیانه — آنچه بدان اسپ را زنند بهندی کوڑا

مرکب از تازی که اسپ تازی است و آن کلمه نسبت —

تاک — از باب نصر حق پرستی و بتا الضم بسیم و فتح همزه و کسر لام شد و عبادت و زاری کننده از فرهنگ اخلاق ناصری —

تاتورا — بضم تای فوقانی دواد معروف نباتی است که ثمر آن زهر باشد و بهندی دهتورا گویند

تادیه — سکه دال و فتح یای تحتانی بمعنی رسانیدن و گزاردن و ادا کردن از منتخب و صراح —

تاقی — سکه قاف کلاه از لغات ترکی —

تازی — برای مبالغه بمعنی زبان عربی و بمعنی اسپ تازی و بمعنی سگ شکاری از بربان و در سراج اللغات نوشته که تازی بمعنی عربی و این منسوب بتاز است چون لفظ تاز بمعنی تازنده نیز آمده در اوائل اسلام عربان تاخت و تاراج بسیار در ایران کرده اند جهت نسبت بتاز کرده —

تانی — بفتح اول و ثانی و تشدید نون یکسو بمعنی درنگ و دیر از کشف و کنز و نوشته اند که این ماخوذ از آنست که یکسو اول باشد بمعنی درنگ و دیر و درست بفتح یا فتح تای

تاسی — بفتح اول و ثانی و تشدید سین مهمله یکسو اطاعت و پیروی کردن از منتخب —

تامی — بمعنی جامه و بمعنی عدد و بمعنی تو که آنرا تنه و تامی نیز گویند از بربان و جهانگیری و در اد بمعنی تخته کاغذ و بمعنی طاق که سند حنفیت باشد نیز گفته اند —

تازه دماغی — دانائی و خوشحالی —

تالی — بمعنی در پی رونده اسم فاعل است از تلو که بالکسر بمعنی پس چیزی رفتن راست و گاهی بمعنی قائم مقام آید و باصطلاح منطق بمعنی جزو ثانی قضیه شرطیه و جزو اول آنرا مقدم گویند چنانکه در قضیه حملیه موضوع و محمول گویند و در شرطیه مقدم تالی خوانند چنانچه انکانت الشمس طالعة فالنهار موجود

جزو اول را که ایکانت الشمس طالعة باشد مقدم گویند و جزو ثانی را که فالنهار موجود باشد تالی نامند و این نیز ماخوذ از تلوست و نام اسپ چهارم و تفصیلش را در تحقیق لفظ محلی باید جست از شروح نقایه و غیر آن

تاری — مخفف تاریک از شرح نقایه و سراج اللغات —

تانیث معنوی — باصطلاح نحویان اسمیکه در آن از علامات تانیث که تای فوقانی در آخر و الف ممدوده و مقصوره است هیچ یکی نباشد مگر در استعمال عرب ضمیر مونث بسوی آن راجع کنند یا علم مونث باشد که دران علامات تانیث نباشد چون شمس در ارمنی و عقرب و سهند در زینب —

تاجریکی — نام مرد سه ترسا —

فصل تای فوقانی مع بار موحده

تبرا — بروزن تمنا بمعنی بیزاری از لطائف —

تباب — بفتح هلاکت و زیانکاری از لطائف —

تبت — بروزن مملکت و شدت نام جائیست مشک خیز در میان مشرق و شمال کشمیر که مشک خوب از انجا آرند و بتخفیف موحده نیز آمده از بربان و سراج اللغات

تبیت — بفتحتین و کسر تحتانی مهمله و تشدید تحتانی پیر و شدن —

تبعات — بفتح اول و ثانی پیروان و لوازم چیزی و گاهی مراد از عقوبات معاصی باشد و تبعات انتقام کنایه از رنجها و مشقتها —

تبرزد — قند سفید و نبات شفاف چون از نهایت سختی قابل آنست که آنرا به تبر بشکنند تبرزد نام کردند و طبرزد معرب آنست و در سراج اللغات نوشته که تبرزد شکر سفید و سخت که گویا اطراف آن به تبر تراشیده اند —

تلسد — بروزن تولد بمعنی کندی ذهن —

تباعد — از همدیگر دور شدن از منتخب و کنز —

تبر — بالکسر بمعنی طلا که بفارسی آنرا زر گویند از لطائف و کنز

تبار - بفتح اول و ثانی بمعنی هلاکی و در فارسی بمعنی خاندان و اولاد از منتخب و مدار -

تبختر - بفتح اول و ثانی و سکون خای معجمه و ضم تای فوقانی و نیز و غرور و خرامیدن بر وزن تفعلل ریاعی مزید -

تبور - خسران و هلاک و کابلی از لطائف -

تبه نیز - حرف سوم ذال مجمه پراگنده کردن و بباد آمدن گیاه از زمین و بی اندازه خرج کردن از منتخب -

تبحر - بروزن تفعل بسیار علم شدن از کنز -

تبادر - باهم شتافتن و پیشی گرفتن در کاری از کنز -

تباشیر - گاهی این را معرب کرده طباشیر گویند و آن دوائی باشد سپید قدری مائل بسرخی که از میان نی پیدا شود و بمعنی روشنی اول صبح نیز می آید از مدار و جهانگیری و در سراج اللغات نوشته که تباشیر بمعنی اول هر چیز و تباشیر صبح اول صبح و سپیدهٔ آن در صورت لفظ مفرد نیز هست چنانکه قوسی بالتصریح کرده و تباشیر و ذای سپید که از نی پیدا میشود فارسی است و طباشیر بطای مطبقه معرب آنست -

تبریز - نام شهریست در آذربائجان در اقلیم پنجم و نام شعبه از موسیقی از چهار شعبت وغیره و سردمان آنجا اکثر آهنگر اند و جلال الدین سیوطی در لب اللباب نوشته که تبریز بالکسر شهریست قریب آذربائجان و این معرب آنست -

تباغض - باهم بغض و عداوت داشتن از کنز -

تبسط - بروزن تفعل مأخوذ از بسط که بالفتح بمعنی کشادگی است -

تبیع - بروزن ربیع در آخر عین مهمله گاو یکساله از شروح تلخیص و کنز -

تبع - بفتحتین پیروی کردن و بمعنی پیروان واحد و جمع هر دو آمده -

تبرع - بروزن تقرب بمعنی بخشیدن چیزی و کردن کاریکه واجب نباشد از منتخب و گاهی مجاز آ

بمعنی عبادت نفل آید -

تبلیغ - بمعنی رسانیدن -

تبوراک - طبل کوچک که مقرار عمان دارند بگویست رسانیدن طیور و نیز نام دو چوبی است که مقرار عمان بر یکدیگر میزنند که نادرخان بگریزند و بمعنی غربال و خوان و کفچهٔ آهنی از لطائف و جهانگیری -

تبوک - بفتح اول طبقی باشد مانند دف و نام موضع میان حجاز و ناحیه شام که غزوه آنجا مشهور است از لطائف -

تبرک - ببرکت دار شدن و مبارک گرفتن از کنز و گاهی بمعنی متبرک آید و بر صورت مصدر بمعنی اسم مفعول باشد -

تبت یداک - هلاک شود هر دو دست تو -

تبارک - بضم رای مهمله بخشنده و مبارک کردن و بلند شدن و پاک گشتن و زیاده شدن و بزرگ شدن و بفتح را صیغهٔ ماضی معلوم از باب تفاعل بمعنی بزرگ شد چون اسم الهی را حال واقع میشود لهذا بمعنی بزرگ است و نام سورهٔ قرآنی -

تبجیل - بروزن تفعیل بزرگ داشتن و عزت کردن و تعظیم کردن از کشف و منتخب -

تبعل - بضم عین مهمله شوهر -

تبتل - بفتحتین و تشدید تای فوقانی معصوم بافعال گردیدن و دل از دنیا بریدن از لطائف -

تبسم - آهسته خندیدن از منتخب و در آخر بهار دانش لفظ تبسم بنون بمعنی نفس زدن و دم بخود کشیدن و گاهی از این دم زدن و اظهار لاف و گزاف مراد باشد -

تبرهم - بروزن تبسم استوار شدن و بسته آمدن و ملول گشتن و ماندگی شدن از منتخب وغیره -

تبیان - بالکسر مصدر است از باب تفعیل بمعنی روشن و مهیا شدن معانی و آشکارا کردن از شروح تلخیص و صراح و لطائف و کنز نوشته اند که گاهی

بر نفس کلام هم اطلاق کرده میشود -

تابین - بکسر اول و سکون ثانی کاه خشک از کنز و منتخب

تبابین - بالفتح و ذو یای تحتانی بروزن تمیز و تقی بمعنی بیان کردن و آشکارا ساختن از منتخب و مؤید آن -

تبر خون و طبر خون - چوبی باشد سرخ و سخت بگران از رشیدی و سراج اللغات و برهان بعضی گویند که آن صندل سرخ است و در برهان بمعنی الهم -

تباین - بفتح اول مصدر های تحتانی بمعنی تفاوت و فرق بودن و جدائی میان دو چیز -

تبرزین - نوعی از تبر باشد که سپاهیان در رزم اسپ نگاهدارند از برهان و سراج اللغات -

تپیدن - گرم شدن و بمعنی اضطراب و بیقراری مجاز است و بطای حطی نوشین رسم بتاخیر است از بهار عجم -

تنجاله - بالفتح و فاء و جیم آبله پای خرد که از گرمی تپ بر اطراف لب پدید آید و این علامت سهولت مفارقت تپ بلفظ افتادن و دمیدن از زدن مستقبل و در بین لفظ قلب اضافت است و تبدیل باء فارسی بجیم و زیادت ها و بیاء فارسی و بدون ها نیز آمده از بهار عجم و سراج اللغات -

تپیاره - تپ و لرزه از لطائف و در بهار عجم نوشته که تپیازه بر اساس معجمه بمعنی تپ و لرزه بلفظ گرفتن و افتادن و زدن مستقبل -

تبعه - بفتح اول و ثانی و فتح عین مهمله تابعان و پیروان این جمع تابع است و لوازم و لواحق چیزی و بفتح اول و کسر های موحده کار بد و عاقبت بد از منتخب وغیره -

تبقیه - بروزن تفعیله باقی داشتن از کنز -

تبارک الله - بفتح رای مهمله بزرگ شد و پاک شد الله تعالی و استعمال این در مدح بوقت تعجب باشد -

تبیره - بفتح اول و کسر های موحده و یای مهموز

بمعنی طبل و کوس در مهل از کشف رشیدی —
تبصره — بفتح اول و سکون ثانی و کسر صاد بنیاد کردن و مراد از عنبک نیزه و اغشته اندازی شمشی منتخب و کنز وغیره —
تبتی — بکسر اول و تشدید موحده مفتوح و کسر فوقانی منسوب به تبت که شهریست در کوهستان جنوب هندوستان قریب کشمیر —

فصل تای فوقانی مع تای فوقانی

تتاج — بالضم و جیم عربی نام قسمی از آکش ست در ترکی از لطائف وکسداج و مدار —
تتر — بفتحتین مخفف تاتار که شهریست در ترکستان
تتابع — بضم بای موحده پیاپی شدن از منتخب —
تتبع — بفتح هر دو تای فوقانی و بای موحده مشدد مضموم در پی چیزی رفتن بطلب آن از منتخب و در مدار تفحص و تلاش و در کنز پیروی کردن —
تتق — بفتحتین بمعنی سراپرده از بهار عجم و موئید و مدار و کشف و نیز صاحب کشف نوشته که این لفظ عربی نیست —
تتمیم — بروزن تعظیم بمعنی تمام کردن —
تتن — بضمتین در ترکی تنباکو را گویند —
تتمه — بفتح تای اول و کسر تای ثانی و تشدید میم مفتوحه بمعنی بقیه و آخر هر چیز و کسانیکه بکسر اول و فتح ثانی خوانند خطاست از کشف —
تتری — بفتح هر دو تای فوقانی منسوب به ترک مخفف تاتار است و آن ملکی است از ترکستان ساکنان آنجا در سابق کافر بودند —

فصل تای فوقانی مع ثای مثلثه

تثریب — سرزنش و ملامت کردن از منتخب —
تثاوب — بفتح اول و ثای مثلثه و ضم هر سه که بصورت واو است و بای موحده بروزن تفاعل حرکتی طبیعی است که بجهت دفع بخارات دهن باز میگردد و بفارسی خمازه دهن دره گویند و بهندی جماهی نامند

تثلیث — باصطلاح منجمین بودن مقدار بسعدی بمقابله پنج برج یا نه برج چنانچه مقدار در حمل باشد و مشتری در اسد یا آنکه مشتری در قوس باشد در اینصورت از حمل تا اسد پنج خانه است و از حمل تا قوس نه خانه و این نظر تمام دوستی باشد و این ستارها بعد ناظر و خادم باشد مقرر او این را تثلیث از اگویند که درمیان قمر و سعد بحساب درجات سوم حصه فلک باشد و آن چهار برج بود بانطور که سه برج سالم و بقدر یک برج از هیچ کردن درجات برج قمر و برج سعد حاصل آنکه میان قمر و سعد مقابله یکصد و بست درجه حائل باشد و اگر مقابله سه برج یا یازده برج باشد این را نظر تسدیس گویند و این نیم دوستی باشد و اگر مقابله چهار برج یا ده برج باشد این تربیع است نظر نیم دشمنی دارد و اگر مقابله یک برج یا هفت برج باشد این را مقابله گویند این نظر تمام دشمنی است و اگر دو کوکب در یک برج باشد آنرا قران گویند بنظر تربیع در جمیع کار بد گیرند مگر تربیع ماه با مشتری برای بنای مسجد و کندن چاه و جوی بهتر و تربیع ماه با عطارد برای تعلیم خوب بود از شرح قران السعدین و موئد و مدار و دیگر رسائل —
تثمیر — میوه چیدن و بمعنی نفع یافتن —
تثاقل — گرانبار شدن و گرانی خاطر —

فصل تای فوقانی مع جیم

تجارب — بروزن تفاعل همدیگر را آزمودن و بکسر برای مهمله جمع تجربه —
تجنب — دور شدن و یکسو شدن از منتخب —
تجدید — از سر نو ساختن و در منتخب نو کردن —
تجربه — بر بهنه کردن چیزی را از روی اندازه که بران اشد و پیراستن و اصلاح نمودن و نام کتابی از منتخب —
تجوید — نیکو کردن و سره کردن و حروف بمخارج ادا کردن —
تجرد — برهنه شدن و برهنگی و مجازاً بمعنی ترک دنیا و قطع علائق —
تجلد — بضم لام مشدد جلدی و چالاکی نمودن در مقابله دشمن —
تجبر — حرف سوم بای موحده مضموم مشدد و گردن کشی کردن از کنز و منتخب —
تجاسر — بضم سین مهمله دلیری کردن و شوخی و گستاخی کردن از کشف و کنز و منتخب —
تجار — بالضم و تشدید جیم سوداگران و این جمع تاجر است —
تجهیز — بروزن تحویز ساختن اسباب مرده و ساختن اسباب عروس —
تجهز — آماده شدن از منتخب —
تجسس — جستجو کردن و خبر پرسیدن از منتخب —
تجمش — بروزن تفعل از جمش که بالفتح است و در منتخب نوشته که جمش بالفتح ستردن مو و آواز بار یکیا و بازی و عشق ورزیدن بکسی —
تجرع — بفتحتین و ضم رای مهمله مشدد و عین مهمله بمعنی جرعه جرعه نوشیدن و اندک اندک نوشیدن از منتخب وغیر آن —
تجویف — خالی کردن و در محاوره آنچه که درمیان چیزی خالی باشد —
تجفیف — خشک کردن از منتخب —
تجاهل — باوجود دانستن خود را ندانسته و نادانسته نمودن
تجمل — شان و شکوه و جمال و آرایش خود نمودن از کنز و منتخب
تجمع — بین مهمله برگزیدن کسی را از میان قوم و قصد کردن بچیزی و تناور شدن و بکار بزرگ شدن از منتخب —
تجشم — بشین معجمه رنج و مشقت کشیدن از کنز و منتخب و مدار —
تجربه — بفتح اول و سکون جیم و کسر رای مهمله بمعنی

ازمایش و با لفظ گرفتن و کردن مستعمل از مبهار عجم
و منتخب و تذکره و تفرقه نیز بر وزن تجربه است که در گذشت
تجزیه — برای مجهه پاره پاره کردن و تقسیم کردن
چیزے را از منتخب و غیر آن —
تجلیه — زدودن و تجلی و روشن و آشکارا کردن —
تجلی — آشکارا شدن از کنز و در منتخب روشن و
آشکارا کردن و جلوه کردن و باستعمال فارسیان
کنایه از غلبهٔ نور الٰہی که بموسے علیه السلام را
بر طور ظاهر شده بود و موسے علیه السلام ازان
بیهوش شدند پس تجلی بلفظ داشتن و شکستن
و تراویدن و دمیدن و کردن مستعمل از مبهار عجم
و گاهے فارسیان تجلی را تجلا میخوانند
اگرچه بایے ماقبل مکسور را الف خواندن
قاعدهٔ عربی است لیکن این تصرف نوعی
از تفریس است چنانکه تمنے را تمنا و تماشی را تماشا
میخوانند —
تجنی — بخون شدن و مکسور گناه بر کسے بستن —

فصل تای فوقانی مع حای حطے

تحت الثری — عبارت از زیر زمین چهارم تر سے
بفتح اول و ثانی خاک نمناک را گویند —
تحاریب — بضم رای مهمله با هم جنگ کردن از کنز —
تحیت — بفتح اول و کسر ثانی و تشدید یای تحتانے
مفتوح سلام گفتن و دیر ماندن و پادشاهی و ملک
از صراح و منتخب —
تحمید — نیک ستودن و پی در پی ستایش کردن از منتخب
تحدید — تیز کردن و حد چیزے پیدا کردن از منتخب —
تحذیر — بالفتح و ذال معجمه مکسور یعنی ترسانیدن از کشف —
تحریر — آزاد کردن غلام و کنیز ک و بمعنی نوشتن
و پاکیزه گفتن و نوشتے از نغمه که به پیچیدگی آواز باشد
سهندی گنگری گویند و بمعنے خطهاے باریک که از مولهم
نقوش و تصاویر کشند و نام کتاب در علم اشکال
سهندسه از اقلیدس و کنز و کشف و بهار عجم و مصطلحات —
تحشیر — بضمین معجمه تنگ داشتن نفقه بر اهل و عیال
از لطائف و برهان —
تحجر — بفتح اول و فتح حای مهمله و ضم جیم مشدده و
مثل سنگ سخت گردیدن چیزے —
تحذیر — بهر دو زای معجمه تیز کردن سراج —
تحزز — بروزن تقرب و تقدیم رای مهمله پرهیز
کردن و خویش را نگاهداشتن از منتخب —
تحریض — برای مهمله و ضاد معجمه کسے را بر جنگ برانگیختن
از کشف و مدار —
تحت الشعاع — کنایه از دو روز یا سه روز
که در آخر هر ماه میباشد که جرم قمر در ان ایام از غایت
باریکی از باعث قرب شمس بزیر شعاع و روشنی
شمس از نظر معدوم میگردد و آن ایام منحوس است
سمعت — بضم اول و فتح ثانی جمع تحفه ست فاد از
فضول اکبرے —
تحریف — گردانیدن سخن و چیزے را از وضع
و حالت خود و موضوع خود از منتخب —
تحت الحنک — بروزن ششم حای مهمله مفتوح و فتح
نون معمول زاد است که یک پیچ عمامه از تحت
حنک گذارنده بسر چنبد و حنک بفتحتین بمعنی
کام و زیر زنخ از سه مصطلحات —
تحریک — حرکت دادن و گاهی مجازاً بمعنے
رغبت دادن و در عشلا نسبت دادن آید —
تحرک — جنبیدن —
تحلیل — نرم کشادن چیزے را و حلال کردن و بجای
فرود آمدن و فانی کردن چیزے را مگر اطفال و با اطلاح
سعاد و بخشش کردن لفظی را با زیاده و از هر بخش
بمعنی علیحده گرفتن و بعضی را بحال خود گذاشتن
چنانکه در مبهاے اسم اسد لفظ اسباب را بتحلیل
جزو کردند یکی اسم دوم باب و هر دو لفظ مراد اند

نه معنی ایشان چه لفظ اسم بحال خود ما
و از لفظ باب مرادف او که درست خواسته مث
و از لفظ در حرف را بعد اسقاط کلمه لانهایه
اشارت است بدان حذف نمودند پس لفظ ا
بدال که از کلمه در باقیمانده ملحق کردند اسم سهندسال شد
تحویل — برگردیدن و برگشتن و برگردانیدن —
لازم و متعدی هر دو آمده و مستعمل بمعنی سپردن
و حواله نمودن و داخل شدن از کشف —
تحتم حوف ثالث نامی فوقانی بروزن تکلم بمعنے
واجب شدن از کشف و کنز و منتخب —
تحکم — دعوی کردن و غلبه کردن و حکومت بزور
و در خیابان نوشته که تحکم خواه نخواه حکم کسی قبول کردن
تحجر — بیرون برآمدگی هر چیز و جامت نمودن و کمیدن
و باز داشتن و برآمدن لپستان از مبهار عجم —
تحشم — بفتحتین و ضم شین معجمه بمعنی غضب کردن
و صاحب جاکران و خدمتگاران شدن —
تحزن — بروزن تاسف آمدن و غمگین شدن از منتخب
تحصن — در حصار شدن —
تحنن — بضم نون مشدده مهربانی کردن —
تحریمه — تکبیر اولی یعنے تکبیر که بعد نیت نماز گویند
و این تکبیر از سه تکبیرات نماز اول میباشد و بمعنی
اصلی این هر دو لام گردانیدن بر خود و کلام و تباه و دیگر
حرکات و معاملات —
تحیه — بفتح اول و کسر حاے مهمله و فتح یای مشدده
بمعنی سلام و درود و بمعنی زندگانی و داون و ملک
و پادشاهی از صراح و کنز و منتخب —
تحیه — شیرین کردن و زیور بستن و کسی را مخصوص
کردن از منتخب —
تحاشی — بکسو شدن از کشف و کنز —
تحری — بروزن تسلی بمعنی صواب جستن و بزرگ و
و بهتر جستن و در تنگ کردن بجاے و مقصد

قصد کردن بسوے قبلہ از الطالف و منتخب۔
تجافی ۔ کسے فالیکو پوشیدن و جدا شدن از الطالف۔

فصل تای فوقانی مع خای معجمہ

تخم جنا ۔ از مخزن معلوم میشود کہ مضر باہ است۔
تخریب ۔ خراب کردن۔
تخت حساب ۔ منجمان را تختۂ حساب میباشد کہ بران خاک انداختہ نقوش حساب طالع درست کنند۔
تخت ۔ معروف و چاق شدن دماغ از نشہ و در مصطلحات و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ تخت بمعنی اورنگ مشترک است در عربی و فارسی۔
تخالیج ۔ بضم لام و بجیم شک و وسواس در اصل آن از کنز۔
تخریج ۔ بیرون آوردن و ادب دادن بر نیکی۔
تخشہ بند ۔ بمعنی حبس و قید و بمعنی محبوس و قیدی و بمعنی چوب ہاے کوچک کہ بر دست و پاے مجرمان بندند و بمعنی دست و پاے شکستہ کہ بران چوب ہا بسیار باشند تیر آمدہ از رشیدی و برہان۔
تختہ نرد ۔ تختہ کہ بران بازی نرد بازند۔
تخسیر ۔ بمعنی کمی از لطائف و در منتخب و صراح بمعنی ہلاک کردن۔
تخشش ۔ بالفتح و شین معجمہ کمان تیر نادک از مہباج و در برہان نوشتہ کہ نوعی از کمانست کہ تیر کوچک دارد و قسمی از تیر است و در مصطلحات مرقوم ست کہ نوعی از کمان است کہ تیر از آن تعبیہ اندازند و در سراج اللغات آوردہ کہ تخشش بالفتح بالاوصد و بحلبش نوعی از تیر و تیر اندازی را گویند چون تخشیدن بمعنی بالا شستن است تیر انداختن را ہمین سبب تخشش نامند کہ در ہوا بسیار بلند میرود و نیز نوشتہ کہ بعضے گویند کہ قسمے از کمان است
تخلیط ۔ آمیختن و آمیزش کردن باطل و در کلام از ادراج
تخشخش ۔ بروزن تکلف خرمتی و عجز کردن از کشف۔
تخلیف ۔ بمعنی ترسانیدن۔
تخاوف ۔ باہم دیگر خوف نمودن۔

تخالف ۔ بضم لام مخالفت و دگرگونی۔
تخالف ۔ بروزن تصرف خلاف کردن در وعدہ۔
تخماق ۔ بالضم بمعنی میخ کوب و آن چوبی باشد کہ بران میخہاے خیمہ کوبند این لفظ ترکی است از مصطلحات و لغات ترکی۔
تخریق ۔ پارہ کردہ از الطالف۔
تخلق ۔ بروزن تملق خلق گرفتن و خو کردن و خوش خلق شدن از منتخب وغیرہ۔
تختہ شلنگ ۔ ورزش کشتی گیران است کہ ہفت پشت تختہ بدیوار قائم کردہ و زنگہا بستہ بوضع معمود بران شلنگ زنند از مصطلحات و بہار عجم۔
تختۂ اول ۔ لوح محفوظ از شرح مخزن اسرار۔
تخیل ۔ بروزن تفعیل خیال کردن و کسے را در خیال انداختن۔
تخیل ۔ بروزن تکلف در خیال آوردن از منتخب۔
تخاخل ۔ بروہاے مہملہ اول مفتوح دوم مضموم جدا شدن اجزاے چیزے از یکدیگر تندکاف از منتخب۔
تخافوئیل ۔ بفتح اول و ضم قاف و سکون ہمزہ سال مرغ چہ تخافو در ترکی بمعنی مرغ و ئیل بمعنی سال چنانکہ دورہ دوازدہ ماہ را سال باشد ہمچنین ترکان را دورہ دوازدہ سال نیز مقرر است و ہر سال را نامے علیحدہ باسم جانور ست پس تخافوئیل نام سال دہم است از حساب دوازدہ سال و کسانیکہ نام ماہ فہمند غلط است۔
تخم گل ۔ گرہے باشد سرخ رنگ کہ بعد از بر آوردن شدن گل بر درخت گل پیدا میشود۔
تخوم ۔ بضمتین نشانہا و حدود میان دو زمین نام شہر۔
تختہ بر سر شکستن ۔ خراب و رسوا کردن از مصطلحات۔
تختہ زدن ۔ رسم نصاری است کہ ہنگام پرستش بفرزند اصول تختہ بر تختہ زنند از شرح گل کشتی

تخم چیزے بر افتادن ۔ کنایہ از نابود و معدوم شدن آن از مصطلحات۔
تخشیدن ۔ بالا شستن از برہان۔
تخمین ۔ اندازہ کردن۔
تخت سلیمان ۔ نام مقام است در کشمیر۔
تخت روندہ ۔ کنایہ از اسب۔
تختہ بندہ ۔ در ترکی بمعنی در تخت نون زائدہ است و لفظ دہ بہاے مختفی بمعنی در۔
تخمہ ۔ بضم اول و سکون ثانی در فارسی اصل و نژاد و اولاد و بضم اول و فتح دوم و سوم در عربی بدہ مضمی طعامے کہ از استلاے معدہ پیدا شود از برہان و رشیدی و لطائف و سروری و سراج۔
تخلیہ ۔ خالی کردن از کنز۔
تخطیہ ۔ بروزن تصفیہ بمعنی خطا گرفتن در کار کسی از کنز۔
تخافوئی ۔ بفتح اول و ضم قاف بمعنی مرغ و این ترکی است از لغات ترکی نوشتہ شد۔
تخم بازی ۔ روز نوروز و روز عید کودکان و بعضے ہاے رنگین بازی کنند از مصطلحات۔

فصل تای فوقانی مع دال مہملہ

تدریج ۔ در جر بدرجہ و پایہ پایہ چیزے را بسوے چیزے بردن یعنی آہستہ آہستہ کاری کردن۔
تدبیر ۔ بروزن تفکر پس کار اندیشیدن از منتخب۔
تدبیر ۔ در پس کارے در آمدن و در عقب کاری عزیمت کردن از کشف و در صراح پایان کاری نگریستن۔
تدمیر ۔ ہلاک کردن و بہلاک افگندن کسے را از منتخب۔
تدویر ۔ بمعنی نوعی گرگردانیدن چیزے باصطلاح علم ہیات فلک کوچک کہ میان فلک دیگر باشد از منتخب بدانکہ ہر فلکے از افلاک ہفتگانہ مرکب است از چند افلاک یعنی از چند اجزاے مدور و ہمہ اسمار اجزا ایشست مثل دمائل و جوزہر و مدبر و خارج المرکز و حامل و تدویر پس در حامل و خارج

المرکز الطاوت همین است که در فلک شمس خارج المرکز نامند و در افلاک دیگر حامل گویند و مثل و مائل دوم در سر حامل و یک شکل اند یعنی هر یکی از این هر سه بعد مرکز شمس حامل آنچه باقی ماند بدو موضع مختلف التخن تمام میگردد یکی حاد و تخامل و دیگر منحوی حامل در وقت حادی و غلظ تخوی بجانب اوج بسوی حضیض همچنین برخلاف و بالعکس دیگر بانکه خاک قرص کبد از چهار اجزا یکه مائل دوم حامل سوم تدویر چهارم جوزهر محیط هر سه اجزای فلک و است فلک عطارد دو مرکز چهار فلک یکی مثل دوم مدیر سوم حامل چهارم تدویر فلک و فلک یکی مثل دوم خارج المرکز خود بجای تدویر فلک و است هر یکی از نهاده مرکب آن فلک یکی مثل دوم حامل سوم تدویر سوای شمس هر یکی از سبعه سیاره تدویر نوشته است و تدویر در سمن حامل خود اجسام اشکال فلک شمس نوشته میشود که از اول فلک عطارد شکل پنج فلک دیگر بقیاس منبران آورده چون از جوزهر قطع نظر کنند صورت فلک زهره و مریخ و مشتری و زحل مشخص می شود و چون جوزهر تدویر هر دو را از نظر اندازند شکل فلک شمس ظاهر میگردد —

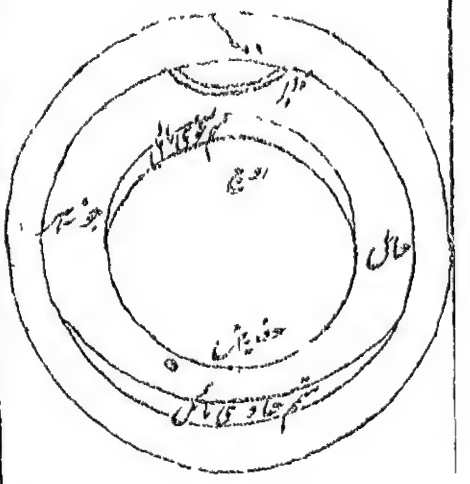

تدریس — سبق دادن —
تدنیس — سبون و تمثانی و سین مهمله بچرک آلودن —

تدقیق — باریک کردن و نیک کوفتن از کنز و منتخب —
تدارک — بضم زا بمعنی دریافتن چیزی که فوت شده باشد و بهمه گیر رسیدن از کنز —
تداخل — بهم درشدن و در یکدیگر رفتن محکم و باصطلاح طبا و رفتهای منضم غیر منضم را یافتن —
تدوین — جمع نمودن و تالیف کردن از منتخب —
تداول — بضم واو از یکدیگر دست بدست فراگرفتن و بنسبت از یکدیگر گرفتن از کشف و کنز و منتخب —
تدیین — بفتح اول و ثانی و ضم تحتانی مشدد و بیازدهم از کنز و منتخب —
تمهین — روغن مالیدن و چرب کردن —
تدمیه — بالفتح و سین مهمله بکسور و تحتانی تباه کردن و گمراه کردن —
تداوی — روا کردن و درمان نمودن از کنز و منتخب —

فصل نای فوقانی مع ذال معجمه

تذنیب — بروزن تعریب و بنالکه پیدا کردن چیزی را از منتخب —
تذبذب — بفتح اول و ثانی و سکون موحده و ضم ذال معجمه دوم دو دله شدن و متردد بودن و جنبیدن چیزی که بهوا آویخته باشد از منتخب —
تذهیب — اندوده کردن از منتخب و کنز —
تذکار — بالفتح ذکر نمودن و بالکسر خوشامد چرا که سوای تبیان و تلقای جمیع مصدر است بروزن تفعال بالکسر نیامده مگر اسم جنس و صفات برین وزن اکثر می آید چنانچه تمثال و تشاح و تلعاب بمعنی سیار بازی کننده از رساله ابن حاج —
تذکیر — مذکر گردانیدن و بمعنی یاد دهی کردن —
تذکره — به تشدید کاف مضموم یاد کردن و بیاد آوردن —
تذلل — فروتنی نمودن و عجز کردن و خود را خوار داشتن از صراح —

تذرو — بفتح اول و ثانی که فال مجمه است بمعنی خروس صحرائی و بدال مهمله نوشتن و خواندن و بمعنی کبک گفتن خطاست از جهانگیری و فرهنگ حکیم نورالدین و در سراج اللغات از فرهنگ قوسی نقل کرده که تذرو بذال معجمه مرغی از جنس مالکیان و خروس کوه و بیشه استرآباد و مازندران بسیار باشد و بلغات خوشرنگ تر بود و باز سراج الدین علیخان آرزو قول قوسی را پسندیده و نوشته که مرا اعتماد بر قول قوسی است که صاحب زبان است —
تذکره — کبد کان بمعنی یادداشت و بمعنی یادآوردن و پند دادن از کشف و کنز —

فصل نای فوقانی مع رای مهمله

ترسا — بالفتح نصارا و آتش پرست و این لفظ رومی است از برهان و سراج —
ترطیب — تر کردن و تری در مزاج درآوردن —
ترتیب — راست کردن و رجا بجا هر چیز و نهادن چند چیز را بمقام و مرتبه خود —
ترتب — بروزن تقدم راست و درست شدن —
ترکی ضرب — نوعی از اصول لواختن سازها —
ترهیب — راهب شدن از لطائف —
تراب — بالضم خاک خشک از شروح نصاب —
تریب — بالکسر باری موحده بمعنی هم عمر که بفارسی همزاد گویند از صراح و شروح نصاب —
ترائب — بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است استخوانهای سینه و این جمع ترییه استعاره مجازاً بمعنی آواز از منتخب و صراح وغیره —
ترحیب — مرحبا گفتن از لطائف —
ترحیب — بمعنی تعظیم از لطائف —
ترتیب — حشمداشت از کنز —
ترهیب — بروزن ترکیب بمعنی ترسانیدن از منتخب —
تربت — بضم بمعنی خاک و مجازاً بمعنی قبر از کنز —

تربت دوست بضم اول وفتح سیم وسکون ہر دو راے مہملہ بمعنی زیر و زبر از لطائف۔

تربات۔ بضم اول ورای مہملہ مشدودہ وسخنہاے باطل آنچہ بمعنی باطل است از صراح و کنز۔

تردست۔ بمعنی چست وچالاک از رشیدی و برہان و بعضی محققان نوشتہ اند کہ بمعنی مشتاق و کابل در استعمال در کار یکدیگر بودن تعلق دارد و در سراج اللغات بمعنی چالاک و چست و اطلاق این لفظ بر سائس کنند کہ عمل باو نمایند چنانچہ نقاش و کاتب۔

ترشح بضم تین بیوہ مورف و بمعنی چین و شکنج بہ ضم اول و فتح ثانی از کشف و برہان و جہانگیری و رشیدی و سراج اللغات و بمعنی ابرو کہ کلان کہ بر سر چشم گویند از صراح و مؤید الفضلا و بمعنی ابرو کہ کلان کہ بر سر چشم گویند از صراح و مؤید الفضلا و بمعنی چالاک از غیاث و کنز و لطائف و بمعنی ابرو از کلاتون و الشیم و الوالی نقش کنند۔

ترجیح۔ بمعنی رواج دادن و رونق دادن۔

ترجیح۔ راحت دادن و خوشبو کردن از منتخب سراج۔

ترازیج۔ جمع ترجیح و ہست رکعت نماز نفل کہ در شبہاے ماہ رمضان گذارند از کنز و از تراجیح چہار رکعت بعد از ہر چہار رکعت تسبیح و تہلیل و تحمید و صلوٰۃ و سلام میگویند۔

ترجیح بفتحتین بمعنی اندوہ و غم کہ ضد فرح و فرحناک است۔

ترشیح۔ تراویدن از شتر و جز آن بمعنی اندک بارش مستعمل بشیوہ۔

ترشحیح۔ تراویدن و نام ہفتہ از شہور سریانی۔

ترجیح۔ سپید و زرد شدن و بیمار شدن و غالب شدن از منتخب و از صراح و منتہی الارب و مؤید الفضلا و بمعنی افتادن و بیفتادن و بیمار شدن و بیمار عجم۔

ترشیح۔ کسی را تین دیا۔ بہ معروف نہ بفتح اول قطعہ از جامہ و قبا و آن مثلث باشد از برہان و کشف مدار۔

تراز۔ بالکسر نام شہرے و نقوش جامہ و جز آن زینت و آرایش۔ بالفتح بیرون آمدہ و طراز بطاے معرب است از رشیدی و در سراج اللغات نوشتہ تراز بالکسر علم جامہ بمعنی زینت و آرایش و نام شہرے است از ترکستان کہ اہل آن بجمال حسن شہرہ آفاق اند و بفتح نیز گفتہ اند و قوسی نوشتہ کہ طراز بفتح سجاف جامہ و طراز بکسر دیگریان و آن زینتی است کہ قبل ازین میکردند و بکسر شہرے از ترکستان۔

ترسیر۔ بالضم و سین مہملہ در عربی بمعنی سپردن و در فارسی بمعنی چیزے گفتہ می آید از کشف و رشیدی و سروری و برہان۔

تراش۔ بالفتح افتخار و آرایش و نفع بمعنی طمع و تقرع از رشیدی و سراج اللغات و لطائف و مصطلحات۔

ترکش۔ در اصل تیرکش بود بمعنی جاے تیر کشیدن بجہت کثرت استعمال کسرہ را بے تخفیف بفتح مبدل شدہ یا را حذف کردند۔

ترنج۔ بضمتین و ضم اول و سکون ثانی ہر دو میم نام میوہ معروف کہ بعربی اترج گویند از کشف و برہان و بعضی حامل آن گویند از صراح و منتہی الارب و بعضی ترنج را بزرگ و اترج را خرد گویند و بعضی بالعکس و بعضی ہر دو را یکے دانند و بعضی ترنج را ماده و اترج را نر گویند و بعضی ہر دو را بمعنی واحد و ہر دو را بمعنی نارنج گویند از مؤید الفضلا و بعضی ترنج را بمعنی نارنج و اترج را بمعنی بالنگ

ه درجه ها داین جوع ترجه است که بالضم باشد

ترجیع — بالفتح اول وثانی وسکون عین مهمله اول وضم
ای مهمله دوم بالسیدان کودک ونشو ونما گرفتن
نتخب صحاح —

ترجیع — درسیان قمر وستاره دیگر تفاوت چهار برج
اده برج باشد مثلا اگر قمر درحمل باشد وزهره درسرطان
یا قمر درجوزا باشد وزهره درسنبله واین نظیر دلیل
شمسی است ازمدار واین را ترجیع ازان گویند که درسیان
مر دو کوکب دیگر بحساب درجات مقابله او دو درجه که
بارم درجه فلک بود و آن شش برج باشد بانیطور
دو برج سالم و بقدر یک برج از جمیع کواکب درجات
برج قمر و برج دیگر کوکب و در منتخب چنین گوشته کردن
چیزی را و نظر کردن کوکب از برج سوم که برج فلک
ست بکوکب دیگر —

ترصیع — جواهر نشاندن درچیزی و در سخن مقابله
لفظ دیگر آوردن که قافیه بآن تواند کرد
بعضی محققان چنین نوشته اند که ترصیع جواهر نشاندن
چیزی و باصطلاح شاعران منشی برابر بهر کلمه دیگر
یارد که متفق الوزن و موافق القوافی باشد مثال
آن از قرآن مجید ان الابرار لفی نعیم وان الفجار
لفی جحیم —

ترو باتع — سرخوش و نیم مست —

تراویف — قرینها یعنی دو چیز یا بیشتر که باهم
مشابه یکدیگر باشد —

ترف — بالفتح چیزی خشک از میوه که در
بریان قاطع صاحب برهان قاطع نوشته که
نان خورشی است که از جغرات سازی پزند —

ترفق — بروزن تمکن بمعنی مهربانی کردن و نرمی نمودن —

تریاق — بالکسر معرب تریاک و آن دوائی را گویند
مسروف که چندادویه را کوفته بیخته و سرشته آمیزند و
دافع اقسام زهرهای نباتی وحیوانی باشد —

تریاک — بالضم پاسبانی و نگاهبانی از سراج اللغات
لفظ ترکی است —

ترکیب — الفتح و کاف عربی بمعنی گذاشتن و بلفظ گفتن
و کردن و دادن و فتن مستعمل و بمعنی کلاه و گوشه کلاه
و بمعنی خود آهنی و بالضم تیر منسوب بترک امیر وقا
بود از فرزندان فوج خلیفه لام و مجازا بمعنی
سپاهی و بمعنی معشوق از مدار و برهان و بهار عجم و موید و لغات ترکی
نگرفارسیان برای بمعنی خود آهنی در بعض محل
فارسی نیز استعمال کرده اند —

ترکیب فلک — ستاره مریخ و بعضی گویند که کنایه
از آفتاب است —

تریاک — صاحب برهان و مدار بالفتح و کسر اول
نوشته اند و جهانگیری بالفتح فقط نام مسجدی مطلق
قاموس بمعنی افیون و در سراج اللغات نوشته که
تریاک بالکسر بمعنی پاسبر که بعربی آنرا زهر مهره گویند
و مجازا بمعنی مجموعی مقرری که دافع زهر باشد اطلاق کنند
و در مصطلحات نوشته که بعضی افیون اصطلاح جدید
افیونیان است که شهرت گرفته —

ترغاک — الضم و نون و کاف عربی بمعنی پاسبان
و پاسداری است این لفظ ترکی است از برهان

ترغاک — بفتحتین و کاف فارسی بمعنی تراوش کردن و
تراوش کننده از برهان —

ترغگا تراشیدن — بالفتح و فتح غین و ضم گاف زدن و بریدن
تراوی عمل مذکور چنین در بهر دو یکدیگر آن
کمی و بیشی نباشد بلکه برابر باشد —

ترغال — بالضم و سکون غین معجمه کبریت کردن و از اصل لغت
ترغل آن بمعنی آمیختن و مخلوط کردن است —

ترغل — بالضم و سکون غین معجمه آمیختن و مخلوط کردن
و در اصل ترغال است —

ترا کم — بروزن تفاعل بهم نشستن و گرد آمدن از
کثرت و ازدحام و کنز و مجازا بمعنی هجوم و انبوه —

ترخیم — بجای سه جیم نرم گردانیدن و انداختن حرف آخر
از کلمه منادی و غیر منادی —

ترخم — بالضم نون بمعنی سرائیدن و سرود از منتخب —

ترشدن — شدن سنده و منفعل شدن از چراغ هدایت
و سراج و شمسی و مصطلحات —

تردامن — فاسق و فاجر از صحاح —

تریدن — بالفتح کشیدن و بالضم بمعنی رسیدن از برهان —

ترکی کردن — ظلم و ستم کردن از رشیدی —

ترجمان — شکافته شدن و این مبدل ترکیدنست از
جهانگیری و غیره —

ترجمان — با دو جیم مضموم بمعنی فصیح و تیز زبان و خوش
تقریر و گوینده و داننده و زبان باشد که صاحب یک
زبان را بالبعداد دیگر زبان بفهماند و این معرب
ترزبان است و ضم زا لست که زبان بالضم اول است
و بالفتح نیز آمده و ابدال معرب ن این لفظ مصدر
و افعال و اسمای ازان افعل چون ترجم تیرجم
ترجمه فهو مترجم چون وجع یوجع جعه فهو وجع
از رساله سحریات ملا عبد الرشید تخلص رشیدی
و در کشف و صراح و منتخب نیز بضم جیم است و در بعضی
بفتح جیم و در صراح بضم و فتح هم بمعنی تیلماچی و لغت یونانی
بمعنی تاوان نیز آمده است چنانکه در بهار عجم یافته شد —

ترکمان — بضم اول و سکون ثانی نام قومی از ترک
از لغات ترکی و برهان و در سراج نوشته که چون اینها
از ترکان پاره کتر دارند چنین موسوم شدند یعنی
مانند ترکان و در بعضی نوشته که مرکب است —

ترتیب — بالفتح اول و کسر ثانی نزدیک بهم نوشتن و
سطرها و کتاب و نقطه و اعراب کردن و در آلیش
دادن کتاب را و مناسب کردن بعضها و سیاه کردن
موضعی را بالتمر و حساب بخط زائده تا گمان نشود که

ایجار اسرای نوشتن مفید گذاشته اند از منتخب و صراح —

ترزن — بفتحتین گل سرین از بربان —

ترنگبین — بفتحتین و کاف فارسی و آن دوائیست شیرین مثل شکر که مانند شبنم بر درختی خاص که خار دار میباشد منجمد میگردد از بربان —

تریدن — بفتح کشیدن و بضم بمعنی رسیدن از بربان

ترکان — بالفتح و کاف عربی لقب زنان از عالم بی بی و بیگم از لطائف —

ترک چین — کنایه از آفتاب —

ترنجبین — بفتح اول و ثانی و سکون نون و فتح جیم و سکون باء موحده و فتح نون و کسر جیم و سکون باء موحده و فتح نون معرب ترنگبین است و آن چیزی باشد شبیه بصمغ قولنج که بر خارهای درخت خشخواره خراسان از هوا مانند شبنم می افتد و با مثل آن شده مانند شکر سرخ میگردد از زبدار و مسهل مدت و بحر الجواهر —

ترازوی پولاد سنجان — کنایه از نه بازان از برهان

ترخان — بالضم و خای معجمه بادشاه اولاد انه تکالیف آداب معاف بوده باشد و بگناهی هم اخذ نکنند و نوعی از سنه باشند چون پیشه باتان خورند قوی از ترکان و چغتائی و رکیس و شریف را نیز گویند و لقب دو سه خانی از رشیدی و خان آرزو در سرمه الفات نوشته که ترخان بجای در عرف حال بمعنی سخره نیز مستعمل میشود —

تراز و شدن — یک سر تیر و نیزه از چیزی گذشتن و ماندن نصفی از ان بطرف کمان دار و مقابل شدن و برابر شدن از چراغ هدایت و رشیدی و سراج و برهان

ترازوی سنگ شدن — ترازو که یک پله آن زیاده باشد و دیگر کم از بهار عجم —

تره — بکسر اول و فتح ثانی بمعنی کینه و بفتح اول و کسر ثانی و تشدید رای مهمله بفتحتین و تشدید دال بمعنی خوشامد و چاپلوسی و بفتحتین با تای فوقانی کچیله باد و نان خورند بهندی ساگ گویند از شرح نصاب و الالفاظ الکتوبیه

ترجمه — بفتح اول و سکون ثانی و فتح جیم بیان کردن مطالب زبانی بزبان دیگر و باخذ این ترجمان بمعنی کلام دو که بعرب ترزبان باشد و ترجمان بمعنی شخص متفاوت اللسان را میگویند چون عربان ترزبان را بصیغه اسم فاعل ساختند پس ازان مصدر و افعال را باشتقاق کردند چون ترجم مترجم چون دحرج یدحرج و حرجمه فهو مدحرج و مدحرجم و مترجم در منتخب و صراح هست مگر در لفظ ترجمه بحرکت جیم اختلاف نباید کرد چرا که بروزن دوحه است و در این بحر الجواهر و کشف و منتخب و کنز و در ۱۲ الالفاظ بفتح جیم است و ترقوه — بالفتح و قاف مضموم استخوان چنبر گردن که بهندی هنسلی گویند از منتخب و کنز —

تریاق اربعه — معجونی است رافع زهرها و مفید صرع و لقوه اجزایش چهار است جنطیانا صاف الغار زراوند مدحرج

تراشه — بفتح آلتیست آهنی که از و سنگ را می تراشند

ترکه — بفتح اول و کسر رای مهمله و فتح کاف بے انچه مال منقاع از مرده ماند از دو در منتخب و صراح و مدار —

ترنانه — بالفتح و بدو نون بمعنی تان با نخوشی نالائق —

ترنجیده — بفتحتین بمعنی چین و شرش و از جهانگیری و برهان و رشیدی مفهوم میشود که این لفظ از ترنج ماخوذ است و الله اعلم چین و شکنج کدپوست آن باشد —

ترفیه — بالفتح و کسر فاء و سکون تحتانی و های ملفوظ بروزن ترجیح بمعنی آسودگی از رشیدی و منتخب آسایش داون و خوشوقتی کردانیدن

ترفه — بفای مشدد و ضم میم و های ملفوظ آسودگی و دولتمندی

ترانه — بمعنی سرود و نغمه و نوعی از سنه و از صراح و اللغات و سباعی را نیز ترانه گویند —

ترداسنی — گنا بهکاری و فاسقی —

ترحی — بفتحتین کسر حیم مشدد و اسید و اشتن بچه یا بچگان —

تریاکی — کسیکه با تنبول خوردن عادت دارد و

باب تای فوقانی

فصل تای فوقانی مع زای معجمه

تزویج — عقد کردن و قرین کردن و مرد را زن دادن و زن را شوهر از منتخب —

تزیید — بفتح اول و ثانی و ضم های تحتانی افزون شدن از منتخب —

تزاریدن - بفتح بمعنی جنبیدن و شکایت کردن از درد و بیقراری نمودن از رنج و بیماری و بمعنی تزاری هم آمده است.

تزویر - مکر و فریب کردن و بیمار استن و دروغ از اضداد است. کذا فی کنز اللغات -

تزغرغ - بروزن ابدوغ بمعنی جنبش از منتخب -

تزعیف - بروزن تصریف بمعنی زبون و ناچیز کردن و ناسزه گشتن از اطائف -

تزعیف - بعین مهمله هلاک کردن از صراح -

تزریق - ریا و نفاق و دروغ و کسی را بریا و نفاق و دروغ نسبت کردن -

تزک - بضمتین و کاف عربی بمعنی ترتیب و انتظام و ضابطه لشکر و مجلس و این لفظ ترکی است گاهی تزک بزیادت واو نویسند مطابق رسم خط ترکی از اضاب ترکی و شمسی و لغات ترکی -

تزلزل - بفتحتین و حرف چهارم زاء سه نقطه مضموم لرزیدن و جنبیدن -

تزال - بروزن نامال لغزش و لغزیدن -

تزاحم - بزای معجمه و ضم های مهمله بمعنی انبوهی و انبوه کردن از کنز -

تزئین - زینت دادن و آرایش کردن از منتخب -

تزریق بیان - بمعنی کاذب و دروغ گو -

تزاو - بفتح تای فوقانی و فتح زاء معجمه فارسی و در آخر او یکی از سپاهیان و نام سردار از شرح خان آرزو بر سکندر نامه -

تزکیه - پاک گردانیدن و زکوة دادن از کنز -

تزکی - بضم اول و فتح زای معجمه و تشدید کاف عربی نام امیر بیست از امرای سلطان غیاث الدین از شرح -

فصل تای فوقانی مع سین مهمله

تسحب - بفتح اول فوقانی و حای مهمله ساکنه و مضموم و بای موحده بمعنی ناز کردن معشوقان را باشد از شرح نصاب و منتخب و کنز -

تسوید البیوت - باصطلاح منجمین آنست که تمثال دوازده خانه بروج بر تخته یا کاغذ کشند و مطابق بودن کواکب در برج فلکی در هر خانه آن اسم کوکب نویسند و دوران شکل نظر کرده نحوست و سعادت طالع مولود دریافت نمایند -

تسبیح - سبحان الله گفتن و بپاکی خدا را یاد کردن از منتخب و مجازاً بمعنی یکصد دانه در رشته کشیده نیز آمده از بهار عجم -

تسامح - بضم سیم و های مهمله آسان گرفتن از کنز و کشف و جهانگیری کردن -

تسلیخ - در آخرهای سجده پوست کندن -

تساند - بضم فا و دال مهمله جمع کردن بهائم از کنز -

تسدید - راست و درست نمودن خود و سهواری -

تسخیر - رام کردن و فرمانبردار کردن از منتخب -

تسوید - سیاه کردن و کنایه از نوشتن از کنز -

تسطیر - بمعنی نوشتن از منتخب -

تستیر - پوشیده کردن و پرده نشین -

تستیر - سیر کردن -

تسییر - سیر دادن و روان کردن و از شهر بدر کردن -

تساکر - بضم کاف خود را مست وانمودن از بیخودی و نشه -

تسویس - وسواس کردن -

تسدیس - شش گوشه کردن و باصطلاح اهل تنجیم اگر میان دو ستاره تفاوت بسه برج و یا زیاده برج باشد چنانکه قمر در حمل باشد و مشتری در جوزا یا آنکه قمر در جوزا باشد و مشتری در حمل و این نیم دوستی است از مدار و این را تسدیس ازان گویند که میان قمر و کوکب دیگر مفاصله شصت درجه که سدس یعنی ششم حلقهٔ فلک باشد واقع شود -

تس - بالضم در فارسی بمعنی گونبی صدا از مصطلحات -

تسلس - بهر دو سین مهمله بروزن تملق بمعنی حیله و مکاری از لطائف -

تسلیط - بر کسی دست یافتن و غلبه کردن از منتخب و شمسی

تسلیخ - در آخر همین سجده روان کردن و روان نمودن از منتخب و بهار و کشف -

تسویف - تاخیر کردن و در رنگ انداختن و وعده ها قریب دادن از منتخب و بهار و کنز -

تسلسل - پیوسته شدن و روان شدن از کنز و منتخب و باصطلاح تسلسل عبارت است از وجود امور متناهیه در یکوقت بر سبیل توقف که یکی ازان موقوف بر دیگری باشد و آن دیگری بر دیگری و از انها و بچندین بی غایت نهایت چنانکه مراتب اعداد که غیر متناهی اند اگر یکوقت جمع شوند از جانب انتهای فرضی -

تسبیح سال - رشته سالگره از مصطلحات -

تسویل - بر راستان کاری و سوال کردن و خواستن بزبان و نیز آراستن شیطان گناهان را در نفس مرد و افترا و سخن آرائی از منتخب و بهار و کشف و فرهنگ حسینی و لطائف و کنز -

تسهیل - آسان کردن و باصطلاح اهل معما یکی از تعمیه است که انواع آن چهار است انتقاد و تحلیل و ترکیب و تبدیل انتقاد اشارت کردن است بعضی حروف چنانچه حرف اول را سر و رخ و لب و تاج و حرف وسط را میان دل و کمر و حروف آخر را پا و دامن و غیره گفتن چنانکه برای اسم شمس در بین مصرعه - اول تمام و میان چمن و دامن نرگس و تحلیل آنکه لفظ مفرد را دو پاره کرده عمل نمایند یعنی لفظی را که باعتبار معنی شعری مفرد باشد باعتبار معنی سه مای مرکب دارند بدو چیز و یا بیشتر چنانکه در سهم قطعه فرد چو بود مهر و مه ای طرفه ساقی ما بود پیوسته خانه باقی - لفظ باقی را که باعتبار معنی سه مای مرکب داشتند از لفظ با که برای الصاق وصله می آید و از لفظ قی چون خانه لفظ فوقانی را که تای فوقانی باشد یا لفظ قی ضم کردند قی پیدا

که نامی فوقانی باشد بالفظ قبل ختم کردند تفنی پیدا شد
و ترکیب عبارت از انست که دو لفظ را که در معنی
شوی هر یکے مستقل باشد یا غیر مستقل برای حصول
صورت اسمی آن هر دو لفظ را مرکب کرده یک
لفظ فرض نموده معنی آن مراد کنند چنانکه در اسم غم
بیت مرغ و لسای کسا یه پیام آن غمزه و صید
خود ساخته بیدانه و دام آن غمزه ٭ از ترکیب لفظ
ام و لفظ آن و دام مرکب نموده و از دام ان تبدیل اتفاق
ف آخر غمزه که ها باشد مراد و اشمه و دانه کنایه از
لفظ عین و زا غمزه پس بنای لفظ و نفی های غمزه حاصل شد
بدیل عبارت است از انکه بعض حروف را از کلمه
ست صورت گرفتن اسم مطلوب بحروف دیگر بلا التهاے
لیف بدل نمایند چنانچه در اسم عوض بیت بر لب
ض چون دان شستی چشمه بخضر شد کنار حوض
ن کنار ه لفظ حوض را که حای حطی است بمراد ف
شده که لفظ عین باشد بمناسبت تجانس لفظی
ف عین بدل سازند عوض پیدا میگردد -
عالم - باهم دیگر صلح کردن از منتخب -
تسلیم - سپردن و سلام کردن و گردن نهادن
لم از منتخب و بیاید است داشتن از کنز -
تسنیم - خوشیست در بهشت که بالای غرفهاے بهاری
ست از منتخب -
تسادی الطرفین - برابر شدن دو طرف -
تسخین - بالفتح و خاے معجمه بکسر یعنی گرم کردن
مقابل سرد کردن باشد و بالکسر یعنی گفش که در
نند از شرح نفاسب و در کنز -
تسلین - تسلی کردن و دل بچیزے کسی دادن از منتخب
تسویه - بالفتح و واو بکسر راست کردن و برابر
ن از منتخب و کنز -
تسهم - بالکسر و سکون سین مهمله و
ح عین مهمله بمعنی نکه عدد و معروف

است از کنز اللغات -
تسمیه - بالفتح و میم مکسور و تخفیف تحتانی مفتوح نام
نهادن و بسم الله الرحمن الرحیم گفتن از منتخب و کنز -
تسمه بازی - و غلی و فریب و نوعی از قمار از
مصطلحات و چراغ هدایت -
تساوی - بالفتح برابر شدن دو چیز از منتخب -
تس نفسی - بالضم مراد از هر زه گوئی از مصطلحات -

فصل نامی فوقانی مع شین معجمه

تشبیب - سوم و پنجم بای موحده و چهارم نحتانی
ذکر احوال ایام شباب کردن و صفت معشوق
از منتخب و در حدائق العجم نوشته که تشبیب
در لغت آتش افروختن و باصطلاح شعرا انچه در
ابتدای قصیده قبل از مدح ممدوح بیتے چند
در بیان عشق ذکر کنند چه اکثر شاعر بذکر معشوق
آتش شوق را اشتعال میدهد -
تشعب - شاخ در شاخ شدن و گروه در گروه شدن
تشرب - نوشیدن و آشامیدن -
تشتت - بفتح اول و ثانی فوقانی شنیده مضموم
و عهده باز فوقانی پراگنده شدن و پریشانی از منتخب و کنز
تشت - بروزن سبت آوند معروف و لشت
معرب آنست از عزیل -
تشبث - بفتح اول و ثانی و تشدید بای موحده
مضموم و تاے مثلثه چنگ در زدن -
تشلیخ - کشیده شدن عضو که از جا کنده انبساطے
باشد خواه از بود و خواه از بیهوشی -
تسطیح - یکسطای مهمله و حای مهمله عیبانی کردن
و باصطلاح صوفیه کلمات مخالف ظاهر شرع
گفتن از منتخب -
تشریح - بکمال وضاحت بیان کردن و
آشکارا کردن و در اصطلاح اطبا بیان کردن حقائق
و اشکال اعضاے درونی و بیرونی بے شمار

استخوانها و بیان محل و پیوند هر عضو و بیان
رگها و عصبها -
تشدید - استوار کردن و سختی نمودن از منتخب -
تشدد - سختی کردن -
تشهد - بروزن تولد کلمه شهادت خواندن
و اشهد ان لا اله الا الله گفتن از منتخب -
تشاهد - بفتح اول و ضم ها باهم گواهی دادن و باهم
حاضر شدن و ملاقات -
تشیید - برافراشتن بنا و اندائیدن و گچ یا آهک
و گچ و جز آن و مجازاً بمعنی استوار و محکم کردن
از منتخب و غیر آن -
تشحیذ - بجای مهمله و ذال معجمه تیز کردن کارد و شمشیر
از کنز و منتخب -
تشهیر - شهرت دادن رسوائی کسے را چنان که
کسی را بر خر سوار کرده بشهر گردانیدن -
تشهیر - دامن بمیان زدن و مجازاً بمعنی چستی
و چالاکی از منتخب -
تشویر - اشارت کردن و خجلت و شرمساری
از کشف و بهار عجم و منتخب و در کنز بمعنی شرمساری
و اشاره کردن مذکور صراح بمعنی خجلت و اشاره
کردن و در کتاب بے نوشته که عرق کردن از خجالت
و اشارت کردن -
تشتر - بضم تای اول و فتح تای دوم نام شهر از عزیل -
تشر - بالکسر مخفف تیشه -
تشویش - پریشان کردن از منتخب -
تشخیص - معین کردن چیزے و بمعنی اشاره
گرفتن نیز مستعمل میشود -
تشخص - تعین یافتن و معین گردیدن -
تشنیع - زشت گفتن بکسے و ملامت کردن کسی را
از منتخب و صراح -
تشنیع - دعوی مذهب شنیعه کردن و خود را شایعه

تشنیع

نمودن از منتخب —

تشریف بمعنی بزرگ کردن و بزرگ داشتن و فارسیان بمعنی خلعت آرند که امرا و سلاطین بکسے دہند برائے بزرگ گردانیدن او و لفظ تشریف بہ لفظ پوشیدن دو داشتن و برائے معنی رفتن بلفظ بردن و دادن و آوردن و فرمودن مستعمل از بہار عجم —

تشویق — بآرزو در آوردن کسے را از منتخب —

تشوق — آرزومند نمودن از منتخب —

تشکک — در شک افتادن —

تشکیک — در شک افگندن کسی را از تاج و منتخب —

تشابک — نظم ہای موجودہ باہم در آمیختن بیکدیگر و چیزہا در یکدیگر در آوردن و بہم دیگر گیر کردن انگشتان وغیرآن و بمعنی انبوہ و اژدحام چیزہا مستعمل است —

تشبک — در بہم دیگر کردن انگشتان و چیزہائے طولانی در یکدیگر در آوردن —

تشکیل — صورت دادن و شکل کشیدن از چیزے از منتخب —

تشکل — بروزن توکل صورت گرفتن چیزے از منتخب —

تشہیم — بوئیدن —

تشرین — بالکسر و یائے مجہول نام دو ماہ در زبان رومی یکے را تشرین اول گویند و آنرا بہندی تقریباً کاتک گویند و دیگرے را تشرین آخر می نامند و آنرا بہندی تقریباً اگہن خوانند از مدار و شرح نصاب —

تشت و خایہ — نام بازی کہ در بعضے مرغ شبنم پرکنند و دہن آن باد و پہ لا رقمہ بندند نمایند و در طشت گذارند در آفتاب نہند آن بعضے بپرواز مے آید و بعضے گویند کہ سیماب پرکنند و بر آتش نہند از برہان —

تشنہ — بروزن پشہ پیمانہ روغن کہ بدان روغن در چراغ اندازند از برہان —

تشویہ — بروزن تصغیر بریان کردن از کنز —

تشبیہ — بلفظ دادن و کردن مستعمل است از بہار عجم —

فصل تای فوقانی مع صاد مہملہ

تصویب — راست و درست داشتن و راستی و فرود آوردن از منتخب —

تصفح — بفتح اول و ثانی و فای مشدد و مضموم و حای مہملہ در کاری بخوبی وجہ نظر کردن و صفحہ صفحہ نگریستن از منتخب و کشف و حاصل ازین تلاش و تفحص و جستجو است —

تصافح — بضم فا و حای مہملہ دست بدست یکدیگر گرفتن و این قائم مقام مصافحہ است —

تصحیح — راست و درست کردن و باصطلاح نظر و موجودات سیاہ گرفتن —

تصعید — بر آمدن بر جای بلند از منتخب و باصطلاح اطبا و مہرسیان اجزای لطیف بعض ادویہ بتائید آتش از سیماب و یگ وغیرہ بسر پوش آن بنشیند ساختن چنانکہ نوشادر و کافور وغیرہ را کنند —

تصاعد — بالا بر آمدن بر جائے بلند —

تصیید — بدو پای تمنائی صید کردن —

تصور — در دل خود صورت چیزے بستن و باصطلاح اہل منطق حصول صورت شئ در عقل است بحکم چنانچہ تصور زید و عمر و بکر و تصور غلام زید —

تصویر — بمعنی صورت کردن و این مصدر بمعنی اسم مفعول مستعمل است از کشف —

تصدیر — دیباچہ نوشتن مقدم گردانیدن از منتخب —

تصویر — سایہ واریست کہ از سنگ و آہن وغیرہا بشد در مذہب پیشینگان آن واجب است بخلاف تصویر رنگ از مصطلحات —

تصنع — روشن نیکو نمودن از خود و آراستن زبان

تحسن خود را از منتخب بمعنی خوشنما دادہ جاہلپوسی مستعمل —

تصدیع — درد سر دادن لفظا و دادن و کشیدن عملا —

تصلیف — بروزن تصرف لاف زدن از منتخب و کنز —

تصاریف — گردانیدنہا و گذشتنہا و برگشتنہا —

تصوف — پشمینہ پوشیدن ماخوذ از صوف بالضم کہ بمعنی پشم و نوعے از پشمینہ و باصطلاح ارخواہش نفسانی پاک شدن و اشیای عالم را مظہر حق دانستن چون در زمان سابق صاحبان صفات مذکورہ صوف میپوشیدند لہذا مجازاً افعال و افعال ایشانرا تصوف نامیدند و میتوانند کہ تصوف ماخوذ باشد از صوف بالفتح کہ بمعنی یکسو شدن و رو گردانیدن است چون واصلان حق از ماسوی اللہ یکسو میشوند و رو بسوی حق میدارند لہذا کارہائے ایشانرا تصوف گفتند وجہ آخر در کشف نیز مسطور است —

تصنیف — صنف صنف کردن و نوع نوع گردانیدن و جدا ساختن بعض نوع را از بعض از کشف و سواد و در بعض کتب چنین نوشتہ کہ تصنیف نوع نوع گرفتن و جمع کردن ماخوذ از صنف کہ بالکسر است —

تصحیف — خطا کردن در کتابت و باصطلاح معما تغییر کردن در نقاط و حروف باثبات یا بمحو کردن از شرح پوستان و بعضے چنین تصریح کردہ کہ تصحیف باصطلاح معما لفظے را بیرون نقطہ یا باور دن نقطہ یا بانتقل نقطہ لفظے دیگر مقرر گردانند چنانچہ بوسہ را بتغییر نقاط نوشہ گردانند —

تصفیق — حرف سیوم فا بر آوردن شراب از ظرفے بظرف دیگر از صراح و منتخب —

تصدیق — راست انگاشتن و راست پنداشتن و باصطلاح منطق تصور باحکم باشد چنانچہ گوئی زید نویسندہ است یا نوشتہ نیست —

تصادق — با یکدیگر راستی نمودن و روستی

ز من از منتخب —
تصادم — بهم کوفتن و بهندی دهکا گویند و گاهی مراد از ان انبوه باشد —
تصمیم — خالص کردن و استوار کردن از منتخب —
تضعیف نهادن — یعنی بستان کردن از شرح قصائد خاقانی —
تضعیف — زیادت ما در آخر این لفظ غلط است و صحیح تصدیم است بدون ما از بهار عجم فقیر مؤلف که اگر در آخر لفظ تصدیعه تای فوقانی که از جهت وقف های شده است برای مرة قرار دهند و بمعنی یکبار در سر دادن ای یکبار تکلیف دادن استعمال نمایند درست باشد و این متفاد است از فصول اکبری —
تصفیر — صاف کردن و پاک نمودن —
تصدی — بروزن تسلی پیش آمدن از منتخب سراج —
تصابی — امرد پرستی —

فصل تای فوقانی مع صاد مهمله

تضعیف بیوت شطرنج — دو چند گردانیدن خانهای شطرنج مثلاً در هر خانه شطرنج دو چند کردن اعداد چیزی از اعداد خانه که بالای اوست مثلاً اگر در خانه اول یک برنج نهند در خانه دوم دو برنج نهند و در خانه سیوم چهار برنج و در خانه چهارم هشت برنج و در خانه پنجم شانزده برنج و در خانه ششم سی و دو برنج نهند علی هذا القیاس تا خانه شصت و چهارم بدانکه مراتب اعداد اینست اکن دہ سن کن دہ سن دہ سن کن دہ سن کن دہ کن دہ سن کن دہ نیل دہ سن دہ پدم دہ سنکھ دہ مہاسنکھ دہ سن مہاسنکھ دہ جل خانه شصت و چهارم شطرنج بالا تا دہ اینست نود و دو سنکھ بیست و سیم دہ و هفت نیل بیست کھرب دہ و شش ارب هشتاد و پنج کرور چهل و هشت لکھ هفتاد و پنج هزار هشتصد و هشت برنج و اعداد دیگر خانه شطرنج چون اعداد خانه اول

تضعیف بیوت شطرنج — دو چند گردانیدن خانهای شطرنج مثلاً در هر خانه شطرنج دو چند کردن اعداد چیزی از اعداد خانه که بالای اوست مثلاً اگر در خانه اول یک برنج نهند در خانه دوم دو برنج نهند و در خانه سیوم چهار برنج و در خانه چهارم هشت برنج و در خانه پنجم شانزده برنج و در خانه ششم سی و دو برنج نهند علی هذا القیاس تا خانه شصت و چهارم بدانکه مراتب اعداد اینست اکن دہ سن کن دہ سن دہ سن کن دہ سن کن دہ کن دہ سن کن دہ نیل دہ سن دہ پدم دہ سنکھ دہ مہاسنکھ دہ سن مہاسنکھ دہ جل خانه شصت و چهارم شطرنج بالا تا دہ اینست نود و دو سنکھ بیست و سیم دہ و هفت نیل بیست کھرب دہ و شش ارب هشتاد و پنج کرور چهل و هشت لکھ هفتاد و پنج هزار هشتصد و هشت برنج و اعداد دیگر خانه شطرنج چون اعداد خانه اول

خانهای شطرنج از خانه اول تا خانه شصت و چهارم اینست یک مہاسنکھ هشتاد و چهار سنکھ چهل و ششش پدم هفتاد و چهار نیل چهل کھرب هفتاد و شش ارب هفتاد کرور نود و پنج لکھ پنجاه و یک هزار ششصد و پانزده برنج چون این همه برنج را وزن کرده نهائی پخته ساختهم این شد هشتاد و سه کرب چهل و سه ارب هفتاد و نه کرور چهار هزار چهار صد و ده من شد باقی ماند نه آثار سه مانشه هفت سرخ و هفت برنج و الله اعلم بالصواب —
تضاد — متباین بودن حال با همدیگر ضد بودن و با همدیگر دشمنی کردن از کنز —
تضرع — بروزن تخیر و حرف سوم جیم و لنگی و بی آرام شدن از غم از منتخب —
تضییع — بدو پای تحتانی بروزن تسریع یعنی ضائع کردن —
تضرع — زاری کردن از منتخب و کنز —
تضعیف — دو چند گردانیدن از منتخب —
تضایق — بهمدیگر تنگ شدن و در یکجا گنجیدن

از منتخب اللغات —
تضرم — بفتح اول و ثانی و راء مهمله مشدده مفتوح صیغه امر یعنی آتش برافروز از باب تفعل —
تضمین — پذیرا نیدن و ضامن گردانیدن کسی را و در پناه خود آوردن و در آوردن شعر مشهور دیگری را در شعر خود و چیزی را در میان نهادن از منتخب —

فصل تای فوقانی مع طای مهمله

تطییب — بفتح اول و ثانی و یای تحتانی مشدده و مضموم و باء موحده خوشبو دار کردن و خوشبودار شدن
تطییب — بروزن تفعیل بدو یای تحتانی خوشبو کردن و پاک کردن و خوش کردن از کنز —
تطهیر — پاک کردن از منتخب —
تطویح — بفتح اول و ثانی و واو مشدد مضموم و عین مهمله فرمان بردن و انچه بر خود لازم نباشد بجا آوردن پیش مستحبات و نوافل از کشف و منتخب و کنز —
تطرق — بفتح اول و ثانی و ضم راء مهمله مشدده راه کردن و راه یافتن و شکسته شدن از منتخب و غیر آن —
تطاول — بضم واو گردن کشی و تکبر از منتخب و کنز و صراح و مراد اینجا ظلم مستعمل میشود و در خیابان نوشته که تطاول به معنی دراز دستی و کنایه از ظلم و تعدی —
تطویل — دراز کردن —
تطفیه — بروزن تصفیه بیرانیدن و سرد کردن آتش —

فصل تای فوقانی مع ظای معجمه

تظاهر — باهم پشتی دادن و مددگاری کردن —
تظلیل — سایه انداختن و سایه داری از منتخب و غیر آن —
تظلم — فریاد کردن و نالیدن از بیداد کسی از منتخب و کنز —

فصل تای فوقانی مع عین مهمله

تعدا — بفتح اول و ثانی و تشدید دال بمعنی ظلم — و در اصل این لفظ تعدی بیای تحتانی است مگر فارسیان بتصرف خود اکثر یای الفاظ این وزن را بدون قاعده عربی بالف بدل نمایند چنان که تمنی و تولی و تجلی و تماشی را تمنا و تولا و تجلا و تماشا خوانند و این نوعی از تفریس است —

تعالی — بفتح لام بمعنی بلند شد و این صیغه ماضی معلوم است از باب تفاعل که اکثر اسم آلهی را حال واقع میشود چنانچه خدا تعالی و حق تعالی یعنی برتر است خدا —

تعصب — بضم صاد مهمله مشدد و بای موحده حمایت کردن و یاری دادن و پشتی کردن و خویشاوندی کردن از کشف و کنز و مؤید منتخب و لالائی

تعب — بفتحتین رنج و ماندگی از منتخب —

تعاقب — در پس گریختن دویدن —

تعضب — بضاد معجمه و بای موحده تیز زبانی از منتخب

تعیینات — بعد عین و یای تحتانی بر وزن تحقیقات جمع تعیین و فارسیان بمعنی متعین استعمال کنند و این مجاز است از بهار عجم —

تعزیت — بتحتیه یای تحتانی ماتم پرسی کردن از منتخب

تعنت — بر وزن تفرق عیب کسی جستن و بدگوئی از منتخب و کنز و خیابان —

تعداد — بالفتح شمار کردن و همچنین تذکار و تکرار نیز بالفتح و هیچ مصدر بر وزن تفعال بالکسر نیامده مگر دو یکی بنیان دوم تلقاء —

تعقید — پوشیده سخن گفتن چنانکه بتوان دریافت و بسیار گره زدن و باصطلاح علم معانی تقدیم و تاخیر کردن الفاظ بکمت رعایت وزن و مصطلحات نوشته که تعقید دو قسم است معنوی و لفظی معنوی آنست که بیک قرینه

الدلالات باشد بر معنی مقصود از جهت عدم انتقال ذهن از معنی لغوی بسوی معنی مقصود متکلم بنابر ذکر لوازم بعیده بجهالت وسائط کثیره با وصف انتفاع قرائن و لفظی آنست که لااقل یکی از دلالات ظاهر ندارد بر معنی مقصود از جهت تقدیم و یا تاخیر الفاظ یا بسبب دیگر از حذف و امثال آن که موجب دشواری فهم معنی باشد و این دو قسم از معائب فصاحت و بلاغت است و بعضی نوشته که لفظی عیب است و معنوی هنر مثال تعقید لفظی مصرعه — چون زانی مسکین افغان و زاری زبن درم — مثال تعقید معنوی بیت ازان سو شهر ارو از زبن سو هزار ره چو با هم زده گشته صد هزار —

تعدید — شمار کردن —

تعنید — عناد کردن و ستیزه کردن —

تعهد — سر انجام کار کسی بذمه خود گرفتن و ضامنی کردن از کنز —

تعبد — بندگی کردن و عبادت کردن از منتخب و کنز —

تعود — بر وزن تفرق عادت گرفتن و خوگر شدن از کنز —

تعویذ — پناه داون و در پناه آوردن از منتخب و مجازاً بمعنی آنچه او را بر اسمای الهی نوشته در گلو و بازو بندند یا بر جائی دارند

تعزیر — اول رای مهمله و ثانی زای معجمه و آخر راء مهمله بمعنی بسیار زدن و کمتر از حد زدن و اقل درجه حد جلد و راست و بعضی گفته سیاست کردن کسی را آن مقدار که مصلحت وقت باشد از منتخب و کشف و کنز —

تصر — دشواری از منتخب —

تعطیر — خوشبو کردن از منتخب —

تغییر — بدو یای تحتانی سرزنش از منتخب —

تقطر — خوشبو شدن از منتخب —

تعبیر — بیان کردن و بیان نمودن معنی خواب

تحفظ — نگاه کردن و نهادن و راندن و رفتن و دزدن مستعمل از بهار عجم —

تحذر — دشوار شدن کار و عذر و حجت آوردن از منتخب و صراح —

تعریس — بسین مهمله بآخر شب فرود آمدن مسافر از لطائف —

تعیش — بر وزن تصرف اسباب معیشت ساختن از منتخب —

تغطرس — بر وزن تصرف بمعنی تشنگی و تشنه شدن —

تعریش — برخت یا کوخ کمک بردن و سر بر دامن و دهن باز کردن خر از لطائف —

تعریض — بکنایه سخن گفتن و پیش آوردن از منتخب —

تعرض پیش آمدن کسی را از منتخب و بخیری در پرداختن از کنز —

تعطف — مهربانی کردن از منتخب —

تقصف — بیراه رفتن از منتخب —

تقصف — پرهیزگاری و پارسائی از لطائف و منتخب —

تعارف — یکدیگر را شناختن و کلام روزمره —

تعاطف — باهم مهربانی کردن —

تقشف — سرزنش و درشتی و ستم نمودن از منتخب —

تعرفه — بر وزن تکلف بمعنی شناختن —

تعریق — بازو داشتن و در بند کردن و در کتابی نوشته که تعریق بند ساختن و بازو داشتن و در رنگ لاکردن مشتق از عرق بالفتح که بمعنی بازو داشتن است —

تعایق — آویختن چیزی را از منتخب —

تعمیق — دور اندیشیدن در کاری و غور کردن و مناک کردن از منتخب وغیره —

تعمق — غور کردن و بکنه چیزی رسیدن از منتخب —

تعانق — بالگیر شدن —

تعدیل — برابر کردن چیزی را بچیزی و درست و دوست کردن از منتخب —

تعجیل — شتاب کردن در کاری پیش از وقت آن

وازین مذموم است —
تعطیل — بیکار کردن کسے را از منتخب —
تعطل — بیکار ماندن —
تعلل — علت انگیختن و سبب پرسیدن معنی دیگر تاخیر و بہانہ جوئی ازان مراد باشد از کنز و در کتابی نوشتہ کہ تعلل محبت انگیختن چون محبت باعث درنگ و تاخیر میشود لہذا مجازاً بمعنی درنگ و تاخیر مستعمل میشود و باصطلاح اطبا اندک اندک خوردن چیزے را —
تعقل — فکر نمودن در کارے —
تعال — بالفتح بمعنی بیا از لطائف —
تعمیل — عمل دادن از صراح —
تعمیم — عام و شامل گردانیدن چیزے را از منتخب —
تعلیم — کسی را چیزی آموختن فارسیان بمعنی لازم نیز آوردہ اند جامی گوید بیت — گروہے دید گرد او گرد + پے تعلیم دین شاگرد او سیف + بلفظ فرمودن گفتن و دادن و کردن و یافتن و گرفتن مستعمل از سہا عجم —
تعلم — بفتح اول و ثانی و لام مشدد و مضموم از کنز و بفتح اول و ثانی و لام مشدد و مفتوح در مصدریت صیغہ امر است بمعنی بیاموز از باب تفعل —
تغتغ — حرف ثالث تای فوقانی مشدد و مضموم و رنگ و تاخیر کردن از صراح —
تقسم — بسین مہملہ طمع داشتن —
تعشم — بشین معجمہ بخیت پیر شدن و خشک شدن —
تعیین — بر وزن تحقیق بدو بای تحتانی معین کردن و مخصوص نمودن چیزے را از میان چیزہا گفتہ فارسیان یکبار را برای تخفیف حذف نمایند و این نوعی از تفریس باشد —
تعدیل ارکان — باصطلاح فقہ باستگی راست و درست ادا کردن رکوع و سجود و غیرہ —
تعفن — بضم فای مشددہ گندہ شدن و بد بو شدن و مجازاً بمعنی بد بو —
تعاون — بضم واو با ہم مددگاری یکدیگر کردن —

تعیین — مخصوص شدن چیزے از میان چیزہا از منتخب و گاہے مراد از ہستی و وجود نیز باشد —
تعجبیہ — در صراح بمعنی آراستن و در منتخب بمعنی نہان کردن و پوشیدن چیزے را و در خیابان نوشتہ کہ تعجبیہ بمعنی آراستن و بمعنے ساختن چیزے کہ قدری غریب نماید —
تعدیہ — گذرانیدن و فعل لازمی را متعدی کردن از منتخب —
تعمیہ — نابینا کردن و پوشیدن چیزی را بمعنی معما گفتن از معنی اول و ثانی مجاز است از منتخب و کنز —
تعدی — تجاوز کردن از حد خود و مجازاً بمعنے ستم و ظلم آمدہ از منتخب و کنز وغیرہ —
تعلیمی — کتابے کہ بر سر لجام اسپ باشد —

فصل تای فوقانی مع ثلثین معجمہ

تثلیب — بفتح اول و ثانی و تشدید لام مضموم غلبہ کردن و چیرہ شدن —
تثنیہ — یکسر پای تحتانی اول و سکون تحتانی بر وزن تخفیف بر وزن فعیل نزد فارسیان یک بار برای تخفیف حذف کنند و این نوعی از تفریس است و بلفظ دادن و کردن مستعمل از چراغ ہدایت و ہار عجم —
تغار — بفتح بمعنی طشت گلی زر بران —
تغلیس — بالکسر پای حروف و سین مہملہ نام شہر کہ دار الملک ارمن است از شرح سکندر نامہ زبان آرزو در رسالہ سعربات تفلیس بالفتح و فا معرب تبلیس نوشتہ —
تفاق — بضم اول و سوم بمعنی سردار از لغات ترکی نوشتہ و نام پادشاہی —
تفافل — بلفظ داشتن و کردن و دادن مستعمل از ہار عجم —
تفاہم — یکدیگر ہی را در زبان افگندن و بزبان یکدیگر سے را فہمیدن و گاہی تجرید نمودہ بمعنی زبانکاری و زبان زدہ شدن و چون زبانکاری را افسوس لازم است مجازاً بمعنی افسوس و بمعنی خواندن و منتخب و خیابان

تغذیہ — خورش دادن و پروردن از منتخب —
تغالی — بالفتح ترکی برادر مادر را گویند کہ بہندی ماموں نامند از لغات ترکی نوشتہ شدہ —
تغشی — بفتح اول و ثانی و شین معجمہ بکسور بمعنی پوشیدن و خشن آوردن —

فصل تای فوقانی مع فا

تفت — بالفتح گرم و سوختہ و غضبناک و مجازاً بمعنی مفلس نیز آمدہ و نام جائے از مضافات یزد و سبد یکہ برای نہادن گل و میوہ سازند از مصطلحات و سراج و لغت —
تفاوت — بہر سہ حرکات دادہ درست باشد مگر ضمہ افصح است بمعنی دوری میان دو چیز از قاموس و صراح و منتخب این خلاف قیاس مخصوص بہمین لفظ است —
تفتت — بر وزن تصرف حرف سوم و چہارم تای فوقانی ریزہ ریزہ شدن از کنز —
تفث — بفتحتین و ثای مثلثہ بروت و ناخون و موی زیر بغل و موی سر را تراشیدن و غسل کردن در روزہای حج در منی و نحر و غیرہ از صراح و منتخب و کنز —
تفرج — بفتح اول و ثانی و رای مہملہ مشدد و مضموم و جیم بمعنی گشادگی یافتن و از تنگی و دشواری بیرون آمدن و خوشحالی و در استعمال فارسی مجازاً بمعنی سیر و تماشا از منتخب و الطائف و مدار و در خیابان نوشتہ کہ تفرج در لغت بمعنی گشادگی گرفتن است و فارسیان الکنز بمعنی سیر و تماشا استعمال کنند چرا کہ سیر موجب گشادگی گرفتن خاطر تنگدلان است —
تفاح — بالضم و تشدید فا و حای مہملہ بمعنی سیب کہ میوہ امرود است —
تفضیح — فضیحت و رسوا کردن —
تفسیح — حرف سوم سین مہملہ بمعنی فراخ کردن و فراخ از تنگی و کنز —
تفقد — گم شدہ را باز جستن و پرسش نمودن و مجازاً بمعنی دلجوئی و مہربانی و غمخواری از منتخب و شمسی و خیابان —

تفرد - یگانه شدن وخلوت گزیدن ونام رسالہ از یعقوب ترسا -

تفرید - یگانه کردن وتنها ماندن از منتخب -

تفعید - حرف سوم از اول اصل بمعنی نکوهیدن وکسی را بضعف رای وورزوغ نسبت کردن از منتخب -

تفره - گریختن وترسیدن وپرہیزگاری -

تفرس - دریافتن چیزے را در اول نظر بعلامات وآثار از منتخب وکنز -

تفلیس - بالفتح وسین مہملہ عرب تبلیس نام شہر کہ دار الملک ارمن است -

تفلش بفتح اول وکسر فا وشین معجمہ بغایت گرسنہ -

تفتیش - کاویدن وکندیدن وجستجو کردن از منتخب -

تفحص - کاویدن از منتخب -

تفویض - سپردن باز گذاشتن کار خود را بکسی یا بخدا -

تفریط - تواہی وکمی کردن در کاری وضائع کردن از منتخب -

تفسط - احمق شدن وہذیان وانگار حقائق کردن وسوء فسطائی شدن از لطائف -

تقع - درماندہ شدن از منتخب -

تفریع - جمع سوم رای مہملہ بر سائیدن -

تفلسف - بفتحتین وسکون لام وضم سین ہمایا بمعنی حکمت

تف - بالفتح بیزاری وبالضم آب دہن انداختن از سراج وبرہان وجہانگیری ودر بہار عجم نوشتہ کہ تف آب دہن وبلفظ افگندن وزدن وکردن مستعمل است -

تفوق - برتری نمودن از منتخب وکنز -

تفاریق - بالفتح جدا نمودہا وتفرقہ کردنہا واین جمع تفریق است -

تفتیق - پارہ کردن وکشادن از لطائف ومنتخب -

تفنگ وتفنگ - بمعنی بندوق لفظ اول مبدل تیک کہ تصغیر وتخفیف توپ است ولفظ دوم مرکب از تف کہ مبدل وتخفف توپ است وتنگ کہ بمعنی تشبیہ چنانکہ در پشنگ ودیرنگ ولفظ -

تقا - بضم اول پرہیزگاری از لطائف ومنتخب -

تقلیب - برگردانیدن وبازگونہ کردن وہمل کردن حرفے را بحرفے -

تقلب - بازگونگشتہا وانقلابات وگردشہای زمانہ

تقلب - بے بہا گردیدن وگردش -

تقریب - نزدیک گردانیدن وباصطلاح راندن سخن بوجہیکہ مستلزم مطلوب باشد -

تقیید - بروزن تفعیل بدو یای تحتانی بمعنی قید کردن وبند نمودن از منتخب -

تقیید - بضم یای تحتانی مشدد بروزن تولید وکسانیکہ بفتح یای تحتانی خوانند خطاست -

تقلید - بضم لام مشدد برگردن خود کاری گرفتن وپیروی کسے را در آن از منتخب وشمسی وفرہنگ جہانگیری وزبدۃ الفوائد -

تقادیر - بضم اول جمع مقدور یعنی قضا وقدر از لطائف -

تقسیم - جمع سوم نای فوقانی قسمہا کردن ونفقہ عیال -

تقصیر - کوتاہ کردن وسستی وکوتاہی کردن کاری از منتخب

تقدیر - سنجیدن گفتن وقرار دادن وباقرار آوردن از منتخب وبہار عجم -

تقرر - قرار گرفتن -

تقسیر - پوست دور کردن از جو وگندم وغیرہ -

تقاطیر - پیالہای قطرہ چکیدن از منتخب -

تقدس - پاک کردن وپاک شدن از منتخب وکنز -

تقدیس - پاکیزہ کردن وپاکی منسوب کردن از مراح -

تقطیع - لباس بریدن وآرایش لباس -

تقدم المعلوم - بفتح اول وسکون ثانی وکسر لام یعنی پیشوائی استکار شمسی اگرچہ بقدمہ مصدریت بمعنی پیش کردن مگر در اینجا برای مبالغہ بمعنی مفعول آمدہ از قبیل زید عدل -

تقلص - بر جستن پیری وبالا رفتہ شدن آب در دلو ودرہم

انداختن وافگندن وسپردادن وخوردن مستعمل است نہ بلفظ گذاشتن از بہار عجم -

تفاصل - از ہم جدا نمودن وفرق نمودن -

تفاضل - از ہمدیگر افزون آمدن -

تفول - بفتح اول وثانی وتشدید ضم ہمزہ کہ بصورت واو است فال نیک زدن وشگون نیک گرفتن از منتخب وغیرہ -

تفرق اتصال - باصطلاح طبیبان بمعنی خرد خرد جدا شدن -

تفخیم - بنای مہملہ بزرگ کردن از منتخب وکشف -

تفحیم - بجای مہملہ سیاہ کردن ودر تاریکی شب سیر کردن از لطائف -

تفنن - گونہ گونہ شدن وشاخ وشاخ شدن -

تفسیدن - بالفتح وسین مہملہ گرم شدن از بریان وغیرہا -

تفسیان - بالفتح وسین مہملہ بغایت گرم از ہیزم آتش -

تفتان - حرف سوم نای فوقانی از تبہ آفتاب یا از آتش گرم شدہ باشد وچشمی از نان کہ نرا بہندی بریانا گویند از مصطلحات اطبا وغیرہ -

تفتہ - بالفتح بمعنی تفت یعنی آب دہان از جواہر اللغات -

تفتہ - بالفتح گرم شدہ از گرمی بریان وغیرہ -

تفتہ - آنچہ از آفتاب یا آتش گرم شدہ باشد -

تفرقہ - بفتح اول وسکون ثانی وکسر را وفتح قاف وکسانیکہ بضم فا وسکون را خوانند خطاست بمعنی فرقہ کردن میان دو چیز یا چند چیز -

تفہ - بفتح اول وکسر فا وشدہ ہای ملفوظ بمعنی چیزی کہ ہیچ فرہ نداشتہ باشد مثل خیار وکدو از منتخب وفرہنگ جہانگیری -

تفنگہ - بفتح اول وثانی وکاف مشدد مصغر تفنگ ہای ملفوظ میوہ خوردن -

تفسیدہ - بالفتح وسین مہملہ بغایت گرم شدہ از بریان -

تفصی - بضم اول وسکون ثانی وفتح صاد مہملہ وشدہ یای تحتانی بمعنی از تنگی وشواری خلاصی یافتن از منتخب وکنز -

کشیده شده از کنز —

تقریع — برگفتن ملامت کردن و کوفتن و برگشتن از پهلو بپهلو و بیقراری از الم طالعت و منتخب و کشف و صراح —

تقاطع — باهم قطع نمودن یکدیگری را —

تقدم بالشرف — تقدم پیش بودن شی بر شی ثانی بدانکه تقدم بر پنج نوع است اول تقدم بالمکان چنانچه تقدم امام بر مقتدی در این تقدم بالرتبه نیز نامند دوم تقدم بالزمان چنانچه تقدم آدم علیه السلام بر محمد مصطفی صلی الله علیه وآله وسلم سوم تقدم چنانکه تقدم محمد مصطفی صلی الله علیه وآله وسلم بر آدم علیه السلام چهارم تقدم بالعلت چنانچه تقدم حرکت است بر حرکت کلید پنجم تقدم بالطبع و آن بودن شی مقدم بحیثیتی که محتاج باشد بطرف آخر و متاخر بی وجود متقدم علت تامه بر آن متاخر چنانچه تقدم و ضو بر صلوة و تقدم واو بر تنزیل —

تقشف — بقوت اندک و جامه درشت و چرکین زیست کردن و بمعنی درویشی مستعمل و منتخب و جلد عبارت از تیرگی و خشونت جلد از منتخب و حدود الامراض —

تقاق — بالضم مینج کوب که بعضی مردمان هند آنرا مینجو گویند از مصطلحات و لغات ترکی —

تقبیل — بوسیدن و چیزی را بوسه دادن از کنز —

تقبیل بفتحتین و تشدید باء موحده مصدوم بمعنی گرفتن و قبول کردن — از منتخب —

تقاتل — یکدیگر را کشتن —

تقلیل — کم کردن و اندک نمودن —

تقلقل — بفتحتین و قاف ثانی مصدوم بمعنی بیقراری و اندوه و آواز کردن صراحی از کشف و صراح —

تقویم — قیمت کردن و راست نمودن و حساب یکسال منجمان و آن ورقی چند باشد که در آن احوال کواکب سیاره ثبت نمایند و بمعنی قائم کردن چیزی تا معنی صورت نیز از کشف و منتخب و شمسی و چند غیره —

تقسیم — بخش کردن و پراگنده کردن و نیکو کردن از منتخب و نام ضعفیست که بناصر و مصرع چند چیز را ذکر کنند بعد و چیز دیگر و ذکر نماید که با نمام هر واحد تعلق دارد —

تقدم — بضم دال مشدد و پیش شدن و بفتح دال مشدد مصدر امر است از همین باب بمعنی پیش شو —

تقدمه — بر وزن نکمله و لقمه پیش کردن و در پیش شدن از منتخب و گاه بمعنی مفعول آید بمعنی مقدمه و پیشوا مستعمل میشود و باصطلاح آن ریکه پیش از کارکنان گروهند و در فارسی پیشدارد گویند از مصطلحات و بهار عجم —

تقضیض — ایضا و مجهه بر وزن ترقی آخر آمدن تند از کنز —

تقی — بر تشدید یحتانی بر وزن فعیل بمعنی ترسنده از خدا و جبار بمعنی پرهیزگار مستعمل از شرح نصاب مولانا ابو یوسف بن تاج

تقوی — بفتح اول و فتح واو و در آخر الف فارسیان گاهی کسره واو نیز متصل و بعضا این لفظ برای رعایت سوم الفظ نوشته شد بمعنی ترسیدن و پرهیزگاری از کنز و منتخب —

تقاوی — نمودن اول و باصطلاح عمال آن ریکه بزارعان نادار در هند بری و بسی کاری زراعت —

فصل تای فوقانی مع کاف عربی و فارسی

تکاوتا — بمعنی دویدن پای خود و وادیدن اسپ چه تک بمعنی دویدن پای خود و تای مخفف تا از است بمعنی دوانیدن اسپ از سراج —

تکبیح — بفتح اول و ثانی و ضم رای مهمله مشدده و جیم ستردن و بردن و بردن و غیره طعام یا چیزی دیگر و این مصدر جعلی است از کبح که معرب کره باشد و کره بفتحتین و کاف عربی هیزمی یا شل هیزم چیزیکه در بام بر سایبان و چاره و غیره پیدا آید هندی کچهروندی گویند —

تکاثر — بضم ثای مثلثه افزون شدن بمعنی بسیاری و افزونی مستعمل —

تکثیر — بنای مثلثه بسیار کردن از منتخب و باصطلاح علم حساب ضرب کردن دو عدد را که باهم برابر نباشند چنانچه هفت را در نه ضرب کردن —

تکثر — بسیار شدن از منتخب —

تکسیر — بسیار شکستن چیزی را و باصطلاح نحویان و لغویان تقسیم کردن اعداد اسم را بر عناوینی نحویه بنحویکه از هر یک

شمار برابر افتد —

تکسر — شکسته شدن از منتخب —

تکریر و تکرار هر دو بالفتح بار بار گردانیدن و بار بار آمدن چیزی از منتخب —

تکفیر — کفارت دادن و کسی را کافر خواندن و پوشیدن و صاحب موعب گفته که تکفیر بمعنی کافر خواندن روایت نشده و صاحب قاموس نیز نیاورده اما در کتب بسیار مستعمل کرده اند از منتخب —

تگاور — بفتح اول و کاف فارسی و فتح واو بمعنی اسپ تیز رو و این مرکب است از تگ که بمعنی دویدن باشد و از لفظ آور که صیغه امر است از بردن و جواهر الحروف —

تکش — بفتحتین و کاف عربی و شین معجمه نام بادشاه ترکان از برهان و در مدار بکسر نین —

تکریع — براء و عین مهملتین بر وزن تجمل بمعنی وضو کردن و این ماخوذ از کارع است که بمعنی باکچه باشد چون در وضو دست و پا شویند لهذا تکریع گفتند از شرح نصاب یوسف بن مانع —

تکلف — بر خود رنج نهادن و از خود چیزی نمودن که آن در وی نباشد از منتخب —

تکلیف — کسی را در رنج انداختن و کار فرمودن کسی را که باندازه طاقت او نباشد از منتخب و غیر آن و در بهار عجم نوشته که فارسیان بمعنی مطلق کار فرمودن آرند و بلفظ کردن مستعمل پس تکلیفات شرعیه بنابر مشهور از قسم پسین است —

تکلیفی — بر وزن تصرفی چگونگی و انستن —

تکاثف — بضم ثای مثلثه سطبر و غلیظ شدن و فراهم آمدن از صراح —

تکثیف — سوم ثای مثلثه سطبر و غلیظ شدن و فراهم آمدن از صراح —

تگ — با الفتح و کاف فارسی بمعنی قعر چاه و تله و با لکین و بن چون ته حوض و بن چاه و عمق و بمعنی دویدن و این

لفظ بکاف عربی نیز آمده است از برهان و مؤید و
سراج اللغات نوشته که لفظ تگ بکاف فارسی
صحیح است و آنچه سروری در برهان بکاف عربی نوشته اند خطا است
تگرگ بفتح اول و ثانی و هر دو کاف فارسی بمعنی ژاله
که بهندی اولا گویند و در سراج نوشته تگرگ بمعنی
آب بسته که از آسمان بارد و بعضی بمعنی ژاله نوشته
و ژاله بمعنی شبنم نیز دیده شده -
تکاسل - خود را کاهل ساخت نمودن از منتخب -
تکاهل - خود را کاهل نمودن -
تکافل - ضامن و متعهد چیزی شدن از منتخب -
تکرم - بفتحتین و ثالث مفتوح صیغه امر از تکرم که بفتحتین
و تشدید ثالث مضموم است مصدر بمعنی بخشیدن -
تکلم - بفتح لام صیغه امر از تکلم که بضم لام است مصدر
بمعنی سخن گفتن -
تکوین - هست نمودن و در وجود آوردن و پیدا کردن
از منتخب و کنز و اصل آن کون بالفتح که بمعنی بودن است
تکون - بضم واو مشدد هست شدن و بودن از منتخب و کنز
تکلان - بالضم بمعنی اعتماد و توکل از منتخب و کنز -
تکین - بکسر تین و کاف فارسی نام بادشاه خراسان
که پدر سلطان محمود بود و در لطائف تگین بفتح اول
بمعنی پهلوان و آتش و حوض خرد -
تکفین - کفن پوشانیدن مرده را -
تگانیدن - بکاف فارسی بمعنی فشاندن از برهان عجم
تگافو - حرف چهارم فا با همدیگر برابر شدن از
منتخب و کنز و صراح -
تکلتو - بفتح اول و فتح کاف عربی و ضم تای فوقانی
بمعنی خوگیر سپ و این لغت ترکی است و در مصطلحات
نوشته که تکلتو خوگیر سپ که آنرا مذرین گویند و ریش
که با خلاط سبل دراز شده باشد و در چراغ هدایت بمعنی
مذرین و ریش که بسیار داخل کرده در ازسازند -
تگاپو - بکاف عربی و فارسی هر دو آمده از برهان

و بمعنی دویدن بسیار -
تکیه - بالضم گریبان از برهان و لغات ترکی
که بهندی آنرا گھنڈی گویند و بمعنی حلقه کوچک که
ازان گوی گریبان را بگذرانند و در هندوستان
مشهور است ظاهرا درست نیست -
تکیه - لفظ عربیست بمعنی پشت بچیزے گذاشتن و
بمعنی متکا نیز آمده و بمعنی چیزیکه بران پشت گذارند
و بمکان بودن فقرا از چراغ هدایت و در بهار عجم
نوشته که تکیه بالش چیزیکه بران تکیه زنند و این فارسی
است ماخوذ است از تکاه بروزن کلاه که در عربی
بدین معنی آمده و مجازا پشت و پناه را گویند و مکان
بود و باش فقرا و بمعنی اعتماد و مجازیست بلفظ کردن
و زدن و دادن و آوردن و داشتن مستعمل -
تکله - بالضم و کاف عربی نام بادشاه شیراز از برهان -
تکه - بالکسر و تشدید کاف عربی مفتوح بمعنی ازار بند
از شرح نصاب و کنز -
تکانی - برابر شدن باهم از منتخب -
تکامشی بفتح اول و کاف فارسی و فتح میم و کسر شین
معجمه کلمه مرکب است از تگ و مشی و الف برای اتصال
است چنانکه در تکاپو و داو و پس معنی تکامشی بمعنی تکاپو و
بسیار دویدن باشد و چون لفظ تگ بمعنی عقب و
پس نیز مے آمد در نصورت الف برای اشباع
شود و بمعنی آن تعاقب باشد یعنی در پے کسی دویدن

فصل تای فوقانی مع لام

تلالا بفتح عربی روشنی و بمعنی لمعه قلندران از مؤید -
تلقاء - بالکسر و قاف بمعنی طرف و جانب که مقابل راست
و جهت و برابر دیدار کردن و دیدن از صراح و منتخب -
تلا - بکسر بمعنی ذهب که فارسیان عربی دان بسطا
نوشته اند از عالم طلبیدن از سراج اللغات -
تلب - بالضم گروه و طائفه از لطائف -
تلهب - بضم ها و شد و شعله زن شدن آتش و زبانه کشیدن آتش

تلقیب - ملقب گردانیدن و لقب دادن -
تلخ کمیت - کمیتی که رنگش مائل بسیاهی باشد -
تلاج بفتح و در آخر جیم عربی شور و غوغا از کشف سراج و برهان
تلمیح - بروزن تموج شیفتگی و حرص از منتخب -
تلمیح - بجای مهملہ نگاه سبک بسوی چیزے از منتخب
و باصطلاح اهل معنی اشارت کردن در کلام بقصه
یا آوردن اصطلاحات نجوم و موسیقی و غیره یا در کلام
خود آوردن آیات قرآن مجید یا احادیث -
تلویح - بجای مهملہ اشارت کردن و در خشان کردن و
روشن و ظاهر ساختن و کتابے در اصول فقه از منتخب و کنز -
تلخ - بسکون لام از بهار عجم سوے معنی مرور بمعنی رنگ
سیاه نیز آمده و در مصطلحات نوشته که تلخ معروف است
و بمعنی ناگوار و ناملائم و بمعنی سیاه نیز می آید و نام
جائیست که هوائش شدید البرودت است -
تلمیذ - بالکسر بمعنی شاگرد و این معرب تلمیذ است
که بفتح باشد از منتخب و مدار -
تلامیذ - بمعنی شاگردان و این جمع تلمیذ است -
تلمذ - بفتح اول و ثانی و میم مشدد و مضموم و ذال معجمه
بمعنی شاگردی از مؤید -
تلذذ - بفتح فوقانی و ذال مضموم مزه گرفتن -
تلبیس - جامه پوشیدن از منتخب و بمعنی مکر و فریب
مستعمل چرا که از مکر و فریب آدمی اراده خود را پوشیده
تلاش - بروزن خراش بمعنی سعی و جستجو از لغات
ترکی و تالاش بروزن شاباش خواندن غلط است و
درست بنظر نمی رسد که لفظ تلاش عربی است و برائے
معنے تلاش کننده لفظ متلاشی از تلاش اخذ کنند اینهم
محض غلط اند و صحیح بجائے متلاشی لفظ تلاشی است چرا که
لفظ تلاش ترکی است از بهار عجم و سراج -
تلخیص - خلاصه کردن و صاف کردن نام کتاب
در علم معنی از منتخب و شمسی و مدار -
تلمع - بفتح اول و ثانی و ضم میم مشدد بمعنی روشن شدن

دور خشیدن از منتخب۔
تلف بفتحتین بمعنی ہلاک شدن و بمعنی ضایع و تباہ مستعمل
تلفیف۔ در ہم پیچیدن از منتخب و کنز۔
تلقف۔ حرف سوم قاف مشدد و مضموم زود و در گرفتن چیزے را و چالاکے نمودن از منتخب۔
تلافیف۔ بہر دو قاف یک در پیچیدہ نماد این جمع تلفیف است۔
تلمف۔ بر وزن تکلف بمعنی دریغ و بمعنی اندوہ از کشف و منتخب و کنز۔
تلفیق۔ فراہم آوردن و ترتیب دادن از منتخب لطائف و صراح و مدار۔
تلک۔ بمعنی کیل و پیمانہ از مصطلحات و بکسر اول و سکون لام و فتح کاف در عربی ترجمہ لفظ این کہ اسم اشارت است برای قریب۔
تلنگ۔ بکسر اول و فتح لام نام ملکی است از دکن کہ آنرا تلنگانہ نیز گویند و حیدرآباد دار الملک آنست و بکسر تین بمعنی زدن انگشت بر دف و دائرہ و مثال آن از سراج و دیگر مصطلحات بر انگشت نواختن دف و دائرہ و مراد دف کوک تیز آید و بادل مغموم حاجت و خواہش و تلنگ بمعنی گداوہ جمعنی تلنگانہ بمعنی گدایانہ۔
تل بالفتح و تخفیف لام و تشدید نیز آمدہ زمین بلند و پشتہ از کشف و برہان و چراغ ہدایت و لطائف و کنز و سراج اللغات و لغات ترکی ظاہر او صورت مشدد و بودن معرب و مخفف است۔
تلال۔ بکسر اول گریوہا و بیشہ ہا۔
تلثیم۔ بنای مثلثہ بر وزن تکریم بوسیدن و بوسہ دادن چیزی را از منتخب و این لفظ را بسین مہملہ نوشتن غلط است
تلثم۔ بنای مثلثہ بر وزن تکلم بوسہ دادن و بوسیدن
تلاطم۔ با ہم دیگر طپانچہ زدن و بر ہم دیگر زدن موجہا دریا از منتخب و کسانیکہ تلاطم را بدو طاے مہملہ نویسند غلط است۔
تلویم۔ ملامت کردن از لطائف۔
تلقین۔ فہمانیدن و تعلیم کردن از منتخب و کنز و ماخوذ از تلقن بمعنی فہمیدن و گرفتن سخن از کسی و در بہار عجم نوشتہ کہ تلقین بلفظ کردن و زدن و آوردن و داشتن و دادن مستعمل۔
تلوین۔ گوناگون کردن و باصطلاح اہل تصوف نام یکے از مقامات فقر۔
تلون۔ بضم دو مشدد در نگارنگ شدن از منتخب
تلخ خرفان۔ کافرستان۔
تلالو۔ بفتح اول و ضم لام ثانی و در آخر ہمزہ بصورت واو بمعنی درخشیدن از کنز۔
تلو۔ بکسر اول و سکون لام بمعنی پیرو و بچہ شتر کہ در پے مادر خود رود از کشف و مدار و صراح۔
تلامذہ بفتح اول و کسر میم بمعنی شاگردان و این جمع تلمیذ آید
تلخہ۔ بالفتح و خای معجمہ خلط صفرا و نیز بمعنی ظرف آن خلط کہ بہندی پتا گویند۔
تلنگ۔ دائرہ دف را بانگشتان زدن تا صدا برآید و بہ تنگ دائرہ بدر کردن لوطیان ایران لوائی دارند کہ ہر آن وقع مخل مجلس خوش خوانند چون آن وقع شود گویند کہ بہ تلنگ دائرہ بدر کردیم از مصطلحات
تلتم و پیالہ ہر دو نام جائی در حوالی برہانپور از مشہورات
تلبیہ بر وزن تذکرہ بمعنی لبیک گفتن حاجیان۔
تلوسہ و تلوسہ۔ بالفتح و حرف ثالث نیز مفتوح بمعنی اندوہ و اضطراب و بیقراری از کشف و برہان و سراج۔
تلہ۔ بکسر اول و تشدید لام زمینکہ بطلا شہرت دارد و در طلا معرب ہمین تلہ است از رشیدی تلہ بالفتحتین بتخفیف لام و ترکی بمعنی نوعی از دام صیادان طیور از برہان و سراج و در مصطلحات نوشتہ کہ تلہ بالفتحتین چیزیست کہ آنرا بخاک نہان کردہ بدان جانوران را شکار کنند سوای دام و در چراغ ہدایت بالفتح و تشدید و تخفیف حلقہ ہاے موی دم است کہ بدان طیور را شکار کنند۔

تلبیت و تلبینہ۔ بالفتح نام پرگنہ مشہور گروہ از دہلی
تلافی۔ دریافتن و بدست آوردن از کنز۔
تلاقی۔ یکدیگر را دیدن و باہم ملاقات کردن از صراح
تلی۔ بفتح اول و کسر لام مخفف تالی کہ لفظ ہندیست
تلنگی۔ بکسر تین و کاف فارسی نزد بعضی بفتح نوختن دف و دائرہ بسر انگشت و بمعنی عروت و دردمندی نیز آمدہ و بمعنی گدائی نیز واقع شدہ از بہار عجم و دیگر شروح
تلاشی۔ مصدر است بمعنی نیست شدن ماخوذ از لاشے از کنز۔
تلقی۔ بفتح اول و ثانی و تشدید قاف ملاقات کردن و پذیرفتن از مدار۔

فصل تاے فوقانی مع میم

تمام اجزا بمعنی کامل و بے قصور از چراغ ہدایت
تماشا۔ لفظ عربیست مصدر از باب تفاعل در اصل تماشی بود ماخوذ از مشی فارسیان و درین قسم مصادر یا بالف بدل میکنند از عالم تمنا و تولا و تقاضا کہ در اصل تمنی و تولی و تقاضی است پس معنی تماشا باہم نعت بایکدیگر پیادہ رفتن است چون یاران برائے تفرج اکثر باہم پیادہ سیر میکنند لہذا در عرف بمعنی تفرج و دیدن بشوق مستعمل شدہ ازین باعث بطرف دیدہ منسوب و اشتہار و تماشا بالفظ کردن مستعمل است و باد دیدن دیدہ نشدہ اینقدر ہست کہ تماشا بمعنی چیزیکہ در دیدنش تعجب یا بشوق نظر کنند مستعمل میشود و بمعنی ہنگامہ نیز آمدہ از شرح گلستان از میر نور اللہ و مصطلحات و چراغ ہدایت و خیابان و در بہار عجم نوشتہ تماشا بلفظ داشتن و کردن و نمودن و دیدن ہم مستعمل است۔
تمنا۔ آرزو کردن در اصل با خر این لفظ یاے تحتانی است مگر فارسیان بالف نویسند و خوانند و این بھم نوعی از تفریس است و در بہار عجم نوشتہ کہ تمنا بلفظ داشتن و کردن و نمودن و بستن مستعمل است۔
تمغا۔ بالفتح و غین معجمہ در ترکی بمعنی نشان و مہر

دواغ که بزبان اسپ وغیره نهند و باج گرفتن از سوداگران و مردم که تغلگو یند غلط است از کشف و شرفنامه و لغات ترکی و در مصطلحات نوشته که تغلو بالفتح باجیست که بر دریاهای بلاد و معابر بجهاز تجار گیرند و بمعنی هر یکه بعد گرفتن باج بر جهاز تجار زنند و بمعنی فرمان سلطانی و دکمر لستون شاعر مضمون خ درا تمشیت - بفتح اول و سکون میم و کسر شین معجمه و فتح یاے تحتانی بروزن تفعلت ماخوذ از مشی بمعنی جاری کردن و روان کردن و کسانیکه بروزن تفعیل گویند غلط است چراکه در این حال یاے تحتانی زائد میگردد و حال آنکه اصلی است تمویهات - بفتح اول و سکون میم و کسر او و زاندرونها و کنایه از سخنهاے تملق و فریب -

تموج - موج زدن آب -

تملیخ - نمک کردن و در چیزی و آوردن شی ملیح از منتخب

تمساح - بالکسر و سین مهمله و خاي معجمه بمعنی نهنگ که جانور آبی است از منتخب و لطائف -

تماسیخ نهنگان این جمع تمساح است که بمعنی نهنگ باشد

تمدیح - مدح کردن -

تمریخ بیخ معجمه روغن یا مانند آن بریدن یا لیدن از منتخب

تماسخ بفتح سین مهمله و خاي معجمه برگردیدن صورت کسی بصورت دیگر یا بدتر از صورت نخستین باشد از منتخب

تمجید بزرگی نسبت کردن کسی را از صراح و منتخب

تمهید گستراندن و هموار و نیکو کردن کار از منتخب

تمرد - سرکشی کردن از منتخب و شمسی و کنز -

تمر - بفتحتین خرماي خشک از منتخب نام زن اعرابی از لطائف و در فارسی بفتح اول و سکون ثانی نام بیمارے که در چشم پیدا شود و بکسر اول و بفتح میم بزبان ترکی آهن را گویند و نام یکی از سرداران مغل و نام بادشاه عظیم الشان که مردم او را صاحبقران هند آنرا تیمور خوانند بر وزن زیتون و رسم الخط

ستر کی را نمیدانند که ضمه را بصورت الف و کسره را بصورت یا نویسند از برهان و مدار و شرح قران السعدین و لغات ترکی نوشته باشد -

تمام عیار - کامل عیار و خالص از بهار عجم -

تموز - بزبان رومی مدت ماندن آفتاب در برج سرطان و بهندی تقریبا ماه ساون چون در ماه مذکور گرمی بسیار میباشد لهذا در فارسی مجازا بمعنی شدت موسم گرما مستعمل از کشف و برهان و سراج و خیابان -

تمییز - بدو یاے تحتانی باوزن تفعیل بمعنی جدا کردن ماخوذ میز بالفتح اما فارسیان یک یا را بنابر تخفیف حذف کنند و تمیز بروزن عزیز میخوانند از چراغ هدایت و غیر آن

تمارض - خود را بیمار نمودن بی مرض ماخوذ از تکلف مریض وانمودن از منتخب -

تمتیع - برخوردار یافتن و منفعت گرفتن از منتخب و بهار عجم نوشته که تمتع بلفظ دیدن و گرفتن و بردن و برداشتن متعمل است

تمسک - چنگ در زدن و در چیزی از منتخب -

تماسک - باهم چنگ در زدن و خویشتن را نگاه داشتن و مجازا بمعنی صبر و تحمل و وقار آمده -

تملک - الک شدن -

تملیک - بالکسر مالک گردانیدن کسی را بر مالی و با چیزی از منتخب و کنز

تمالک بفتح اول و ضم لام باختیار خود بودن و مالک نفس خود شدن و بمعنی اختیار و طاقت مستعمل است از منتخب و غیر آن -

تمثال - بالکسر بمعنی صورت و پیکر و مجازا بمعنی فرمان بادشاهی جمع آن تماثیل آید از کشف و منتخب -

تماثیل - حرف چهارم ثانی شاه قصاید در اصنام و بمعنی فرمانها بادشاهی نیز آمده از رسمی -

تمحل بفتح اول و ثانی و ضم حا و لام مشدد بمعنی کوشیدن و زور آوردن از منتخب و کنز

تموّل - مالدار شدن و دولتمندی از منتخب و کنز -

تمهل - درنگ کردن از منتخب و کنز و صراح -

تمایل بفتح اول و ثانی و سکون لام و ضم میم بیقراری و بے آرامی و بمعنی حالتیکه در میان خواب و بیداری باشد -

تمام - درست و کافی و کامل از منتخب -

تمتام - بالفتح بدو تای فوقانی کسیکه در کلام تای فوقانی بسیار تلفظ کند و بهندی توتلا گویند از منتخب و صراح -

تم - بالفتح آفتی است که در چشم پیدا شود و مانند پرده و مجازا بمعنی تاریکی و سیاهی آمد -

تم - صیغه امر است بمعنی تمام کن -

تمرستان - بفتحتین بمعنی باغ خرما -

تمکین - جا دادن و پا برجای کردن بمعنی قدر و وقع از بهار عجم و کنز و نام یکی از مقامات سالکان -

تمکین کردن و تمکین دادن - مدح و وقع گذاشتن از مصطلحات -

تمکن جا گرفتن و قائم شدن از منتخب و کنز -

تمن - بضم اول و فتح میم ده هزار کس از شمسی و در ترکی عبارت از بیست روپیه -

تمدن - بروزن تملق در شهر بود و باش کردن و انتظام شهر نمودن و اجتماع اهل حرفه -

تمرن بروزن تملق نرم شدن و عادت کردن چیزی از منتخب

تمره - بفتح اول و سکون میم بمعنی یک خرما از منتخب

تمیمه بمعنی تعویذ و بمعنی همره سیاه و سفید که در گردن یا فلان اندازند تمام جمع آن از منتخب و صراح -

تمویه - بالفتح و در آخر یاي مشدد بروزن تلبیس بمعنی زر اندود کردن و آراستن نمودن و بمعنی مکر و فریب و تملق از منتخب و لطائف -

تمنی - آرزو کردن از منتخب -

تمغاچی کسیکه از جانب پادشاه تحصیل بر اجناس مقرر کرده محصول و باج آن گیرد -

تمطی - بفتح اول و ثانی و طاي مهمله مشدد بمعنی خمیازه که بهندی انگڑائی گویند -

تمادی - بفتح نهایت رسیدن و دراز شدن از منتخب و غیرآن

فصل تا - فوقانی مع نون

تنها - بمعنی خالی نیز آمده از مصطلحات -

تنگ‌پیشا - بالفتح وکاف فارسی ودال معروف وشین معجمه نگارخانه وتصویرخانه رومیان ازموئد شرح الشعرا وشارح قصائد خاقانی نوشته که نام حکیمی است که کتاب ارتنگ تصنیف اوست -

تنگتاب - سد دوم الطاقة از بهار عجم -

تناسب - برهم مناسبت داشتن -

تنسوقات - بالفتح وضم سین مهمله وقاف عجائبات واشیای کمیاب از بریان ودر لغات ترکی بمعنی نادرات ونوشته که این جمع تنسوق است که لفظ ترکی است بمعنی نادر وصاحب رشیدی نوشته که تنسوق معرب تنسیج است وآن نوعی از جامه نفیس که آن را تن زیب گویند ومجازاً بمعنی تحفه وچیز نفیس وعجیب ودر سراج نوشته که تنسوقات جمع تنسوق است وتنسوق معرب تنسیج است بالفتح وسین مهمله مضموم وخای معجمه باشد مفرس تنسکه که لفظ هندیست بالفتح وشین مهمله مضموم وکاف عربی بهاء مخلوط التلفظ وآن قسمی از جامه نفیس که از ملک بنگاله آورند چون جامه مذکور از تحفهای هندوستان است مجازاً هر تحفه نفیس را گفته اند -

تنعمات - عیش وعشرتها -

تنزهات - بروزن تکلفات بمعنی بهایهای وخوبهای سیرهای باغ وبوستان از منتخب وغیر آن -

تنقیح - پاک وصاف کردن چیزی را از زواید وعیوب وخالص کردن از صراح ومنتخب وکنز -

تنخنخ - بفتح اول وثانی وسکون حای مهمله وضم نون دوم گلو صاف کردن از صراح -

تناسخ - بمعنی زائل شدن وزائل شدن روح از قالبی ودر آمدن آن بقالبی دیگر از منتخب -

تنومند - بمعنی قوی جثه وفربه وبعضی نوشته اند که تنومند بمعنی صاحب قوت تن وبمعنی صاحب وخان آرزو گوید که واو در ترکیب کلمه دو حرفی و لفظ مند زیاده کنند چنانکه برومند -

تناو - باهم نهادن یکدیگر را یوم التناد کنایه از روز قیامت است از منتخب لطائف -

تنفیذ - بذال معجمه روان کردن فرمان ونامه از منتخب -

تندرو - بالضم ودال مهمله مفتوح بمعنی بانگ عذاربان وسراج وشارح قصائد خاقانی بمعنی بلبل نیز نوشته -

تناور - بفتح واو بمعنی فربه وسطبر از بریان ومؤید ودر سراج اللغات نوشته که تناور بفتح واو بمعنی قوی جثه وهی مرکب است از تن ولفظ آور که کلمه نسبت است -

تنگنار - بالفتح وکاف فارسی ردای کانی است که بهندی سماگه گویند وبکاف عربی دیده نشده از مدار وبریان ورشیدی -

تنذیر - حرف سوم ذال معجمه بمعنی ترسانیدن -

تنگ شکر - فنی است از فنون کشتی وآن هر دو پای حریف تنگ گرفته زور بر سر وسینه او آورده بر زمین زدن ست از مصطلحات -

تنافر - نفرت نمودن وگریختن است واصطلاح علم معانی اجتماع الفاظی چند که بالفظ با آنها ثقیل باشد واز تلفظ آن طبع نفرت گیرد چنانچه صدق قول وچنانچه عبارت توران وخصوصاً کریم آزاد تو بار بگوید چنانچه این الفاظ خواجه نوچه تجارت میکنی -

تنویر - روشن کردن از کنز وبمعنی روشنی مستعمل -

تنشر - پراگنده کردن -

تنور - لفظ فارسی است در صورت تشدید نون معرب آن از سراج -

تنگنار - بالفتح جائیکه دران هر کس را دخل باشد از بریان -

تنگوز - بالفتح وکاف فارسی مضموم وسکون زاء معجمه وقبل ازان واو وغیر ملفوظ ترکی خوک را گویند از لغات ترکی -

تنافس - باهم نفس زدن وفخر کردن -

تنقیش - نقش کردن -

تنگ عیش - مفلس ودرویش -

تنقیص - نقصان کردن -

تنصیص - بدرصاد مهمله ظاهر کردن از منتخب -

تناقض - ضد همدیگر شدن از منتخب -

تنشیط - نشاط آوردن وشادمانی نمودن از منتخب وکنز -

تنوع - گوناگون شدن وقسم قسم شدن از شمسی -

تنازع - باهم خصومت کردن از منتخب وتنازع کردن باهم دو فعل باسم ظاهر که بود آنها باشد در فاعلیت چون ضربنی واکرمنی زید یا در مفعولیت چون ضربت واکرمت زیدا یا در فاعلیت ومفعولیت یعنی یکی فاعل خواهد ودیگر مفعول را مثل ضربنی واکرمنی زید پس مختار بصریین اعمال فعل ثانی ست بجهت قرب او وفعل اول اگر اقتضای فاعل کند در صورت موافق اسم ظاهر وفعل مفرد ضمیر مستتر فرض کنند ودر غیر آن ضمیر بارز چنانچه ضربنی واکرمت زیدا وضربانی واکرمت الزیدین اگرچه در صورت اضمار قبل الذکر لازم می آید لیکن نزد بصریین تنازع در فاعل جائز ست واگر اول مفعول خواهد ضمیر مفعول را حذف کنند بشرطیکه آن ضمیر فعل از افعال قلوب نباشد چنانچه ضربت واکرمت زیدا یعنی زدم اورا وگرامی کردم زید را تا اضمار قبل الذکر لازم نیاید در مفعول وکسائی خلاف بصریین اضمار فاعل در فعل اول روا نداشته در نحو اضمار قبل الذکر بلکه حذف میکنند ضمیر فاعل را یا از فعل اول وقرار اعمال فعل ثانی روا نداشته بوقت خواستن فعل اول فاعل را برای حذف حذف فاعل با اضمار قبل الذکر واین هر دو ممنوع است ومختار کوفیین اعمال فعل اول ست بجهت سبقت آن فقط -

تنصیف - دو نیم کردن چیز را واز نیم نصف نصف کردن از کنز -

تنسیق - انتظام وترتیب دادن از منتخب وکنز وصراح -

تنمیق - نوشتن از کشف وکنز -

تنبک - بالضم وحرف سوم بای موحده مفتوح دهل کوچک ونقاره کوچک از رشیدی وجهانگیری وبمعنی ساز معروف که بعرف هندوستان آنرا طبله

گویند نیز آمده -

تنسک - بفتح اول و ثانی و ضم سین مهمله مشدد بمعنی خدا پرستی از لطائف -

تنین فلک - بالکسر اشارت است بعقدهٔ راس و ذنب که محل تقاطع حال قمر است با مائل و بمعنی کهکشان نیز از برهان -

تنک - بفتحتین و کاف عربی باریک و کم و اندک و لطیف از مدار و شکرستان و بهار عجم -

تنگ - بفتح اول و کاف فارسی خربار یعنی بار یکه خر آن را بر دو تو ار که بدان زین اسپ مضبوط کنند و کارنامه نقاشان و نام ملکی از بدخشان و نام ملکی از ترکستان و بمعنی فریب و نزدیک و بالضم کوزهٔ که شکمش کلان و گردنش کوتاه و دهانش تنگ باشد و بالکسر شقارهٔ مرغان از رشیدی و برهان و موئد -

تنزیل - بکسر ای معجمه بمعنی فرو فرستادن و بمعنی قرآن مجید و نام کتابی در علم سلوک از لطائف و کنز و منتخب و غیر آن -

تناول - بضم و دو فراگرفتن و برداشتن از کنز و مجازاً بمعنی خوردن مستعمل -

تنبول - بروزن مقبول برگ پان از برهان و این لفظ هندی کتابیست -

تنگ سال - بمعنی سال قحط و هلاک باران از بهار عجم -

تنبل - بالفتح و حرف سوم موحده مفتوح بمعنی آدم فربه و جاهل و کاهل و بیکار و بالضم مکر و حیله از لطائف و برهان و لغات ترکی و سراج -

تناسل - از هم زائیدن از کنز -

تنعم - بناز و نعمت پرورده شدن از منتخب -

تنجیم - ستاره شناسی و مطابق قواعد علم نجوم ساعات سعد تخلص و تاختن از منتخب و غیر آن -

تنسم - بروزن تکلم نفس زدن و دوم بخود کشیدن و بوئیدن و هوا گرفتن از سراج و غیره -

تنعیم - بمعنی نام موضعی است بفاصلهٔ سه کروه از مکه بجانب شمالی مناسک عمره در انجا عمل بجا آید و حج باتمام میرسد -

تنظیم - جواهر برشته کشیدن و مجازاً بمعنی درستی امور سلطنت شهر و دربار و غیره -

تنگ چشم - بخیل و ممسک و دولت و صفت معشوق آید چرا که بسوئے کسی نمی بیند از بهار عجم -

تنگ تعلیم - بالضم تنگی است که بوقت تعلیم ورزش کشتی نوازند و این رسم ولایت است از بهار عجم -

تن زدن - بالفتح خاموش شدن از رشیدی مدار و برهان و کشف -

تنبان - بالضم شلوار و پاجامه ترکی است از برهان و لغات ترکی -

تنبنده رلیمان - چیزیست که بهندی آنرا اٹیا گویند -

تن - بالفتح بمعنی تنخواه و دفتر تن بمعنی دفتر تنخواه است از چراغ هدایت و بهار عجم -

تنخواه گرفتن - کون گرفتن از چهار شربت و مصطلحات -

تینن - بالکسر و نون اول مشدد و کسور دیای معروف بمعنی اژدها از مدار و کشف و منتخب و کنز -

تنانین - بفتح بمعنی اژدها و این جمع تینن است -

تینیدن جولاهه و عنکبوت - بمعنی بافتن نیز می آید بمعنی پیدا کردن هم آمده و گاهی بگرد چیزی گردیدن و توجه و التفات آید از بهار عجم و شرفع -

تن در دادن - قبول کردن و راضی شدن از سراج -

تنگ ترکان - نام موضعی است از برهان -

تنباکو - بلفظ کشیدن مستعمل اهل زبان و لفظ نوشیدن محض خطاست از بهار عجم -

تندرو - بالضم بخیل از سراج -

تنقیه - پاک و صاف کردن از منتخب و کنز -

تنبیه - بمعنی آگاه و هوشیار کردن و مجازاً در عرف بمعنی زدن و تنبیه کردن کوتاه اندیشان -

تنبه - بروزن توکل بمعنی آگاه شدن از منتخب -

تنزیه - دور کردن و پاک کردن از چیزهای زشت از منتخب و کنز -

تنزه - بروزن تصرف و دور شدن از عیب و سبزه زار و سبزه و عمارات مجازاً بمعنی خوشی و بیغمی از منتخب و غیره -

تنوره - نوعی از پوشش که روز جنگ پوشند و آن مانند جوشن باشد و بمعنی چرخ زدن از رشیدی و برهان و سراج و بمعنی بمعنی چار آئینه نوشته و بمعنی منقل نیز نوشته اند -

تنه - بفتحتین بیخ درخت از بالای زمین تا محل روئیدن شاخها و در مصطلحات بمعنی رام و مطیع نیز نوشته و در بهار عجم برای معنی دوم بضمتین است -

تنکه - بالفتح و کاف عربی بمعنی قرض رائج خواه از زر باشد خواه نقره یا مس و این مفرس انکه است و تنگه بالضم و کاف فارسی تنبان چرمی که تا سر زانو باشد و قت کشتی گرفتن پوشند از مصطلحات و بهار عجم -

تنخواه - بلفظ دادن و گرفتن و کردن مستعمل از بهار عجم -

تنوفه - بفتح اول و ضم نون و فا بمعنی بیابان از شرح نصاب -

تنمیه - بروزن تصفیه افزائش و بالیدگی از کنز -

تن آسانی - راحت و آرام -

تنه خواری - کاهش تن کردن از باغ شعر و اندوه و در بهار عجم بمعنی شکنجه و عذاب -

تنهائی - بپایان چیزی رسیدن و باز داشتن از چیزی از منتخب و در کشف و کنز بمعنی نهایت پذیرفتن و بپایان رسیدن -

تنگ چشمی - کنایه از بخل بلحاظ آنکه حاجتمند نسبت دون همتی بدنیای فانی پسندیده و کنایه از کم نگاهی معشوق و این لفظ در صفت معشوق واقع شود از انجهت که معشوق از غرور حسن یا از فرط حیا بسوئے کسے نمی بیند شرح سکندر نامه از فغان آرزو -

تنگ درزی - بفتح اول و سکون نون و کاف فارسی و فتح دال بمعنی چپانی و احتلاط از چراغ هدایت و بمعنی گونیا که بضم اول و فتح نون و کاف عربی بمعنی پیمانگی و

وصل دو چیز یا بیشتر کہ بحل وصل آنہا بنور معلوم شود۔
نگ حوصلگی۔ بفتح اول وسکون نون دبفتحتین و
ف عربی نیز درست است ووجہ اول ظاہر است ووجہ
انی آنکہ ہر شی کہ ضخامت وسطبری کم دارد بعضی چیز ہا از
قت خود یا از سنگینی خود آنرا شکستہ بدریدہ بندازد
راغ ہدایت وغیر آن۔
نگری۔ بکسر اول وسکون نون ثانی وسکون نون
ف فارسی ورای مہملہ مکسور وہای معروف و
سر کاف نیز در زبان ترکی نام حقتعالی است از لغات
کی دہربان ومدار۔
مدرای۔ بالضم کوتاہ اندیش از نہار عجم۔
نای۔ کوچہ تنگ وبمعنی مطلق جای تنگ از نہار عجم۔

فصل تای فوقانی مع دال

لا۔ بفتح اول ونانی وتشدید لام محبت وامید دور
نب ومدار بمعنی پرستش ودوست داشتن وحکومت نمودن
ار کسی قیام نمودن اگرچہ باین معنی تولی بیای تحتانی
ت لیکن فارسیان بتصرف خود بالف خوانند چنانکہ تمنی را
گویند وبواو مجہول در فارسی بمعنی سگ بچہ۔
بتیا۔ بضم بمعنی سہ مہ وبطا نوشتن خطاست از
سراج ومنتخب۔
ا۔ بفتح ہلاکت از منتخب ولطائف۔
د خدا۔ در مقام قسم گویند چنین خدا را بر تو بمعنی
گناہ خدا آید از مصطلحات۔
ب۔ بفتح اول وسوم وبای موحدہ بمعنی خرکرہ
نچہ خر از منتخب وشرح نصاب۔
ب۔ بفتح اول بتشدید واو تو بہ پذیرندہ از منتخب۔
ب۔ بالفتح بروزن توفیق کج کج نمودن و
ب گرفتن۔
ب۔ بواو مجہول وبای فارسی در ترکی بمعنی فوج
ت از لغات ترکی۔
یا توپ۔ بمعنی فوج فوج یعنی بسیار۔

توالیت۔ بفتح اول وکسر سوم والی گردانیدن و
پذیرفتہ شدن از منتخب ودر کنز والی گردانیدن عمل
دادن بکسی وذمہ داری وپشت برگردانیدن وچیزے
را بانچہ خریدہ باشد بکسے فروختن۔
توخت بروزن سوخت بمعنی جمع کردن آمدہ واز برہان۔
توریت۔ بالفتح کتاب موسی علیہ السلام۔
توفیح۔ بالفتح وکسر فا وسکون جیم وحای مہملہ روشن وپیدا
ساختن ونام کتابیست در اصول فقہ از منتخب ومدار۔
توشیح۔ حمائل در گردن انداختن وآرایش دادن و
نام صنعتے شعری کہ شاعر ے بطریقی شعر انشا نماید کہ
چون حروف اول مصاریع یا ابیات جمع کنند اسمی
بیرون آید چنانچہ اسم محمد از ین رباعی من برہنمت
بوی بستم دلتنگ ۔ حاصل زلبت نیست برون
از نیرنگ ۔ من با تو دو قو با من مشکین سب ورزنہ
دارم سر آشتی تو داری سر جنگ ۔ چون حروف ہای
اول از مصاریع این دو بیت بترتیب یکجا کنند نام
محمد پیدا میشود۔
توبیخ۔ ملامت وسرزنش از لطائف ومنتخب وکنز۔
توی شاخ۔ فنی است از کشتی کہ دو دست در دو
ہر دو دست پای میان ہر دو ران حریف انداختہ
زور کنند چہ توی بمعنی اندرونست وشاخ بمعنی دست
وپای از مصطلحات وبہار عجم۔
توکید۔ بالفتح استواری از شمسی وکنز۔
تولد۔ زائیدہ شدن بلفظ کردن مستعمل از بہار عجم۔
تولید۔ زایانیدن وپرورش کردن از منتخب ومعنی
پیدا کردن چیزی از خاصیت وتاثیر نیز مستعمل میشود۔
توقد۔ بضم قاف مشدد افروختہ شدن آتش۔
توارد۔ بفتح اول وثانی وضم رای مہملہ باہم یکجا فرود آمدن
از منتخب وکنز وباصطلاح شعرا واقع شدن مصرع
یا بیت از طبع دو شاعر بے اطلاع یکدیگر۔
توزیر۔ بفتح اول وکسر رای مہملہ بدروغ برزبان کسے

گناہ بستن۔
توقیر۔ بسیار کردن وبسیار شدن از منتخب وکنز
ودر عرف انچہ در اجارہ خانہ بردارند۔
توقیر۔ عزت وحرمت نگاہداشتن از منتخب۔
تور۔ بواو معروف ورای مہملہ نام پسر کلان فریدون
کہ ملک توران منسوب باوست ونیز لازم ولایت
توران است وبمعنی پہلوان وبہادر ونام گیاہی است
ترش مزہ وبمعنی رم ورمیدگی از لغات بابا وترکے
رشیدی وتور بواو مجہول در ترکی جالی را گویند کہ بر
محفہ سواری عرائس وبیگجات اندازند وبمعنی دام
ماہی نیز آمدہ وبعربی تور بالفتح بمعنی قفار وکوزہ آبست
وطبق وجمع آن اتوار از منتخب ومدار
توانگر۔ بضم اول در اصل بمعنی صاحب قوت است
مرکب از توان بمعنی طاقت وگر کلمہ نسبت وبمعنی
مالدار مجاز است این لفظ را در اصل رسم الخط بدون
الف نوشتن خطاست وخواندن روا باشد
از بہار عجم وخیابان۔
تواتر۔ پے در پے شدن ماخوذ از وتر بالکسر بمعنی تنہا
تنہا دو یک یک بہم آمدن از منتخب وغیر آن۔
توز۔ بالضم بواو مجہول تای مثنی مہملہ صیغہ امر است وبمعنی
اندوز وترکیب بہم بمعنی جویندہ واندوزندہ ودوشندہ
ونام پوست دختیست کہ شل بند بر کمان وزین بکار
برند از برہان وکشف وسراج ومفان آرزو ودر شرح
سکندر نامہ نوشتہ کہ توز را بہندی بھوج تیر گویند
ودر شرح خاقانی نوشتہ کہ توز قسمی است از کتان۔
توش۔ بواو مجہول وشین معجمہ بمعنی سینہ از لغات
ترکی ودر برہان بمعنی قوت وتوانائی جسم وبدن
توسط۔ میانہ روی واعتدال از شمسی وبسط کردن
توقع۔ بضم قاف مشدد در مردم از بی التفاتی بکسر
بالفتح قاف گمانند۔
توالضع۔ بضم ضاد معجمہ فروتنی نمودن وخود را فرود

نهادن مردم از بی التفاتی بکسر ضاد خوانند۔
توزع۔ بروزن تصرف پراگندگی و پریشانی از کشف و منتخب و کنز۔
توقیع۔ نشان کردن بادشاه برنامه و منشور و بمعنی و ستخط و نشانی بادشاه و فرمان بادشاهی که بقهر باشد بخلاف منشور از صراح و منتخب و کنز و مؤید۔
توویع۔ وداع کردن بسپردن و خصومت کردن۔
توزیع۔ حرف سوم زای معجمه پراگنده کردن و بخش کردن از منتخب و لطائف و کشف۔
توبیع۔ بروزن تملق بمعنی حرص کردن و هرسنائی۔
توسع۔ فراخی کردن و فراخ بودن از صراح۔
تورع۔ برای مهمله مشدد و مضموم پرهیزگاری۔
توسیع۔ فراخ کردن از منتخب۔
توجیع۔ درد پیدا شدن۔
توغ۔ بواو مجهول و غین معجمه بمعنی علم و نشان از لغات ترکی و سراج۔
توفیق۔ در لغت چیزی را بچیزی برابر کردن و بمعنی اصطلاح موافق گردانیدن خدا اسباب را موافق خواهش بنده تا آن خواهش را و سرانجام یابد و استعمال لفظ توفیق در بهم رسیدن اسباب امور خیر باشد نه امور شر۔
توافق۔ باهم یکجا شدن و موافق بودن از منتخب و کنز و در صراح یکدیگر شدن و هم پشتی کردن۔
توثیق۔ بروزن توفیق و حرف ثالث ثای مثلثه بمعنی محکم و استوار کردن از کشف و مدار و کنز۔
توق۔ بالفتح آرزومندی و غلبه شهوت از منتخب۔
توزک بضم اول و واو غیر ملفوظ و ضم زای معجمه و کاف عربی لفظ ترکی است بمعنی سامان و آرایش و بمعنی انتظام و ترتیبات لشکر و مجلس و دربار۔
توشک بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون شین معجمه بمعنی فرش از لغات ترکی و در برهان و سراج بواو مجهول بمعنی تهالین۔

توبرگ بفتحتین و سکون رای مهمله و کاف فارسی بمعنی خرفه و آن تره معروف است از جهانگیری و در برهان بر وزن کوچک
توکل بخدا بسپردن و دل برداشتن از اسباب دنیا و بحضرت مسبب الاسباب توجه نمودن۔
توغل بغین معجمه بر وزن توکل در صراح نوشته که بمعنی دور در شدن و رفتن یعنی در کاری بمرتبه کمال رسیدن و مشق کامل داشتن۔
توکیل۔ وکیل گردانیدن و کار را بکسے گذاشتن از منتخب و کنز۔
توبال۔ باضم واو معروف و باي موحده بر اوده مس و آهن از برهان و کنز۔
توشمال بکاول خوان سالار از اصطلاحات لفظ ترکی است
توابل۔ بالفتح و باي موحده بکسر و بمعنی مصالح طعام مثل زیره و فرنفل و فلفل و غیره از مدار و کشف۔
توهم۔ در دهم انداختن از لطائف۔
توام۔ بفتح اول و سوم بروزن روزن آن یکبچه دیگر که از یک حمل زن پیدا شده باشد و بمعنے بسیج جوز انیز می آید از مدار و منتخب۔
توامان بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم بروزن نوجوان آن هر دو بچه که از یک حمل زن زائیده شود و این تثنیه قیاس است و بمعنی بسیج جوز از منتخب و مؤید۔
توران۔ بالضم ملکی است معروف منسوب بتور که پسر فریدون بوده از برهان۔
توسن۔ بفتح اول و سکون واو و فتح سین مهمله و نون کره است که تند و شوخ و سرکش باشد از مدار و سراج و در کشف بالضم و صاحب بهار عجم در جواهر الحروف نوشته که ظاهرا صحیح بواو مجهول و شین معجمه است که بکثرت استعمال مهمله شده است چه توس بمعنی قوت و توانائی است تندروی و شوخی سپس دال بمعنی توانائی است۔
توغتن۔ بواو مجهول حاصل کردن و خواستن و

جمع کردن و بمعنی ادا کردن و گذاردن و این از لغات اضداد است از برهان و لطائف۔
توشقان۔ بضم اول و سکون شین معجمه و واو و غین ملفوظ و قاف لفظ ترکی است بمعنی خرگوش از لغات ترکی و کشف
تولیدن۔ بواو مجهول بمعنی رسیدن از لطائف و برهان
تون۔ بالضم زهان و حمام و سوراخ حمام و گلخن و جاے سرگین انداختن از لطائف و برهان۔
توانین۔ این لفظ غلط است صحیح تاءین است بمعنی از و ما یا این جمع تءین است۔
توامان بضم اول و فتح میم و واو و الف غیر ملفوظ بمعنی گروه پرگنه و بیع و بمعنی دو هزار و بمعنی زر نقد که تقدیر بست روپیه باشد از لغات ترکی۔
توان بضم اول بمعنی زور و قوت و بفتح اول عمل۔ از کشف و برهان و بهار عجم و مشیدی و مؤید جهانگیری و سراج
توقان۔ بالفتح آرزومندی و غلبه شهوت از منتخب
توزین۔ بالفتح سنجیدن و وزن کردن۔
تو۔ بالضم و بواو مجهول پرده و تهه و لای از برهان و رشیدی و در بهار عجم نوشته که تو بواو معروف بمعنی اندرون چیزے و بواو مجهول بمعنی خود و ترا نیز آمده۔
توره۔ بواو مجهول و رای مهمله در ترکی بمعنی رسم و قاعده مطلق و مجازا شریعتی را گویند که چنگیز خان از خود وضع کرده از سراج حالا بمعنی حکم شدید پادشاهی مستعمل
توطیه بالفتح گستردن و پی سپر فرمودن یعنی پامال کردن از منتخب و سراج و مجازا تمهید مدعا را گویند
تولاک الله۔ دوست دار و ترا الله تعالی۔
توله۔ بالضم و بواو مجهول بچه سگ و نوعی از شکاری که بوی جانوران بوئیده شکار را از زیر توته ها و آر و از برهان و رشیدی و مصطلحات۔
توشیح۔ بمعنی تواکه لفظ هندیست اسم وزن دوازده ماشه متاخرین فارس بعد حذف های مختفی لفظ چه زائد کرده نوعی از تقریش کرده اند از جواهر الحروف

توشه - بواو مجهول زاد راه مرکب از توش بمعنی قوت و توانائی یای نسبت بلفظ کشیدن و کهردن بردوشتن و گرفتن و بستن مستعمل از بهار عجم -
توشه خانه - ظاهرا این لفظ غلط است صحیح توشک خانه است چه توشک بمعنی رخت است چنانکه در برهان و جهانگیر است -
توران شاه - نام وزیر -
توجه - بضم میم مشدد و بکسر جیم غلط است چنانکه بعضی مردم گویند بمعنی روبسوی چیزی یا بسوی کسی آوردن -
توجیه - گردانیدن روبسوی چیزی و نیک بیان کردن از منتخب و نام حرکت ماقبل روی ساکن -
توبه - بالفتح از گناه باز گشتن و عوام بالضم گویند از منتخب و بلفظ گفتن و کردن و فرمودن و دادن شکستن و گسستن مستعمل از بهار عجم -
توسعه - بفتح اول و کسر سین مهمله فراخی و فراخ کردن ماهیه از غیر ناقص هم برین وزن مصدر می آید -
توغیه - بفتح اول و کسر غا و فتح یای تحتانی تمام دادن نیک وفا کردن -
تولیه - کار بذمه کسی کردن از صراح -
تولی - بفتح اول و ثانی و تشدید لام برگشتن و روبرو ردانیدن و حکومت نمودن و بکار کسی قیام نمودن از منتخب و مدار و کنز و صراح -
تویازی - بزای معجمه باهم برابر شدن از منتخب
توی - بتشدید قاف مکسور از باب تفعل نگهبانی -
توزی - بالضم و رای معجمه نوعی از جامه نفیس در صراح نوشته توزی نام جامه منسوب بشهر توز که شهریست از ملک فارس -
توانی - بالفتح سستی کردن و تقصیر کردن از منتخب
توی - بالضم و واو مجهول دختر کی شادی و عروسی را گویند از برهان و در لغات ترکی بالضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون یا تحتانی بمعنی شادی متاخرین بطا نوشته

توفی - بالضم و حروف سوم نون بمعنی کنار و زه و دغا باز -
توانائی - بضم اول از کشف -
توالی - پیاپی شدن از منتخب و کنز و مانند و از دلایکه بمعنی پیهم بکاری نمودن است و باصطلاح اهل هیئت حرکت توالی افلاک سبعه سیاره را گویند که از مغرب بسوی مشرق است بترتیب پیاپی بودن بروج از حمل و ثور تا حوت چنانچه بهر روزه از حرکت خاص قمر معاینه میشود و این حرکت خلاف فلک الافلاک است که دائم از مشرق بسوی مغرب میباشد این حرکت خلاف التوالی شریعه تر است از حرکات توالی بودن روز و شب تعلق بحرکت فلک الافلاک دارد -
توارمی - بالفتح پنهان شدن و پوشیدگی از کشف و صراح و سروری و کنز -

فصل تای فوقانی مع های هوز

تهذیب - پاک کردن و اصلاح دادن از منتخب و کنز -
تهمت - بضم اول و فتح ها و فتح میم گمان بد کردن از منتخب و در بهار عجم نوشته این لفظ در فارسیان بسکون دوم مستعمل است و بلفظ کردن و انداختن و نهادن و زدن و بستن و کشیدن و برداشتن استعمال میابد -
تهنیت - بفتح اول و سکون ثانی و کسر نون و فتح تحتانی مبارکباد گفتن و گوارا کردن از منتخب و صراح و کنز و در بهار عجم نوشته که بلفظ گفتن و دادن و کردن و ساختن -
تهیج - بفتح اول و ضم های موحده مشدد و جیم مشابه باشتن -
تهیج - بفتحتین آماسیدن است و باب تفعل جز آتشبیه آید -
تهیج - بفتح اول و ثانی و ضم تحتانی مشدد و جیم برخاستن باد و غبار و غیره از مطالعه -
تهجد - بروزن تکلف در شب خفتن و در شب بیدار شدن از کشف و منتخب و مجازا بمعنی نماز یکه صلحا بعد نصف شب از خواب برخاسته هشت رکعت یا شش و تر یازده یا زیاده ازین میگذارند -
تهدید - بمعنی ترسانیدن از منتخب -
تهی آخر - بجای معجمه مضموم کسیکه بتلای مخلی آب و

واقف باشد از مصطلحات -
تهور - بفتح اول و ثانی و تشدید واو مضموم مردانگی و بقول حکما افراط قوت غضبی و آن مذموم است -
ٹھاکر - بتای اثقل و ضم کاف عربی لفظ ہندیست بمعنی خداوند و مهندوان در محاورات خود بر همسایک یعنی سمدهی اطلاق کنند -
تهوع - بروزن تصرف بشدت فی کردن از کشف و قاموس و منتخب و کنز و در کفایه حرکتی بود که از معده حاصل شود و برای دفع چیزی که در رو باشد بی آنکه چیزی دفع شود -
تهتک - بفتح اول و ثانی و ضم تای فوقانی مشدد و پرده دریدن و پرده روی بی تحملی و رسوائی از منتخب و صراح و کنز -
تهلیل - لا اله الا الله گفتن -
تهتهن - بفتح اول و دوم و چهارم لقب رستم مرکب از تهم که بمعنی دلاور است و هم بمعنی بزرگ و قوی تن بمعنی جثه و جسم از برهان و جهانگیری -
تهاون - بفتح اول و ضم واو خوار و حقیر داشتن از منتخب
تهریش گذاشتن - فریب دادن -
تهشان - آنچه ته قصه ها تیغ و غیره تار ها گنده طلا و نقره را دران کوفته می نشانند بطوریکه نقوش گلها پدید آیند -
تهکردن زانو - با دشستن چنانکه در نماز می نشینند
تهیه - بفتح اول و کسر های هوز و فتح بای تحتانی مشدد آمادگی کردن از منتخب -
تهلکه - بالفتح و بهر سه حرکت لام بمعنی نیست شدن و مردن از منتخب -
ته جرعه - کنایه از شراب اندک که در ته جام بماند باضافت و بی اضافت از بهار عجم -
ته گیره - چیزی است که آنرا ته دیگ گویند از مصطلحات
تهیگاه - بمعنی بطن و آن جائیست نرم بالای استخوان سرین و زیر استخوانهای پهلو -
ته بندی - باصطلاح صباغان رنگیکه برای تقویت پیش از رنگ مقصود کنند و بمعنی جزبندی کتاب از مصطلحات

تہادی - بدال مہملہ بہ باہم فرستادن -

تہ میدانی - باضافت مردم بی سروپا خانہ بدوش از مصطلحات دور بہار عجم نوشتہ کہ جمعے از طوطیان کہ در تہ میدان یک گوشہ افتادہ می باشد -

تہجی - بالفتح اول وکسر نون وجیم مشدد ہجو گفتن کسے را و بجا کردن یعنے حروف مفردہ را باہم گرد ترکیب دادن و حروف تہجی حروف باتا ثا را گویند -

تہ جرعگی - اندک شراب کہ بعد از نوشیدن در پیالہ باقی ماندہ باشد -

تہانی - بفتح اول وکسر نون باہم مبارکباد گفتن و تہنیت کردن بابن بمعنی مصدر ست ارباب تفاعل و ہم جمع تہنیت مثل تجارت بکسر را جمع تجر بہ چنانکہ در فصول اکبریست -

فصل تای فوقانی مع یای تحتانی

تیر کاکل ربا بمعنی تیر یکہ از سر نشان بگذرد و دلبر ہدف رسد و آنرا بعضے تیر سر گذار گویند از چراغ ہدایت و مصطلحات نوشتہ تیر کاکل ربا بمعنی تیر یکہ موی کاکل را از سر رباید و شخص را آسیب نرسد و این کمال مہارت است در تیر اندازی -

تیتبا - بالکسر بمعنی دفع کردن و انتظار و عشوہ از لطائف -

تیغ سوزن ربا و تیغ سوزن دار تیغیکہ بکمال آبداری سوزن را ببرد و از مصطلحات -

تیتناب - بر وزن سیماب بمعنی خواب کہ بعربی آنرا رویا گویند از سراج -

تیر پرتاب - بفتح بای فارسی قسمی از تیر کہ بکار رود و در آندراج آید و بہ نفسان نمیرسد از مصطلحات و در بہار عجم نوشتہ کہ بمعنی تیر ہوائی تیر آمدہ -

تیغہ پشت - قطار مہرہ ہاے پشت -

تتناب نام موضعی بمفاصلہ ہفت سنج از مصر از لطائف -

تیمور ج - بالکسر وجیم عربی در آخر معرب تیمو کہ طائریست کوچکتر از کبک ظاہرا بہندی لوانا منہ -

تیماج - بالکسر و یای معروف وجیم عربی چرم بود ارکہ انرا بلغار و ادیم نیز گویند و این لفظ ترکیست از کشف و بہار عجم و مؤید در مدار بجیم فارسی ست -

تیر چرخ - عطارد از برہان -

تیغ مہند - بضم میم وفتح ہا ونون مشدد و مفتوح تیغ ساختۂ ہند چراکہ در ملک عرب و ایران تیغ ہندی اعتبار تمام دارد -

تیسیر - بالفتح بر وزن تکبیر و تحریر آسان کردن و آسانے از کنز و منتخب -

تیمار - بالکسر غمخواری و خدمت کردن از برہان -

تیسر - بر وزن تکبر آسان شدن از منتخب -

تیمور - بکتای فوقانی و ضم میم و سکون رای مہملہ این لفظ ترکی است بمعنی فولاد و نام پادشاہ مشہور ست چون در ترکی قاعدہ است کہ بعد از حرف مضموم واو و بعد مفتوح الف و ابو الکسور یای گویند مگر آن واو و الف و یا در خواندن نمی آید درین لفظ نیز باو واو و نخواندن نمی آید چراکہ علامت کسرہ و ضمہ ست اگر در نظم بسبیل اشباع خوانده شود جائز باشد -

تیر - بالکسر معروفست و بمعنی ستارہ عطارد و نام ماہ شمسے بزبان پارسی کہ بحساب ہندی تقریبا ساون باشد و نام روز سیزدہم از ہر ماہ شمسے و چوب راست مقوف و کشتی و بمعنی طاقت و قدرت از کشف و لطائف سراج -

تیار - تبشدید یا بمعنی جلد رفتار و جہنده و مواج از منتخب و صراح و انچہ در محاورات گویند کہ فلان چیز تیار ست یعنی درست و مہیا ست بمعنی مجاز باشد از معنی لغوی یعنی فلان چیز از باعث درستی خود جہنده و جلد رفتار ست بسوی استعمال اے مقتضے استعمال ست پس لفظ تیار عربی ست کسانیکہ فارسی گمان برند غلط ست و در بہار عجم و چراغ ہدایت و سراج اللغات نوشتہ اند کہ برائے معنے آمادہ و مہیا طیار بطای مہملہ ست چہ در اصل مصطلاح مرغ شکار آنست کہ جانور شکارے از کریز برآمدہ متعدد و آمادہ پرواز و شکار اندازی میشود گویند کہ این جانور طیار شدہ چون بابمعنی شہرت گرفتہ مجازا ہر شی مہیا را طیار گویند پس تیار و طیار ہر دو طور صحیح باشد -

تیرا ور - مکار و حیلہ گر و قمر ساق -

تیر ساز - مضراب ساز -

تیز - بالکسر و یای معروف و زای معجمہ معدنی کہ از راہ پائین حیوانات برآید انرا گوزنیز گویند از برہان و سراج -

تیس - بالفتح و سکون تحتانی و سین مہملہ بمعنی بز نر کہ در گلہ محل باشد بفارسی آنرا نر نامند و بہندی بوک گویند از منتخب و شرح نصاب و کنز -

تیر بخش - بفتح تای فوقانی و سکون خا ے معجمہ و شین معجمہ بمعنی تیر ہوائے و تیز ناوک و تیر آتشبازی را نیز گویند از برہان و سراج -

تیر روی ترکش بمعنی تیر خوب و بہتر کہ آنرا بیرون ترکش جا سازند و در انجا گذارند از چراغ ہدایت -

تیشہ - بالکسر و یای مجہول و شین لفظ ترکی است بمعنی و ندان و لفظ تیشہ کہ آلہ نجار آنست ازین ماخوذ است و حرف یا برای تشبیہ و مشابہت چنانکہ در لفظ و ندانہ -

تیر کش - بمعنی تیر دان کہ لفظ ترکش مخفف آنست از برہان و بمعنی سوراخیکہ در دیوار قلعہ و قصر ملوک برائے انداختن تیر و بندوق بجانب دشمن میسازند -

تیقظ - بالفتح و قاف و ظای معجمہ بر وزن تہدید بمعنی بیدار کردن و بمعنی بیداری مستعمل میشود -

تیقظ - بالفتح و قاف و ظای معجمہ بر وزن تفکر بیدار شدن و بیداری از منتخب -

تیغ - مبدل تیز چون آمیغ و آمیز و ستیزہ و ستیغ بر ہر چیز برندہ اطلاق کنند چون کارد و خنجر و شمشیر از بہار عجم و در مدار بمعنی پشت نیز آمدہ -

تیغ محرف تیغ خمدار کہ زخمش عمیق می باشد اے تیغیکہ بوقت زدن آن قدری دست را بیک جانب

خم کرده زنند تا زخم عمیق دهد
تیق - بفتح اول و کسر ثانی یعنی بدخو از شروح نصاب و کنز
تیغال - بالکسر و یای معروف و غین معجمه یعنی ترنجبین که از بران -
تیه بنی اسرائیل - بالکسر و یا یعنی که موسی علیه السلام با دوازده سبط بنی اسرائیل که در هر سبط پنجاه هزار مرد بودند چهل سال سرگردان و حیران و محبوس مانده نتوانستند که بیرون آیند از مدار -
تیول - فیمابین دو او معروف جاگیر و مدد معاش و این لفظ ترکی است از لغات ترکی نوشته شد در مدار
تیول بفتح اول و ضم ثانی -
تیم - بالکسر و یای معروف در فارسی کاروان سرا و کنایه از دنیا الرسیده و بالفتح در عربی یعنی بنده از منتخب -
تیغ خم - تیغیکه مثل محراب خم داشته باشد از مصطلحات
تیر تمام - تیر کامل و بی عیب -
تین - بالکسر و یای معروف یعنی انجیر که میوه معروف است از کنز -
تیر بکسی داون - سلاطین چون بکسی امان دهند و خواهند که مزاحمتی از لشکریان باو نرسد تیر یکه نام بادشاه بر و منقوش باشد از جبهٔ خاص باو دهند و این نشان امان باشد از مصطلحات -
تیر کشیدن - مرور کردن از مصطلحات -
تیمن - بابرکت شدن از منتخب -
تیغ شدن - روبرو شدن از بهار عجم -
تیغ بخاک کردن - کنایه از ترک فتنه و خونریزی از مصطلحات -
تیغ و تبر بخ بمیان آوردن - کنایه از امتحان ماخذ آن تیغ و تبر زلیخاست که بامتحان حسن یوسف علیه السلام بدست زنان مصر داده بود از مصطلحات
تیر کج زدن - جاری شدن خون از زخم تیر از مصطلحات
تیردان - قندیل تیر و یعنی ترکش و برای تیر عجمه مقصد

از مصطلحات -
تیهو - بالکسر بروزن لیمو در سراج اللغات نوشته که طائریست مشابه بکبک لیکن کوچکتر از و و این طائر مخصوص ولایت است و در هندوستان نباشد مگر آنکه او آنجا آرند چنانچه سید امین الدین خان از کابل آورده بود و مولف در دهلی آنرا دیده و تیهوج معرب اشت تم کلاه از سراج و در برهان نیز همین نوشته که طائریست کوچکتر از کبک مولف گوید ظاهرا بهندی آنرا لوا نامند
تیره - بالکسر تاریک و کدر و خشمناک از بهار عجم -
تیر و کمانه - تیر یکه چون کشاده یابد بجای برسد و از انجا جسته بجای دیگر خورد از مصطلحات -
تیرخانه - چوبهای سطبر است که ازان شقفت خانه سازند -
تیر سبک زخمه و تیر شکر زخمه - مراد از تیر بی خطا -
تیغ کوه - یعنی بلندی کوه و سر کوه و قله کوه از برهان
تیغ دو دمه - یعنیکه بهر دو طرف او تیزی و آبداری باشد
تیه - بالکسر و سکون یای تحتانی و در آخر ها بے ملفوظ بیابانیکه رونده در آن هلاک شود و یعنی تکبر کردن و رفتن بهر جا سرگردان و باصطلاح بیابانے که موسی علیه السلام با دوازده سبط بنی اسرائیل که در هر سبط پنجاه هزار نفر بودند در آن بیابان مدت چهل سال سرگردان بودند از صراح و شرح نصاب و لطائف -
تیردستی - یعنی عصا -
تیرگی - تاریکی و سیاهی یعنی کدورت خاطر از برهان
تیره روزی - عیاری و مکاری از مصطلحات -
تیغ مغربی - نوعے از تیغ بعضے گویند که از ملک مغرب می آید بعضی گویند که در شهر گجرات ساخته میشود بجانب دروازه مغربی شهر مذکور ازین سبب مغربی گویند -
تیغ کشیدن بینی - کنایه از خشک شدن گوشت بینی مریض و این علامت بدست از مصطلحات -

باب ثانی مثلثه

فصل ثانی مثلثه مع الف

تاقب - بکسر قاف و بای موحده یعنی روشن و درخشان از کشف و منتخب نام وردی است که صاحبش چنان پندارد که کسے در اندام سوراخها میکند از لطائف کنز
ثاد - بدال یعنی نم و سرما از منتخب و کنز -
ثار - انتقام خون کردن از منتخب وغیره -
ثالیل - حرف دوم همزه ممدوده و کسر لام بروزن سراویل یعنی اژدها و این جمع ثولول است که بهندی آنرا سیسنه گویند -
ثانی اثنین - کنایه از مثل و مانند و نظیر چه که عدد دوم از مجموع دو عدد بالضرور در ذات و اکثر صفات مثل عدد اول خواهد بود -
ثالث ثلاثه - قوم نصاری که بسه خدا قائل اند حقتعالی و عیسی و مریم -
ثادی - بمعنی دم -

فصل ثانی مثلثه مع بای موحده

ثبات - بفتح بمعنی قرار و قیام از منتخب -
ثبت - بفتح اول سکون ثانی قرار دادن و نوشتن

وحجت و مرد مستند از منتخب و ثبت اگرچه مصدر است گاهے بمعنی اسم مفعول مے باشد چنانچه ثبت بمعنی قرارداده شده و نوشته شده و مرقوم مے آید ثبور بفتحتین هلاکت از منتخب و لطائف و در کنز هلاک شدن و ابالا گفتن -

فصل ثای مثلثه مع جیم عربی

ثج - بالفتح و جیم مشدد بمعنی ریختن آب و خون -

فصل ثای مثلثه مع خای معجمه

ثخن - بکسر اول و فتح خای معجمه بمعنی حجم و سطبر از کنز و منتخب -

ثخین - بفتح اول و کسر خای معجمه محکم و سطبر و غلیظ از منتخب و کنز و بحر الجواهر و در قاموس غلیظ و صلب -

فصل ثای مثلثه مع دال مهمله

ثدی - بکسر و فتح اول و سکون دال مهمله و بکسر ثین نیز آمده پستان زنان و مردان از صراح و کنز و ابن جانج نوشته که پستان مرد را ثندود گویند و پستان بهائم را ضرع -

فصل ثای مثلثه مع رای مهمله

ثریا - یعنی پروین و آن شش ستاره ایست متصل بهم یکدیگر و آن منزل سوم است از منازل قمر و در اصل لغت تصغیر ثروی که صیغهٔ مؤنث افعل التفضیل است مشتق از ثراء بمعنی کثرت است چون در ستارگان مذکور قدری کثرت است لهذا بدین اسم مسمی گشتند از صراح و دور بر چند شرح بست بابی نوشته که تصغیر در ثریا بلحاظ فرد کواکب اوست یا این تصغیر بجهت تعظیم باشد -

ثری - بفتح اول و ثانی و در آخر الف مقصوره بصورت یا خاک نمناک و زیر زمین از صراح و منتخب و غیر آن -

ثرب بالفتح چادر لیست از شحم بر معده امعاء محیط شده از بحر الجواهر و منتخب و صراح و کنز و در حدود الامراض بفتحتین است -

ثروت - بفتح بسیاری مال توانگری و نعمت و مهتری از لطائف و مدار و منتخب و کشف و صراح و کنز -

شرید - بفتح بروزن حمید نوعی از طعام که پارهای نان را در شوربای گوشت تر کنند از بحر الجواهر و لطائف -

ثرید - بالفتح سرلیش از منتخب و صراح -

فصل ثای مثلثه مع عین مهمله

ثعلب - بفتح اول و سکون عین مهمله و فتح لام و با موحده بمعنی روباه از کشف و منتخب و کنز -

ثعالب - بفتح اول و کسر لام روباهها جمع ثعلب -

ثعلبان - بالفتح و بزیادت الف و نون بمعنی روباه در کنز ثعلبان بضم اول و سوم روباه نر -

ثعبان - بضم اول و سکون عین مهمله و بای موحده بمعنی مار بزرگ و اژدها از کنز و منتخب -

ثعابین - بفتح اول و کسر های موحده جمع ثعبان که بمعنی اژدها باشد -

ثعلبیه - بالفتح نام مقام ست -

ثعلب مصری - نام دوائی که در بین تخفیف کرده اند چه این در اصل خصیة الثعلب بود چه دوائے مذکور هیچ است بشکل خایهٔ روباه چون در نواحی مصر پیدا میشود و بمصر منسوب کنند ظاهر بلفظ ثعلب مصری با ثعلب گفتن درست نباشد مگر آنکه گوییم چون لفظ خصیه مکروه است لهذا فقط بلفظ ثعلب موسوم کنند جائز باشد -

فصل ثای مثلثه مع غین معجمه

ثغر - بفتح اول و سکون غین معجمه بمعنی دندان پیشین و سر حد بمیان ملک کفر و اسلام از منتخب و لطائف -

ثغور - بفتحتین و غین معجمه بمعنی سرحدها جمع ثغر از شکرستان و خیابان و بمعنی دندانها -

ثغ - بالضم و غین معجمه بمعنی بت از برهان و بعضے محققان نوشته اند که چون در فارسی ثای مثلثه نمی باید این لفظ فغ بفاست -

ثغره - بضم اول و سکون غین معجمه مناکی که میان سینه و شکم باشد و مغاک زیر گلو از شرح نصاب و کنز -

فصل ثای مثلثه مع فا

ثفر - بفتحتین و فا و رای مهمله بمعنی پاره دم بهند و ستان مرجی گویند از شرح نصاب -

فصل ثای مثلثه مع قاف

ثقب - بالضم و بفتحتین سوراخ جمع ثقبه از صراح -

ثقت - بکسر اول و فتح قاف استواری -

ثقات - بکسر اول جمع ثقه و کسانیکه بضم خوانند غلط است از منتخب و کنز -

ثقل - بکسر اول و فتح قاف بروزن عنب گرانی و گران شدن و بکسر اول و سکون ثانی گرانی بار و بفتحتین هر چیز نفیس نگاهداشتنی از منتخب و قاموس -

ثقیل - گران و نام دریست که عضوازان گران معلوم میشود -

ثقلین - بفتحات اول و دوم و سوم بمعنی دو گروه و بمعنی عالم انس و جن از کشف و کنز -

ثقه - بکسر اول و فتح قاف اعتماد کردن و استوار و مرد معتمد که بقول و فعلش مردم اعتماد کنند از کنز و صراح و منتخب -

ثقبه - بضم و حرف سوم های موحده بمعنی سوراخ از صراح -

ثقبه عنبیه - بضم اول و کسر عین و فتح نون و کسر های موحده سوراخی است در وسط طبقه عنبیه بسیاهی چشم مانند سوراخیکه در عنب یعنی انگور میباشد بوقت جدا کردن آن از چوب خوشه و آن سوراخ را که ثقبه عنبیه عبارت ازانست بفارسی مردمک و بهندی تل گویند بکسر تای فوقانی و آن منفذ نور بصر است

فصل ثای مثلثه مع کاف

ثکلی - بالفتح و لام مفتوح زنی که فرزند او مرده باشد از منتخب

فصل ثای مثلثه مع لام

ثلاثا - بالفتح و ثای مثلثه نام روز سه شنبه و این روز در یهود و ان مبارک است از منتخب و کنز و کشف و منزل -

ثلب - بالکسر های موحده شتر پیر و ثلبه ناقه پیر و دندان

ریخته از شرح نصاب و کنز۔
ثلث بضم و فتحتین سوم حصه هر چیز از منتخب و سراج و مرصاد
لشف نوشته اند که ثلث بالضم یعنی سوم حصه و خطی از خطوط
شکسته و آن بیست مثلث شیر مخفف ثلثین ریحان رقاع ثلث
علیق و متاخرین یک خطه دیگر ازین استخراج کرده اند که
امش نستعلیق باشد و اصلش نسخ تعلیق است زیرا که
رکب است از خط نسخ و خط تعلیق و ثلث را ازان
لث گویند که دران سوم حصه وصول قلم باشد۔
لج۔ بفتح اول و سکون لام و جیم عربی بمعنی برف
رکشف و منتخب و کنز۔
ل۔ بالفتح بمعنی بریدن از لطائف۔
ثمان۔ بالضم دو حصه از جمله سه حصه۔
الائه غساله۔ بفتح اول و فتح غین و سین مهمله مشدده
پیاله شراب که بوقت صبح نوشند و آن شوینده غمها
نوینده کثافت بدن و منزیل کدورت بشریات
شد از کشف و مدار و موبکه۔
یضم و تشدید لام بمعنی گروه مردم از منتخب و کنز۔

فصل ثای مثلثه مع یم

رات بفتحتین میوه ها و این جمع ثمره است۔
ر بفتح اول و کسر میم آب انار که از شرح نصاب و
نتخب و کنز و در صراح برای آهن بمعنی بفتحتین هست۔
مود۔ بفتح اول و ضم میم نام شخصی است از نسل نوح
یه السلام پهارم پسر او و نبی شود که امت حضرت صالح
یمبر است ثمود منسوب باشد و ثمودا غذا حضرت صالح را
کردند بشومی آن همه سوختند از لطائف کنز۔
ر بفتحتین میوه بار درخت و مال و زر و فرزند از منتخب
ار۔ بکسر میوه ها و این جمع ثمر است۔
یر میوه دار۔
ا۔ بالضم و تشدید میم مفتوح بمعنی پس پا رو و بالفتح و
م مشدد مفتوح بمعنی آنجا۔
ن بفتحتین بمعنی قیمت و بالضم و فتحتین ها شم حصه

فصل ثای مثلثه مع نون

ثنایا۔ بالفتح جهار دندان پیشین دو از بالا و دو از
زیر از منتخب و بالضم خطاست۔
ثنار۔ بالفتح ستایش از منتخب۔
ثنائی۔ بفتح اول یعنی لفظ دو حرفی دو دندان ثنایا
پهر دو دندان پیشین۔
ثنی۔ بفتح اول و کسر نون و تشدید تحتانی بمعنی گاو
و گوسپند دو ساله که در سال سوم باشد و شتر شش
ساله از شرح نصاب و در منتخب و کنز گاو و گوسپند
که پا در سال سوم نهاده باشد و شتر چپا که پا در ششم
نهاده باشد۔

فصل ثای مثلثه مع واو

ثواب یعنی مزد و جزای خیر در آخرت از منتخب۔
ثوب۔ بالفتح جامه و لباس۔
ثواقب بفتح اول و کسر قاف بمعنی روشنی ها و لواح۔
ثوابت بفتح اول و کسر با موحده بمعنی ستارگان غیر متحرک
که حرکت بذات خود ندارند باشد سوای این سیاره اگرچه
بحرکت بعض ثوابت حکما قائل اند نما چون نهایت بطی امیرانند
لهذا حرکت انها معتبر ندارند چنانچه نسر که در بیست و چهار هزار
سال یک دوره تمام میکند۔
ثور۔ بالفتح گاو نر و به بمعنی مالک گاو و یقال عام است خواه نر خواه
ماده و نام سمی دوم فلک وان بصورت گاو نر است۔

باب جیم عربی

فصل جیم عربی مع الف

جابلسا بفتح با موحده و سین مهمله نام شهریست در سر حد
مغرب و بعضے گویند شهریست در عالم مثال از بربان۔
جابلقا بضم با موحده و قاف نام شهریست بر حد مشرق
و بعضے گویند شهریست در عالم مثال از بربان۔
جام جهان نما عبارت از جام کیخسرو که احوال خیر و
شر عالم ازان معلوم می شد۔
جان من و جان شما یعنی شما را سوگند جان من
و مرا سوگند بجان شما یا آنکه جان من فدای جان شما
باد و نیز جائیکه کمال اتحاد باشد گویند یعنی جان من
و جان شما هر دو یکے است۔
جاری مجری۔ بفتح دوم قایم مقام۔
جالب۔ بکسر لام و بای موحده بسوے خود کشنده چیزی را
جاهلیت۔ زمانه که پیش از زمانه رسول صلے الله علیه وسلم

بود کہ قبائل عرب تبارا بے می پرستیدند۔

جالوت۔ نام بادشاہ کافر کہ طالوت بہمراہی حضرت داؤد علیہ السلام اورا شکست داد از لطائف۔

جامہ صورت۔ جامہ کہ تصویرات وران نقش کردہ باشند از مصطلحات۔

جاسے فلان پید است وسبز است وخالی است درمقام یاکسی گویند یعنی درانجا اوی باید از مصطلحات

جامہ فتح۔ جامہ کہ در جنگ زیر زرہ پوشند بر داد عیہ وآیات مثل نامہا بران نقش کردہ باشند از مصطلحات

جالج۔ بجای ہملہ سرکشی کنندہ۔

جاوید۔ بکسر واو دریای تحتانی مجہول بمعنی ہمیشہ و بفتح واو خطاست از برہان ومعرق وکشف دبہری۔

جاحد۔ بکسر جای ہملہ منکر وانکار کنندہ باوجود دانستگی۔

جارہ۔ ہمسایہ یعنی نگہبان وشریک در زنہار داد شدہ از کنز ودر ترکی لفظ جاربدہ یعنی آمد یکی یعنی ندا کردن

منادی دوم بمعنی جمعیت از لغات ترکی۔

جائر۔ آنکہ از راہ حق میل براہ باطل بود کنندہ وستمگار از منتخب

جاربلجار۔ درہمے بمعنی شکست وبستہ نوشتہ وتحقیق اینست کہ چون لفظ جاربدہ ترکی بمعنی نداو آواز دادن است ولفظ بل بضم موحدہ در ترکی بمعنی زیاد است لہذا اجار بلجار عبارت از اندک طلب وبسیار باشد یا آنکہ بلجار بالضم در ترکی بمعنی وعدہ ونیز آمدہ وجار بمعنی نداو آواز دادن پس جار بلجار بمعنی طلب ووعدہ باشد۔

جاندار وجانہ دار۔ سلاحدار وبمعنی دوست ومددگار نیز آمدہ۔

جاگیر وجای گیر۔ بزیادت تحتانی قطعہ از ملک کہ بہنگام تعین منصب از سرکار بادشاہی بامرا مقرر گردد واین لفظ اگرچہ در شعار متاخرین ایران واقع است مگر اصطلاح ہند یانست مذ زبان خود شان از سراج وغیرہ۔

جاغر۔ بفتح عین معجمہ چینہ دانہ مرغان کہ بتازی حوصلہ گویند از سراج وبرہان ورشیدی۔

جاج نگر۔ بدو جیم عربی نام شہر در ہند از برہان در سراج نوشتہ کہ بدین نام شہری در ہند نیست باطل ظاہرا ہمین جاج متعارف است کہ قصبہ ایست از توابع

جاپوزہ بہای فارسی وزای معجمہ شہریست از ترکستان۔

جاموس۔ در آخر سین ہملہ معرب گاؤمیش کہ مخفف گاومیش است از رسالہ معربات ودرین دیار مردم این زمانہ بجہت تفرقہ نر ومادہ نر را جاموس گویند بتعریب ومادہ را گاومیش خوانند چنانکہ اصل است

جاپانوس۔ نام حکیمیست واین معرب گاپانوس است کہ بواو ہملہ باشد از رسالہ معربات۔

جاہ ورس۔ بفتح واو ورسین ہملہ معرب گاورس آن چینہ ۱۲ نوعی از نخود باشد۔

جالس۔ نشیننده ونشانده۔

جاش۔ بشین معجمہ توده غله وانبار ہر چیز از برشوم نصاب ودر برہان وفرہنگ ترکی بجیم فارسی است وصحیح ہمین است۔

جاعدا۔ بجای ہملہ وفتح عین معجمہ نام بتالی مشہور یہود آنکہ حدقہ چشم او بیرون برآمدہ باشد از منتخب۔

جانفی۔ بمعنی گرسنہ از منتخب۔

جامع۔ بمعنی مسجدیست کہ در او نماز جمعہ گزارند۔

جانلغ۔ بتاے فوقانی ونون ولام وغین معجمہ لفظ ترکیست بمعنی کلیجہ خمیر ودیگر ریشہ از سراج۔

جاف۔ بتشدید فا بمعنی خشک از شرح نصاب۔

جانلیق۔ بفتح ثانی ولام وکسر رابع ویاے تحتانی ورسیان وبہ بلاد اسلام واز بزرگان نصاریٰ آنرا گویند کہ بعد از جاثلیق مطلق است بعد از ان اسقف وبعد از او قسیس وبعد ازان شماس از منتخب۔

جاورکی۔ بواو ثانی دل گیاہی است بغایت باریک درمیان آب ستادہ پیدا میشود وبہندی کائی گویند۔

جامغول۔ بنون معجمہ وواو مجہول بمعنی حرامزادہ ودشریر از لطائف۔

جاعل۔ بکسر عین ہملہ گرداننده پیدا کننده وسازنده۔

جاجم۔ بکسر جیم دوم نوعی از فرش رنگین لفظ ترکی است از برہان۔

جام۔ پیالہ شراب خوری وولایتی ہست از خراسان مولد عبدالرحمن جامی ولقب حکام ولایت مسقط ومنبت تا از ہر چیز وشیشہ ہای حمام از بہار عجم وسراج۔

جازم۔ بکسر زای معجمہ قطع کنندہ وسابگن کنندہ حرف تحرک را وعزم استوار کنندہ از منتخب۔

جام جم۔ بفتح حرف چہارم کہ جیم عربیست نام کتاب۔

جاثوم۔ بضم ثای مثلثہ بمعنی کابوس از منتخب۔

جابر آ کسے خالی کردن۔ از روے تعظیم بجاے خود نشاندن از مصطلحات۔

جار زدن۔ منادی کردن از مصطلحات۔

جام خالی دادن۔ امتحان کردن ساقی ہوش مست را از مصطلحات۔

جان بردن۔ زندگانی کردن۔

جاکرم کردن۔ کنایہ از قرار گرفتن در جاے تاثیری از جہانگیری وسراج۔

جانشین۔ بمعنی قائم مقام۔

جامہ گذاشتن۔ مردن اولیا وسلاطین از جہار شربت ومصطلحات۔

جانگین۔ بجیم حرکت شدگان وہلاک شدگان وبرجای ماندگان از منتخب ولغات الفضلا۔

جان۔ بہ تشدید نون نام ابو الجن کہ پدر جن وپریان بود واز بعضے وعوتمدوگاہی این لفظ مجازاً بر نوع جن اطلاق کنند۔

جان جان۔ باضافت کنایہ از روح اعظم واشارہ بذات حق تعالیٰ ومراد از آتش تیز زیرا کہ خلقت جان یعنی پدر جن از آتش بودہ است ونوعی از ان کہ چنین

تو باشد بمعنی پرانداختن مرغان از بر خود و غیر آن
جامه سرخ پوشیدن سلطان - و غضب و قهر بودن سلطان از مصطلحات -
جامه کن - بفتح کاف عربی جامه خانه حمام از لطائف -
جان درمیان دشمن - کنایه از نهایت مهر و محبت از مصطلحات -
جام جهان بین - عبارت از جام کیخسرو که احوال خیر و شر عالم ازان معلوم می شد -
جانان - بمعنی جان و الف و نون در آخر زاید همچنین در جاویدان از رساله عبد الواسع -
جان دار و - بمعنی تریاق و نوشدارو از برهان و سراج -
جادو - بمعنی ساحر و سحر هر دو آمده و دهان آرزو در سراج نوشته که انچه در رشیدی نوشته که جادو و ساحر و جادوئی بیک نسبت بمعنی سحر است و عوام جادو و سحر را گویند و ساحر را جادوگر این غلط است مولف گوید که فی الواقع در کلام قدما جادو بمعنی ساحر بسیار است و در کلام شعرای معتبر هند مثل امیر خسرو و فیضی و دیگر شاعران متاخرین ایران جادو بمعنی ساحر و جادوگر بمعنی ساحر بیش از انست که بتوان و توان کرد پس تعلیط این هر دو لفظ بر سبیل اطلاق درست نباشد از بنجهت که در برهان جادو بمعنی سحر و ساحر هر دو آمده -
جام جم و جام کیخسرو - مناسبت جام بجمشید انست که جمشید جام را احداث نموده و کیخسرو جامی ساخته بود مشتمل بر خطوط هندی چنانچه از خطوط دائره و رقوم و دوائر مختلفه ارتفاع کواکب و غیره معلوم نمایند همچنین اوضاع جام حوادث روزگار معلوم میکرد و چنانچه در کتب تواریخ مسطور است و نیز جام جم نام کتابیست -
جار الله - نام عالمی اجل که صاحب تفسیر کشاف است ساکن شهر زمخشر -
جاذبه - قوتی است که در اعضا موجود است تا انچه مناسب و مفید باشد جذب کند و بمعنی تاثیر و کشش هم بیست پیوسته جانانه - مشوق از برهان -
جانه - نام کلی از انهار در فارسی بمعنی جان برادر ما -
جارحه - بکسر سوم مهمله و بعد حا مهمله بمعنی دست چراکه جرح که بمعنی خسته کردن و کسب کردن است از دست می برآید از شروح نصاب گوید -
جائزه - صله و انعام و خطی مستقیم که بر آخر علامت تصحیح مقرر کرده اند از بدایع و کشف و لطائف و در مصطلحات نوشته که جائزه بمعنی صله و انعام و باصطلاح اهل دفتر صورت الفی است که بر سر اعداد بعد مقابله و تصحیح کشند و آن علامت صحت باشد -
جاریه - حرف چهارم پای تحتانی بمعنی کشتی و سفینه و بمعنی آفتاب و بمعنی کنیزک و دختر و آب روان جمع آن جواری بفتح جیم می آید از مدار و کشف و منتخب -
جامه - رخت پوشیدنی و گستردنی و صراحی و پیاله شراب بمعنی اخیر مزید علیه جام است از بهار عجم -
جاده - بر وزن بیده لفظ عربیست بمعنی راه باریک و راه راست که در صحرا از آمد و رفت مردم پدید می آید و در فارسی بتخفیف دال مستعمل است از کنز و چراغ هدایت -
جاله - چوبی چند بیکدیگر بندند و مشکی چند بر باد کرده بزیر آن تعبیه کنند و بران نشسته از دریا عبور کنند از رشیدی و برهان -
جارچی - در ترکی نقیب و منادی کننده لفظ ترکی است از مصطلحات -
جام عالی - پیاله بار کلان -
جام فرعونی - فرعون را جامی بود از زر که چهار کس آنرا در مجلس بدوری آورند از مدار و شرح خاقانی -
جائی - بمعنی گل جاسمن جوهری -
جانی - منسوب بجان که بمعنی روح و حیات است باین معنی لفظ فارسی است و نیز صیغه اسم فاعل بمعنی گنهگار از جنایت که بمعنی گناه و تقصیر باشد و هم منسوب بجان که پدر پریان و جنات بود و اگرچه با نون جان مشدد است مگر فارسیان مخفف خوانند درین هر دو صورت لفظ جانی عربی است -
جالی - جلا دهنده و زدا آینده کدورت و صفا دهنده روشن کننده -
جاگی - بکاف فارسی روزینه و وظیفه و جامه کهنه و ماهیانه که به بهای جامه بدهند و در دیگ حمام باقیماند بعد از نوشیدن شراب از کشف و بهار و عجم و رشیدی و مدار و در سراج نوشته که جاگی بفتح میم را تبه و وظیفه و این مرکب است از کلمه جامه و کلمه گی که بکاف فارسی جر آنسبت است جاگی در اصل بمعنی بهای جامه باشد بعد ازان بمجاز بمعنی خوراک که نوکر و غلام و هندو شهرت گرفته -
جادوئی - سحر و ساحری -
جاربردی - بفتح های موحده نام شرح شافیه و این منسوب است بجاربرد که شهریست و لفظ جاربرد معرب چاربرد است که بجیم فارسی و بای فارسی است و کسانیکه جاربردی بکسر با خوانند خطاست از موئد -
جافی - جفا کننده و جور کننده -

فصل جیم عربی مع های موحده

جبا - بفتح جیم و فتح بای موحده پیاله خورد را بدیگری تواضع کردن از مصطلحات و چراغ هدایت -
جبر آ - از روی بی اختیاری -
جب - بالضم و تشدید بای موحده بمعنی چاه -
جبت - بالکسر و در آخر تای فوقانی بمعنی بت و کاهن و ساحر و سحر و هر چه غیر خدا پرستیده شود از منتخب و صراح -
جبروت - بفتحتین عظمت و بزرگی و تکبر و در اصطلاح سالکان عالم عظمت و جلال اسمای صفات الهی و مرتبه وحدت را گویند که حقیقت محمدیست و تعلق بمرتبه صفات دارد از منتخب و مدار و کنز و کشف -
جبایت - بکسر اول و چهارم پای تحتانی گرد کردن مال خراج از منتخب -
جبات - بضم اول جمع جابی است که بمعنی گرد

کنندهٔ مال خراج است۔
جبال رسیات۔ بکسرتین مهملہ بمعنی کوہہائے بلند و استوار از لطائف۔
جبل الرحمۃ۔ کوہیست میان عرفات۔
جبلت۔ بکسرتین و لام مشدد و مفتوح آفرینش از مزاج و معجد و کشف و کنز۔
جبائر۔ بفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم است جمع جبیرہ و آن چوبہای کوچک باشد کہ بر عضو شکستہ می بندند از مزاج۔
جبر۔ بالفتح و سکون بای موحدہ شکستہ را استوار بستن و کردن حال کسے را و بزور بر کاری داشتن کسے را از منتخب۔
جبہ درویش۔ کنایہ از آفتاب در ستان از رشیدی۔
جبل بفتحتین کوہ۔
جبال۔ بکسر اول کوہہا۔
جبین۔ بفتح پیشانی لفظ عربیست و بکسر خطا از مدار و کشف و منتخب۔
جبین۔ بفتحتین و بضم اول و سکون ثانی پنیر سفید کہ از آب و شیر جدا کنند و مالجبن آبی است کہ بعد از جدا کردن سفیدی شیر باقی ماند و آن اگر از بز باشد و بعضی امراض بکار برند عوام از نا فہمیدگی مالجبن گویند و بضم اول و سکون بای موحدہ بمعنی غرور لی یعنی ترسیدن از جنگ از مدار و شرح نصاب و بحر الجواہر و قاموس و کشف۔
جبان۔ بفتح بمعنی بددل و غرور لی یعنی ضد بہادر و شجاع از کشف و قاموس و بفتح اول و تشدید بدیا بمعنی صحرا و بیابان از لطائف۔
جباکردن۔ بفتح دو اون پیالہ خود بحریف از روی تواضع از چراغ ہدایت و مصطلحات۔
جباہ۔ بکسر اول پیشانی ہا و این جمع جبہ است کہ بمعنی پیشانی باشد۔
جبلہ۔ بالضم کوہان شتر از کنز۔
جبر و مقابلہ۔ علمی است از فنون حساب کہ دانستہ شود بآن بسیاری از مجہولات عددیہ بزیادت کردن و کم کردن اعداد در مبادی مطلوب چہ جبر در اصطلاح این علم بمعنی زیادہ کردن است و مقابلہ بمعنی کم کردن و ساقط کردن۔
جبجبہ۔ بفتح ہر دو جیم و سکون بای موحدہ اول و فتح موحدہ ثانی بمعنی کنبہ یعنی سہ دہ از شرح نصاب و در کنز بضم ہر دو جیم جبین گرفتہ۔ ترش رو از مصطلحات۔
جبریہ۔ بفتحتین جماعتی است کہ میگویند بندہ را در کار اختیار نیست و بسکون با خطاست از منتخب۔
جبانہ۔ بالفتح و تشدید ثانی و بعد الف و نون بمعنی صحرا و دشت از منتخب و کنز۔
جبہہ۔ بالفتح پیشانی و منزل ہم از منازل قمر و آن چہار ستارہ است کہ بر پیشانی برج اسد واقع شدہ از کشف و بحر الجواہر۔
جبلی۔ بکسرتین و لام مشدد و نیز بکسر و یای معروف خلقی و طبعی و پیدائشی از مدار و خیابان و جبلی بفتحتین منسوب بجبل کہ بمعنی کوہ است و بسکون بای موحدہ خطاست از کشف۔

فصل جیم عربی مع ثاے مثلثہ

جث۔ بالفتح و تشدید ثانی مثلثہ از بن برکندن از منتخب۔
جثمان۔ بالضم بدن و تن از مزاج و شرح نصاب۔
جثہ۔ بتشدید ثانی مثلثہ بدن و تن مردم و غیرہ از منتخب۔

فصل جیم عربی مع حاے مہملہ

جحدہ۔ بالفتح و بفتحتین انکار کردن بدانستگی از منتخب۔
جحود۔ بضمتین دیدہ و دانستہ انکار کردن از مزاج و منتخب۔
جحش۔ بالفتح بچہ خر و بچہ اسپ و نام صحابی از منتخب۔
جحیم۔ بفتح جیم و بیم و کسر حای مہملہ زن پیر از کنز و مزاج۔
جحیم۔ یکے از نامہای ہفت دوزخ و آتش بسیار قوی و بلند از منتخب۔
جحی۔ بضم جیم و کسر حای مہملہ مخفف جوحی نام مسخرہ۔

فصل جیم عربی مع خاے معجمہ

جخذب۔ بضم جیم و سکون خاے معجمہ و فتح ذال مہملہ و ضم آن نیز با خلاف قولین و بای موحدہ نوعے از بلغ کہ سر خرنگ و دراز باشد از جاربردی و عیران۔

فصل جیم عربی مع دال مہملہ

جدت۔ بالکسر و تشدید دال نو شدن و تازگی و نوی از شرح نصاب و شمسی و منتخب و کنز۔
جدید۔ ہر چیز کہ نو باشد و جدیدی بزیادت یای تحتانی غلط است و نام بحری از نوزدہ بحور شعر چہ اکثر این بحر نو پیدا کردہ شدہ است و مستعمل این بحر مجنون ست فعلاتن فعلاتن مفاعلن۔
جدد۔ بفتحتین و ہر دو دال مہملہ بمعنی زمین ہموار از شرح نصاب و کنز و بفتحتین بمعنی راہہا جمع جدہ از منتخب و کنز۔
جد۔ بالفتح بمعنی بخت و نصیب و بزرگی و توانگری و پدر پدر و پدر مادر و بالکسر بمعنی کوشش و قصد و نزل از کنز و منتخب و صراح و کشف و لطائف۔
جدار۔ بکسر اول دیوار از لطائف و صراح۔
جدر۔ بفتح و ضم اول و سکون ثانی دیوار و بضمتین جمع جدار کہ بمعنی دیوار است و بفتحتین نشان گزیدن و آبلہ برآمدن از صراح و غیرہ
جدوار۔ بالفتح بجمی است مخروطی شکل سیاہ رنگ بہندی نرسلی گویند۔
جدیر۔ بر وزن فقیر بمعنی لائق و سزاوار از کنز و صراح
جدرخش۔ بالکسر نام شطرنج باز کامل و این مسموع ست از بعض اساتذہ یا آنکہ جد بالکسر بمعنی کوشش و رخش بمعنی اسپ کہ مضاف است بسوی بازی یعنی چون بکوشش اسپ بازی می انگیزد۔
جدع۔ بالفتح بینی و گوش و دست بریدن و بند کردن از منتخب۔
جدال۔ بالکسر جنگ و خصومت کردن از صراح۔
جدل۔ بفتحتین بمعنی جنگ و پیکار و بالفظ داشتن

مشتمل از بهار عجم۔

جدول۔ بالفتح بمعنی نهر و بسبب مشابهت مجازاً بمعنی خطوط منگرفت وغیره که گرد صفحه کشند از مدار و کشف۔

جداول۔ بفتح اول کسر واو جمع جدول بمعنی خطوط و نهارات

جدران۔ بالضم دیوارها جمع جدر بالفتح و بالضم از منتخب و سراج

جدیدان۔ بفتح روز و شب از منتخب و صحاح۔

جده۔ بالضم و دال مهمله مشدده مفتوح و در آخر ها نام شهر بر کنار بحر که از صراح و مؤید و کشف و منزل و صاحب منتخب نوشته که بانیش بالکسر است و بالفتح بمعنی مادر و مادر و مادر پدر۔

جدری۔ بضم اول و سکون ثانی و رای مهمله و یای معروف نوعی از آبله که بر اندام اطفال پدید آید بتقارب چنانکه گویند از بحر الجواهر و منتخب و در صراح بضم اول و فتح ثانی و بفتحتین هم آورده۔

جدی۔ بفتح اول و سکون دال نر غاله نام برجیست از بروج آسمان و ستاره ایست نزدیک قطب شمالی که بعربی آن ستاره را قطب گویند و اهل ریاضی این ستاره را بجهت امتیاز از برج جدی بضم جیم بفتح دال و تشدید یای تحتانی خوانند از منتخب و فارسیان با نیمنی تخفیف یا نیز آرند۔

فصل جیم مع ذال معجمه

جذر۔ بالفتح و بالکسر و سکون ثانی اصل هر چیز و از پنج برکندن از صراح و منتخب باصطلاح علم حساب ضرب بمعنی عدد یکه چون در نفس خود ش ضرب کنند عددی دیگر حاصل آید و آنچه بعد از ضرب حاصل آید آنرا مجذور گویند و جذر با عتبار اضافت مجذور خود دو قسم است یکی جذر منطق یعنی جذر برای عدد منطق و دیگر جذر اصم یعنی جذر برای عدد اصم پس جذر منطق آنست که چون عدد سالم را در نفس خودش ضرب کنند عددی دیگر سالم پدید آید چنانچه عدد سه که چون سه را در سه ضرب کنند نه حاصل شود و همچنین عدد چهار زیرا که چون چهار را در چهار ضرب کنند شانزده حاصل شود پس ریشه شانزده و مثال عدد سه و چهار بعد ازین مذکور خواهد شد و عدد نه و شانزده مجذور گه هر دو عدد منطق اند و دیگر جذر اصم و آنچنان است هر عدد یکه چون آنرا مجذور فرض کنند برای آن جذر سالم پیدا نشود مگر آنکه عدد مذکور واقع باشد چنانچه عدد دو که اگر برای آن جذر تجویز کنند سه عدد سالم و یک سبع باشد چون که این را در نفس خودش ضرب کنند نه عدد سالم و چهل و سه جزو منجمله چهل و نه جزو یک عدد حاصل آید چون در کامل شدن ده کسر شش جزو از چهل و نه جزو ذکور باقی است و این اجذر نامذکور تقریبی شد نه تحقیقی و چون این تقسیم جذر بر مجذور خود بدلالت صریح دال و ناطق نیست بلکه بالشارت تقدیر دلالت می کند پس گویا اصم است اگرچه اصم بفتحتین بمعنی کر و ناشنوا است لیکن چون کر بار را در آوازگی لازم است لهذا مجازاً بمقابله منطق که بفتح میم و کسر طاء مهمله بمعنی گویا است لفظ اصم بمعنی گنگ مستعمل میشود و جذر اصم محض بمقابله منطق آنست که دال الا جذر اصم سالم را وجود نیست۔

جذع۔ بالکسر تنه درخت و بفتحتین بمعنی گاو و اسپ که بسال سوم باشد و شتر که بسال پنجم درگویند و بسال دوم باشد از بطالف و منتخب۔

جذوع۔ بالضم بمعنی تنه های درخت از بطالف و منتخب

جذم۔ بالکسر بیخ هر چیز و اصل عمارت از شرح نصاب و منتخب۔

جذام۔ بضم اول بیماری است از فساد خون که بدن را میگدازد از منتخب و بطالف و صراح۔

جذلان۔ بالفتح شاد و خوش از منتخب۔

جذوه۔ بهر سه حرکت اول بمعنی پاره آتش از منتخب۔

جذره۔ بفارسی مادر الشرر شراره آتش را گویند از شرح نصاب۔

جذبه۔ بالفتح کیفیات روحانی و مستعمل است بمعنی کشش قلبی

جرجیس۔ بالکسر هر دو جیم نام پیغمبریست که مانواع عقوبت او را می کشتند و باز بامر الهی زنده میشد و امت را بدعوت میکرد و ظاهرا با تیا بجهت آنست که بعد از هرون باز زنده میشد۔

جرب۔ بفتحتین و با بی موحده مرض خارش از کشف و منتخب و بحر الجواهر و صراح۔

جراب۔ بکسر اول ابنان و پوست گاو از منتخب و شرح نصاب۔

جربز۔ معرب گزی که بفتح کاف فارسی بمعنی پیمانه است از رساله معربات۔

جرسمه۔ بالفتح و رای مهمله مشدده مفتوحه و فتح سین مهمله نیز و نای فوقانی آواز بهم زدن و چشم بر هم سودن و دندان را آواز دریدن که پاس انفاس رشیدی و سراج و تخفیف نیز آمده از کشف و مدار و بر وزن بکسرتین و سین مهمله نیز از توابع جرسمه است بمعنی آوازی که وقت بریان کردن کباب برمی آید و از مجمع و جرسمه و برسمه کنایه از شور و غوغاست و مراد از فتنه و شر و غمازی دراین لغت ماوراء النهر است از شعشه فرهنگ نور الدین۔

جراحت۔ بالکسر ریش و زخم و بالفتح خطاست از بهار عجم و منتخب و بحر الجواهر و کنز و صراح۔

جریح۔ در آخر جاء مهمله زخمی و مجروح۔

جریح۔ بالضم بمعنی ریش و زخم از منتخب و بحر الجواهر۔

جراد۔ بالفتح بمعنی ملخ از کشف و منتخب و بحر الجواهر

جریده۔ قاصده و جاسوس از بطالف۔

جرائک۔ بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است بمعنی دفترها۔

جرو مدره۔ بفتح و تشدید راء و واو و عاطفه و فتح میم و تشدید دال بمعنی قبض و بسط جزر بمعنی کشیدن و مد بمعنی دراز کردن یعنی فراهم کردم و بهم ساختن چنانچه

امواج بحر محیط را حال است و تحقیق این نست که بجاے جزر و مد لفظ جزر و مد صحیح است۔

جزر۔ بفتح جیم و سکون زای معجمہ و در آخر رای مہملہ یعنی بازگشتن آب دریا و کم شدن آن و این خلاف المدّ است چنانکہ در قاموس و صراح و منتخب مسطور است۔

جریر۔ بفتح ہر دو رای مہملہ بر وزن فعیل نام شاعر عظیم الشان از شعرای عرب است از تواریخ ابن خلکان و کشف اللغات

جرغنار و برغنار۔ بضم اول و ثانی و سکون نون و غین معجمہ فوج جانب چپ پادشاہ در روز جنگ و لفظ دیگر یعنی رغنار بضم اول و ثانی فوج جانب دست راست پادشاہ در روز جنگ و این ہر دو لفظ ترکی است از لغات ترکی۔

جرار۔ بالفتح و تشدید رای مہملہ اول جنبوے خود کشندہ و شکر بسیار و انبوہ کہ از بسیاری مردم آہستہ رود و بسیار بے و کشف و منتخب و برہان و کنز۔

جر۔ بالفتح و تشدید راکشیدن و بن کوہ۔ گناہ کردن حرکت زیر و سبد با جیم جرہ از منتخب و در فارسی جرا بتاے شکافیکہ در زمین باشد و مجازاً بمعنی لقب کہ بلا بالضم زین اسپ از رشیدی و بہار عجم۔

جراز۔ بضم اول و در آخر زاے معجمہ بمعنی تیغ و شمشیر برّان بشروح نصاب و کنز۔

جرز۔ بفتحتین و در آخر زای معجمہ زمین۔ و گیاہ بشروح نصاب و کنز۔

جس۔ بالکسر و بالفتح و سکون را سین مہملہ بمعنی آواز چون آواز زنگ مناسب است یعنی بود او را جنس آواز شنیدن از شروح نصاب بمولانا یوسف و کنز و در بہار عجم نوشتہ کہ جرس بفتحتین و رای کلان و گوے بال۔

عیسیٰ بکسر ہر دو جیم بر وزن اویس نام پیغمبر است کہ بانواع عقوبتہ او را میکشتند و باز بامر الٰہی زندہ می شد و است خود را و عوت میکرد از منتخب۔

جیش بشین معجمہ بر وزن فعول بمعنی بلور کہ بہندی پاگو بند از شروح نصاب۔

جرف بفتحتین مکانیکہ آنرا آسیل کندہ باشد از کنز و صراح و در منتخب بمعنی آبگیر نوشتہ۔

جرک۔ بفتح اول و سکون دوم و کاف فارسی حلقہ معرکہ کشتی گیران از چراغ ہدایت۔

جرثقیل بضم جیم و تشدید راکہ بکسر ہست بکسر افضل نام علمی است کہ دران قواعد کشیدن و بر داشتن بارہاے گران مندرج است چنانچہ گردون کہ بار ابشہرت دارد و بہندی گاڑی و چھکڑا گویند یکی از جملہ اقسام جرثقیل است۔

جرم۔ بالضم بمعنی گناہ و بالکسر بمعنی جثہ و ترجمہ اطلاق این لفظ بر علویات و سفلیات ہر دو آید چون جرم کرہ و جرم خاک و جرم قمر و جرم شمس و اکثر استعمال این در جمادات باشد از بہار عجم و در سراج نوشتہ کہ جرم بالکسر بمعنی جسم است و اکثر اطلاق این بر فلکیات و معدنیات باشد و گاہی بر جرم ہر عضو حیوان بفتحتین جسم حیوان و بفتحتین گوشت بریدہ از منتخب۔

جرائم۔ بفتح جیم و کسر ہمزہ کہ جمع رابع است بمعنی گناہ ہا و خطاہا و این جمع جرم است کہ بمعنی گناہ و خطا باشد۔

جریمہ۔ بریدہ ازین از منتخب و شارح گل کشتی بمعنی جرمانہ ہم نوشتہ است۔

جریض۔ بالضم جائیکہ خرما خشک کنند از منتخب و صراح۔

جریان۔ بفتحتین روان شدن آب و غیرہ از کشف و بہار عجم و در خیابان نوشتہ کہ در فارسی بسکون ثانی نیز مستعمل آمدہ۔

جرمیہ۔ بفتح اول و سکون ثانی آب نقرۂ خنگ از مزید و برہان و در بعض کتب بمعنی سبز جنگ نوشتہ اند۔

جرارہ۔ بالفتح و تشدید ثانی لشکر گران و نوعیست از کشت و مرد کہ بر زمین کشان میرود و در زمین ہموار بسیار میباشد ہر کرمی را کہ میگزد خون از ہر جا میریزد و میشود و گویند اثر را نیز نماز منتخب و غیرہ

جرہ۔ بالضم و رای مہملہ مشدد و بمعنی دلیر شجاع و بمعنی اسپ کہ بران سوار شوند و بمعنی نر و فحل مطلقاً و بمعنی نر باز خصوصاً یعنی جرہ نر است و باز مادہ آنست و بہ نسبت باز جرہ کوچک و کم شکار و ضعیف می باشد یا بمعنی ترکیست از بہار عجم و مدار و برہان و جہانگیری و سراج و رشیدی۔

جرہ۔ بالکسر جیم و تشدید رای بمعنی نشخوار یعنی آنچہ چہارپایان گیاہ خوار از معدہ بیرون آورده باز میخایند بہندی جگال گویند و باین معنی عربیست از شروح نصاب۔

جریدہ۔ بمعنی تنہا و بمعنی شاخ درخت بی برگ و بمعنی دفتر نویسندگان از منتخب و برہان و فرہنگ آرزو و در سراج نوشتہ کہ جریدہ بمعنی دفتر مراتبات نیست کہ عربی است یا فارسی۔

جرہزہ۔ بالفتح بمعنی رنگ کہ سیاہ باشد و بمعنی اسپ سبز خنگ نیز می آید از برہان۔

جرعہ۔ بہ سر سہ حرکت جیم یکبار آشامیدن و بالضم آن مقدار چیزے کہ یکبار در یکدم نوشیدہ شود از منتخب۔

جرگہ۔ بالفتح و کاف فارسی مفتوح صف کشیدن و انبوہ مردم و نوعی از شکار کردن کہ چند مردم گرد صید حلقہ بستہ میگیرند از بہار عجم و برہان و بالکسر خطاست و این لفظ ترکی است۔

جرمانہ۔ بالضم آنچہ از گنہگار گیرند و جریمانہ کہ شہرت دارد درست نیست از بہار عجم۔

جریمہ۔ بفتح اول و کسر ثانی بمعنی گناہ از منتخب و صراح۔

جرمی۔ بفتح اول و کسر ثانی بمعنی دلیر از رطب اللغہ و بفتح اول و سکون ثانی بمعنی وکیل و رسول و بکسر اول و فتح ثانی و الف مقصورہ بمعنی وظیفہ و راتبہ از رطب اللغہ۔

جرمی۔ بکسر اول و فتح ثانی منسوب بجرم کہ نام جائیست در ایران۔

فصل جیم مع زاے معجمہ

ز و لاتیجزے - چیزی است کہ از کمال خردی باریکی
بل آن نباشد کہ آنرا دو جا یا سہ جا بقسیم توانا کرد
علمیان قابل تقسیم آن نیستند و حکما تقسیم آنرا بوجہیات
بت میکنند -

زالت - بفتح محکمی و استواری و خوبی و بزرگی و
م شدن از کشت و صراح و منتخب و کنز -

ر - بالفتح بریدن و شتر کشتن و میوہ باز کردن از
خت و باز گشتن آب دریا و گم شدن و این خلاف
بت و بفتحتین زرد ک در نیصورت معرب گزر ست
صراح و منتخب و قاموس -

ز ائر - جمع جزیرہ نام سلاح جنگ آن بندوقی
ان باشد -

ز - بالضم قسمی است از جامۂ ابریشمی و گاہی بمعنی پارہ
ہ می آید در نیصورت مخفف جزو ست کہ لفظ عربی
شد و در عبارت عربی ہمزہ خواہند و در عبارت
ارسی بدون ہمزہ مگر در عبارت عربی این ہمزہ اگر
فہوم باشد بصورت واو نویسند چنانکہ ہذا جزو ک
اگر مکسور باشد بصورت یا نویسند چنانکہ مررت
لی جزئک و اگر مفتوح باشد بصورت الف نویسند
چنانکہ رایت جزاک و در عبارت فارسی کہ لفظ جز
بدون ہمزہ نویسند چون آنرا مضاف نمایند بجای ہمزہ
واو نویسند چنانکہ گویند جزو بدرست لفظ جز بدون
واو کلمہ فارسی است و ہمہ جا بمعنی لفظ غیر آمد ہر چند
لہ مرادف لفظ غیر است مگر بخلاف لفظ غیر مقطوع
الا اضافت باشد یعنی بکسر کہ علامت اضافت است
ستعمل نمیشود چنانچہ نظامی فرماید مصرع جزان
ز سخن بر نشانم گلے : این از تحقیقات صاحب
بہار عجم و غیر اللہ منجم است -

جزغ - بفتحتین ناشکیبائی و بفتح اول و سکون ثانی
بمعنی مہرۂ سلیمانی کہ سفید و سیاہ باشد و گاہی از لفظ
جزغ مراد ہ ارند ما نند از سفیدی و سیاہی

از منتخب و مدار و بحر الجواہر و کنز -

جزائل - چیزہائے محکم و بسیار جمع جزیلہ -

جزیل بزرگ و محکم از کنز و منتخب و صراح پر و بسیار -

جزل - بالفتح بریدن ہیزم خشک و سطبر و سخن درست
و محکم و خیر بسیار عطا و دانائے درست رائے
و آواز کبوتر و بفتحتین ریش کوہان شتر کہ از پالان
بہم سد از منتخب و صراح -

جزم - بالفتح بریدن و ساکن کردن حرف را و عزمی
کہ ازان برنگردد و بمعنی یقین نیز آمدہ از منتخب -

جزیلہ - محکم و بسیار -

جزوبدہ - بالضم نابینا از شرح سکندر نامہ -

جزورسی - بالضم اول کفایت اندیشی و بخل -

فصل جیم مع سین مہملہ

جسارت - بفتح دلیری از منتخب و شارح فاضل
نوشتہ کہ جسارت بمعنی تجاوز و گذشتن است لہذا
پل را جسر گویند کہ بدان تجاوز واقع میشود و چون
در دلیری تجاوز از حد خود میشود و لہذا دلیری را
جسارت گفتند -

جسد - بفتحتین تن بعضے گویند کہ خاص جسم آدمی را
گویند از شرح نصاب -

جسر - بفتح اول و سکون ثانی پل کہ بر رود و نہار
بندند از صراح و کنز و منتخب -

جستہ کلاغ - بالفتح در زرشکی است کہ کشتی گیران
یک پا را بجفتہ گاہ گذاشتہ بزور یکپایش کلاغ از
جائے بجائے برجہند از مصطلحات -

جسک - بالفتح درد و رنج و بلا از برہان و لطائف

جستہ رگ - بالفتح خبر دار از لطائف -

جسم - اسم عام است از ہر چیز کہ طول و عرض و عمق
دارد و در جسم و جرم فرقی نیست مگر آنکہ استعمال جسم
در چیزہائے کثیف است و استعمال جرم در چیزہائے
لطیف و انہم کلد نیست -

جسیم - فربہ و صاحب جسم -

جسم تعلیمی مقداری کہ بہر سہ آن طول و عرض و عمق باشد

فصل جیم مع شین معجمہ

جشا - بالضم بمعنی آروغ از منتخب -

جشب - بفتح اول و کسر ثانی و یائے موحدہ طعام
سخت یعنی نان بے نان خورش از منتخب و شرح نصاب -

جشن - بالفتح کوفتن و شکستن از صراح -

جشیش بہر دو شین معجمہ بر وزن فعیل بمعنی بلغور
خواہ پختہ باشد خواہ خشک کہ بہندی دلیا گویند از
شرح نصاب -

جشن - بفتح اول و سکون ثانی و نون مجلس شادی
و بمعنی خوشی و کامرانی از جہانگیری و کشف -

جشن سدہ - بفتح سین مہملہ و فتح دال نام جشن کہ
بروز دہم بہمن ماہ کنند از برہان -

فصل جیم مع صاد مہملہ

جیص - بالفتح و تشدید صاد معرب گچ کہ چند عمارت
باشد و بالکسر نیز آمدہ از منتخب -

فصل جیم مع عین مہملہ

جعد - بالفتح موے مرغول سر و بالضم خطاست
از منتخب و سروری و مؤنث و صراح و کشف -

جعفر - بفتح اول و ثالث بمعنی جوی خرد و پر قبیلہ
از بنی عامر و نام مردی از صراح و منتخب و نیز نام
مردی کہ آنرا جعفر برمکی گویند و نزد بعضی نام کیمیاگر
و نام برادر عم زادۂ رسول اللہ صلعم کہ ایشانرا
جعفر طیار گویند زیرا کہ بعد شہادت حق تعالی
ایشان را بال و پر داده بود کہ در باغات عالم
بر زخ پرواز میکنند -

جعاشیش - بفتح اول و ہر دو شین معجمہ بمعنی گدایان
از لطائف جمع جعشوش و در صراح جعشوش بمعنی
مرد دون ہمت رذل است -

جعل - بالضم اول و فتح ثانی جانور یست سیاہ چرم

مشابه بزنبور که در سه گین و نباتات پیدا می شود
و بفتح اول و سکون ثانی بمعنی گردیدن و گردانیدن
از منتخب و کشف و لطائف و در اصطلاح نقل چیزیکه
بران دعوے اصل نمایند۔

جعبه بر وزن کبه بمعنی ترکش از بهار عجم و منتخب و کشف۔

جعده ساده - باصطلاح عرفای موسیقی عبارت
از ساده خوانی و جعد پرخم نجای معجمه کنایه از مبالغه
در تحریرات و لاوینزا از شرح خاقانی۔

جعفری - گی بهت زرد رنگ و مجازاً بمعنی مطلق رنگ
زرد و در بهار عجم جعفری نوعے از صد برگ۔

جعلی - بالفتح چیز نقلی را گویند که مثل جبر اصلی باشد۔

جعفر برمکی - نام وزیر هارون رشید۔

فصل جیم مع عین معجمه

جغ - بضم چوبی که بر گردن گاو قلبه بندند بهندی جوا
گویند و بالفتح چوبیکه در جغرات گرد انند تا رعن
برآید از برهان و سروری و شرح نصاب۔

جغرافیان - بضم و حرف پنجم فارسیان دانندگان
علم جغرافیه یعنی دانندگان علم هیآت ارض و اشکال
اقلیم و ربع مسکون۔

جغله - بالکسر و بالضم امرد و ساده رو از مصطلحات و
در لغات ترکی امرد رقاص۔

فصل جیم مع فا

جفا - بالفتح و بلی همزه بمعنی ستم و بالضم و المد خاشاک
سیاه و چرک زرد نقره از لطائف و منتخب و در بهار عجم لوشه
که جفا بمعنی ستم بلفظ کردن و زدن و رفتن و آمدن و گفتن
و کشیدن و بردن و دیدن و جستن و گستردن مستعمل است

جفبان کالجواب - بکسر جیم و بکسر نون مع التنوین و
فتح جیم ثانی و کسرهای موحده کاسهای بزرگ همچو حوض

جفت - بالضم ضد طاق و هرشی که دو گان با هم
وزن و شبه هم و نر و ماده و بمعنی هر دو گا و قلبه از رشیدی

جفیر بر وزن فقیر بمعنی ترکش از شرح نصاب و گنر

دصراح وغیره۔

جفت کردن نظر - بنور تمام نظر کردن از مصطلحات۔

جفر - بالفتح بره و بز غاله چهار ماهه و جانیست بکله
و نام علم معروف که ازان بر احوال غیب آگاهی هست
و هذا از منتخب و صراح وغیره۔

جفاف - بفتح خشک شدن از منتخب۔

جفلت - بالفتح پژمرده و خوار از لطائف۔

جفته طاق - بالضم کنایه از دو و ابرو۔

جفتک - بالضم جفت سرخاب که بهندی چکوی
چکوا گویند از برهان۔

جفته زدن - بالضم اغلام کردن چرا که جفته بمعنی
سرین است از مصطلحات۔

جفت شدن - جماع کردن۔

جفت ران - بالضم کسیکه قلبه رانی کند۔

جفن - بفتح و سکون ثانی پلک چشم و نیام شمشیر و بمعنی
بالکسر نیز آمده از صراح و منتخب و قاموس۔

جفان - بکسر کاسهای بزرگ و شاخهای درهم جمع
جفته از لطائف و صراح۔

جفته - بالضم و حرف سوم تای فوقانی لکدیکه اسب
و خر بهر دو پا اندازد و در رشیدی بمعنی چاه و گو و سوراخ
از لطائف و بمعنی سرین و کفل آدمی از صراح و چراغ
هدایت و بالفتح بمعنی خمیده و کج و بانیمی بجیم فارسی
نیز آمده از برهان۔

فصل جیم مع قاف

جق جق - بالفتح هر دو جیم بسور و غوغای آدمی از مصطلحات

فصل جیم مع کاف عربی و فارسی

جگر بند - مجموع جگر و شش و دل وغیره کنایه از فرزند
از برهان و خیابان و لطائف و سراج۔

جگ - بالفتح و جیم و کاف هر دو عربی مفرس لفظ بند است
که بهندی بگیرا گویند و بمعنی آن باد تند غبار آگین است که از سمت
مغرب وزد و بکسر اول و فتح کاف فارسی بمعنی مرغوب

دگاهے مجازاً بمعنی رنج و غم و غصه و ترصد و انتظار و
تاب و طاقت آید از سراج اللغات و بهار عجم۔

جگر بند پیش زاغ نهادن - کنایه از اختیار
محنت و بلا از بهار عجم۔

جگر داشتن - تاب و طاقت داشتن از مصطلحات۔

جگر باختن - بدولی و تر سیدن از بهار عجم و چهار تر سیدن

جگر گوشه - کنایه از فرزند عزیز۔

جگی جگی - بهر دو جیم مکسور و هر دو کاف فارسی
و هر دو پاے معروف لفظی که هنگام عجز و اضطرار
گویند و لفظ جگی جگی بمعنی غبغب که گوشتے نرم
زیر زنخدان باشد از سراج۔

فصل جیم مع لام

جلار - بالفتح و در آخر همزه و در محاورهٔ فارسی
بے همزه از خانمان بیرون کردن کسی را یا از خود
ترک وطن کردن و بالکسر سرمه یا سرمه مخصوص
و بمعنی زدودن یعنی از زنگ پاک کرده روشن ساختن
و بالفتح و تشدید لام بمعنی لب یار جلاد پسنده و این لفظ
بهمه معانی عربیت و جلار بکسر بمعنی دوم بلفظ کردن
و داون و زدن و گرفتن مستعمل از منتخب و صراح
و کشف و بهار عجم۔

جلساز - بضم جیم و فتح لام همنشینان و این جمع
جلیس است از کنز۔

جلباب - بالکسر بمعنی چادر از منتخب و کشف و صراح و حل الغات

جل آب - بالضم و تشدید لام با اضافت سبزے که
بروی آب ایستاده بند دار از مصطلحات۔

جلب - بالفتح کشیدن و بالفتحتین بیع و سود او سود
و نفع و انچه برآ فروختن از شهری بشهری برند و
بالضم و بالکسر و سکون ثانی ابر تنک بی باران با همه
معانی عربیت و در فارسی بمعنی زن فاحشه و بمعنی شراب و غوغا
از لطائف و منتخب و سراج و بهار عجم و کشف۔

جلاب - بالفتح و تشدید لام بمعنی کشیده و چیزے را

ازجہاتے بجائے برندہ وکسیکہ دوات رابرای فروختن
ازجاتے بجائے کشد کذافی المصطلحات وبالضم وتشدید
لام معرب گلاب بمعنی شربت کہ ازقند وگلاب سازند
بانیطور کہ قند رادرگلاب قسم اول وبہتر باہم آمیختہ جوش
دہند ودرشیشہ نگاہدارند لبغایت مفرح است ازمنتخب
ورسالہ معربات وکتب طبیہ ودرسراج اللغات
نوشتہ کہ جلاب معرب گلاب کذافی القاموس غایتش
تشدید از تعریب بوده ازکتب لغت بمعنی شربت
قند دریافت شدہ واورے این لفظ را بہ تخفیف
لام نیز بامعنے اورده است وانچہ لفظ جلاب بمعنی مسہل
درہندوستان رواج دارد درصحبت آن تامل است
ظاہر اصطلاح اطبائے فارسی است فقیر مولف گوید کہ وجہ
استعمال لفظ جلاب بجای لفظ مسہل آنست کہ سہل بمعنی
جاری کنندہ شکم است چون این لفظ خیلے مکروہ بود لہذا
بجائے آن جلاب گفتند مجازاً اطلاق جزو بر کل۔

جلافت - بالکسر سبکسار بودن مجازاً بمعنے جہل
وحماقت ماخوذ از جلف بالکسر کہ بمعنی خم تہی وحیوان
شکم دریدہ تہی کردہ است ازمنتخب وصراح۔

جلالت - بفتح جیم وواو جلاء روشنی وصفا۔

جلالت - بالفتح بزرگ شدن وبزرگی ازمنتخب۔

جلوت - بالفتح ظاہر کردن ونمودن خود را بمردم
واین ضد خلوت است۔

جلادت - بفتح جیم ودال مہملہ چستی وچابکی ودلیری
ازکشف وصراح وزکنز۔

جلید - بفتح اول ویای معروف بروزن فعیل کوہی
شبنمی کہ درایام سرما منجمد گردد وآن برف است
جلیدی بمشابہت آن نام یکی ازسہ طبابات
چشم است ازکشف وسروری۔

جلد - بالفتح تازیانہ زدن وچست وچالاک وتیز
وشتاب ودبیر معنی مشترک است درعربی وفارسی و
بالکسر پوست حیوان ازمنتخب وبہار عجم۔

جلود - بضمتین پوستہاے حیوانات۔

جلمد - بروزن سرمد بمعنی سنگ سخت۔

جلاد - بالفتح وتشدید لام وراصل بمعنی شخصیکہ دُرّہ میزند
چہ جلد بالفتح بمعنی دُرّہ زدن است یا آنکہ ماخوذ است از جلد
بالکسر بمعنی پوست کشندہ باشد چون ساقی وپوست
کشے نزدیک ہم اند بہر دو معنی استعمال یافتہ واز صراح
مستفاد میشود کہ جلاد بمعنی سیاف از روی اصل است
چہ تجالد ومجالدہ بمعنی شمشیر زدن یکدیگر را نوشتہ است
از خیابان پس اینچہ درعرف بمعنی سیاف است کہ خونریزان
ومجرمان را بشمشیر قتل میکنند مطابق صراح باشد۔

جلنبو - بضم جیم ودیم سنگ سخت ازمنتخب۔

جلنار - بالضم وتشدید لام معرب گلنار از قاموس
ورسالہ معربات۔

جلوریز - بکسر اول وفتح ثانی بمعنی سبک عنان وجلد
وشتاب چہ جلو بمعنی عنان است از بہار عجم۔

جلیس - ہمنشین ازمنتخب۔

جلوس - بضمتین نشستن ازمنتخب بعض محققین نوشتہ
اند کہ جلوس نشستن کسیکہ خوابیدہ یا ماجد باشد وقعود
نشستن کسیکہ ایستادہ باشد۔

جلف - بالفتح بریدن وبرکندن وبالکسر جفا کنندہ
وخم تہی وحیوان پوست کندہ شدہ وشکم دریدہ و
ہرچہ میان تہی باشد ازمنتخب وصراح۔

جلق - بفتحتین مشت زدن بشہوت وانزال کردن
پیش از اوخال واین مبدل ثق است بابدال ازمجمہ
بجیم چراکہ درکلام عرب جیم وقاف درہم واحد ہیچ جا
جمع نشدہ مگر در لفظ معرب مبدل۔

جل - بالفتح نام طائر خوش آواز از بریان وبالضم و
تشدید پوشش ستوران وفارسیان بتخفیف می آرند
ومعرب گل از زہر درخت کہ باشد وجل بفتح جیم وتشدید
لام مفتوح صیغہ ماضی بمعنی بزرگ است۔

جلیل - بفتح جیم وکسر لام درعربی بمعنی بزرگ ازمنتخب و

بضم جیم وفتح لام جل اسپ ونقاب وچیزی از مصطلحات
جلاجل بفتح جیم اول وکسر جیم دوم زنگولہای خرد کہ بر چرم
دوزند ودرگردن اسپ وشتر وگاو اندازند واین جمع
جلجل ازمنتخب وبرہان ودربہار عجم نوشتہ کہ جلاجل بمعنی چیزے
کہ قرص قرص کل از روئین سازند ودروف ودائرہ ہا
تعبیہ نمایند وگاہی علیحدہ استعمال نمایند اگر کلان باشد
جھانجھ ماندواگر کوچک باشد تال گویند۔

جلال - بالفتح وتشدید گاویکہ پس افگندہ بخورد
ازمصطلحات ودربہار عجم بمعنی کناس کہ نجاست
رابرخر وغیرہ بار کردہ ببرد۔

جلائل - بفتح اول وکسر ہمزہ بزرگیہا۔

جلجلان - بضم ہر دو جیم کشنیز ازمنتخب وشرح نصاب

جلبان - بالضم وباے موحدہ بمعنی ماش سبز از بہر الحوائج وبرباے

جلد - بالضم بمعنی انعام وصلہ واین لفظ ترکی است
دربدار ودربہار عجم وبالکسر نیز آمدہ۔

جلو - بکسر اول وفتح لام عنان اسپ وبمعنی اسپ
کوتل ودوانیدن اسپ واین لفظ ترکی است از
بہار عجم ولغات ترکی وسراج۔

جلگہ - بالضم وسکون لام وکاف فارسی مرغزار
این لفظ ترکی است۔

جلالہ - بالفتح لفظ اللہ است کہ درجزوی از اجزاے
مصحف مجید متواتر پہلوی ہم واقع شدہ بنابر تکرار
جلالین گویند ارباب تفاسیر نوشتہ کہ در اثنار قرأت
جلالین ہر دعائیکہ کنند درجہ قبول یابد بعضی گویند
کہ اسم اعظم ہمین است ازمصطلحات۔

جلال وجلالیہ - بالتشدید کناسی کہ نجاست را از کوی
وبرزن برخر واستر بار کردہ ببرد از مصطلحات وبہار عجم

جلوہ - بالکسر نیرنگ خاص خود را بکسے نمودن چراکہ
بروزن فعلہ بالکسر است کہ برائے حالت باشد از
مدار وکشف وفرہنگ حسینی ولطائف وزبدۃ الفوائد
ودرمنتخب وبہار عجم بالفتح است بمعنی نمودن وعرض

کردن خود را بر کسے و گاہے مجازاً بمعنی خرام معشوق نیز مستعمل میشود۔

جلی۔ بفتح اول و کسر لام و تشدید یا روشن و آشکار و اصطلاح کاتبان خط سطر کہ بہ پر قلم نویسند۔

جلقی بفتحتین کسیکہ ذکر را بدست مالیدہ انزال کند۔

فصل جیم مع میم

جمادی الاولی۔ بضم اولی و فتح دال بحذف الف مقصورہ در تلفظ کہ بصورت یاست چرا کہ چون الف از الف و لام تعریف بدرج کلام ساقط شد اجتماع ساکنین لازم آمد میان الف مقصورہ و لام پس الف مقصورہ را در تلفظ حذف کردند و جمادی صیغۂ مفرد و صفت مشبہ است بروزن حباری بمعنی افسردہ و یخ بستہ چون در آخر این لفظ الف مقصورہ کہ علامت تانیث است واقع گشت صورت مونث پیدا شد لہذا وصف آن بلفظ اولی کہ مونث اول است آوردند نہ بلفظ اول تا تطابق صفت موصوف در تذکیر و تانیث از دست نرود و جماد الاول چنانکہ مشہور است خطا است از صراح و مزہل و مناظرۃ الانشاء و منتخب قاموس و صحاح و بحر الجواہر و غیرہ و در کتابی معتبر نوشتہ است کہ چون در وقت تسمیۂ شہور این ماہ در ابتداے موسمی کہ دران انجماد ابہا میشد واقع گشت لہذا باین اسم مسمی گشت۔

جمادی الاخری۔ بضم اول و فتح دال بحذف الف مقصورہ کہ بشکل یاے تحتانی است و موصوف کردن بلفظ آخری یا بلفظ آخرہ اولی چرا کہ بیشتر باستعمال عرب باین است و جمادی الثانی چنانکہ مشہور شدہ بہتر نیست گویند کہ اطلاق لفظ ثانی آنجا باشد کہ بر آید بعد ازان ثالث نیز بود از صراح و مناظرۃ الانشاء و مزہل و صحاح و منتخب قاموس و بحر الجواہر چون بوقت تسمیۂ شہور این ماہ در آخر موسمی کہ دران انجماد آبہا می شد واقع گردید لہذا باین اسم مسمی شد۔

جماعت۔ بالفتح گروہ مردم و تمام شکل از شانزدہ گانہ اشکال رمل۔

جمعیت۔ بفتح جیم و سکون میم و کسر عین و یاے تحتانی مشدد و مفتوح فراہم آمدن و گروہ مردم چون لفظ جمع بمعنی مجموع نیز مستعمل لہذا بالحاق ہا و تا مصدر ساختہ اند

جمادات۔ بالفتح چیزہاکہ جان ندارند و اکثر اطلاق آن بر سنگہا و چیزہاے معدنی آید۔

جماد۔ بالفتح ہر چیزکہ از حیوانات نباشد و بمعنی زمین سخت و ہر چہ کہ جان ندارد و زمینی کہ آب باران بدان نرسد از کشف و صراح و مدار و منتخب و ہر ید و در منتخب نوشتہ کہ بمعنی بکسر اول نیز آمدہ و ہم در صراح نوشتہ کہ جماد بکسر اول جمع جمر است کہ بالضم بمعنی جاے بلند و سخت باشد۔

جمود۔ بضمتین منجمد و بستہ شدن آب وغیرہ و افسردہ شدن و بفتح اول و ضم میم بستہ شدہ۔

جمد۔ بفتحتین بمعنی یخ از سراج و نصاب۔

جمشید۔ یاے مجہول و معروف خواندنش نیز درست نام بادشاہی اگر بلفظ خاتم و نگین و اسپ و تخت و باد و امثال آن باشد مراد ازان حضرت سلیمان علی نبینا و علیہ السلام است و اگر ببود و آینہ و آبجیوان و امثال آن باشد سکندر مراد است و اگر بجام و شراب و بزم و جشن و نوروز و امثال آن باشد جمشید بادشاہ مراد باید کرد از کشف و موید۔

جمہور۔ بضم بمعنی گروہ و بفتح چنانکہ مشہور شدہ خطا و ہمچنین ہر اسم کہ بر ین وزن آید بالضم باشد چنانچہ دستور و زنبور و عصفور و صندوق و مثلہم مگر صفوق بمعنی لئیم بالفتح است و نزد بعضی صفوق عجمیت از مزہل و کشف و مدار۔

جماعہ دار۔ آنچہ در عوام جمدار مشہور شدہ از صحبت خیلے بعید باشد از بہار عجم

جم غفیر۔ بالفتح و میم مشدد و بمعنی ہجوم عام و جماعت کثیرہ و بمعنی جم گروہ است و غفیر لفین معجمہ و فا بر وزن فعیل بمعنی پوشندہ باشد و ظاہر است کہ گروہ عظیم زمین را می پوشد از قاموس صراح و منتخب۔

جماہیر۔ بالفتح گروہہاے مردم این جمیع جمہور است۔

جمار۔ بکسر اول سنگریزہاے حاجیان و اشارت است بری الجمار یعنی انداختن سنگریزہ چند کہ حاجیان در اوراے منا سکہ حج میکنند از شرح خاقانی و جمار بمعنی سنگریزہ انداختن نیز آمدہ چنانکہ در منتخب۔

جمدھر۔ بالفتح لفظ ہندی نوعی از خنجر۔

جمع انداز۔ کسیکہ ہر تیرش بر ہدف رسد و خطا نشود از مصطلحات۔

جماش۔ بالفتح و تشدید میم و شین معجمہ کثیر الجبش یعنی آنکہ در بازی بسیار بود و نیز بمعنی شوخ و دلیر و بعضے فارسیان این لفظ را بجیم فارسی استعمال کنند و در نیصورت نوعی از تفریس میتوان گفت از مدار و فرہنگ بہلول۔

جمع۔ بالفتح ہمہ و گروہ مردم و نام صنعتی کہ شاعر چند چیز را در یک وصف جمع کند چنانچہ بیت

فقر و کنج و خمول راحت و ان ۔ شہرت و مال و جاہ آفت و ان

اسم واحد را جمع کردن بتفصیل این معنی کثیر النفع بدین نمط است بدانکہ جمع آنست کہ دلالت کند بر زیادہ از دو در یک معنی پس آن دو نوع است یکی سالم کہ صیغۂ مفرد و در جمع سالم ماند و آنکہ بواو و نون است یا بیا و نون مرد کرا و یا بالف و تاست مر مونث را پس جمع سالم موضوع بر آنست کہ غالب است و بر آنکہ کثرت ہم آید و جمع تکسیر دو قسم است قسم اول جمع قلت کہ دلالت کند بر سہ تا ده و در نسخہ چہار است افعل بفتح اول و ضم عین و افعال بفتح و افعلہ بفتح اول و کسر عین و فعلہ بالکسر و این اوزان گاہی بمعنی کثرت ہم آیند و قسم ثانی جمع کثرت کہ دلالت کند بر زیادہ از دہ و اوزانش بسیار است چون فعل بضم چنانچہ بذل جمع باذل وغیرہ و فعول بضم فا و فتح عین

چنانچہ برق جمع برقہ وغیرہ وفعل بضمتین جمع فعال
چنانکہ حین جمع حبان وسقف جمع سقف وحجر جمع
حمار وغیرہ وفعل بکسر فا وفتح عین چنانچہ فرق جمع فرقہ
وغیرہ وفعلہ بالفتحتین چنانچہ طلبہ جمع طالب وغیرہ
وفعلہ بضم فا وفتح عین چنانچہ قضات جمع قاضی کہ در اصل
قضیۃ بود و یا بحرکت ماقبل الف شدہ است وفعلہ بکسر فا
وفتح عین چنانچہ قردہ جمع قرد وغیرہ وفعل بضم فا وتشدید عین
مفتوح چنانچہ جہل جمع جاہل وغیرہ وفعال بضم وتشدید عین
چنانچہ جہال جمع جاہل وغیرہ وفعال بکسر فا چنانچہ جمال جمع جملہ
وکرام جمع کریم وغیرہ وفعول بضمتین چنانچہ قبور جمع
قبر وغیرہ وفعلان بالضم چنانچہ رعفان جمع رغیف
وغیرہ وفعلان بالکسر چنانچہ نیران جمع نار وغیرہ وفعلی
بفتح ولام چنانچہ مرضی جمع مریض وفعلے بکسر فا ولام
چنانچہ حجلے جمع حجل وفعلا بضم فا وفتح عین چنانچہ
علما جمع عالم وافعلا بفتح ہمزہ وکسر عین چنانچہ انبیا
واطبا جمع نبی وطبیب وفعالی بفتح فا ولام چنانچہ
صحاری جمع صحراء وتامی جمع تیم وفعالی بضم فا وفتح
لام چنانچہ اسارای جمع اسیر وفعالی بفتح فا وکسر لام
چنانچہ لیالی جمع لیل وفعالی بفتح فا وکسر لام وتشدید
یا چنانچہ جوالی جمع جولایا وفعائل بفتح فا وہمزہ چنانچہ
رسائل جمع رسالہ وفواعل بفتح فا وکسر عین چنانچہ
کواہل جمع کاہل وافاعل بفتح ہمزہ وکسر عین چنانچہ
اصابع جمع اصبع وافاعیل بفتح ہمزہ وکسر عین
چنانچہ اقالیم جمع اقلیم وتفاعل بفتح تا وکسر عین چنانچہ
تجارت جمع تجربہ وتفاعیل چنانچہ تماثیل جمع تمثال
ومفاعل بفتح میم وکسر عین چنانچہ مساجد جمع
مسجد ومفاعیل بفتح میم وکسر عین چنانچہ مکاتیب
جمع مکتوب وفعالن بفتح فا وکسر لام چنانچہ بلاغن جمع
بلغن وفعالین بفتح فا چنانچہ سلاطین جمع سلطان
وفعالل بفتح فا وکسر لام چنانچہ عناول جمع عنذلیب وفعاعیل
بفتح فا چنانچہ قراطیس جمع قرطاس وفعالا بفتح فا

وکسر لام اول چون تلامذہ جمع تلمیذ وافاعلہ چون اساتذہ
ومفاعلہ وفعالیہ وفواعلہ نیز آمدہ است وسوای انہا
ازان اسم جمع بسیار است وآن نیز در آخر این مبحث
گفتہ خواہد شد برانکہ کلمہ ثانی را اکثر بر وزن فعل یعنی
اسمیکہ بفتح اول وسکون ثانی باشد بشرطیکہ اجوف واوی
وصفت مشبہ نباشد جمع بر وزن فعول بضمتین اکثری آید
چنانچہ فلوس جمع فلس بشرطیکہ اجوف واوی برین
وزن باشد جمعش بر وزن افعال بفتح می آید چنانچہ
اثواب جمع ثوب وہم جمع فعل کہ اجوف یائی نبود وسماعاً
بر وزن فعال بکسر می آید چون بحار جمع بحر وہم جمع
فعل سماعاً چند بر وزن دیگر نیز مے آید چنانچہ
ریلان بالکسر جمع رال وبطنان بالضم جمع بطن
وسقف بضمتین جمع سقف وعزوہ بکسر اول
وفتح ثانی جمع عزو وبر وزن فعالی بفتح اول وکسر
لام نیز می آید چون اہالے جمع اہل وجمع قلت
این اکثر بر وزن افعال بفتح اول وضم ثالث
آید چنانچہ افلس جمع فلس وبر وزن افعال
بالفتح از مفرد صحیح وافعلہ بفتح اول وکسر ثالث
وافاعل شاذی آید چون افراد جمع فرد وانجدہ
جمع نجد وارابطہ جمع رہط واگر صفت مشبہ برین
وزن باشد جمعش اکثر بر وزن فعال بالکسر آید
چون صعاب جمع صعب وچون صفت اجوف
یائی بود بر وزن افعل آید چون اشیاخ جمع
شیخ وسماعاً بر چند وزن دیگر نیز می آید چنانچہ
ضیفان بالکسر جمع ضیف ورودان بالضم جمع
وغد وکہول بضمتین جمع کہل وراد جمع ورد
سحل بضمتین جمع سحل وسحا بضم اول وفتح ثانی
جمع سحی ورطلہ بالکسر جمع رطل بمعنی جوان ست
وکلمہ ثانی کہ بر وزن فعل باشد یعنی سہی کہ بکسر اول
وسکون ثانی باشد بشرطیکہ صفت مشبہ نبود اکثر بر وزن
فعول بضمتین آید چون جمول جمع جمل وہم

جمع فعل بالکسر بر چند وزن دیگر سماعاً نیز می آید
چون قدح بالکسر جمع قداح بالکسر بمعنی تیر بے
پر وپیکان وصنوان بالکسر جمع صنو وفردہ بکسر
قاف وفتح راے مہملہ جمع قرد ودوبان بالضم
جمع ذیب وجمع قلت این اکثر بر وزن افعال
مے آید چون احمال جمع حمل مے آید بر وزن افعل
کم مے آید چون ارجل جمع رجل بالکسر واگر صفت مشبہ
برین وزن بود جمعش اکثر بر وزن افعال باشد چون
احلاف جمع حلف وبر وزن افعل بفتح اول وضم دوم
کم مے آید چون احلف جمع حلف وکلمہ ثلاثی کہ بر وزن
فعل بود یعنی سہی کہ بضم اول وسکون ثانی باشد
جمع آن اکثر بر وزن فعول بضمتین وافعال
بالفتح آید چون فرود واقراء جمع قرء وبراہم
جمع این وزن بر چند وزن دیگر ہم می آید
سماعاً چنانچہ خفاف بکسر اول جمع خف و
فلک بالضم جمع فلک مفرد وجمع ہر یک وزن
وقرط بکسر اول وفتح ثانی جمع قرط واز اجوف واوی
کہ برین وزن باشد جمعش بر وزن فعلان بالکسر
می آید سماعاً چنانچہ عیدان جمع عود واگر صفت
مشبہ برین وزن باشد جمعش بر وزن افعال آید
چنانچہ احرار جمع حر وہم ثلاثی کہ بر وزن فعل بفتحتین باشد
بشرطیکہ اجوف نبود اکثر جمعش بر وزن افعال آید چنانچہ
اجمال جمع جمل واگر اجوف بود بر وزن فعلان بالکسر آید
چنانچہ تجان جمع تاج ونیران جمع نار وہم جمع این
وزن سماعاً بر چند وزن دیگر نیز می آید چنانچہ ذکور
بضمتین جمع ذکر وخربان بالکسر جمع خرب واز من
بفتح اول وضم ثالث جمع زمن وعملان بالضم جمع
حمل وجرہ بالکسر جمع جار وخجلی بالکسر والف مقصورہ
جمع خجل واگر صفت مشبہ برین وزن آید جمعش اکثر
بر وزن فعال بالکسر آید چون حسان جمع حسن و
نیز بر وزن فعلان بالکسر آید چون اخوان جمع اخ

که در اصل اخو بود و فعلان بالضم چون ذکران جمع
ذکر و فعل بضمتین چون نصف جمع نصف بمعنے
سیانه سال و افعال چون ابطال جمع بطل آید
و اسمیکه بروزن فعل بفتح اول و کسر ثانی باشد جمعش
اکثر بروزن افعال آید چون افخاذ جمع فخذ و هم جمع این
وزن سماعاً بروزن فعال بفتح کم مے آید چنانچه
نمور جمع نمر و اگر صفت مشبه برین وزن باشد
جمعش بروزن فعال چون وجاع جمع وجع بروزن
فعل بضمتین چون خشن جمع خشن و بر افعال چون
انکار جمع نکر آید و بروزن فعالی بفتح کم می آید چنانچه
حداری جمع حذر و اسمیکه بروزن فعل بفتح اول و ضم ثانی
باشد جمعش اکثر بروزن افعال چون اعجاز جمع عجز
و بروزن فعال بالکسر کم مے آید چنانچه سباع
جمع سبع و اگر صفت مشبه برین وزن باشد جمعش
بروزن افعال آید چنانچه الفاظ جمع لفظ و کلمه که
بروزن فعل بکسر اول و فتح ثانی باشد جمعش اکثر
بروزن افعال آید چون اعناب جمع عنب و بر
فعول و افعال کم آید چنانچه فلوع و افلع جمع
فُلع و کلمه که بروزن فعل بکسرتین باشد جمعش بروزن
افعال آید چون آمال بالف ممدوده جمع امل و
کلمه که بروزن فعل بضم اول و فتح ثانی باشد جمعش اکثر
بروزن فعلان بالکسر آید چنانچه صردان جمع صرد
و هم جمع این بروزن سماعاً برین اوزان آید چنانچه
رباع بالکسر جمع ربیع و ارطاب جمع رطب و اسمیکه
بروزن فعل بضمتین باشد جمعش بروزن افعال
آید چنانچه اعناق جمع عنق و اگر صفت مشبه باشد
جمعش نیز بروزن افعال آید چنانچه اجناب جمع جنیب
و کلمه که بروزن فعلة بالفتح و سکون عین باشد
جمعش بروزن فعال بکسر آید چنانچه قصاع جمع قصعه
و بر فعول و فعل بکسر اول و فتح دوم نیز آید چون بدور
و بدر جمع بدره و بروزن فعل بضم اول و فتح دوم
چون نوب جمع نوبه می آید و گاهی بروزن فعائل
نیز آید چون صرائر جمع صره بروزن فعالی بکسر لام
آید چون لیالے جمع لیله و کلمه که بروزن فعلة
بکسر اول و سکون ثانی باشد جمعش اکثر بروزن فعل
بکسر اول و فتح دوم آید چون لقح جمع لقحه بروزن
فعل بکسر اول و افعل بفتح اول و ضم سوم کم می آید
چون لفاح جمع لفحه و انعم جمع نعمت و کلمه که بروزن
فعلة بضم اول و سکون ثانی باشد جمعش اکثر بروزن
فعل بضم اول و فتح ثانی آید چون برق جمع برقه و هم
جمع این وزن بروزن فعول آید چون تمور جمع تمره
و فعل بکسر چون برام جمع برمه کم می آید و گاهی بروزن
فعائل نیز می آید چون جرائر جمع جره و کلمه که بروزن
فعلة بفتحات باشد جمعش اکثر بروزن فعال بالکسر
آید چون رقاب جمع رقبه و گاهے بروزن افعل
آید بفتح اول و ضم سوم آید چون انیق جمع انقه که در
اصل فوقه بود بروزن فعل بالکسر و فتح ثانی آید
چون تیز جمع تازه و بروزن فعل بالضم نیز آید
چون بدن جمع بدنه و کلمه که بروزن فعلة بالفتح
اول و کسر ثانی باشد جمعش اکثر بروزن فعل بفتح
اول و کسر ثانی آید چون معد جمع معده و کلمه که
بروزن فعلة بضم اول و فتح ثانی باشد جمعش بروزن
فعل بضم اول و فتح ثانی آید چون تخم جمع تخمه و اسمیکه
بروزن فعال بالفتح باشد جمعش اکثر بروزن
افعلة بفتح اول و کسر عین آید چون ازمنه جمع زمان
و هم جمع این وزن سماعاً بروزن فعل بضمتین
آید چون قذل جمع قذال و بروزن فعلان بالکسر
چون غزلان جمع غزال و بروزن فعول چون عنوق
جمع عناق آید و اگر صفت مشبه برین وزن آید
جمعش بروزن فعلان بضم اول و فتح ثانی چون ضبار
جمع ضبان و بروزن فعل بضمتین آید چون صنع جمع
صناع و بروزن فعال بکسر اول چون جباد جمع جواد
آید و اسمیکه بروزن فعال بالکسر باشد جمعش اکثر
بروزن افعلة بفتح اول و کسر عین و فعل بضمتین آید
چون اجمره و جمر جمع جمار و گاهی سماعاً بروزن فعلان
بالکسر چون سیران جمع صوار و بروزن فعائل چون
شمائل جمع شمال آید و اگر صفت مشبه برین وزن
آید جمعش بروزن فعل بضمتین چون کنز جمع کناز
و بروزن فعال مفرد و جمع بر یک وزن آید چون
هجان جمع هجان و اسمیکه بروزن فعال بالضم باشد
جمعش اکثر بروزن افعلة بفتح اول و کسر عین آید چون
اغربه جمع غراب و گاهی بروزن فعل بضمتین چون قمر
جمع قراد و بروزن فعلان بالکسر چون غربان جمع
غراب و بروزن فعلان بالضم چون رخمان جمع رخال
و بروزن فعلة بالکسر چون غلمه جمع غلام و بروزن فعل بالضم
چون ذئب جمع ذؤاب آید و اگر صفت مشبه برین وزن باشد
جمعش بروزن فعلان بالکسر آید چون شجعان جمع شجاع
و بروزن فعلاء بضم اول و فتح ثانی چون شجعاء جمع شجاع
آید و اگر برین سه وزن مذکوره مؤنث سماعی آید جمعش
بروزن فعل بفتح اول و ضم ثالث آید چون عنق جمع عناق
داوزع جمع وزاع و اعقب جمع عقاب آید و اکمن بفتح اول
و ضم ثالث شاذ است و اسمی که بروزن فعالة مشتمل الف باشد
یعنے فاء او مضموم یا مفتوح یا مکسور بود جمعش بروزن فعائل
آید چون حمائم جمع حمامه و رسائل جمع رسالة
ذوائب جمع ذوابه و اسمیکه بروزن فعیل باشد
جمعش اکثر بروزن افعلة بفتح اول و کسر عین
آید چون ارغفه جمع رغیف و بروزن فعل
بضمتین چون رغف جمع رغیف و بروزن فعلان
بضم چون رغفان جمع رغیف و گاه بروزن
افعلاء بفتح اول و کسر عین چون انصباء
جمع نصیب و بروزن فعال بالکسر چون فصال
جمع فصیل و بروزن افاعل بفتح اول و کسر عین
چون افائل جمع اقیل و بروزن فعلان بالکسر

ظلمان جمع ظلیم و بروزن افاعیل نیز چون احادیث
جمع حدیث و اگر مضاعف برین وزن آید جمعش بروزن
فعل بضمتین کم آید چون سرر جمع سریر و اگر صفت
مشبه برین وزن باشد جمعش بروزن فعلاء بضم اول
و فتح ثانی آید چون کرام جمع کریم و بروزن فعال
بالکسر چون کرام جمع کریم و بروزن فعل بضمتین
چون نذر جمع نذیر و بروزن فعلان بالضم چون
ثنیان جمع ثنی و بروزن فعلان بالکسر چون خصیان
جمع خصی و بروزن افعال بالفتح چون اشراف جمع
شریف و بروزن افعلاء بفتح اول و کسر عین چون امداء
جمع صدیق و بروزن افعله بفتح اول و کسر عین
چون احباء جمع حبیب و بروزن فعول چون طروف
جمع ظریف و گاهی بروزن فعالی بفتح اول و چهارم
نیز آید چون تیامی جمع تیم و اگر صفت مشبه ازین
وزن بمعنی مفعول باشد جمعش اکثر بروزن قتلی بفتح
اول و فتح لام آید چون قتلی جمع قتیل و گاه بروزن
فعلاء بضم اول و فتح ثانی چون قتلاء جمع قتیل و
بروزن فعالی بضم اول و فتح لام چون اسارای
جمع اسیر آید و مرضی بالفتح جمع مریض شاذ است و اگر
صفت مشبه بروزن فعیله باشد جمعش اکثر بروزن
فعائل بفتح آید چون صبائح جمع صبیحه و بروزن
فعال بالکسر چنانچه صباح جمع صبیحه و گاهی بروزن
فعلاء نیز آید چون خلفاء جمع خلیفه و آنمیکه بروزن
فعول باشد بالفتح جمعش اکثر بروزن افعله بفتح اول
و کسر عین آید چون اعمد جمع عمود و بروزن فعل
بضمتین چون عمد جمع عمود و گاهی بروزن فعلان
بالکسر چون قعدان جمع قعود و گاهی بروزن افعال
بالفتح چون افلاء جمع قلو و بروزن فعائل چون ذنائب
جمع ذنوب و اگر اسمی بروزن فعوله بفتح باشد اول
جمعش بروزن فعائل چون حمائل جمع حمولة آید و
اگر صفت مشبه برین وزن باشد اکثر جمعش بروزن

فعل بضمتین آید چون صبر جمع صبور و گاهی بروزن
فعلاء بضم اول و فتح عین چون دودا و جمع دود و بر
وزن افعال چون اعدا جمع عدو آید و اگر صفت
مشبه برین وزن برای مونث آید جمعش بروزن
فعائل آید چون عجائز جمع عجوز و کلمه که بروزن
فعول بضمتین باشد جمعش سماعاً بروزن افاعیل
آید چون اعاریض جمع عروض و اگر اسمے بروزن
فاعل باشد جمعش اکثر بروزن فعائل بفتح آید
چون کواهل جمع کاهل بمعنی مابین هر دو شانه و
گاهی بروزن فعلات بالضم چون حجران جمع حاجز
بروزن فعلان بالکسر چون جنان جمع جان و اگر
صفت یعنی اسم فاعل و صفت مشبه برین وزن آید
جمعش اکثر بروزن فعل بضم اول و تشدید عین مفتوح
آید چون جهل جمع جاهل و بروزن فعال بضم اول و تشدید
عین چون جهال جمع جاهل و بروزن فعله بضمتین چون
خسقه جمع خاسق و اگر ناقص باشد بروزن فعله بضم
اول و فتح ثانی چون قضاب جمع قاضی که در اصل
قضیة بود یاء متحرک ماقبل آن مفتوح یا را الف
بدل کردند و بروزن فعل بالضم چون بذل جمع باذل
و بروزن فعلاء بضم اول و فتح ثانی چون شعراء جمع
شاعر و بروزن فعلان بالضم چون صحبان جمع صاحب
و بروزن فعال بکسر چون تجار جمع تاجر و بروزن
فعول بضمتین چون قعود جمع قاعد و بروزن فعالی
نیز آید چون طهاری جمع طاهر و بروزن افاعیل نیز آید
چون اباطیل جمع باطل و فوارس جمع فارس شاذ
است و اگر مونث برین وزن باشد جمعش بروزن
فواعل آید چون حوائض جمع حائض و بروزن
فعل بضم اول و تشدید عین چون حیض جمع حائض و
اگر اسمی بروزن فاعلة باشد جمعش اکثر بروزن
فواعل آید چون کواشب جمع کاشبه و اگر صفت یعنی
اسم فاعل و صفت مشبه بروزن فاعلة آید جمعش نیز

بروزن فواعل آید چون نوائم جمع نائمه و بروزن
فعل بضم اول و تشدید عین مفتوح چون نوم جمع نائمه
و اگر اسمی بروزن فعلی یعنی اسم چهار حرفی که رابع او
الف مقصوره باشد و فاء او بهر حرکت که باشد جمعش
بروزن فعال بکسر آید چون اناث جمع انثی و اگر صفت
مشبه برین طور آید جمعش نیز بروزن فعال آید چون
عطاش و چون حرای جمع حری و بروزن فعالی بفتح اول
و کسر لام نیز می آید چون دعاوی جمع دعوی و اگر فعلی
بالضم مونث اسم تفضیل باشد جمعش بروزن فعل بضم اول و
فتح ثانی آید چون صغر جمع صغری و اگر اسمی بروزن فعلاء
بالفتح باشد جمعش بروزن فعالی بفتح فا و لام آید چون
صحاری جمع صحراء و بروزن فعالی بکسر لام چون صحاری
جمع صحراء بروزن فعالی بفتح اول و کسر لام و تشدید یا چون
صحاری جمع صحراء اگر صفت مشبه برین وزن باشد جمعش
بروزن فعال بکسر چون بطاح جمع بطحاء و بروزن فعالی
بفتح اول و کسر لام و تشدید یا چون عذاری جمع عذراء و اگر
صفت مشبه بروزن فعلاء بضم اول و فتح ثانی باشد جمعش
نیز بروزن فعال آید چون عشار جمع عشراء و کلمه که بروزن
فعالی یعنی اسم پنج حرفی که آخرش الف مقصوره باشد
جمعش بروزن فعالیات بضم اول و فتح لام آید چون جاریات
جمع جاری و گاهی بروزن فعالی بکسر لام آید چون حباطی
جمع حبطی و بروزن فعائل نیز آید چون حبائر جمع حبارة
و اگر اسمی بر صورت افعل آید یعنی بلا تعیین حرکت
اول و ثالث جمعش بروزن افاعل آید چون اصابع
جمع اصبع و اجاول جمع اجدل و اگر صفت مشبه بروزن
فعلان بضم آید چون حمران جمع احمر و بروزن فعل بالضم
چون حمر جمع احمر و اگر اسم تفضیل برین وزن باشد
جمعش بروزن افاعل آید چون افاضل جمع افضل
و آنمیکه بروزن فعلان بحرکات ثلثه فا و سکون عین بود
جمعش بروزن فعالین بفتح آید چون شیاطین و
سراحین جمع سیطان و سرحان و گاهی بروزن فعال

بکسر نیز آید چون شرح جمع سرحان و گاهے بر وزن
فعال بفتح اول و کسر لام و تشدید یا چون انامی جمع
الئان و اگر صفت مشبه برین وزن باشد جمعش بر وزن
فعال بکسر نیز آید چون غضبان جمع غضبان بر وزن
فعالے بفتح اول و فتح لام چون سکاری جمع سکران
و جمعیکه از صفت مشبه بر وزن فعالی بفتح آید فا کلمه
آنرا درین چهار لفظ ضمه داده میشود چون
کسالے جمع کسلان و سکاری جمع سکران و عجالے
جمع عجلان و غیاری جمع غیران و کلمه که بر وزن
فعلان بفتح اول و کسر ثانی باشد جمع آن بر وزن
فعالی بکسر لام و تشدید یای چون ضربان جمع ضربان
و گاهے بر وزن فعلی بکسر فا و فتح لام چون ضربی جمع
ضربان و کلمه که بر وزن فعیل بفتح فا و کسر عین باشد
جمعش بر وزن افعال آید بفتح چون اسوات جمع سیت
و بر وزن فعال بکسر چون جیاد جمع جید و بر وزن
افعلاء بفتح اول و کسر عین چون ابنیاء جمع نبیین آید
و گاهے بر وزن فعلی بفتح نیز آید چون موتے جمع
میت و لفظیکه بر وزن فعال بضم اول و تشدید
عین باشد جمعش بر وزن فعالیل آید چون عوادی جمع
عواد و لفظیکه بر وزن مفعول یا مفعال باکسر
باشد جمعش بر وزن مفاعیل آید چون ملاعین جمع
ملعون و مفاتیح جمع مفتاح و لفظیکه بر وزن مفعل
بضم میم و کسر عین باشد جمعش نیز گاهی بر وزن مفاعیل
آید چون منا کیر جمع منکر و مقادیر جمع مقدار و کلمه که
بر وزن مفعل و مفعله بفتح میم یا کسر میم باشد جمعش
بر وزن مفاعل آید چون مساجد جمع مسجد و محامد جمع
محمدت و مقاطع جمع مقطع و محاجم جمع محجمه و کلمه که بر وزن
مفعل بضم میم و کسر عین باشد جمعش بر وزن مفاعل
آید چون مطاعل جمع مطعل و کلمه که بهموزن جهری
بالفتح و سیرته بضم اول و کسر رای مشدده و تشدید یا
و سعلاء بالکسر و ملکت بفتح اول و ثانی و سکون

نون و ضم سین و قهوباه بفتح اول و ثانی و عشرین
بالکسر باشد جمعش بر وزن فعالی بفتح اول و کسر لام
چون حباری و حفلاسی و قلاسی و قهابی و عشار
و جمع مهری بر وزن فعالی بفتح اول و فتح لام و فعالی
بفتح اول و کسر لام و تشدید یا نیز آید چون مهاری مهار
و کلمه که بر وزن عالیاء و جلاء باشد جمع او بر وزن
فعالی بفتح اول و کسر لام و تشدید یا بود و کلمه که همین وزن
حرائض و قرثیاء و جباری و خرائط باشد جمعش بر وزن
فعائل آید چون حرائض و قرائث و جبائر
و خرائط و کلمه که بهموزن اقلیم و اقوال باشد
جمعش بر وزن افاعیل آید چون اقالیم و اقاویل و
کلمه که بهموزن مصیبت بتحریک باشد جمعش بر وزن
تفاعل بفتح اول و کسر ین چون تناصب و تجارب
آید و کلمه که اول آن تا و رابع آن مده بود جمعش
بر وزن تفاعیل آید چون تماثیل جمع تمثال و تصاویر
جمع تصویر و کلمه که بهموزن ماعز بکسر اول و فتح ثانی
باشد جمعش بر وزن فعالن بفتح اول و کسر لام آید چون
بلاغن و جمع رباعی مجرد هر چه ملحق آن باشد بر وزن
فعالل آید چون جعافر جمع جعفر و قعاد جمع قعدد
جمع خماسی مجرد نیز بر همین وزن می آید مگر نجد و
حرف خماسی چون سفارس جمع سفرجل و جمع لفظ
رباعی مزید یا ملحق بآن که حرف رابع آن مده باشد
جمعش بر وزن فعالیل آید چون قراطیس جمع قرطاس
و بلابیب جمع جلباب و قناویل جمع قندیل و عصافیر
جمع عصفور و جمع آنرا که منسوب باشد یا نجمی باشد بر وزن
فعالیه و مفاعله و فعالله و فواعله بفتح اول و کسر حرف چهارم
آید چون صنابلة جمع صنبلة و اشاعرة جمع اشعری و سائره
جمع آخر و تلامذه جمع تلمیذ که در و نجمی اند و گاهی لفظ جمع را
بار دیگر جمع کنند چون اکالب جمع اکلب که جمع کلب است و
جرائل که جمع جمل است و انا عیم جمع انعام و آن جمع نعم است
و میتوانند جمع هیوت که جمع هیئت و گاهی جمع بر اده و اجمه

خود نیاید چون نساء و نسوة و نسوان هر سه لفظ جمع امرأة
و گاهی جمع موافق قیاسی که مفرد آن نیخواهد نیاید و این را
جمع خلاف القیاس گویند و گاهی آن بر جمع موقوف است چون
محاسن جمع حسن و مطاعم جمع طعام و مطاعن جمع مطعن و اقی
جمع ملحفة و طوائح جمع مطیحة و انصار جمع نصاری و گاهی لفظی باشد
که از اوزان جمع نباشد و معنی جمع در و یافته شود و آنرا اسم
جمع گویند چون رکب بفتح اول و سکون ثانی بمعنی سواران
اسم جمع راکب و خدم بفتحتین بمعنی خادمان اسم جمع خادم
و ضرب بفتح اول و کسر ثانی اسم جمع ضربان که بالکسر آید و عبد
بفتح اول و ضم ثانی بمعنی عابدان اسم جمع عابد و رجله بالکسر
بمعنی پیادگان اسم جمع راجل و رفقه بضم اول و سکون ثانی
بمعنی رفیقان اسم جمع رفیق و جامل بکسر میم اسم جمع
جمل بمعنی شتر و عبید بر وزن فعیل بمعنی بندگان اسم
جمع عبد و ثوام بضم اول و سوم اسم جمع توام که بفتح اول است
و قصباء بفتح اول و سکون ثانی اسم جمع قصبة که بفتحتین
بمعنی نی است و شیوخ با فتح شین معجمه و ضم تحتانی
اسم جمع شیخ و صحابه بالفتح بمعنی یاران اسم جمع صاحب
و چون از لفظ مفرد که نیخواهد باشد با نسبت خود کنند
آن مفرد را معنی جمع میشود چون زنجی و رومی و عرب
جمع عربی و چون در آخر لفظ تا ی وحدت باشد بیگانه
آن تا را خود نیاورد بمعنی جمع آن لفظ میشود چون تمر
بفتح تا و میم که تا ی وحدت بفتح اول و سکون ثانی
جمع تمره و عهد بکسر عین و سکون هاء جمع معهدة و
گاهی لفظ در معنی جمع بیشتر زیاده کردن تا در آخرش
چون کماة و دعاة که در مفرد آن کما و داعی است هر دو جمع
سارق و جمع بالف و تا در آخرش جمع علم مؤنث
سه آید چنانچه زینب و هندات و اگر صفت مؤنث باشد
جمعش بالف و تا نیاید چنانچه حائض جمع حوائض
می آید نه حائضات و لفظیکه در وی تا نیست جمع او
بالف و تا نیاید چنانچه امرأة جمع او نساء و نسوة
نمایند تا اجتماع دو علامت تانیث لازم نیاید چنانچه

ضاربات و مسلمات جمع ضاربة و مسلمة و لفظے مذکر
کہ صفت غیر عاقل باشد گاہے جمعش نیز بالف و تا
آید چون سجل و سجلات بمعنی زن فربہ و مرفوع و مرفوعات
و لفظے کہ او را جمع تکسیر نیامدہ باشد جمعش نیز بالف
و تا آید چنانچہ سرادق جمع سرادق یا آنکہ در جمعش
جمع تکسیرش بحذف خامس آمدہ باشد با بقاے
اصول بالف و تا جمعش آرند چون سفرجلات جمع
سفرجل کہ جمع تکسیرش سفارج آمدہ است بحذف
خامس و لفظیکہ بر وزن فعلة باشد بفتح اول و سکون
ثانی در حالت جمع بالف و تا مبین کلمہ آن فتح یا بد
بشرطیکہ اجوف نبود چون ازمرہ بسکون میم تمرات
آید بفتح میم و اگر اجوف باشد عین کلمہ بجہان در جمع
ساکن ماند چنانکہ در مفرد بود مثلاً از جوزہ بیضہ جوزات
و بیضات آید بسکون واو و یا مگر قوم ہذیل در اجوف
نیز بطور صحیح و غیرہ فتح خوانند چنانچہ از جوزہ بیضہ جوزات
و بیضات آرند بفتح واو و یا و لفظیکہ بر وزن فعلة
بکسر اول و سکون ثانی باشد در حالت جمع بالف و تا
و عین کلمہ آن فتح و کسرہ یابد چون از کسرة کسرات
بکسر اول و فتح سین و ہم کسرات بکسر اول و ثانی و بی
تمیم در ہیصورت مذکورہ بسکون عین کلمہ نیز خوانند
چنانچہ کسرات بسکون سین و لفظیکہ بر وزن فعلة
بکسر فا و سکون عین اگر اجوف باشد مطلقاً یعنی خواہ
واوے خواہ یائی یا ناقص واوی بود پس عین کلمہ
درین ہر دو صورت در وقت جمع سکون و فتح یابد
چون دیمات بسکون یا و بفتح یا جمع دیمة کہ اصل آن
دومة بود بمعنی باران بے رعد و برق چون بیضات
بسکون یا و فتح یا جمع بیة بمعنی معبد نصاری چنانکہ
کنیسہ معبد یہود و لفظیکہ بر وزن فعالة بفتح اول
و سکون ثانی باشد در حالت جمع عین کلمہ آن
فتح و ہمزہ یابد چنانچہ از جمرہ جمرات آید بضم جیم و فتح
راو بی تمیم بسکون نیز خوانند چنانچہ جمرات بسکون جیم

و لفظیکہ بر وزن فعلة بضم و سکون عین اگر ناقص
یائی یا اجوف مطلقاً باشد درین حالت جمع عین
کلمہ آن بسکون و فتح یابد مثال ناقص یائی چون
از رقیة رقیات بفتح و سکون قاف و علیہ و علیات
مثال اجوف چنانچہ از دودة و دولة دودات و
دولات ہر دو بسکون و فتح واو و اگر صفت مشبہ
صحیح یا مضاعف خواہ بر وزن فعلة بالفتح باشد
یا فعلة بکسر یا فعلة بالضم بود در حالت جمع بالف
و تا مبین کلمہ بسکون آید فقط چون از صعبة صعبات و از
صفرہ صفرات و از صلبة صلبات و از مدت مدات
و از شدة شدات و ہر لفظیکہ بر وزن فعل باشد بحرکات
ثلثہ فا و سکون عین بشرطیکہ مؤنث است بتقدیر پس
آن نیز حکم فعلة ثلث الفا دارد چون از ارض
ارضات بفتح را چنانکہ از تمرة تمرات و جمع عرس
عرسات بضم را و فتحہ آن چنانچہ از حجرة حجرات
و جمع غیر غیرات بسکون و فتح یاے تحتانی
چنانچہ از دیمة دیمات بسکون و فتح یا و جمع بواو و نون
برائے لفظے می آید کہ در آخران تاے فوقانے نبود
و علم باشد مذکر عاقل را چنانچہ زیدون جمع زید یا آنکہ
صفت باشد مذکر را چنانچہ ضارب و مضروب را
جمع ضاربون و مضروبون مے آید و الف مقصورہ
را درچنین جمع بیفگند چنانچہ از مصطفی مصطفون
می آید لیکن سنون جمع سنة و قلون جمع قلة و اہلون
جمع اہل و ارضون جمع ارض خلاف القیاس است
افعل فعلاء چنانچہ احمر و فعلان فعلی چنانچہ عطشان
و صفتیکہ مشترک باشد میان مذکر و مؤنث چنانچہ
جمیح و صبور این ہر سہ قسم الفاظ را جمع بواو و نون
مے آید و این جمع بواو و نون بحالت رفعی باشد
والا در حالت نصبی و جری ہمین جمع سالم مذکر یاے
معروف و نون آید چنانچہ رایت زیدین و ضاربین
و مضروبین و مررت بزیدین و ضاربین و مضروبین

جمع الجمع۔ نزد صرفیان جمعیکہ از لفظ جمع آوردہ
باشد چون اکالب جمع اکلب کہ جمع کلب است و
انا عیم جمع انعام کہ جمع نعم است و اصطلاح صوفیہ
شہود خلق است قائم بحق معنی اول از فصول اکبری
معنی ثانی از لطائف۔

جمل۔ بفتحتین شتر نر و بضم جیم و تشدید و فتح میم بمعنی
حساب اعداد و حروف ابجد و باین معنی بتخفیف میم نیز آمدہ
از صراح و این جمع جمل است و بفتح خوبی صورت و سیرت
و بالضم و تشدید و تخفیف میم خوبرو و خوش سیرت و
بالفتح و تشدید میم شتربان از منتخب۔

جمیل۔ خوب و نیکو و خوبصورت از منتخب۔

جماع الاثم۔ بکسر اول و ہفتم بمعنی خوردن شراب چہ اثم بمعنی
شراب آمدہ و جماع الاثم بمعنی شراب نیز آمدہ از منتخب۔

جمام۔ بفتح آسودگی آب بعد از ماندگی و بالضم و بالکسر
آب منی کہ فحل را از ترک جماع حاصل شود و بہر سہ حرکت
پر و لبالب گشتن ظرف و پیمانہ از منتخب۔

جمان۔ بضم مرواریدہ و مہرہاے سیمین کہ بشکل مروارید
سازند از منتخب۔

جمازہ۔ بفتح اول و تشدید میم و زاے معجمہ بر صیغہ
مبالغہ بمعنی اشتر تیز رفتار از منتخب و در کتب
فارسی بتخفیف میم نیز آمدہ۔

جمعہ۔ بالضم و بفتحتین روز آدینہ منتخب۔

جمرہ۔ بالفتح اخگر آتش و شنگرفیزہ و سنگریزہ انداختن
در حج سہ مرتبہ و نام مرض کہ آن ثبوری چند بدین باشد
بغایت سرخ با سوزش عظیم و در فارسی حرارتے و بخاریست
کہ در آخر زمستان بستہ مرتبہ از زمین بر میخیزد و در جمرہ اول
زمین گرم میشود و در جمرہ دوم آب گرم میگردد و در
جمرہ سوم نباتات گرم شود و برگ و شگوفہ پدید آید
از برہان و منتخب و لطائف۔

جمیلہ۔ خوب و نیکو و خوبصورت۔

جمہر۔ بالضم بمعنی بزرگ و بلند از بہار عجم۔

جمجمه بضم هر دو جیم کاسه سر که آنرا کاسه نیز گویند
وقدح چوبین وچاهیکه در شورستان باشد از کشف
وسرور ومنتخب وشرح نصاب مولانا یوسف
وکنز ومصطلحات -

جمع الکفی - نوعی از کمالات تیراندازی که تیرها
بسیار در یکجا زنند از چراغ هدایت -

جملگی - بکاف فارسی بمعنی همه ودرین لفظ یای
مصدری است بمعنی جمله شدن وها که در آخر لفظ جمله
است بکاف فارسی بدل شده چنانکه در حالت نسبت
مثل پروگے وخانگی وبعضے محققین نوشته اند که میتواند
که در اصل بجملگی بوده از عالم تمامی که بدون یای
مستعمل است از بهار عجم -

فصل جیم مع نون

جنگلی یکپا - نوعی از حیوانات بصورت انسان
که یک پا دارد از تمیز ونطق بے بهره است بمجاز
مردم بے شعور ومبهوت را از مصطلحات -

جنود کبریا - کنایه از ملائک -

جناب بفتح درگاه وآستانه وگرداگرد سرای
وکنار را خواهد از جنب که بمعنی پهلو وکناره باشد وکسانے
که جرأ انبیا بالضم خوانند غلط است چراکه جناب بالضم بمعنی
در وپهلو است از منتخب وصحاح ولطائف وکنز ودر فارسے
جناب بالفتح نام باری وبمعنی گرد وشرط وحمار وبضم
بمعنی وکان وبالکسر ریسمان باشد که بر گردن چارپایه
بندند وهر جاکه خواهند ببرند از ببر بان وغیر آن -

جنوب - بفتح طرف دست راست کسیکه روی بمشرق
داشته باشد وبمعنی بادی که از طرف دست راست
شخص وزد از صراح ومنتخب وکشف ومدار ولطائف
کنز ومولانا یوسف بن مانع که از اکابر اهل تحقیق
اند چنین نوشته اند که جنوب بادی که از جانب کعبه
روی کعبه را عرب یک شخص قرار داده اند که رویش
روی مشرق است وجنوب ما خود از جنب است که

بمعنی پهلو باشد وتخصیص جنوب بهمین از بین سبب
کرده اند که جنب بمین شق اعظم بدن است -

جنائب بفتح اول وکسر همزه که حرف چهارم است
ومعروف بمعنی اسپان آراسته که پیش سواری سلاطین وامرا
برند واین جمع جنیبت است از منتخب وکنز وشمنی -

جنب بفتحتین مرد بے غسل وبفتح اول وسکون
ثانی بمعنے پهلو وکناره از منتخب -

جنیبت - بفتح اول وکسر نون وبای معروف ومد
فتح موحده وتای فوقانی اسپ کوتل که پیش سواری
سلاطین وامرا برند از کشف وبهار عجم وصراح -

جنات - بالضم جمع جانی که بمعنی گنهگار باشد -

جنت - بالفتح بهشت ودر اصل بستانی را گویند
که درختان اوزمین را پوشیده باشد چه در هر لفظ
عربی که جیم ونون باشد بمعنی خفا وپوشیدگی دران ملحوظ
باشد چنانچه پری را جن ازان گویند که از نظر پوشیده است
وجنین بمعنی بچه که در شکم پوشیده باشد -

جنه - بالضم بمعنی سپر که مرد را می پوشد از شرح نصاب
مولانا یوسف بن مانع رحمة الله علیه -

جنابت - بفتح دوری ومجازاً بمعنی حالت غسل چه اکثر
دران نیز دوری از طهارت باشد از کشف وبهار عجم -

جنایت - بکسر گناه کردن از منتخب وصراح وکنز -

جنایات - بکسر تقصیرات -

جناح - بالفتح بال مرغ وبازوی دست ومقدمه لشکر
که آن را هراول گویند وبالضم بمعنی گناه از مدار
ومنتخب وبحر الجواهر وکشف وصراح وبهار عجم -

جنیبش رنجش - مسخرگی -

جناد - بالضم لشکر وسپاه ونام دواکه خایه سگ آبی
باشد وبالفتح نام شهر از توران از شرح نصاب
وبربان وکشف ومنتخب وسروری وکنز -

جنود بالضم بمعنی لشکرها واین جمع جند است از کشف وکنز -

جنید - بضم جیم وفتح نون وسکون تحتانی نام یکی
از اولیای کامل ساکن بغداد -

جنتر بفتح اول وسکون نون وضم تای فوقانی لفظ
هندیست نام سازی که آنرا بین نیز گویند وشکل او
باتر از وشباهت دارد وآن چوبے باشد مثل
گردن طنبوره وزیر هر دو سر آن دو کدوی مدور
وصل کرده باشند وبران چوب که بالاے هر دو کدو
باشد مثل طنبوره تار ها کشند پس آن چوب بمنزله شاهین
تر از دست هر دو کدو تمیز که هر دو پله در بهار عجم
نوشته که جنتر نوعی ازین است بزیادت چند
تار از بین وبعضی از آلات رصد -

جنس مالکریکه نوع از هر چیزکه در اقسام چیزها
باشد از منتخب وصراح وباصطلاح منطقیان جنس
آنرا گویند که در تحت آن چند نوع مندرج
بود وفوع آنرا گویند که تحت آن اصناف واقع
شود وصنف آنرا نامند که در تحت آن افراد باشد
چنانچه حیوان که جنس است وانسان نوع وفرنگے
وحبشی وهندی وکوهی اصناف اند واشخاص هر صنف
افراد هستند -

جناس - بکسر اول در عبارت وشعر دو لفظ آوردن
که در تلفظ متشابه باشند -

جنیبت کش - میر آخور از سراج -

جنف بفتحتین میل کردن بسوی ظلم از شرح
نصاب وکنز -

جناغ وجناق - بفتح دو در آخر لفظ اول نون وجیم
بمعنی شرط وگرد باشد که دو کس باهم بندند وبضم دو سه
زین وزین پوش از رشیدی وبربان ولغات ترکی
ودر مصطلحات نوشته گردکه باهم بندند وآنرا مرایاد و
فراموش نیز گویند -

جنگ - بالفتح وکاف فارسی بلفظ کردن وآوردن
ودر سخن وافتادن ودشمن مستعمل میشود از بهار عجم
وجنگ بالضم بیاض بزرگ که دران هر قسم اشعار

وغیره مندرج باشد از برهان۔
جنبک۔ بضم اول و فتح بای موحده جست کردن و خیز کردن از برهان۔
جنگلی پایک۔ حیوانی است بصورت آدمی که یکبار وارد از بهار عجم۔
جنبش اول۔ کنایه از حرکت فلک یا حرکت سیارات از برج حمل یا حرکت قلم قضا از بهار عجم و سراج۔
جندل۔ بالفتح بروزن صندل بمعنی سنگ بزرگ از شرح نصاب و لطائف۔
جنان۔ بالفتح بروزن سحاب بمعنی دل و بکسر جیم جمع جنت که بمعنی بهشت است از کشف و قاموس و منتخب۔
جن۔ بالضم سپر و بالکسر بری و این اسم جنس بریان است که بر واحد و کثیر اطلاق میتوان کرد چنانکه انسان از شرح نصاب و لطائف۔
جنین۔ بالفتح بروزن فعیل بچه که در شکم مادر باشد از منتخب و کشف۔
جبه۔ بالکسر و تشدید نون بریان از منتخب و جبه بالضم و تشدید نون بمعنی سپر فراخ از شرح نصاب۔
جنابه۔ بالضم اول و حرف چهارم بای موحده دو کوک که بیک حمل متولد شوند بعربی توامان گویند و مجازاً بمعنی دوگان و دوگانه از برهان وغیره۔
جنازه۔ بالفتح و بالکسر تابوت مرده از منتخب و سراج و بهار عجم۔
جنی۔ بالکسر و تشدید نون یک در جن واحد و جن بالضم جنس است بریان و جن مشتق از جنون است که بمعنی پوشیده شدن باشد چون بری صفت خفا و پوشیدگی دارد و اورا جنی گفتند و سانیکه در جن جنی گویند بالفتح اول و کسر جیم و تشدید نون غلط اند اگر جن جمع جنین است و جنین بچه را گویند که در شکم باشد و جنی بالفتح اول و کسر نون و یای مشدد میوه را گویند که از درخت چیده شود و شرح نصاب از مولانا یوسف بن مانع۔
جنگ زرگری۔ جنگ بمصلحت و جنگ ساختگی که بدون کینه باشد بجز آنکه فریب دادن شخص دیگر از زرگری و بازاری شهرت دارد و سراج و مصطلحات۔

جنون دوری۔ بالفتح دال مهمله نوعی از جنون که در ایام بهار بعضی جوانان را ظاهر شود و از بهار عجم۔
جنس عالی۔ باصطلاح منطق آنکه فوق جمیع اجناس باشد چنانکه جوهر که فوق جسم مطلق است و جسم مطلق فوق جسم نامی و جسم نامی فوق حیوان است و حیوان فوق انسان بهمین جهت انسان را نوع سافل گویند۔

فصل جیم مع واو

جوزبویا۔ بمعنی جائفل۔
جوزا۔ بالفتح نام برجیست از بروج آسمان در اصل لغت جوزا بمعنی گویند سیاه که میان او سپید باشد و چون اینچنین گویند در میان گله گویند ان سیاه مطلق بغایت اظهر و نمودار باشد همچنین برج مذکور نیز بنسبت دیگر بروج کواکب روشنی دارد و در میان همه بروج ممتاز است لهذا باین اسم مسمی کردند و صورتش بشکل دو کودک برهنه است که پی همدیگر درآمده اند و سوای آن جوزا نام صورت دیگر است از صور جنوبی بصورت مرد قائم بدو کمر بسته و شمشیر حمائل انداخته و بدست راست عصای بالای سر گرفته و دست چپ در آهتین کشیده و بدین معنی خواجه حافظ فرماید مصرع۔ که جوزا سحر نهاد حمائل برابرم ؛ از منتخب و شرح نصاب و برجندی شرح بست باب۔
جوی۔ بالفتح اول در آخر الف مقصوره بصورت یاست بروزن دای بمعنی سوزش دل از عشق و محبت از منتخب و کشف۔
جورب۔ بالفتح موزه و انچه پای را پوشد از کشف۔
جواب۔ بالفتح پاسخ و باصطلاح بمعنی مقابل بالفتح جیم و سکون واو واقف عمر دوده آبی که جوردان جوشانیده و بیمار را دهند و آنرا آش جو نیز گویند و بالفتح اول ثانی و سکون سوم و کسر بای موحده حوضهای بزرگ باین معنی در اصل جرابه بوده جمع جابیه یاسے تحتانی بجهت تخفیف حذف کرده اند از منتخب۔

جوع الکلب علتی است که هر چند خورد سیر نشود و اشتداد اشتهای طعام و حرص بر ماکولات همچنان باشد و این مرض را شهوت کلبی نیز گویند۔
جواذب۔ بالفتح اول و کسر ذال معجمه جمع جاذبه که بمعنی کشنده است و بمعنی کشش مستعمل میشود و بالضم اول طعامی است که از شکر و برنج و گوشت پزند از منتخب۔
جودت۔ بالفتح نیکی و نیک شدن و خوبی هر چیز و بالضم تیز رفتاری هم آمده از منتخب و کشف و شرح نصاب۔
جوارح۔ بالفتح اول و کسر رای مهمله و بعد ها حای مهمله بمعنی دست و پا و زبان و دیگر اعضای آدمی و جانوران شکاری از منتخب و کنز۔
جود۔ بالفتح نیکو و چیزهای نیک و باران بسیار و بالضم بخشش و سخاوت و نام وهبی است از شرح نصاب و منتخب و لطائف و غیر آن۔
جواهر فرد۔ بمعنی و کریم از سراج۔
جوهر فرد۔ جزو لایتجزی که نزد متکلمین قابل قسمت بهیچ وجه نباشد مگر نزد حکما قابل قسمت است و نزد شعرا کنایه از دهان معشوق۔
جواد۔ بالفتح اول و تخفیف واو و معنی لفظی بسیار جود کننده و یکی از اسمای صفات حق تعالی است و بمعنی اسب تیز رفتار هم آمده بمعنی مذکور بتخفیف واو و تشدید بر واو خطاست از منتخب و قاموس و کنز السعادت و سراج و مؤید و کنز و لطائف۔
جوع البقر۔ مرضی است که جمیع اعضا را حالت گرسنگی طاری شود با وجود سیری معده۔
جوی شیرین۔ معشوقه خسرو اکثر غذا البشیر میکرد گویند انش چهار کرده دور از شهر بر کوه میبردند برستاران آورده دون شیر بز می بردند فرهاد بحکم شیرین از کوه تا شهر جوی تیار کرد شبانان در آنجا در نهر شیر میدوشیدند بی زحمت در بنجا بحوض جمع میشد جویبار۔ جائیکه دران جوی بسیار باشد از صراح

جوزهر بفتح اول وفتح زای معجمه وفتح ها معرب گوزهر وآن جزو اول است از اجزای فلک قمر که بر سه اجزای دیگر آن که مائل وحامل ومدویرست محیط گردیده ومعنی هریک از عقده راس وذنب وآن دو نقطه تقاطع حامل ومائل است ومجازاً بمعنی تیز تر آمده از برهان ومؤید وغیر آن۔

جوار بکسر اول نیز بمعنی همسائگی نه بفتح چنانکه مشهور است از صراح ومنتخب وقاموس وکشف ومدار وکنز۔

جوهر معرب گوهر است بمعنی سنگ قیمتی واصل هر شی وخلاصه آن وباصطلاح چیزیست که بذات خود قائم باشد واین جوهر ضد عرض است وعرض آن را گویند که بذات خود قائم نباشد بلکه قیام عرض بوسیله جوهر باشد چنانکه لوح ونقش پس لوح جوهر است ونقش عرض وجامه ورنگ جامه جوهر است ورنگ عرض وخان آرزو در سراج نوشته که جوهر معرب گوهر است بمعنی آهن وسوچ چوب دانستوان واین اطلاق فارسیان عربی دان است والا در عربی بامعنی یافته نشد۔

جوذر بالفتح وذال معجمه مکسور معرب گوذر بمعنی بچه گاو ودشتی از منتخب ورساله معربات۔

جودر بفتح اول وفتح دال مهمله گیاهی است که میان زراعت گندم جوید ودانه آن باریک باشد از برهان۔

جور بالفتح میل کردن از راستی وستم کردن از منتخب وباصطلاح فارسیان نام خطی است که بر کناره جام می خواران ولایت میباشد چنانکه در برهان ومجازاً بمعنی جام پر ومالامال۔

جوز بالفتح معرب گوز که بفتح کاف فارسی است بمعنی وسط چیزی وبمعنی گردگان که بهندی اخروط گویند وتمر بیقمی درخت مدور باشد چنانچه جوز هندی بمعنی مغز ناریل۔

جوانه بضم اول در آخر زای معجمه معصره وآن آلتی است چوبی که بدان روغن از کنجد وعرق از نیشکر گیرند بهندی کولو گویند از برهان وکشف ومدار وجهانگیری ومؤید

رشید هی وسروری بفتح اول در عربی گذر وگذشتن ودروان شدن ودوانی از منتخب وصراح۔

جوائز عطایا والغامات وتحفها۔

جوشن بالفتح زره وجوشیدن دیگ وشوریدن دل وبالضم وبالفتح سینه انسان از منتخب وصراح وبالضم در فارسی بمعنی حلقه وجوشیدن دیگ وشوریدن دل از برهان بهر دو معنی اخیر بقاعدت فتح وضم توافق لسانین است ودر بهار عجم نوشته که جوشن ترجمه فوریلفظ زدن وکردن وگرفتن وبرخاستن ودمیدن وبلند شدن وافتادن ونهادن ورنجیدن وآمدن مستعمل است۔

جوارش بالضم اول وکسر سوم مهمله ورای مرکب که خوش مزه وهاضم باشد بخلاف معجون که در آن خوش بودن مزه قید نیست وکسانیکه بفتح جیم وفتح راء مهمله گویند خطاست چراکه معرب گوارش است از بحر الجواهر

جوشم بالضم گرسنگی از منتخب۔

جوامع جمع جامع ومجازاً بمعنی تمام وهمه۔

جواهر تسعه گاهی مراد از نه فلک باشد وگاهی عبارت از نه جوهر باشد که بهندی نورتن گویند وآنها این است لعل ومروارید والماس وزمرد ویاقوت وفیروزه ومرجان ونیلم وعقیق وبعضی بجای عقیق لسنیا را شمارند وسوای انیها چند جواهر دیگر تیز اند۔

جوف بالفتح شکم واندرون هر چیز وجامی خالی که درمیان چیزی باشد وبالضم نوعی از ماهی از منتخب وکشف

جوالق بضم جیم وکسر لام معرب گوال که بمعنی جوال است بلکه جوال هم معرب گوال است از رساله معربات ورشیدی

جوزق بفتح جیم وبفتح زای معجمه غوزه پنبه قبل از شگفتن ومانند آن معرب گوزه دوهی ست بهرات از منتخب

جوق بالضم وواو معروف بمعنی فوج وگروه مردم وگروه مرغان وگروه جن واین لفظ ترکی است از لغات ترکی نوشته شده ودر فرهنگ فخر قواس وشیرخانی بواو مجهول نوشته ودر منتخب بهار عجم وکشف بالفتح

ظاهرا در صورت فتح معرب است چراکه در منتخب لفظ ترکی وفارسی بی تعریب نیامده ولفظیکه در وجیم وقاف باشد در کلام عرب نیاید مگر آنکه معرب باشد ودر مصطلحات نوشته که جوق بالضم بمعنی گروه در اصل لفظ ترکی است وبجیم فارسی بمعنی پوبیکه بر گردن گاو وگردون وقلبه وچرخ بندند۔

جوسق بفتح اول وسین مهمله مفتوح معرب کوشک از رساله معربات وسروری وبرهان۔

جوسنگ مقدار جواز لطائف۔

جوال بضم اول چیزی که در آن غله پر کرده بر خر ویا بر شتر وبمعنی دلق ونوعی از پارچه درشت که در دینان پوشند نیز آمده از مدار وجهانگیری ومؤید وبهار عجم وکشف وبمعنی جوال را بمعنی بدن وجسم نوشته ونظامی بسند آورده اند بیت

هم از بهر مال ۔ بکوشیم تا جان بود در جوال ۔ ظاهرا این مجاز است ولفظ جوال معرب گوال است وبفتح اول در عربی بمعنی گرد بر گردیدن از منتخب۔

جوهر فعال بتشدید عین بمعنی عقل عاشر چه حکما گویند که سوای نه فرشته دهشت فلک همه عالم را بحکم حق تعالی عقل عاشر آفریده است۔

جوهر اول کنایه از جبرئیل علیه السلام یا قلم یا نور محمدی صلعم یا آدم علیه السلام ونزد حکما کنایه از عقل اول

جوز ماثل شمر دمتوره۔

جول براد مجهول بیابان۔

جوگندم ریش که سیاه وسفید باشد از مصطلحات

جوامع الکلم بفتح کاف وکسر لام چند احادیث از آنحضرت صلعم که هریک از آنها با وجود اختصار الفاظ در عبارت مطالب کثیره را مستعمل است۔

جوعان بالفتح گرسنه از منتخب۔

جون بالفتح نام رود جیحون۔

جوزن بالفتح بمعنی ساحر وجادو گر چراکه مسحول

ساحران است که بر جو افسون خوانده میزنند از شرح سکندر نامه و برهان و سراج۔

جولستان۔ بالضم بروزن مجهول بمعنی بیابان هموار و این لفظ ترکی است صحیح بجیم فارسی برای مصاقبه در اینجا نوشته شد از لغات ترکی و برهان و رشیدی۔

جوشن۔ بالفتح و شین معجمه و نون بمعنی سینه و زره و نوعی از لباس جنگ که غیر زره است چه در زره تمام حلقه باشند و در جوشن مرکب از حلقه ها و پارچهای آهن باشد از برهان و بهار عجم لیکن در بهار عجم بالضم و بواو مجهول نوشته و در سراج نوشته که جوشن مرکب است از جوش و کلمه شن که برای نسبت باشد و لفظ جوش بمعنی حلقه بفتح و ضم اول هر دو درست و ازین عالم است و شن که مرکب از رز و بمعنی سخ و شن که کلمه نسبت است و لفظ گلشن نیز ازین عالم فاعلش و در جوشن یک شین را بسبب اجتماع دو شین حذف کرده اند۔

جولان۔ بفتح اول و ثانی و ثالث مگر در فارسی بسکون واو مستعمل بمعنی دویدن و دوانیدن اسپ و گردانیدن بالفظ زدن و داون و کردن مستعمل و بالضم بمعنی نخیری که در پای مجرمان و گنهگاران اندازند از بهار عجم و کنز و منتخب و زبدة الفوائد و فرهنگ حسینی۔

جوشکستن۔ نوعی از فال زدن است۔

جو۔ بالفتح و تشدید واو بمعنی فرقی که درمیان زمین و آسمان است و بمعنی باد نیز آمده بمناسبت آنکه باد در امر وضع همین است۔

جواهر دارو۔ نوعی از سرمه که بآن جواهرات صل کنند بغایت مقوی بصر است۔

جوده۔ بالفتح نیکی و نیک شدن و خوبی و بالضم دویدن و نیک رفتن اسپ از منتخب و شرح نصاب و کشف اگرچه در ربتای مدوره نوشتن حاجت نبود مگر بپاس خاطر چغتائیان تا چار چنین کرد۔

جوزبه۔ بالضم و واو معروف و نون بمعنی عطردان طبایعی عطار از منتخب و شرح نصاب۔

جوهه۔ دو دریاش دو شاخه۔

جوله۔ بالفتح و لام مفتوح و های ملفوظ نساج و سفید باف و عنکبوت از رشیدی وغیره۔

جولیده۔ بالضم بمعنی ژولیده و پریشان۔

جواهر مجرده عقول عشره و آن نزد حکماء فرشته اند۔

جوشن پیره۔ بیای موحده و یای معروف و رای مهمله طعامی است که از ارز و قیمه و ران ریزند از مصطلحات۔

جوان تگدیده۔ بمعنی بهادر ریاضت کشیده از مصطلحات۔

جواله۔ بالفتح و تشدید واو چیزیکه بسیار گردد گردنده باشد شعله جواله آنرا گویند که چوبی دراز گرفته بسر آن شعله افروخته بسرعت تمام آنرا گرداگرد سر و پهلوی خود و بگرد دانند۔

جودی۔ بالضم نام کوهی که کشتی نوح علیه السلام بوقت نزول طوفان بران قرار گرفته بود از سروری۔

جوفی۔ بالضم نوعی از ماهی از کشف۔

جولقی۔ بالفتح و لام مفتوح و کسر قاف بمعنی ژنده پوش و قلندر پشمینه پوش از برهان۔

جوجی۔ بالضم و های مهمله مکسور نام مسخره که بغایت ظریف بود از مصطلحات

جوهری۔ طائفه ایست که حقتعالی را جواهر میگویند و طول و عرض و عمق او ثابت میکنند و نام شاعری

جوهر ثانی۔ عقل دوم از عقول عشره۔

جواری۔ بفتح اول و کسر رای مهمله بمعنی کنیزان و دختران و کشتیهای دریا و چیزهای جاری شونده و جمع جاریه از کشف و غیر آن۔

جوان و جوانی هر دو بالضم از شرفنامه و مدار و بهار عجم بفتح نوشته

جوز هندی۔ بمعنی مغز ناریل۔

جوز خراسانی۔ اخروٹ

جوزی۔ بالفتح منسوب بجوز که نام قریه ایست نسوج

است بآن عالمی بزرگ محدث۔

جولانی۔ پیچ پیاله شراب از مصطلحات و بهار عجم۔

فصل چیم مع ها

جهل مرکب۔ اعتقاد داشتن بر ماهیت چیزی بطوریکه داشتن او بخلاف ماهیت آن چیز باشد از بحر الجواهر چنانچه کسی پاره آرزیر را نقره داند و جهل بسیط ندانستن حقیقت چیزی را مطلقا چنانچه ندانستن مردم این دیار آن چیز را که بدان نبات سرخ را رنگ سرخ دهند۔

جهالت۔ بالفتح نه بکسر از کشف و صراح۔

جهت بکسر اول و فتح ثانی بمعنی طرف و جانب و بمعنی سبب نیز مستعمل بهلول در شرح دیوان حافظ نوشته هرگاه که لفظ جهت مراد ف طرف و جانب باشد تای او را نویسند و وقتی که لفظ جهت مراد ف کلمه برای سبب باشد تای گرد مدور نمایند۔

جهد بالضم و بالفتح بمعنی طاقت و کوشش و بالفتح رنج و مشقت از منتخب و صراح و سروری و ترجمه مقامات حریری و لطائف و در کنز بفتح کوشیدن و بالضم طاقت۔

جهد جهید بالفتح هر دو جیم کوشش بسیار کوشش کرده شده

جهاد۔ بالکسر اول با کفار کارزار کردن از منتخب۔

جهر۔ بالفتح آشکارا کردن و آواز بلند کردن و خواندن از منتخب

جهار۔ بکسر آشکارا شدن از منتخب۔

جهاد اکبر۔ ریاضت نفس و نفس کشی و زهد۔

جهاد اصغر۔ باصطلاح صوفیان جنگ کردن با کافران

جهیز۔ بکسر جیم و یای مجهول و زای معجمه آلات جهاز بمعنی ساختگی اسباب و رخت برای دختر و مرده و زر و قماش از لطائف و بهار عجم و مصطلحات۔

جهاز۔ بفتح کشتی بزرگ و فریگ و بالان شتر و بکسر اسباب و برگ و اسباب میت و سفر از مزمل و منتخب و بحر الجواهر

جهد المقل بضم هر دو میم و کسر قاف کوشش درویش و بمعنی اندک از لطائف۔

جهل۔ بالفتح نادانی و ناواقفی و بالکسر خطاست از صراح و کشف و منتخب۔

جهول - بفتح سخت نادان از منتخب -
جهنم - بفتح نون مشدد و ضم آن بمعنی چاه عمیق و نام دوزخ از منتخب و مزیل و کشف و مدار -
جهانیدن - بکسر اول مصدر است -
جهان - بکسر جیم بمعنی عالم نیز بکسر جیم است چون از بسکه ناپایدار و بی ثبات است گویا که جهنده است از کشف و لطائف و خیابان و در بهار عجم و موید بفتح و کسره بمعنی روزگار و بعضی گویند که جهان در اصل گمان بود مخفف گاهان مرکب از گه بمعنی وقت و الف و نون نسبت چون موجودات ارضی را باوقات و ازمنه تعلق تمام است لهذا بجهت تشبیه آن حروف اول گمان را بجیم بدل کرده جهان گفتند -
جهودانه - پارچه زرد که جهودان بر دوش دارند و آن را عبادت دانند از لطائف -
جهله - بفتح اول و دوم و سوم جمع جاهل است -
جهودی - بفتح جیم و ضم ها یک شخص از قوم جهود که کفار موسائی هستند و این مفرس بهود است حرف یاء در آخر لفظ برای وحدت است و بدون یا جمع الکنت -

فصل جیم عربی مع های تحتانی

جیب - بالفتح گریبان و پیرهن و سینه و دال و منتخب و مجازاً بمعنی کیسه که زیر گریبان میدوزند حالا بر کیسه و این اطلاق کنند و این مجاز در مجاز است چنانکه قینه کنی را شمع گفتن و باصطلاح علم هیئت و هندسه جیب عبارت از نصف وتر بمقابله نصف قوس مفروضش این است -

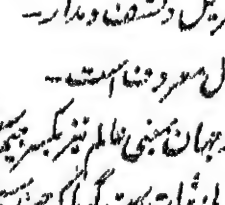

جیاب - بالکسر جمع جیب خلاف القیاس زیرا که قول بالفتح را که اجوف یائی باشد جمع بروزن فعال نمی آید -
جیحان - بالفتح دریای مشهد و بکسر بمعنی خرد و سیره و نیک و بکسر اول و سکون ثانی بمعنی گردن و عنق از منتخب -
جیاد - بکسر اول و تحتانی مخفف یا جمع جید که بمعنی سیره و نیک

است و بمعنی اسپان تیز رفتار و در نسخه صورت جمع جود است که بمعنی اسپ تیز رفتار باشد بمعنی گردنها و درین صورت جمع جید است بروزن عبید که بمعنی گردن باشد -
جیش - بالفتح لشکر و جوشیدن دیگ و شوریدن دل از صراح و کنز -
جیوش - بضمتین لشکرها جمع جیش از کنز -
جیف - بکسر اول و فتح دوم جمع جیفه که بمعنی حیوان مرده بوگرفته است از صراح -
جیپال - بالفتح نام یکی از راجهای هند که سلطان محمود بر و غالب آمد و گاهی بمعنی مطلق بادشاه استعمال کنند -
جیتاج - بالکسر دریای معروف و فتح تای فوقانی نوعی از سیم مسکوک و این لفظ هندیست و بعضی نوشته که بمعنی دام است که بیست و پنجم حصه فلس باشد -
جیم - این حرف تهجای فوقانی و برای عربی و فارسی و بشین معجمه و کاف فارسی بدل شود و جیم فارسی در تصریف بصاد مهمله بدل شود و بشین معجمه در فارسی و یای تحتانی چون مورچانه و مورپانه بمعنی زنگ آهن - و گاهی زاء هم آید چون لف و لفج بمعنی لب -
جیحون - بفتح رود یست میان خراسان و ماوراء النهر نزدیک بلخ از منتخب و کنز -
جیران - بالکسر همسایگان جمع جار است که بمعنی همسایه باشد از کنز -
جیلان - بالکسر نام ملکی است و وهی است نزدیک بغداد و آنرا جیل نیز گویند کذا فی المنتخب -
جیره - بالکسر دریای معروف بمعنی سیماب از برهان و لطائف -
جیغه جیغه - جیره بسازند که با سوده طلق یعنی ابرک که آنرا ابرق نیز گویند آمیخته زنان ولایت بر پیشانی و ابرو میمالند مثل مقیس ریزه چنانچه جلال اسیر گوید فرد کرده جیغه جیغه ابرو را ؛ داده عرض جوهر مورانا از چراغ هدایت -

جیفه - بالکسر حیوان مردار بوگرفته از منتخب و لطائف و کنز -
جیره - بروزن تیره طعام را بته از چراغ هدایت -
جیبه - بالکسر و یای مجهول و های موحده بمعنی تکبر این لفظ ترکیست از لغات ترکی و در بهار عجم نوشته که جیبه بالفتح در ترکی زره را گویند -
جے - بالفتح نام پرگنه از ملک صفاهان از شرح خاقانی -

باب جیم فارسی

فصل جیم فارسی مع الف

چاروا - بمعنی چارپایه از برهان -
چارضرب - نوعی از اشکال موخیان و نوعی از نوازش سازکه بهندی چوتالا گویند و در مصطلحات نوشته که چارضرب کنایه از تراشیدن موی ریش و بروت و ابرو که بعضی قلندران کنند -
چارمذهب - خنفی شافعی مالکی حنبلی -
چارقب - نوعی از لباس امروز این لفظ ترکی است -
چارسبب - علل اربعه یعنی علت مادی و علت فاعلی و علت صوری و علت غائی -
چارم مصطلاب - کنایه از قرآن مجید زیرا که کتاب چهارم است بعد از توریت و انجیل و زبور -
چاشت - یک پهر روز برآمده و طعام آنوقت را نیز گویند از برهان -
چارده روایت - مراد از چارده روایت شاگردان هفت امام قرارت است چرا که هر امام را دو دو شاگرد اند -
چاچ - بهر دو جیم فارسی نام شهری است از توران که تاشکند شهرت دارد و کمان خوب از انجا آرند و شاش معرب این است از بهار عجم و سراج -
چارمیخ - نوعی از تعذیب که مجرم را بچهار میخ دست و پا بندند از برهان -
چارشاخ - نوعی از تعذیب از لطائف -
چاره - مخفف چاره از سراج -

چاغر - این لفظ بجیم عربی صحیح باشد بمعنی چینه دانه مرغان که بعربی حوصله گویند -

چارتکبیر - کنایه از ترک چیزی است چه این کنایه است از نماز جنازه چراکه در نماز جنازه فقط تکبیر میباشد -

چارمغز - تخم درختی است از قسم میوه بفارسی گردگان و بهندی اکهروٹ گویند از برهان و سروری -

چارنفس - نفس امّاره نفس لوّامه نفس مطمئنه -

چاوش - بشین معجمه بروزن طاوس لفظ ترکی است بمعنی نقیب لشکر و قافله و این در اصل بدو واو است واو اول را همزه بدل کرده اند و بدون همزه بضم واو بروزن پاسخ نیز آمده از برهان وغیره -

چالش - یکسر لام بمعنی حمله جنگ از برهان -

چالیش - خرامیدن از لطائف -

چاشن - بشین معجمه بمعنی خرمن از کاه پاک کرده شده از برهان و لغات ترکی -

چارپالش - مسند از برهان -

چارم عرض - بعضی نوشته اند که مجازاً بمعنی انسانیت چه انسان مرتبه چهارم است از جسم مطلق و جسم نامی و حیوان -

چامغ - بفتح میم و غین معجمه چاه عمیق از لطائف -

چاق - ترکی است بمعنی سطبر و قوی و بمعنی چست و تندرست و تازه از برهان و چراغ هدایت و لغات ترکی -

چارق - بفتح راي مهمله نوعی از کفش صحرائیان این لفظ ترکی است از لطائف و سراج و مصطلحات -

چارطاق - نوعی از خیمه چهار گوشه که بهندی راوٹی گویند از رشیدی و سروری و لطائف و برهان و سراج -

چابک - بفتح های موحده چست و چالاک و جلد و تازیانه از برهان و بهار عجم و سراج و سروری -

چالیک - جای معروف و کاف عربی نام بازی اطفال که بهندی گلی ڈنڈا گویند از برهان -

چارپرک - نام گلی است و نزد بعضی لاله گوهی -

چاردانگ - کنایه از چیزیکه نسبت امثال عدد دهید باشد چه دینار شش دانگ میباشد و دانگ ششم حصه دینار است پس چهار دانگ به نسبت دو دانگ زر آمد میباشد و لفظ چهار دانگ که گاهی در صفت هندوستان واقع میگردد بنا بر آنست که چون عرض و طول هندوستان مسدس است از اکثر بلاد عالم زر آمد است یا آنکه آبادی و تحصیل زر هندوستان به نسبت تحصیل دیگر بلاد عالم بیشتر است پس ازین سبب تمام عالم را یک دینار فرض کردند و هندوستان را ازان بمنزله چهار دانگ شمردند یا آنکه هندوستان در چهار اقلیم واقع است چنانکه در نقشه ربع مسکون ظاهر است در فصل های مع الفا -

چال - سیاهیکه بر لب سرخ و سپید در هم آمیخته باشند و بمعنی مغاک و چاه چراکه های هموار بلام بدل میشود و داد و فعار و بمعنی مرغیکه آنرا کبک گویند از رشیدی و برهان -

چارمندل - شریعت طریقت معرفت حقیقت -

چارمرغ خلیل - کبوتر و زاغ و خروس و طاؤس حضرت خلیل بموجب امر حضرت تعالی گوشت هریک ازان چهار بر سر کوهی نهاده باز بسوی خود طلب فرمود آنها زنده شده حاضر آمدند و در رفع طیور مذکور اشارت است بدانکه کبوتر کنایه از الفت خلق و از خروس شهوت و از زاغ حرص مال و از طاؤس زیب و آرایش ظاهری یعنی هر چهار صفات ترک کن -

چارخم - بفتح خای معجمه فنی است از کشتی و بمعنی کمال کشیده شدن کمان و نوعی از کمان خمدار از مصطلحات و چراغ هدایت -

چامیدن - شاشیدن از برهان -

چاپین - بول و غائط از برهان -

چادیدن - فریاد کردن کنجشک را گویند از برهان و بمعنی خائیدن نیز از بهار عجم مستفاد میشود

چاگران - بکسر کاف عربی مرکب است از چاک و ران این کنایه است از فرج یا از دو بر از لطائف -

چارتکبیر زدن - بمعنی ترک کلی و این کنایه از نماز جنازه است چراکه در نماز جنازه چار تکبیر میشود از مدار و برهان -

چارطاق افگندن - فراش از مدار -

چارزبان - کنایه از پرگوی و کثیر الکلام -

چارمیخ شدن - کمال محکم شدن نیز نوعی از تعذیب مجرمان که در از بر زمین انداخته بچهار میخ دست و پا بندند

چارخوان - چارجوی بهشت یا نیل و فرات و دجله و جیحون

چارطوفان - عبارت از طوفان آب بر قوم نوح علیه السلام رسیده و طوفان باد بر قوم هود علیه السلام و طوفان آتش بر قوم لوط علیه السلام و طوفان خاک بر قوم صالح علیه السلام و بعضے نوشته که چار طوفان کنایه از جهل که ضد حکمت ست دوم جبن که ضد شجاعت است سوم حرص که ضد عفت است چهارم جور که ضد عدالت است

چارکان - عبارت از کان آتشی که گوگرد و نوشادر کانی ازان برآید و بعضے نوشته که کنایه از کان لعل و یاقوت دوم کان آبی که مروارید و مرجان از دست سوم کان بادی که نباتات قیمتی ازان خیزد و چهارم کان خاکی که الماس و زر و نقره ازان پیدا شود -

چارارکان - اربعه عناصر -

چاه کن - ظالم و مکار -

چاه نسیان - چاه خراب و بی آب -

چاه ستاره چو - نوعی از رصد است که بمعنی شصت گز چاهیکه کاوند و بالای آن بامی برآرند شصت گز بلند و آنرا مشبک ساخته نشینند و کیفیت نجوم و افلاک دریابند از مصطلحات -

چارسو - بازاریکه بهر چار طرف رسته و دکانها دارد بمعنی راه کلان که دران چار راه مجتمع شده باشد -

چهارگاه - نام شعبه از موسیقی و کنایه باشد از کالبد عنصری که مرکب از اربعه عناصر است -

چار آئینه - نوعی از لباس جنگ که چهار تخته از آهن ساخته و در نبات یا مخمل گرفته کرداگرد پشت و سینه کشند -

چارشانه - تنومند و قوی هیکل و فربه و نامور و دن قد بلند ام از سراج و چراغ هدایت -

چاقنده - در ترکی بمعنی در وقت چرا که چاق بمعنی وقت و هنگام و لفظ زائده و ده بمعنی در -

چارموجه - بمعنی گرداب -

چارپاره - نوعی از رقص و نام سازیکه چهار دوصل دارد از مشرح خاقانی -

چارگامه - بکاف فارسی اسپ تیز رفتار -

چاپانه - بنون گرداگرد بان و بمعنی فلک اسفل نیز نوشته اند و آن استخوان زنخ باشد - از سراج -

چاره - علاج و تدبیر و مکر و فریب -

چاشنی - اندک چیزی از شراب و طعام و بمعنی نمودار و مزه و شیرینی و چیزیکه اندک بقدر چشیدن باشد و قدری علاوت از بهار عجم و مشرح سکندر نامه از خان آرزو و برهان و سراج و مدار -

چاره جوی هشتی - یکی از آن دوم از شیر سوم از خمر چهارم از عسل و بعضے نوشته که کنایه از چیحون سیحون و نیل فرات -

چاپلوسی - چرب زبانی و خوشامد -

چاچی - هر چیز منسوب بچاچ عموماً و کمان خصوصاً و چاچ شهریست از توران -

چابکی - بضم بای موحده اسپ تیز رفتار از رشیدی -

چاه چای - بجیم فارسی نام دوای ست و کسانیکه چاه گویند غلط ست از برهان -

چاربیستی - نام منصب که از طرف بادشاه باشد -

فصل جیم فارسی مع یای فارسی

چپ انداز - کسیکه تیر بازگشتی زند از مشرح مکندر نامه و در مصطلحات بمعنی مکار و حیال -

چپقلش - بفتح اول و سکون بای فارسی و ضم قاف و فتح لام و شین معجمه جنگ شمشیر را گویند از لغات ترکی -

چپ دادن - ترک کردن از مصطلحات

چپ رفتن و چپ دادن بمعنی مخالفت کردن از مصطلحات

چپچله - بفتح اول و سکون بای فارسی پشته بلند یا کوه پاره برف که کودکان بسرین بران نشسته از بالا بنشیب بلغزند -

چپاتی - نان تنک فطیری منسوب بچپات که در قاموس طبانچه را گویند چون ضرب دست به نسبت کلیچه زیاده میخواهد لهذا چپاتی گفتند از برهان وغیره -

فصل جیم فارسی مع تای فوقانی

چتر زدن - در شیست کشتی گیران که بهر دو سے هر دو دست استاده شده هر دو پا را جفت کرده بگردش در آیند از مشرح گل کشتی -

فصل جیم فارسی مع خای معجمه

چخیدن - کوشیدن و ستیزه کردن از برهان و جهانگیری و در لطائف تندوم زدن و خود را بهم کشیدن بوقت جماع از خوشی -

فصل جیم فارسی مع رای مهمله

چرخ قبا - مراد از دور دامن قبا یا چرخ جبه از اطلس ست و چرخ قبا با ضافت منقلوب بمعنی قبای اطلس باشد از مشرح قران السعدین -

چرا - بفتح اول بمعنی چریدن و چراگاه و بکسر اول بمعنی برای چه زیرا که این لفظ مرکب است از کاف چه که برای استفهام ست و از لفظ را که بمعنی برای باشد و صاحب مؤید و کشف و لطائف و برهان و ابراهیمی و دیگر محققان بکسر اول تحقیق کرده نوشته اند و سراج الدین علیخان آرزو و در چراغ هدایت و خیابان نوشته که لفظ چرا موافق قاعده مکسور ست مگر چون صاحب رشیدی وغیره بفتح نوشته اند لهجه دیگران و زبان قوم مخصوص ست پس بالضرور بمعنی بفتح هم لفظ بایستاده اگر بخالف قیاس و سماع و بعض مردم است

و در سراج نوشته که چرا بکسر اول بمعنی برای چه لهجه عراقیان ست و لهجه دیگران بفتح اول و قیاس مؤلف مطابق عراقیان است -

چرخاب - گرداب از مصطلحات -

چرخ - بالفتح هر چیز که گرد و مدور و گردان باشد و آلتیست گرد کلالان را که آونده گلے بران میسازند و دولاب که بر چاه استاده کنند و بمعنی آسمان و دوره و دامن قبا و غیره و نوعے از جامه از ابریشم و بعضے که نوعے از اطلس که آنرا اطلس چرخی نامند و بمعنی رقص نیز آمده و گرد گردیدن و بمعنی گریبان و پیراهن و بمعنی کمان سخت و نام دهی از برهان و مشرح قران السعدین و سراج و لطائف -

چریدن فرارد - ای دیدن دار و از مصطلحات -

چرب آخور - کسیکه روزگار بناز و نعمت گزارد و بمعنی فراخے و جاه معاش از مصطلحات و مشرح خاقانی -

چرز - بالفتح و در آخر زاے مهمله نام ماهیگرفته شده آن حلال است از برهان و سراج -

چرخ انداز - کماندار که تیر انداخته شد از برهان و رشیدی -

چراغ مدور - عبارت از چراغ بیفروغ و هم کنایه از آفتاب از مصطلحات -

چرکس - بفتح اول و فتح کاف عربی و سکون راء قومیست از کفار

چراغ - صاحب مؤید بکسر نوشته و در سراج و برهان بفتح تحقیق نموده صاحب بهار عجم نوشته که بمعنی چراغ افروختن لفظ افروختن و برکردن و گرفتن و سوختن و روشن کردن و بمعنی اطفا چراغ از انشا ایجا و کشتن و خاموش کردن و گل کردن - تحقیق لفظ چراغ بفتح اول بمعنی چریدن نیز آمده بنیاد

چرغ - بالفتح و نون بعجمه طایر شکاریست نوعے از شکره از برهان و سراج -

چرخ زاگ - عبارت از چرخ

چرک - بالکسر یعنی کرا از زخم برآید بهندی آن را پیپ گویند و بمعنی چیزیکه بر بدن و جامه پیدا شود بهندی میل گویند و کثافت آهن وغیره که در آتش پیدا میشود از برهان -

چریک - بالفتح و بای موحده مفتوح بمعنی چریه نقاشان بمعنی نان تنک که بر روغن بریان کنند بهندی پوری گویند و بمعنی سرشیر که بهندی ملائی گویند و بضم بمعنی دروغ و خوشامد و بمعنی طنز و سخریه و بمعنی خجلت و بمعنی چیزان که بدو بی مغز گویند و بهندی پهیلی نامند از لطائف -

چراغ از چشم پریدن - کنایه از صدمه شدید بدماغ رسیدن چه درچنین حال در چشم مثل لمعهٔ برق متخیل میگردد -

چراغان - نوعی از تغدیب که سر گنهگاران را چند جا زخم زده سه زخم یک فتیله افروخته میگذارند از مصطلحات

چریدن - غالب آمدن و فزون آمدن -

چرخ کمان - بمعنی حلقهٔ کمان -

چرمدان - بالفتح بمعنی کیسه از لطائف -

چرخی زدن - چرخ زدن و رقص کردن کشتی گیران در مقام غالب آمدن بر حریف از مصطلحات -

چرازن - بفتح اول بمعنی چرنده -

چرغواره - قندیل و چراغدان -

چریه - بالفتح کاغذ باریک قدری چرب کرده باپوست آهو که نقاشان آنرا بر تصویر و نقش دیگر نهاده نقش آن بردارند از چراغ هدایت و برهان و لطائف

چرده - بالفتح بمعنی رنگ مگر این لفظ بالفظ سیاه مستعمل میشود از مؤید و برهان و رشیدی و سراج و جهانگیری رنگ و پوست مردی آدمی و بتحقیم عربی خطاست

چرزه - بالفتح و حرف ثالث زای معجمه بمعنی پوست آدمی و حیوان از برهان و کشف -

چرته - بمعنی رنگ و پوست آدمی از رشیدی و رساله عبد الواسع و برهان و ضبط حرکت اول کسی نکرده غالبا بالفتح باشد قیاس چرده -

چرخی - جنسی از جامه ابریشمی از کشف -

چراغ آسمانی - برق از مصطلحات

چرخگی - بالفتح و یای معروف چرخ زدن و رقص کردن کشتی گیران بوقت غالب آمدن بر حریف و بعضی گویند کنام درنده ست که چرخ زنان بگرد آرند

چرچی - فوج هزار از مصطلحات -

فصل جیم فارسی مع سین مهمله

چشته خوار - چیکه لقمهٔ مرغوب بتلاش روزی او شود چه که چشته چیز خوردنی ست از مصطلحات -

چس - بالضم گوز بی صدا از مصطلحات -

چشته - بالفتح و ضم فوقانی چیزی باز را گویند اسپ خورشتر از بهر ان و بالضم شیروان گویند وغیره و آن معدهٔ اول است از سه معدهٔ حیوانات که بعد خوار از سه راه در رشیدی بالفتح بمعنی اول و سر من و ران میوانات نوشته

فصل جیم فارسی مع شین معجمه

چشمهٔ آشت - نوعی دامن

چشت - بالکسر نام نوعی

چشم رد - بفتح زا و سکون جیم و دال یعنی چار و ناچار که بهندی پل گویند و بدین اشاره کردن از چشم و چشم بر زخم زدن و بمعنی هراسیدن -

چشم بند - افسون خواب بندی از چراغ هدایت -

چشم شور - چشم بد که زود اثر کند از مصطلحات -

چشمهٔ خضر - چشمهٔ آب حیات -

چشمهٔ شاپور - بدانکه شاپور نام شهریست از مضافات ارمن که دران چشمها از الماس و دیگر جواهرات مرصع ساخته اند که در خشندگی او با لفظ نظر ست از شرح قصائد عرفی و در مصطلحات نوشته که چشمهٔ شاپور چشمه مشهور ست که شاپور بدست کاری هنروران در زمین ارمن از سنگ تراشیده و آنچنان صندلی دارد که نظر بران نمی ایستد -

چشم خروس - دانه باشد سرخ رنگ و سرش سیاه بهندی گنگچی گویند از رشیدی و جهانگیری و سراج و برهان -

چشش - بالفتح مخفف چشیدن از برهان -

چشم و چراغ - کنایه از سبب بینائی و سرمایه بصارت -

چشم زاغ - چیستی از مصطلحات -

چشمک - اشارهٔ چشم بهوی کسی جهت اخفا از برهان وغیره -

چشم بلبل - نوعی از قماش که آنرا بلبل چشم گویند از چراغ هدایت -

چشم - معروف و کنایه از فرزند از سئول و بمعنی امید و توقع و بمعنی زخم و دانهٔ سیاه که از آبله سوگوید از مصطلحات و چراغ هدایت -

چشم شیخ - آرایش نقصان که از اثر نظر بد بکسی رسد از سراج و غیاث -

چشم پوشیدن - اغماض نمودن از برهان -

چشمک زدن - بمعنی طمع داشتن و بمعنی عاشق شدن و بمعنی چشمک زیر شدن -

چشم میدان - سامران -

چشم آب دادن - کنایه از تماشا کردن و دیدن

چیز غریب - از جهار شربت و برهان و سراج و بهار عجم -

چشم آب دادن - تماشا کردن از مصطلحات -

چشم گرداندن - نظاره کردن و نیز کنایه از بیدار -

چشم درد داشتن - حیا و آزرم داشتن از مصطلحات -

چشم بآب دادن - بیحیا بودن از مصطلحات -

چشم کردن - چشم زخم رسانیدن -

چشم مادر زدن - کنایه از تجربه بسیار از مصطلحات -

چشم دریده - بمعنی شوخ و بیحیا از مصطلحات -

چشم سیاه - اطلاق در تعریف چشم معشوق است و چون بات بخود کند مراد چشم بی نور باشد یعنی از اندازه سیاه

تیره مراد دارند۔

چشم فرنگی - مراد از عینک۔

چشم حسلی بکسر حای مهمله وتشدید سین مهمله عبارت از چشم ظاهری

چشم روشنی - بمعنے مبارکباد از مصطلحات

فصل جیم فارسی مع عین معجمه

چغد - بالضم طائریست منحوس کوچکتر از بوم وآن قسمیست از بوم وکنگره قصر از لطائف تحفة السعادت وبرهان۔

چغر - بالفتح وزای معجمه بمعنے فوک وجراحت را گویند وهانش بسته شود اندرون آن چیک جمع

چغ - بالفتح چوبیکه در چغرات گردانند مهندی رنی گویند وبالضم چوبیکه برگردن گاؤ نهند مهندسے جوانا مند از برهان۔

چغوکت بالفتح سرخاب از سراج اللغات وبرهان منی کشک

چغل - بفتحتین بمعنے غماز از لغات ترکی۔

چغیدن - کشیدن ودوختن ازبرهان۔

چغشته - بالفتح ریشان بروک پیچیده که مهندسے پتنگ یا گویند از برهان۔

چغانه بفتح وضمین معجمه ولون نام سازیست وآن چوبے باشد مانند مشتاقان که سر آن را گاه گاه جلاجل چند دران تعبیه کنند واصول بدان نگارند ونام از پرده موسیقی از رشیدی ومؤید وجهانگیری وسراج ومدار وکشف وبرهان۔

فصل جیم فارسی مع فا

چیف - بالضم چیست وفربه وقوی بالفتح خوب بنده باشد مربع گاهی شاخهای انگور بران میدارند مهندسے ٹٹی گویند از برهان در رشیدی وسراج ولطائف۔

چغیدن وخمیدن - بمعنے پیچیدن از برهان

چفته - بالفتح بمعنے خمیده وکج وبمعنے باج وبمعنے سرگین گویند وبمعنے تهمت وبرابر از لطائف

فصل جیم فارسی مع قاف

چقاچاق - آواز تیغ وتبر وجز آن که بهم زنند از برهان ودر غرور دواین لفظ مطلق آواز آهن را گفته

چقماق - بالفتح آهنے است که بر سنگ زده آتش برآورند وبمعنے طعنه وسرزنش از مصطلحات

فصل جیم فارسی مع کاف

چکمه سراج - [illegible] موزه وسراج مخفف [illegible] باشد وبیراج لغتی [illegible] وطولا - [illegible] دولو طیار [illegible] از بهانه گرفته را نیکه سراج کنم۔

چکاد - بفتح اول وکاف عربی [illegible] از برهان وسراج۔

چکس بفتحتین وسین مهمله بمعنے چغز که سراج اللغات وبرهان بسته شود وبمعنے چیزیکه بازو باشد را نیز نشاید وبرهان وجهانگیری بفتحتین وشین نقطه۔

چکش - بفتح اول وضم کاف وشین نقطه دار آلتے آهنگران را گویند وآن آهن را بدان بکوبند وبمعنے مطلق زدن از سراج ودر مدار نوشته چکش بفتح وشین معجمه نشسته گاه باز وجره وبازیل بهندسے اڈا گویند ونیز وسیله افزاییست آهنگران را که آهن را بدان کوبند وبا بفتح گویند۔

چگلش - بکسر اول وسکون کاف ثانی وفتح لام وکسر میم وشین معجمه [illegible] باشد۔

چکاوک - بفتح اول وچهارم وبرد کاف عربی مرغیست از گنجشک اندک بزرگتر وخوش آواز قناج برسر دارد ومهندی چنڈول گویند وبجواز الوزوف نوشته که پرنده ایست از گنجشک بزرگتر وخوش آواز که هندوستان آنرا جل گویند بفتح جیم عربی وبعربی قبره دامنده ومشاریح مضاف بمعنے کبک نیز نوشته ودیگر نام آوازیست موسیقی وبعضے بمعنے سرخاب که مهندی آنرا چکوی وچکوا گویند گمان برده اند سهو نافهمیکه میان چکاوک وچکوا است واین خطاست از رشیدی وبرهان سراج۔

چکامه - بالفتح وکاف عربی بمعنی قبالهٔ وحد چیزے وزمین وباغ وبیعنامه ومنشور وسته ندات وچوبی باشد پنبه خورده که خرمن کوفته را بدان میگرداند وبمعنے بازی وظیفه ومخففه یکیدن از نشر وبرهان وسرور وسراج وجهانگیری وکشف ومؤید۔

چگل - بکسر اول وکاف فارسی شهریست بترکستان حسن خیز از برهان وسروری ومدار ورشیدی ومؤید وجهانگیری بالفتح اول وکسر ثانی است۔

چکاندن - بمعنے آبله وغده [illegible] از کشف۔

چکانیدن - بمعنے چکیدن از مدار وکشف۔

چکاوک - بکسر اول وکاف عربی نوعی از کشیده که از پشم الوان بافند وغمزه نشنگ نیز در رشیدی ومدار وبرهان وکشف

چکیده - بالفتح وکاف عربی بمعنی آبکه قطره چکد از لطائف وبرهان۔

چکمه - بالفتح موزه ترکی موزه را گویند۔

چکنه وچپانه - یک نکته اسفل زنخ وچانه وقرکنک قابلیت واستعداد از مصطلحات۔

چکسه - بالفتح وسین مهمله پارچه کاغذ یا برگ درخت که دران چیزے پیچیده باشند بهندسے آنرا پوڑیا گویند از رشیدی۔

فصل جیم فارسی مع لام

چلیپا - بفتح اول وکسر لام ویاے معروف وبا بے فارسی چوبے باشد گرفته بصورت دار سے که نصاری حضرت عیسیٰ علیه السلام را بدین هم خود بران دار کشیده بودند ناکاش این [illegible] چلیپا بمعنے [illegible] چلیپاست از رشیدی وبرهان ومجازاً بمعنے کمان

و پر خم باشد و در کشف مسطور است که نصاری آنرا بر نارے بندند و در سراج نوشته که چلیپا صلیب نصاری است و آن بشکل دار است که باعتقاد ایشان حضرت عیسے علیه السلام را بران دار کشیده اند و ترسایان از طلا و نقره شکل آن ساخته بسبیل تبرک در گردن آویزند تا احوال ایشان هر دم یاد باشد که در راه خدا این همه تصدیع کشیده اند -

چلقب - بالکسر و قاف مفتوح و باے موحده بمعنے چلته -

چلقد - بالکسر و قاف مفتوح بمعنے چلته -

چل - بالفتح امر از چلیدن و بمعنے رفتن و این مشترک در فارسی و هندی و بکسر مخفف چهل که عدد معروف است و بمعنے احمق و اینکه در هندوستان شیخ چلی بریادت تختانی شهرت دارد اینجا است از سراج -

چلیدن - بالفتح مصدر است در فارسی و هندی مشترک بمعنے رفتن و بمعنے رسیدن و سزاوار شدن و لایق بودن از شرح گل کشتی -

چلستان - بروزن گلستان در ترکی دشت بی آب -

چلاؤ - بضم بمعنے تشکه میوه -

چلغوزه - بالکسر نام میوه که مغز تخم درخت چیر باشد از جهانگیری و برهان و رشیدی و مؤید و مدار بفتح و در سراج بالکسر درخت صنوبر چون غوزه آن بسیار است چلغوزه نام کردند و مجازاً بار آنرا نیز گویند -

چلپاسه - بالفتح و بکسر جانوری شبیه بحربا که در سقف خانه ها باشد بهندی چهپکلی گوید در سراج و برهان -

چلیپی - بفتحتین و سکون باے فارسی و بعده جیم فارسی بمعنے طشتیکه دران دست شویند و این ترکی است مردم اناواقف چلیپی گویند از غلط ترکی نوشته شد و بعضے بکسر اول و فتح ثانی نوشته -

چلی - بکسر تین بمعنی حرق و بعقلی از جهانگیری و بضم اول بمعنے نامردی نوشته -

فصل جیم فارسی مع میم

چمگردش - خراشش بیاریچه از مصطلحات

چماق - بضم اول گرز آهنی شش پهلو و چوبدستی سطبر که سر آن گره دار باشد و مجازاً بمعنے آلت تناسل از کشف و مصطلحات و برهان و لغات ترکی و سراج -

چم - بالفتح خرام و رفتار ناز و پیچ و خم از برهان -

چمیدن بفتح خرامیدن و غمیدن از برهان -

چمان - بفتح بناز خرامان و بر فتار از سبب ناز بسر میل کننده از برهان و رشیدی و در لطائف بمعنی کرشمه و بول و فائق نیز نوشته -

چمن - در باغ مقامی خاص باشد که در انجا انواع گلها کارند از مدار و سراج و در رشیدی چوتره میان باغ که چهار طرف آن کارند و یکے از اهل تحقیق نوشته که چمن در اصل بمعنی جاے خرام و رفتار است که گرد بر گرد خیابان باغ سازند بطرز آخر روش گویند بدلیل آنکه چمن مرکب است که بمعنی چمیدن و خرام باشد و نون که یکے از حروف نسبت است و انچه در بعض مقام بمعنے خیابان باغ واقع شده مجاز است بلحاظ مقارنت همدیگر -

چمین - بفتح بول و فائق از برهان و لطائف -

چمانه - بفتح کدوی منقش بصورت پیاله شراب که دران خورند و بمعنے خرامان و چمان و چمانه بزیادت ها چنانکه روان و روانه از رشیدی و برهان و کشف

چمچه - بالضم لفظ ترکی است بمعنے قاشق و کفگیر گویچک -

چمی - بمعنی معشوقی که مقابل صوری باشد از برهان -

فصل جیم فارسی مع نون

چند - عدد مجهول از سه تا نه و این لفظ گاهے برسبیل استفهام آید و گاهے براے خبر دادن بعدد و لفظ چند صیغه جمع آورند و در تاخرین رواج ندارد و از جمله عجم و مصطلحات و غیره -

چنار - بفتح درخت باشد در ولایت بسیار کلان گشته

بشکل پنجه انسان لهذا از و اخگر بارد و عمر بهزار سال رسد و بار ندارد و از مؤید و برهان و کشف و مدار و بکسر خطا است -

چنبر - محیط دائره را گویند و بمعنے دف و حلقه و طوق و بمعنے کمند و بمعنے قید و بمعنے چرخ زدن از برهان -

چنگلوک - بالفتح کسیکه دست و پای کج و نا راست رشده باشد از لطائف -

چنگ - بالفتح پنجه دست و نام ساز و هر چیز که خمیده باشد و کسانیکه لفظ چنگ را بمعنے پنجه بضم اول خوانند خطا است از کشف و رشیدی و برهان و جهانگیری و جهار عجم و مدار -

چنگال - بالفتح و کاف فارسی پنجه آدمی وغیره از مؤید و بهار عجم و جهانگیری و مدار -

چنگل - بفتح اول و ضم کاف فارسی پنجه آدمی وغیره از مؤید و برهان و جهانگیری و مدار -

چنداول - بالکسر و او مضموم بمعنے ساقه فوج از لغات ترکی و فوجے را گویند که برسر حفاظت پس لشکر می آید بخلاف هراول -

چندال - بالفتح فرومایه و بمعنے پاسبان نیز آمده از چراغ هدایت -

چندان - بمعنے قدر معتد به از مدار و مصطلحات -

چنان - بضم و بعضے بکسر گویند کاف را اشارت به بعید مگر ضمه اقوی است چرا که در کلام اکثر قدما و بعضے متاخرین چونان بواو دیده شده و این دلالت صریح دارد که بضم اول است نه بکسر از چراغ هدایت

چنین - بضم اول در اصل چون این بود واو و الف را حذف کردند بجهت تخفیف چنین شد چنانکه فردوسی دارد راسلامت داشته بیت منوچهره خندید و گفت سالکه ؛ که چونین نگوید مگر ابلهی ؛ و اکثر اشخاص هندو ولایت بکسر تین گویند و جهش ظاهر نمیگردد و از شرع الشعرا

چنگیز خان - بکسر اول بادشاهی بود عظیم القدر کافر مذهب از ترکستان که در سنه پانصد و چهل و پنج بوجود آمده و مولا کو خان بن تولی خان بن چنگیز خان بغداد و اکثر امصار آن نواحی را در سنه ششصد و پنجاه و شش قتل نمود از نفائس الفنون و کشف و مدار -

چنگیز نژادان - از بکان -

چنبر جهانیدن - نیزه گردانیدن و بعضی نوشته که گرد اگرد حریف اسپ دوانیدن -

چناچن - بالفتح هر دو جیم فارسی بمعنی آواز تیر و جنجنه از غلط کاتبان است از شرح خان آرزو -

چندان - بالفتح چوبیست خوشبو دارو این مشترک باشد در هندی و فارسی و هندی از عرب بهین است -

چنوبه بضمتین مخفف چوبان و از کشف و برهان و سراج -

چهار مرده بمعنی قائم مقام چند مرد از مصطلحات -

چنگی - بالفتح چنگ نواز -

چنبر بازی - کنایه از چرخ زدن و رقص کردن -

چند مرده حلاجی - یعنی موازنه چند حلاج جائیکه کسی برلاف زنی و خودستائی آید گوید نه بنیم چند مرده حلاجی چه از عهده چند منصور حلاج نوائی برآید از مصطلحات -

فصل جیم فارسی مع واو

چوخا - بواو معروف فضای معجمه جامه پشمین کوتاه که نوعی از لباس فقراست لفظ ترکیست از رشیدی و سروری و برهان -

چوبستی و چوبا بست - بمعنی عصا که بهندی لاٹھی گویند -

چوگان زدم - کنایه از تتبع -

چوب گز - چوبیکه بدان پارچه وغیره پیمایش کنند -

چوب طریق - از طرف سلاطین مختصه در بلاد معین و ما مور باشد که هر که از طیار ادب برگردد او را چوب کاری کنند آن چوب را چوب طریق گویند از مصطلحات -

چوب محصل - چوبیکه در دست محصل باشد از مصطلحات

چوب تعلیم - چوبیکه معلم اطفال یا بدان ادب کنند و بمعنی چوبیکه در دست اطفال نو آموز دهند تا بر حروف گزارد و اشکال آن محفوظ دارد از مصطلحات -

چوپان - بفتح اول و حرف سوم بای فارسی گله بان -

چوشیدن - بر وزن نوشیدن بمعنی مکیدن از برهان -

چوبک زدن - معتبر پاسبانان و معمول آنست که چوبک و تخته بدست گرفته شب بگردد و چوبک را بر تخته میزند تا از صدای آن دیگر پاسبانان بیدار شوند از سراج و بعضی بمعنی نقارچی نوشته اند -

چون - برای چند معنی آید اول چون وقتیه یعنی وقتیکه حافظ فرماید بیت - خیال روی تو چون بگذرد بگلشن چشم ۞ دل از پی نظر آید بسوی روزن چشم ۞ دوم برای تشبیه که بمعنی مانند آید سوم برای شرط چهارم برای استفهام آید و بمعنی چگونه و بهر و بمعنی چرا نیز آید -

چولستان - بالضم و واو و غیر ملفوظ بر وزن گلستان در ترکی دشت بی آب را گویند از برهان و افاضات ترکی -

چوخیدن - لغزیدن از برهان -

چوگان - مخفف چوگان که مرکب است از چول بمعنی خمیده و گان کلمه نسبت و صولجان معرب همین است چون سر چوگان هموار باشد لهذا باین اسم نامی گشت از سراج -

چو - بواو مجهول حرف شرط است و برای تشبیه آید و برای عطف هم آید -

چوتره - معروف و چوتره غلط است و بمعنی گویند که چونره هندیست و چوتره فارسی از مؤید و رشیدی و برهان -

چوله - نام قوم از ترک -

چوگانی - آنچه که در چوگان بازی زنند از مصطلحات -

چوبک - چوبدار مصطلحات -

فصل جیم فارسی مع ها

چها - بکسر اول بمعنی چه بسیار -

چهار مغ حیات - کنایه از اربع عناصر -

چهار باد - صبا و بوری و شمال و جنوب صبا باد مشرقی و بوری باد یکه از طرف مغرب وزد -

چه مه کرد که او نه خواهد کرد - سر این قریب خواهد آمد -

چه مه کرد - یعنی چه حاصل کرد از مصطلحات -

چهار اقلیم هند - کنایه از تمام هندوستان که هندوستان در چهار اقلیم واقع است -

چهار مهتر - خلفای اربعه رضوان الله علیهم -

چهره پرداز - منصور -

چهره خیز - روشن و مجلا و مصفا -

چهار طبع - گرمی و سردی - و خشکی و تری -

چهار دانگ - تحقیق این لفظ در بیان لفظ چهار دانگ و فصل جیم فارسی مع الف گذشت -

چهره گردیدن و چهره شدن - حریف و مقابل شدن از چراغ هدایت -

چهار رکن - منار شامی و یمانی و عراقی و حجر اسود و این هر چهار از ارکان کعبه است -

چه مه کرد و نه کردن - جائیکه مستعمل کنند که شخص متوجه کاریست کرد و از بزرگ تری هم اندیشه آن کار نداشته باشد مثال بادشاه چه مه کرد که وزیر نخواهد کرد از چهار شربت -

چه بهزن - بکسر موحده و یای مجهول و فتح زای معجمه چاهیست که بزین نام پهلوان را افراسیاب در میان قبیله کرده بود و سبب عاشق شدن بر منیژه نام دختر افراسیاب -

چهل تنان - گروهی از ابدال که حق تعالی عالم را بوجود ایشان قائم داد -

چهره زهره - کنایه از مقل هو طاز زهره و آن برج سنبله است -

چهار ناره - نام ساز -

چهار گاه - نوعی از نغمه - از ندار

چهار موجه - بمعنی گرداب -

چیچه - بالفتح آواز بلبل و مشابه و این جمله کلمات اصوات دارد -

چه - اینحرف برای چند شئ آید اول برای استفهام چنانکه چه میکنی دوم برای تعظیم چنانکه

مصرعه چه دلاورست وزدسے کہ چه جواغ دارد ❊ سوم براسے تحقیر۔ مصرعه چه باشد زبوسے خراج آوردے ❊ امثال دیگر مصرعه من چه باشم کہ بدان خاطر عاطر گذرم ❊ چهارم برای کثرت مصرعه چه بسیار شهانشستم درین دیر کهن ❊ پنجم براسے تقلیل چنانکه باغچه وطاقچه وسراچه ششم براسے حقارت چنانکه از انجا برآمد چه خوف ورزدان بود از مثال دیگر درین بیت چگونه بود قدما اغراض توانگرد چه قدما هر چه گفته اند سهو است هفتم براسے تفضیل چنانکه مصرعه جهان بکسر چیم ارواح وچه اجسام ❊ هشتم متفق چیز چنانکه هر چه نباید دلبستگی را نشاید نهم براسے تشریک یعنی برابر شمردن دو چیز را باهم مغائر اند چنانکه بیست چه مردانگی آید از رهزنان ❊ چه مردان لشکر چه خیل زنان ❊ دهم براسے تسهیل چنانکه مصرعه چه عجبے ست کودک بچندین هنر ❊ و باید دانست کہ مردم ایران کهتر را چیرا باستباع خوانند وهندیان مجهول۔

چیره دستی۔ بمعنے تناسی ومعموری۔

چیره گشتی۔ بمعنے چیرگی بودن وایں مرکبست از چیره واست ویاے تمنا بے شرطیه۔

فصل جیم فارسی مع یاے تحتانی

چیره دست۔ بمعنے غالب وسرکش۔

چیره چهره یک یک دستار رنگین ومنقش بندد و با صطلاح هندیان لونی کہ هنوز یکرنگ باشد۔

چیز چیزے۔ اندک وقلیل۔

چیزاچیز۔ هر دو کلمه در یاے مصدر ورا ایں مرکبات بمعنے مزجات از لطائف۔

چیک چیک۔ آواز مرغان از لطائف۔

چیچک۔ بمعنی آبله لفظ ترکیست از سراج۔

چیغه دانه۔ حوصله مرغان از برهان۔

چیکیدن۔ بالکسر ویاے معروف وسکون لام و

راو مجهول بمعنی انعام این لفظ ترکیست از لغات ترکے گردر فارسے جلد و بکسر جیم عربے وسکون لام وواو ومعروف شهرت تمام دارد ظاهراً مفرس آنست۔

چیره۔ بالکسر ویاے معروف بمعنے غالب وشجاع از چراغ هدایت ویرهان ودرهوری بجاے مجهول۔

چیغه۔ بالکسر روزن دیوار از برهان ودانکه در غان خورند۔

چیره دستی۔ غلبه وسرکشی۔

چی۔ بجاے معروف لفظ ترکیست بمعنے دارنده۔

باب حاے مهمله

فصل حاے مهمله مع الف

حاشا۔ بمعنے پناه وبمعنے البته ست نرباکے وخالی و بمعنے نگر کہ کلمه استثناست ونام دوائی وآن نوعے از پودینه کوهی ست از مدار وکنز وکشف وبرهان۔

حاصیه۔ بکسر جیم وباے موحده بمعنے پرده دار ودربان وچوبدار وبمعنے ابر واز لطائف۔ نوعے از رویدنیست کہ قبل از قافیه واقع شود باصیان هر دو قافیه مختلف حاصل گردد۔

حائیه۔ بکسر همزه کہ حرف سوم ست وباے موحده گنهگار از مدار ومنتخب۔

حالب۔ گیرنده در از بمعنی دونده شیر از لطائف۔

حالوت۔ بضم نون ودو او معروف وتاے فوقانی بمعنے دکان از کشف ولطائف ومنتخب۔

حارث۔ بکسر راے مهمله وبعده ثاے مثلثه بمعنی اسد وشیر درنده وبمعنے زراعت کننده ومزارع ونام ابن هشام کہ از دهاے دیدعرب بود از کشف ولطائف وکنز۔

حانث۔ بکسر نون وبعده ثاے مثلثه گنهگار بسبب خلاف کردن قسم از کشف۔

حاج۔ بتشدید جیم صیغه اسم فاعل بمعنے حج کننده وبهم جمع حاجی بحذف یاے نسبت چنانکه روم وبهود

مهم رومی ویهودی مگر در فارسی تخفیف آید از کنز وشکرستان وخیابان ومنتخب۔

حاد۔ بتشدید دال مهمله تیز وتند از کنز۔

حافظ۔ بکسر فا بمعنے یار ودوست وخدمتکار ودزد وغلام وخواننده ودامادو پسرزن وبرادرزن از کنز۔

حار۔ بتشدید راے مهمله بمعنے گرم کی ضد سرد ست ومنتخب گرفته شده۔

حاضر۔ بمعنے آگاه۔

حافر۔ بکسر فا بمعنے سم اسب وکننده چاه وجز آن وحوافر جمع آن از مدار ومنتخب۔

حاجز۔ بکسر جیم وزای معجمه مانع وحائل میان دو چیز وتاے هنرا بمعنے دره کہ مسلم یا منتخب وصراح۔

حارس۔ بکسر راو بین مهملتین بمعنی پاسبان از منتخب۔

حافظه۔ معروف فارسیان بمعنے مطرب وقوال آیند از بهار عجم وچهار شربت وهفت اقلیم۔

حاقن۔ بتشدید قاف تنگ بمعنے بخیل از منتخب۔

حافوخ۔ بکسر فا وبعد زیرک وداناو استاد وکار از منتخب وصراح ومدار مهمله خلد۔

حایک۔ بکسر چیره جامه باف کہ مهندی جولاهه گویند از لطائف وکنز۔

حامل۔ هر دارنده چیزی بر خود وباصطلاح اهل هیئت فلکی باشد میان هر یک فلک از ین افلاک شش گانه کہ تدویر کوکب در سخن آن مرکوز باشد سوای فلک شمس وشکلش در تحقیق لفظ تدویر مرقوم شد در انجا باید دید۔

حامل راس الذنب۔ شکل یازدهم از بست ویک اشکال شمالی کہ بر فلک مرسوم ست بصورت مردی بر پاے چپ خود استاده وپاے راست داشته ودست راست بر سر نهاده ودست چپ سر دیو خونخوار بموی سر گرفته کوا کبش بست وشش۔

حال۔ زمانیکه در دی باشد از منتخب وباصطلاح

فارسیان بمعنی رقص و مجلس نیز نوشته اند و بمعنی گوی و چوگان نیز آمده و با بمعنی در اصل بهامی هنوز و لفظ فارسی است و تشدید لام در عربی بمعنی فرود آینده -

حائل - بکسر همزه بازدارنده و مانع شونده میان دو چیز از صراح و منتخب و منز -

حباحب - نام پسر نوح علیه السلام که پدر سیاهان است از منتخب -

حاتم - بکسر تا بالفتح آن نام سخی مشهور از هزبل و منتخب و در ما بالفتح تا در سکندری بکسر و میر نور الله در شرح گلستان بکسر تا تصحیح نموده و در شرح گلستان خان آرزو نوشته که شعرای متاخرین با خم و نم قافیه کنند و حاتم مذکور ابن عبد الله بن سعد بن حاشر منسوب بقبیله طی -

حائم - اصح یکی از اولیای اکمل است غیر از حاتم طائی در شرح بوستان میر عبد الواسع -

حازم - بکسر زا مجمه دانا و هوشیار و دور اندیش و پیش بین در حال گردیدن متغیر شدن حال از معطیات -

حال کردن - وجد کردن از معطیات -

حال گه و حال گاه - میدانی گویند که در ان چوگان بازی کنند و حال شاید که از تغییر لهجه قومی است و اصل ها لگه بهای هوز چه حال در فارسیت بمعنی گوی است -

حاشه - بتشدید سین قوتی است که در باد چیزها چون دباصره و لامسه وغیره و حواس جمع انیست -

حاشا لله و حاشا لسمر پاکی و دوریت خدا را از امری کما ینبغی از منتخب -

حاشیه - شتران جوان و بمعنی کناره و مردمان و شاگرد پیشه و خدمتگاران از منتخب -

حاشیه قدیمیه - حاشیه است امحقق دوانی بر شرح تجرید که از علی قوشجی است و تجرید کتابی است از نصیر الدین طوسی در علم عقائد شیعه مگر شارحین و محشیان او را بمنطق و حکمت سابسیار دخل و ران داده اند و بدانکه حاشیه بر شرح را گویند حاره گشت زار را شرح نصاب -

حاکی - حکایت کننده از منتخب -

حاوی - احاطه کننده و گرداگرد گیرنده و از همه سو بر چیزے محیط شونده از کنز -

حامی - حمایت کننده و نگاهدارنده از کنز -

حالی - برهنه پا از لطائف و منتخب -

حاضری - مراد دن ماحضر یعنی طعام موجود از مصطلحات

حالی - بیای مجهول یعنی وقتی و بیای معروف جلد و فی الحال بمعنی یکبارگی نزد آمده باشد و صاحب جامیه بود

حاجی - بتشدید جیم منسوب بحاجه و حاجه صفت است برای موصوف معروف که لفظ جماعت باشد و حاجه صیغه مؤنث اسم فاعل است پس حاجی کسی است که منسوب باشد بجماعه حاجه بحالت الحاق های نسبت تای تانیث از آخر حاجه ساقط شده چنانچه در حامی و مغربی فارسیان بتخفیف جیم خوانند و بعضے توهم نموده اند که در اصل حاجج بوده یکجیم را بیا قلب کرده اند بر ابل بتقدیم مخفی نخواهد بود که مثل این در صیغه اسم فاعل و دیگر اسما معهود نیست اگرچه در افعال این قسم آمده است -

فصل حای حطی مع بای موحده

حبذا - بفتح و تشدید موحده مفتوح و ذال معجمه کلمه مدح ست بمعنی خوب ست و بهتر است -

حبا - بکسر اول بخشیدن از کنز و منتخب و صراح -

حبلی - بالضم و لام مفتوح زن آبستن از کنز -

حبابی - بضم اول و فتح کاف بمعنی زنان حامله این حبابی حبلی ست از کنز -

حبارتی - بضم اول و بعده رای مهمله الف مقصوره بصورت یا نام طائریست برابر مرغابی و رنگ او زرد و سیاه باشد بفارسی آنرا چیرزگو یند از شرح نصاب از والد ما یوسف و صاحب منتخب نوشته که آنرا بفارسی تعذری گویند -

حب - بالضم و تشدید یا دوستی و بالفتح بمعنی داده از منتخب و اندازه و امثال دانه گولی بندند و با کسر و تشدید یا بمعنی دوست و محبوب و اسم فاعل از صراح -

حبوب - بضمتین و ابهاشتل گندم و نخود و غیره از این جمع ست -

حباب - بالفتح گنبد آب که بر روی آب بظاهر شود از قاموس و صراح و فرهنگ جریر و کشف و در منتخب بضم ست و در بعضا نسخ

بالضم و بالفتح هر دو نوشته و نیز از منتخب حباب بکسر دوستی کردن و با بضم دوستی و یار و دیو -

حبو - بضمتین بنا کردن و شالوده ان از منتخب و کنز و جمع مزید ست -

حبر - با کسر سیاهی دوات و بمعنی دانشمند و نیکوکار از منتخب و لطائف

حبط - بالفتح و قاف معامله ناچیز و معدوم و ضائع شدن و از کشف -

حبوط - بالضمتین باطل و ناچیز شدن ثواب عمل از صراح -

حبک - بفتح نیکو یافتن جامه و استوار و نیکو کردن هر چیز و بریدن و زدن بضمتین راههای ستارگان و موج بعضے و شکن آب و زره در یک توده و ذو الحبک مراد از آسمان از منتخب و لطائف

حبل - بفتح اول و سکون ثانی بمعنے رسن و بمعنے رگ چنانچه حبل الورید گویند و در کون بفتحتین حبلون از منتخب -

حبائل - بفتح زنان حامله این جمع انجمع حبلی ست زیرا که حبلی اجمع حبالی آید و حبالی را جمع حبائل چنانکه حباری را جمع حبائر آید و بمعنے رسنها و پابندها در نیصورت جمع حباله باشد که بمعنے رسن و دام ست و بعضے نوشته که نام شیطان زنان ست چنانکه ابلیس شیطان مرد انست و حبائل شیطان کنایه از زنان فاحشه -

حبل المتین - بمعنے رسن استوار و کنز مراد از ان قرآن مجید باشد

حباله - بکسر دام رسن - از منتخب -

حبه - بالفتح و تشدید بمعنے دانه و بمعنے وزن یکجو که بهندی رتی گویند و نزد بعضے وزن چهار متقال از موید و کنز و لب -

حبشی - بفتحتین منسوب بحبش بسکون های موحده حلاست از ادار

فصل حای مهمله مع تای فوقانی

حتف - بالفتح اول و سکون ثانی فوقانی بمعنے مرگ و موت از منتخب و کنز

حتم - بالفتح استوار کردن کار و حکم کردن و واجب کردن کار بر کسے از منتخب -

فصل حای مهمله مع ثای مثلثه

حشف - بالفتح و تشدید ثانی مثلثه بمعنے برنگیختن و تحریص از منتخب

فصل حای مهمله مع جیم عربی

حجی - بکسر حا و فتح جیم و الف مقصوره بصورت یا بمعنے مثل مرد و گرانه چیزے و زمزمه گبران و بفتحتین جمع بعض اذن و تحمیل شدن و

وملائم شدن از منتخب لطائف وکنز و شرح نصاب

حجاب - بضم اول و تشدید جیم پرده داران و دربانان را گویند
حاب بست و بکسر اول و تخفیف جیم بمعنی پرده از منتخب -

حجب - بفتحتین بمعنی پرده با این جمع حجاب ست از منتخب

حجت - بالضم و تشدید دلیل و برهان از منتخب -

حجامت - بکسر خون کشیدن بر جمله های کوچک استره بشاخ گاو از صراح و بهار عجم و بحر الجواهر و همچنین هر مصدر یکه بمعنی آن بصنعت تعلق دارد بکسر ست چنانکه حیاکت و حیاطت و دباغت و درست و صناعت و صباغت وغیره و بمعنی موی سر تراشیدن نیز در عرف مردم مشهور شده در هیچ کتابی یافته نشده ظاهر اغلط ست غایتش اصطلاح متاخرین باشد -

حجابت - بکسر اول پرده داری و دربانی و واچی گری

حجاج - بضم حا و تشدید جیم اول جمع حاج که صیغه اسم فاعلست صناعت بمعنی حج کننده و بالفتح نام امیری ظالم از شرار یوسف نام داشت نوشته اند که حجاج هفتاد هزار را بناحق کشته ست از منتخب و کشف و لطائف و تواریخ -

حجج - بضم اول و فتح ثانی و حرف سوم نیز جیم بمعنی حجها و این جمع حجت ست و بکسر اول جمع حجه که بمعنی سال ست از کنز

حجر الاسود - سنگیست سیاه در کعبه که مس کردن بوسه بر آن از اعمال حج ماضی ست -

حجر - بفتح حرکت اول حرام و بازداشتن کسی را از تصرف و بفتحتین بمعنی سنگ و بکسر اول و سکون ثانی و بضم خرد و عقل و بضم اول و فتح جیم جمع حجره و بفتح اول و سکون ثانی بمعنی بغل و آغوش از کشف و منتخب -

حجر - بکسر اول نام ملکی ست از عرب که مابین وطائف و ریاض یکی که مابین این هر دو بلد واقع ست و نام شتاب از موسیقی از منتخب و زهار و صراح و سروری و کشف و شاید خود از حجر باشد که بمعنی میان دو چیز ست در آمده چون ملک حجاز مابین نجد که زمین بلند ست و تهامه که نشیب ست حایل و حاجز ست لهذا بدین اسم مسمی گشت - بکسر تین و یا مجهول اما الحجاز که ملکی ست از عرب -

حجل - بفتحتین بمعنی کبک که بهندی چکور گویند از منتخب بضم حا و فتح جیم حجله از لطائف -

حجال - بکسر اول جمع حجله از لطائف -

حجت محکم - آلت مصنوعی که زنان چکه بخود فرو کنند از مصطلحات

حجم - برون زدن بزم برآمدگی چیزی و سطبری و جسامت چیزی از منتخب و صراح -

حجام - بالفتح و تشدید جیم خون کشیده باسته زدن از او منتخب درین زمان حلاق و موتراش را الان مجازاً حجام گویند که در زمانه قدیم این قوم شاخ هم میکشیدند -

حجله - بفتح اول و ثانی و ثالث مگر در استعمال فارسیان بسکون جیم مستعمل بمعنی موضعیکه به پیرایه ها آراسته کنند برای عروس بهندی چهیرکهٹ و انچه در مردم بضم اول و سکون جیم مشهور شده غلط ست از زهار و منتخب و کشف و صراح و بهار عجم -

حجه - بالکسر و بالفتح و تشدید جیم مفتوح بمعنی سال از شرح نصاب و بمعنی یکبار حج کردن از منتخب -

فصل حای مهمله مع دال مهمله

حدی - بضم اول و فتح دال مهمله و بعده الف بصورت یا سرودیست که در عرب شتربانان می سرایند و شتربان بان مست شده چالاک میگردد از مدار و در منتخب و صراح حدا بالضم اول بمعنی راندن شتر بنغمه -

حدب - بفتحتین برآمدن پشت و کوزه پشتی و زمین بلند و بفتح اول و سکون ثانی بمعنی مهربانی کردن از منتخب و لطائف و کنز -

حداثت - بالفتح نوشیدن قماز گرو و نو بودن اول چیزی از منتخب و کنز -

حداثات - بفتح اول و سکون ثانی زنان نوجوان -

حدت - بکسر اول و فتح دال بمعنی تنها بودن و تنهائی و از نیجا ست مفرده و بالکسر و تشدید دال تیزی و تندی از منتخب -

حدث - بفتح اول و فتح دال مهمله و بعد ثای مثلثه بے وضو شدن و بفتح اول و سکون ثانی طفل و امرد و مرد نوخاسته از منتخب و شکرستان و لطائف و صراح -

حدیث - بمعنی خبر و سخن و چیز نو خود در اصطلاح شرع سخن و فعل رسول صلی الله علیه وآله وسلم -

حدث - نو پیدا شدن چیزی و این صفت مخلوقات ست از منتخب وغیره -

حدج - بفتح اول و سکون دال مهمله و دو یای تحتانی و در یافتن و فراست از منتخب و کنز و کشف -

حدق - بالفتح گرد و فروگرفتن و بفتحتین سیاهی دیده ها و احدش حدقه و بمعنی باد سنجان نیز آمده از منتخب -

حدائق - باغهای میوه دخت که گرد آمده دیوار باشد از منتخب

حدثان - بفتح اول و سکون ثانی و ثای مثلثه بمعنی واقع که پیدا شود از کشف و در منتخب بفتحتین بمعنی حادثه و بالضم جوانان نوخاسته -

حدیث حسن - یکی از اقسام حدیث نبوی ست که انچه پیغمبر صلی الله علیه وآله وسلم نربان ارشاد فرموده بصحت روایات پیوسته باشد -

حداثت سن - بکسر سین مهمله و بعده نون بمعنی نوازدگی و طفلی و خردسالی -

حدقه - بفتحتین بمعنی سیاهی چشم از قاموس و منتخب و کنز و صراح

وبحر الجواہر و بعضے از محققین چنین نوشتہ اند کہ حدقہ بالفتحات سیاہی چشم و حدقہ بالفتح کاسہ چشم نیز آمدہ بمعنی اول ماخوذ از حدق بالفتحتین کہ باد نمان باشد مناسبت سیاہی نون و معنی دوم ماخوذ از حدق بالفتح کہ مصدر ست بمعنے گرد چیزے فرو گرفتن چون کاسہ چشم چو ہر چشم را گرد فرو گرفتہ ست لہذا کاسہ چشم را حدقہ گفتہ اند۔

حدیقہ۔ باغیکہ گرداگرد او دیوار باشد یا ہیر اصون او احاط باشد از چوب و خار از منتخب و شرح نصاب۔

حدیبیہ بضم اول و فتح ثانی و سکون تحتانی و کسر موحدہ و تشدید تحتانی نام موضع قریب کہ بدو و سہ از راہ است۔

حدیث بفتحتین و ہای موحدہ آبادی یعنی کوشکی پشتہ از خاک۔

فصل حاے مہملہ مع ذال معجمہ

حذار بکسر اول ذال معجمہ و الف بمعنی برابر از کشف اللغات۔

حذاقت۔ بفتح اول و ذال معجمہ و قاف بمعنی زیرکی و دانائی از صراح و منتخب و بدال مہملہ غلط۔

حذر بفتحتین بپرہیز کردن و بفتح اول و کسر ثانی بمعنے خائف و ترسایان۔

حذار۔ بکسر اول ترسیدن و خوف از لطائف۔

حذور و حذیر۔ ترساک از لطائف۔

حذف۔ بفتح اول و سکون ثانی انداختن و دور کردن حرفے از کلمہ از منتخب۔

حذام۔ بفتح اول و کسر میم نام زنے از عرب از منتخب۔

حذو۔ بالفتح برابر کردن دو چیز را باہم و نام حرکت ماقبل روی وقید سہ از منتخب و کنز و رسائل قوافی۔

حذیفہ بضم اول و فتح ثانی و فا نام صحابی کہ واقف اسرار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بود از لطائف۔

فصل حاے مہملہ مع راے مہملہ

حرا۔ بکسر اول کوہی ست بمکہ شریفہ کہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش از نبوت چند روز در غار آں کوہ بعبادت مشغول بود از منتخب و بالفتح بمعنے سنگ زار۔

چنانچہ خرمی ببرزن فعیل سزاوار است۔

حرب۔ بالفتح کارزار و بفتحتین خشمگین شدن و بمعنی برگی از صراح و منتخب۔

حراب۔ بکسر اول جمع حرب کہ بمعنے کارزار ست از لطائف و صراح۔

حروب۔ بفتحتین جنگہا و کارزارہا۔

حراقت۔ سوزش و سوختگی بگردکت بمعنی لفاقت این طور بالف بنظر نیامد۔

حرقت۔ بالضم سوزش از صراح و مدار و منتخب و کنز۔

حرفت۔ بالکسر کسب و پیشہ از منتخب۔

حرکت۔ بفتح اول و ثانی و ثالثہ بسکون ثانی چنانکہ مشہور ست لیکن بعضے استادان بسکون ثانی نیز نوشتہ اند مگر بہتر نیست ملا فوقی گوید بیت زیبش خوش حرکت و شیرین ادا بود ۔ گر گرمیداد تیزی خوشنما بود ۔ بعضے عوام کہ بتشدید کاف گویند محض سست از چراغ ہدایت و کشف و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ حرکت بفتحات بخش و این صیغہ ثلاثی ست کہ از تفعیل صیغہ ثلاثی مجرد مشتق نشدہ۔

حرکات۔ بفتحات جمع حرکت فارسیان بسکون نیز آرند چنانچہ بجائے طفرا آوردہ است از بہار عجم۔

حرمت۔ معزز و ارجمند شدن۔

حریجہ۔ بالضم و تشدید را سہ معنی بکسر و تشدید تحتانی آزادگی و آزاد شدن از قید بندگی یعنی بندہ کہ کسی ہبہ کند و کسی بخرد و آزاد کند۔

حرائق۔ بکسر اول و حرف چہارم ثاء مثلثہ کشتکاری کردن و کشاورزی نمودن۔

حرث۔ بالفتح و ثاء مثلثہ بہ کاشتن دانہ و غیر آں و کشت و جمع کردن باج از آن خواندن و لاغر کردن راہ را از بسیار آمدن از منتخب و لطائف۔

حرامش۔ بالضم و تشدید را آمدہ در آخر نامہاے مشتقہ از نام یعنی زراعت کنندگان و این جمع حارث ست کہ بمعنے زراعت کنندہ باشد از کشف و خیابان۔

حرج بفتحتین راہ تنگ و بمعنے تنگی و سختی نگاہ دارند و مراد آں در بیت ذیل ہمین معنی ست و ہر دو احتمال را

بسکون رای مہملہ خوانند از صراح و مدار و منتخب۔

حرب۔ بالضم و تشدید را یعنے مرد آزاد و بندہ آزاد شدہ و بمعنے برگزیدہ ہر چیز و بچہ کبوتر و بالفتح و تشدید را بمعنی گرم و گرم شدن و بمعنے زمین سنگلاخ و بالکسر فریب زن از منتخب و لطائف و کنز۔

حرور۔ بالضم گرما و بفتح باد گرم کہ بشب و زود و سموم باد گرم کہ بروز و زود و بمعنے گرمی آفتاب و آتش از منتخب۔

حروف چشمہ دار۔ آن حرفہاے کہ دایرہ دار و مثل جیم و حاے حطی و شین و صاد و غیرہ از صراح و نزد فقیر مؤلف صاد و ضاد و طا و ظا و ہا۔

حرف بار گیر۔ حرفیکہ تکیہ کلام کسی باشد از اصطلاحات۔

حریر جامہ ابریشمی و بمعنے مرد گرم شدہ از غضب و چیزے از منتخب۔

حروف جواہر دار۔ حرف خوب از اصطلاحات۔

حرف ورق گیر۔ حرف درازی کہ تحریر آں ورق را در گیرد از اصطلاحات۔

حرف گیر۔ عیب گیر۔

حرف گاؤ سوز۔ سخن تند و تلخ از اصطلاحات۔

حرز۔ بالکسر پناہ گاہ و جاے استوار و مجازاً تعویذ از منتخب و صراح و کشف و لطائف و کنز۔

حریس۔ بالفتح نامبانی کردن و بفتحتین بمعنے نگہبانان از منتخب و صراح۔

حریص بفتحتین بسیار جوے یعنی کسی کہ از عشق واندوہ باشد۔

حرارت بدن مرض کہ بموجب کشد و فساد مذہب و فساد نقل از لطائف۔

حرد بضم ہم پیشہ و ہم کار یکدیگر و تشدید را معنی تیز و زرد گردنہ زبان از منتخب و صراح و کنز۔

حرف۔ بالفتح طرف و کنارہ و لبہ شیر و عیب و باصطلاح نحویان لفظ یکہ معنی آں بدون انضمام کلمہ دیگر حاصل نشود و بنا بر تعلیل بعضے از ان ولی و علی و در فارسی از دور و بر و تا و با الکسر کسب کردن و بالضم بمعنی الارشاد کہ آنرا الہامی آسمانی و مہندسہ و ہندسہ الوان نامند از کشف و بکسر اول ہر دو لغت ہر دو معنی آمدہ است۔

حراق - بالضم وتشدید وتخفیف راء بمعنے سوختہ کہ از خشک وچقاق بران آتش گیرند وبالفتح وتشدید یک سوزندہ از منتخب

حریق - سوختہ شدہ وآتش زبانہ کشندہ از منتخب ولطائف وصراح -

حرق - بالفتح سوختن وبفتحتین آتش از منتخب وصراح -

حریف وخل - نام واد از کشتی -

حرم - بفتحتین احاطہ گرداگرد خانہ کعبہ است آدمی محرم ودیگر حیوانات را دران قتل کردن حرام ست و فارسیان بمعنے اندرون سرائے مردمان اشراف وبمعنے منکوحہ وبمعنے کنیز یکہ با وطی کردہ شود نیز استعمال کنند از منتخب ولطائف وکشف ومدار وبہار عجم -

حرام - بفتح منع کردن ومنع کنندہ ومادر او ناشائستہ -

حریم - احاطہ گرداگرد خانہ -

حرف کم - حرف سہلی کہ تحقیر مخاطب باشد -

حروف معجم - بضم میم وسکون عین مہملہ وفتح جیم بمعنی حروف منقوطہ وگاہے بمطلق حروف تہجی مراد باشد از بہار عجم -

حرمین بفتحتین عبارت از کعبہ کہ در مکہ معظمہ واقع ست و روضۂ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ در مدینہ منورہ موجود است و باطلاق جزو بر کل یعنی مکہ معظمہ ومدینہ منورہ مے آید -

حرمان - بالکسر ناامیدی از منتخب ودر کنز بے نصیبی -

حران - بفتح اول وتشدید ثانی مرد تشنہ ونام شہرے بشام کہ مولد زرتشت پور از منتخب ومؤید -

حرامیان - دزدان وزہزنان -

حرف در کار کسی کردن - برقول او ایراد گرفتن از مصطلحات

حرون - بفتح اول وضم ثانی سرکش از مدار ولطائف وکشف ومرے

حرف زدن - سخن گفتن -

حربہ بالفتح کارد وآلت جنگ وچوبدستی وخنجر کوتاہ از منتخب ولطائف -

حرفہ - بالکسر پیشہ -

حرجرہ - بالضم وتشدید زن آزادہ کہ کنیز کسے نباشد و بالفتح سنگستان از لطائف -

حراقہ - بالفتح وتشدید ثانی کشتی لفظ اندازی وبالضم و تخفیف سوختہ چقاق وشعلہ از لطائف وصراح ومنتخب ودر کنز حراقہ بالضم وتشدید بمعنے کشتی دریا -

حرام توشہ - حرام خوار ونمکحرام -

حرارہ - بفتح اول وہر دو رای مہملہ بمعنے رقص کردن وتاب دادن دف را از آتش وآواز یکہ از چند ساز و چند حلق یکبارگی برآید وغوغای مردم از لطائف ومشروح

حرمگاہ - محل سرائے وبمعنے منکوحہ وحلیلہ نیز آرند تسمیہ الحال باسم المحل فارسیان بر بعض بادصف بمعنی ظرفیت لفظ گاہ وخانہ زیادہ کنند چنانکہ حرمگاہ ومکتب خانہ ومنزلگاہ وبزمگاہ وحرم سرا از مصطلحات -

حرز یمانی - ادعیہ چند است کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ را بوقت سفر یمن تلقین وتعلیم فرمودہ بودند -

حرامی - مرد دزد وسارق ورہزن -

حرکت مذبوحی - کنایہ از حرکت اندک بیفائدہ -

حرکات انفسانی - حرکاتی ست کہ موجب تحریک روح باشد مثل غضب ولذت وفرح وخوف وبیقراری دل وحزن وغم وخجالت وتصورات وافکار -

حرارت غریزی - بفتح غین معجمہ در اے مہملہ کہ در دستگاہ وزیر اے معجمہ بمعنے آگہی وطبیعی وگرمی خلقے کہ از حرارت اصلی روح در بدن باشد وآن بخار لطیف کہ صعود میکند از جوف قلب وسارے میگردد در عراق واعصاب -

حرارت غریبی - بفتح غین معجمہ وکسر رای مہملہ وتحتانی وبای موحدہ گرمی غیر طبیعی کہ خلط واصلے نباشد چنانچہ گرمی کہ از ملاقات آفتاب بمزاج در آید وگرمی دواء گرمی تعفن کہ در بدن واقع شود وگرمی کہ از حرکت پیدا شود -

حری - بفتح اول وکسر رای وتشدید یا بمعنے سزاوار ولائق از منتخب کنز ولطائف وشرح نصاب -

حرف چکشی - سخن سخت وناہموار -

حرف قالبی - آنچہ از کسے بشنوند وبگویند بی فہم معنے وادراک مضمون از مصطلحات -

فصل حای مہملہ مع زای معجمہ

حزب بالکسر وبآخر باموحدہ بمعنے گروہ مردم از منتخب ولطائف

حرز بالفتح اول وسکون ثانی اندازہ کردن غلہ را در کشت ومیوہ برورختان از صراح -

حراز - بجاے مہملہ مفتوح ودو زای معجمتین سبوس سرکہ بہندی بیجا گویند از حدود الامراض -

حزم - بالفتح استواری وہوشیاری از کشف وصراح ومنتخب ولطائف در اصل تنگ ستور بستن ست مجازاً بمعنے استواری وآگاہی وبعض محققین چنین نوشتہ اند کہ حزم اندیشہ کردن ست در عاقبت واتجام امر موہوم و احتراز نمودن بقدر امکان از خلل وزلل آن -

حزام - بالکسر اول تنگہ کہ در وسط بند طفل کہ بوزہ ومنتخب

حزمیان - بفتح اول وبای معروف ماہ نہم از سال رومیان وآن مطابق ماہ خرداد باشد ومبانکہ اتفاق مطابق اسلامی است -

حزین - بفتح اول وکسر زای معجمہ اندوہگین از مؤید وکشف -

حزن - بالضم وسکون ثانی وبفتحتین نیز بمعنے اندوہ وبفتح اول وکسر ثانی غمگین از کشف ومنتخب ولطائف -

حزمہ - بالضم بستہ کاغذ ودستہ خوشہ گندم بہندی آنرا گدی گویند بتشدید دال ہندی از شرح نصاب ومنتخب

حزب اللہ - بالکسر عبارت از گروہ صلحا -

فصل حای مہملہ مع سین مہملہ

حسنی - بالضم وسکون ثانی وفتح نون نیکتر واین مونث احسن ست -

حسنا - بفتح اول وسکون ثانی ونون والف ممدودہ زن جمیلہ

حسن المآب - خوبی جای بازگشت ونیکوئی بازگشت وقرب الٰہی -

حسن طلب - طلب کردن چیزے را از کسی بکنایات واشارات پاکیزہ بطور یکہ قبح سوال ظاہر نشود چنانچہ

ستودن چیزکسے را پیش مالکش۔

حسب بفتحتین اندازہ وشمار چیزے وشرف و بزرگے ازمال وجاہ ودین ومعنے موافق واین گاہے بالفظ النسب مستعمل میشود وبفتح اول وسکون ثانی شمردن وموافق ومماثل ومثل ومانند شدن ومقدار چیزو کافی وبکفایت شدہ از منتخب وبہار عجم وکنز ولطائف۔

حسیب۔ بکسر حا وبای موحدہ وبا ے معروف بزرگوار وکافی ومعنے حساب کنندہ۔

حسنات بفتحتین نکوییہا جمع حسنہ از مؤید وکشاف ومدار۔

حسن صباح۔ نام وے اللہ۔

حسن صباح۔ نام بادشاہی کہ خیلے بر فطانت بود کہ بلباس فقرا ازاد اسر سازش کردہ قلعہ الموت بتصرف درآوردہ ودر مصلوات نوشتہ کہ حسن صباح نام مردیست کہ تفصیل مکاری او در کتب در تواریخ مفصلا ودر تذکرہ دولت شاہی مجملا مسطور ست۔

حسد بفتحتین زوال نعمت کسی خواستن بلفظ بردن وکردن وداشتن مستعمل از بہار عجم۔

حسن مقید۔ حسن مخلوقات ست کہ گاہی معدوم وگاہے پیدا میشود وحدے ومشابہتے ندارد بخلاف حسن مطلق کہ آن تا محصور ست۔

حساد۔ بالضم وتشدید سین مہملہ بمعنے حاسدان واین جمع حاسد۔

حسود بفتح اول وضم ثانی بدخواہ وبسیار حسد کنندہ از منتخب ومدار وبفتحتین جمع حاسد وہم مصدر ست بمعنے بدخواستن وبضم اول وثانی کہ بمعنے حاسد شہرت دارد غلط ست از غیاث۔

حسور بفتحتین ماندہ شدن وفرو ماندن بینائی از دیدن دور از منتخب وسراج۔

حسیر۔ ماندہ درنجہ شدہ از لطائف۔

حسن گاؤ سوز۔ بمعنے حسن صبیح چہ گاؤ سوز کنایہ از چیز یکہ بسیار شیرین باشد چرا کہ اذا طاشیر بینے گاؤ را بیدوزند پس معنی گاؤ سوز حسن بشرین باشد وشیرین مقابل نمکین ست چون حسن سیاہ را حسن ملیح ونمکین گویند لہذا بمقابلہ آن حسن صبیح بمعنے حسن نمیدہ را حسن گاؤ سوز گفتند۔ حسن شیرین ودہ چہار شربت حسن گاؤ سوز را حسن لکھنؤ ومطبوع کانپور نوشتہ۔

حسیس۔ ہر دو سین مہملہ بروزن فعیل بمعنی آواز نرم وبانگ آہستہ از لطائف۔

حساس۔ بالفتح وتشدید ثانی نیک دریابندہ از منتخب۔

حس۔ بالکسر وسین مہملہ مشدد بمعنے دریافتن بیکی از حواس خمسہ از کشاف۔

حسن مطلع۔ بیت دوم از غزل وقصیدہ کہ بعد مطلع باشد۔

حسن مطلق۔ حسن باریتعالی کہ عدم وتنزل ندارد۔

حسوک۔ بفتح اول وضم ثانی بمعنے خار وارد وبجاے نشست وشریر ست۔

حس مشترک۔ بالکسر قوتی ست کہ آن قبول میکند جمیع صور محسوسات را کہ مرتسم ومنقوش میشوند در حواس خمسہ ظاہرہ پس حس مشترک بمنزلہ حوضے ست وپنج حواس ظاہری مثال پنج نہر کہ آب بحوض میریزند ومحل آن در جوف پیشانی ست۔

حسک۔ بفتحتین مرتبہ خسک کہ بنجامی تجمہ باشد وآن تخمی ست خاردار کہ بدواہا کار آید بہندی آنرا گوکھرو گویند وہم بمعنے خارہاے آہنی کہ بصورت خسک سازند ودر میدان جنگ کہ گذرگاہ فوج دشمن شود اندازند تا اسپ وپیادہ دشمن لنگار گردد از رسالہ معربات وبحر الجواہر ومؤید ومدار عبرہان۔

حسن ابدال بفتحتین بین مہملہ ونون وفتح الف نام بزرگ ونام شہری کہ دران مزار آن بزرگ واقع ست۔

حسن التعلیل۔ آنچہ شاعر یا منشی اثبات کند وصفت چیزی وادعا کند برای ثبوت آن صفت سبب وعلتے مناسب مگر در حقیقت سبب وعلت آن نباشد مثال آن در فارسی امیر خسرو فرماید بیت لالہ کہ بدل گرہ شدش دود ؛ از آہ من است حسرت آلودہ۔

حسام۔ بضم اول بمعنی شمشیر از مؤید وکشاف ومنتخب وشرح نصاب۔

حسم۔ بالفتح بریدن وقطع کردن از منتخب۔

حسان عجم۔ بفتح اول وتشدید ثانی لقب خاقانی چرا کہ چنانکہ حسان بن ثابت مدائح رسول صلعم بیان کرد ہمچنین خاقانی نیز اکثر مدح ونعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کردہ است لہذا باین لقب مشرف شد۔

حسن بفتحتین خوب ونیکو وبالضم نکوئی وخوبی ومحاسن جمیع آن حسن در البنان کنایہ از تناسب اعضا ست یا خوشنمائی رنگ واستعمال این لفظ بر چیزہا جاست چنانچہ حسن بہادر وحسن گلستہ وحسن معاشرت وحسن معاد وحسن سلوک وحسن قبول وحسن خدمت وحسن ہمی وحسن ظن وحسن تدبیر وامثال آنہا از بہار عجم۔

حسین۔ بضم اول وفتح ثانی تصغیر حسن ست۔

حسن بن حسن۔ ہر دو لفظ بفتحتین بمعنے بسیار نیکو چرا کہ حسن بمعنی نیک ست وبسن موکد وتابع او ست و لفظ بسن علیحدہ معنے ندارد۔

حسان۔ بالفتح وتشدید سین بمعنی بسیار خوب ونام شاعر مداح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آنرا حسان بن ثابت الانصاری گویند وتخفیف بمعنے خوبان از منتخب۔

حسبان۔ بالضم شمار کردن واندازہ کردن وشمار واحد جمع ہر دو آمدہ وبمعنے عذاب وبالکسر پنداشتن از سراج۔

حساب نگرفتن معتبر نداشتن وتوجہ نکردن از بہار عجم۔

حساب از کسی دن مجرد داشتن ومابہ فتن۔ ترسیدن از واز مصطلحات۔

حسور بفتح اول وضم ثانی آنچہ شور باو جز آن اندک اندک نوشند از منتخب۔

حسابیہ منسوب بحساب بمعنے گفتہ کہ حساب تخلص شاعر بیت والله اعلم بالصواب۔

حسنہ بفتحتین نیک ونیکی از منتخب۔

حسب الفرمودہ۔ غلط ست چرا کہ الف ولام بر کلمہ فارسی نیارند وحسب الامر صحیح از مزمل۔

حسن بر شته - بکسر بای موحده یعنی سبزه تر و گلگون یعنی ملیحیکه از تیزی نگرش سرخی نمایان باشد از مبارز عجم و در چهار مشرب مرزا قتیل یعنی حسینیکه بطی الزوال باشد و در شرح الشعرا بمعنی حسن پخته و تمکین -

حسی - بکسر حا و تشدید سین بکسور و ضمه بیکی از حواس خمسه ظاهری

حسینی - بالضم اول و فتح ثانی نام مقام سبزه و دار و کشنیز و آنرا در آخر شب مزایند -

حسبی و کفی لیست مرا و کافی بفتح کاف و فتح فا صیغه ماضی از افعال کفایت بود و تجریه چیزی یا شکایت حذف کردند -

حسنی بفتحتین منسوب بنام حسن علیه السلام از القاب -

فصل حای مهمله مع شین معجمه

حشا - بفتح آنچه در شکم و سینه باشد از دل و جگر و سپرز و گرده و غیره دل اکثر مستعمل میشود و در منتخب و شرح نصاب و لطائف -

حشمت - بالکسر یعنی دبدبه و بزرگی و فتح خطاست از فرهنگ رشیدی و در منتخب و صراح بالکسر بمعنی غضب و شرم و بفتحتین خشم گران و تاوان و بسکون شین نیز بهمین معنی آمده -

حشرات بفتحتین جمع حشره و کابن نیز بفتحتین است یعنی جانوران ریزه جانورانیکه در زمین سوراخ کرده خانه سازند لهذا بسوی زمین اضافت کرده حشرات الارض گویند از کشف و صراح مثل مار و راسو و موش -

حشر - بالفتح برانگیختن و مجازاً بمعنی قیامت و بفتحتین بمعنی گرده و انبوه از مدار و کشف و بهار عجم -

حشیش بالفتح و هر دو شین بهمه بای معروف بمعنی گیاه خشک از کشف و کنز -

حشالیش - گیاهها ی خشک -

حشم بفتحتین چاکران و فرمانبرداران که برای او غضب نمایند برادیگران از منتخب و کشف و صراح و کنز -

حشو - بفتح اول و سکون ثانی بمعنی آگندن و بمعنی آنچه از قسم پنبه و پشم و لحاف و بالش وغیره پر کنند و کلام زائد که در ادای مطلب واقع شود و بمعنی مشتران خرد از منتهی و در شرح نصاب بمعنی شتران خرد -

حشیف بفتح اول و کسر سوم و سکون چهارم بمعنی گیاه خشک از کشف و کنز -

حشیم بفتحتین چاکران و فرمانبرداران که برای او غضب نمایند برادیگران از منتخب و کشف و صراح و کنز -

حشو - بفتح اول و سکون ثانی بمعنی آگندن و بمعنی آنچه از قسم پنبه و پشم و لحاف و بالش وغیره پر کنند و کلام زائد که در ادای مطلب واقع شود و بمعنی مشتران خرد از منتهی و در شرح نصاب بمعنی شتران خرد -

حشرات بفتحتین جمع حشره و کابن نیز بفتحتین است یعنی جانوران ریزه جانورانیکه در زمین سوراخ کرده خانه سازند لهذا بسوی زمین اضافت کرده حشرات الارض گویند از کشف و صراح مثل مار و راسو و موش -

حشر - بالفتح برانگیختن و مجازاً بمعنی قیامت و بفتحتین بمعنی گرده و انبوه از مدار و کشف و بهار عجم -

حشیش بفتح اول و هر دو شین بهمه بای معروف بمعنی گیاه خشک از کشف و کنز -

حشالیش - گیاهها ی خشک -

**حش

باشد از اسباب تسعه منع صرف بر دو نوع مذکور راجع شاید حالت رفعی بر حروف آخرش ضمه آید در حالت نصبی و جری فتح و اسباب منع صرف در کتب نحوی بتفصیل مسطور است -

حفض - بفتحین و هر دو ضاد معجمه دوائی است که از آن بهندی رسوت گویند از بحر الجواهر دیدار و منتخب

حفض - بالفتح و تشدید ضاد معجمه بمعنی تازنده از شتر و صاحب

حفیض - پستی و نشیب از منتخب و دیگر کتب -

فصل حای مهمله مع طای مهمله

حطب - بفتحتین چوب و هیزم از منتخب -

حطیوق - بمعنی آشنا و یار دوست تا ندانند که دیده باشد

حطیم - بروزن لئیم بمعنی شکسته و سنگ کعبه مابین رکن و زمزم و دیوار بیرون خانه کعبه بجانب مغرب که در انجا ناودان کعبه است از منتخب و لطائف -

حطام - بضم اول بروزن ظلام بمعنی خرد و شکسته شده و بمعنی ریزه گیاه خشک و ریزه هر چیز و کنایه از اندک مال دنیا از منتخب و بحر الجواهر و کنز و کشف و لطائف و در خیابان نوشته که حطام ریزه کاه و مراد ازان مال و متاع است چه مال دنیا بمقابله درجات اخروی یا بعوض انسان که آنرا در اوقات سخت حکم ریزه کاه دارد و بمقابله خزینه ها سنگ محک بتشدید طا خوانند خلاصه -

حطمه - بضم اول و فتح ثانی آتش قحبه نام دوزخ از منتخب -

فصل حای مهمله مع ظای معجمه

حظائر - جمع حظیره -

حظ - بالفتح و تشدید ظای معجمه بهره و نصیب از منتخب و دار و کشف و در بهار عجم نوشته که فارسیان بمعنی خوشی و خرمی استعمال کنند -

حظیره - احاطه که از چوب و نی برای حیوانات سازند و بمعنی احاطه قبرستان و کنبد قبر مستعمل از منتخب و مؤید -

حظی - بفتح اول و کسر ظای معجمه و تشدید تحتانی بمعنی صاحب نصیب و نام اسپ هشتم که در نصاب بصورت نظم بحل هفتم واقع شده از شروح نصاب -

فصل حای مهمله مع عین مهمله

حفظ - بالفتح و تشدید فا بمعنی حافظان از لطائف -

حفد - بکسر اول و فتح ثانی و تشدید فا بمعنی خدمت و پیراستن ریش و بروت و زینت و مهربانی کردن و آواز کردن بال مرغ در پریدن از لطائف و منتخب -

حفصه - بفتح اول و سکون فا و ضاد معجمه نام دختر حضرت عمر رضی الله عنه که در نکاح حضرت رسول صلی الله علیه و آله وسلم بود -

حفره - بالضم سوراخ و شگاف از قاموس -

حفله - بالفتح آنجوری و بسیاری -

حفی - مهربان -

فصل حای مهمله مع قاف

حقب - بالضم و تحتین هشتاد سال و تحتین روزگار دراز و تحتین تنگ پالان شتر از منتخب و لطائف

حقارت - بفتح خواری از صراح و منتخب و کشف

خیابان و بکسر اول که شهرت دارد بی اصل است -

حقد - بالکسر بمعنی کینه و عناد از منتخب و کشف -

حقه باز - بمعنی بازیگر و حقه ظرفی باشد با سرپوش که اندرون آن چند طبقه باشد و در میان هر لخته چیزی دیگر نهاده و حقه باز مجازاً بمعنی عیار و مکار از برهان و مصطلحات -

حقیقی - ثابت و سزاوار و لائق از منتخب -

حق - بالفتح و تشدید یا ثابت و سزاوار و واجب بمعنی راستی و راست و درست و یکی از نامهای او سبحانه تعالی از منتخب و در معاورهٔ فارسیان بمعنی مردان نیز آمده و در استعمال فارسی هم بمعنی اند کور تخفیف اکثر آمده از مصطلحات و بالضم و تشدید چابک و گوئی که در بندگاه استخوان باشد -

حقن - بالفتح باز داشتن و بند کردن چیزی را از خروج از کنز -

حقبه - بالضم و حرف سوم با سه سوحده بمعنی مدت هشتاد سال از منتخب -

حقد - بالضم و تشدید قاف ظرفی باشد از چوب که دران مروارید و جواهرات و معاجین و عطر و غیره نهند و بالکسر و تشدید شتر سه ساله که یا در چهارم گذاشته باشد از منتخب و در بهار عجم و مصطلحات نوشته که حقه مرادف قطی چنانچه حقه لعل و حقه جواهر و حقه معجون و در هندوستان قلیان را نیز گویند لیکن در کلام شعرای ایران و توران بدین معنی دیده نشده مگر میرا فضل ثابت و میرا می در شعر خود آورده اند ثابت گوید بیت کشیده حقه و در آتش نهم سوختی مارا ؛ مباد از آتش و دودش شود نوخط رخ صافت ؛ ظاهیرا در معاورهٔ هندی بسته باشد -

فصل حای مهمله مع کاف عربی

حکمت - دانائی و درست کرداری و نام علمیست که دران بحث کرده شود با حوال اشیای موجودات خارجیه چنانکه هست در نفس الامر بقدر طاقت بشری و آن بر سه گونه است طبیعیه و ریاضی و الهی و طبیعی علمیست که بحث کرده شود دران از امور ستة که در تعقل و وجود خارجی محتاج باشد بمادی مانند آب و هوا و دیگر

اجسام بسیطہ و مرکبہ و ریاضی علمی ست کہ بحث کردہ
شود دران از امور یکہ فقط در وجود خارجی محتاج
بسوی مادہ شود چنانچہ مقدار و عدد خاص کہ موجود
در مادیات ہست نہ مطلق عدد زیرا کہ بعضے از مطلق
عدد موجود در خارج بدون مادہ است چنانچہ در
عقول عشرہ و الٰہی علمی ست کہ بحث کردہ شود دران
از امور یکہ بوجود خارجی و تعقل ہر دو محتاج نباشد
بسوی مادہ چنانچہ باری تعالیٰ و عقول و باید دانست
کہ بعضے محققان چنین تفصیل کردہ اند کہ حکمت دانستن
چیزہا باشد چنانکہ ہست و قیام نمودن بکارہا چنانکہ
باید پس حکمت منقسم میشود بدو قسم یکی علمی و دیگر
عملی علمی تصور حقائق موجودات بود و این را حکمت
نظری نیز گویند و عملی عبارست حرکات و مزاولت
صناعات باشد و این را حکمت عملی خوانند حکمت نظری
سہ قسمست اول علم ما بعد الطبیعت دوم علم ریاضی
سوم علم طبیعی اما اصول علم ما بعد الطبیعت گویا شد
یکی علم الٰہی و دوم علم فلسفہ اولی و فروع آن چند نوع
ست چون معرفت نبوت و بحث امامت و احوال معاد
ما اصول ریاضی چہار ست علم ہندسہ و علم عدد و علم موسیقی
و فروع آن علم مناظر و مرایا و علم حیل اثقال و اما اصول
علم طبیعی ہشت صفت باشد اول اسماع طبیعی ثانیا
سماع عالم ثالثا علم کون و فساد را بعد از آثار علوی خامسا
سماء و عالم سادسا علم نباتات سابعا علم حیوانات
ثامنا علم نفس و فروع آن علم طبی و علم احکام نجوم و علم
رمل و غیر آن باشد اما علم منطق غیر ازین علوم ست
آلت ست برای تعلیم علوم ہر چند از علوم حکمت
بسطو آنرا وضع کردہ لیکن داخل ہیچ یکی ازین
ہم نیست بلکہ درخت نظری داخل ست و حکمت
عملی بر سہ قسمست اول تہذیب الاخلاق دوم تدبیر
منزل سوم سیاست مدن۔

فداے خیر اندیش کامل کہ ہرگز نشاند خطا کلک او رقمے

حکمت - بالفتح و تشدید تر شیدن و دور کردن و
سودن چیزے را بچیزے از کنز۔

حکاک - بالفتح و تشدید ثانی حک کنندہ و بمعنے نگینہ بستا
مہر کن و نام دریست کہ از خار بدین اعضا سوزش
بہم رسد از شروح نصاب۔

حکم - بالضم فرمان دادن و دانستن و باصطلاح
منطقیین مراد از اثبات کردن امر یکہ قائل را سکوت
بران صحیح باشد و بالفتح باز داشتن و روبین اسپ کردن
و بفتحتین میانجی کنندہ و داور و تمیز کنندہ نیک را از بد و نام
شفیے ست و بکسر اول و فتح ثانی بمعنی محکم تہ و در ہیچ صورت
جمع حکمت ست از منتخب۔

حکام - بالضم و تشدید کاف بمعنی حاکمان و این جمع حاکم ست
چنانکہ - دانا و راست کار و خداوند جمیع علوم حکمت بے
اقسام علوم حکمت در بیان لفظ حکمت مذکور شد۔

حکمت العین - نام کتابی کہ در علم حکمت مثل ہیدہ
و صدر راست۔

حکہ - بالکسر و تشدید کاف نمازش کہ گاہ گاہ بعضی
اندامہا پدید میشود و آن خارش کہ مرد فن باشد از شروح نصاب

حکمت یمانیہ - شریعت محمدی صلی اللہ علیہ و علی آلہ
وسلم چہ اہل عراق و فارس بکسر از متعلقات ملک یمن شمارند

حکمت مدنی - قوانین انتظام شہر و بمعنی شریعت
بنوی کہ ظہور آن از مدینہ ست۔

حکمت منزلی - دانستن انتظام احوال معاش و معاد
بوجہ کامل و از اقوال آن ست تہذیب الاخلاق
و تدبیر منازل و سیاست مدن۔

حکم جبائی - یکے از اصناف حکم بادشاہی ست و
ان از حکم دفتری معتبر باشد از مصطلحات۔

فصل حاے مہملہ مع لام

حلقہار - بالفتح و فا گیاہی ست کہ آن را دوغ گویند
و لوخ نیز نامند کہ ازان بوریا بافند از شروح نصاب
و کنز و بضم اول و فتح لام سوگند خوردگان و این جمع حلیف ست

حلوا - بفتح اول و سکون لام مؤنث احلی یعنی ہر چیز شیرین
حلیب - شیر تازہ و خام از کنز۔

حلب - بالفتح و فتحتین شیر دوشیدن و بفتحتین نام
شہری ست در شام از منتخب و لطائف۔

حلت - بکسر حا و تشدید لام مفتوح و تاے فوقانی
بمعنے حلال شدن و کشادگی۔

حلاوت - شیرینی۔

حلقیت - بکسر اول و سکون لام و کسر تاے فوقانی
و سکون تحتانی و بعد آن تاے فوقانی انگوزہ از شروح
نصاب و منتخب۔

حلاج - بالفتح و تشدید لام و جیم بمعنے کسیکہ پنبہ را از
پنبہ دانہ جدا کند و لقب حسین بن منصور کہ انا الحق گفتہ بود
چرا کہ روزے پنبہ حلاجی را بانگ دیر بکار است خود از
پنبہ دانہ جدا کردہ بود کہ حلاج ازان متغیر ماند۔

حل و عقد - کشادن و بستن۔

حلوای سپید دود - کنایہ از میوہ ہاے شیرین چرا کہ از
گرمی آفتاب پختہ میشوند و دود این آتش بآن نمیرسد
بخلاف حلوای معروف مصنوعی۔

حلوای شہید - نوعی از حلوای ست۔

حلس - بالکسر پلاس و گلیم سطبر بالفتح و تشدید لام مکسور
بمعنے دلیر و شجاع از منتخب و شروح نصاب۔

حلقہ بگوش - کنایہ از غلام و فرمانبردار چہ در ولایت
معمول ست کہ بگوش غلام حلقہ می اندازند طلایا نقرہ از شروح

حلاف - بالفتح و تشدید لام بسیار سوگند خوار از لطائف۔

حلف - بالفتح و بالکسر بمعنی سوگند خوردن و بفتحتین گیاہی کہ
آنرا دوغ گویند و لوخ نیز نامند از منتخب و کنز۔

حلق - بالفتح گلوی مرد نامی و موتراشیدن از کنز۔

حلاق - بالفتح و تشدید لام بمعنے موتراش یعنی استرہ
و بمعنے حجام عرفی۔

حلک - بفتحتین سیاہی سخت از منتخب و در لطائف
بالضم حالک سخت سیاہ۔

حلاحل - بضم حای اول و کسر حای مهمله ثانی یعنی مهتر و سید قوم یعنی سردار قوم از منتخب و شروح -

حل - بالکسر و تشدید لام مردان شدن و اداء احرام پیوستن و آمدن و بالفتح و تشدید لام بسیار کشادن و فرو و آمدن و حلال شدن و یعنی روغن کنجد از منتخب و صراح -

حلل - بضم اول و فتح ثانی جمع حله که یعنی جامه باشد از منتخب -

حلاّل - بالفتح و تشدید لام اول بسیار کشاینده گره و فروشنده روغن کنجد از منتخب -

حلول - بضمتین فرود آمدن از منتخب و کشف و باصطلاح حکمت اختصاص چیزی بچیزی بحیثیتی باشد که از اشارت بیکی عین اشارت اشارت بدیگر باشد چنانچه سواد بچشم و حلول دو قسم است سریانی و طریانی حلول سریانی آن بود که اجزای حال در اجزای محل در آید و حلول طریانی آن بود که اجزاء حال در اجزاء محل در نیاید بلکه مجموع در مجموع باشد و انچه حلول کند آنرا حال گویند و انچه در ان حلول کند آنرا محل نامند -

حلم - بالکسر آهستگی نمودن در عقوبت کسی و بالضم و بضمتین خواب دیدن بالغ و انچه دیده شود از منتخب -

حلام - بالضم و تشدید لام بچه بز و گوسپند و بره و انچه در مردم لفظ حلاوان برای معنی بچه گوسپند مشهور شده غلط است از منتخب و مؤید و سحر الجواهر و مدار و کشف -

حلیم - بردبار و در استعمال فارسیان نام آتش است معروف از بهار عجم -

حلاجی کردن - حرفهای سخت بتصریح یا بکنایه گفتن کسی را از مصطلحات و چراغ هدایت -

حلالی خواستن - چون کسی مشرف بمرگ شود استغفار حقوق از دیگران و بحل خواستن او از یاران از مصطلحات -

حلان - بالضم و تشدید لام بچه بز و گوسپند و انچه در عرف لفظ حلاوان برای معنی بچه گوسپند مشهور است غلط است از منتخب و مؤید -

حلقه بر در زدن - کنایه از تفتیش حال و طلب صاحب خانه

حلو - بضم اول و سکون لام شیرینی از کنز -

حلیله - بیای مصدر و ف زن منکوحه -

حلفه - بالفتح و فا یکبار قسم خوردن از منتخب و انصاف -

حلیه - بالضم و حرف سوم باء موحده تخمی است زرد رنگ که دانه آن بجز و بندی میخورند معنی گویند از منتخب و غیر آن -

حلقه - بفتحتین سر پستان از منتخب -

حلیه - بالکسر و بضم یعنی زیور و بالکسر یعنی خلعت و صورت و ملبوس و آرایش و صفت چیزی از منتخب و اطائف و کشف و صراح و مؤید -

حله - بالضم و تشدید لام یعنی بردی یعنی و جامه و ازار و رداء از منتخب و صراح و لطائف و بمعنی و بالفتح و تشدید لام نام شهر و قبیله و تمام موضعیست شام و حمله و بالکسر نام منزل در راه مکه و بمعنی مقام و منزل و مجلس از منتخب و لطائف -

حلقه - دائره مردم که عبارت از مجلس است -

حلیمه - نام دایه رسول صلی الله علیه و آله و سلم -

حلی - بضم اول و کسر لام و تشدید یا یعنی زیور باکه ادسیم و زر باشد و این جمیع حلیه هست که بالکسر باشد و در فارسی تخفیف نیز مستعمل میشود از منتخب -

حلواء مشوی - نوعی از حلوا که بغایت سفید باشد و در ان مغز پسته و بادام بسیار آمیزند و قرصها می بندند -

حلواء استرابادی - نوعی از حلوا که میوه جات بغایت باریک تراشیده در ان مخلوط نمایند -

حلواء شیرین - نوعی از شیرینی -

حلاجی - بفتحتین جلبی که شیرینی معروفست از هندی

فصل حای مهمله مع میم

حمراء - بالفتح سال سخت و زن سرخ رنگ و هر شیئ مؤنث که سرخ رنگ باشد از منتخب -

حمیراء - بالضم اول و فتح ثانی تصغیر حمراء و لقب حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها از منتخب و لطائف -

حمید قاء - بضم حا و فتح میم و سکون ثانی و قاف و زن کوچک کراهق باشد -

حمراء - بفتحتین گل سیاه و لاتینی از منتخب -

حمی - بکسر اول و فتح میم و در آخر الف بصورت یا یعنی شبزاریک برای چرانیدن سلطان اگاه داشته باشند و بضم اول و تشدید میم منقوع سعتر گرم از منتخب و کنز -

حموضت - بضمتین و ضاد معجمه منقوع ترشی از کشف و منتخب و کنز و صراح -

حماقت - بالفتح بیعقلی از منتخب و کشف -

حرمت - بالضم سرخی یعنی سفیدی نیز آمده از منتخب -

حماست - بفتح دلیری از منتخب -

حمست - بضم اول و تشدید میم گرمای سخت مسیاهی از حمایت - بکسر نگهبانی -

حمیت - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید تحتانی یعنی غیرت و ننگ و بکسر اول و سکون میم و فتح تحتانی پرهیز نمودن و حفاظت و نگاه داشتن از منتخب و صراح و کنز -

حمات - بفتح اول گل و لای سیاه در اصل حاء بود همزه را بتاء تانیث بدل کردند و بضم اول و تخفیف میم حمایت کنندگان با نیمه جمع حامی هست و در رسم الخط عربی تای این لفظ گرد مینویسند بمعنی مهر و معنی ندکور از شروح انصاب و صراح و کنز -

حمد - ستودن و ستایش از منتخب و اصطلاح خاص بیان کبریاء جلال و عظمت حق سبحانه تعالی را گویند و بعضی از محققین چنین نوشته اند که حمد در لغت ثنا کردن است بزبان بر خوبی اختیاری کسی را بجهت تعظیم وی چنانچه گوئی زید خوشنویس است و کتاب خوب میخواند و در اصطلاح فعلیکه آگاهی دهد از تعظیم منعم خواه بزبان باشد خواه بدل و خواه بدست و مدح آنست که ثنا بزبان باشد بر خوبی کسی که آن خوبی باختیار او نباشد چنانچه گوئی زید کمال مسین است و زیبایی ذهین میزند. بعضی گویند مدح مترادف حمد اختیاری و غیر اختیاری شرط نیست -

حمائد - بفتح اول و کسر همزه خوبیها و خصلتهای ستوده -

حمیر - بکسر اول و سکون میم و فتح تحتانی قبیله ایست از قبائل عرب و ضحاک بادشاه از ان قبیله بود و حمیر نیز هست و دیار یمان عرب که گرگ آنجا بغایت درنده و خونریز باشد و بفتح اول و کسر میم جمع حمار بمعنی خران از منتخب و شرح دیوان قاانی و شرح انصاب -

حمص - بالکسر و تشدید میم مکسوره و صاد مهمله یعنی شکر و نخم اول و تشدید میم ملتوته نیز آمده از منتخب و شرح نصاب

حماض - بالضم و تشدید میم و ضاد معجمه ترشه ست ترش مزه که آنرا بفارسی ترشک گویند از شرح و نصاب و منتخب

حمق بالضم و تشدید میم نادانی بر مقابل از منتخب و بحر الجواهر و کشف

حمال - بالفتح و تشدید میم بسیار بردارنده بار

حمول - بفتحتین دوا نیکه بر پا پیچانکوده در بر و قبل بندند و این اصلاح طب ست بفتح اول بسیار بردارنده بار و مجازاً بمعنی صابر و متحمل

حمل - بفتح اول و سکون ثانی برداشتن و بمعنی بار شکم و بارکی بر گردن بردارند و بالکسر بار یکه پشت یا بر سر برگیرند و بمعنی گناه و بفتحتین بمعنی بره و نام برج اول از افلاک از منتخب و صحاح و آن بهمه مذکور و بصورت میش نر ست صاحب برهان شاخ سر او بطرف مغرب و دم او بطرف مشرق و شکل او شمالی و پای جنوب متوجه شده ست بسوی پشت خود و در وقتیکه آفتاب درین برج داخل شود هنگام نوروز روز ست مشرقی آفتاب درین میشود و دیر ست ماندن آفتاب را درین برج قرار دین گویند و بندی تقریباً بیساکه باشد و در ولایت ابتدای بهار ازین ماه ست و بهندوستان درین ماه آخر بهار ست و لفظ حمل بفتحتین بمعنی گران بردن و قیاس نمودن نیز آمده -

حمائل - بفتح اول و کسر میم و دال شمشیر را گویند بر آویزند از منتخب و کشف و ظاهر ازان چنین میکند که بفتحتین بمعنی بار است و بهمین جهت حمائل گویند که او هم قابل آن باشد که آنرا در بر توان آویخت و لفظ حمائل بهمه جا ست آید و صاحب جهانگیری نوشته که حمائل جمع حمالة ست که یکسر اول باشد بمعنی دارا شمشیر تمام کلام مگر در فارسی بمعنی مستعمل میشود -

حمام - بکسر اول بمعنی مرگ و بفتحتین بمعنی کبوتران که بشوق آشیانه خود باز آیند و در صورت جمع بودن حمام

بمعنی بالکسر ست و تخفیف هم درست -

حمیم - بفتح اول و کسر نون و تخفیف میم دوال مجمر بزعم الاغر و بزبان کرده شده از الطائف

حمیر - بالفتح بمعنی علق و گلو از الطائف و در منتخب حلقوم -

حنث - بفتحتین بمعنی بار شرح نصاب و کنز -

حنوط - بالفتح آنچه بمردگان مالند و آنچه بکعبه و مسجد مالند از منتخب و کنز

حناط - بالفتح و تشدید نون گندم فروش و شبوفروش از منتخب

حنیف - ست دین گسیکه از باطل بسوی حق مائل باشد و آنکه بر ملت ابراهیم علیه السلام باشد از منتخب -

حنق بفتحتین کینه و خشم و غیظ از شرح نصاب و صراح

حنجره - ظاهراً سخن شناسان گوید بود و نوعی از آواز که صوت را بجانب حلق باز گرداند و بمعنی گلوگاه گویند -

حنک بفتحتین کام دهن که بندی تالو گویند از منتخب -

حنظل - بالفتح و بالکسر گیاهی ست شکل خربزه لیکن کوچک تر از آن بغایت تلخ باشد بندی اندرائن گویند و بهندوستان بیشتر در ولایت پنجاب و سند و بلوچستان پیدا شود از منتخب -

حوین - بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم و یا آنکه بیوی و حاله بفتح اول نام ملامت که کرده و ناکرده بر کسی نهند و نام موضعی ست میان بکه و مغازه و الطائف گوید اسم بنی که یا حضرت صلی الله علیه و آله و سلم جنگ کرده بود نام موضعی ست دور از مکه که اهل آنجا و اعراب مجاور آن را تعظیم کرده و بغایت می شمردند از آنکه چون رسول خدا صلی الله علیه و آله و سلم بآنجا رسید شتر او بر زمین خوابید و هر چند کوشیدند تا او را برخیزانند برنخاست و بجای خود بازگشت و بعضی گویند که شتر بجانب دیگر رفته بر راه اصلی باز آمد و بعضی گویند که شتر بجانب مغرب رفته بر راه اصلی باز آمد و بعضی گویند که شتر بجانب مشرق

حنانہ - بالفتح وتشدید نون اول نوحہ کنندہ ونام ستون وآن چنان است کہ ستونے از چوب بود کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پشت را بآن نیک کردہ خطبہ میخواندند چون منبر مقرر شدہ بر منبر برآمدہ خطبہ خواندند ازان ستون نالہ برآمد مانند طفلے کہ از او رجدا شود از لطائف۔

حنینہ - بفتح اول وکسر نون وتشدید یا تحتانی بمعنی کمانے کہ بہ تیر انداختن آواز کند از منتخب۔

منجرہ - بالفتح بمعنی حان وگاو از لطائف اللغات ودر منتخب حلقوم

حنطہ - بالکسر وطاے مہملہ بمعنی گندم از منتخب۔

فصل حاے مہملہ مع واو

حوبا - بالفتح وباے موحدہ بمعنی جان انسان از شرح نصاب وصراح وکنز۔

حوض ترسا - حوضہا شدہ کہ ترسایان بر آشکر آوران انگور افشرند۔

حورا - بالفتح بمعنی زن سفید پوست کہ سیاہی چشم او نسبت او بغایت سیاہ باشد۔

حوت - بالضم ماہی ونام برج دوازدہم از فلک کہ بصورت ماہی است وآن خانہ مشتریست۔

حوبت - بالفتح وحرف سوم باے موحدہ گناہ کردن از صراح۔

حوائج - جمع حاجت خلاف القیاس المصنف ومجوز این انکار وا بر استعمال جمع سالم این کہ حاجات است بہتر باشد جمع تکسیر حاجت حاج است چنانکہ جمع یامہ از صراح واو باقی الخواص۔

حواج - بفتحتین وتشدید جیم بمعنی حج کنندگان از منتخب و این جمع حاجہ است چنانکہ دواب ودابہ وحاجہ در اصل حواجہ بود ہ است موصوف را حذف کردہ فقط صفت را قائم مقام موصوف ساختہ جمع آن حواج می آید ومیتواند کہ جمع حاج باشد کہ صیغہ اسم فاعل است از حج چنانکہ کواہل جمع کاہل وسواحل جمع ساحل وحواج در اصل حواجج بودہ است جیم را در جیم ادغام کردہ اند۔

حوافر - بالفتح اول وکسر فا بمعنی سُمہاے اسپان واین جمع حافرہ است کہ بمعنی سُم اسپ وخر باشد از کشف ومنتخب۔

حور - بالفتح پرونان غور بمعنی نقصان از صراح وبالضم پرونان نور جمع حورا کہ بالفتح است بمعنی زنیکہ سفیدی پوست وچشم او نہایت سفیدی وسیاہی چشم وموی او بغایت سیاہ باشد ومشہور آنست

کہ در بہشت نصیب مومنان خواہند شد از کشف وغیر آن چنانکہ بعضے محققان نوشتہ اند کہ فارسیان حور را بمعنی مفرد استعمال کنند لہذا با الف ونون جمع کردہ حوران گویند وہمین حال است لفظ مشائخان واکابران وامرایان کہ ہر سہ لفظ باوجود انضمام الف ونون کہ علامت جمع فارسی است جمع شیخ واکبر وامیر است واین خالی از رکاکت نیست مؤلف گوید کہ چون حوران در کلام ثقات بسیار مستعمل شدہ است آن جا بر خلاف مشائخان واکابران وامرایان چرا کہ اینہا از ثقات مسموع نیست خان آرزو نوشتہ کہ بعضے از اساتذہ لفظ عربی را کہ جمع باشد بار بالف وتا جمع کردہ اند چنانکہ میرزا محمد علی صائب گوید ؎ عمر عہ بر نفش ہستم مید بہ سر رشتہ اما پس اگر با الف ونون جمع عربی راجع کنند ہمین حال دارد۔

حوار - انصار عیسی علیہ السلام از شرح خانی۔

حواس - جمع حاسہ کہ تیشہ دسین معمار است آن قوتیست کہ حس میکند واقسام آن دہ اند پنج ظاہری وپنج باطنی آنکہ ظاہری اند اول آنہا قوت باصرہ کہ ازان ادراک الوان واشکال کردہ میشود دوم قوت سامعہ کہ ازان ادراک اصوات کردہ میشود سوم قوت شامہ کہ ازان ادراک بوہاے خوش ونا خوش کردہ میشود چہارم حس ذوق کہ آن قوت فائقہ باشد ازان ادراک مزہ بعضی اشیا کردہ میشود پنجم حس لمس کہ آن قوت ملامسہ باشد آن در ہمہ اعضا موجود است اما در دست زیادہ خصوصا در جلد انامل سبابہ واین حس مرطوبی ویبوسی وسردی وگرمی مانند آن ادراک میشود واین ہمہ را حواس خمسہ ظاہری گویند وآن پنج حواس باطنی باشد حس مشترک وخیال وہم وحافظہ ومتصرفہ حس مشترک قوتیست در مقدم بطن اول از بطون ثلاثہ دماغ وآن قبول کند جمیع صور را کہ مرتسم شود در حواس خمسہ ظاہرہ پس این حواس خمسہ ظاہرہ بمنزلہ جواسوسیست این حس مشترک را بامثالہ از انہار خمسہ آب بحوض میرساند لہذا این را حس مشترک گویند وخیال قوتیست در مؤخر بطن اول از دماغ کہ نگاہدارد صور محسوسہ را بعد غیبوبت وآن خزینہ حس مشترک ست ووہم قوتیست در آخر بطن اوسط وکار او آنست کہ چیزہاے دیدہ ونادیدہ راست یا در وغ نقش مینماید خواہ آنچہ باد رعالم صورت باشد خواہ نباشد مثلا اگر ہزار آفتاب بر آسمان توہم کند وحال آنکہ یکیست بیش نیست وقوت در حیوانات غیر انسان بجاے قوت عقل ست بردہ مادر خود را بواسطہ توہم شناسد ودر سنہ باوجود آنکہ مادرش در صد گوسپند است ودیگرے بنسبت دشمنی گرگ ودوستی سگ را بدین قوت دریابد واین قوت تابع عقل نگردد بخلاف قوتہاے دیگر چنانکہ شخص در خانہ تاریک تنہا مردہ مجاور باشد ہر چند عقل حکم کند کہ مردہ جماد است از و ترس نباید کرد ہمواہمہ وسوسہ می افگند و مخالفت میکند وحافظہ قوتیست در اول بطن مؤخر دماغ نگاہ میدارد ہر چہ از حواس ظاہرہ وباطنہ بدو رسد متصرفہ قوتیست در اول بطن اوسط وکار این تصرف بعضے معانی واین قوت را باعتبار استخدام نفس ناطقہ در ترکیب حکایات خود متفکرہ گویند وباعتبار استخدام وہم در ترکیب حکایات خود متخیلہ گویند بدانکہ مراد از صور کہ در انجا مذکور شد آن ہیئت است کہ از اکتناف سطوح اجسام ظاہری ممکن باشد چنانچہ ہیئات وابصر وسمع وشم ومراد از معانی ہیئت است کہ از اکتناف یکی از حواس ظاہر ممکن نباشد چنانچہ دوستی ودشمنی وبرای تصریح شکل راس انسان با مع شکل دماغ کہ محل اوہاست نوشتہ میشود۔

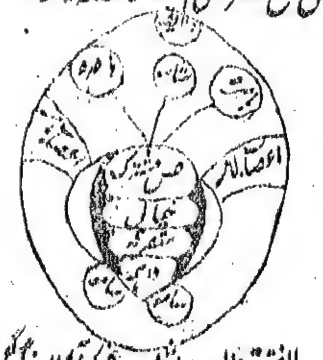

حوک - بالفتح تره ایست مثل سپرغم کہ آنرا ابوینک گویند نامانوس از شرح نصاب ودر برہان وکنز نوشتہ کہ ریحان کوہیست کہ آن را باورد نامند۔

حول - بالفتح بازگشت وبازگردیدن قوت توانائی وگرد گشتن وبمعنی سال وبفتحتین کج بین شدن وحول شدن وبکسر اول وفتح واو برگشتن ورفتن از جائی بجائی از منتخب لطائف ومراح۔

حوا اصل - بالفتح اول وکسر ہا ومہملہ مرغیست سفید کہ الکثر بر کنار آبہا نشیند وچون حوصلہ نہایت کلان دارد بر واحد اطلاق جمع کردند چہ در حقیقت حوا اصل جمع حوصلہ است از منتخب و سروری ودیگر کتب۔

حوامل — بالفتح زنان حامله —

حواریان — بالفتح وبای تحتانی مشدد جماعه دوستان عیسی علیه السلام وآنها گازران بودند یا سفید پوست بودند از الطائف

حوریان — بیضاوی معروف مزبانها عجمیان چه گاو را در آخر لفظ حور یای اندوده آرند چنانکه در بیان وبهیانی از جواهر الحروف —

حور العین — بکسرین بمعنی زنان سفید پوست فراخ چشم چه حور بالضم جمع حوراء است وحوراء بالفتح بمعنی زن سفید پوست که موی سر وچشمش سیاهی بغایت سیاه باشد وسفیدی پوست وسفیدی چشم او نهایت سفید وعین بالکسر جمع عیناء بالفتح بمعنی زن فراخ چشم از تفسیر مدارک وکنز —

حوصله — بفتح صاد ومعلمه بمعنی معده ومرغ بندی پوته گویند وبکسر صاد یا بسکون صاد خطاست از مؤید وبهار عجم ومعیار وکشف وبرهان —

حوضه — بالفتح وضاد معجمه شنابه بحوض ها در آخر برای تشبیه است یا آنکه تای وحدت است که بوقف ها شده بمعنی یک حوض یا آنکه زائد باشد —

حواره — بالضم نان سپیده سفید رنگ —

حوزه — بالفتح وزای معجمه بیضه مقصور بمعنی نامیه ومیان مملکت از کشف وصراح ومنتخب وکنز —

حواشی — جمع حاشیه بمعنی خدمتگاران نیز می آید —

حواشی — بفتح اول وبای تحتانی مشدد بحوالی الله حواشی که جمع حاشیه است —

حواری — بفتح وتشدید یا بمعنی گازر وسفید پوست یاران عیسی علیه السلام وبمعنی مطلق یاری دهنده مجاز است وبضم اول ودر آخر الف مقصوره بصورت یاران سفید وآرد وطعام وتشدید او نیز آمده از منتخب ولطائف —

حوالی — بفتح اول وکسر لام وبای معروف بمعنی گرداگرد چنانکه در الهام این لفظ را کسر دادن ودر آخر بای موحده نوشته اند غلط است زیرا که در حقیقت حوالی بفتح لام ودر آخر الف مقصوره بصورت یا است وبای موحده در آخر این عبارت عربی همیشه نباشد باشد بصورتی یکی از همها که درین حالت الف مذکور بای موحده بدل کرده اند

حوالی بفتح لام وبای معجمه مشدد مفتوح آن واو را بالف بدل کرده اند حیات شده ولفظ حیاة را در رسم الخط عربی چیره نویسند الف را بشکل واو وتای قوقانی را مدور نگارند —

حیدر — بمعنی اسد وشیر درنده ولقب حضرت امیر المومنین علی کرم الله وجهه از بحر الجواهر —

حیز — بالفتح وبای تحتانی مشدد وکسور وبعده زای معجمه گرانه هر چیز وبمعنی مکان از منتخب وصراح وباصطلاح حکماء سطح باطنی جسم حاوی که مماس سطح ظاهری جسم محویست وبکسر اول وبای تحتانی معروف بمعنی گشت وبا این معنی فارسی است از برهان ودر سراج نوشته که حیز که بمعنی مخنث است بهای هوز صحیح باشد چه اگر در فارسی حای حطی می آید —

حیص بیص — بفتح اول وسکون یا وصاد ومهمله وفتح موحده وسکون تحتانی وصاد ومهمله دو لفظ اند مجموع در محاوره عرب بمعنی جنگ وغوغا لفظ اول بمعنی کمسوا فتادن از راه وثانی بمعنی تنگی وتنگل از منتخب —

حیاض — بکسر اول جمع حوض —

حیف — بالفتح ظلم وستم وجور از کنز ولطیفی —

حیال — بالفتح وتشدید یای تحتانی بسیار حیله کننده ومکاره —

حیل — بکسر اول وفتح ثانی جمع حیله وبالفتح بمعنی توانائی از منتخب ولطائف

حیض الرجال — غیبت وکلام بیهوده فائده از لطائف —

حی العالم — نباتی است دوائی که همیشه سبز وخرم باشد از بهار عجم

حین — بالکسر وقت وهنگام ودر روز قیامت وبالفتح هلاکی ومرگ از صراح ومنتخب وکاشف ولطائف —

حیوان — بفتحات مصدر بمعنی زنده بودن وزندگانی وبمعنی جاندار مجاز است فارسیان بهر دو معنی بیشتر بسکون ثانی استعمال کنند از بهار عجم ودر حواشی بعض کتب منطق دیده شده که حیوان بالتحریک بمعنی حیات است وبفتح اول وسکون ثانی صفت مشبهه است چنانکه سکران وغضبان بالکسر وضمه ها در این جمع حائط است از کنز

حیتان — بالکسر وحرف ثالث تای فوقانی جمع حوت که بمعنی ماهی است از کنز —

حیزبون — بالفتح وزای معجمه مفتوح وضم باء موحده بمعنی

فصل حای مهمله مع بای تحتانی

حیقطا — بفتح اول وسکون تحتانی وضم قاف وشاشه بمعنی هرگیاه از شرح نصاب —

حیار — بفتح اول ودر آخر همزه بمعنی شرم وبمعنی باران وفراخی سال وبهوان همزه نیامده از منتخب ومشروح ودر کنز نوشته که بفتح اول ودر آخر همزه بمعنی شرم وبفتح اول وبدون همزه بمعنی باران

حیضمار — بالفتح وضاد معجمه زنیکه بحالت حیض باشد —

حیاطت — بکسر اول نگهبانی واحتیاط ماخوذ از حوط که بمعنی گرد آوردن ونگاه داشتن است —

حیرت — بالفتح بیک حال ماندن از عجب —

حیثیت — بفتح اول وسکون تحتانی وکسر ثای مثلثه وتشدید بای تحتانی مفتوح این مصدر جعلی است مجازا بمعنی وضع واسلوب

حیات — بفتح اول وتشدید ثانی جمع حیه که بمعنی مار است وبمعنی کرمها می ودر نیز آمده این لفظ در مثنوی بضرورت لفظ بتخفیف آمده است وهر لفظ سیاه که بمعنی زندگی است مصدر باشد از ثلاثی مجرد ولفظ مقروء در اصل حیاة بود وزا بجای واو حرکت ما قبل مفتوح آن واو را بالف

زال یعنی زن پیر از شرح نصاب و کنز۔

حیجه ۔ بالفتح و تشدید تحتانی بمعنی مار۔

حی کردہ ۔ بالفتح یعنی احاطه کرده و در قید آورده و گرفتار ساخته و اینجا از معنی جمع کردن و فروگرفتن مستفاد است۔

حیره ۔ بالکسر اکثر شارحان نصاب و رشیدی این لفظ عاجز شده اند که ظاهراً فارسی است پس سر ابلفارسی حیره میگوید یا خانه نوشته که حیره فارسی است و این بالا فوقی است و در برهان نوشته که حیره بالفتح نام موضعیست که قفا چیره یا لفظ هست بمعنی صورت و روی نیکو ظاهراً فتوحی این هر دو را بدل نموده و آنرا نام کرده و اشته و این نزد فقیر مؤلف از توجیهات بالبقه وجیه است و الله اعلم بالصواب

حیطه ۔ بالکسر بمعنی دیوار گرد چیزی که بر آورند از متنصب و بمعنی جای احاطه کرده شده مستعمل۔

حیاصه ۔ بکسر اول و صاد مهمله و الیکه تنگ اسپ یا بان استوار کننده از منتصب و مؤید بمعنی حلقه تنگ اسپ۔

حیلوله ۔ بالفتح واو معروف میان دو چیز در آمدن و حائل شدن

حیوانی ۔ عبارت از گوشت خوردن آنچه از حیوان پیدا شود مثل شیر و بغرات و روغن و غیره این اصطلاح عاملان افسون خوان ست از مصطلحات۔

حیی ۔ بضم اول و فتح یای اول و تشدید یای دوم بمعنی شرمگین از لطائف۔

حی ۔ بالفتح و تشدید یمعنی زنده و نام حق تعالی و بمعنی میان دره و قبیله از عرب و بمعنی جمع کردن و فروگرفتن و اسم فعلی ست بمعنی بیا و حی علی الصلوٰة یعنی بیا بر نماز از منتصب و لطائف و برای همه معانی مذکوره در فارسی بتخفیف یا نیز می آید و در کنز نوشته که حی بالفتح و تشدید جمع کردن و گرد فروگرفتن و بالفتح و تشدید و فتح یا اسم فعل ست بمعنی بیا۔

باب خای معجمه

فصل خامی بجمه مع الف

خا ۔ اسم یکی از حروف تهجی و این حرف بحیم عربی بدل شود چون اسفانج و اسپاناج تره معروف و بشین معجمه چون افراختن و افرشتن و بغین معجمه چون ستیغ و ستیخ بمعنی چیز راست مانند نیزه و ستون و بقاف چون چقماز و چقماق و بکاف عربی چون خاک و کمان و خمه و کمه و خنزاوکرزاوبهآ کهوز چون خاک و باک و خاسه مصدر و ماضی و اکثر مصادر بنای عربی بدل شود چنانکه در دوختن و ریختن و سوختن و تافتن و باختن و ساختن و آموختن و آمیختن و آویختن و افروختن و اندوختن و بختن و پختن و پرداختن و گسیختن و گداختن و نواختن و در شناختن بسین مهمله و در فروختن بمعنی بیع بشین معجمه بدل شود و آمیختن و گسیختن شاذ ست از جواهر الحروف۔

خارا ۔ سنگ سخت و نام نوای از موسیقی دانند۔

خارا ۔ جامه ابریشمی کرمانی صوف موجدار باشد از رشیدی و کشف و برهان و بهار عجم و مصطلحات۔

خالون بخیما ۔ کنایه از آفتاب از برهان و سراج۔

خالون عرب ۔ کعبه از برهان۔

خائب ۔ بکسر همزه که حرف سوم ست و بعد او باء موحده بمعنی ناامید و مایوس و بی بهره از منتخب و مؤید و بهار و کشف۔

خاطب ۔ مرد زن خواهنده و خواستگاری کننده و شوهر داده۔

خارعقرب ۔ کنایه از مریخ چرا که هیچ عقرب خانه مریخ ست۔

خاک مرکب ۔ مراد از سه الیه ثلاثه که نباتات و جمادات و حیوانات باشد۔

خاک بر لب ۔ قسم خوردن و انکار امریست از چهار شربت و مصطلحات۔

خاربست ۔ آنچه از خار گرد باغ و زراعت همه سازند از برهان و سراج۔

خارق عادات ۔ معجزه های انبیا و کرامتهای اولیا۔

خارپشت ۔ بشین معجمه جانوریست مثل روباه که در زمین سوراخ کرده میماند و بپشت و دم مثل دو ک خار ها باشد بهندی سیہی نامند۔

خاصیت ۔ بتشدید یا و معما بکسر و تشدید یای تحتانی مفتوح طبیعت و خوی و اثر در مخاوره

فارسی بتخفیف صاد و تشدید یه تحتانی بالک تخفیف هر دو درست و صحیح است۔

خاست ۔ بنای فوقانی غلیواز۔

خاج ۔ چلیپا و مصلیب نصاری از برهان۔

خاد ۔ بدال مهمله یعنی غلیواز از لطائف و سراج و برهان۔

خاوند ۔ بالفتح واو و تخفیف خاوند از برهان و در سراج نوشته که خا تخفیف خانه و وند بمعنی صاحب لیکن خاوند بمعنی مالک صاحب مستعمل ست۔

خال زیاد ۔ آنچه در ساخه بازی نرد حریف غالب بداند از اعداد مطلوب زائد افتد یعنی این کس را برای بردن بازی چهار عدد مطلوب ست و بر کعبتین شش خال ظاهر شد پنداز آنجمله چهار خانه را بهره گرفته دو عدد زائد را فروگذاشت پس این دو عدد فروگذاشته شده را که از حاجت زائد بوده اند خال زیاد گویند و در سراج اللغات نوشته که زیاد نام یکی از بازیهای نرد ست ماخوذ از معنی لفظ عربی چرا که در بازی مذکور در هر نفس یک خال زائد کرده اند و آن را خال زیاد گویند۔

خاربن ۔ آنچه خار و چوب گرد باغ و کشت و مزبرا نحایت

خالد ۔ بکسر لام جاودان و همیشه و نام مردیست که نمایت کریم بود از شرح دیوان خاقانی۔

خانه خورشید ۔ برج اسد۔

خابور ۔ بنای موحده نام موضعیست از ترکستان

خارخار ۔ تردد و تفکر و اندیشه طبیعت از امر مرغوب و غیر مرغوب از برهان و بهار عجم۔

خارشتر ۔ نام گیاهیست خار دار که شتر آنرا بغایت تمام خورد آن را اشتر خار نیز گویند از جهانگیری۔

خانه گیر ۔ نام بازی چهارم از جمله بفت بازی نرد و آن هفت اینست فارد و زیاد و دستاره و خانه و طویل و هزار و نقوبه از برهان و رشیدی۔

خانه تیر ۔ خانه عطارد که سنبله جوزاست و آن از برون بادیست۔

خاور - بالفتح واو بمعنی مشرق و بمعنی مغرب نیز می آید
ایمئید و سراج و بهار عجم و بعضے گویند کہ در اصل غاور -
بود چرا کہ خاور بمعنی ماہ شب چہاردہم ست کہ بعربی بدر
خوانند چون ظہور بدر از مشرق میباشد امذا رای مہملہ
اول را بجہت تخفیف حذف کردہ مشرق را خاور نامند -
خاسر - بکسر سین مہملہ کسیکہ در مال او زیان واقع شود
و کسیکہ نقصان خود کند -
خاطر - آنچہ در دل گذرد و دل را نیز گویند چرا کہ در عروق دل
صاحب خطرہ است از منتخب و بہار عجم و خیابان -
خاک جگر گیر - زمینیکہ دل را از انجا برآمدن ندہند از مصطلحات -
خاک خوردن تیر بر زمین افتادن بر بدون نرسیدن تیر از مصطلحات -
خانہ دار - بمعنی مالک خانہ و بمعنی مردم خانہ و پاسبان
خانہ از مصطلحات -
خاکسار - مانند خاک و مجازاً بمعنی ذلیل و خوار
گاہے باطلاق این لفظ بمعنی غریب و فانی کنند بسبیل تواضع
از برہان و خیابان -
خالی السیر - باء طلاق بخمان قمر را خالی السیر وقتے
گویند کہ نظر بنج کوکب باو نباشد و ہرگاہ حیات حیوانی
مسلوب گردد بنج کوکب را باطلاع او نظر سعد یا نحس نباشد
از شرح وقایہ خاقانی -
خام سوز - چیزیکہ از بالا سوختہ گردد و از اندرون
خام باشد از بہار عجم -
خایہ ریز - نان خورشے کہ از زیادہ مرغ سازند و آنرا
خاگینہ گویند از سراج -
خاک انداز - ہرگاہ کہ چیزے گم شود از ہمہ اشخاص
مظنون در جای خاک بیندازند تا زود چیز گم شدہ را
در خاک پنہان کردہ بیند از زود زود سوا نشود از مصطلحات -
خانہ رس - آن میوہ کہ آنرا خام از شاخ جدا کردہ
در خانہ پختہ و رسیدہ کردہ باشند -
خاموشی - بمعنی خاموشی نیز می آید و ہمچنان لفظ
خاموش بمعنی خاموشی و ہمچنین لفظ میانجی بمعنی میانجی گری
از چراغ ہدایت -
خاش - بشین معجمہ مادر زن و مادر شوہر از رشیدی -
خانہ بدوش - مسافر و فقیر بے تعلق و زن بیخانمان
و مردم بے قید و پریشان حال از بہار عجم وغیرہ -
خام ریش - بے عقل و سخرہ از لطائف -
خافض - بکسر خا و ضاد معجمہ فرو اندازندہ و حرکت کسر دہندہ و نامے ست از نامہای حق تعالی و بمعنی آن
خوار کنندہ جباران از منتخب -
خاضع - بکسر ضاد معجمہ فرو اندازندہ و فروتنی و تواضع کنندہ -
خاشع - عاجزی و فروتنی کنندہ -
خاطف - بکسر طای مہملہ بمعنی ربایندہ و دزد و خطف
برق خاطف از آن واقع شود کہ بینائی مردم سیرابد
از سجد الجواہر و کنز -
خارق - از ہم درندہ و پارہ کنندہ و مجازاً بمعنی کراماتی
ولی چرا کہ آن نیز عادت را پارہ میکنند -
خانق - بکسر نون خفہ کنندہ گلو -
خالیسک - بفتح یای تحتانی و سکون سین مہملہ مطربہ
آہنگران و زرگران کہ بہندی ہتوڑا گویند از رشیدی
و در برہان و سراج بکسر سوم کہ یای تحتانی ست -
خال - بزرگی و فرہنگ و تکبر و بمعنی برادر مادر کہ
بہندی ماموں گویند و نقطہ سیاہ کہ بر اندام مردم
باشد و این لفظ بہمہ معنی عربی ست و مجازاً در استعمال
فارسی بمعنی آبلہ و تبخالہ نیز آمدہ از سروری و لطائف و
منتخب و شرح نصاب و کنز -
خامل - گمنام و فرومایہ از لطائف -
خاتم - بکسر تای فوقانی و فتح نیز انگشتری نگین مختار -
فصحای عجم بفتح آرند از کشف و صراح و بہار عجم و یکے
از ثقات در تالیف خود نوشتہ کہ خاتم بفتح تای فوقانی
مہر و انگشتری و بہ آن کہ بدان مہر کنند چہ فاعل بفتح عین
بمعنی ما یفعل بہ استعمال شود مثل العالم ما یعلم بہ الصانع پس
خاتم بمعنی ما یختم بہ باشد و آن انگشتری ست -
خام - چرم دباغت ناکردہ و بمعنی خالص و شراب مستقطر
از رشیدی و کشف و برہان و لطائف و در بہار عجم نوشتہ
کہ خام مقابل پختہ و پوست دباغت ناکردہ و بمعنی خالص
چون عنبر خام و سیم خام و بادہ خام و بمعنی بے اصل نیز می آید
چون کار خام و خیال خام و سودای خام -
خارم - شگافندہ بینی و بریدہ بینی و مجازاً بمعنی
مفسد و شریر آمدہ -
خانہ رستم - کنایہ از برج سنبلہ و ہم بمعنی بر جیکہ از
برج طالع مشتری افتد و آن خانہ بیماری و خوف و خطر
است نزد منجمین -
خافقین - بکسر فا و فتح قاف شرق و مغرب از
مدار و کشف و لطائف و کنز -
خاتون - در ترکی از القاب زنان کبار ست مگر جمع این
لفظ بتصرف فارسیان عربی دان خواتین آمدہ بطور فرامین
از مدار و بہار عجم و لغات ترکی -
خان - بلقب بادشاہان ترکستان و خطا و بمعنی رئیس و امیر
از رشیدی و برہان و کشف و لطائف و جہانگیری و مؤید
و لغات ترکی و در سراج نوشتہ کہ خان بلقب سلاطین
ترکستان ست و در ایران نیز داخل اسمای امرا و
سلاطین میشود و بمعنی خانہ و کاروانسرا نیز آمدہ است -
خان و مان - خان مخفف خانہ و مان بمعنی رخت و بہار عجم
و منقول از شرف نامہ -
خانہ بر خروس باز کردن - کنایہ از خراب کردن خانہ
از چراغ ہدایت -
خایہ غلامان - نوعے از انگور از چہار شربت و مصطلحات
خاطر نشان - در معنی این تامل ست و معنی این نشانندہ
خاطر باشد و این مناسب نمی نماید بلکہ بجایش خاطر نشین
مستعمل شود بدانکہ اگر نشان بمعنی علامت و رقم ارادہ
کنند معنی نشان خاطر بمعنی منقوش خاطر باشد یا آنکہ آنچہ
در ضمیر خطور کند آنرا خاطر گویند اگر خاطر نشان بمعنی نشانندہ
خاطرات و تفکرات گویند درست شود و چہ گاہ بسبب عدم

دریافت چیزے تر و باشد چون از دقیقہ تفتیش آگاہ شود و آن گاہے نشاندہ تر و دو اضطراب میگردد۔

خازن - بکسر زاے معجمہ خزانچی و نگہبان خزانہ از لطائف۔

خاقان - بادشاہ بزرگ از مغلستان کی در قدیم لقب بادشاہان چین و ترکستان بود و حالا بر ہر بادشاہ اطلاق کنند۔

خاوران - بمعنی خاور و نون زائد است و خاور مشرق را گویند و در رشیدی مسطور است کہ نام ولایتے است بسوی مشرق از ایران و در سراج اللغات ولایتے است از خراسان۔

خانہ آباداں - کنایہ از شخص بے اندازہ و کار ہا از پیش برنہ

خاک ریحان - آنچہ در خیال خاک پیکر و سیمین و سینہ میکاند از شرح سیمای نازنین آباد آبادی زنان آرزو۔

خاک مال کردن - بر زمین آوردن پلہ ان را از چار نشستہ۔

خائن - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم ست بمعنی خیانت کنندہ و دغل باز۔

خاکدان - جائیکہ بران خاک و خاشاک انداز بران۔

خارقان - نام دہ بستانزدیک با۔ طالم از لطائف۔

خانہ کن - بفتح کاف خانہ ویران کنندہ و تا خلف از لطائف و بہائیجم۔

خارچین - آنچہ برای محافظت گرد باغ و زراعت و دیوار خانہ از خار و چوب بند سازند برای عدم دخول مردم غیر و حیوانات موذیہ۔

خامہ زدن - بمعنی خامہ را قلم زدن۔

خار در راہ نہادن - کنایہ از مشکل پیش نہادن از مصطلحات

خاک فراموشان - کنایہ از قبر از مصطلحات۔

خارج زدن - یعنی زر قلب را خارج از دار الضرب سکہ زدن از مصطلحات۔

خانہ کردن کمان - کج شدن گوشہاے کمان از وضع اصلی خود از مصطلحات۔

خایہ نہادن - بیضہ دادن مرغ و کردن کار سے کہ نتواند بار آرد و بمعنی ترسیدن نیز آمدہ از مصطلحات۔

خالو - عربی ست و درین لغت واو زائد ست برائے تحسین کلمہ و در لغت بمعنی برادر مادر ست و درین زمان بمعنی شوہر خالہ شہرت تمام گرفتہ۔

خاکدان دنیا - کنایہ از دنیا۔

خازنہ - برائے مبالغہ و نون خواہر زن چہ مخفف خواہرست از رشیدی و برہان و سراج و کشف و جہانگیری۔

خاگینہ - نان خورش ست مرکب از تخم مرغ و چہ خاگ بکاف فارسی بمعنے بیضہ و شحمہ ست کذا فی البرہان۔

خارہ - برائے مہملہ بمعنی سنگ سخت و نوعے از قماش و آن در نور آفتاب پارہ پارہ شود چنانچہ کتان و مہتاب از چراغ ہدایت و سراج اللغات۔

خانہ - برائے معجمہ گل سرشتہ و گلابہ کہ بر دیوار مالند برہان و سراج و ری۔

خالیدہ - سرخ و ہموار یا ہی تحتانی بمعنی گذشتہ و قدیم۔

خانمرہ - بکسر ہا و معلمہ تہیگاہ و کمر۔

خانقاہ - بفتح نون سکان بعضی مشائخ و درویشان معروف خانگاہ مرکب از خانہ و گاہ از خانہ عالم منزل گاہ و مجلس گاہ فارسیان بسکون نون نیز استعمال کنند از بہائیجم

خانوادہ - خاندان خان مخفف خانہ و واو بمعنی بنا و اصل از برہان۔

خاشہ - بمعنی خاشاک۔

خاکروبہ - گروہ خاشاک کہ از رفتن معین و جا پیدا می آید۔

خاک نگینہ - مراد از کرۂ زمین۔

خاک فیروزہ - آنچہ فیروزہ از کان درست و بزرگ بر آید بگینہ انگشتری وغیرہ سازند و آنچہ ریزہ و باریک بر آید آنرا خاک فیروزہ گویند از چراغ ہدایت و بہائیجم۔

خاک مردہ - زمینیکہ رستنی در آن نباشد از مصطلحات۔

خایہ - بیضہ مرغان و بیضہ حیوان و بیضہ دیگ چہار پایان نر۔

خاصہ - بتشدید یا و معلمہ و صفے باشد کہ یافت نشود مگر در یک شے مثل ضحاک با انسان کہ در دیگر حیوانات یافتہ نمیشود و تخفیف صاد و ہای نسبت در استعمال فارسیان بمعنی چیز بہتر کہ لائق مردم خاص و امرا باشد و بیشتر ہست نام نوعے از جامہ سفید و طعامیکہ برای عمدگان پزند۔

خالصہ - خاصہ و نیا مختہ چیزے و با صطلاح زمین و ملک بادشاہی کہ بجاگیر کسے نباشد بمعنی مفعولی از منتخب۔

خانہ خواہ - چون مسافر در شہر وارد شود با ہر کہ سابقہ معرفت داشتہ باشد بخانہ اش در آید صاحب آن خانہ خواہ است۔

خاصگی - بصاد مہملہ و کاف فارسی مقرب و مصاحب بادشاہ و رسالہ دار فوج و زینہ دار و کنیز کیکہ برائے مباشرت و معاشرت باشد و ہر چیز نفیس و غریب از بہار و بہار عجم۔

خاکشی - نام دواکہ بنام خوب کلان شہرت دارد۔

خانی - بکسر نون مخفف کوچک از سراج و در مصطلحات نوشتہ کہ خانی تصغیر است از رسمکہ کہ سراج و نور ان۔

خانہ ماہی - کنایہ از آب۔

خارج آہنگی - بیرون شدن نغمہ از پردہ و از بحر و قواعد خود۔

خام دستی - ناتجربہ کاری و مال بے مصرف خرچ کردن از مصطلحات۔

خاتم بندی و خاتم کاری - آنکہ از عاج و استخوان شترو چوب وغیرہ گلہا و نقوش بر بعض چیزہا کندہ و صل نمایند از بہار عجم۔

خاطی - کسیکہ بارادۂ خود خطا کند و مخالف کسیکہ ارادۂ صواب کند و بے قصد خطا از و ظاہر گردد از مفتاح۔

فصل خای معجمہ مع باے موحدہ

خبا - بالفتح پنہان کردن و پوشیدگی و باران و گیاہ و بالکسر و در آخر ہمزہ ممدودہ بمعنی نیمہ از منتخب۔

خیبا - بفتح اول و ہای تحتانی نیمہ ہا و پوشیدنیہا ہر چیزے

خب - بالفتح وتشدید موج زدن دریا و مکار و حیلہ گر و دلیر و بکسر فریب داون از منتخب و لطائف -

خب خب - بالفتح آواز بوسہ از مصطلحات -

خبرت - بالکسر دانش و دانستگی و آزمایش و بالضم بہرہ از گوشت و جز آن و دانستن چیزے از منتخب -

خبث - بالضم پلیدی و پلید شدن و ناخوش شدن از منتخب -

خبیث - پلید و ناخوش -

خبث الحدید - چیزک آہن کہ در وقت گداختن آہن از و بیرون آید و آنرا ریم آہن نیز گویند از منتخب -

خبازہ - بالفتح زمین نرم و سوراخ ناک از منتخب -

خبر - بالفتحتین بمعنی آگاہی و بمعنی سخنے کہ بدان اعلام کنند و بمعنی حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و این لفظ گاہے بمعنی خبردار باشد مرزا جلال اسیر گوید بیت جیوشی شراب اگاہش نیافتم ✤ وقتے خبر شدم کہ دل از کار رفتہ بود از منتخب و چراغ ہدایت و بہار عجم و مصطلحات -

خبار - بالفتح و تشدید ثانی و زای معجمہ نان پز -

خبز - بالضم و در آخر زای معجمہ بمعنی نان و بالفتح آن پختن از منتخب -

خبیس - بروزن فعیل بمعنی ظلیم و خوش طبع از لطائف -

خبیص - بالفتح اول و کسر ثانی و در آخر صاد مہملہ طعامیکہ از روغن و خرما سازند از منتخب -

خبوط - بالفتح آمیختگی عقل یا جنون -

خباط - بالضم اول و یواگی -

خبن - بالفتح پیچیدن کنار جامہ و جز آن و دوختن آن تا کوتاہ شود و وہ رکن اول حرف دوم ساکن از رکن چون مستفعلن سیبن بیندازند مستفعلن باند مفاعلن ہمی وے نہند و از فاعلاتن فعلاتن سازند از منتخب و رسائل عروض -

خبر کسے گرفتن و تدبیر کسے کردن - بمعنی گماشتن

باشد از چہار شربت و در چراغ ہدایت نوشتہ کہ خبر کسے گرفتن بالفتحتین با اصطلاح لوطیان ولایت یعنی زنا و لواطت کسے کردن چون با حروف از مستعمل میشود این معنی منظور نباشد -

خبجہ - بفتح خای معجمہ و سکون بای موحدہ و جیم عربی تمر ہندی و بجای موحدہ نون خواندن غلط است از سراج -

فصل خای معجمہ مع تای فوقانی

ختار - بضم اول پاک کردن کشت از گیاہ خودرو از سراج و در سراج بالفتح اول -

ختام - بکسر مہم و لک و غیرہ کہ بدان مُہر کنند از لطائف و صراح -

ختن - بالفتحتین بمعنے داماد و بضم اول و فتح فوقانی نام شہرے در حدود چین از منتخب و لطائف و سروری -

ختامہ - بکسر مہم و لک و غیرہ کہ بدان مُہر کنند و در آخر تا نیز زائدہ -

ختیعہ - زنگبور کہ تیر اندازان در سر انگشت پوشند -

ختمہ - بالفتح یعنے با مہر چہ در عربی ختم بمعنی مُہر کردن و نون زائدہ و حرف ہا در ترکی بمعنی بای میت -

ختلی - بالفتح اسپیکہ از ختل آورند بالفتح و لایتیست از بدخشان و آنرا ختلان نیز گویند بزیادت الف و نون اسپ در انجا خوب پیدا میشود و بنابر اہل لغت نوشتہ اند کہ ولایتیست بہ ترکستان قریب بلخ از برہان و جہانگیری و رشیدی و مؤید و مدار و با ضم خطاست چرا کہ ختل با ضم و تشدید فوقانی مفتوح شہر دیگرست بماوراء النہر کذا فی المنتخب و اللہ اعلم و ختلی بالفتح بمعنی فریبندہ نیز آمدہ کذا فی الصراح و المنتخب و در سراج نوشتہ کہ ختلی بالضم منسوب بختلان و اگر این لفظ بمعنی اسپ خوب می آید در نسبت الف و نون ساقط میشود -

فصل خای معجمہ مع جیم

خجالت - بفتحات مصدرست بمعنی شرمندہ شدن و خجالت بزیادت الف خطاست از مزیل الاغلاط و صراح و معربہ

خجالت - بالفتح و خجات بفتحات شرمندگی و حیا اکثر فارسیان خجالت را بسکون ثانی استعمال کنند و بلفظ کشیدن و بردن و برداشتن و رسیدن و دادن استعمال کنند صاحب مغرب گوید خجالت از خطای عامہ است مگر اکثر استادان ابتدا بعرفی گویند بیت بخجالت بے ازم آن کنم خجالت عجز ✤ کہ منعوت باو محل نزفاف باو اداوہ صائب گوید بیت تا زراستی نبود دشاخہای بے بریا ✤ خجالتیکہ من از قامتے دوتا دارم ✤ از بہار عجم -

خج - مخفف خجالت -

خجستہ بنیاد - لقب اورنگ آباد کہ شہریست در دکن -

خجند - بضم اول و فتح جیم و سکون نون قصبہ ایست از ماوراء النہر از سراج -

خجیر - بکسر تحتانی و یای معروف و قیل بفتح اول بمعنی خوب و پسندیدہ از سراج -

خجور - بضم اول و جیم فارسی و واو و معروف بمعنی حدود و در کتب فارسی خجور سغد آمدہ یعنی حدود و نواحی ملک سغد و در مصطلحات و بہار عجم نوشتہ کہ نام جائیست و شوار گذار از ملک آذربائجان کہ تنگنا ہا دارد و راہش صعب المرور -

خجلک - نام سردارے از سرداران مغلان -

خجل - بفتح اول و کسر جیم بمعنی شرمندہ و بفتح اول و سکون جیم بمعنی شرم و حیا داشتن از منتخب و صراح -

خجستہ - بضم اول و فتح جیم و سکون سین بمعنی مبارک و ہمایون و بکسر جیم خطاست از برہان و جہانگیری و مدار و مؤید و غیرہ -

فصل خای معجمہ مع دال مہملہ

خدا - بالضم بمعنی مالک و صاحب چون لفظ خدا مطلق یاشد بر غیر ذات باری تعالیٰ اطلاق نکنند مگر در صورتیکہ بچیزے مضاف شود چون کدخدا و دہ خدا و گفتہ اند کہ خدا بمعنی خود آیندہ است چہ مرکب ست از

کلمه خود و کلمه آنکه صیغه امرست از آمدن و ظاهرست که امر ترکیب اسم معنی اسم فاعل پیدا میکند و چون حق تعالی از نظیر خود بدیگرے محتاج نیست لهذا باین صفت خواندند از رشیدی و خیابان و خان آرزو و در سراج اللغات نیز از علامه دوانی و امام فخر الدین رازی همین نقل کرده -

خدارت - بکسر اول پرده نشینی از منتخب -

خدلیعت - بفتح اول بروزن نصیحت یعنی مکر و فریب از منتخب -

خدمت - بدال مهمله چاکری کردن و در استعمال فارسی بمعنی تحفه و سلام و کورنش نیز آمده از منتخب و بسیار عجم و خیمه -

خدمات - بکسر اول و فتح دال مهمله جمع خدمت به سکون دال -

خدایج - بالکسر و در آخر جیم بمعنی نقصان و ناقص و ناتمام و زادن پیش از وقت از لطائف و در منتخب بفتح اول

خدا جواب دهد - کلمه نفرین ست بمعنی خدا بیزار از مصطلحات

خدا بیزار و - بمعنی خدا بیزار از مصطلحات -

خداوند - بمعنی صاحب و مالک و معنی ترکیبی این لفظ نیز صاحب و مالک ست چراکه کلمه وند اینجا بمعنی مانند ست و برای نسبت نیز می آید و درین صورت باید که خدای تعالی باطلاق لفظ خداوند نگویند چراکه ترک ادب ست فضائل از رشیدی و در سراج نوشته که خداوند بمعنی مالک و صاحب یعنی مانند خدا چراکه لفظ وند کلمه نسبت ست و معنی تشبیهی ازان حاصل میشود اگرچه بمعنی مانند خدا ست مگر اکثر بمعنی مالک مستعمل میگردد و باطلاق لفظ خداوند بر ذات حق تعالی و اشعار ستاد ان بسیار ست صاحب بهار عجم نوشته که در بعض محل لفظ وند در کلمه خداوند محض زائد باشد -

خدید - بالفتح و تشدید دال بمعنی رخساره از منتخب و کنز و در فارسی گاهے بتخفیف نیز مستعمل میشود -

خداوند گار - بکاف فارسی لفظیست مرکب از خداوند و لفظ گار پس گار در اینجا کلمه نسبت ست که افاده بمعنی تشبیهی کند مثل خداوند از سراج و نیز سراج الدین علی خان آرزو در سراج اللغات نوشته که لفظ گار در کلمه خداوند گار زائد ست چنانکه در فیروزمند و شاومند لفظ مند زائد ست و بعضے محققین نوشته اند که خداوند گار در اصل خداوندی گار بود گار کلمه نسبت است یعنی منسوب بخداوندی یا را بجهت تخفیف حذف کرده اند

خدر - بالکسر پرده و بفتحتین خوابیدگی و سستی اندام و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی سست و جبس از منتخب و لطائف و شروح اضداب و صراح و کنز -

خدره - بفتح اول و ضم دال مهمله مرد سست و کاهل از لطائف

خدع - بکسر و فتح اول و سکون ثانی فریب دادن از منتخب و سراج

خدیدا ع - بکسر اول فریب دادن از منتخب -

خدنگ - بفتحتین درختیست که چوب آن نهایت محکم و صاف و راست باشد چون اکثر از چوب آن تیر سازند لهذا مجازا اسم تیر شده از مؤید و کشف و برهان و بهار و رشیدی و سراج و نوعے از تیر کوچک -

خدوک - بفتحتین و واو معدوله و سکون کاف عربی و بواو معروف نیز می آید بمعنی خشم و رشک و حجلت و اندوه و پریشانی و وسواس و دغدغه خاطر از جهانگیری و لطائف و سراج و رشیدی و برهان -

خدم - بفتحتین چاکران و غلامان و این اسم جمع خادم ست از کنز

خدام - بالضم و التشدید جمع خادم -

خدا خدا کردن - ترسان ترسان کار کردن از نهایت شتاب و در مصطلحات بمعنی پناه بخدا بردن -

خدا نگان - بمعنی بادشاه و خداوند از کشف و هار و مؤید بدانکه این لفظ مرکب ست از لفظ خدا و از لفظ گان که بمعنی لائق و سزاوار ست پس لفظ خدا نگان بمعنی کسیکه لائق خدا باشد یعنی سزاوار تقرب و عنایت خدای تعالی باشد بعض هندیان در بادی الرای گمان برند که خدا نگان جمع ست و خیال نمی کنند که گاف از کجا آمد چیزا که اسمیکه در آخر آن های مختفی باشد در حالت جمع ها را بکاف فارسی بدل کرده با الف و نون جمع کنند چنانکه بنده گان جمع بنده و در آخر لفظ خدا های مختفی نیست که بکاف فارسی بدل گردد لیکن اگر باین دلیل خدا نگان را جمع گویند جائز باشد که صاحب بهار عجم در رساله جواهر الحروف نوشته ست که گاف فارسی گاهے در غیر کلمه ذات الها در حالت جمع زائد هم آرند چنانکه فریگان بمعنی فرنگیان و درین باب شعر سیر عزتی بسند آورده و در سراج اللغات نوشته که خدا نگان مرکب ست از لفظ خدا و لفظ گان که کلمه نسبت ست پس خدا نگان بمعنی خداوندان و شاهنگان که در اصل راهنگان و شاهنگان بود یعنی انچنان که در راه و پادشاه باشد و انچه لائق شاه بود مگر آنکه در خدا نگان گان نسبت افاده تشبیه می کند چنانکه لفظ خداوند در خداوند یعنی شخصیکه مثل خدا مالک و متصرف و غالب باشد

خدو - بضم اول و ثانی آب دهن که بهندی تھوک گویند از برهان -

خدیو - بضم اول و کسر دال و یای مجهول بمعنی خداوند از کشف و در مؤید و هار بکسر و بضم نیز و در برهان و جهانگیری بکسر تین بمعنی بادشاه و خداوند و بعضے محققان نوشته اند که خدیو بضم اول مخفف خدیوند که اصالة خداوند ست و بعضے گفته اند که اصالة لفظ خدا بست چون الف بقاعده اصالة یاست باجتماع دو یا که ثقیل ست لازم آمد یای دوم را بواو کردند خدیو شد -

خدیعه - بالضم و بالفتح و بفتحتین بمعنی مکر و فریب از شروح نصاب و هار و کشف و منتخب و در کنز بالضم -

خدیجه - بفتح اول و کسر دال بروزن نتیجه نام حضرت فاطمه رضی الله عنها منقول ست اول کسیکه از زنان ایمان آورد حضرت خدیجه بود و هار و شروح نصاب

خدشه - بالفتح بمعنی خراش و مجازا بمعنی شک و شبهه فتحتین

خدیو بالفتحتین بروزیست کہ حسن عضو باطل کند از خضو بمعنی تذلل و خدیتی سیای مصدر بمعنی تحفہ و پیشکش و نذرانہ اگرچہ این لفظ عربیست اما بدین ترکیب در فارسی مستعمل یافتہ از سراج و برہان و بہار عجم۔

فصل خای معجمہ مع ذال معجمہ

خذف بفتحتین و ذال معجمہ خمال ریزہ از قاموس و صراح و در منتخب و کنز بزای ہوز۔

خذول بفتح اول و ذال ثانی بمعنی شرمندہ و بے بہرہ از الطائف

خذلان بکسر اول و سکون ذال معجمہ بمعنی بے بہرہ گردانیدن و فروگذاشتن و باز ماندن از صراح و مؤید و مدار و کشف و کنز۔

فصل خای معجمہ مع راے مہملہ

خرس در کودہ بوعلی سینا۔ بائیکہ عدم دانائی ست ہر نادان حکم دانا دارد از بہار عجم۔

خراب بفتح مصدر عربی ست بمعنی ویران کردن فارسیان باستعمال خود بمعنی ویران و ضایع آرند و مجازاً بمعنی مست و بیخود نیز آرند و بمعنی گداو بمعنی ویرانہ ہم آید از منتخب و برہان و بہار عجم و سراج اللغات و شیدای۔

خرچوب۔ آن چوب کوچک کہ بر پوست کاسہ برباب نہند و تار ہا بران کشند از شرح قران السعدین۔

خروب۔ بالضم و رای مہملہ نبت و مضموم نام گیاہیست بہر بنا کہ بروید آن بنا خراب شود از الطائف۔

خرب بفتح اول و کسر ثانی بمعنی ویران از شرح نصاب و الطائف۔

خرافات۔ بضم اول سخنان بیہودہ و پریشان کہ خوش آیندہ باشند از مؤید و مدار و منتخب و کشف و صراح و این جمع خرافہ ست و خرافہ مجازاً بمعنی کلام پریشان و بیہودہ و در حقیقت خرافہ بضم اول نام مردیست از عرب کہ پریان بروی عاشق بودند و او ازان عالم حکایات می کرد و مردم متعجب شدہ باور نمی کردند لہذا ہر سخن کہ قابل اعتماد نباشد آنرا از خرافات گویند از سروری۔

خراشیدہ بضم اول کلام پریشان و بیہودہ کہ قابل اعتماد نباشد و در حقیقت خرافہ بضم اول نام مردیست از عرب کہ پریان بروی عاشق بودند و او ازان عالم حکایات میکرد و مردم متعجب شدہ باور نمی کردند لہذا ہر سخن کہ قابل اعتماد نباشد آنرا خرافہ گویند از سروری۔

خرت۔ بالضم سوراخ سوزن از کنز۔

خرق عادت۔ کنایہ از کرامات اولیا چرا کہ خلاف عادات اند مثل کرامات۔

خرابات۔ بتخانہ و قمارخانہ از برہان و سراج۔

خروج۔ بالفتح و جیم عربی بیرون رفتن و بمعنی شدن و برآمدن ضد دخول فارسیان بمعنی مالیکہ آن را خرج توان کرد استعمال نمایند و بجیم فارسی از غلطی است مگر حالا از کثرت استعمال مرحوم عیب آن مستور گشت از بہار عجم وغیرہ۔

خروج بضمتین بیرون رفتن بمعنی شدن نیز آمدہ۔

خراج۔ بفتح اول محصول زمین و باج و آنچہ کہ بادشاہ و حاکم از رعایا بگیرد و باین معنی بکسر خطاست از بہار عجم نوشتہ کہ خان بفتح آنچہ از تحصیل مزروعات ملک از بادشاہان رسد و ست بدست آید و آنچہ حق صیانت و حفاظت از سود اگران گرفتہ شود و باج ہست تمام کلامہ و بضم اول دل ریشہ کہ در بدن پدید می آید از منتخب و کنز و سراج و جہانگیری آمدہ و در خیابان نوشتہ کہ خراج بفتح باج در فارسی بکسر شہرت دارد بدانکہ طور فارسیان است کہ مصدر باب تفعیل کہ بروزن فعال باشد بفتح اول آرند بکسر اول خوانند در بعضی مواقع چنانکہ وقار و دیار و وداع و خراج و رواج کہ در اصل ہمہ مفتوح الاول ہستند فارسیان ہمہ را بکسر اول خوانند ہمچنین حذف تای مضارعہ از اول و آخر ناقص کنند چنانکہ دارا و سا و محا کا و محابا کہ در اصل مدارات و مواسات و محاکات و محابات ست ہمچنین بعضے الفاظ مضموم الفا را مفتوح خوانند چون صندوق و زنبور کہ بضم ست و بفتح شہرت دارد و ہمچنین بعضے از تفریس ست چنانکہ عرب و فرس را فرقا و ہمچنین فارسیان نیز تصرفات

وارند از زبانہای دیگر پس این قسم الفاظ را در فارسی غلط نمی توان گفت اگرچہ این قاعدہ در ظاہر مخالف قول اکثرے از علماست بلکہ مخالف بعضے اقوال خود ہم نیز ست اما آنچہ بعد تحقیق و تنقیح بہ ثبوت پیوست نوشتہ آمد۔

خرداد۔ بالضم نام ماہ ششمی ست کہ بندی تقریباً اساڑھ باشد و نام روز ششم از ہر ماہ شمسی از برہان۔

خرسند۔ بالضم بدون دال و بمعنی قانع و بمعنی خوش و شادمان و راضی و بدون واو نوشتن غلط است از مؤید و سراج و برہان و جہانگیری۔

خراد۔ بالفتح و تشدید ثانی آنکہ چوب بہار را بچرخ خراشیدہ ہموار کند چون ماخذ این لفظ در کتب متبحر لغات عرب یافتہ نشد و ملا نورالدین ظہوری در خوان خلیل بالفظ نہاد لفظ خراد را قافیہ ساختہ است ظاہر اطای خراد را فارسیان بجہت خوبی تلفظ مضارع ساختہ بدال تبدیل نمودہ اند در صراح نوشتہ کہ باصطلاح شعرا آنرا بسبب این عمل را اجازہ گویند کہ در یک مصرعہ حرف روی اطای عطا آوردن و در مصرعہ دیگر دال آوردن۔

خرائد۔ بفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم ست نان کہ در شرنگین و درہای ناسفتہ از منتخب و صراح۔

خرد و مرد۔ اول و چہارم مضموم بمعنی ریزہ ریزہ از الطائف

خرد۔ بالضم ضد بزرگ و بمعنی ریزہ ہر چیز باین ہر دو معنی بواو نوشتن نباید مگر ہر گاہ کہ ماضی خوردن باین معنی حاصل بالمصدر باشد بواو نویسند از سراج و بہار عجم و مؤید۔

خرشید۔ بضم اول و کسر شین معجمہ بمعنی ترکیبی آن آفتاب روشن چہ خر بالضم بدون واو بمعنی آفتاب و شید بیای مجہول بمعنی روشن چون لفظ خر بالضم تنہا استعمال کنند متاخرین بواو نویسند بہجت آنکہ مبادا لفظ خر بالفتح و چون باشید ضم کنند بدون واو نویسند از

رشیدی آورد سراج اللغات نوشتہ کہ در لفظ خورشید واو معدولہ است این را بے واو نباید نوشت اگرچہ در رشیدی بے واو گفتہ است۔

خروار ۔ بالفتح تودہ چیزے کہ بقدر ربندی جسم خر باشد یا آنکہ چیزے کہ در بار بقدر برداشتن خر باشد یعنی خر آنرا تواند برداشت یا آنکہ دار در اصل بار بود بقلب اضافت یعنی بار خرے بار یکہ معتاد برداشتن خر باشد یا آنکہ خر بمعنی کلان و خربار بمعنی بار کلان پس درین ہر دو صورت اخیر بار را بمناسبت قرب مخرج جلوا و بدل کردند از مؤید مدار و سروری وغیرہ۔

خر ۔ بالفتح حیوان معروف کہ بعربی حمار گویند و بمعنی لای شراب و گل تیرہ و بمعنی بزرگ و کلان چنانچہ خرپشتہ بمعنی پشتہ کلان و خرسنگ بمعنی سنگ بزرگ و بمعنی چوبکے کہ بر کاسۂ رباب و ستار و چنگ نصب کنند و تار ہا را بران کشند و آنرا خرک نیز گویند و بہندی کھڑج گویند و گاہے از لفظ خر مراد مرد احمق باشد از شرح قران السعدین و جہانگیری و رشیدی۔

خرطنبور ۔ چوب با استخوان کوچک کہ بر کاسۂ طنبور نصب کنند و تار ہا را بران کشند بہندی کھڑج گویند۔

خرخیز ۔ بالفتح بدو خای معجمہ و اول رای و ثانی زای معجمہ بروزن پرویز نام ولایتیست از ترکستان قریب خطا از کشف و برہان۔

خرد و سوز ۔ نام آتشخانہ بجہت آنکہ عقل بدریافت آن نمیرسد و بعضے نوشتہ کہ بزبانی خرد بمعنی گناہ است از شرح و برہان۔

خرخش ۔ بہر دو خای معجمہ مفتوح و در آخر زای معجمہ نام شہرے از شرح۔

خزر ۔ بالفتح و زای معجمہ موزہ دوختن و بالضم ورزہائے مشک دوختہ و بالفتحتین مہرہا از منتخب۔

خزانہ ۔ بالفتح و تشدید ثانی چرم دوختہ از منتخب۔

خرمگس ۔ بفتح اول و سوم و فتح کاف پارسی مگس کلان کہ بر براحت کرم می اندازد۔

خروس ۔ بضمتین و واو معروف مرغ خانگی از مؤید و کشف و برہان۔

خرکس ۔ بضم کاف عربی بمعنی احمق از مصطلحات۔

خرس ۔ بالکسر و سین مہملہ جانور یست پشم دار کہ بہندی ریچھ گویند و نام دو شکل ست بر فلک جانب شمال کہ بصورت خرس اند یکے را دب اکبر و دیگرے را دب اصغر و خرامندہ و خرس بالضم ضیافت جشن ولادت و جمع اخرس کہ بمعنی لال و گنگ ست و بالفتحتین بمعنی گنگ شدن و گنگی و بالفتح ثم کہ ظرف معروف ست از منتخب و کنز و شرح نصاب۔

خراس ۔ بالفتح نوعے از آسیا کہ آنرا خر یا گاؤ میگرداند و جواز رومن گران کہ بدان از کنجد وغیرہ روغن گیرند و بالفتح و تشدید ثانی خم ساز ندہ کہ آنرا کلال گویند از برہان و شرح خاقانی و کنز۔

خروش ۔ بفتحتین و واو مجہول بمعنی شور و غوغا از کشف و برہان۔

خروہ فروش ۔ بہندی آنرا بساطی گویند از چراغ ہدایت۔

خروس عرش ۔ در کتب منقولات مسطور ست کہ بالای عرش خروسے ست کہ پیش از صبح اول او بانگ کند بعد ازان باتباع او خروسان زمین در آواز آیند از بہار عجم وغیرہ آن۔

خرص ۔ بالفتح و صاد مہملہ تخمین کردن میوہ بر درخت و زراعت بر زمین و دروغ گفتن و بالضم سنان و چوب نیزہ و نخل پیراستہ و حلقہ زر و نقرہ و بالکسر شتر قوی و بالفتحتین گرسنہ شدن از منتخب و لطائف و صراح۔

خراط ۔ بالفتح و ثانی مشدد آنکہ چوبہا را بر چرخ خراشیدہ ہموار کند یا خود از خراطت و خراطی بالکسر بزبادت یا مجاوزت عوام ست از مزیل و منتخب و بہار عجم۔

خرط ۔ بالفتح چوب تراشیدن و ہر چیز تراشیدہ و خراشیدہ صفا دادن از منتخب وغیرہ۔

خربزہ ۔ بطکان و نیز بمعنی ابلہ و احمق مستعمل از لطائف

خربق ۔ بالفتح و یای تحتانی مفتوح و عین مہملہ بیخ خرگوش از شرح نصاب۔

خرلیف ۔ بمعنی خزان و آن فرقتے باشد کہ آفتاب در میزان در آید از بحر الجواہر و در منتخب نوشتہ کہ این ماخوذ از خرف ست کہ بالفتح بمعنی میوہ چیدن باشد چون درین موسم از درختان میوہ چینند لہذا خریف گویند۔

خرف ۔ بالفتح اول و کسر رای مہملہ بمعنی سخت پیر کہ تغیر در حواسش راہ یافتہ باشد از کنز و پیر بے عقل و بالفتحتین تباہی عقل از کلان سالی و بالفتح میوہ چیدن از منتخب۔

خروف ۔ بالفتح اول بمعنی برہ گوسپند وغیرہ از منتخب و صاحب نصاب بمعنی بچہ خرگوش آوردہ۔

خرق ۔ بالفتح دریدن و پارہ شدن و بالفتحتین شرمندہ شدن و حق و با صطلاح حکما شرم و حیا کردن و در جائیکہ شرم و حیا لازم نباشد از منتخب وغیرہ۔

خریق ۔ پرندہ دریدہ شدہ از لطائف۔

خرسنگ ۔ بالکسر و سین مہملہ مفتوح و کاف عربی نام بازی اطفال و آنچنان باشد کہ بر زمین دائرہ بکشند و یکے در میان دائرہ استادہ شود و دیگران آمدہ او را زنند و او پای خود را دراز کردہ جنباند بر کدام کہ پای او خورد او را بجای خود نشاند از رشیدی و سراج و برہان و در مصطلحات نوشتہ کہ خرسک بالکسر نام بازی اطفال کہ طفلے را خرس قرار دہند و اطفال دیگر گرداگرد او چرخ زنند بر کہ لگد زند باز او را خرس سازند و نوعیست از مفروشات از عالم قالین و فرق آنکہ ریشہای قالین را میتراشند و خرسک را تراشش نزنند ریشہای آن مثل پشم خرس آویزان باشد۔

خرچنگ ۔ بالفتح پنجپایہ بعربی سرطان گویند و بہندی آنرا گنگڑا نامند بکسر کاف فارسی و نون و بعضے کیکڑا گویند و آن جانوریست کہ در تالابہا میباشد و نیز خرچنگ نام برج فلک کہ بعربی سرطان گویند از سمری و برہان و لطائف۔

خرسنگ ۔ سنگ بزرگ و کلان از برہان و مصطلحات۔

خرول - بالفتح و دال مہملہ مفتوح دانۂ باشد بغایت کوچک تیز مزہ این عربیست نہ فارسی بہندی رائی گویند از منتخب و بالفتح و کسر دال بمعنے نامرد و ترسندہ از بہ بان -

خرطوم بضم اول و طاے مہملہ بمعنی فیل نہ بفتح از مدار و صراح -

خرام - بکسر اول رفتار نرم باناز از مدار و مؤید و کشف و جہانگیری و سروری و بہ بان -

خرم - بفتح اول و سکون دوم شگافتن پرۂ بینی و پسیدن و انداختن فالز فعولن و انداختن سیم از مفاعلن از منتخب و بالضم و ثانی مشدد و مفتوح بدون واو معدولہ بمعنی تازہ و سیراب مجازاً بمعنی شادمان و تخفیف نیز آمدہ و باین معنی مشترک ست میان فارسی و عربی از منتخب و سراج و بہار عجم گریند و ہم بینوا بہجت و نیز کراہیت التباس بلفظ خرد سیم متکلم -

خرق والتیام - پارہ شدن و باز بہم پیوستن و حکما در خرق و التیام افلاک منکر اند -

خرمن - بالکسر تودۂ غلۂ مالیدہ و بالکاہ آمیختہ باتودۂ غلۂ صاف و بالفتح انبار خوشہ و درخت غلہ کہ ہنوز ش از پاے گاوان مالیدہ و شکستہ نباشند از مؤید و کشف و جہانگیری و مدار و مہ و سروری و در بہ بان نوشتہ کہ خرمن بالکسر تودۂ غلۂ ناکوفتہ و بمعنی مطلق تودہ نیز آمدہ و در سراج الاغات نوشتہ کہ خرمن بالکسر تودۂ ہر چیز عموماً و تودۂ غلہ خصوصاً مگر عرف آنست کہ بالفتح باشد چرا کہ خرم بالفتح بمعنی بزرگ و من بمعنی باشد گیرند چون ترکیب این ہر دو لفظ معنی قبیح نیز پیدا می کند لہذا حرف اول را مکسور خوانند -

خراسان - نام ملکے در ایران و در اصل بمعنی مشرق ست چون ولایت خراسان از فارس و عراق بطرف مشرق واقع ست لہذا باین اسم موسوم شد از جہانگیری و بہ بان و سراج و نام پردۂ از موسیقی -

خرامان - بالکسر از کشف و بہ بان بمعنی خوش رفتار -

خرقہ پوست کہنے تازہ کردن با اصطلاح صوفیہ از نو پیرشدن و دیگر بیعت کردن از شرح سکندر نامہ و بہار عجم -

خرقہ از کسے پوشیدن - مرید او شدن از مصطلحات -

خر گرفتن - کسے را احمق فرض کردن -

خرکمان - بمعنی کمان کلان و سخت کہ مزارعان برائے کشتن شغال و غیرہ دارند و چیزیست کہ کمانگران کمان را بآن چاق کنند از مصطلحات و چراغ ہدایت -

خرد در پیش خانۂ خود بستن و خرد را از بستن - کنایہ از بے غم و فارغ البال بودن و عرض دادن جاہ و شان خرد را از مصطلحات -

خراطین - معرب خراتین کرمے دراز کہ در زمین نمناک پیدا شود مرکب از خرہ کہ بمعنی گل ست و آتین بمعنی پیدا شدہ از سراج الاغات -

خرمن کہنہ بباد دادن - بدولت گذاشتلاف زدن و غرور کردن از مصطلحات و بہار عجم -

خرج راہ شمردن - در راہ سفر مردن از چراغ ہدایت -

خرزن - بالفتح تازیانہ از لطائف -

خریدن - مشہور ست و بمعنی رسانیدن از چیزے و بدین معنی باز خریدن نیز آمدہ از بہار عجم -

خرہ بالضم و بالکسر سرگین بیلور از منتخب و غیرآن -

خرخشہ - بالفتح ہر دو خاے نقطہ دار بمعنی قبح و ادبار کردن از جہانگیری و کشف و سروری و مؤید و لغات ترکی -

خرگاہ - بالکسر بمعنی جاے خوشی چہ آنکہ خر بالکسر بزبان پہلوی بمعنی خوشی الحال خرگاہ بمعنی خیمہ متعمل است بنا بر مناسبت آنکہ خیمہ نیز جاے خوشی ست از رشیدی و مدار و مؤید و کشف و صاحب بہ بان نوشتہ کہ خر بالفتح بمعنی کلان چنانکہ در لفظ خرپشتہ و خرکس و لفظ گاہ بمعنی خیمہ مطلق پس لفظ خرگاہ بالفتح بمعنی خیمہ کلان باشد و در سراج اللغات نوشتہ کہ خرگاہ بالکسر بمعنی جاے خوشی تحقیق آنست کہ خرگاہ بفتح باشد بر وفق قیاس یعنی جاے بزرگ و کسر خا بسبب کراہیت فتح خاست کہ از اشتراک بمعنی خمار پیدا میشود -

خرہ بزہ - بفتح اول و ضم ہاے موحدہ و بمعنی میوۂ خوشبودار کلان پیرا کہ خر بالفتح بمعنی کلان و بزہ بضم موحدہ و فتح زاے معجمہ بمعنی میوۂ شیرین و خوشبودار چون خربزہ بنسبت اکثر میوہ ہا کلان و شیرین و خوشبودار است لہذا باین اسم مسمّی گردید از رشیدی و مؤید و مدار و سروری و سراج -

خرمن ماہ - بالکسر ہالۂ ماہ از رشیدی و مصطلحات -

خردہ - بالضم بدون واو ریزۂ ہر چیز و بمعنی اخگر و عیب و نکتہ از کشف و بہ بان و لطائف و جہانگیری و ہمچنین خرم و خرسند و خرو بمعنی کوچک را نیز متاخرین تحقیق کردہ اند کہ بدون واو ست مگر بعضے بواو نیز روا داشتہ اند شرح زلیخا از محمد افضل آلہ آبادی و شرح گلستان از میر نور اللہ -

خرقہ - بالکسر جامۂ پارینہ و کہنہ پارہ دوختہ از قاموس و صراح و کشف و بہار عجم و منتخب باآنکہ خرق بمعنے چاک شدن و پارہ شدن ست چون جامۂ فقرا اکثر از پیش گریبان چاک باشد لہذا خرقہ می گفتہ باشند -

خرمہرہ سفید کہ بعربی ناقوس گویند و بہندی سنکھ نامند و مجازاً خرمہرہ ہاے کوچک کہ در ہندوستان خرید و فروخت رائج ست از سراج و در خیابان نوشتہ کہ خرمہرہ را در رشیدی بمعنی مہرۂ بزرگ کہ بہا گفتہ و در مؤید از شخصے نقل کردہ کہ خرمہرۂ عملی کہ آنرا رنگ دادہ بر گردن خرمی بندند و ظاہر ایمان ست کہ بہندی کوڑی گویند و ازان آرائش خران سازند و خر در اینجا بمعنی بزرگ نیست چنانکہ صاحب رشیدی فہمیدہ و تمام کلامہ فقیر مؤلف گوید کہ لفظۂ خر در خرمہرہ کہ داخل لغو ست بمعنی حیوان کہ در عربی حمار گویند زیرا کہ ازان آرائش خران می سازند و لفظ خر در خرمہرہ کہ بمعنی ناقوس سنکھ ست بمعنی بزرگ و لفظ خرمہرہ ہم بمعنی چیزے سفید کہ در گل تالابہا بہم میرسد بہندی گھونگھا گویند و بدین معنی در اصل خرمہرہ بود

چہ خرہ بالفتح بمعنی گل والاے ست۔

خربندہ ۔ مالک خر کہ خادم خر باشد۔

خرنہرہ ۔ درخت کنیر یک قسم آن گل سرخ دارد وقسم دیگر سفید ازحساج و سروری و شمسی۔

خرابی البصرہ ۔ کنایہ از خرابی جسم کہ موت باشد۔

خرگہ سہم ۔ کنایہ از برج سرطان کہ خانہ ماہ است بجہت برج مذکور سرد و تر ست و گاہے از خرگہ ماہ ہالہ ماہ مراد باشد

خرپشتہ ۔ بمعنی کریوہ و پشتہ کلان۔

خرہ ۔ بفتحتین کنجارہ بمعنی ثقل رو دمن کنجد و سرشف و بمعنی تودہ خاک و گل تیرہ و بضم اول و فتح ثانی نور یست از حق تعالیٰ و قسمے از مور کہ بعربی ارضہ و بہندی دیمک گویند و بفتحتین و ہای ملفوظ بمعنی خروس و مجازاً بمعنی صراحی کہ آنرا بشکل خروس ساختہ باشند از جہانگیری۔

خرابہ ۔ ویرانہ و مجازاً ملک غنیم را گویند۔

خریدہ ۔ بالفتح بروزن خمیدہ بمعنی نارسیدہ و بکسر وزن شرمگین و دُر ناسفتہ از منتخب و برہان و کنز و مؤید و سروری۔

خرزہ ۔ بالفتح و حرف سوم زای معجمہ آلست یعنی کیر و قضیب دراز و سطبر از لطائف۔

خرپاچہ ۔ بمعنی بچہ خر۔

خردلہ ۔ بالفتح و دال مہملہ نیز مفتوح بمعنی کیدا کہ خردل چراکہ تا در آخر کہ بہا بدل شدہ است برای وحدت است و بہندی آنرا رائی نامند۔

خرابی ۔ یاے مصدری اگرچہ خراب خود مصدر ست بمعنی ویران شدن مگر در فارسی اکثر لفظ خراب بمعنی ویران مستعمل میشود لہذا یاے مصدری ملحق کردہ خرابی گویند۔

خراسانی ۔ نام طعام۔

خرج کردن چیزے ۔ بمعنی فروختن چیزے از مصطلحات

فصل خاے معجمہ مع زاے معجمہ

خرزان حنا ۔ بمعنی زردی رنگ حنا۔

خرزج ۔ بالفتح و رای مہملہ و جیم قبیلہ ایست از عرب از لطائف۔

خرز ۔ بفتحتین بتقدیم زاے معجمہ بر رای مہملہ یست شمالی از ترکستان مردم آنجا سفید رنگ باشند از شرح خاقانی۔

خز ۔ بالفتح و تشدید در عربی نام نوعے از جامہ ابریشمی از سروری و لطائف و مولانا یوسف بن ناقع در شرح لباب نوشتہ کہ جامہ ایست کہ آنرا از پشم و ابریشم بافند و در برہان مرقوم ست کہ نوعے از پوستین است و در فارسی بالفتح بمعنی بلبندی آن و مخفف خزان و امرا از خزیدن نام شہر از لطائف و غیر آن۔

خزف ۔ بفتحتین بر وزن صدف از منتخب و کنز و در صراح بدال مہملہ۔

خزعبیل ۔ بضم خا و فتح زاے معجمہ و سکون عین مہملہ و کسر موحدہ بمعنی ناحق و باطل از منتخب و کنز۔

خزائن ۔ بفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم ست جمع خزانہ چنانکہ رسائل جمع رسالہ۔

خزان ۔ در برہان و جہانگیری و سراج اللغات و مؤید و سروری بالفتح بمعنی مدت ماندن آفتاب در برج میزان و عقرب و قوس ہمچنین در شرفنامہ منکور است و صاحب زفان گویا نوشتہ کہ صحیح تر آنست کہ نام رود بیجید ہم از شہر یور باشد و حق اینست کہ خزان بالفتح مرکب از خز کہ بمعنی خزیدن ست و الف و نون نسبت یعنی موسم سرد و کہ منسوب بخزیدن مکانات گرم است یا آنکہ خز بالفتح نوعے از جامہ پشمین و پوستین ست و الف و نون نسبت یعنی منسوب بپوشیدن خز ست

خزران ۔ بفتح اول و سکون زاے معجمہ و بعد ہ رای مہملہ نام ولایت قریب ترکستان در جہانگیری و سروری و سراج

خزاعہ ۔ بضم اول نام قبیلہ از عرب۔

خزانہ ۔ بکسر صحیح و بفتح کہ مشہور ست خطا چنانکہ متقدمان ظریف گفتہ اند خزانہ لا بالفتح و در کشف نوشتہ کہ خزانہ بالکسر خانہ کہ در و مال نہند و در صراح بالکسر بمعنی گنجینہ و خزائن جمع آن و در منتخب و قاموس بالکسر بمعنی گنجینہ و گنجینہ داری و در مؤید و مدار و لطائف و کنز نیز بکسر تحقیق کردہ اند پس خزانہ بمعنی مال و نقود کثیر مجازاً باشد باطلاق ظرف بر مظروف یا باطلاق مصدر بر مفعول۔

خزینہ ۔ سراج الدین علی خان آرزو نوشتہ کہ خزینہ لفظ فارسی ست مبدل ہزینہ بمعنی خزانہ و ہزینہ بمعنی خزانہ در کتب لغت آمدہ و ظاہر ست کہ ابدال خاے معجمہ بہای ہوز در کتب قوامین فارسیہ جا بجا مسطور ست و عبد الواسع در شرح بوستان نوشتہ کہ خزینہ بفتح خاے معجمہ و یاے معروف فعیلہ بمعنی مفعول می تواند بود لیکن در کتب لغت نیامدہ و در عبارت عربیہ ہم مستعمل نشدہ پس ظاہر آنست کہ خزینہ بکسر اول و یاے مجہول امالہ خزانہ باشد و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ خزینہ در کلام استادان بمعنی مخزن نیز آمدہ۔

خزی ۔ بفتح اول و کسر ثانی و تشدید یا بمعنی رسوا و بکسر اول و سکون زاے معجمہ بمعنی رسوائی از منتخب و شرح نصاب۔

خزری ۔ منسوب بخزران کہ نام ملکیست از شرح سکندر نامہ خان آرزو۔

خزانگی ۔ منسوب بخزانہ یعنی چیزیکہ خاص و ممتاز بادشاہ باشد و ترا نہای خزانگی مراد از ترانہاے خاص کہ آنرا بادشاہ یا دوار دیبہ آید یا آنکہ آنرا بادشاہ آنہا تصنیف کردہ است۔

فصل خاے معجمہ مع سین مہملہ

خست ۔ بالکسر و تشدید سین بمعنی بخیلی

خسارت ۔ بفتح ہلاکی و گمراہی و زیان از منتخب۔

خساست ۔ بفتح ناکسی و زبون شدن و بمعنی بخل مستعمل از منتخب و غیر آن۔

خسر ۔ بالضم و عربی بمعنی زیان کہ در مقابلہ منفعت و سود ست و در فارسی بفتحتین بمعنی پدر شوہر و پدر زن از منتخب و جہانگیر و رشیدی و سراج۔

خسور ۔ بفتح اول و ضم ثانی بمعنی نہ یان نر دہ از لطائف

خس ۔ بالفتح خاشاک و کاہ و جنہاے باریک و ہر گیاہ از گیاہ کہ خوشبو دار باشد و بالفتح و تشدید سین ہر گیاہ

بمعنی تخم کاہو و فرومایہ و زبون و ناکس و بخیل
و باین معنی در کتب فارسی بتخفیف مستعمل میشود
از منتخب و کنز و برہان۔

خسائس ۔ ناکسیہا و زبونیہا و چیزہای زبون۔

خسوف ۔ بضمتین و رزمین فرو شدن و گرفتہ شدن
ماہ چنانکہ کسوف گرفتہ شدن آفتاب را گویند از منتخب۔

خسف ۔ بالفتح در زمین فرو شدن و گرفتہ شدن
ماہ از کسوف۔

خسک ۔ بفتحتین لفظ فارسی ست و اگر باشد خاردار
کہ بہندی گوکھرو گویند و انچہ بشکل آن از آہن ساختہ
در میدان جنگ اندازند و بالکسر گل کاجیرہ از سراج۔

خسران ۔ بالضم زیان از منتخب و کنز۔

خس بدندان گرفتن و خس بدہن گرفتن ۔
عجز کردن و امان خواستن چون جنود بر جماعہ بخالد آباد
آن جماعہ منادی کرد خس بدہن میگیرند کہ ما حکم کاہ داریم
کشتن ما روا نیست از رشیدی و برہان۔

خسرو ۔ بالضم نام پسر سیاوش بن کیکاؤس و نیز نام
پرویز بن ہرمز بن نوشیروان کہ عاشق شیرین بود از مؤید
و جہانگیری و کشف و غیاث و برہان و مجاز آہر بادشاہ را
نیز گویند و در سراج اللغات و بہار عجم نوشتہ کہ خسرو بضم
اول ست و بعضے بکسر اول گفتہ اند و ہمین کسرہ اقوی است
کہ معرب آن کسریٰ دلالت بر کسرہ دارد و نیز گفتہ است لفظ خسرو
کہ پدر بزرگ ست تقاضی باین معنی ست اگرچہ خسرو بالضم باشد
مگر بکسر خواندن اولی ست و نیز صاحب بہار عجم از استاد
خود نقل کردہ کہ خسرو بضم اول و سوم باشد قلب خرچہ
خُر بالضم آفتاب و سو بالضم فروغ ست پس معنی ترکیبی
آن آفتاب با فروغ باشد و نیز نوشتہ کہ دور نیست کہ
بدل خسرو باشد بمعنی خبرہ و نزد فقیر مؤلف خسرو بالکسر
بدو زن در ہم عرب مشہور ست و بالضم چنانکہ مشہور ست
درست نباشد چرا کہ درین صورت بر وزنے از ہر رنگ
و زان اسماء ربا عی نمی ماند۔

خشت ۔ بالفتح بمعنی تخم خربزہ و شفتالو و کنار و مشابہ و
بمعنی خراب و عاشق و بیمار و بمعنی زخمی و شکستہ و گاہے
بمعنی مفلس آید از برہان۔

خشک دانہ ۔ بکسر اول و سکون ثانی تخم گل منصور از برہان۔

خشارہ ۔ بفتح زیان و ہلاکی و گرامی از منتخب۔

خشروانی ۔ نوعے از سرد از سراج اللغات۔

فصل خاے معجمہ مع شین معجمہ

خشب ۔ بفتحتین و در آخر یای موحدہ بمعنی چوب
و ہیزم از لطائف و شرح نصاب۔

خشت ۔ بالکسر نیزہ کوچک آہنی ہندی سانگ
از رشیدی و برہان و در سراج نوشتہ کہ خشت بالکسر
معروف و نیزہ کوچک کہ در میان آن حلقہ ریسمان
باشد مانند کہ انگشت سبابہ در میان آن حلقہ
کردہ بر دشمن اندازند۔

خشونت ۔ بفتحتین درشتی و درشت شدن از منتخب و کنز۔

خشیت ۔ بالفتح و شین معجمہ مکسور و یا مشدد ترسیدن
و ترسانیدن از لطائف و منتخب۔

خشک بند ۔ نوعے از علاج زخم کہ زخم را بدون
بستن و دوای تر علاج کنند از چراغ ہدایت۔

خشک آورو ۔ بمعنی خاموش ماند از لطائف۔

خشک زر ۔ کنایہ از آفتاب و بمعنی زر خالص۔

خشک قمار ۔ خشتے کہ مقامران بران بجوا از ہندی مصطلح

خشک مغز ۔ سودائی و دیوانہ۔

خشک ریش ۔ زخمیکہ از بیرون خشک باشد۔

خشوع ۔ بفتحتین و عین مہملہ عجز و فروتنی و خوف از کشف

خشف ۔ بالفتح چسپیدن و در یافتن و بسنگ سر کوفتن
و بالکسر بچہ آہو از منتخب و شرح نصاب۔

خشک ۔ بالضم بمعنی صرف و خالص و بمعنی بیفائدہ و بمعنی
بخیل از برہان و چراغ ہدایت و بہار عجم۔

خشوک ۔ بضم ثالث معجمہ مانند و چیزے از لطائف

خشتک ۔ بالکسر پارچہ پہنار گوشہ کہ زیر بغل جامہ میان
پاجامہ دوزند و صاحب جواہر الحروف نوشتہ کہ کاف
در آخر برای تشبیہ است۔

خشم ۔ بالکسر بمعنی غصہ از مزیل و لطائف و ابراہیمی
شرح سکندر نامہ و در سراج نوشتہ کہ خشم بالفتح بمعنی
غضب و بکسر نیز گفتہ اند مگر فتح اقوی است۔

خشن ۔ بفتحتین و در آخر نون در فارسی بمعنی پلاس
و در عربی بالفتح اول و کسر ثانی بمعنی ہر چیزے کہ درشت باشد
و نام در لیست کہ پوست معضور است و درشت گرداند
از برہان و منتخب و شروح نصاب۔

خشک پہلو ۔ بمعنی بخیل از مصطلحات۔

خشخشہ ۔ بانگ کاغذ و جامہ نو از مؤید و سروری۔

خشیم ۔ بفتح اول و سکون ثانی و بعدہ تحتانی بمعنی خوف از منتخب

خشک مغزی و خشک دماغی ۔ بمعنی دیوانگی و جنون۔

خشوی ۔ بضمتین مادر زن و مادر شوہر کہ بہندوستان
خوشدامن گویند از رشیدی و کشف۔

خشکاری ۔ بالضم آرد نابختہ کہ نخالہ از و نگرفتہ باشند
و در بعض نسخ خوشکاری بواو نوشتہ از شرح خاقانی۔

فصل خاے معجمہ مع صاد مہملہ

خصوصاً ۔ بضم و تنوین مصدر ست کہ مفعول مطلق
فعل محذوف واقع شود یعنی خصمت خصوصاً از بہار عجم۔

خصب ۔ بکسر اول و سکون صاد مہملہ و باے
موحدہ فراخی عیش و آسودگی و بسیاری گیاہ و
شہر آباد از منتخب وغیرہ۔

خصوصیت ۔ بفتح اول و تشدید یاے تحتانی
خاص کردن و خاص شدن چیزے را چرا کہ خصوص
بفتح صفت مشبہ ست و یاے تحتانی و فوقانی برائے
مصدریت در قاموس و منتخب بالضم و بفتح ہر دو نوشتہ۔

خصر ۔ بفتح اول و سکون ثانی میان مردم یعنی کمر
و بفتحتین سر او سر دشدن و بفتح اول و کسر ثانی
بمعنی سرد ترجمہ ابرد از منتخب۔

خصائص ۔ بفتح جمع خصیصہ کہ بمعنی خوبی و اشراف باشد۔

خصل - بالفتح آنچه از قسم فقود بر سر دواوی قمار گذارند
اگر چیزی چراینده و مدار و کشمش و درمنتخب
نوشته که خصل بالفتح آنچه بر روی گردهند و در
برهان نوشته که خصل بالفتح داؤ و شرط
گروبندی در قمار -

خصام - بکسر اول جنگ و جدال کردن و جدال
کنندگان و درین صورت جمع خصم است از منتخب -

خصم - بالفتح دشمن و بمعنی مالک و صاحب و این رد
بر سر با ذخیم گویند از مصطلحات سنه -

خصمین - بمعنی ستبر که بدان هیزم شکافند -

خصمانه - بخور پرداخت و این از عالم شفقت باشد
و در اصل بمعنی ترش است و درین صورت خصمانه تربیت
باشد که بطور دشمن با اهل خود منظم کرده او را
تربیت نماید و بمعنی مانند دشمن و بمعنی خصمین و درین
صورت الف و نون و های آن برای نسبت و تشبیه باشد
بمعنی مانند جراینده از چراغ هدایت و بهار عجم -

خصاصه - بالفتح و بر دو صاد و مهمله بمعنی خانه نی و بالی
بضم آنچه بعد از ان پیچند در درخت انگور ریسمان
و منتخب و لطائف -

خصی - بیای مروف بمعنی دشنه فی و گاهی بمعنی
بکیت و وجشی و در لفظ خصمانه مسطور است -

فصل خامس مجمه مع ضاد معجمه

خضرا - بالفتح سبزه و گیاه و هر چیز موئنث که سبز باشد
نام عمارت است در ریحان و بمعنی آسمان و بمعنی عالم
دم از منتخب و قاموس و صراح وغیره -

خضاب - بکسر هر رنگ که و گاو و بمعنی وسمه و حنا خصوصا
بمعنی گاو نیز آمده و بلفظ بستن و زدن و نهادن و
دن و ساختن و دادن و رسانیدن مستعمل است بهار عجم
بمعنی رنگین و نقاب کرده شده نیز می آید سعدی
ید مصرعه ملامش بخون دست و خنجر خضاب -

خضیب - بفتح بر وزن رقیب بمعنی رنگ کرده شده
و زین از منتخب و بضم اول و فتح ضاد معجمه نام غلام حبشی و
بمعنی این معنی اخیر هم در برهان نوشته اند -

خضب - بالفتح رنگ کردن و بالکسر چیزی که بدان
موی را رنگ کنند از منتخب -

خضرت - بالضم سبزی از منتخب -

خضریات - بضم اول و سکون ضاد معجمه نباتات سبزتر
کنایه از ترکاری و تره ها و این هم خضر است چنانکه
بقلیات جمع بقل است -

خضرة - بالکسر نام پیغمبر است علیه السلام بالفتح اول و
کسر ثانی بمعنی شاخ سبز و کشت و تره و نام پیغمبر گویند
چه اگر هر جا او می نشیند سبزه می روید یا آنکه سرش همه سبزه زار ها
است یا آنکه قوتش برکتی دارد که هر جا گذرش می افتد
آن سرزمین سبز و خرم میشود و در نبوت ایشان اختلافست
نزد بعضی نبی اند و نزد بعضه ولی و بفتحتین تازگی و سبزی
غرض که لقب پیغمبر کرامی نام اصلی ایشان ست بدو وجه
است یکی خضرة بکسر اول و سکون ثانی باشد دوم خضرة بفتح
اول و کسر ثانی باشد از لطائف و منتخب و کنز -

خضور - بفتح اول سبز شونده و بضمتین سبزها -

خضوع - بضمتین فروتنی کردن از منتخب و صراح -

خضخض - بمعنی جانب از شرح نصاب -

خضرامی دمن - بفتح اول و سکون ضاد معجمه و کسر
دال مهمله و فتح میم بمعنی سبزه که بر جای اندافتن ستور گین
و خاکروبه روید از منتخب و خضرای دمن کنایه باشد از
زنان خوبرو بی اصل و هر شکه بظاهر آراسته باشد و در حقیقت
بی اصل و بی بود -

خضر خان - نام یکی از ابنای ملک سلطان تیمور آنرا
نائب خود کرده متوجه سمرقند شد و بعد از چند سال
خضر خان بر تخت و بالش نشست نام یکی از سلاطین عجم -

خضارة - بضم اول بمعنی دریا از شرح نصاب و صراح -

فصل خامس مجمه مع طاء مهمله

خطا استوا - استوا بالکسر و تای فوقانی نیز بکسر با نکه

خط استوا خطی ست موهوم که یک سر آن بمشرق
و سر دیگر بمغرب که حکما در عین مقابله و محاذات دائره
معدل النهار بر وسط زمین فرض کنند بحیثیکه اگر دائره
معدل النهار قاطع عالم شده زمین را هم قطع نماید
پس زمین از جائیکه قطع شود همانجا خط استوا ست
و معدل النهار دائره ایست که تنصیف فلک می نماید از
مشرق تا بمغرب و این دائره را معدل النهار ازان
گویند که چون سیر آفتاب برین دائره می گردد لیل و نهار
در جمیع عالم برابر میشود و گویند در عرض تسعین و آفتاب را
برین دائره اتفاق سیر در سال دو بار افتد یکی در اول
حمل و دیگر در آخر سنبله و خط استوا را خط استوا ازان
گویند که در انجا دوازده ساعت لیل و نهار برابر میباشد بالتقریب
و خط استوا از جنوب چین شروع شده بر کنکن و جزیره
جمکوت گذشته بر جنوب سراندیپ و جزائر زنگ و بر جنوب
سوماترا و مغرب جزایر قیا لوس ختم میشود و خط استوا
مجازا معدل النهار را نیز گویند -

خطبا - بضم اول و فتح ثانی و بای موحده خطیب
خوانندگان این جمع خطیب ست -

خطار - بکسر اول و سکون دوم و هزه بمعنی گناه و نگر
فارسیان هزه را بالف بدل کنند و بالفتح گناه کردن
و ناراست که آن نقیض صواب ست و گناه بیکه بسیار اورد
باشد و بین معنی بی همزه نیز آمده است از منتخب و
صراح و بفتح و بدون همزه نام شهر یست مابین ترکستان
و چین و توران -

خطر - سما - خطا قوم ترسا که نهایت بی چیز باشد -

خطایا - بالفتح جمع خطیه که بمعنی گناه کرده شده از صراح -

خطوب - بضمتین جمع خطب که بفتح اول و سکون دوم
بمعنی کار بزرگ باشد از لطائف -

خطاب - بکسر اول بمعنی با کسی روبرو گفتن و نام و لقب
که در ان جمع باشد و بمعنی نسبت و بمعنی عتاب نیز می آید
معنی اول از منتخب و لطائف و دوم از لطائف و سوم

وچہارم از شمسی۔

خطب ۔ بالکسر کلمہ کہ خاطب وقت نکاح گوید یعنی کلمہ کہ رافع نزاع باشد و بضم خا و فتح طا جمع خطبہ کہ دیباچہ کتاب را نیز گویند۔

خطبت ۔ بالکسر کلمہ کہ خاطب وقت نکاح گوید و یعنی کلمہ کہ رافع نزاع باشد۔

خطوات ۔ بفتحتین گامہا یعنی قدمہا این جمع خطوہ است۔

خط بغداد ۔ نام خط دوم از طرف کنارہ از بارہ ہفت خط جام جمشید و اسامی آن خطہا اینست اول خط جور کہ بفتح جیم ست دوم خط بغداد سوم خط بصرہ چہارم خط ازرق پنجم خط درشکر ششم خط کاسہ گر ہفتم خط فرویند از بہان دیہار عجم و مدار و رشیدی و در سروری مرقوم ست کہ خط باب جام را ازان خط جور نام نہادند کہ چون خواہند کہ حرفی بیندازند تا خط جور پر کردہ سید ہند۔

خطر ۔ بفتحتین قدر و جاہ و عظمت و بزرگی و بمعنی آفت و دشواری و اندیشہ خطر از کشف و منتخب و کنز و سروری و برہان

خطیر ۔ بمعنی بزرگ و عظیم از کشف۔

خط جواز ۔ خطیکہ برای گذشتن کالا رونده بکدر بانان نویسند از مصطلحات۔

خطوف ۔ بالفتح ربودن و خیرہ کردن برق بینائی را از منتخب۔

خطاف ۔ بالضم و تشدید طایر یکہ در عرف آنرا ابابیل گویند از کشف اللغات۔

خط ازرق ۔ بفتح الف و سکون زا و ضم جیم و فتح رای مہملہ نام خط چہارم از طرف کنارہ منجملہ ہفت خطوط جام جمشید از برہان و رشیدی۔

خط مستدل ۔ دائرہ عزیمت خوانان از مصطلحات

خط مستقیم ۔ خط راست۔

خطام ۔ بکسر اول اثمار شمتہ از لطائف ادراج۔

خط ریحان ۔ نام خط از شش خط اختراع کردہ ابن مقلد و نیز خط جلی کہ در عناوین حروف اقسام گلہا نگارند و آنرا خط گلزار نیز گویند۔

خط از خون نوشتن ۔ کنایہ از کمال عجز ست از شرح سکندر نامہ۔

خط بر آب کشیدن ۔ کار بے فائدہ کردن و امر دشوار و صنعت عجیب نمودن۔

خط خاک کشیدن ۔ کنایہ از خجالت و انفعال از مصطلحات

خط کشیدن ۔ کنایہ از محو کردن و متروک نمودن و بر اوراق ساختن و بمعنی ریش بر آوردن و بمعنی نوشتن از برہان و مصطلحات۔

خطہ ۔ بالکسر و تشدید طا زمینیکہ بجہت بنا کردن عمارت گرداگرد او خندق کشیدہ باشند و حد و پیدا کردہ شدہ باشد تا دیگرے دران دخل نکند و بمعنی پارۂ زمین و در عرب شہر کلان را گویند از صراح و منتخب و لطائف و مدار و کشف۔

خطیبہ ۔ بفتح خا و کسر طا و تشدید یاے تحتانی مفتوح گناہ از منتخب۔

خطبہ ۔ بالکسر زن خواستن و بالضم آنچہ باحمد و نعت خطاب و نصیحت و وعظ بخلق اللہ باشد و بمعنی دیباچہ کتاب نیز می آید از منتخب و کنز۔

خطفہ ۔ بالفتح یکبار ربودن و جستن برق بینائی را و در ربایدہ و چشم را خیرہ کند۔

خط راہ ۔ مرادف خط جواز۔

خطوہ ۔ بالضم گام یعنی مسافتی کہ میان ہر دو پا بوقت رفتار واقع شود از کشف و منتخب و سروری و شرح نصاب۔

خط الماس و خط شہانی و خط عسلی ۔ خط میگون از مصطلحات۔

خط دیوانی ۔ خط شکستہ اہل دفتر از مصطلحات۔

خطی ۔ بالفتح و تای مشدد منسوب بخط کہ نام موضعیست و بمعنی تیرہ و درین صورت منسوب بموضع مذکور یا منسوب بخط در راستی و نوعے از بربریانی ست کہ خطہا ے دران بافیدہ باشند و آن بنسبت سادہ قیمتی باشد از اقمشہ۔

فصل خاے معجمہ مع فا

خفایا ۔ بالفتح نہانیہا از کشف و کنز۔

خفا ۔ بفتح پوشیدگی از صراح و کشف و در بحر الجواہر خفا بکسر بمعنی پوشش۔

خفر ۔ بفتحتین بمعنی شرم و حیا و نگہبانی از شرح نصاب

خفیر ۔ بمعنی شرمناک و فریادرس و نگہبان و رہبر و قاصد از لطائف۔

خفت و خفیز ۔ بضم آہستگی و درنگ و تاخیر و نیز بمعنی جماع از رشیدی و برہان سروری و لطائف و بہار عجم و سراج۔

خفاش ۔ بالضم و تشدید فا و شین معجمہ نام طایر کہ آنرا شپرہ گویند از قاموس و منتخب و مدار و بحر الجواہر۔

خفض ۔ بالفتح و در آخر ضاد معجمہ فرو داشتن و آہستہ کسے را از مرتبہ خود و کلمہ را کسرہ دادن و در آسانی و عیش و نرم رفتن از منتخب۔

خفض ۔ بالضم و تشدید دوزہ و بالفتح خیمہ چادر و بیابان از لطائف و کنز

خفاف ۔ بالفتح و تشدید نا اول موزہ و در زمرہ موزہ فروشی۔

خفرق ۔ بالکسر و رای مہملہ نیز کسو بمعنی زشت و بد از مدار و مؤید و در کشف بفتح اول و ثالث و در لطائف نیز بفتح اول و سوم بمعنی زشت و بہ خود در سراج اللغات

خفرق بالفتح و رای مہملہ مفتوح بمعنی بے غیرت و این معرب خفترگ ست چہ خفت گیا ہنیست بغایت نرم و رگ بمعنی معروف درین صورت کنایہ از سست و نرم رگ و بے غیرت ست و بعضے نوشتہ کہ بالفتح معرب خفرگست و خفرگ مخفف خفتہ رگ باش یعنی سست رگ و بے غیرت و ضمہ خا بالفتح بدل کردہ اند چرا کہ وزن فعلل بالضم در کلام عرب نیامدہ۔

خفریق ۔ بمعنی زشت و بد از لطائف و خفریق اگرچہ بمعنی بد ست مگر التزاما بمعنی شرم و ندامت آمدہ۔

خفیق ۔ آواز رفتن آب و آواز وزیدن باد و صاحب غیاث و سراج نبودہ از قلمہ برخواب از منتخب و نام

مرض نیز نوشتہ اند۔

خفچاق ۔ بالفتح وجیم فارسی قومیست از ترکستان صحرانشین و دشت خفچاق دشتی است کہ دران قوم خفچاق بودو باشش دارند و انچہ بعضے گمان برند کہ خفچاق نام بنا بانیست خطاست از لغات ترکی تحقیق نمودہ شد۔

خفتگ ۔ بالضم وحرف سوم تاے فوقانی مرض کابوس از برہان۔

خفقان ۔ بفتحات ثلاثہ نام مرض ولبکون ثانی خطا از منزل و منتخب و کشف و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ خفقان بفتحات گرفتار سیان بسکون ثانی نیز آرند بمعنی طپیدن دل۔

خفتان ۔ بالفتح نوعے از جامہ سپاہیان یعنی چلتہ از جہانگیری و کشف و برہان و سراج و مدار و مؤید و رشیدی و سروری۔

خفتا چمہ ۔ در برہان و منتخب و سراج نوشتہ است کہ خفتا چمہ بالفتح اول و جیم عربی قبیلہ ایست در عرب از بنی عامر کہ اکثر آن قوم را ہزنی می کنند و بجیم فارسی غلط است۔

خفچہ ۔ بضم وجیم فارسی بمعنی چوبدستی کوچک کہ بر سر آن آہن سہ تیز نصب کنند و بہلبانان برای راندن گاؤ در دست دارند از مصطلحات۔

خفیہ ۔ بالضم پنہانی و پوشیدہ و آشکارا و این از لغات اضداد است از شرح نصاب و صراح۔

خفہ ۔ بفتحتین فشردن گلو باشد و بمعنی گلو فشردہ نیز آید از برہان و بہار عجم و در جواہر الکردن نوشتہ کہ خفہ در اصل خپہ بود بیاے فارسی بمعنی افشردن گلو و بمعنی آنکہ او را گلو افشردہ باشند مجاز است۔

خفقہ ۔ بالفتح بمعنی خمیدہ و درین مصرعۂ مثنوی مصرعہ لنگ ولوک و خفقہ شکل و بے ادب ہمین معنی خمیدہ است از لطائف و برہان و در سراج اللغات باین معنی بالضم نوشتہ است۔

خفگی ۔ بفتح اول و ثانی صحیح ست و بسکون ثانی چنانکہ در مرحوم مشہور شدہ خطاست و در اصل بمعنی افشردگی گلو ست و بمعنی ضبط غضب و آزردگی خاطر مجازا باشد۔

فصل خاے نقطہ مع لام

خلافار ۔ بضم اول و فتح لام جمع خلیفہ۔

خلار ۔ بالفتح آبخانہ و جاے خالی و خالی شدن از منتخب و وجود خلا نزد حکما محال ست ایشان میگویند کہ ہر چہ در عالم موجود ست ملاست و ہر سکان و ہر شے جو فدار کہ آنرا او عرف خالی گویند آنہم از ہوا پر ست۔

خلاب ۔ بفتح صحیح ست نہ بکسر بمعنی آب و گل کہ در راہہا بیا باشد از برہان و کشف و سراج و بہانگیری و مؤید و رشیدی و در غیاث نوشتہ کہ خلاب بالکسر و قیل بفتح زمین گلناک کہ پا دران بماند و بدشواری برآید و بعضے نوشتہ آب و گل کہ گندہ شود۔

خلافت ۔ بکسر بجاے کسے بعد وے بودن از صراح و منتخب و کشف۔

خلت ۔ بضم اول و فتح لام مشدد بمعنی دوستی و بالضم و سکون لام بغیر تشدید بمعنی خصلت نیک از صراح و شرح نصاب۔

خلافت ۔ کہنہ شدن و کہنگی از لطائف۔

خلاعت ۔ بکسر از مرض غم خوردن و بالفتح از دوان بادر و پدر بیرون آمدن و بیماران و پریشان شدن و فسق و فجور از منتخب و لطائف۔

خلقت ۔ بالکسر آفرینش از صراح۔

خلعت ۔ بالکسر جامۂ دوختہ کہ کسے را پوشانند و بفتح خواندن خطاست از قاموس و مؤید و کشف و منتخب و مدار و لطائف و سروری شارح فاضل نوشتہ کہ خلعت بالکسر ست چون مادۂ این لفظ خلع ست بفتح اول بمعنی کندن جامہ و رخت و کشیدن کفش وغیرہ و در نیست کہ در اصل خلعت جامہ باشد کہ از تن خود کشیدہ بدیگرے دہند و در بہار عجم خلعت بالکسر جامہ کہ از تن خود کشیدہ بکسے دہند و در عرف جامہ کہ ملوک و امرا بشخصے بخشند و آن کم از سہ پارچہ نباشد۔

خلوت ۔ بالفتح ست نہ بکسر بمعنی تہی شدن و تنہائی و خالی شدن مکان از غیر از مؤید و مدار و کشف و منتخب و مزیل و در بہار عجم نوشتہ کہ خلوت بالفتح خالی شدن و مجازا بمعنی جاے خالی و بالفتح گزیدن و داشتن مستعمل و خلوت باصطلاح صوفیان دو نیم روز باشد کہ در گوشۂ نشینند برای عبادت از شرح۔

خلیج ۔ بفتح اول و یاے معروف و در آخر جیم عربی نہرے بزرگ و شاخے کہ از دریا برآمدہ باشد از مؤید و کشف و برہان و مصطلحات۔

خلع روح ۔ جان خود بجسم و یگرے انداختن و این علوست جوگیان را۔

خلوت صحیح ۔ تنہا بودن زن و شوہر بصحبت ہم بستری در مکانیکہ طفلے یا گربۂ یا سگے یا حیوانے دیگر در انجا نباشد۔

خلیخ ۔ بفتح اول و ضم لام مشدد و بر وزن فرخ نام شہرے از ترکستان از سراج و سروری و کشف و برہان و بہانگیری و لسان الشعرا و مدار و مؤید۔

خلد ۔ بالضم بقاے دائم و ہمیشگی و نام بہشت و نوشدارو سوش کہ از صراح و منتخب۔

خلود ۔ بفتحتین ہمیشہ و ہمیشگی از منتخب۔

خلار ۔ بفتح نام موضعے از توابع شیراز کہ شراب آنجا خوب باشد از شرح دیوان خاقانی۔

خلیج العذار ۔ بفتح اول و ضم عین مہملہ اول و کسر عین مہملہ دوم و بعد ہ ذال معجمہ دو کلمہ مرکب اند بمعنے برآمدہ و فشار و شکستہ پالنگ و کنایہ از اسپ بے لگام و شتر بے مہار از کشف و سراج و سروری و مؤید چہ خلیج بمعنی بروں کردہ شدہ و عذار بمعنے سازکہ آنرا پالنگ نیز گویند و بندی باگذ و رنامند۔

خلاش ۔ بکاف و در آخر شین معجمہ گل ولای کہ در راہہا آبناک بیا باشد از بہانگیری و بالفتح شور و غوغا از برہان۔

خلش ۔ بفتح اول و کسر لام بمعنی خلیدن و بمعنی خصومت و منافقت مستعمل و بفتح لام خطاست از برہان۔

خلاص - بکسر اول بمعنی خالص و برگزیدہ و بمعنی نجات و بمعنی بوتہ زرگران بفتح مصدر ست بمعنی رستن و رہائی از منتخب و کشف و سروری و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ خلاص بفتح مصدر ست و خلاصی بزیادت تحتانی نیز در محاورہ فارسیان واقع ست مثال خلاص سعدی گوید بیت یکے گفت از چار سوی قصاص ۔ چہ کردی کہ آمد بجانت خلاص ۔ مثال خلاصی شیخ عراقی گوید بیت سفر از غم خلاصی کہ بجنت نصیبان ۔ رہ ہمان و بر باشد گرچہ کشتی بر کنار آید ۔ و لفظ خلاص کہ مصدر ست و محاورہ فارسیان بمعنی مفعول نیز آید یعنی رہا و آزاد ۔

خلاص - بضمتین سادہ و پاک شدن و بجاز بمعنی دوستی و خالص دوستی کہ در تہ چیزے نباشد و نشتہ باشد ۔

خلاط - بالکسر ہر چیز کہ آمیختہ شود یکے از اخلاط اربعہ کہ صفرا و خون و بلغم و سودا باشد و بالفتح آمیختن از منتخب ۔

خلیط - بمعنی شریک و انباز در حقوق ملک و شوہر و ابن عم و آمیزش کنندہ با کسے و اجل آمیختہ با کاہ از منتخب و کنز ۔

خلع - بالفتح از جای برآمدن و بمعنی بیرون آمدن عضو از بند گاہ و بمعنی بیرون کردن جامہ و موزہ و بمعنی خلعت دادن و بالضم طلاق گرفتن زن بعوض بخشیدن مہر و کابین یا بداد آن مال دیگر از کشف و منتخب و اطراف و کنز ۔

خلل - بکسر اول جمع خلعت کہ می پوشند ۔

خلافت - بالفتح بمعنی پس و فرزند بدالوار و بفتحتین بمعنی از پس آینده و فرزند نابکار و بالضم خلافت کردن و بمعنی بکسر اول و سکون ثانی پستان ستور و انسان و چیزے مثل آن و در ستیزہ بفتح اول و کسر ثانی ستیزہ و مادہ ہا و بعضے از منتخب و صراح ۔

خلافت - بکسر اول و تشدید ثانی نیابت و کارسازی کردن از جانب دیگرے و اصل معنی این لفظ طلب جانشینی و استخلاف و شایستہ دانستن و ناشایستہ دانستن ہا مجازست باین لفظ گویند فلانے را خلافت دادند یعنی او را شایستہ دانستند و خلافت از منتخب و کشف و مصباح و بعضے از نصاب و

خلجان - بفتحتین و حروف ثالث و ثانی ہر دو عربی بمعنی خلیدن و کنایہ از تردد و تفکر و وسواس از برہان و مدار و در بہار عجم نوشتہ کہ خلجان بزبان ہندوان نقطہ عبیست فارسیان گاہے بسکون ثانی نیز استعمال کنند ۔

خلال شمار - کنایہ از ہندوان و دشمنان و سفیہان ۔

خلقان - بضم اول و سکون لام و بعدہ قاف بمعنی کہنہ از مدار و کشف و در صراح و غیاثیان نوشتہ کہ خلقان بالضم بمعنی جامہ ہا کہنہ باشد چہ اکہ این جمع خلق ست کہ بفتحتین بمعنی جامہ کہنہ باشد ۔

خلع بدن - جان خود بجسم دیگرے انداختن و عبارت کردن بدن از روح و این عمل از جوگیان ست کہ بریاضت حاصل می کنند و در اصطلاح حکما این عمل را تسخیر گویند بروزن کیمیا ۔

خلالان - بالضم و تشدید لام بمعنی دوستان و این جمع خلیل ست بروزن فعلان و بعضے گویند کہ در اصل خلال بود شتق از خلت پس لام دوم را بنون بدل کردند از جہت قرب مخرج کہ ہر دو وسطی اند ۔

خلیل مرو - خلیل از قسم آلو منسوب بمرو و مرو بروزن سرو نام شہریست از ایران ۔

خلو - بضم اول و ثانی و تشدید واو خالی شدن و بالفتح خلوت کردن از منتخب ۔

خلاشہ - بفتح و شین معجمہ خاشاک از سراج ۔

خلہ - بفتح اول و ثانی بمعنی پشتہ سرتیز و ہر چیز کہ خلندہ باشد مثل درفش و بمعنی چوب دراز کہ بآن کشتی را رانند و بمعنی دروسے نیز آمدہ کہ پیہان و مادام شود کہ کسے در عضو دیگر فرو رود از برہان و بعضے شروح لغات ۔

خلاسہ - بالضم انبازی آمیزش و عاشرت کردن با کسے از منتخب ۔

خلایہ - بفتح فریفتن بزیان از لطائف و منتخب ۔

خلیفہ - از پس کسے آینده و در ریاست قائم مقام کسے شونده و پادشاه و ولی عہد و بانگ خلیفہ در اصل خلیفت ست بروزن فعیل بمعنی پس آینده و بعدہ در آخر

وبہار عجم و بعضے برای معنی دوم بہ بفتح نیز نوشتہ اند ۔

خلوق - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی بوی خوش از مدار و سروری و صراح و مؤید و کشف و از کتابے دریافت شد کہ در تاج اللغات و شرفنامہ منیری چنین است و در منتخب نوشتہ کہ نوعیست از بوی خوش ۔

خلاق - بکسر نوعے از خوشبو و بالفتح بہرہ و تمام از خوبی و بالفتح و تشدید بسیار آفریننده و نام حق تعالیٰ از منتخب ۔

خلق - بفتح اول بسکون ثانی آفریدن و آفریده و آفریده شدگان و آفرینش و اندازه کردن و دروغ گفتن و بضم و بضمتین خوی و عادت و مروت و اکثر اطلاق آن بدون قید بنیک آید و گاہ بقید بد و قبیح بمعنے خوی بد آید و بمعنی دین و بضمتین کہنہ شدن جامہ و بمعنی جامہ کہنہ و بدین معنی بکسر لام نیز آمدہ از منتخب و بہار عجم و لطائف و صراح ۔

خلال - بکسر بمعنی در میان و فاصلہ میان دو چیز و دوستی کردن مصدر از باب مفاعلہ و دوستان و دوستیها از منتخب و کنز و در کنز بمعنی چوب دندان نیز نوشتہ و بمعنی خس و کاہ نیز می آید ظاہرا باین معنی از زیادی مجاز ست ۔

خلیل - بمعنے دوست صادق و لقب حضرت ابراہیم علیہ السلام ۔

خلخال - بالفتح حلقہ طلا و نقرہ کہ در پای کنند و آزاد در فارسی پای برنجن گویند و نام شہریست در آذربائیجان از سراج و منتخب و برہان ۔

خل - بالکسر و تشدید لام بمعنی یار و دوست و بالفتح و تشدید لام بمعنی سرکہ از سروری و شرح نصاب و کنز ۔

خلل - بفتحتین کشادگی در خانه و تباہی کار بالفظ آمدن و افگندن و انداختن مستعمل از منتخب و بہار عجم ۔

خلم - بالکسر آب سفید و غلیظ کہ از بینی می برآید و بعربی بمعنی بار دوست از کشف و سروری و برہان برای معنی آب بینی بالضم ست ۔

آن تا کسه برای نقل از معنی وصفی بمعنی اسمی مے آید لاحق نمودہ بمعنی قائم مقام ونائب مناب استعمال کردند ونظر از معنی وصفی کہ از و مفہوم می شد برداشتند چنانچہ در لفظ کافیہ وشافیہ ودبیہ واین تاراتاے نقل گویند چراکہ نقل می کنند مزید علیہ خود را از معنی وصفی بسوے معنی اسمی۔

خلال مائدہ ۔ رشتہ میدہ کہ بشیر ومشکر خورند بہندی سویاں گویند

خلاصی ۔ این لفظ غلط ست چراکہ خلاص بدون یا خود مصدر ست از تالیفات نور اللہ خان آرزو و بعضے گویند جائز باشد چراکہ این نوع از تصرف فارسیاں ست

خلاق المعانی ۔ بفتح اول وتشدید لام لقب خاقانی

خلعہ جانی ۔ بفتحتین لقب پہلوانست کہ محمد قائم نام داشت از چراغ ہدایت وبہار عجم۔

فصل خای معجمہ مع میم

خمود ۔ بفتحتین سرد شدن آتش وبیہوش شدن وآرام گرفتن از لطائف ومنتخب۔

خمار ۔ بکسر اول بمعنی دامنی یعنی چادر باریک یک عرض کہ زنان بر سر پوشند وبالفتح وتشدید میم یعنی خمر ساز ومیفروش وبضم اول وتخفیف میم آنچہ بعد زائل شدن نشۂ شراب اعضا شکنی ودردسر می باشد ودر منتخب نوشتہ کہ خمار بقیۂ مستی ست کہ در سر ماند

خمیس ۔ روز پنجشنبہ ولشکر یکہ پنج فوج داشتہ باشد وآن مقدمہ وقلب ومیمنہ ومیسرہ وساقہ باشد چنانکہ در ترکی ہراول وقول وجرانغار وبرانغار وجناول از منتخب ولطائف وکنز۔

خمط ۔ بالفتح نوعے از اراک کہ میوۂ کوچک دارد و اراک پیلور اگویند وشیر ترش وہر چیز ترش وہر چیز تلخ ودرخت خاردار از منتخب وصراح وشرح نصاب ومصباح۔

خمع ۔ بالکسر وعین مہملہ بمعنی گرگ درندۂ از منتخب وصراح وکنز۔

خمیازۂ خشک ۔ آرزوی بیحاصل از مصطلحات

خمول ۔ بفتحتین گمنام بودن وگمنامی از منتخب وصراح وکنز۔

خمہ ۔ بالضم وتخفیف میم لوریا وبالفتح مخففہ خیمہ وبالضم وتشدید میم خم کوچک۔

خمیازہ ۔ لفظ مشترک ست بمعنی دہن دره وفازه ودہم بمعنی کشیدن اعضا بسوی بالا واین را خمیاز ازان گویند کہ اعضا را خم می گیرد واز سراج۔

خم عیسی ۔ یکے از معجزات عیسی علیہ السلام بود کہ اگر جامۂ صد رنگ را در خم می انداختند سفید وسیاہ بر می آمد از لطائف۔

فصل خای معجمہ مع نون

خنفسا ۔ بضم اول وفتح فا وسین مہملہ کرم سرگین غلطلک کہ در نجاست پیدا میشود وبعربی آذریحل گویند وبہندی گبرونڈا۔

خنثی ۔ بالضم وثای مثلثہ مفتوح بمعنی شخصیکہ علامت ہر دو جنس داشتہ باشد از منتخب وصراح وبرہان

خنثیا ۔ بروزن دنیا بمعنی سرد ونفہ از برہان سردی سرما

خنگ بست ۔ بالکسر وکاف فارسی وضم بای موحدہ بمعنی بت سفید ومجازاً پیالہ بلور بنام معاشق از شرح خاقانی

خنیاگر ۔ بضم مطرب وقوال۔

خنزر ۔ بالکسر خوک از منتخب۔

خنجر ۔ بالکسر یونیکہ از سوختن استخوان وچرم وچراغ خاموش برآید از برہان۔

خنصر ۔ بالکسر وصاد مہملہ کہ مورد فتوح ہر دو وضع بمعنی انگشت کوچک از منتخب۔

خنور ۔ بفتح اول وضم نون واو ومرور ظرف وکاسہ وآوند وسطبخ از برہان ولطائف وبعضے گویند

وہشت تا ہشتگویش وخمسہ مسترقہ ازان گویند کہ گویا این پنج روز را از میان سال دزدیدہ اند وبعضے نوشتہ کہ وزیر یکے از سلاطین عجم حاصل این پنج روز را از تمام ممالک او ہمیشہ سیر دو بجساب نمی آورد۔

خمیرمایہ ۔ چیزیکہ شمار زیادتی آن چیز باشد وبعرف فقط خمیر گویند از بہار عجم۔

خمہ ۔ بالضم وتخفیف میم لوریا وبالفتح مخففہ خمیرہ وبالضم وتشدید میم خم کوچک۔

خمیازہ ۔ لفظ مشترک ست بمعنی دہن دره وفازه ودہم بمعنی کشیدن اعضا بسوی بالا واین را خمیاز ازان گویند کہ اعضا را خم می گیرد واز سراج۔

خم عیسی ۔ یکے از معجزات عیسی علیہ السلام بود کہ اگر جامۂ صد رنگ را در خم می انداختند سفید وسیاہ بر می آمد از لطائف۔

فصل خای معجمہ مع نون

خنفسا ۔ بضم اول وفتح فا وسین مہملہ کرم سرگین غلطلک کہ در نجاست پیدا میشود وبعربی آذریحل گویند وبہندی گبرونڈا۔

خنثی ۔ بالضم وثای مثلثہ مفتوح بمعنی شخصیکہ علامت ہر دو جنس داشتہ باشد از منتخب وصراح وبرہان

خنثیا ۔ بروزن دنیا بمعنی سرد ونفہ از برہان سردی سرما

خنگ بست ۔ بالکسر وکاف فارسی وضم بای موحدہ بمعنی بت سفید ومجازاً پیالہ بلور بنام معاشق از شرح خاقانی

خنیاگر ۔ بضم مطرب وقوال۔

خنزر ۔ بالکسر خوک از منتخب۔

خنجر ۔ بالکسر یونیکہ از سوختن استخوان وچرم وچراغ خاموش برآید از برہان۔

خنصر ۔ بالکسر وصاد مہملہ کہ مورد فتوح ہر دو وضع بمعنی انگشت کوچک از منتخب۔

خنور ۔ بفتح اول وضم نون واو ومرور ظرف وکاسہ وآوند وسطبخ از برہان ولطائف وبعضے گویند

کندوی آب نیز آمدہ۔

خندہ گار ۔ بضم اول وسکون نون ودال مہملہ وواو موقوف وکاف فارسی مخفف خداوندگار ومجازاً بمعنے سلطان وشاہنشاہ وبمعنی استاد ومعلم نیز آمدہ ودرین صورت مخفف خواندگار ست۔

خندریس ۔ بروزن زنجبیل شراب کہنہ وگندم کہنہ از منتخب وکنز۔

خناس ۔ بالفتح وتشدید نون دیو سرکشیدہ و واپس روندہ از منتخب۔

خناقش ۔ جمع خنفسار کہ کرمے باشد سیاہ رنگ در سرگین وبنجاست۔

خنوس ۔ بضمتین پس چیزے نہان شدن وبفتح اول وضم ثانی پنہان شوندہ از منتخب ولطائف۔

خندق ۔ بالفتح معرب کندہ کہ بفتح کاف بمعنیست از رسیدہ بمراد

خنق ۔ بفتح اول ونون بکسور خفہ کردن گلو وکسیکہ او را خفہ کردہ باشند از لطائف وصراح۔

خنگ ۔ بالکسر وکاف فارسی یعنی سفید خصوصاً اسپ سفید چون بسیاہی وسبزی مائل باشد سبزہ خنگ گویند اگر سفید خالص باشد نقرہ خنگ گویند از رشیدی وفتح خنک بضمتین وکاف عربی بمعنی سرد وخوش وخرم وگاہے بمعنی نامرد آید از سروری وسراج اللغات ولطائف وبرہان وجہانگیری وکشف وسکندری لیکن سراللافاضل بمعنی سرد بضم اول وفتح نون آمدہ۔

خنیک ۔ بضم وبای موحدہ مفتوح بر ہم زدن کفہائے دست بنوعے کہ آواز با صول برآید ولغوے از جامع وزشت کہ فیضیان پوشند از برہان ودر کشف بمعنی خروش وسرود وم زدن۔

خنیدہ جام ۔ موج جام شراب۔

خنیدہ زرین ۔ وسیدن سبزہ ودریا چین از سراج۔

خنیدہ ۔ بفتح اول بروزن رسیدہ بمعنی پسندیدہ از رشیدی ودر موئید بالضم ودر برہان بفتح وضم ہر دو۔

خنگ بگسی ۔ اسپ سفید کہ برآغالہای سیاہ یا سرخ باشد

فصل خای معجمہ مع واو

خوشا ۔ بمعنی بسیار خوش چہ الف در آخر لفظ خوشا برائے افادۂ معنی کثرت ست۔

خوانان ۔ بواو معدولہ بمعنی خواننده وخطیکہ بے تامل توان خواند از بہار عجم۔

خون بہا ۔ ترجمہ دیت یعنی زرے وچیزیکہ در عوض خون بوارثان مقتول دہند از بہار عجم گاہے مجازاً بمعنی مقابل ومانند باشد۔

خودحساب کسیکہ محاسب اعمال خود باشد از مصطلحات

خون در میان ست یعنی جنگ ودر میانست از مصطلحات

خوست ۔ بفتح خای معجمہ کہ بوے ضمہ دارد وواو معدولہ بمعنی کوفتہ ومالیدہ از برہان۔

خواست ۔ بمعنی خواستن ومسوال کردن از خباز۔

خوشہ چرخ ۔ برج سنبلہ وگاہ برای این معنی فقط لفظ خوشہ آید از برہان۔

خوخ ۔ بالفتح وہر دو خا معجمہ بمعنی شفتالو از شرح نصاب۔

خورداد ۔ بالضم نام ماہ شمسی ست کہ بہندی تقریباً اساڑہ باشد ونام روز ششم از ہر ماہ شمسی ودر برہان این لفظ را بدون واو نوشتن کہ اشارت کردہ۔

خویشاوند ۔ مانند خویش ومنسوب بخویش چہ لفظ آوند برای افادہ بمعنی مانند ونسبت آید درین صورت لفظ خویش بمعنی خود باشد بمعنی کسیکہ در رشتہ قریب باشد پس چون برادران وخویشاوندان در رعایت وپاسداری خاطر مانند نفس خود باشند لہذا برادران وعزیزان را مانند جان خود تصور نمودہ خویشاوند گویند۔

خورو ۔ بمعنی لائق از لطائف ودر سراج اللغات نوشتہ کہ خورد بضم واو معدولہ بمعنی طعام وضد بزرگ بعضے گویند کہ برای معنی ضد بزرگ یعنی کوچک در اصل بے واو بودہ والحال بواو شہرت دارد وبمعنی سزاوار ولائق تمام کامدہ وخوردہ صیغہ ماضی از خوردن کہ گذشتہ وارد ومتصل شدن چیزے بر چیزے چنانکہ وارد شدن چوب وسنگ وغیرہ بر جسم مضروب بوقت زدن وضارب

خوشید ۔ بواو مجہول وشین معجمہ ویای معروف ودال بمعنی خشک شد واین صیغہ ماضی ست از خوشیدن از کشف برہان۔

خواب صیاد ۔ کنایہ از غفلت ساختہ از مصطلحات

دور چراغ ہدایت بمعنی کہ دور فریب۔

خوشنود ۔ قلب خوشنود یا خوشنود کردن ہر دو کلمہ نسبت ست خشنود بدون واو نیز رسم خراست از بہار عجم۔

خود ۔ بواو معروف بروزن زود بمعنی کلاہ آہنی از برہان و بفتح اول وواو معدولہ بمعنی خویش وگاہے زائد ہم آید۔

خوشید ۔ بکسر شین معجمہ ویای مجہول ست مگر معروف خواندن آن قطع وبعضے از متاخرین در لفظ خورشید نوشتن واو تجویز کردہ اند وکسانیکہ بفتح شین خوانند خطاست نے سزاوار بر او مزید ودر رشیدی نوشتہ کہ خرباالضم بمعنی آفتاب وشید بمعنی روشن چون خور بمعنی آفتاب تنہا استعمال کنند بواو ننویسند بہجت اتیا از غیاث بالفتح کہ ترجمہ حماست ودچون باشید بضم کنند بے واو ننویسند۔

خوید ۔ بفتح اول وکسر واو وبروزن بعید خید بالکسر بفتح واو بروزن عید ہر دو درست از سراج وچراغ ہدایت وبہار عجم ومزیل ودر سراج اللغات سہ شعر در سند خوید وپنج شعر در سند خید از فرہنگ قوسی ونادر منقول ست۔

خورشید چہرہ مرد کہ او تہ خواہد کرد این مثل در جائے استعمال کنند کہ جد وپدر فلانی چہ کردند کہ پسر او شان خواہد نمود۔

خون کبوتر ۔ شراب سرخ۔

خوردہ کار ۔ بمعنی دانا ودقت پسند وباریک بین۔

خور ۔ بفتحتین سستی ودر فارسی بالضم وواو معدولہ بمعنی خوراک وطعام خوردنی وآفتاب ونام روز یازدہم از ہر ماہ شمسی در قدیم لفظ خور را کہ بمعنی آفتاب ست بے واو مینویسند متاخرین بجہت رفع اشتباہ بلفظ خرکہ بمعنی حماست بواو

نویسندہ از رشیدی و برہان و فرہنگ حکیم نور الدین و جہانگیری و کشف۔

خوار ۔ بضم اول و فتح واو در عربی بمعنی آواز گاو و بضم اول و واو معدولہ در فارسی بمعنی ذلیل و خراب و نام جائیست از عراق کہ زمین آنجا سخت و کم زراعت است از شرح قصائد خاقانی۔

خواستار ۔ طلبگار۔

خورشید سوار ۔ کنایہ از سحر خیز و بیدار دل از سراج اللغات

خویش وار ۔ مرد با احتیاط کہ خود را از آفات محفوظ دارد۔

خوازہ گر ۔ بضم اول و واو معدولہ و زای معجمہ بمعنی خواہندہ و خواہشگر از لطائف۔

خوالگر و خوالیگر ۔ بضم اول و یای معروف و کاف فارسی بمعنی طباخ و باورچی از کشف۔

خوشگوار ۔ بضم کاف فارسی بمعنی چیز شیرین یا مطلق لذیذ یکہ طبیعت از خوردنش خوش شود از کشف و مؤید۔

خودسوار ۔ خودرای و خودسر از مصطلحات۔

خوندگار ۔ بضم اول و واو معدولہ و سکون نون و دال مہملہ موقوف و کاف فارسی صاحب امر و صاحب فرمان از رشیدی و باید دانست کہ مخففہ خداوندگار است بلقب سلطان روم نزد اہل ایران۔

خوگر ۔ بکسر کاف فارسی مخفف خوگیر یعنی شخصیکہ بچیزی عادت و آشنا شدہ از کشف و لطائف و در سراج اللغات نوشتہ کہ خوگر بفتح کاف فارسی بمعنی الفت گیرندہ و این مخفف خوگار است۔

خواجہ عبد القادر ۔ نام یکے از اُستادان علم موسیقی کہ در فن نغمہ و سرود مہارت تمام داشت۔

خون دار ۔ بمعنی خونی از مصطلحات۔

خونریزہ ۔ بمعنی خون ریزندہ و بمعنی خون ریختن کہ مصدر است نیز آمدہ از بہار عجم۔

خون خروس ۔ کنایہ از شراب سرخ۔

خون ناموس ۔ کنایہ از شراب از مصطلحات۔

خوش ۔ بفتح خای معجمہ کہ بوی معطر دارد و واو معدولہ و سکون شین معجمہ بمعنی شاد و خوب و بضم خا غلط لہذا خوش با سرکش و غش قافیہ کردہ اند نہ با ہش و فاش و خمش از خیابان و لفظ خود نیز بفتح خای معجمہ و واو معدولہ و سکون دال است لہذا خود را باید قافیہ کنند از بہار عجم۔

خویش ۔ بواو معدولہ قوم و قریب و بمعنی خود و آنچہ در ہندوستان و ما ورا خویش گویند ہر چند مجاز است مگر بدین در محاورہ زبان دانان یافتہ نشد از سراج و در لطائف بمعنی قلبہ و مزارع و خوب و خوش نیز نوشتہ و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ خویش مرادف خود مگر قدرے تفاوت ست چہ اگر لفظ خود فاعل فعل و تنبیہ او واقع میشود بخلاف خویش زیرا کہ می گویند و خود می کنند و نمیگویند کہ خویش می کنند و خویش مفعول مضاف الیہ واقع میشود

خواجہ تاش ۔ غلامان و نوکران یک خواجہ ہر یک مر دیگر را خواجہ تاش باشد از بہار عجم و کشف و مدار و برہان و سراج و فقیر مؤلف تحقیق اینست کہ خواجہ تاش در اصل خواجہ واش باشد و دال را بجہت قرب مخرج تبدیل کردہ اند و واش در ترکی مرادف بلفظ ہم آید کہ بجہت اشتراک چنانچہ بولداش یعنی ہمراہ و واکداش یعنی ہمقوم و ہمچشم۔

خواب خرگوش ۔ تغافل و قریب از کشف و سراج۔

خواص ۔ بہ تشدید صاد و در محاورہ فارسی بتخفیف جمع خاص کہ مقابل عام شد و جمع خاصہ بمعنی خدمتگاران و پرستاران ممتاز و بمعنی خدمتگار و مصاحب واحد نیز می آید از مصطلحات وغیرہ و صاحب بہار عجم گوید کہ بدو سہ معنی اخیر اصطلاح ممتازان ہند ست۔

خوض ۔ بالفتح و ضاد معجمہ در آب در آمدن و در چیزے در رفتن بفکر از کشف و منتخب و سروری۔

خوش قلاف ۔ شمشیر یکہ اندک حرکت انیام خود بخود آید

خواطف ۔ بفتح اول و کسر طا مہملہ بایندہ ہا و صدہا۔

خوارق ۔ افعال و خصائل کہ خلاف عادات دیگر مردان باشد و مجاز کرامات اولیا۔

خورنق ۔ بفتح اول و دوم و چہارم کہ نون باشد و سکون رای مہملہ بروزن شکرلب نام قصرے عجیب کہ نعمان بن منذر برای بہرام گور از سمنار معمار بنا کرانیدہ بود از منتخب و مدار و مؤید و کشف و برہان۔

خوک ۔ بضم واو معدولہ و فتح دال مہملہ و کاف عربی بمعنی خلجان خاطر و وسواس از سراج۔

خوراک ۔ مرکبست از خور کہ بمعنی خوردنی ست و اک کلمہ ایست مفید معنی نسبت از رسالہ معتبرہ نوشتہ است۔

خوشترک ۔ بسیار خوشتر۔

خول ۔ بفتحتین چشم و خدم و دولت از منتخب۔

خوال ۔ بواو معدولہ بمعنی طعام خوردنی و بمعنی دہ و دہ چراغ از سراج

خوش قلم ۔ کاغذیکہ بسیار صاف باشد کہ بخوبی توان نوشت از مصطلحات۔

خواتم ۔ بفتح اول و کسر تا فوقانی این جمع خاتم است۔

خودکام ۔ خودرای از برہان۔

خورشید لب بام ۔ کنایہ از آخر عمر۔

خوش عنان ۔ اسپ مطیع و فرمانبردار کہ باندک اشارۂ عنان بہر سو کہ خواہند بگردد۔

خوشیدن ۔ خشک شدن از برہان۔

خوشانیدن ۔ مصدری خوشیدنست بمعنی خشک شدن از خیابان

خوشدامن ۔ مادر زن و مادر شوہر از برہان و سراج و بعضے محققان نوشتہ اند کہ این فارسی ساختہ ہند یا فارسی دانستہ

خوان ۔ معروف است بلفظ گستردن و چیدن و نہادن و آراستن و ساختن و کشیدن و افگندن مستعمل از بہار عجم۔

خوانین ۔ بفتح اول جمع خان کہ لغت ترکیست کہ در اصل لقب پادشاہان ترکستانست و الحال در لقب امرا مستعمل شد و فارسیان عربی دان این لفظ را بطور عربی جمع کردہ اند۔

خواقین ۔ جمع خاقان کہ بمعنی بادشاہ بزرگست در ترکی۔

خواتین ۔ جمع خاتون ست کہ در ترکی بمعنی زن پردہ نشین ست و این جمع بتصرف فارسیان عربی دان ست۔

خورنجیون - بضم اول و واو معدولہ و سکون نون ثانی و فتح واو و خای معجمہ موقوف و کسر جیم عربی و سکون تحتانی و فتح واو و یونیست کہ در زنان برای فاعلیت حاصل کنند از مؤید و شمع خاقانی -

خورول - مرور بمعنی وارد و متصل شدن چوب و سنگ ضارب بر جسم مضروب قدر چراغ ہدایت بمعنی ملاقی شدن نیز آمدہ -

خورستان - بزا معجمہ و لاتیست از فارس از بربان -

خولنجان - بالضم و واو معروف و کسر لام و سکون نون و بعد جیم عربی و الفیست کہ آن بیخ برگ تنبول ست بہندی کلیجن گویند از مؤید و در بحر الجواہر بالفتح -

خواب پریشان - خواب موحش و خوابیکہ بابیداری مبدل آرامی آمیختہ باشد از مصطلحات -

خود بر ایکسے رسانیدن - با و برابری حاصل کردن از مصطلحات -

خود فلک - یکتا از مصطلحات -

خودشکن - فروتنی کنندہ از مصطلحات -

خوی از بغل رمان شدن - کنایہ از شرمندہ شدن از رشیدی -

خوش نشین - کسیکہ ہر جا کہ او را خوش آید بہ انجا ساکن شود از مصطلحات -

خو - بالضم بمعنی عادت از سراج و بالفتح گیاہ خودرو کہ در کشتہا روید و بہار اکہ معماران بران نشستہ کار کنند و بریدن و دور کردن کہ دست و عشق و جان از لطائف -

خواستہ - مال و نرد و اسباب از برہان و در شرح نصاب آوردہ کہ چون مال را صرف میخواہند لہذا خواستہ نام کردہ اند -

خون گرفتہ - اجل گرفتہ -

خوبلہ - بفتح خای معجمہ کہ بوی ضمہ دارد و واو معدولہ بیخ و نار است از برہان -

خوردہ - بالضم ریزہ ہر چیز و بمعنی نکتہ و عیب و اخگر از لطائف و جہانگیری و بعضے محققان این لفظ را بدون واو نوشتن صحیح گفتہ اند و صاحب جہانگیر این لفظ را بواو و بدون واو ہر دو وضع نوشتہ -

خورد کاری - دقت پسندی و صنعت باریک و نازک کہ استادان دستکار نمایند از چراغ ہدایت و بہار عجم -

فصل خای معجمہ مع ہا

خہ - بالفتح و ہای ملفوظ بمعنی خوشا و این یکے از کلمات تحسین ست گاہے برای تاکید تحسین خہ خہ مکرر نیز می آید از سراج -

خہ خہ - بفتح خا معجمہ و ہا و ہا و بسیار خوب -

خہی - بفتح اول کلمہ تحسین و تعجب چنانکہ زہے و این در اصل خہ بود و آنچہ مردم خہی را بالقیاس زہی بکسر خا خوانند غلط ست از سراج و مؤید و سروری و برہان -

فصل خای معجمہ مع یای تحتانی

خیفا - بالفتح و حرف سوم قاموس نثا خیف ست و خیفا بمعنی اسپے ماده باشد کہ یک چشم سیاہ و دیگر سفید دارد و بہمین مناسبت نام صنعتیست کہ یک کلمہ آن منقوط و دیگر غیر منقوط باشد از شروح مقامات حریری -

خیاب - بالفتح و تشدید تحتانی و در آخر بای موحدہ بے بہرہ و نا امید -

خیرت - بنشدید یا و تحتانی ثانی از کشف -

خیرات - اعمال نیک این جمع خیر ست و خیرو صل اخیر بود صیغہ افعل التفضیل ہمزہ را حذف کردہ حرکت یا بما قبل دادند -

خیاطت - بکسر اول و ختن جامہ از منتخب -

خیبت - بالفتح و حرف ثالث بای موحدہ و بعدہ فوقانی بمعنی ناامیدی و یاس از کشف و در کنز بے بہرگی -

خیانت - بکسر غلی و نا راستی از منتخب و صراح -

خیرباد - کلمہ ایست کہ در وقت خصومت با کسے گویند مجازاً بمعنی رخصت باسفر مستعمل شود از بہار عجم -

خیار - بکسر اول قسمے از ترکاری کہ آنرا اکثر خام میخورند و بمعنی اختیار و برگزیدن و برگزیدگان و مدت خیار در فسخ بیع سہ روز ست از مؤید و مدار و منتخب

خیر - بالفتح و تشدید یا بکسر و رای مہملہ صیغہ صفت

خواجہ - بمعنی خداوند و در قوران القاب سادات و بمعنی غلام خصی نیز اگرچہ برای این معنی خواجہ سرا مشہور ست گر در ہندوستان بجہت تمیز از لفظ خواجہ کہ اکثر القاب عزیزان باشد الف حذف کردہ خوجہ می نویسند می خوانند از چراغ ہدایت و فقیر مؤلف لفظ خواجہ را در لغات ترکی بمعنی مالک یافتہ ازین معلوم شد کہ این کلمہ ترکیست و در بعض فرہنگہا خواجہ بمعنی و در دیر نوشتہ اند -

خوشگاہ - با مصطلح لوطیان فرج از مصطلحات -

خورہ - بضم اول و واو معدولہ و رای مہملہ مفتوح نوعے از مرض کہ موی بریزد از سروری و بہندی با کورہ گویند و در برہان بمعنی جذام ست و در سراج نیز بمعنی جذام -

خوبانی - زردالوی خشک شدہ را گویند کہ مغز بادام دران می نہند از برہان -

خودسری - تکبر و استغنا کردن از اطاعت کسے -

خورای - بمعنی لائق منقول از شرفنامہ -

خون گرمی - الفت و محبت -

خواری - بمعنی دشنام نیز آمدہ از بہار عجم -

خواستگاری - طلب نمودن چیزے را مگر بمعنی خواہش تقرر نسبت مناکحت مستعمل -

خوی - بفتح اول و واو معدولہ بمعنی عرق کہ بہندی پسینا گویند و بمعنی جامہ لطیف ابریشمی سرخ رنگ و نام جائیست و بفتح اول و کسر واو و یای معروف بمعنی آب دہن از رشیدی و جہانگیری و سروری و مؤید و سراج و بمعنی جامہ لطیف منقول از شرح قران السعدین مگر در سراج اللغات برای بمعنی آب دہن بیای مجہول و در جہانگیری برای آب دہن بضم اول -

خودسازی - تہذیب اخلاق خود کوشیدن و ظاہر خود آراستن از مصطلحات -

خوزی - بروزن روزی منسوب بخوز کہ نام ولایتیست کہ آنرا خوزستان نیز گویند از سراج -

خواجہ فرعی - خواجہ نقلی کہ اصلی نباشد -

شبه یعنی لسپار زکه بالفتح و تخفیف یا نکوئی باین معنی مصدر است و بمعنی نیکوتر درین صورت تخفف اخیر است که صیغهٔ اسم تفضیل باشد همزه را از اول حذف کرده حرکت با ما قبل داده اند از منتخب و صراح وغیره -

خیره سر - بیهوده گرد و لاابالی و سرکش -

خیره شید - بیهوده های مجمله و هر دو یا ے معروف نامی بیهوده

خیز - بیای مجهول و زای معجمه بمعنی موج آب و مستی باده کبیر و قصت نشاط نماز سوگند -

خیمر و نیز - مرکب به دو یای مجهول و دو زا و جیم بمعنی ذوق و شوق و اختلاط و ارتباط -

خیره کش - بالکسر و یای معروف و ضم کاف عربی راحی کش و بی سبب کش و آنچه در سوگند بمعنی ضعیف کش نوشته غلط است از بهار عجم و سراج و در رشیدی و برهان و سروری بمعنی بیهوده و بیباک و ظالم -

خیش - بالفتح نوعی از جامه که تارهایش سطبر باشد و آن انواع گوناگون و قسمت رومی باشد از قاموس و صحاح و صراح و صاحب بحر الجواهر نوشته که خیش بالفتح جلبابی باشد از کستان و صاحب منتخب نویسد که خیش بالفتح نوعے از جامه است که تارهاے سطبر دارد و صاحب سوند الفضلا نوشته که خیش بالکسر و یای مجهول جامهٔ معروف که در یافت آن پنبه یاری کنند و صاحب رشیدی نوشته که خیش بالکسر بیاے مجهول جامهٔ سطبر کلان که تارهای آن گنده باشد و نیک غضن یافته باشند و صاحب مدار الافاضل نوشته که خویش بالکسر بیاے مجهول جامهٔ باشد پنبه آگنده و این پنبه را در بافت آن داخل کنند چنانکه پشم در غالیچه و صاحب جهانگیری نوشته که خیش بالکسر بیاے مجهول نوعے از بافته که در بلاد گجرات و سند اکثر می بافند و در برهان نیز بالکسر ست فقیر مولف گوید که چون از پنج کتب خاص لغات عرب معلوم شد که بالفتح واز وضع کتب و نگر در یافت گردید که بالکسر بیاے مجهول است پس او ضح چنین ست که نزد فارسیان بالکسر بیای مجهول ست و در عرب بالفتح از خلاصهٔ تقاریر جمع صاحبان فقیر را ثبوت میرسد که خویش همین ست که در دیار ما آنرا کهیس گویند و این تفاوت از تغیر لهجه هند یانست و اینکه بعض صاحبان قید کنان آورده اند شاید که در بعض بلاد از تارها سے کنان یافته باشند و در بعض دیار پنبه می آگنده باشند و چون قید تارهای گنده و سطبر کرده اند ازین سبب ست که ریسمان آنرا دوتا کرده میبافند و برای تحقیق قول صاحب جهانگیری از اشتقاقی که در بافتن کهیس مهارت تمام داشته پرسیدم که اصل کهیس از کدام ملک ست گفت از ملک سند و پنجاب پس اولی آنست که لفظ خیش را بالفتح خوانند مطابق قاموس و صحاح و غیرهما اگرچه بالکسر نیز صحیح ست تا التباس نشود به لفظ خویش که در ملک ما بمعنی داماد مستعمل ست و لفظ کهیس چنانکه مشهور ست ظاهر اعند التحقیق از زبان بلجاز نازیبا باشد و الله اعلم بالصواب -

خیلتاش - بالفتح دو کلمهٔ مرکب ست بمعنی گروه غلامان و نوکران که از یک رساله باشند و بمعنی صاحب و امیر نیز آمده از رشیدی و در سراج اللغات نوشته که جماعت سپاه که شریک باشند در قوم و طائفه و فقیر مولف گوید که تاش درین لفظ اسم است که بدال مهمله در ترکی کلمهٔ اشتراک ست چنانچه در فارسی هم در همقوم و همگنه و همتاش بمعنی همخیل باشد - یعنی هم قبیله کس که در تحت خیل یک صاحب حاضر باشند -

خیاط - بکسر اول بمعنی سوزن و بالفتح و تشدید یا بمعنی درزی از منتخب و شرح نصاب و کنز و در مفید بمعنی صاحب بکسر اول بمعنی بشته نیز آمده -

خیبه - بالفتح بمعنی خیمه و سیاهی شب خط بعض روشنائی صبح از منتخب و کنز -

خیبک - بالکسر یای معروف و کاف عربی بمعنی مشتک که در واب پخته می آرند از رشیدی و سروری -

خیبارک - بکسر اول قسمی از دم و نبل که درین زمان پیدا آید

خیبرالح - بالفتح و یای مهمله بمعنی گربه که حیوان معروف است از شرح نصاب -

خیل - بالفتح سواران و گروه مردم و غیره و گله اسپان و بمعنی بسیار و بمعنی کم از کشف و صراح و مدار و منقول از شرفنامه و در بهار عجم نوشته که خیل بالفتح سواران و اسپان را این گویند که واحد ندارد و بعضے جمع آن خیول گفته اند فارسیان بمعنی مطلق جماعت و گروه استعمال کنند خواه ملائکه و پری خواه انسان و طیور و وحوش و حشرات -

خیال - بالفتح پندار و صورتیکه در خواب بیند یا در بیداری متصور گردد و شود و بمعنی صورتیکه در آب و آئینه نماید از کشف و صراح و کنز و صاحب مزیل الاغلاط نوشته که بالفتح صحیح ست نه بکسر و صاحب بحر الجواهر گفته که بالفتح نام قوتیست که نگاه میدارد و چیزی را که قبول کرده است آنرا حس مشترک از صورتهای محسوسه الخ صحیح غائب شود آن صورتهای محسوسه صاحب منتخب نوشته که بالکسر بمعنی تصور و پندار و در فرهنگی نوشته که آنچه در باغ و کشت برای دزدان طیور نصب کنند و در بهار عجم نوشته که خیال بالکسر گمان و ملفوظ انسان در اثنای تفکر و تفکر و بدن و خواستن متصل و بانضمام کنایه از طمع و توقع داشتن -

خیول - بالضم دین اسپان و سواران از کنز -

خیام - بکسر اول جمع خیمه از منتخب و کنز و بالفتح و تشدید یا بمعنی خیمه دوز از کنز و تخلص شاعرے -

خیم - [illegible] یای معروف [illegible] منتخب و بالکسر و یای معروف [illegible] فارسی بمعنی خود عادت از برهان و سراج اللغات [illegible] که بمعنی خوی و عادت [illegible] نگارنده طاهر خود [illegible] بمعنی خوی و عادت [illegible] بنظر نرسیده -

خیشوم - بالضم [illegible] بمعنی آگنده از کنز

خیاشیم - بالفتح اول پره های بینی بینهای بینی -

خیر مقدم - بالفتح کلمهٔ است که در وقت آمدن دوستی گویند یعنی قدوم تو مبارک باد و صاحب آمدن یعنی خیر بسیار آمدن تو -

خیسیدن و خیسانیدن - بالکسر باقی مجہول بمعنے ترکردن از رشیدے -

خیروان - بالفتح وزای معجمہ بضموم کہ بعربی سوسن خوانند بعد کہ بعضے گویند وایں معرب خیرزالست کہ بکسر اول آنرا بکابل و وقف زای معجمہ باشد یعنی زای معجمہ نیز ہا بعد خود ساکن آید رسالہ اسبات منتخب و مؤید مدار کشف و قنیہ و برہان و در کتابی دیدہ ام کہ ایں لفظ مرکب است از واو با دو دیگر آنرا بعضے اکثر از چوبش روغن چاک سپان میسازند و آن آلہ خیزران بدان و راندن اسپ ست لہذا باین اسم مسمی گشت -

خیروان - بالفتح نام موضعیست کہ گویند از زلہ و بہمہ و آنجا خواہد شد -

خیرباد گفتن - رخصت و وداع نمودن و رخصت خواستن از برای رفتن -

خیو - بفتح اول و ضم تحتانی و واو معروف آب دہن را گویند و بہار عجم گیرہی و در برہان نوشتہ کہ بالکسر و بای معروف ست و بالفتح اول و ضم تحتانی خیز صحیح باشد و در سراج اللغات نوشتہ کہ خیو بالضمین قبل بکسر اول و ضم دوم آب دہن است کہ در برہان بکسر اول و سکون دوم نوشتہ غلط ست -

خیرہ - بالکسر خطی از سراج -

خیرہ - بالکسر بای معروف و فتح رای مہملہ و ہای ہوز مشتق از خیرہ بمعنے بسیار آشکار و شوخ و مست و تاریک و تیرہ و محو و فنا پذیرفتہ و بیہودہ و سرکش و دلیر و بیوجہ و بے سبب از مؤید و ناصری و بہار عجم و سراج و سروری و رشیدی و برہان -

خیرہ - بکسر اول و فتح بای تحتانی و سکون ہای ہوز بمعنی خانہ باشد بزرگ و بیشتر درین صورت مصدر ست بمعنی بنکان و بنکیدن و درین صورت اسم خیرست کہ بمعنی بنکوہ و بنکیو ترا شد از برہان و منتخب و فصول اکبری -

خیمہ - بالفتح صحیح و بالکسر خطاست چہ اکثر لغویان و فقہاء و دوم عربی بای مجہول ہیچ جا نیامدہ مگر بندرت و ہا آنچہ از مؤید و منزل و کشف و سروری و ہفت قلم عجمی نوشتہ کہ خیمہ بالفتح بلفظ زدن و کوبیدن و برکندن و برپا کردن و نصب کردن مستعمل و بلفظ اگاہ ایں ہم آمدہ -

خیشخانہ - بالفتح خانہ امراء و سوم گربا از بار و چہارپایش سازند و آب بر آن پاشند و خیش و خیسیدہ ست از کتان یا کنار یا سطبر ارد و تنگ می بافند از شرح خاقانی و منتخب -

خیلیخانہ - خاندان از سراج -

خیری - بالکسر و بیاے معروف بروزن بہری و انواع آن لسپیار زشت نرد سفید و سرخ و کبود و از ہمہ خوشبوی گل زرد نیز نامند از برہان و بہار عجم و در سراج نوشتہ کہ ایں معرب خیر ست -

خیلی - بمعنی بسیار از بہار عجم -

خیرہ رای - یعنی بد رای و پریشان فکر -

خیرگی - بمعنی حیرت و تیرگی و تاریکی و شوخی از برہان و بہار عجم -

خیمگی - بالفتح منسوب بخیمہ کہ سوزن خیمہ دوزی باشد و ہم بمعنی شخص کہ در خیمہ باشد و بمعنی فراش نیز آمدہ از بہار عجم -

باب دال مہملہ

فصل دال مہملہ مع الف

داماد - در یا از منتخب -

دارا - نام بادشاہ مہربان و شاہ راد اگویند و گاہی نام بادشاہ بلاستحقاق نیز گفتہ چہ دارا بمعنی دارندہ حق تعالی و تقدس ہم عالم است و بمعنی توانگر کہ مقابل نادار باشد و برہان و بمعنی دولت و غیرہ -

دار - بمعنی بیماری و مرض و دوا و غذای بیماران ہم آمدہ از دیوان سرورے و جہانگیری و سراج و برہان و سراج -

دار الشفا - دواخانہ و مطب طبیب -

دار الصحفا - خانہ کعبہ -

دار الضرب - جائیکہ درہم و دینار سکہ زنند و بندی ملک سال گویند از بہار عجم -

دار الحرب - بفتح حای مہملہ و سکون رای مہملہ و بای موحدہ ملک کفار کہ مطیع اسلام نباشد چون ایں چنین ملک لائق ذکر کردن ست لہذا دار الحرب گفتند -

دار الثعلب - بفتح ثای مثلثہ و سکون ثین مہملہ و فتح لام و موحدہ قلعہ ایست کہ بر بلندی و عرض باندازہ گویند -

دار اسب - شہر بمن -

دامن شب - آخر شب -

داہ عرب - کنایہ از ذلیل و خوار از چراغ ہدایت -

داب - در آخر بای موحدہ بمعنی خوصلت از سروری -

دار السلطنت - لقب لاہور -

دار الامارت - فی زماننا لقب کلکتہ -

دار بست - آنچہ از چوبہا برای ساختن عمارت بندند و معماران بر آن برآمدہ کار کنند و بمعنی چفت کہ تاک انگور و کدو بر آن اندازند از مصطلحات -

داج - بجیم عربی لفظ فارسی ست بمعنی تاریکی و تاریک و داج بتشدید جیم معرب آنست و نزد بعضے عربی الاصل بمعنے بسیار تاریک از سراج و منتخب و سروری و برہان -

داروی جراح - مراد از داروی بیہوشی -

دار الجہاد - در زمانہ عالمگیر بندر آباد را میگفتند -

داماد - بمعنی مرد نو کہ خدا بمعنے مردی کہ تازہ شادی عروسی ادشدہ باشد و آنچہ در ہندوستان بمعنی شوہر مشہور شہرت دارد مجاز است و بعضے گویند کہ ایں لفظ دخیل و مخفف داہم آباد است -

دار الاسد - بمعنی جہانگیر -

داد - عدل و انصاف و عطا و بخشش از بہار عجم -

داور - بفتح واو بمعنی حاکم و در اصل ایں لفظ داد و ور بود بمعنی صاحب داد پس بہ تخفیف دال ثانی با واو ما قبل کردہ از برہان و سراج -

دار - بمعنی مطلق چوب و شعبہ است عزیز چوبی در دار سر کہ کہ در زمین فرو برند و در آن دگنگاران را در گلو بسن بستہ بدان کشند و بعربی بمعنی خانہ و محلہ و سرای از سراج و برہان و بہار عجم -

دار العیار - جائیکہ دران مسافران و رفقاء دان از بیم زرجاشی گیرند و سرہ را از ناصرہ تمیز می کنند و زر و سیم بسنجند -

دار السرور - لقب جاپانیور -

داور - سبب دو دال مہملہ بمعنی عادل مرکب است از داد و کلہ ار کہ مفید معنی

نسبت ست از صراح ـ

دادر ـ بکسر دال ثانی بمعنی برادر درد و ست و این لقب
داور البهرست از لطائف دولت و شیدی و جهانگیری
و برهان وغیرآن ـ

دائرة النصف النهار ـ دائره ایست بمت الراس
والقدم که از جنوب بشمال بهرود و قطب عالم گذشته تقسیم
معدل النهار و منطقة البروج میکند ـ

دارالبوار ـ خانهٔ هلاکت بمعنی دوزخ از کشف و بهار عجم ـ

دارالقرار ـ نام بهشت از علایی بهشت و لغت غیاث و جهانگیری ـ

دارو گیر ـ کنایه از گفتگو ست و ریاست از بهار عجم و بمعنی جنگ
و پیکار و ستیزه نیز آمده ـ

دابر ـ بکسر بای موحده بر وزن و بقیه چیزی و دال المنتخب
دانش آموز ـ بمعنی استاد و شاگرد هر دو آمده ـ

دار باز ـ بازیگر که بر فی دراز بر آمده بازی کند ـ
بهندی نٹ گویند ـ

دارائی شب اندر روز ـ نوعی از دارائی که بقدر یکه
انگشت سیاه و یکه انگشت سفید باشد ـ

دارالمرز ـ دارالملک و تخت گاه سلطان و شهر را میر
صاحب ملک چه مرز بفتح میم و سکون رای مهمله و بعده زای معجمه
زمین آباد ست ـ

داس ـ بسین مهمله التی ست آهنی که بدان کاه و زراعت را
قطع کنند و بمعنی حس باریک که بر سر غلاف هر دو نوشته
گندم و جو باشد ـ

داش ـ بشین معجمه هر جانیکه دران آتش بسیار افروزند
خواه دران خشت پزند خواه کاسه پزند خواه آبگینه پزند از
رشیدی و جهانگیری و دارو سراج و در تر کی بمعنی سنگ و
بمعنی همچنانکه یکه داش بمعنی همراه ـ

داخص ـ بکسر جای مهمله و خاء معجمه گنبده و دور شونده و
باطل از منتخب و لطائف ـ

داغ ـ بکسر میم و غین معجمه سرشکنداز منتخب ـ

دافق ـ بکسر و فتح فاء سرب و انگشت از چند کتب ـ

دارالملک ـ شهریست که در آن پادشاه ساکن و متوطن باشد
و آنرا دارالخلافت نیز گویند ـ

دانگ ـ دروزن دانگ اختلاف بسیار ست مگر باتفاق
اکثر لغات همین تحقیق شده که وزن دانگ شش رتی ست
و در طائف بمعنی حصه و بخش نیز گویند ـ

دال ـ تشدید دلام و عربی بمعنی راه نماینده و دلالت
کننده بهر چیز سه از منتخب و در زبان طائر شکاری که آنرا
عقاب نیز گویند از برهان و حروف دال باصطلاح تقویم
علامت برج اسد ست و هم علامت ستاره عطارد
بدانکه حرف دال برای عربی مبدل شود چون دالان و بالان
کنند و بانیز خانه و بای فوقانی چون خانه و دخانه بمعنی غلیواج شود
و شواذ بفتح شین معجمه طائریست که بفارسی چرغ گویند و بعربی جارح
نامند و بجیم عربی چون گرد و گرج بضم کاف فارسی نام ولایت
و بدال مهمله چون آدرد و آذرد در تقریب نیز بدال مهمله مبدل شود
چون استاد و استاذ و برای مهمله چون سرخ هرد و سرخ هرد و بهندی
لال جالالی گویند و بشین معجمه چون کواب و کوشاب نام
آشی ست و بکاف فارسی چون کاسه و گلنگ نام دستافروز
و بلام چون دغ و دغ بالفتح زمین تخت و بی گیاه و بنون چون
گزیده و گزینه بمعنی منتخب و چیده و برین قیاس نموده و نمونه
و بواو چون بید و بیه بیای مجهول بمعنی کرسکه و شپینه راتباه
کنده و بیا چون تبرزد و تبرزه نوعی از شکره سفید و بیای
تحتانی چون آذربادگان و آذربانگان و مانند و مانیدن
بمعنی زدن بدرود در آخر افعال افاده معنی حال کند
چون کند و زند و گذرد و در آخر اسم زائده
آید چون شفتالو و پیرهن و پیزهند و نارون و
ناروند ـ

داخول ـ بواو معروف ـ و

داخل ـ بضم خای معجمه بمعنی درگاه و دالان که بر در
سلاطین برای نشستن مردم از چوب و سنگ سازند از
رشیدی و برهان و در سراج و شرح قدان السعدین
چنین نوشته که داخل بمعنی سراپرده بارعام و آن خانه

باشد که در پیش سراپرده خاص بادشاه گسترند و برو را
علم استاده کنند تا در که کسی در دارگاه نشستن نتواند بسبب نشستن گی
علم و نیز در سراج اللغات از برهان نقل کرده آنچه علامتیکه
بر اطراف زراعت سازند بجهت منع وحوش و طیور ـ

دارالتعلیل ـ مرضی ست که ساق و قدم بزرگ شود و نرشود
مائل بسیاهی و شبیه بپای پیل گردد و سبب آن مادهٔ غلیظ ست
از کفایه ـ

داهول ـ بواو معروف مرادف هراسه و آن آدم شکلی
برای رمانیدن وحوش و طیور و در باغ و کشت سازند
از منتخب ـ

دارالجلال ـ در زمانه سابق لقب دهلی بود ـ

داعر ـ معروف و جانوران غیر درنده صحرائی که گاه بخورند
مثل آهو و گوزن و امثال آن از تحفیض دوکه بمعنی چارپایان وحشی نامند
است مثل شیر و پلنگ و گرگ و سگ و از سراج و دام بمعنی معروف
بلفظ نهادن و چیدن و زدن و کشیدن و گستردن و انداختن
مستعمل از بهار عجم و در مناسب امراء و سلاطین هندوستان
ملک و دام عبارت از چهلم حصه روپیه و هم بمعنی بست و پنجم حصه از
فلوس دور اروان او د و دام پنجه هنیره و ماشه رتی و نخود و گنجشک
بست و یکم باشد و دام خام دوازده ماشه ـ

دارالنعیم ـ خانهٔ ناز و نعمت و مراد ازین بهشت ـ

دارالسلام ـ خانه سلامت و نام بهشت و نام شهر بغداد و در عرب
از لطائف و منتخب و بعضی لغات دیگر نیز نوشته اند ـ

دابشلیم ـ بکسر موحده و یای معروف نام راجه هند که در زمان
دانا و عادل بود و قصه های کلیله و دمنه از و ست ـ

دائن ـ بکسر همزه که مرادف سوم ست بمعنی قرض و بهره ـ

داون ـ معروف و بمعنی کردن چون وعده داون بمعنی وفا کردن
چون گوش داون و بمعنی گفتن چون حال داون بمعنی گفتن حال
چون کوچه داون و بمعنی کشیدن چون جاروب از بهار عجم ـ

داستان ـ قصه و حکایت و شهرت و مثل از واقعات زال
پدر رستم از سراج ـ

داللان ـ صحیح دالان بتشدید لام بدون الف اول از آنندراج

معجنش معروف از سوده و کشنده و بریان -

دامغان - شهریست از اقلیم چهارم از ملک قهستان و در دوازده منزلی دست تا که از طبسستان -

داغ گاران - انچه بر پارچه یا نشانی نهاده بگذارند تا بدین نشان کرباستان نماند یا نشود از شرح خاقانی -

دامن افشاندن - غرور و ناز کردن از شروح و سراج -

دامن چیدن - کناره کردن -

دامن بر زمین کشیدن - بغرور راه رفتن و رعونت و رعنائی از چهار شربت و مصطلحات -

دامن بدندان گرفتن - عبارتست از تبرگ و تحیر از بهار عجم -

دامن چاک بودن - منسوب بودن دختر باسپار از مصطلحات

داغ بر سنجیدن - از اشخاص رسانیدن که او ستادی نشود از مصطلحات -

دالو - در آمد و او بمعنی دیوار خواه پخته باشد خواه خام و آنرا دای نیز گویند و بمعنی زیاده کردن محصل خارا و نوبت خمار یافتن و بمعنی مکر و حیله و بمعنی دشنام از سراج

داهیه - بکسر هاء و فتح تحتانی بر وزن حادثه و بمعنی مطلق زیانه و حادثه از کشف و کنز -

دار الخلافت - هر شهر که تخت گاه بادشاه باشد خواه تمغا و منصب دهلی هست و آنرا دره را نیز گویند -

دار الغمامه - بضم قاف عبادت خانه ترسایان از معتمد و شرح خاقانی و هم در شرح مذکور بمعنی محل اجتماع نصاری است سابقه نیز نوشته است و در منتخب جائیکه خاشاک بسر گبین اندازند -

داغ گاه - دیوان کبیری چیزا که کاغذها آنجا بهر سر سند از مصطلحات -

داعیه - خواهش و اراده و داعی جمع آن -

دامن کوه - صحرای پائین کوه از بهار عجم -

دانگ - بضمتین و جیم فارسی بمعنی عدس از برهان -

داغچه - آن اوقیست و دیوان که انچه از نقاره بدین فصله شده و صلاحیت غذا شدن نداشته باشد آنرا سند فسخ گرداند -

دائره - بکسر همزه کردن سوم ست خطا گردیدش زمانه از منتخب و نام سازیکه مغرو فست و زند و بعضی حلقه نحاس و آلت کاری که سر بجا فرود آمده باشد و ظاهر این سه معنی بجا ز ست بمعنی اول از منتخب فافهم -

دار و غه - بضم باء موحده و واو معروف و غین معجمه بمعنی هندوانه که آنرا تربز نیز گویند از شرح لغات -

دابه - بتشدید باء موحده هر حیوان که بر زمین راه رود و غالب استعمال این بآن چهارپا میشود که بران سوار شوند یا بار کنند از منتخب و لطائف -

داه - کینه یک از رشیدی و برهان -

داهیه - یکبار دن نزدیک شونده از کنز و غوز و از دانو -

دانگانه - بدونون و کاف فارسی آن باشد که سه جمعه چون اسپیر گشت رود هر کدام زری بدهد تا ازان سر انجام علوفه کند از لطائف و بمعنی دولت و متاع خانه نیز نوشته اند -

دائره حظائر و دائره عظیمه - بدانکه دائره عظیمه آنرا گویند که تنصیف کره نماید که این دائره صغیره گویند و دائره نظر که آنرا بر فلک فرض کرده اند هنگامی که اندازه اول معدل النهار و این را معدل النهار ازان گویند که چون سر شعاع بر این دائره میگردد لیل و نهار برابر میشود و در چین و ژاپن تقریبا گردد عرض تسعین برابر نمیشود و شمس را برین دائره اتفاق سیر در سال دو بار می افتد یکی در اول حمل و دیگر در آخر سنبله و درین دائره و دائره معدل النهار و دائره نصف النهار و دائره افق و دائره نصف النهار مقاطع حاصل میشود و دائره معدل النهار قاطع دائره البروج است و دائره البروج قاطع دائره معدل النهار و دائره نصف النهار قاطع دائره افق و دائره افق قاطع دائره نصف النهار و دائره البروج قاطع دائره افق و دائره افق قاطع دائره البروج و دائره نصف النهار قاطع دائره معدل النهار و دائره معدل النهار قاطع دائره نصف النهار و دائره البروج قاطع دائره معدل النهار و دائره معدل النهار قاطع دائره البروج و دائره افق قاطع دائره معدل النهار و دائره معدل النهار قاطع دائره افق و دائره نصف النهار قاطع دائره البروج و دائره البروج قاطع دائره نصف النهار و دائره افق قاطع دائره نصف النهار و دائره نصف النهار قاطع دائره افق

و این دائره الیست که مرور میکند بهر دو قطب معدل النهار و قوس محتجبه میشود بین دائره مذکور و افق مشرق و مغرب و این دائره را دائره مغرب نیز گویند و دائره مغرب و دائره مشرق هر دو بر دائره معدل النهار و منطقة البروج قائم باشند و بر قطبین معدل النهار مرکز هر دو دائره مذکور باشد و بر قطبین منطقة البروج مرکز دائره مغرب و دائره مشرق و بر قطبین افق مرکز دائره نصف النهار و دائره اول السموات و بر قطبین دائره مقنطرات مرکز دائره ارتفاع و دائره اول السموات و بر قطبین دائره میل مرکز دائره عرض و دائره وسط السماء الرویه و بر قطبین دائره ارتفاع مرکز دائره اول السموات و بر قطبین دائره نصف النهار و دائره اول السموات مرکز دائره وسط السماء الرویه و بر قطبین دائره وسط السماء الرویه مرکز دائره اول السموات و بر قطبین دائره اول السموات مرکز دائره نصف النهار و بر قطبین دائره عرض مرکز دائره میل و بر قطبین دائره مقنطرات مرکز دائره ارتفاع و بر قطبین منطقة البروج مرکز دائره مغرب و دائره مشرق و بر قطبین معدل النهار مرکز دائره مغرب و دائره مشرق و بر قطبین دائره مغرب مرکز منطقة البروج و بر قطبین دائره مشرق مرکز منطقة البروج و بر قطبین منطقة البروج مرکز دائره مغرب و دائره مشرق و بر قطبین دائره مغرب مرکز معدل النهار و بر قطبین دائره مشرق مرکز معدل النهار و بر قطبین معدل النهار مرکز منطقة البروج و بر قطبین دائره مغرب مرکز دائره مشرق و بر قطبین دائره مشرق مرکز دائره مغرب

دجله ۔ بالفتح و بالکسر از قاموس و منتخب و بهار عجم و دولتی زیر بغداد امیر دود و مجازاً هر رود را دجله گویند و صاحب سومند و مدار و کنز و کشف و مفردات بالکسر نوشته اند ۔

فصل دال مهمله مع حای مهمله ۔

دحرجه ۔ بالفتح و سکون حای مهمله و فتح رای مهمله و جیم عربی گردانیدن و غلطانیدن از کنز ۔

فصل دال مهمله مع نای تازی

دختر آفتاب ۔ شراب ۔

دخت ۔ بالضم مخفف دختر از برهان ۔

دخ ۔ بالضم و تشدید یعنی دود آتش از شرح نصاب ۔

دختر رز ۔ شراب انگوری از برهان ۔

دخل ۔ بالفتح درآمدن و یعنی آمدنی که مقدم خرج باشد ۔ و اعتراض کردن در کار و عمل کسے ۔

دخیل ۔ آنکه در کار و عمل کسی دخل داشته باشد و فرهنگ سروری نوشته که واقعه باشد در میان دو کس و دولتی تا کسی شاگرد غنی و رشا عمل و فساد عجمه در فاضل و در لطائف یعنی دزد و خاک

دخان ۔ بضم اول دود که بر آتش برمی آید از منتخب ۔

دخن و دخنه ۔ بضم و نون غلیظ باشد که آنرا از زن و ارس گویند و مهندی چنبا نامند از کنز و شرح نصاب ۔

دخمه ۔ بفتح اول و سکون حای مهمله یعنی آن تهخانه که گذارند مردگان را در آن نگاه میدارند و گورخانه گبران از هندی و برهان و کشف و سراج ۔

فصل دال مهمله مع دال مهمله

د ۔ بفتح دال اول و سکون دال ثانی هر چهارپایه درنده باشد مثل شیر و گرگ و پلنگ و سیاه گوش از برهان ۔

د ۔ و بفتح هر دو دال مهمله یعنی چهارپایه که درنده باشد مثل شیر و غیره از برهان ۔

فصل دال مهمله مع رای مهمله

دیغا ۔ بکسر اول بر وزن لفظ الف زائد است و می تواند که ای نداء باشد که در آخر منادی برای ندا درآرند و آرزو نوشته که در ریاض الطبیه بود و یعنی دریغ است و همچنین لفظ

خوشا و بسا یعنی خوش است و بس است ۔

در ۔ بفتح جرس در آخر این لفظ و قتیکه مضاف بیک موجود شود و چون الف مساحت حرکت ندارد بجهت اظهار کسره یا می نویسند و در فارسی همین حال است بر لفظیکه در آخر آن الف یا واو باشد فافهم و فتح لفظ را از تتمه کنز و کشف و مدار و برهان و در سعید کاسب تحقیق کرده شده ۔

درخنک دانا ۔ درختیست و جزیره اندلس هر که برگ آن زیر سر نهاده خواب کند آنچه فراموش شده باشد یاد آید از شرح خاقانی ۔

درو ۔ بفتح اول و سکون ثانی دو او یعنی سرنگون و آونخته و محتاج و یعنی حاجت هم آمده از شرح خاقانی ۔

در ب ۔ بالفتح و بای موحده یعنی دروازه و بالضم یعنی عقل و عادت از صراح و منتخب و غیرها ۔

درایت ۔ بکسر اول عقل و دانش و دانستن از منتخب ۔

در و بست ۔ کنایه از تمام یعنی بے تصرف غیری از بهار عجم ۔

درکات ۔ نقیض جمع درکه که بفتحتین یعنی نه و نشیب است و این در مقابله درجاتست و درکات به معنی منازل مرو نرخ است ۔

درجات ۔ بفتحات پایه های بلند جمع درجه و درجات سپهر سه صد و شصت اند ۔

درست ۔ بفتحتین یعنی تمام و غیر ناقص و یعنی اشرفی زر نیز و یعنی درم و دینار از رشیدی و برهان و سراج ۔

دراست ۔ بکسر اول دانائی و سبق دادن و سبق گرفتن از منتخب ۔

درساعت ۔ بمعنی فی الفور ۔

دریای ثالث ۔ مراد از باران بارانکه در ریاست قرار داده اند اول انهار بهشت که بالای آسمان اند دوم دریای محیط که گرداگرد زمین است سوم دریائیکه در میان آسمان و زمین است و آن باران باشد شرح سکندرنامه از خان آرزو و سیف اللغه و بهار عجم ۔

درج ۔ بالفتح بچیدن چیزیرا در چیزی و نوشتن و دیدن کاغذ و طومار و مکتوب نامه و قصیده و نثر یکه یا شعر

یا منشی بر کاغذ نوشته باخود دارد و بحیث اظهار کمال و نام مقامی ست بر عرش که رسول الله صلے الله علیه و آله وسلم به شب معراج ازان و گذشته اند و بالضم صندوقچه و طبله که زیور و جواهر دران نهند و بفتحتین جمع درجه و راههای پایه های فرودبان از منتخب و کشف و کنز و برهان و لطائف وغیره ۔

درهند ۔ نام قلعه ایست و یعنی مطلق قلع و حصار و یعنی مطلق قلعه و حصار و یعنی دروازه و نام شهر نزدیک شیروان که آنرا باب الابواب گویند و یعنی گذرگاه دریاکه آنرا سندر گویند و فاصله میان دو ولایت از برهان و رشیدی ۔

درو بند ۔ نام شهر و یعنی سندر و قفل بزیادت واو چنانکه تومند و برومند ۔

درو ۔ بالضم شراب تیره و بهر که درست که در چیز رقیق نه نشین شود از لطائف و سراج ۔

درخورد ۔ لائق و سزاوار از برهان ۔

درود ۔ بضمتین اگر از اطراف حق تعالے باشد رحمت مراد باشد و اگر از ملائک باشد استغفار مراد باشد و اگر از جانب مومنان است یعنی دعا باشد و از بهایم و طیور یعنی تسبیح از سوئدی و رشیدی و جهانگیری و کشف و برهان و این لفظ یعنی بریدن زراعت و قطع کردن چوب نیز آمده ۔

درر ۔ بضم اول و فتح دوم جمع در که یعنی مروارید بزرگ است ۔

در ۔ بالفتح و تشدید شیرگاو و گوسفند و غنیمت و کار نیکو و نکوئی و خوبی و خیر از اینجاست که گویند لله دره یعنی خدا ترا راست خوبی و نکوئی او و بالضم مروارید بزرگ از منتخب و صراح و در بهار عجم نوشته که در بالضم و تشدید را و تخفیف آن فارسیان مطلق مروارید را گویند و در لغت عرب دره بر وزن حره مروارید کلان گویند ۔

دریای اخضر ۔ مراد از ملک و نام دریائی از هفت دریا که هر یکی شاخی از بحر محیط است ۔

دررو - بفتحتین روان شدن عرق وشیر وغیره -
درخور - لائق وسزاوار ازبرمان -
دریابار - یعنی دریای بزرگ ودریایی راگویند که بر کنار دریا باشد ازبرمان ودر لطائف یعنی بحر -
درو دگر - بفتحتین وواو معروف یعنی کمار وایں ماخوذ از درودن است که بالضم چوب باز راعت قطع کردن باشد - از رشیدی -
درودگر - بفتحتین مخفف درودگر که استاد چوب باشد وبکسر اول وفتح ثانی قطع کننده زراعت ازبرمان -
درون - بفتحتین ودر آخر نون ساکن جمیع درز که یعنی وصل پیوندد وچیزیست از کفش -
درهیس - بفتح هر دو دال مهمله وسکون رای مهمله وکسر بای موحده ویای تحتانی معروف وسین مهمله بروزن خندریس یعنی زن بیهوده یعنی سخنی ولایعنی از رشیدی وبرهان -
درازگوش - نوعی از خر که گوش دراز دارد وقوم انصاری تعظیم آن کنند زیرا که مرکوب حضرت عیسی علیه السلام بوده است از شرح خاقانی -
درباش - بالضم مخفف دروباش وآن نیزه کوچک دوشاخه است که پشت سواری مالوک بندتا مردم آنرا دیده ازراه دور شوند -
درویش - یعنی خواهنده از دریا واین دراصل درویزه بود زاء راشین معجمه بدل کردند ودرویزه دراصل درآویزه بود یعنی آویزنده از در چون گدا بوقت سوال از در ها می آویزد یعنی در ها می گیرد واین اگر از راه درویزگفتن بعضی محققان نوشته اند که درویش دراصل درویزه بود ودرمیان او واو قلب مکانی کردند درویزه شد بعد زاء راشین بدل کردند ودرویزه مصغر است از آن جهت که یعنی تحقیر چو کودک است

این وجه آخرین مستفاد است از سراج اللغات ووجه اول که سابق مذکور شد از مدار ومؤید ومعروفی وسراج بلکه چون اطلاق این لفظ بر خدا رسیدگان گوشه نشین ساده نمی آید ودر یابی نماید لهذا فقیر صاحب معرفت را بجهت تمیز درویش بضم دال باید گفت ودرین صورت مرکب خواهد بود که یعنی مرد دارنده است درویش که در اصل دانش بود ومزیده علیه ویش که کاف تشبیه است چنانکه سار مزید علیه سر بوده واو را کسره داده الف را بقاعده ابدال های مجهول کردند کسی از اهل لغت این وجه نه نوشته فقیر مؤلف بدعای درویشان استحقاق این قوانین را دارد استخراج نموده اگر منصفان پسند نمایند فبها والا معذور دارند -
درفش - بضم اول پارچه قماش سه گوشه که بر زر منقش کرده بر سر علم بندند وچون می درفشیدن لرزیدن است این را نیز درفش ازان گویند که از باد می لرزد وآلتی ست که بدان در چرم سوراخ کنند آنرا بهندی ستالی گویند از رشیدی وسراج وصاحب مدار ومؤید نوشته که بفتحتین آلتیکه بدان در چرم سوراخ کنند وبضم اول وفتح ثانی بمعنی علم ولشان لشکر ودر جهانگیری بهر دو معنی بفتحتین وبکسر اول وفتح ثانی نیز آمده ودربرهان بکسر اول وفتح ثانی آلت چرم دوزان وعلم فوج -
درخش - بضم اول وفتح ثانی وبضمتین نیز بمعنی برق وفروغ وروشنی را نیز گویند از برهان وجهانگیری ومدار وکشف وسراج -
درع - بالکسر زره از منتخب ومدار وکشف -
دریغ - بکسر تین افسوس واندوه از برهان وسروری ومؤید وکشف -
دروغ - بفتحتین کذب از مؤید وبضم اول نیز آمده -
درنجف - بالضم وبا فاصله ساکنه ونون وفتح جیم وفا مانند جارنجف که در زبان آن ولایهای سیاه معائنه می شوند وآن موها را بدان با علی کنند وبعضی گفته اند تنظیم نادرست -

ورق بفتحتین بمعنی سپر که از چرم جهت حفاظت کنند از کشف -
درگ - بالفتح دریافتن وبفتحتین بالفتح طبقه دوزنده از منتخب -
درّاک - بالفتح دانشمند یرانیک دریابنده از منتخب -
درنگ - بفتحتین یعنی فرصت وآهستگی از رشیدی ومدار وسراج ودربرهان وبطائف بکسر اول -
درکل - بفتح اول وضم کاف عربی لفظ مرکب است یعنی بالکل وتمام -
درمتیم - مروارید بزرگ وآبدار که در صدف همین یک دانه تنها پیدا شده باشد از سراج اللغات -
درازدوم - بضم دال ودوم عرب او در سایان انتظیم آن کنند چرا که جز انتظیم آفتاب نمیکند از شرح خاقانی -
درهم - معرب درم وزن آن سه دنیم باشد نزد اکثر وشش عشر از نخبه وگویند وزن درم شش دانگ ودانگ دو قیراط وقیراط دو طسوج وطسوج دو جو میانه وباصطلاح فقه درهم شرعی سه ثمانی آن آنقدر باشد که در کفه دست متوسط الحال آب قرار گیرد ودر سراج اللغات نوشته که درهم بکسر اول مخفف درهم است ودرهم لفظ عربی است چنانکه بعضی گمان برند که درهم فارسی ودرهم معرب آنست ودرهم جمع آن چنانکه در کلام مجید در سوره یوسف واقع شده است جمع یک از محققان ایشان قرآنی درهم را معرب نگفته لهذا اسعدوطی وغیره از معربات قرآنی آنرا نیاورده پس درهم مخفف درهم باشد - واین تخفیف از تصرفات فارسیان است اگر چه در سراج درسهم را معرب ودرهم گفته -
درشتن - بفتح اول وسکون ثانی وفتح شین معجمه وسکون نون لفظ هندیست یعنی جهیدن که یعنی دریچه مکانیکه بادشاه در انجا می نشیند -
درمان - بالفتح علاج بیمار ویعنی بگذارد در صورت کفر -
درمان - بفتحتین بود آن کرمی ست آبی که خون می مکد از بران -
درزن - بفتح اول وفتح زای معجمه یعنی سوزن وبه اصل درزن بود یعنی درزنده بدوزای معجمه یک زای حجیم حذف کردند -
درزن - یعنی لسبتن بسیار آمده است یا آنکه نون بسبب اتصال بتا یعنی ملصق بدرز -
درکارکردن - کسی را در آموختن ودر حق کسی پیری

صرف ساختن -
درخشیدن - بفتحتین تابیدن و پرتو افگندن از سر درے
رشید و برہان و سراج -
درویدن - بالضم و بالکسر بمعنی دریدن -
درودن - بفتحتین بروزن کشودن بمعنی چوب تراشیدن
و زراعت قطع کردن - از برہان و مؤید و رشیدی و کشف -
درفشان - بفتحتین بمعنی روشن از برہان -
درون - بفتح اول و ضم ثانی بمعنے درمیان از برہان -
درانیدن - بفتح و کسر آواز کردن جرس وغیرہ و گفتن از
مؤید و برہان و سراج -
درخشیدن - بضم اول و فتح ثانی از رشیدی و فرشان بمعنی لرزان
از رشیدی و از برہان بفتحتین معلوم شده و از مؤید و سراج بضمتین -
درخشان - بضمتین بمعنی لرزان و تابان از کشف و برہان -
دروغزن - کاذب و دروغگو -
درپوست افتادن و درپوستین افتادن - در
سیب سای غوغا نمودن و ظاهر کردن عیب کسی از برہان و
مطلبات و بہار عجم و خیابان -
درپوست گفتن - سخن را بکنایه بپوشیده گفتن -
درگرفتن - موافق آمدن و بر چیزے محیط شدن و دوختن
بمعنی اثر کردن و بمعنی برابر شدن صحبت و بمعنی روشن شدن آتش
و چراغ از بہار عجم و چراغ ہدایت -
درافتادن - با کسی در مقدمه بحث کردن و با هم جنگ
درپوست بودن از برہان و جہانگیری -
دروزیدن و دوزمغز یا دام سیر آمیختن -
و فروشی کسی خلل و غم پیدا کردن از برہان و بہار عجم -
سر کردن - برباد دادن شرح سکندر نامه از
ان آرزو و سهیلی -
سر شدن - آخر شدن از شروح -
برآوردن - بند کردن -
کاسه نیم کاسه داشتن - کنایه کردن چیزے یا ادراک خبرے
پیری و باین معنی زیر کاسه نیم کاسه شدن نیز آمده از چراغ ہدایت -

درخط شدن - درہم و خراب شدن و شده شدن
و منسوخ و رد و مستعمل و اندوده شدن از برہان و رشیدی و مطلبات
و بعضی گفته که کنایه از عاجز شدن زیرا که چون کسے عاجز
می شود و در دویدن با کسی خطی برگرد خود کشیده می نشیند -
درآب غرق افتادن - کنایت از سیاه کشیدن از مصطلحات -
درآب و آتش بودن - بمحنت و مشقت مبتلا بودن از مصطلحات
و چراغ ہدایت -
درپای چراغ کمر بستن - رسم قلندران ولایت است
مرید برابر سر مزار پیر سلسله بسته بر پای چراغ کمر بسته ایستاده
سازندگو یند کمر بسته چراغ ست کنایه از بستن خدمت
مریدی شدن ست از مصطلحات -
درازشدن - خفتن از شرع الشعرا -
درجوال رفتن - فریب و دغا خوردن از مصطلحات -
درخم بودن - در دفع کسے بودن از مصطلحات -
درکار گر فتن - کنایه از جماع کردن از مصطلحات -
دردل کردن - زاری کردن -
درپوست درآمدن - کنایه از واقف شدن از کسی -
درو - بکسر اول و فتح ثانی قطع کردن زراعت از برہان -
دروازه - نام حصاریست در روم از شرح قران السعدین -
درمکه - بفتح اول و سکون رای و فتح میم نان سیاه که
سفید باش - از شروح لصاب -
دراعه - بضم و تشدید رای مهمله و فتح عین مهمله نوعی
از جامه مشائخ از منتخب و مؤید و مدار و رشید و کشف نوشته
که آن فوطه باشد که بر دوش اندازند و در خیابان نوشته
که دراعه بالضم و تشدید رای مهمله نوعے از جامه که اکثر
از صوف باشد فارسیان بتخفیف نیز استعمال کنند -
دره - بالکسر و رای مهمله مشدد و دال چرمی که محتسب
بدان حد زند از منتخب و سروری و صراح و مؤید و کشف
و کنز و دره بالفتح و بهت شدید و تخفیف در فارسی بمعنے
راهیکه در کوه باشد و بهمین حرکات بمعنی شکنبه که معده
بهائم باشد و بالضم و تشدید دره در عربی بمعنے مروارید

بزرگ از رشیدی و صراح و کشف و برہان و منتخب -
دراجه - بفتح اول و ثالث بدینمانی و جیم عربی دو
برج بزرگ که به طرفین دروازه قلعه میمانند
از شرح حاقانی -
دریوزه و دریوزیده - هر دو بفتح و واو و یای مجهول
آویخته از دراے برای سوال یعنے گدائی از
مؤید و کشف و جہانگیری و در سراج نوشته
که دریوزه و دریوز بمعنی حسبت و جوکردن از در که
عبارت از گدائی است و دریوز بمعنے گدا نیز آمده
چه یوز بمعنے حسبت و جو جویند، هر دو صحیح ست و دریوزه
مقلوب دریوزه است -
دریسه - بفتحتین و سکون سین و فتح نون نوعے از
گیاه دوائے از رشیدی و سراج -
دریچه - بفتح اول و کسر رای مهمله و یاے معروف و
جیم فارسی بمعنی در کوچک همین شهرت دارد و کثرت زیاده
بودن یای تحتانی نامل ست لیکن اکثر استادان
دریچه بزیادت یای تحتانی آورده اند چنانچه عرفی گوید
بیت دریچه اش بصبا دیده سهیل یمن ما نشیمنش
سهیل کعبه و نسیم بهار + غالب ظن آنست که دریچه در اصل
دریزه بود و کسره رای مجهه را بسین فارسی بدل کردند
و دریزه مرکب است از لفظ در و لفظ یزه که یاے
تحتانی و رای مجهه باشد بمعنی خرد و کوچک و در حالت
نزدیکی یا را ساکن کنند پس دریزه بمعنی دروازه کوچک باشد
چنانکه سنگیزه و ناو سیزه بمعنی سنگ کوچک و ناو کوچک
و بعضے دریچه نوشته اند بجاے سوحده و این خالی از غرابت نیست
طغرا گوید بیت - روز و شب دریچه مشرق و مغرب باز + وز نیاز تنگی
این خانه نفس میگیرد + از چراغ ہدایت و خیابان -
درجه - بفتح اول و ثانی بمعنی پایگاه و پایه از منتخب و
بحر الجواهر و باصطلاح علم ہیئت و نجوم سی صد و شصتم حصه از
فلک باشد بدانکه فلک را چون دوازده بخش کنند هر بخش را
برج نامند و چون برج را سی حصه کنند هر حصه را درجه گویند

وچون درجه را نصف پاره سازند هر پاره را دقیقه خوانند چون دقیقه را شصت جا قسمت کنند هر قسمت را ثانیه گویند جملگی چنانچه فلک را سیصد و شصت درجه است همچنین پیمانه آن زمین را نیز سیصد و شصت درجه فرض کنند مگر این قدر که مسافت درجهٔ فلک با مسافت درجهٔ زمین برابر باشد بلکه میان مسافت درجهٔ فلک و درجهٔ زمین تفاوت عظیم است چنانچه مسافت درجهٔ فلک پانزده کروه و هفتاد و هفت هزار و شش صد و بست و شش کروه باشد و مسافت درجهٔ زمین تقریباً شصت و هفت کروه یا کم و بیش باشد —

درکه — بفتح اول و ثانی و ثالث ملتبده و فتح و یای زیرین از کنز دریخانه و در خانه یعنی درگاه و دربار پادشاهان و بهار عجم و در سنه ترکی تخم لبیته اج که شبیه بنا خواه میباشد طبعش تند و در آخر دوم گرم و خشک و لبیتیان را بالفارسی خلال گویند و شاخها با ریگ دارد و آن نباتی ست خاردار و گلش بانفشه در دیزه و گلش سفید و ارزق و شاخها القدر شبری از یک بیخ سبز و بیدا از تحفة المومنین —

درازدستی — ستم و تعدی —

درازنفسی — سخن گوئی یعنی کلام را طویل کردن و بسیار گفتن از برای ریا و سمعه —

دروی — بمعنی دزدی که در چیز دزدیده نشین شود و مجازاً بمعنی شراب تیز و باید دانست که دزدی لفظ عربی ست و دزد بدون یای تحتانی فارسی —

درایری — بفتح اول بمعنی ستارگان روشن بزرگ این جمع دری ست که بمعنی ستاره روشن باشد —

دری — بالضم و تشدید رای مکسور لفظ عربی ست بمعنی ستاره روشن که بزرگ باشد از مراح و سروری گویند و دری بفتح اول و کسر رای مخفف لفظ فارسی ست بمعنی زیبائی از صفت زبان فارسی که بدره کوه منسوب است چه در زمانهٔ سابق از صفت زبان فارسی که بدره کوه منسوب است چه در زمانهٔ سابق در دره های کوه در وستائیان بدان ناطق بودند چون مخلوط بزبان دیگر تواند فصیح خواند و بعضے نوشته اند که در زمانهٔ بهمن چون مردم از اطراف بدرگاه او می آمدند مردمان زبان یکدیگر

یعنی فهمیدند حکم کرد که زبانی وضع کنند که بر در پادشاه بدان تکلم کنند لهذا دری نامیدند یعنی زبان درگاه سلاطین و این زبان از دیگر زبانهای فارسی که پهلوی و فارسی صرف هروی و زاولی و سکزی و سغدی باشد فصیح تر است از رشیدی و برهان و در سراج اللغات نوشته که دری منسوب بدره کوه است اگرچه کبکدری نوعی علیحده ست از کبک که بجثه از دیگر کبکان کلان تر و برنگ بهتر باشد چون این نوع کبک در دره کوه بسیار یافتند وی شهرت آنرا دری خوانند —

دریوزگی — یعنی گدائی و در این لفظ کلمهٔ گی زائد است چنانکه دریوزگی چه اگر فقط دریوزه بمعنی گدائی ست کما قیل و فقیر بهتر گوید که چون اصل دریوزه دریوزه بتاء است یعنی سائل و سائلی هر دو آمده پس دریوزه بمعنی سائل گرفته یای مصدری آن ملحق کرده اند و در این صورت های مختلف موافق قاعده بکلمهٔ فارسی مبدل گشته دریوزگی شد —

درشتی — بفتحتین سختی و بدخلقی و ضد نرمی و فربهی از ادویه مطلقاً —

درزگیری — مربوط کردن و کمال و مسلسل کردن دو چیز را باهم —

فصل دال مهمله مع زای عربی و فارسی

دزدحنا — بالضم سفیدی که در دست و پا بعد بستن حنا ماند از چراغ هدایت و بهار عجم —

دژپهشت — بکسر دال و سکون زای فارسی و ضم ها و سکون خا و جیم و تای فوقانی بمعنی بیت المقدس برهان —

دژ — بکسر دال و سکون زای فارسی بمعنی قلعه و حصار و بمعنی زشت و بدر از جهانگیری و برهان و در سراج نوشته که در بالا کسر زای عربی بمعنی قلعه و بعضی که برای فارسی فهم نوشته اند درست نباشد پس برای عربی صحیح ست —

دژلمش — بفتح اول و لام و کسر میم و ترکی بمعنی ارزانست —

دژخیم — بکسر اول و سکون زای فارسی و کسر خای معجمه و یای مجهول بمعنی بدخصلت و زشت خو از سروری و مؤید و رشیدی و برهان و جهانگیری و سراج —

و رشم — بفتحتین و رای فارسی بمعنی افسرده و اندوهگین از جهانگیری و در برهان بکسر اول و فتح ثانی و با یای تحتانی نوشته که در هر دو بکسر اول و فتح ثانی آشفته و بد دماغ و این در اصل دژرشن بود بمعنی آشفته و خشمگین —

دژرن — بضم اول و فتح ثانی بر چیزی که در آن تنیدن باشد از برهان —

دژروئین — نام قلعه که در تهران گشتاسپ در آن محبوس بود و فرزندش اسفندیار آن قلعه را فتح کرد و خواهران خود را برآورد دژروئین گاهی مراد باشد از آسمان —

فصل دال مهمله مع سین مهمله

دست و پا — یعنی کمی و تلاش از مصطلحات —

دست بالا — یعنی غالب و مسلط —

دست اسوی — کنایه از آفتاب —

دست چوب — امداد و اعانت از مصطلحات —

دستوست — بضمتین بمعنی چیزی که به بندی چکنائی گویند خواه از روغن کنجد و غیره باشد خواه از روغن گاو و خواه از پیه —

دوست — با فتح ت بمعنی دارو — اول معروف است که بعربی آنرا بدگویند دوم نافع و نفع — سوم نصرت و ظفر و غلبه چهارم صدر و سینه که آنرا چاپالش نیز گویند پنجم قوت و قدرت و توانائی ششم طرز و روش و قاعده هفتم یک چیز تمام چون یک دست جامه یک دست سلاح هشتم کرت و نوبت چون یک دست بازی و یک دست سفر نهم و سقوط و زیر از جهانگیری و رشیدی و لطائف و کشف و در برهان سوای معانی مذکوره بمعنی فرصت و بمعنی مرغان شکاری نیز نوشته و صاحب بهار عجم نوشته که دوست بمعنی فرصت نیز آمده و بمعنی مسند و پایه عربی ست لیکن فارسیان نیز استعمال کرده اند و با مصطلح الطبا اجابت طبیعت را نیز گویند یک دفع فضلهٔ غذا ست

دست بر دعوی دست — بیکار و معطل بودن از مصطلحات

دست پچلت یخته دست و پرورده است از بهارعجم —
دست رنج — کسب پیشه و صنعت و محنت و مشقت
اجرت و مزدی که در کار دست پیدا می شود از برهان و
مقل از مجمع الفرس و شرفنامه منکسر دهی از مصطلحات
دست پیچ — بمعنی دست آویز و ذریعه از چراغ هدایت و بهارعجم —
دست بند — عقد گوهرین که زنان بر دست بندند از
مصطلحات و در بهارعجم نوعی از رقص که رقاصان دست
بدیگر را بهم گرفته رقص کنند —
دست پرور — بضم پای موحده بمعنی غلام و فیروزی از برهان —
دست مزد — اجرت و مزدوری از مصطلحات برهان —
دستور — بالفتح والضم وقاعده و طرز و آئین و بمعنی رخصت
و اجازت و بمعنی وزیر و امیر صاحب سیاست و این لفظ مرکب است
از لفظ دست که بمعنی دست و قدرت باشد و از لفظ ور که
بمعنی صاحب آید بجهت تخفیف ماقبل او را ساکن کردند
چنانکه در گنجور و رنجور و دستور و بالضم مرسوم این چراکه زنان
فواحل بالفتح در عربی نیامده از برهان و بهارعجم و رشیدی و
سراج و رساله که مرسوم است —
دستیار — مددگار و بمعنی صلاح نیز آمده —
دساتیر — بفتح اول جمع دستور —
دست ساز کار — بمعنی صنعت و بمعنی صانع و استاد و
هنرمند از مصطلحات —
دست بسیر — مخفف دست بسته و بمعنی سلاح —
نیز گفته اند از بهارعجم —
دست پرورد — پرورش یافته از دست از مصطلحات —
دست خط — کنایه از کلیر خط نویسنده از مصطلحات —
دست گاه — بمعنی غلام و چراغ هدایت و سراج اللغات —
دستگیر — گیرنده دست برای محافظت و مددگاری و بمعنی
دست گرفته شده نیز آمده یعنی گرفتار و قیدی غرض که
بمعنی اسم فاعل و اسم مفعول هر دو آمده از برهان
و بهارعجم —
دستگیری — نام آلتی که بدان تیر را نشانه کنند و بمعنی

گفته که آنرا سهندی بانک گویند و بدان تیری نراشند از
شرح قران السعدین —
دست افزار — بمعنی آلکار پیشه وران و کاسبان
که بهندی هتیار گویند مثل تیشه و رنده و درفش
و امثال آن از لطائف —
دست آموز — پرورش یافته بر دست او شرح —
دس — بالفتح و سین مهمله بمعنی مانند از برهان و سراج
نوشته که دس بالفتح بمعنی مانند است مخفف دیس باشد
و این صورت بالکلیه صحیح —
دست خوش — بمعنی چیزیکه از مالش دست فرسوده و
مضمحل شده باشد و بمعنی عاجز و زبون و زبردست و مغلوب
و بمعنی تحفه و هدیه نیز آمده و در شرح سکندرنامه بمعنی قدرت
و استعمال و شوق نیز نوشته است —
دست کش — از مالش دست فرسوده شده — بمعنی
شقه نیز آمده و در مصطلحات بمعنی عصای کورنش و بمعنی
مغلوب نیز نوشته —
دست باد — کنایه از آسمان —
دستار بزرگ — تعلقان از مصطلحات —
دست و دل — بمعنی قوت و همت —
دست بر دل — کنایه از بیقرار و مضطرب شدن زیرا که
هر کس را می بینی دست بر دل خود می گذارد و در شرح
الشعرا بمعنی عاجز بودن دست بر دل گذاشتن بمعنی تسلی
کردن نیز آمده و منع کرده شده و باز داشته شده
از خیابان و بهارعجم —
دسم — بالفتح اول و کسر ثانی بمعنی چربی و بالفتحتین چربی
و چرب شدن از منتخب —
دست کلیم — بفتح کاف عربی کنایه از آفتاب —
دستمان — بالفتح جمع دست بمعنی اندازه و قیاس
و نام دال که پدر رستم بود بمعنی مکر و حیله و بمعنی مرد
و نفیر و آواز و بمعنی افسانه از برهان و رشیدی

و در سراج اللغات نوشته که دستان بالفتح جمع
دست خلاف القیاس و مکر و حیله و واقب زال
پدر رستم چه زال که با فسون مشهور بود که سیمرغ
پیش او حاضر می شد —
دست برنجن — زیوری ست مانند حلقه که زنان بر ساعد
پوشند به هندی کنگن گویند از شرح نصاب —
دستر خوان — مخفف دستار خوان ست چرا که آن جامه ایست
که وا ضع آنرا بجهت پوشیدن خوان طعام وضع کرده
و چون طعام خورند آنرا از سر خوان گسترند —
دست انداختن — میش نشان و بعیت کردن از سراج —
دست خون — بمعنی اخیر بازی که بعد از باختن مال و اسباب
بازنده بخون خود داو نهد از شرح قصائد خاقانی —
دست شستن — ناامید شدن از سراج —
دست یافتن — غالب شدن از برهان —
دست و دهن با آب کشیدن — باصطلاح مذهب شیعیان
بمعنی وضو ست از چراغ هدایت —
دست بر سینه نهادن — بمعنی سلام کردن و سلام مردم و ولایت
چنین باشد که دست به سینه نهند —
دست در آستین کشیدن — معطل ماندن و
موقوف کردن کار —
دست سقط از رنج ماندن — کنایه از متحیر ماندن —
دست بر دل گذاشتن و نهادن — تسلی کردن
از چراغ هدایت —
دست از چیزی بر کشیدن — ترک آن کردن از مصطلحات
دست برابر و گرفتن — تاب نظاره نیاوردن
از مصطلحات —
دست پیمان — آنچه از نقد و جنس و زیور قبل از عقد جهت
بعروس دهند و مهر معجل و کابین و اسباب و اما حق
از بهارعجم و غیره آنرا —
دست فرو گرفتن — آماده کشتی شدن —
دست جنبانیدن — اضمحلال کردن —

دست برداشتن — دست خود برزمین نزدن نهاده حریف را بدعوی گفتن که دست را از زمین بردار ازشرح گل گشتی —

دست بالا کردن — کنایه از تظلم و فریاد از مصطلحات —

دست پاچه بر سر شدن — اظهار شکفتگی و وارا کردن از مصطلحات —

دست بر ترکش زدن — مهیا و جنگ شدن از مصطلحات —

دست بدامان دادن — مرید شدن از مصطلحات —

دست پیش داشتن — منع کردن و کنایه از گدائی نیز از مصطلحات —

دست افشاندن — رد کردن و ترک کردن و بمعنی رقص کردن نیز آمده —

دست در گل داشتن — کنایه از کاری که مستلزم تغیر بودن از مصطلحات —

دست در کمر داشتن — رعنائی و خودنمائی کردن از مصطلحات —

دست بر پشت چنبر کردن — بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح بای موحده که از اجتماع نون با میم متلفظ میشود بمعنی دست بر پشت حلقه کردن یعنی هر دو دست مجرم در پس پشت او بهم بستن —

دستار بر زمین زدن — کنایه از زوال خود خواستن و عجز الهی کردن از مصطلحات —

دستنبو — بضم دال و ثانی و سکون نون و ضم بای موحده و واو مجهول کمال یابنده مرکب از عطریات و آنرا بجهت ابریشم در دست دارند و بسویه و خوشبو کردن آنرا میپسندند و شعری باشد که چاشنی تر از خربزه که آنرا بهندی کچری نامند از برهان —

دستارچه — رومال و شد نظم و کرخا و بمعنی رومال درگاوی اسپ بهندی و بمعنی هدیه و تحفه و بمعنی مبارکباد دران نیز نوشته اند از شروح —

دستگاه — سرمایه و اسباب و بمعنی مقدور نیز آمده و کارخانه اهل حرفه بمعنی مخزن از مصطلحات و چراغ هدایت —

دستمایه — بمعنی سرمایه —

دستکه — جای صدور سند چه آنکه دست بمعنی سند آمده و بمعنی قدرت و سامان —

دست بسته — بمعنی عجیب و غریب و آن صفت کار واقع شود چنانکه گویند فلانی کار دست بسته کرد از کتاب سراج اللغات —

دسته — بالفتح بمعنی مسخره و بمعنی جمعیت از مردم از مصطلحات —

دستوانه و دستینه — زیوریست که زنان در ساعد بندند از مصطلحات و برهان —

دستوری — بالفتح رخصت و اجازت از شیدی و سروری —

دستبازی — زور آزمائی یا قوت دست و بلاغت و یا معشوق کردن و بازی شطرنج بهر بهره کردست نهند جان را بازند از مصطلحات —

دست چپلی — امداد و اعانت کردن و ثروت و مکنت از بهار عجم —

فصل دال مهمله با شین معجمه

دشت — بالفتح صحرا لیکن این لفظ عربی است و نزد اکثر مشترک است از سراج و بهار عجم و بالضم بمعنی پشت از رشیدی و این معنی در فارسی و هندی و کتابی مشترک است —

دشخوار — بالضم و ثانی معجمه بمعنی مشکل و دشوار از رشیدی و کشف و سراج و برهان —

دشوار — بضم مرکب از دش بمعنی زشت و دار کلمه نسبت از بهار عجم —

دش — بالفتح خود آراستن از غلط الف و بالکسر بمعنی بد نشت و ازین ماخوذ دشنام یعنی نام زشت و دشمن بمعنی بدنفس و دشوار و دشخوار یعنی مشکل زیرا که مشکل مانند زشت است و در تلفظ بیت از رشیدی —

دشت بیاض — نام جائی است در خراسان که مولد زشت بیاض شاعر از انجاست از چراغ هدایت —

دشنام — بالضم و اصل زشت نام بود و دشت بمعنی زشت دام علامت از القاب و خطاب —

دشمن کام — کسیکه بجهت او دشمنان خراب و ذلیل باشند —

دشمن — مرکب از دش که بمعنی بد و زشت است و دمنه از آن که بمعنی نفس و ذات است پس دشمن بمعنی بدنفس باشد و این لفظ گاهی بمعنی مفرد آید و گاهی بمعنی جمع از رشیدی و بهار عجم و شارح فاضل نوشته که در اصل دشتمان بود چه دشت بمعنی بد و زشت و من بمعنی دل و طبع پس معنی ترکیبی آن بد دل و زشت طبع باشد مولف گوید که درین لغت توافق مسلمانین هست با فارسی و هندی —

دشنه — بالفتح خنجر از برهان و سراج و در سروری و موید و کشف بالکسر است —

فصل دال مهمله با عین مهمله

دعوت — بالفتح خواندن کسی را برای دادن طعام و غیره و بالکسر پسری خواندن و در نسب دعوی نمودن از منتخب و سراج —

دعوات — بفتحتین جمع دعوت که بمعنی دعاست از غیاث و لسکون عین خطاست —

دعت — بفتحتین راحت و تن آسانی از سراج —

دعامت — کبد ستون نهادن عمارت از کنز —

دعابت — بضم اول و حرف چهارم و بای موحده مزاح و ظرافت از منتخب —

دعای قدح — نام دعا بکیست از مصطلحات دور بهار عجم بمعنی نماز استسقا —

دع — بالفتح بمعنی بگذار این معنی صیغه امر است و بفتح اول و تشدید عین مصدر است بمعنی وضع کردن از منتخب

دعائم — با بیاء تحت و ستونهای عمارت و غیر آن از بهار عجم

دعا کردن و دعا گفتن — خواست کردن و وداع شدن از مصطلحات —

دعوی بکسی نشاندن — دعوی را بدلائل و گواهان ثابت کردن —

دعای جوشن — بفتح جیم و سین مهمله بر لون دعا — سروف که در روز جنگ برای حفظ خود خواهند از مصطلحات —

دعای باران — نماز استسقا از مصطلحات —

عاوی — بالفتح اول وفتح واو جمع دعوی چنانکه ننوسے
ادی وبکسر واو نیز درست ست از شرح وصول اکبری —
لی — بالفتح اول وکسر ثانی وتشدید یا بروزن فعیل
زندی گرفته شده که آنرا استهزا نیز گویند و به معنی
مزاوده و وول الزنا نیز آمده از شرح نصاب لطائف —

فصل دال مهمله مع غین معجمه

غش — بالفتح دال ولام وسکون غین معجمه وتاے
نی وکسر سیم درفرکی بمعنی سفته شده —
ل — بالفتحتین وغین معجمه بکر وحیله وبمعنی مکار وحیله گر
باز وکمینی سیم وزر ناسره از برهان —
غه — بالفتح بمعنی ترس وبیم وتشویش وسهیل نمودن
ه وبکسر اول وثالث خارش حرکت سهیم چنانچه بدان
نان زیر بغل وپهلو — کسے تا بخنده افتد
ن وبهار عجم —

فصل دال مهمله مع فا

مجموعه حساب این لفظ فارسی ست از سراج —
ه جمع وفتر از عالم فرانین که جمع فرمان ست —
ه بالفتح وتخفیف در فارسی نام ساز معروف
وتشدید فا در عربی نام همان ساز معروف
وتشدید فا در عربی به معنی پهلو از برهان و
بحر الجواهر —
— بالفتح ریزانیدن آب از کنار —
بالفتح اول وسکون فا در ترین نهان
از منتخب —
— بالفتح اول وکسر سیم دوم وفتح نون باشد —
— پوشیده از لطائف
— بالفتح وحرف ثالث تاے فوقانی
انه جولاهه که در بافتن هر بار بست حرکت
برهان ودر بهار عجم نوشته که بمعنی متواتی
ان وتقاشان که دران کاغذ ها سے طومار
گاه دارند نیز آمده —

دغور — بالکسر وحرف سوم همزه بروزن فعل
بالکسر بمعنی موسم گرما وجاے گرم وبچه اشتر دلشیم
اشتر از شرح نصاب —
دغینه — مالیکه در زمین کرده باشد —
دغلی — بالکسر خرزهره از برهان —
دغترنمای — حروف بی اصل وفرج زن وکتاب نجومی
وبیاض تجدی نیز گویند از مصطلحات —

فصل دال مهمله مع قاف

دق پنجه خت — بفتح شین معجمه وسکون تحتانی ونون
خاے معجمه پیوستی بود که بر مزاج غالب شود بے
حرارت واین مشابه بدق باشد واکثر شتابی را
حادث شود وعلامت آن لاغری ودرشتی پوست —
دق الحصیر — بالفتح بوریا کوبی چون کسی خانه نو سازد
وطعامی مهیا گرداند ومردم را دعوت کند آنرا در عجم بوریا
کوبی ودر عرب دق الحصیر گویند وبمعنی محنت وشقت نیز آید از لطائف
دق از دلبر — بفتح دال اول وکسر دال دوم وفتح باے موحده
نام فنی از کشتی از بهار عجم ودر چراغ هدایت بمعنی خوش آینده
مؤلف گوید که این تمام مرکب است از چهار لفظ دق بالفتح بمعنی
کوفتگی ولال است بسبیل مجاز —
دقیانوس — بالفتح نام بادشاه ظالم کراصحاب کهف بخواب
از شهر خود گریخته ودر غار پنهان شده بودند از لطائف
دق — بالفتح بمعنی گدائی ودلقی از لباس پشمینه وبمعنی اعراض
ومواخذه کردن درکار کسے نوعی از اقمشه نفیس ویا بالفتح تشدید
کوفتن وآرد کردن وبالکسر باریک واندک ونام علتی ست
که آدمی را باریک کند از برهان ولطائف ومنتخب ومولد و
در بهار عجم نوشته که دق بمعنی گدائی مجاز ست زیرا که آن
دیگر آنرا کوفتن ست برای تحصیل مراد خود —
دقیق — آرد باریک وچیز اندک وچیز باریک از منتخب ولطائف
دق دلق — بفتح دال ولام معرب دک ولک ست بمعنی
صحراے بی گیاه ودرخت از رشیدی —
دقاق — بضم باریک واندک وبکسر جمع دقیق که بمعنی باریک

ست وبالفتح وتشدید ثانی گوینده چیزی وقصار که جامه را
میگوید وآرد فروش از منتخب وغیره —
دقل — بفتحتین تبر گشتی ونخل پر بار وخرمار زبون از
منتخب وشرح نصاب —
دقه — بالکسر وتشدید قاف باریکی وخامه وبالضم گرد ونمک
ونمک بالتوابل آمیخته از منتخب وبالفتح وتشدید قاف دور
آخرباے نسبت فارسی بمعنی چوبی که بآن چیزی را گویند
ولباس گدائی —
دقیقه — چیزیکه باریک باشد وباصطلاح نجوم وقیقه بمعنی یکی
حصه از شصت درجه وتمامی درجه های فلک سه صد وشصت
باشد بدانکه فلک را دوازده برج اند وهر برج را سی درجه
وهر درجه را شصت دقیقه وهر دقیقه را شصت ثانیه —

فصل دال مهمله مع کاف عربی وفارسی

دکر — بفتح دال وضم کاف عربی نام آبدیت میان آذربیجان
وشروان از شرح خاقانی —
دگدگ — بفتح هر دو دال وهر دو کاف فارسی آواز برهم
زدن دندان از رشیدی —
دک — بالفتح بمعنی تقدیر الهی وبمعنی گداز وبمعنی محکم ومضبوط
ساده دل گیاه از جهانگیری ودر عربی بالفتح وتشدید
کاف کردن وبمعنی آهوار از منتخب —
دکل — بفتحتین وکاف فارسی بمعنی دغل کرده شده —
دکان — بالضم وتشدید کاف معرب دکان که بتخفیف ست
از رساله مربات ومدار منتخب دکنز ومؤید ودر خیابان نوشته
که دکان به تشدید کاف وتخفیف آن هر دو صحیح ودکان بواو
محض غلط ست وقیاس بر دینار که در اصل دنار بود به
تشدید نون بیجا ست زیرا که قیاس در زبان پیشین نمی رود
مگر در صورت آنکه این لفظ در بهار عجم نوشته که دکان بالتشدید
است فارسیان به تخفیف خوانند ونوشتن وخواندن آن
بزیادت واو خطا ست —
دکاکین — بفتح اول وکسر کاف دوم جمع دکان ست از کنز —
دکان گردیدن — کنایه از گرمی بازار وسرمایه بودن

دکان از اصطلاحات —

دک — بالضم وتشدید کاف عربی مخفف دکان از اصطلاحات

دنبا بالفتح وتشدید نون فارسی وبکه که لفظ هندی است مرجمله بمعنی

دنگله — بالفتح وکاف فارسی هیاهوی سپاهیان که مرادف است —

فصل دال مع جیم لام

دل شب پا — بالف فتح نصف شب از برهان —

دلالت — راهنمودن وباصطلاح بودن شی بحالتی بحیثیتی که

لازم می شود از علم آن شی علم هر شی دیگر چنانچه از علم

دلیل علم مدلول مدلول مشهور دلالت التزامی است

دلیل شد — بالکسر فارسی وفتح فارسی وسکون

است

دلاله — بالفتح مرادف دلالت

دلق — بالفتح معروف است

کرده ویشان پوشند وفرهنگ دلالت

آن پوستین ساز از لطائف وصراح منتخب —

دلاک — بالفتح پهلوان میدان جنگ را گویند

دلاک — بالفتح وتشدید لام آنکه روح تمام اندام مردم

را بمالد وبکیسه از اوساخ پاک کند

دلوک — بفتحتین گشتن آفتاب از بالای سر وفرو شدن

آفتاب وبالفتح آنچه بر تن مالند چون صابون وغیره از منتخب

دلقک — بفتح دال وقاف نام سخره از لطائف —

دلال — بفتحتین نازوکرشمه —

دلال — بفتح وبکسر غمزه واشاره چشم از برهان ودر مدار

وموید وسروری بکسر اول بمعنی ناز —

دلیل — بروزن جلیل نخود خام وسبز کرده غلاف باشد آنرا

بریان کنند وهر غله خام سبز که با خوشه آن بریان کرده بخورند

خواه جوار گندم ومثل آن از برهان —

دلدل — بضم هر دو دال نام ماده استر شهباز پیغمبر ما صلی

که حاکم اسکندریه بحضرت رسول صلی الله علیه وآله وسلم

فرستاده بود از منتخب بامیر المومنین علی کرم الله وجهه

بخشیده بر آن سواری از منتخب وصراح —

دلیل — راهبر وراهنما ودر اصطلاح اهل مناظره عبارتست

از آنچه لازم آید از دانستن وی دانستن چیزی دیگر ودر اصطلاح

اطبا بقول رنجور راگویند که بآن سبب مرض یاران از زنان وعلم

می کنند از اوساخ —

دلهادل — بالفتح مرادف ناصر از کلان —

دل دادن — رجوع بافتن —

دل دادن — بکسی یا بکاری کردن کنایه از تمام دلکاری کردن

دل در باختن (دل) — کنایه از عاشق شدن فرق الفتد

دل پذیری وخاطر — جمع کردن دل را بچیزی

از منتخب است —

دل گرفتن — رنجیدن از دیدن طالب —

دل بر لب رسیدن — کنایه از زندگانی

کردن از اصطلاحات است —

دل دل کردن — بمعنی کردن از

دل چریدن — عاشق شدن

دلو — بفتح اول مشهور است از

نام برج فلک که در بال افتاب

دلیده — عبارت از سیاهی که در

از برهان وسراج —

دلاله — بالفتح وتشدید لام اول زنی که دیگر زنان را بخانه

دلربا نقده — بالفتح وتشدید لام دوم بمعنی دلربائی لق

درنگی علامت مصدر ست مثل باق ولفظ ده بفتح

دال بمعنی درکه علامت ظرفیت است —

دلو — بفتحتین وتخفیف گرد صراحی از شرح انمازج ودر

منتخب است بمعنی روباه خیبر از صراح —

دلائل ثلاثه — در اصطلاح فحول اشاعره وحنفیه از اصول عبارت

دلیل عقلی — بر اثبات مطالبی ودلالت التزامی

دلیلی — بمعروف نوعی از سیب است —

دلهی — تسلی کردن ودلگرمی دادن وعاشق شدن از

جهانگیری وبرهان ومنتخب ومصطلحات —

دل گرمی — بمعنی مذکور —

دلبستگی — علاقه معنوی —

دلالت التزامی — آنست که لفظ بر تمام موضوع له خود

دلالت کند بواسطه انتقال انسان از مجموع بر لازم

خارج که موضوع له است واین اصطلاح بهمین معنی

که لفظ بر تمام موضوع له است که چیزی از لوازم خارج

موضوع له باشد که ذهن از شنیدن لفظ بآن لازم

دلالت تضمنی — دلالت لفظ بر جزو موضوع له

آن لفظ باعتبار آن جزو چنانچه دلالت لفظ انسان

بر کاتب تضمنا — یعنی معنی حیوان ناطق را التزاما

برای آن گویند که مدلول تضمنی کتابت وضحک لازم موضوع

له است که حیوان ناطق باشد —

دلیل ترسی — بفتحتای فوقانی وسکون رای مهمله وکسر

سین مهمله عبارت از برهان ترسی است واین چون برهان

سیاهی است که مذکور شد وبا برهان ترسی نهایت

میکنند در علم حکمت متناهی بودن ابعاد وابطال

می نمایند عدم تناهی ابعاد را ترسی ازان گویند که درین

[illegible] بفتح

فصل دال مهملهٔ میم

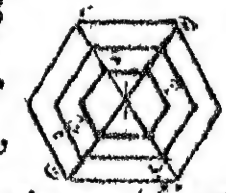

وما - سبب چون او و این جمع دم است که بمعنی خون باشد -

داشته - بفتح اول و چهارم نامی مشابه نرمی و همواری هر چیز و نرم خوانی دم اسد - بفتح اول و ثانی بمعنی دعوی و اسد لقب حضرت علی مرتضی کرم الله وجهه و خلافه بمعنی دم اسد دعوی محبت علی مرتضی است و مار - بفتح دال بمعنی هلاک از منتخب و در فارسی بکسر اول شهرت دارد از نالهٔ خراج و رواج و این نوعی از تفریس است تفصیل این معنی و تحقیق آن از لفظ خراج گذشت از بیابان و نیچه این لفظ بمعنی دماغ و دم شهرت دارد غلط محض است -

دمر - بفتحتین منکوس از مصطلحات -

دموز - بفتحتین بچهٔ دستوری و در خانه کسی رفتن از کنز -

دمکش شیخ سعید همراه دیگری نغمه خواند و پیروی او کند سرود آواز شود و بمعنی مطلق سرائیدن نیز آمده از کتاب غیاث و بهار عجم -

دمع - بالفتح بفتحتین و عین مهمله بمعنی اشک چشم و باصطلاح ما علتی است که آب از چشم بیرون می آید از منتخب و مطالعات و صراح -

دموع - بضمتین اشک های چشم و این جمع دمع است بمعنی اشک باشد -

دماغ - بکسر اول بمعنی مغز و اطبا چنین تشریح کرده اند که دماغ عضوی است که محل روح نفسانی است و آن مرکب است از رطوبت رقیقه و شریانین و عنقائیس رقیق که ملاقی نفس اوست و سبب صلب که بجهت ابقاء این غشاست تا حواس قوت گیرد دماغ مشتمل بر دو بطن است و لفظ دماغ را باین معنی نویسند بفتح خطا دان نباید چرا که معنی دماغ بفتح اول بسر سر کوفتن است و بکسر ثانی لفظ دماغ که بالا مذکور شد از منتخب و قاموس و بحر الجواهر و کشف و لطائف ثابت است و لفظ دماغ بطریق مجاز بمعنی عجب و تکبر و طاقت نیز می آید بهار عجم نوشته که دماغ بکسر است مگر در محاورهٔ فارسیان نیز جایز است بمعنی خود سر و بمعنی نخوت و غرور و

نخاز است و بمعنی نشه و کیف و بمعنی خواهش نفسانی این معنی محل تعظیم آید -

دمشق - بکسر اول و فتح سیم و بکسر ثالث نیز شهریست پای تخت ملک شام بنا کردهٔ دمشاق بن نمرود از منتخب و کنز و صحاح بکسر اول و فتح میم نقط در سه موید و مدار و کشف بکسر ثالث نوشته اند دمشان آرزو در بیابان نوشته که لفظ دمشق از قاموس بکسر اول و فتح سیم معلوم میشود و قیاس نیز همین میخواهد و درین صورت انچه فاضل چلپی در حواشی مطول بکسر میم گفته و انچه شهرت دارد و آنکه عاشق قافیه کرده اند همه اشکالی دارند مگر آنکه گویم لفظ عجمی است زیرا که دمشق نام غلام نمرود آنرا بنا کرده بدین تقدیر صحیح می تواند شد هرچند برای فارسیان ضرور نیست چرا که اینها در بعضی الفاظ عربیه تصرف گونه دارند و شارح فاضل نوشته که دمشق بکسر سیم نیز بمعنی جانور داشته اند -

دم گرگ - بضم دال و بضم کاف فارسی کنایه از صبح کاذب باعتبار درازی و باریکی و سفیدی مائل بسیاهی از رشیدی و بهار عجم و برهان -

دمم - بالفتح و تخفیف میم در عربی بمعنی خون و این در اصل دمی بود یای آن در دم شد بکثرت استعمال و در کنز نوشته که دمم در اصل دموبود و در فارسی دم بالفتح بمعنی نفس و سخن و افسون و فریب و مکر و جرعه و اندکی از آب باد آهنگران و بمعنی غرور و بوی و تیزی شمشیر و هنگام و وقت و لاف از رشیدی و برهان و چراغ هدایت و بهار عجم و شرح نصاب و منتخب و لطائف و مصطلحات -

دمیم - زشت روی از لطائف -

دمن تشدید - وقت مردن و جان سپردن و بمعنی خاموشی و رضا طلبی از موید و مصطلحات -

دمیدن - مترادف ستن چون دمیدن سبزه و گل و بهار و بمعنی جوش زدن چون دمیدن خون و عرق و بمعنی دم دادن چون دمیدن کرنا و نی و صور و روح و نفس و افسون و آه و بمعنی وزیدن چون دمیدن باد و بمعنی طلوع کردن چون دمیدن صبح و آفتاب و غیره الادم و متعدی هر دو آمده از بهار عجم -

دماغ رسانیدن - بست و سر خوش شدن -

دماغ سوختن - محبت لبسیار کردن و فکر بسیار نمودن -

دم سیاه شان - بفتح دال و کسر سیم و کسر سین مهمله و الف سرخ رنگ که از راخون سیاه شان نیز گویند و بعربی ام الاخوین نامند

دمان - بفتح دال بمعنی چشمه و دمنه و کنایه از سیه چشمک دار و خشمناک و غضبناک و فریاد کننده و این لفظ صیغهٔ اسم فاعلست از دمیدن و ظاهر است که بعضی از حیوانات در حالت غضب و مستی نفس سخت زنند چنانکه پیل و ما نند آن و اکثر این لفظ در صفت پیل و اژدها و شیر واقع میشود از برهان و خیابان و سراج و صاحب بهار عجم نوشته که این لفظ در صفت نهنگ و دریا و سیل نیز آمده -

دم خر پیمودن - بضم هر سه کاری کردن از لطائف -

دمن - بکسر اول و فتح سیم سرگین جمع گشته و مزبله که خاکروبه نجاست در انجا اندازند و بمعنی مطلق سرگین از صراح و منتخب و برهان -

دم خوردن - فریب خوردن از سراج -

دم بستن - خاموش شدن از مصطلحات -

دم زدن - سخن گفتن از مصطلحات -

دماغ گرفتن - مراد فاستین و بمعنی گرفتن از مصطلحات -

دماغ بیهوده پختن - کنایه از کثرت فکر و چون کثرت حرکت فکری باعث گرمی دماغ است لهذا چنین گفته از خیابان -

دم گاو - بضم اول و کسر سیم تازیانه بزرگ که گاو خرسابدان زنند و بمعنی نفیری و قرنای و آنرا گاودم نیز گویند از لطائف -

دم گو - بضم دال و فتح کاف فارسی کنایه از احمق و ظاهرا نام فنی از کشتی از بهار عجم -

دمه - بفتحتین باد و برف باهم آمیخته که در بعضی ایام سرما بود و آنرا باشد از مس که اکثر بصورت لبلبه سیاه زند و در شکم و منقار آن سوراخی بود چون قدری آب در شکمش اندازند برآتش نهند باد تند از سوراخ و منقارش بیرون می آید

وزگال بسیار و نیم ساعت می افروزد و بمعنی آلتی میدین آهنگران از برهان و شرح قران السعدین و شرح سکندرنامه از خان آرزو و کشف و رشیدی و سراج —

ومدمه — بفتح هر دو دال فریب و چاپلوسی و مکر و حیله و بمعنی نقاره و دهل و بمعنی آواز نقاره و سرکوب قلعه را نیز گویند و آن برج مانند باشد که در معاذی قلعه دشمن از چوب و سنگ و گل سازند و بالای آن توپها نهاده بجانب قلعه دشمن گوله ها اندازند و در عربی بمعنی هلاک و زلزله و خشم و غضب و عذاب آمده از سراج و لطائف و برهان و رشیدی و منتخب و کنز و بهار عجم — بفتح نقاره از رشیدی —

ومسمه — بالفتح و نون نام شهالی ست که بسیار مکار بوده قصه آن در کتاب کلیله و دمنه مسطور ست چون او بسیار مکار بود بهر بهر مکار و حیله گر اطلاق کنند از سراج و کنز و رسول بمعنی شغال و روباه هر دو آمده از برهان و موئد و سروری بود — عربی مبرگین برهم نشسته و پشک گذاشی المنتخب —

ودم لابه — بالضم و بای موحده دم جنبانیدن سگ کنایه از چاپلوسی و تملق و عجز از برهان و سراج —

ودم سیچه — بضم اول و یای معروف و طاء لیست کوچک که بار بار دم را حرکت میدهد بعربی صعوه و بهندی مولا گویند —

ودم قمری — بفتح دال و ضم قاف نام لحنی از موسیقی از شرح خاقانی —

ودمکشی — در نغمه سرائی باد یگری موافقت کردن و یاری آواز دیگری کردن —

ودم نطعی — نام فنی از کشتی از بهار عجم —

ودمیاتی — بالکسر نوعی از جامه لطیف که از شهر دمیاط که در ملک مصر ست آرند —

ودموی — بفتح دال و فتح میم و کسر واو منسوب بدم که بمعنی خون باشد —

فصل دال مهمله مع نون

ودنیا — بالضم این جهان و معنی اصلی زن بسیار زود یک شونده است مشتق از دنو که بمعنی قریب باشد چرا که دنیا اقرب ست بسوی آدمی بنسبت عقبی یا به بمعنی

زدن سخت و شلیس و ناکس درین صورت مونث ادنی ست مشتق از دنائت که بمعنی ناکسی و رذیلی ست از شرح مقامات حریری و سروری و مدار آنکه الف لفظ دنیا را بجذف الف لفظ عقبی و طربی و لصری و غیره برسم الخط عربی و فارسی بشکل الف نویسند چرا که اینچنین الف که بعد یای تحتانی واقع شود به شکل الف نویسند چنانکه دعایا وغیره مگر در لفظ یحیی علما بیا نگارند —

ودنبه — بالضم بمعنی دم بهائم —

ودنائت — بکسر دال و فتح همزه که حرف چهارم ست بروزن اطاعت بمعنی ناکسی و رذیلی و پستی فطرتی و کمینگی از منتخب و کشف و غیر آن —

ودندان سفید — بمعنی خندان از برهان —

ودندان بلند — اسپ پیر سال را گویند که از پیری دندانش از گوشت بیخ خود اندکی پیرون برآمده باشد از شرح خاقانی —

ودنانیر — بالفتح دال و کسر نون ثانی جمع دینار چرا که دینار در اصل دنار بود و بکسر دال و تشدید نون پس نون اول را بیا بدل کردند در حالت جمع نون اصلی که بیا بدل شده بود باز آمد از بحر الجواهر —

ودندان زرد موسیقار — بشکل دندان چیزی در موسیقار نصب کنند و بیشتر رنگ آن زرد باشد از جهانگیری —

ودندان دراز — بمعنی حریص از بهار عجم —

ودنس — بفتحتین و سین مهمله چرک و چرکناک شدن و بفتح اول و کسر نون بمعنی چرک آلوده که بهندی میلا گویند از منتخب و شرح نصاب —

ودنبه کشتگاک — بشین معجمه و هر سه کاف عربی و نبه کردر آخر پزند و کاف سوم برای نسبت ست —

ودنگ — بالفتح و کاف فارسی بروزن رنگ دیوانه و بیمار دماغ و بمعنی احمق و ابله و بمعنی نشاء و نقاره پسکار و بمعنی صدائی که از برهم زدن برآید و شور و هوی قلندران و با الکسر چوبی طویل و مطبر که بدان شالی بکوبند تا برنج از پوست برآید و آلت شالی کوبی گلکن افروزان و کاغذیان را نیز

بران و جهانگیری و چراغ هدایت و لطائف و مصطلحات —

ودنبال — بالضم بمعنی پس چیزے و عقب و دم حیوانات —

ودن — بالفتح و تشدید نون و در فارسی مستعمل بتخفیف نون بمعنی خم بزرگ و خم درازکه بر زمین بتواند ایستاد و تا در زمین گونکنند و دنان بکسر جمع آن از منتخب و قاموس و لفظ دن بکسر دال در ترکی ترجمه جرف از کهبرای ترجمه آن امن و عن باشد —

ودندان بکام فرو بردن — کنایه از کامیاب شدن و مستولی شدن و در غضب شدن از برهان و سراج —

ودندان تیز کردن — طمع کردن و کینه کردن از برهان و سراج —

ودندان کندان — بضم کاف عجز و الحاح و زاری کنان و ترسان از برهان و لطائف —

ودندان فگن — قسمی از ماهی که گوشت آن بنایت لذیذ و لطیف باشد از شرح خاقانی —

ودنبه نهادن — فریب دادن از شرح خاقانی —

ودندان مسخ کردن — رغبت کردن و خواهش کردن از چهار شربت و مصطلحات —

ودندان بفارسی نهادن — فهمیدن حرف و قبول کردن از مصطلحات —

ودندان — معروف بوده از مصطلحات —

ودندان بخون بردن — کنایه از مسبر کردن و خون جگر خود خوردن —

ودندان بهم گیر افشردن — دل بر هلاک نهادن و جرات بر کار دشوار نمودن از بهار عجم وغیره —

ودندانی کردن — شنیده کردن از مصطلحات —

ودندان نمودن — خنده کردن از مصطلحات —

ودنو — بضم دال و ضم نون و تشدید واو و نزدیک شدن و قریب شدن —

ودنبه — بفتح اول و کسر نون و تشدید تحتانی ناکس و رذل بودن و سفلگی —

ودنبه — بضم دال و سکون نون که بقرب های موحده میم بتلفظ می آید بمعنی سرین و دم نوعے از گوسپند که پهن باشد که مهندیان آنرا جکتی نامند و مجازاً بالطاف

بزو بر کل مجموع گوسپند را دنبه گویند و نام ملحاسه و
معنی مکر و فریب نیز آمده

دنبالہ — بالضم چیزیست که مشابه بدنبال باشد
و دنبال بر وزن و معنی چهار پایان درین صورت
روف ها برای تشبیه باشد و بمعنی پس و عقب نیز آمده
این معنی حروف ها زائد باشد —

دنی — بفتح دال و کسر نون و تشدید یا و در استعمال فارسی
تخفیف یا بمعنی ناکس و لئیم و فرومایه و بمعنی
دیگ شونده بمعنی اول مشتق از دونائت و بمعنی ثانی
مشتق از دون و از منتخب و لطائف —

دنیوی — بضم دال و سکون نون و فتح یا و کسر واو و
تشدید به دنیا و بضم دال و کسر نون و سکون فوقانیست
و دنیاوی بسه لامست و داشتن الف نیز جائز از صراح
ابن حاجب نوشته که دنیاوی بواو و دنیائی به همزه
هر دو غلط است —

دندان زدن — بر بری و عضو بست و دشمنی کردن از مصطلحات —

فصل دال مهمله مع واو

دو بالا — دو چند و مضاعف —

دراب — بفتح دال و بای موحده مشدد و جنبدگان و این هم
بتاء کریه تشدید بای موحده باشد ماخوذ از دوب یعنی زمین
پست که آبهای نابیت در و جمع آن آید بر وزن و معنی
ل تا از جمیع پس دراب در اصل دوبت بمعنی جنبنده که مطلق جانوار
شد گاه اکثر استعمال این لفظ در حیوانات است
باران سوار شوند و با سر برنده مثل اسپ و خر و شتر
پیل و اشتر و جاموش و گاو از منتخب —

داب — بالضم دواو معروف و با بالفتح نیز درستی که بمعنی
پاه آب کشند و این معرب دولاب است که بواو
دل باشد و معانی سبب جمیع آن از منتخب و غیر آن
مصطلحات نوشته که دولاب با هر دو حالی بر چاه یا جای دیگر
[illegible]

دراق قصب — کنایه از علقه گریبان از شرح قران السعدین —

دوشاب — شیره انگور و شیره خرما از لطائف و منتخب —

و بعض گفته که شیره انگور که آنرا یک دو روز نگاه دارند
تا ترش شود و بهمین سبب آنرا دوشاب گویند که آب
انگوریست و شب بران گذشته —

دولت — بالفتح گردش زمانه به نیکی و ظفر و اقبال
و مال و چیزی که دست بدست بگردد و مال و ظفر را
دولت ازین سبب گویند که بنوبت بیکدیگر میرسد
و دست بدست می گردد و بالضم لزبیت و غلبیت
و غلبه در جنگ از منتخب و کنز و غیر آن و در صراح نوشته که
دولت بالفتح با الضم رسیدن مال و ظفر بسوی کسی —

دوردست — یعنی جائیکه کرانه زمین در انجا متصل
باشد از برهان —

دوراست — لفظ فارسی است که دران سیاهی کتابت نگاه دارند
و کسانیکه دواوات بدو الف خوانند خطاست و بفارسی
آمیخته اند بروزن خامه از بهار عجم —

دوست — مقابل دشمن ماخوذ از دوستیدن به معنی
چسپیدن و پیوستن چون دو تن با هم پیمان دوستی بندند
هر کدام آن دیگری را دوست باشد و دوست بمعنی اول قول
بود و صیغه اگر بمعنی مفعول تاثر و رزانده است از قبیل ریش
و کوست بمعنی افگاره و بالش و بالشت بمعنی تکیه از جواهر اللغات
و بهار عجم —

دولیت — بالضم اول و کسر دوم و یای مزید تحتانی و سکون
این خاص کرم و دو شکم آن بزرگ و پر آب و بارش بسیار
دودی ست در هشتم ری که بران ادای زکوة فرض میشود
پنجاه و چهار لاکه و هشت هزار و دو جو باشد از مدار —

دوواج — بضم اول و در آخر جیم عربی بالا پوش و به تشدید
واو نیز آمده از منتخب و در لطائف بکسر اول بمعنی لباس
و در زبان [illegible]

که بان لور یا بالعکس —

دوزخ — چنانکه نوشته که دوزخ بزبان فارسی و آن هفت
طبقه است بالای یکدیگر زیر هفتم زمین اول جهنم بعده نطی
بعده خطمه بعده سعیر بعده سقر بعده جحیم بعده هاویه —

دود — دال اول بمضموم و واو معروف بمعنی کرمها و این
اسم جمع است و واحد آن دودة که بمعنی یک کرم است
از منتخب و صراح و بحر الجواهر و کنز —

دو لعیدن — بالضم بای موحده عبارت از عرض و طول —

دوار — بضم اول گردش سر از علتی و بالفتح اول و تشدید
واو بسیار گردش کننده از منتخب و بحر الجواهر —

دوپیکر — بضم اول و سکون ثانی و فتح ثالث و کسر رابع
و سکون تحتانی و فتح کاف و راء مهمله بروزن فلکی که آنرا بعربی زاگویند
و در زبان [illegible] کوکبی بر سه است که پی بهم دیگر
در آمده اند و بهمین جهت بحری نیز گویند —

دوشارستام — بالضم اول و سکون ثانی و کسر ثالث و ستام
و دوائر — بکسر همزه که بمعنی ستام و سم دایره —

دور — بالفتح گردیدن و باصطلاح توقف اشیای ملی نفسه و آن
مستلزم تسلسل است و بعضی چنین تعریف کرده اند که دور توقف
شی بر دیگر و توقف دیگر بر همان شی یا توقف وجود شی
موقوف بر وجود چیزی و وجود چیزی موقوف بر وجود شی و نظر
لضم دال و واو غیر ملفوظ و سکون رای مهمله در تکی بمعنی
لفظ است که حرفی ست برای اثبات مضمون جمله —

دوسپکر — بالفتح بادشاه هفت اقلیم و تسخیر کننده آفاق —

دور قمر — از زمانه آدم تا این زمان همه دور قمر است و دور
هر کوکب سیاره هفت هزار سال میباشد و دور قمر دور آخر
از جمله او و از هفت ستارگان و آدم علیه السلام در ابتدای دور قمر
پیدا شده اند از برهان و سراج اللغات و مولف گوید که چون از
آئین اکبری و یا نه شود که تا امسال که سنه یکهزار و دو صد
و چهل و دو هجری ست آدم علیه السلام را سه هزار و یک صد
هفتاد سال شمسی گذشته ازین معلوم میشود که بالفعل دور
قمر یا دور زحل باشد و از ان تا امسال که صد و

دو چیار - بر وزن خار بمعنی مقابل و بالمقابل و اظهار و اخطاست از برابر و دو بار - بالضم و چهار های موحده دو نیزه که در قدیم از دو طرف ملوک در حین سواری نگاه میداشتند از شرح خاقانی -

دو بار - کنایه از خاک چرا که در شاهنامه خاک جراحت شده دوبار پیدا گردیده بود -

دوال باز - دغا باز از رشیدی -

دوس - بالفتح و سین مهمله بمعنی کوفتن و پامال کردن و چیزی را روشن کردن و صیقل نمودن و نام قبیله از یمن از صراح و مؤید -

دوش - بمعنی شب گذشته و بمعنی روز گذشته صحیح نباشد منقول از شرفنامه -

دو شش - بمعنی دو دو دوازده که در بازی نرد میباشد -

دو و کش - روزنیکه برای دود و برآمدن در حمام وغیره سازند از مصطلحات -

دو رباش - بواو معروف و شین معجمه پیزه شبانه که سنانها آنرا در و شاخه سازند و چوب آنرا بزه و بدو سر زینت می دهند و پیشاپیش سواری بادشاهان برند بدان جهت که چون مردم آنرا از دور مشاهده کنند بدانند که سواری بادشاه می آید از راه دور شوند و راه را خالی سازند و نیز اگر کسی در روز جنگ کمند بجانب بادشاه اندازد بدان دفع کنند و قطع سازند و گاهی بطریق تهمه از آله مراد باشد و گاه بمعنی کمانه باشد از موانع از لطائف رشیدی -

دوافع - جمع دافع -

دوغ - بواو مجهول و معروف شیر یکه از وسکه برآورده باشند از بهار عجم -

دوم غ - روح و نفس ناطقه از شرح خاقانی و بعضی بمعنی صورت و هیولی نوشته -

دو حرف - مراد از لفظ کن که کلمه عربی است بمعنی شود این صیغه امریست از کان یکون که حق تعالی روز اول هر پیدا شدن مخلوقات امر کرده بود پس عالم از زمان و ما فیها موجود شده

دو اک - دوالی را گویند که بران قمار بازند و نام دو سه پیت از برهان و غیاث آرزو در شرح سکندر نامه نوشته که دو اک نوعی از قمار بازیست که بدوال چرم میبازند -

دوک - بواو معروف آهنی باشد که در چرخ ریسمان می تابند از برهان

دوالمسک - یکسیم و سکون سین مهمله بمعنی مست مقوی قلب که مشک عنبر و عنظر آنست -

دور تک - بسیار دور تر بان معنی کاف برای تعظیم باشد چنانکه در رساله عبد الواسع و در رساله مجمع البحرین نوشته که این کاف زائد است -

دو و آهنگ - روزنیکه از ان دود بیرون رود آنرا دودکش نیز گویند از مؤید -

دورنگ - منافق -

دول - بهر سه حرکت دال و فتح واو جمع دولت است از قاموس و دول بضم اول دو واو مجهول لفظ فارسیست بمعنی دولو آبکش و بمعنی بیختن بیجیا و بمعنی تیر کشی و بمعنی خریطه و کیسه و از اینجاست خریطه را که بریسمان سنبند و میان گویند بضم دال و حذف واو از لطائف و مصطلحات -

دوال - بفتح اول و تشدید ثانی چرمی که بران چیزی را بندند و تسمه سطبر که بان فقاره را نوازند و بمعنی تیغ و شمشیر نیز آمده از برهان و جهانگیر و در سراج اللغات و سپیدی بضم دال است -

دورکل - بالفتح و ضم کاف نوعی از سرو -

دوازده مقام - در اصطلاح موسیقی مقام پرده مخرد را گویند و آن دوازده اند چنانکه اول راست دوم اصفهان سوم بوسلیک چهارم عشاق پنجم زیرکش ششم زیرکوچک هفتم حجاز هشتم عراق نهم زنگله دهم حسینی یازدهم راهوی دوازدهم نوا بعضی بجای صفهان شهناب نوشته اند -

دوازده امام اول امام حضرت علی رض دوم امام حسن رض سوم امام حسین رض چهارم امام زین العابدین رض پنجم امام محمد باقر رض ششم امام جعفر صادق رض هفتم امام موسی کاظم رض هشتم امام علی موسی رض نهم امام محمد تقی رض دهم امام علی نقی رض یازدهم امام حسن عسکری رض دوازدهم امام مهدی علیهم السلام علیهم اجمعین

دوستکام - کسیکه بمراد دوستان مقصود او حاصل باشد از لطائف وسراج -

دویم - که بمعنی لفظ ثانی ست بزیادت یای تحتانی خلاف قاعده است چرا که یا در انواعش هیچ جا نیست لیکن بهندی در نظم بضرورت استعمال آن آمده است اگر صحیح دوم ست بدون یای تحتانی و در بهار عجم نوشته که در اواخر بفتح هم نیز آمده -

دونیم و بدونیم - دو پاره از بهار عجم -

دودمان - بالضم خاندان و قبیله و نسب - از برهان و لطائف -

دوکدان - بواو معروف و کاف عربی چرخ کردبان ریسمان پنبه ریسند -

دوصحن - کنایه از آسمان و زمین -

دوشیدن - بالضم شیر از پستان گاو و بز وغیره بر آوردن -

دون - بالضم بمعنی سخا و غیره و اندک و نزدیک و زبون مقابل فوق و حقیر و خسیس و سفله از لطائف و غیاث -

دونان - کمینگان و خسیسان -

دوزبان - منافق -

دوزخ نهادن - کنایه از نیات دوزخی کردن چرا که چون بقابلیه شاه حراف بر دوزخ نهاده گشت دوزخ بالضرورت اوصافات و ترقی کرد -

دوران - بفتحات ثلاثه یعنی بفتح اول و ثانی و ثالث بمعنی گردش فلک که زمانه باشد و بمعنی گردش سر که مرض مشهور است بدانکه هر لفظ که بر بن وزن آید از مصادر دور و بمعنی حرکت و انتقال باشد پس آن لفظ بفتحات ثلثه می آید چنانچه دوران و جریان و طیران و سیلان و تران و جران و فیضان و میلان و فرخفتان و غلتیان و جولان و بولان مگر فارسیان اکثر اینها را بضم اول و ثانی استعمال کنند و گاهی بانفتحات -

دو برآگندن - خراب کردن از سرانجام لغات -
دو اندن - خجل کردن از مصطلحات دبیرانه -
دو کردن - ظلم کردن از مصطلحات -
دو بش زدن - آگاه کردن از مصطلحات -
دو بالفتح و تشدید دو او بیابان از شرح نصاب -
دو یک - یک و دو سر با در ریش او مراد ابتدای پیری یعنی
پاره و سپید باشد -
دو اقل سپند - دو درهم چشم از چراغ هدایت -
دو رو - منافق -
دو دم - بضم دال دو او معروف و فتح دال ثانی نام عربی
اسم و اسم این کرم که نوشته شد یکسه کاف عربی است
و با ضم هر دو دال نام دیدان بالکسر جمیع آن است
دو دکبر الجو اسم دود در فارسی دو دهم یعنی خاندان
و تبار یعنی دود چراغ از برهان و لطائف
چراغ هدایت و سراج اللغات -
دو دهه - بالفتح و حاء مهمله درخت بزرگ از منتخب
و کنز و شرح نصاب -
دو شیزه - دختر کم و زن جوان که هنوز نزد یک مرد
نباشد از جهانگیری و برهان وغیره -
دو شاخ - چوبی باشد دو شاخه که بطور شکنجه برگردن
دزدان از جهانگیری و برهان و سراج اللغات -
دو شیده بمقام حسینی قوان مرکب است از دو و نیمه از رساله
قوی و در برهان نیمچه نوشته که رام کلی مست و گاهی کنایه
از دو جهان -
دو غ - بضم سندی چهاچهبیلا گویند -
دو غا - بکسر دال دوم مترادف دو گاهی یعنی منافق -
دو گفت - دو رکعت نماز از سراج اللغات -
دو لا و مجوا مرتبان کوچک که در میان آن شش مهره مجوف نگاهدارند از لغات
دو لا کنایه از سرعت و یعنی شتاب و جلد چرا که صاحب
دولا که سرعت برد گیری سوار صیرفته باشد البته بنسبت
سوار پیاده جلد راه طی خواهد کرد از رشیدی

دو پیر او تلفیر یعنی آواز باد و آواز نفس و پشه
و آواز بال مرغ هنگام پریدن از منتخب و لطائف و
کتب طبیه و تاج الاسامی -
دو شاب ولی - هر ساعت بچیزی دیگر میل کردن
مثل زنان باردار از مصطلحات -
دو الی - بزیادت یا مزید علیه دو او این قصر
فارسیان متاخرین است و در قدیم بنود و شرشا گوید
بیت - باده دوشم کهنه چون گردد دوالی می شود
پیر شاه چون خمر زرد و سیاهی میشود از چراغ هدایت -
دو زخی - با نشان فتح زا نام محبه بنجای هجه موقوف
منسوب بدوزخ -
دو الک بازی - مکاری و حیلگری از مصطلحات -
دو اعی - بفتح خواهشها و باعثها و این جمع داعیه است -
دو اهی - بفتح حوادث و سختیهای زمانه و این جمع داهیه
است که بمعنی حادثه و آفت باشد -

فصل دال مهمله مع ها

دها - بفتح زیر کی و جودت فکر از منتخب و صراح -
ده کیا - یک اول و کاف عربی و بعده تحتانی رئیس
و دو مقدم ده -
دهات - بضم اول تخفیف تای فوقانی بمعنی زیرکان
این جمع داهی ست -
دهنیت - بضم اول و سکون ها و کسر نون و تشدید تحتانی
و بعده فوقانی بمعنی چربی و روغن خواه نباتی خواه حیوانی
دهشت - بالضم سیاهی از منتخب -
دهشت - حیرت و سرگشتگی از منتخب -
ده آیت - دائره خورد که بر بالهٔ قدیم در قرآن ها بر ده آیت نشانی
از طلا و غیره مسکر دند و حالا بهر آیت میسازند از شرح خاقانی
دهقنت - بضم و با کاف کشاورزی و کار بارزراعت -
دهان بند - بمعنی قوطیه که در گلوی گوسپندان بندند
تا که از گرگ محفوظ ماند و بمعنی قوطیه یکه بر اجی زبان
دشمنان دبدگویان نویسند -

دهمورد - بضمتین جمع دهر که بمعنی زمانه است -

ده روزه - مدت قلیل از بهار عجم نقیر مولف گوید که ده روز مدت قلیل ازان گویند که ده کنایه از عدد و دوست چرا که لفظ ده بر اول عدد باشد -

دهش - بکسرتین بمعنی سخاوت -

دهن تیغ - دم تیغ ست از مصطلحات -

دهاق - بکسر دال پر و مالا مال از منتخب -

دهل - بضمتین نام ساز معروف از موید و سروری و مدار و کاشف و رشیدی -

ده دل - منافق و بمعنی شجاع از لطائف وغیره -

ده عقل - نزد حکما همگی ده فرشته اند باین طور که اول حق تعالی یک فرشته پیدا کرد بعد پس آن فرشته یک فرشته دیگر و یک آسمان پیدا کرد و بعد ده فرشته دوم یک فرشته و یک آسمان پیدا ساخت همچنین ده فرشته و نه آسمان پیدا شدند و فرشته دهم همه عالم را بحکم حق تعالی پیدا کرد و عقل باصطلاح حکما آنست که در شرع آن را ملک گویند و بفارسی فرشته نامند -

دهقان - با کسر هر سه گاف ست که مرکب ست از ده که بمعنی قریه باشد و لفظ گان که کلمه لیاقت و نسبت ست از رشیدی -

دهاقین - بفتح دال و کسر قاف جمع دهقان که فراخ باشد -

دهل دریدن - منع کردن کسی را از زدن و آواز از فرخ خان -

دهستان - بکسرتین نام ملکی ست و در بهار عجم نوشته که دهستان در مقابله شهرستان -

دهن - بالضم بمعنی روغن خواه از نباتات و خواه از حیوانات و جوبات از شرح نصاب -

ده مرده - بفتح اول و سوم هر سه گو و بسیار گو از بهار عجم و سراج اللغات -

ده - با فتح و های ملفوظ عدد معین و بهای مخفی نیز آمده و با کسر و های ملفوظ بمعنی قریه و اینکه بعضی در بیای تحتانی گویند غلب که صحیح نباشد زیرا که در کلام سخنوران یافته نشده از سراج اللغات و جهانی و در شرح سکندر نامه خان آرزو چنین نوشته که ده در پهلوی آمده مثال دوم سعد سلمان فرموده اند بیت

ندیده چو رو باه جایی دگر + بپنجه دلیری نکرده دگر

و در لطائف نوشته که ده بالک کلمه نفرین و از پیش راندن و بالفتح امر معروف و نهی از منکر و لفظ ده بفتح دال و های مخفی در ترکی ترجمه لفظ در که حرف ظرفیت است -

ده زده - بالکسر بمعنی ده ویران -

دهل و ریده - بمعنی رسوا و بفضیحه بمعنی خاموش نشینده نوشته از سراج اللغات -

ده دله - بفتح دال اول و کسر دال ثانی بمعنی ملبوس و بمعنی بهادر و شجاع و بمعنی متردد و پریشان خاطر از برهان و لطائف -

دهره - بالفتح نوعی از شمشیر کوچک دو سه که سر آن مانند سنان نیزه باریک باشد از سراج -

ده نه - بفتح دال و ضم نون بمعنی زیور و آرایش و زیباز برهان و صاحب بهار عجم نوشته که ده کنایه از زیب چرا که لفظ زیب بجای با بعد نون زده عدد دارد که ده و نه ست -

دهنه - بالفتح کنار ره و دریا و سر حد ملک و نام دواکه آنرا دهنه فرنگ گویند موسوم بآن دهنه ست -

دهکده - بالکسر بمعنی خانه که در ده و واقع باشد بلقب اضافت -

ده دهی - بفتح هر دو دال و یای معروف بمعنی سره و خالص و کامل عیار از رشیدی و لطائف و در برهانی بمعنی رئیس از مصطلحات نوشته زر دهی و کامل عیار در هندی بازبانی گویند و از آئین اکبری همین معنی مستفاد میشود و مجد الدین علی قوسی نوشته زر که در آتش نهند مطلقا ازان سوخته نشود و کم نگردد -

ده پنجی - زر کم عیار بسیار غش از مصطلحات -

دهرسه - بالضم پیر سالخورده و بالفتح و بالضم آنکه عالم را قدیم داند و بقیامت قائل نباشد و بالضم اول بجهت آنست که مبنا و حرکت بعضی الفاظ در حالت نسبت تغیر می یابد از منتخب و قاموس و صراح و در جاربردی و سهری بالکسر گفته -

دهن مصری - بالضم روغن بلسان -

دهمی - بکسر بمعنی میدهم را چرا که هرگاه با صیغه مضارع یای استمرار ملحق شود بمعنی ماضی گردانند -

دهن خوانی - بفتح دال الزام دادن از مصطلحات -

فصل دال مهمله با تحتانی

دیاقوتا - بهر دو دال مهملتین بزبان یونانی شربت خشخاش را گویند و حرف ششم را ذال معجمه خواندن صحیح نباشد از بحر الجواهر و برهان یا آنکه در صورت ذال معجمه معرب آن باشد -

دیبای - بیای مجهول حریر تنگ از سراج اللغات -

دیرینا - بفتح دال و کسر میم معبد نصاری ست و کنایه از فلک از شرح خاقانی -

دیت - بکسر اول و یا تحتانی مفتوح بمعنی خون بها و آن در شرع ده هزار درهم ست از منتخب و لطائف وغیره و در بهار عجم نوشته که دیت را فارسیان بمعنی مطلق جریمه نیز آرند -

دیوث - بفتح و تشدید تحتانی و واو معروف و ثای مثلثه بمعنی بی غیرت و بی حمیت از منتخب و کنز و لطائف و قاموس و در رساله معربات نوشته که این معربست در اصل دیوث بتخفیف تحتانی و ثای فوقانی بود و بعضی نوشته که دیوث بمعنی کسیکه زن خود را بدیگران دهد -

دیباج - بیای معروف و جیم عربی معرب دیباد و دیباد بزیادت ها همین دیباست که نوعی از جامه ابریشمی و منقش باشد از سروری و کشف و صراح و در منتخب و در رساله معربات نوشته که دیباج معرب دیباست بزیادت کردن جیم در آخر و معروف کردن یای مجهول -

دیوانخ - بسکون دیوان -

دیوزاد - کنایه از اسب قوی هیکل و تیز رو -

دیوزده - کنایه از آسیب دیده و باد زده از مصطلحات -

دیوار بلند - کنایه از دولت دنیوی از مصطلحات -
دیو باد - گرد باد را در سروری دبران -
دیو سفید - دیوی که رستم او را به شقت تمام در هفت خوان کشته بود
دیباذر - بالفتح و ذال معجمه مضموم نام روز هشتم
دیباه شمسی از بریان و سراج و رشیدی -
دیبر - بالفتح نام روز پانزدهم از هر ماه شمسی از بریان
و رشیدی باین معنی و بمعنی نویسنده یای او حذف کنند
و بجای تحتانی آمده -
دیجور - بالفتح و جیم عربی بمعنی و او معروف شب تاریک
یا بمعنی چیزی است از مقنعه و دربلطائف نوشته که بمعنی
شب تاریک و شب بیست و هشتم از هر ماه و در برهان بمعنی سیاه و تاریک
نوشته و قید شب نکرده و در سراج نوشته که دیجور بمعنی
سیاه مرکب از دیج است که اسم الله دراج باشد و لفظ ور
بمعنی چنانکه در گنجور و رنجور و مزدور و مگر بر این تقدیر
دال باشد اگرچه دراج در عربی بمعنی سیاه مستعمل
نیست و در فارسی بمعنی سیاهی شب هست -
دیر - بکسر اول جمع دار است که بمعنی خانه باشد مجازاً
بالکسر و بالکسر مستعمل و بالفتح و تشدید یا بمعنی با شنده
صاحب خانه -
دیار - بمعنی اژدها -
دیلمیر - نام شهر و دولت آباد که در دکن است از برهان -
دیر - بالفتح در رشیدی گفته یکه برای عبادت ساخته
شود و در برهان مطلق عبادتخانه ترسایان لیکن بمعنی
خاص ترسایان لفظ عربی است چنانکه در کنز آورده از
و در بهار عجم نوشته که دیر بالفتح پرستشگاه کفار
ترسایان بمعنی گنبد استعمال کنند -
دیر - روی و چهره و بینائی و دیدن چشم از فرهنگ
جهانگیری و بهار عجم و برهان -
دیر - در اصل دنار بکسر دال و تشدید نون بوده
نون را بیا بدل کرده نا ملتبس نگردد و بان مصادر
و دیر فعال است چنانکه در قول حق تعالی و کذبوا

باز نشاگذا باجم آن دانیز می آید لوان اصلی که بیا بدل
شده بود باز در حالت جمع عود کرد از بحر الجواهر و شنید
لفظ دینار نام دوانی که مشتمل آن را شد سبب دینار گویند
و آن تخم کنوش است که داخل ادویه ای شربت مذکور است -
دیوسار - مانند دیو چهره مانند دیو از سراج -
دیو هفت سر - کنایه از عرض باعتبار اقالیم
سبعه از سراج و مؤید -
دیر بازه - بیای موحده بمعنی دیر زمان و مدت
و زمان و راد و قدیم خطاست صحیح باین معنی دیر باز بیای
تحتانی است بجای موحده و لفظ باز مشتق از بازیدن
که بمعنی حرکت کردن از سراج اللغات است و
جواهر الحروف -
دیز - بالکسر و یای مجهول و زای معجمه بمعنی رنگ
لون از برهان و بلطائف -
دیبای شب - اندرون - نوعی از دیبای گرانمایه
سیاه و سفید باشد از چراغ هدایت -
دیس - بیای مجهول و سین مهمله این لفظ برای تشبیه
آید بمعنی همتا و مثل و مانند از سراج و برهان و بلطائف -
دیک - بالکسر و های معروف دکان عربی بمعنی
خوس از برهان -
دیر هرقل - دیری ست بنا ساخته هرقل بکسر ها و
قاف لقب بادشاه روم -
دیو مردم - نوعی از حیوان که همه بدی از این بالنس
گویند و بمعنی آدمیان شریر مفسدان نیز آمده از
برهان و مشروح -
دیهیم - بالفتح و یای دوم معروف بمعنی تاج از مؤید و
سروری و مدار و کشف و جهانگیری و سراج اللغات و برهان -
دیلم - بفتح دال و لام طائفه معروف و سختی و بلا و دشمنان و
گروه کوراج تر از منتخب و بمعنی کسیکه مادرش از حبشی
و پدرش از ترک باشد یا بر عکس بود از مؤید و کنز و سراج
یعنی سراج اللغات نوشته که دیلم بیای مجهول و لام مفتوح نام

ملکی است که مردمی مردم آنجا معبود باشند -
دیم - بالکسر و یای معروف بمعنی روی و چهره و نوعی از
چرم نیز بود از جهانگیری -
دیان - بالفتح و تشدید یا داش دهنده و قهر کننده و
حساب کننده این اسمی است از اسمای صفات حق تعالی
از منتخب و کنز و لطائف -
دیدن - بفتح هر دو دال و عربی بمعنی خو و عادت از کنز
و بکسر اول و زای معجمه بمعنی ملاقات کردن و این در محاوره
اهل ایران شایع ست -
دیباذرین - بفتح دال و حرف سوم با کسر حدو و کسر دال
دیبادین - بالفتح بروزن سرزمین هرمز و نام روزی از
و سوم از هر ماه شمسی از برهان و سراج و رشیدی -
دین - بالکسر یای معروف و در فارسی نام روز هفتم
و چهارم از هر ماه شمسی و در عربی بمعنی دین و مذهب و بمعنی یاداش و داد و
بمعنی حساب چنانکه یا الله یوم الدین یعنی یا الله روز حساب
بالفتح و عربی بمعنی دانستن و یقین و قسمت مقرر باشد
که در فلان روز ادا کرده خواهد شد اگر وقت ادای آن
معین نباشد آنرا قرض گویند بمعنی فارسی از برهان
و بمعنی عربی از منتخب -
دیدبان - شخصیکه بر جای بلند نشسته نظر در اطراف
گمارد و از آمدن فوج دشمن قافله نشینان را خبر سازد و
بمعنی جاسوس نیز آمده از بهار عجم -
دیرمان - بالکسر بمعنی بقا و پایداری و بمعنی باقی و پایدار
دیده سرخ کردن - طمع داشتن و بعضی گویند که بمعنی
عشق ورزیدن ست -
دیدان - بالکسر یای معروف جمع دود هر که بمعنی
کرم ست که بالکسر شب تاب از کنز و صراح -
دیوان تن - مخفف دیوان تنخواه -
دیگ پز باد کردن - بر دیگدان نهادن و گیل
برای طبخ طعام از مصطلحات -
دیر شدن - بمعنی تمام شدن و خراب شدن ست لهذا از این

بمعنی فوست شدن استعمال شده از سراج و بهار عجم -

دیوان - بالکسر بیایی مجهول کیوان که بیایی مجهول است بمعنی جای جمع شدن مردم و مجازاً بمعنی دفتر محاسبه و کچهری و بمعنی دارالوزارت و مکان نشستن بادشاه و امرا و صاحب دارالامارت و صاحب دیوان و داد و فریاد و ماجرا و بمعنی کتاب غزلها جمع آن دواوین بر وزن دواوین شده و دیوان و دواوین از منتخب و بهار عجم و کشف و غیر آن و شرحی مثل مقامات حریری نوشته که دیوان در اصل دوان بوده بکسر دال و تشدید واو پس بدل کردند واو اول را بیای تحتانی بسبب کسره ماقبل آن و دیوان بمعنی دلیل ست لفظ دواوین که جمع آن ست و لفظ دیوان در اصل لغت بمعنی جمع شدن ست مجازاً بمعنی دفتر مستعمل شده و چه معنی اصل ماده این لفظ جمع و تالیف ست و راز اینجاست که ترویز بمعنی جمع کردن و فراهم آوردن آمده و نیز گفته که این لفظ عجمی ست و وجه تسمیه اش آنکه روزها نوشیروان اهل محاسبه امر کرد که متفرق شده در سه روز فلان حساب بنویسید و درست کنید پس ایشان گذاشتند تا بعد از سه روز که چه بسیار نزد پس دید که بجلدی تمام تر حساب می کردند دی نوشتند نوشیروان بجلدی ایشان متعجب گشت و گفت که ایشان دیوان ست بندازان وقت اسم اهل محاسبه و اسم اهل ایشان مقرر گشت چون یای مجهول در عربی نیاید یا را معروف کرده سیب ساختند -

دیوار کسی کوتاه دیدن - کنایه از عاجز و زبون دیدن از مصطلحات -

دیه - بالکسر و یای معروف و نون بمعنی دیروز یعنی روز گذشته منقول از مجمع الفرس و سراج و در بهار عجم نوشته که دیه منسوب بدی یعنی منسوب بروز گذشته -

دیرینه - بمعنی کهنه -

دیو پیچه - کری ست آبی دراز و سیاه که بندی آنرا بونک گویند و بمعنی سیکه از زمین برآید اکثر چوب و دیگر اشیا را سیاه ساخته گل کند و بندی دیمک گویند از لطائف سراج

دیه - بمعنی قریه مگر در کلام اهل لسان منظر نباید از مؤید و در سراج نوشته اغلب که صحیح نباشد زیرا که در کلام اساتذه یافته نشده و در شرح سکندرنامه خان آرزو نوشته که دیه هر دو بمعنی قریه آمده مثال دوم مولوی نظامی فرماید بیت

ندیده چو ره باه چاره دگر به نزدیک آن دیه کرده گذر

و ابراهیم قوام در فرهنگ نوشته که دیه بمعنی قریه و دیده نشده و در بهار عجم نوشته که دیه باشباع ده است -

دیوانه - در اصل بیای مجهول بوده بمعنی کسیکه منسوب و شایسته بدیوان باشد در صدد و حرکات نالائم و در آخر این لفظ کدهای مخفی ست برای نسبت مشابهت باشد از بهار عجم و سراج -

دیدن ماه نو دیوانه بجوش آمدن جنون - چون دیوانه ماه نو نگرد جنونش بالا گیرد و از مصطلحات -

دیبه - بیای مجهول حریر تنک و مابدل از الف است چنانکه خارا و خاره از سراج -

دیباه - مزید علیه دیباه از بهار عجم -

دیباچه - بیای مجهول و جیم فارسی مصغر دیباست و نوعی از جامه رشمیین که قبا چه سلاطین بآن باشد که بجواهر مکلل شاهان سازند و آن لوازم لباس بادشاهی چنانکه سیاهانی نوشته و بمناسبت آرایش خطبه کتاب را نیز گویند و بعضی محققان نوشته اند که دیباچه بیای معروف و جیم عربی لفظ عربی ست بمعنی چهره و روی و رخساره کذا فی الکنز چون خطبه کتاب بمنزله روی کتاب ست لهذا خطبه کتاب را نیز مجازاً دیباچه گفتند و چون بربان و رشیدی نیز بیای مجهول و جیم فارسی نوشته اند پس از اینجا بخاطر میرسد که دیباچه بیای معروف و جیم معرب آن ست و نیز بعضی محققان نوشته اند که ماخوذ است از دیباج که معرب دیباه است بمناسبت زینت و رونق و حرف های مخفی در آخر لفظ دیباچه برای نسبت و مشابهت ست -

دیمه - بیای معروف رخاره و روشنی هر نوعی از چرم از سراج و در عربی همیشه و باران که پیاپی ببارد از منتخب -

دی - بالفتح نام ماه و آن مدت ماندن آفتاب ست در برج جدی بهندی ماه ناسند و بعضی ماگهر گویند و چون در این ماه نهایت شب ست سرما بایشان غلبه دارد لهذا گاهی از لفظ دی سرما مراد باشد و نام روز نهم از هر ماه شمسی یعنی شب تاریک باین معنی مخفف دیجور است بالکسر و یای معروف بمعنی روزگار نشسته و آنرا دیر روزگار گویند از برهان و لطائف و غیره و در سراج اللغات نوشته که دی بالکسر بمعنی روزگار نشسته و بالفتح نام ماه دهم از سال شمسی که شهنداو بستان ذران باشد و مجازاً لفظ دی بمعنی زمستان نیز می آید و لکهه لفظ دی را مخفف دیجور گویند و سند آن مصرعه خواجه حافظ از مطلع غزل زلف و رخ نمودی شمس دی را اینطور است چه دیجور صفت شب واقع شده نه آنکه دیجور بمطلق شب سیاه را گویند و سبب این غلط فاحش نسخه است و صحیح چنین ست زلف و رخ نمودی شمس دی را یعنی شمس فی را مدغم بالفتح بمعنی سایه و درین صورت مقابله شمس و فی مشابهت زلف و رخ دست میدهد و دی را مخفف دیجور فهمیدن موجب عدم فهم ست -

دین خلیفی - مراد از دین حضرت ابراهیم علیه السلام از شرح سکندرنامه -

دیوان بیگی - نوعی از کبوتران که سر و گلو سیاه باشد میان و بازو سفید بود از قسمی -

دیلمی - بفتح اول و لام نیز مفتوح نام قومی ست و گویند که قوم مذکور روی بجد لیسیان رنجبر دارند -

دنیازی - جنسی از جامه ابریشمی و شراب بفعل آورده -

باب ذال عجمی

فصل ذال مجمه مع الف

ذا - بمعنی این مرد و این از نامهای اشارت ست برای مفرد مذکر قریب -

ذاب - در آخر بای موحده بمعنی عیب از منتخب و در لطائف بمعنی سخت نشسته چنانکه لبها از تشنگی خشک شده باشد و بمعنی گداخته -

ت الجنب - بفتح جیم وسکون نون وجیم عربی بیمار شدن در
ی آن پرده است میان قلب ومعده وایں ہم مدد یمین بود و
ی بسیط وعلامت باو هم بود ودر دو پهلو پیوسته ضیق النفس بود -
ت بمعنی خداوند وخداوندہ بمعنی ہستی وحقیقت ہر چیز ونفس
شے وصفت وذو بمعنی طرف وجانب ولفظ ذات
ی ست در حقیقت اسم اشارت است که جای وقوف
ل آن باشد وسخته واصل او ذاه بود چون ہاء جر وکاف گردد
مدل گشت ذات گفتند وبمعنی اصلی لفظ ذات مشار الیه است
ہا ہر شی را اشارة الیه می باشد لهذا بمعنی خداوند وہستی
بسته تعمل از شرح نصاب که از مولانا یوسف بن مالح ست
ر خان آرزو در چراغ ہدایت نوشته که لفظ ذات بمعنی
که در عرف مستعمل ست غلط ست زیرا که بدین معنی
است بجیم وآن لفظ ہندی الاصل ست وسبب
یدن آن باشد که ذال معجمه در ہندی نمی آید پس
اله در شعر خود لفظ جات را ذات بذال معجمه فهمیده
ده است خطا کرده تم کلامه وبخاطر ناقص معروف سیر
لفظ ذات بمعنی قوم بذال معجمه نیز می آید چرا که ذات فارسی
ت باشد که ہندی قوم ست یا بذال جیم عربی براست
وقطع نظر از نسبت تفریس جمیع جات را کیت فاصحت
ته معجمه مبدل کرده ذات خوانده شود -

ت بحت - بفتح باء موحده وسکون حاء مهمله وفوقانی
الحق تعالی جل شانه بحت بمعنی صرف وخالص آمده -
ت البیر وج - فلک ہشتم که آنرا فلک بروج نیز گویند -
ت الجهاد - بکسر عین صاحب بناهای بلند وقصرها
ا وبکسر اول بمعنی بناهای بلند است ذ بمعنی ستون دار منتخب -
ت الصمد - خداوند سید بمعنی بناهای بلند اول ومراد
ا از لبا و باصطلاح اطباء درم سینه از لطائف -
ت باد کنده -
ج - بکسر ہمه که جمع فرج سوم است و
ی ... آشکارا او فاش وپراگنده
ر کاشف -

ذ

ذات عرق - بکسر عین مهمله وسکون راء نام بیابیست
که عراقیان از انجا احرام بندند -
ذاک - بفتح کاف اسم اشارت بسوی بعید ترجمه اش
بفارسی لفظ آن -
ذات الشمال - مراد از گنهگاران وکافران چرا که
نامه اعمال اشیانرا بدست چپ آید از لطائف -
ذاهل - بمعنی غافل از منتخب -
ذال - نرم رفتن وشتاب رفتن از منتخب ونام حرف
معروف بعضے اختلاف کرده اند که این حرف در فارسی
نیامده است وآنجا که یافته شود در اصل دال مهمله باشد
مولانا شرف الدین علی نوشته که ذال معجمه در زبان
اہل فارس ست ولهجه ماوراء النهر بدال مهمله از جواهر اللغات -
ذات الیمین - بفتح یاء موحده آنچه متعلق بدست وسمت راست
دوکس باشد وبمعنی میانجی نیز آمده -
ذات الیدین - جانب دست راست وکسانیکه
اعمال شان بدست راست آید مراد ازین سومنان اند -
ذالقه - بکسر جیزه کحرف سوم ست نام قوتی که بدان
مزه چیزها دریابند بفتح ذ وآن بزبان ہرزبان میباشد از
منتخب وکسانیکه ذالقه را بمعنی مزه گویند خطا ست -
ذات الکرسی - شکل دہم از اشکال شمالی وآن بصورت
زنی ست بر کرسی نشسته ومهره یا فرو گذاشته -

ذ

ذال معجمه مع باء موحده

ذباب - بضم اول وتشدید ثانی مگس از منتخب وموید وسروری -
کشف وبحر الجواهر -
ذبح - بالفتح وتشدید دوم کردن وبازداشتن وآن
واماندن شدن دگاو وشتی از منتخب ولطائف -
فتح - بمعنی بسمل - ذبوح -
ذبح - بفتح اول وسکون ثانی بسمل کردن از لطائف وسراج
ذبح اکبر - بکسر اول گوسفندی که بفدیه اسمعیل علیه السلام
از بهشت رسیده بود وبمعنی قربانی عبد الغنی -
ذبر - بالفتح نوشتن از منتخب وصراح -

ذبول - بضمتین بلاغری وپژمردگی وبفتح اول وضم ثانی
بمعنی لاغر وپژمرده از منتخب وکشف -
ذبال - بالضم جمع ذبالة وذبالة بالضم بمعنی فتیله که شب افروز
اوست از لطائف -
ذبیحه - بضم اول وفتح ثانی وثالث وبای مشدد بمعنی
ذبابی - بضم اول منسوب بذباب بمعنی مگس وبمعنی بیماری
مراد باشد که سبز رنگ میباشد چرا که ذبابی اکثر در فصل
زمستان واقع شده -

فصل ذال معجمه مع خاء معجمه

ذخر - بضم اول وسکون ثانی چیزی که ذخیره کنند
شده براست وقتی از منتخب -
ذخیره - آن چیزیکه نگاه داشته شود وکه وقتی بکار آید
از منتخب وصراح -
ذخائر - جمع ذخیره -
ذخره - بضم اول وسکون ثانی بمعنی ذخیره از منتخب -

فصل ذال معجمه مع راء مهمله

ذرب - بفتحتین وباء موحده نوعی از اسهال که طعام
معده وتغییر نپذیرد ورنگ ندگاهی اسهال شود وگاهی
نباشد وازبحر الجواهر ومنتخب کفایه -
ذریت - بضم اول وتشدید یای مکسور وتشدید
یای تحتانی بمعنی فرزندان وفرزندزادگان وبمعنی نسل
آدمی وجن وذراری جمع آن بفتح اول از لطائف ومنتخب
وصراح وکنز -
ذروح - با ضم وتشدید یای حطی معامله کردن ست
پرداز بقدر بادام کوچک سنگ یا خاکهای رنگین یا
خوردنی آن ست -
ذرایح - جمع ذریحه از منتخب -
ذریعه - بفتح اول وضم رای مهمله واو مسروف وبعد
رای مهمله یاء بمعنی وسیله که آنرا جهت بدست آوردن
از منتخب وصراح وکشف وکنز -
ذرائر - جمع ذریرة که عنبر سوده باشد
از لطائف -

ذر - بالفتح بمعنی مان یعنی بگذار از شرح نصاب -

ذراع - بکسر اول وعین مهمله بمعنی بازو و ارش و آستین یعنی از آرنج تا انگشتان و در حیوانات از پارچه بالاتر را ذراع گویند و گزکه بآن چیزها را پیمایند و ذراع ران شتر و نام منزل هفتم از منازل قمر و آن ستارهاییست که بر ساعد دست راست واقع شده اند از منتخب و کنز -

ذرائع - بمعنی وسیلها این جمع ذریعه است از لطائف -

ذرع - بالفتح طاقت و بمعنی ارش هم آید و بالفتحتین الم و بچه گاو وحشی از کنز -

ذرق - بالفتح سرگین مرغ از منتخب -

ذروه - بالضم و بالکسر بمعنی بلندی کوه و بالای سر کوه از منتخب و مراح و کشف و در کنز بالاترین موضع چیزی بر آید و زانو شستن و بالفتح خواندن خطاست -

ذریعه - بالفتح بمعنی وسیله و دست آویز و در اصل ذریعه بمعنی شتر ماده که صیاد پس آن پنهان شود تا صید را بیند از منتخب و کنز -

ذره - بالفتح و تشدید را مورچه خورد و آنچه در نور آفتاب بروزن بر آید یا جزای باریک باریک دیده میشوند و بمعنی اندک و یا جزء از هزار جزء یک جو باشد و بالضم و تشدید را نام پادشاهی از آنرا از زن نامند و بمعنی غازه زنان که از زعفران سازند و آنچه بر چهره خوشنما آن بالای وخط و خال بر چهره نهند یا باشد و سفیدی از منتخب و مراح و کشف و مصباح -

ذرائی - بالفتحتین و بالفتح اول وسکون ثانی نوعی از کمک ریزه سفید از مراح -

ذعاف - بضم اول وعین مهمله زهر قاتل و زود جان بدهنده از کنز و منتخب -

ذفر - بالفتح اول و فا و بی نقطه بوی خوش که تیز باشد و بمعنی بوی بغل و بمعنی شک و مشک افغر قابل از زوایای است و بالضم اصل و بیخ از بحر الجواهر و مراح و منتخب -

ذفن - بمعنی زرد و سبک از منتخب -

ذقن - بفتحتین زنخدان -

فصل ذال معجمه مع کاف عربی

ذکا - بضم اول بمعنی آفتاب و بفتح اول بمعنی دانش و تیزی طبع و زیرکی و افروختن و شعله کشیدن از منتخب و مراح و لطائف و کشف و مدار و سروری و شروح نصاب و کنز -

ذکر - بالکسر یاد کردن بزبان و بفتحتین آلت مرد و بمعنی نر که ضد ماده باشد و بمعنی فولاد از منتخب -

ذکور - بضمتین بمعنی مردان و این جمع ذکر است که بمعنی نر باشد که ضد ماده است -

ذکر آره - بالکسر و حرف چهارم مفتوح و رای مهمله مشدده نوعی از ذکر و رویشان که تلفظ آن بشرکت زبان و سینه باشد و وجهی که صدای اره و اندازه کشیدن اره بدان مفهوم شود و یعنی لفظ اللذ را بسوی دماغ کشند و الفاظ هو را بجانب قلب و سینه و این کشیدن و فرو بردن هر دو لفظ مذکور بزور و شدت باشد لیکن بآواز مسموع و ملفوظ نیاید -

ذکی - بفتح اول و کسر کاف و تشدید یا به معنی تیز طبع از لطائف -

فصل ذال معجمه مع لام

ذلت - بالکسر و تشدید لام بمعنی خواری و گناه از منتخب و قاموس و مراح و لطائف -

ذلاقت - بفتح اول و فتح قاف تیز زبانی و فصاحت بمعنی تیزی و صفائی تقریر از منتخب و کشف -

ذلق - بفتحتین تیز زبانی و بی آرام شدن و پیچال از افتادن مرغ و تیزی هر چیز از منتخب و کنز -

ذلیق - نیز زبان و سنان تیز از منتخب و کنز -

ذلیل - خوار از منتخب و لطائف بمعنی خوار و گرفتار و رام و مطیع و نرم و آسان -

ذل - بالضم و تشدید لام خواری و بالکسر نرمی و رام شدن از منتخب و موید و مراح -

ذلول - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی رام یعنی نرم و مطیع -

ذلق بیان - بفتحتین فصیح و بلیغ -

فصل ذال معجمه مع میم

ذمت - بکسر اول و تشدید میم عهد و پیمان و امان و ضمان و حرمت و حق و حرمت و ناموس و آبرو از منتخب و لطائف و کنز -

ذم - بالفتح و تشدید میم عیب گفتن و بد گفتن کسی و ذکر بدیهای او از منتخب و لطائف و کنز -

ذمیم - نکوهیده و زشت و آب بینی و آب ناخوش و بمعنی چیزی که چون بجثه مور بر اندام بدن انسان بر آید از منتخب و لطائف -

ذمائم - بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است جمع ذمیمه بمعنی بد و نکوهیده و چیز زشت است از خیابان -

ذمیمه - نکوهیده و زشت -

ذمه - بالکسر و تشدید میم عهد و امان و زنهار و ضمان و اهل و اهل کتاب که بعهد پیمان در دار السلام در آیند از منتخب و مراح و کنز -

ذمی - بالکسر و تشدید میم اهل کتاب که زنهاری باشد و عهد و پیمان یعنی کافر مطیع الاسلام و جزیه گذار از منتخب و غیره -

فصل ذال معجمه مع نون

ذنب - بفتح اول و سکون نون بمعنی گناه و بفتحتین دم حیوانات و نام ستاره ایست که آنرا ذنب الفرس گویند و نام شکل است در آسمان که از تقاطع منطقه فلک جنوبی با شمالی بصورت مار بزرگ بهم میرسد یک طرفش را راس گویند و طرف دیگر را ذنب از منتخب و لطائف و غیره -

ذنوب - بفتحتین و بای موحده بمعنی گناهها این جمع نیست است که بمعنی گناه باشد و بفتح اول و ضم ثانی بمعنی دلو پر آب هم و بمعنی اسپ دوازدهم از منتخب و لطائف -

فصل ذال معجمه مع واو

ذوب - بالفتح و بای موحده گداختن و گداخته شدن گرمی آفتاب از منتخب -

ذو الباب - خداوند خالص یعنی خداوند عقل و صاحب فهم از لطائف -

ذو ناب - کنایه از درنده مثل گرگ و سگ و گرگ و شیر چه ناب بمعنی دندان پیشک است که هر بندی از آن را گویند و بعضی کیلانامند بهای معروف -

ایب - بفتح اول و کسر سیزده وای موحده بمعنی گلیسو و او
ن پیشین سر و این جمع ذوابه است از منتخب و کنز -
ات - بفتح جمع ذات که بمعنی خداوند و هستی و حقیقت هر چیز
لفقار - بکسر فای موحده نام مرد یکه مقتدر بر رو انداختی و آن
ابود و کاهن و ربانیت مشعبد و از وی امور عجیبه ظاهر
ند از لطائف -
لفقار - بفتح صحیح است نه بکسر فا نام تیغ حضرت مرتضی
رم الله وجهه و حقیقتش اینکه شمشیر عاص بن منبه که در جنگ
ته شده بحضرت رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم منتقل
د پیغمبر بر مرتضی علی از منتخب کشف و قاموس و
ح و مزهل فقار بفتح قطار استخوان مهره های پشت از
ا تا کرکدنی المنتخب چون بر پشت شمشیر مدور قطار
ی پشت یعنی عدیم الاثر تفاع ساخته شده بود لهذا
ذوالفقار موسوم شد چنانکه صاحب قاموس بهمین
بارت کرده سیف مقوم کمعظم فیه جزور مطمئنة عن متنه
در این زمانه فقیل ذوالفقار شمشیر دو زبانه سازند مخیلات
البوضع متاخرین است -
لمجاز - بفتح سیم و جیم و زای معجمه نام بازاری ست
قریب مکه معظمه از صراح وغیره -
ن - بالفتح چشیدن مزه را از لطائف و منتخب و در بهار عجم
ذوق بالفتح چشیدن و چاشنی فارسیان بمعنی لاف
و نشاط و خوشی آرند و بلفظ دادن و چشیدان کردن
ن و بردن و دوختن و انگیختن و دویدن و دریافتن
یدن مستعمل -
حبک - بضم حای مهمله و ضم باء موحده کنایه
ن از چه حبک جمع حبیکه است که بمعنی راه در ریگ
یکدن آب و پشکن و زره و متوجه جاه شاه و درات الحباب نیز آمده
حابین - بالضم جیم عربی مفتوح و فتح سین مهمله و
ره مراد از ستاره عطارد چرا که خانه او جوزاست
بدین وجه بسیگر گویند زیرا که بصورت دو کودک
ست که بهم دیگر در آمده اند -

ذوالنون لقب یونس پیغمبر علیه السلام چرا که هفت روز
در شکم ماهی مانده بود و نیز لقب ولی که ذوالنون مصری
گویندش ذو بمعنی صاحب و نون بمعنی ماهی وجه این لقب
آنکه روزی در سواری کشتی شخصیکه بر ایشان بدگمانی
و زدی گوهر خود کرده بود بدعای ایشان ماهیان گوهرها
در دهان گرفته بر آمدند ایشان گوهر از ماهی گرفته
بدان شخص دادند -
ذوالقرنین لقب اسکندر از آنکه دو گیسو و شاخ
چه قرن گیسو را گویند یا آنکه رسید بهر دو طرف عالم که مشرق
و مغرب یا شاید یا آنکه کریم الطرفین بود از مادر و پدر یا آنکه
داخل شده بود در نور و ظلمت از مجمع البحرین که جامع
ابات قرآن و حدیث ست و بعضی محققین نوشته
که ذوالقرنین که در قرآن مجید ذکر احوالش واقع ست با شاهای
دیگر بوده ست اسکندر رومی پسر فیلقوس ست چرا که
میان این هر دو تفاوت زمانه بسیار ست -
ذوالنورین - لقب عثمان رضی الله عنه چرا که دو
دختر رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم در نکاح ایشان آمدند
ذوالمنن - صاحب منتها و صاحب احسانها چه منن بضم
میم و فتح نون جمع منت است -
ذوالیزن - بیای تحتانی و زای معجمه نام بادشاه یمن
که در دلیری و تیزه زنی معروف بوده از موئد -
ذوفنون - صاحب هنرها -
ذوبان - بالفتح و حرف سوم باء موحده بمعنی گداختن
و گدازیدن و بمعنی بیقراری نیز آمده -
ذو - بالضم بمعنی خداوند از کنز -
ذو ذوابه - بالضم و حرف سوم ذال معجمه مضموم و حرف
ششم هم موحده و ذوذنابه - بضم هر دو ذال معجمه و حرف چهارم
نون و ششم باء موحده هر دو درست بمعنی ستاره مخوس
که بشکل جاروب گاه گاه بدی آید لیکن تحقیق این ست که اگر دنبالهٔ
دار عکس شعاع او بطرف مغرب باشد -
ذوذوابه - خواندنش مستحسن بل انسب و اگر شعاع

آن بهنگام طلوع عکس بسوی مشرق باشد ذوذنابه گفتنش اولی است
و نکته این تفریق بر ارباب خبرت مخفی نیست فافهم و تامل -
ذوابه - بضم اول و حرف چهارم باء موحده گیسو و موی
پیشانی و علاقه شمشیر از منتخب -

فصل ذال معجمه مع ها

ذهن دریا - گرداب و قعر دریا از مصطلحات -
ذهب - بفتحتین زر سرخ و طلا از کنز -
ذهاب - بفتح مصدر سیرت بمعنی رفتن و گذاشتن از زیل و فتح
لفاظ و لطائف کریم و ذاهب ایاب بمعنی رفتن و باز گشتن -
ذهلت - بالفتح بمعنی غفلت -
ذهول و ذهولات - بضمتین غفلت و فراموشی از لطائف و کنز
ذهن - بالکسر فهمیدگی و زیرکی و قدرت مدرکه از مدار
و منتخب و بهار عجم و لطائف و کشف و در فارسی بمعنی ته
و باطن از مصطلحات -
ذهین - بفتح نه بکسر بروزن متین بمعنی زیرک از منتخب و کشف
ذهن شتی - بکسر ذال معجمه و کسر کاف عربی بجا ماندن
کشتی بسبب نبودن باد از مصطلحات -

فصل ذال معجمه مع یای تحتانی

ذیب - بکسر اول و سکون تحتانی و موحده بمعنی گرگ
درنده و بجای تحتانی همزه نیز آمده از منتخب و کنز
ذیاب - بکسر اول بمعنی گرگان این جمع ذیب است اگر ذی
گرگ باشد از کنز -
ذیانیطس - بکسر اول و کسر نون و یای معروف و ضم طای
مهمله و سکون سین مهمله نام مرض کزدی از سلس البول
است چون ذیانیطس بزبان یونانی دولاب را نیز گویند
و صاحب این مرض آب بار باری نوشاند و بول نیز بار بار
میکند لهذا باین اسم مسمی گشت از برهان و بحر الجواهر
در حدود الامراض نوشته که لفظ ذیابطس ست بفتح
ذال معجمه و تحتانی بالف کشیده و کسر باء موحده و کسر
نون و سکون تحتانی و ضم طای و سکون سین مهمله و لام
گوید که برین تقدیر یا گرنون را برای تخفیف حذف کنند

دباء اموحده راسلامت دارنده چنانکه مشهور است در دستها

ذیل — بالفتح دامن از کنز —

ذی بال — بکسر صاحب شان و صاحب عزت ست و بمعنی صاحب باز و خطا چرا که بال بمعنی باز و فارسی ست بلفظ ذی که عربی باشد مرکب کردن بی محاوره و بر ذی هوش قیاس نا کردن زیرا که ذی هوش در کتب بلغان دیده نشده —

ذی سلم — بکسر اول و فتح سین مهمله و فتح لام نام مقام و سلم بفتحتین درختی ست خاردار —

ذی القعده — بمعنی قعود صاحب نشستن و چون این ماه از جمله شهور حرام است که در انها محاربه حرام بوده پس عرب درین ماه از محاربه و مقاتله قعود میکردند و می نشستند —

ذی حجه — حج بالکسر و تشدید جیم بمعنی کباج کردن و قیاس آنست که بالفتح باشد نه بکسر چرا که وزن فعل با لفتح برای مرة آید و فعله بالکسر برای حالت و نوع آید پس چون درین ماه یکبار حج کرده می شود لهذا وی الحجه از انکه حج بالکسر و تشدید جیم بمعنی سال هم آمده است چون این ماه منتهای سال باشد و سال برین کامل میگردد گویا که این ماه صاحب سال ست بهمین جهت ذی الحجه می گفته باشند —

ذی — بالکسر بمعنی خداوند و صاحب —

باب رای مهمله

فصل رای مهمله مع الف

را — این حرف علامت مفعول ست و گاهی بمعنی برای آید چنانکه خدا را یعنی برای خدا و گاهی بدل اضافت آید چنانکه مصرعه کسان را نشد ناوک اندر حریر یعنی ناوک آن کسان و گاهی افاده بمعنی از سببیه کند چنانکه قضا را یعنی بسبب قضا و گاهی زاید باشد امیر خسرو گوید بیت

گرچه تن من زپی سود راست ۔۔۔ رحمت تو از پی این سود راست

و مثال دیگر — هران مثال که تو قبیح تو برا [illegible] این حرف

[illegible]

کنار بمعنی کنارهٔ دریا و نهر و بکاف فارسی چون ریمازد و گیمازد یای معروف و رای مجهول نوعی از جامهٔ النفیس و بلام چون چار و چال و این بسیار ست و بنون چون لنت انبار دلت ابنان و استدار و استوان و بواو چون برمر و برمو بمعنی انتظار و بها چون بود برد و بهو بمعنی شانه آدوم و در آخر کلمه برای نسبت آید چون هنر فتحتین بمعنی شعر انجانه زیرا که بمعنی شراب ست و در آخر زائد نیز آید چون شنا و شنار بمعنی شناوری —

رانا — لقب راجه جیپور و دو چراغ هدایت نوشته که رانا بنون بلغت هندی ست بمعنی راجه عموماً و لقب جهای اودی پور که ملکی ست مابین مالوه و اجمیر بخصوص —

رئوسا — بضم راو و فتح همزه که بصیغت واو ست و سین مهمله و بعد الف همزه و دیگر سین بمعنی سروران این جمع نمیآید چنانکه مشهور است فاجمع شریف —

راکب — سوار —

راسب — بکسر سین مهمله تشیین و روی شونده —

راس و ذنب — انچه در آسمان از تقاطع منطقهٔ فلک جوزهر و مائل صورت اژدر بزرگ بهمرسد یکی را فرشته راس گویند و طرف دیگر را ذنب و این را تنین فلک نیز گویند مستفاد از منتخب و برهان و صاحب قاموس گوید که تنین سفیدی ست در آسمان که تمثالش در شکل مثل دو مشک در برج هفتم و سیر میکند چون کواکب سیاره —

راهب — بکسر اول و با هی و زده پارسا و عابد و رسایان و بعضی نوشته که راهبان اکثر در کمر یا در دست زنجیر میدارند از منتخب وغیره —

راست — بمعنی صدق و درست و نام مقامی ست از دوازده مقام و بعضی از کشف و بعضی نوشته اند که وقت آن بعد از طلوع آفتاب ست و بعضی گفته اند که بهندی سری راگ گویند —

رافت — مهربانی —

راوت — بالفتح و واو لفظ هندی ست بمعنی بهادر و دلاور

شرح قران السعدین —

رایت — علم لشکر از منتخب —

رایات — علمها و نشانهای لشکر از منتخب —

راحت — آرام و آسایش و بمعنی کف دست از منتخب و کشف و لطائف —

راسیات — جمع راسیه که بمعنی کوه و استوار ست از لطائف —

رازیانج — معرب رازیانه که آنرا بادیان نیز گویند —

راجح — نقیض جیم و های مهمله افزون و غالب و فائق و بهتر پله ترازو از گرانی بوقت سنجیدن زیر ماند و مرجوح پله بالا —

رایج — بکسر بای موحده سود رسنده و نفع بخش —

راح — در آخر جای مهمله شاد شدن و شادمانی و بمعنی شراب کفهای دست و این بمعنی جمع راحت است که بمعنی کف دست باشد از منتخب و لطائف و کشف و بمعنی راه و بمعنی قرار گرفتن نیز آمده —

راح روح — نام لحنی ست از سی لحن باربدی از ابراج —

راجح — بکسر جیم و جای مهمله نیزه دار و نیزه زن و سماک راجح ستاره ایست که نزدیک او ستاره دیگر ست که آنرا نیزه سماک گویند و سماک دیگر نیز ست آنرا نیز نزدیک خود ستاره دیگر ندارد و دور آنرا سماک اعزال گویند یعنی بی سلاح از منتخب —

راسخ — استوار و برجا از منتخب —

راو — سخی و بهادر از رشیدی و سراج و برهان — و بتشدید واو در عربی بمعنی رود کننده —

رائد — بکسر همزه که حرف سوم ست آنکه او را برای آب و علف فرستند و بمعنی دست آس از منتخب —

راوند — بفتح واو و دو نون نباتی ست زرد رنگ و هر دو بالوزن که با سهال گرمی جگر فرو نشاند و مقوی قوت دافعه جگر است راوند را الا همین ست از تحفة المنجمین فهمیده شود

راصد — مراد از نجوم —

راعی العباد — بکسر عین اول و دوم و یای تحتانی [illegible]

لمهمان بندگان مراد از بادشاه -
ماکن - بکسر کاف آب استاده که جاری و روان نباشد
از شرح نصاب -
راهدار - بمعنی خوش رفتار خطاست وصحیح راهوار است
داود و رهوار نوعی که از رفتار است که بسیار رهوار بود
صاحب این رفتار را نیز گویند از سراج -
راهشکن - بکسر بمعنی مطرب از برهان و نوشته اند
راهش مخفف آرامش است چون
راهش دل می شود لهذا در اینجا مجازاً اطلاق سبب
بر سبب کرده اند از سراج -
ریجوک - نام جائی ست -
رس - بمعنی سر و بالای چیزی از منتخب -
رئیس - سردار و مهتر قوم از منتخب -
رؤس - بضم همزه و ضم همزه که حرف دوم ست و بسکون
و جمع راس که بمعنی سر ست و گاهی بمعنی مهتران
سردار ان آید -
رشش - بکسر میم نغمه و سرود -
رش - بشین معجمه بقوده و انبار غله عوام بسین مهمله
رند از سرورری و برهان و سراج -
رقص - رقص کننده و نام ستاره ایست که در روان
دهای فلک واقع شده است -
رقش - بکسر همزه که حرف سوم ست و فتاد معجمه بسکون
پیان را ریاضت آموزد و آن چابک سوار باشد
سروری و کشف -
رقص - بکسر با موحده و فتاد معجمه بمعنی نمایش و آواز بر بعض
بتان در بلور گرداگرد شهر را گویند کذا فی المنتخب -
رع - بکسر رای فوقانی بمعنی چرنده از شرح نصاب و منتخب -
رع - بالنده و افزون شونده و رسانده و خلیدن از
نبات حاصل شود -
رغ - بکسر دال مهمله و عین مهمله باز استاده گشاده
پر سه از منتخب -

رافع - برداشته و حرکت بپیش و هنده کامه را و داد خواه
و قصه و حال خود پیش حاکم برنده از منتخب -
راقع - بقاف پیوند دوزنده بر جامه وغیره -
راغ - بغین معجمه صحرای دامن کوه و مرغزار از برهان و سراج
و کشف و رشیدی -
راوغ - بکسر واو قریبی و حیله گر از روغ بالفتح از منتخب -
روف - بفتح اول و ضم همزه و سکون واو بمعنی مهربان -
راف - بسیاسه از برهان جاذبتری و در نصاب باین معنی
راکو ده و در سراج اللغات چوتره بمعنی چبوتره -
رافف - بهر دو فا بمعنی درخشنده از منتخب و سراج -
راتق - بکسر فوقانی بمعنی بسته کننده اسم فاعل از
رتق که بمعنی بستن ست کذا فی المنتخب -
راوق - بفتح واو پالونهٔ شراب یعنی جامه وغیره که بآن
شراب را صاف کنند از صراح و در مؤید نوشته که بمعنی شراب
نیز آمده و در رساله صحریات آورده که راوق معرب راوک ست
و این حاج نوشته که راوق بروزن فاروق ست بمعنی پالونه
شراب راوق بفتح واو تمام کلاسه حق این ست که راوق بفتح
واو مخفف راووق ست که واو ثانی را حذف کرده واو اول را
فتح داده اند زیرا که در کلام عرب فاعل بضم عین نیامده است انتهی
در سمت اتمال فارسیان راوق بمعنی شراب مجاز باشد باطلاق سبب بر مسبب -
راتق - بکسر همزه آب جاری و صاف و هر چیز صاف و لطیف باشد
راجل - بکسر جیم پیاده از منتخب -
راس المال - سرمایهٔ تجارت از منتخب -
راهم - مطیع و الفت گرفته و فرمانبردار و نام روز بیستم و یکم
از هر ماه شمسی و یک نوع درخت است از سوئد و
کشف و سراج و برهان -
رای زن - مراد از عاقل و دانا و بمعنی زیرک -
رایگان - بکاف فارسی بمعنی مفت و بی عوض و
چیزیکه در راه یافته شود و از برهان و نوشته اند که رایگان
راهگان بود بمعنی لائق راه و در سراج اللغات نوشته
که رایگان چیزیکه در راه یابند لی مشقت و در اصل
راهگان بود ها را همزه مابدل کردند رایگان شد -
رای العین - بفتح تحتانی دیدن از چشم -
رامین - نام عاشق ویسه و نیز نام چنگی که چنگ خوب
می نواخت و قیل نام واضع چنگ ست و بعضی نوشته که
نام زن چنگ نواز از لطائف -
رانین - بکسر نون که حرف سوم ست شلوار از برهان و مؤید -
رسن - بفتح و سین مهمله و نون گیاه دوائیست که بوی
ناخوش دارد از برهان -
رازریین - باضافت همزه و گلها از مؤید -
راه پیش گذاشتن - رهنمائی کردن از مصطلحات -
راه کوه رفتن - عمل اواطت کردن از مصطلحات -
راکه - بکسر همزه مطلق لوگر بمعنی بوی خوش مستعمل در لطافت
راالبطه - بکسر موحده صحیح ست و بباسه موقوف خواندن
خطاست انچه بان چیزیرا بچیزی بندند از منتخب
لهذا بمعنی علاقه مستعمل ست -
راهبیه - بکسر بای موحده و تحتانی بمعنی زمین بلند از منتخب
راسته - بروزن خاسته صف و کاتهای بازار از برهان
راحله - بکسر جای مهیا ستور بارکش و شتر سواری و مرکب
خواه تر باشد خواه ماده و تا در آخر برای مبالغه است
از سراج و منتخب و لطائف وغیره -
راه - بمعنی هوش از جهانگیری و در بعض فرهنگ بمعنی
پردهٔ سرود و بمعنی انتظار و بمعنی کرت و بار چنانکه صد ره
بمعنی صد بار -
راست مژه - شیرین مژه -
راویه - بکسر او و بوده تحتانی شتر آبکش و ظرف آب از پیرم از لطائف -
رالبه - بکسر موحده و فتح لام مهمله چیز چهارم و نام زن زلیخا
که او پدر یوسف را دختر چهارم بود در البصره -
راست خانه - بمعنی کسیکه راست و درست باشد از مصطلحات -
راه بریده - بالاضافت راهیکه بسبب بهری قطاع الطریق
غیر مسلوک باشد از مصطلحات -
راشبه - حرف سوم فوقانی و چهارم موحده بمعنی ثابت

وبیک جا استاده و قرار گرفته مشتق از رتوب بفتحتین بمعنی ثابت و ساکن شدن -

رادی - بدال مهمله سخاوت و جوانمردی و حکمت و شجاعت از لطائف -

رافضی - منسوب برافضه و رافضه گروهی از لشکری که مقرار خود را بگذارند و فرقه از شیعه که بزید بن علی بن حسین بیعت کردند بعد از ان گفتند که از شیخین تبرا کن تا با تو همراهی کنیم زید انکار نمود و گفت که چگونه تبرا کنم از ایشان که وزیر و معاون جد من بودند پس ایشان او را رفض کردند یعنی گذاشتند تا آنکه حجاج او را شهید کرد از منتخب -

رامی - تیر و سنگ اندازنده و تهمت کننده از منتخب و لطائف -

راعی - نگهبان و والی و حاکم شبان یعنی چراننده چهارپایان از منتخب و شرح نصاب و خیابان -

راجی - بکسر جیم امیدوار از منتخب و لطائف -

راوی - روایت کننده و سیر شنیده و بمعنی کسیکه قصیدهٔ شاعر را بالحان خوش آوازی پیش ملوک خواند از منتخب و شرح خاقانی -

راقی - بکسر قاف افسونگر و عزیمت خوان و کسیکه بر مرغیان افسون و دعا بدمد از منتخب و غیر آن و بمعنی بالا رونده نیز آمده است -

راهوی - بضم او کسر او نام مقامی ست از دوازده مقام موسیقی از برهان و بعضی نوشته که وقت آن از بعد طلوع آفتاب است و بعضی نوشته اند که وقتش از صبح تا طلوع و بهندی نرالت نامند -

رای - بمعنی عقل و فکر و بمعنی راجهٔ هند نیز آمده بمعنی اول و دوم عربی ست و بمعنی سوم هندی ست -

رامشی - مطرب از برهان وغیره -

رازی - منسوب بری بزیادت زای معجمه دریست نام شهریست -

راعناگوی - کنایه از منافق و بمعنی راعنا این ست که مراعات کن ما را صحابه این معنی را قصد کرده بحضرت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم خطاب بسکیرند

دیهود اندک تغیر داده راعینا می خواندند یعنی شبان ما حق تعالی صحابه را منع کرد که کلمهٔ راعنا بار دیگر خطاب با آن حضرت نکنند بلکه بانظر نامگویند کذا فی المنتخب ظاهرا آن یهود منافق باشند و کلمه راعنا را بهیچه میگفته باشند که مورد منع رار عنا مفهوم می شد و راعناگوی همان راعناست که در وقت تلفظ آن راعینا ملاحظه و مراد باشد -

راه شهروانی - نام نوئیست از نوسیقی از مصنفات بابه از برهان -

راهب عسلی - بفتح دهای موحده و عین مهمله و فتح سین مهمله زاهد یهودان که پارچهٔ زرد بجهت علامت از جامه چه عسلی پارچهٔ زرد را گویند یهودان برای امتیاز بر دوش جامه خود دوزند کذا فی البرهان و در منتخب چنین یافته شد که معنی لفظی راهب عسلی آن ست که راهب خوش آینده و مقبول خلق چه معنی عسل خوش آینده ساختن حق تعالی ست کسی را بسوی خلق -

راشی - رشوت دهنده

فصل رای مهمله با ی موحده

ربا - بکسر اول زیاده شدن و فزون و نما کردن و زیاده گرفتن و رام مربع از منتخب -

ربیب - پسری که آنرا زن از شوهر سابق آورده باشد پس آن کودک این شوهر حال را ربیب باشد -

رب - بالفتح و تشدید باء خداوند و پروردگار و بصلاح آرنده و بالضم و تشدید باء آب انگور و انار و سیب وغیره که پزند تا غلیظ شود و بالضم و تشدید و فتح با بمعنی بسیار و بمعنی اندک از منتخب و لطائف -

رباب - بفتح اول نام ساز معروف و ابریشم و نام زنی جمیله که معشوق رعد نام عاشق بود و موضعی ست بمکه کوهی در مدینه از منتخب و صراح و بعضی نوشته که رباب بمعنی ابر زبان سریانی ست و در رشیدی و سوئدی و سروری و کشف بمعنی نام ساز معروف بفتح اول است و در برهان نوشته که رباب بضم اول نام سازیست که آن

طنبور مانندی بود بزرگ تر از طنبور و کوتاه دسته و بر روی آن بجای تخته پوست آهو باشد و در رساله اسرار موسیقی که رباب معرب رواده است و معنی رواده آواز حزین دارنده است چه رواد بمعنی آواز حزین است و ما برای نسبت و در سراج نوشته که رباب بفتح معرب رباب بضم ست -

رباعیات - بفتح چهار دندان که میان ثنایا و انیاب باشد و این جمع رباعیه است که بفتح اول بروزن ثمانیه باشد از منتخب -

رباح - بفتح اول و حای مهمله نام غلام آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم از شرح نصاب -

ربح - بالکسر حای مهمله نفع و سود که در تجارت حاصل می شود از شرح نصاب -

ربع شداد - بفتح اول و سکون موحده مراد از باغ ارم

ربیع الآخر - بفتح خای معجمه صحیح ست نه ربیع الثانی که در استعمال عام ست چرا که اکثر اهل عربیت بر ربیع الآخر است و بعضی گویند که اطلاق لفظ ثانی آنجا کنند که بر سبیل آن ثالث نیز باشد چون بوقت تسمیهٔ شهور این ماه در آخر فصل ربیع واقعه شده بود لهذا باین اسم مسمی گشت از رسالهٔ علم نجوم که بسیار معتبر بود نوشته شد -

ربض - بفتحتین و ضاد معجمه دیوار شهر پناه بمعنی گرداگرد قلعه و بمعنی زن و بمعنی اهل خانه از زن و مادر و خواهر و باین معنی بالضم و بفتحتین نیز آمده از منتخب و شرح نصاب و صراح و لطائف -

ربادا - بفتح مسافرخانه و بکسر چیزیکه بآن بخت بندند چیزیرا از لطائف -

رب النوع - فرشته که حق تعالی برای پرورش و حفاظت هر یک نوع از انواع نباتات و حیوانات و جمادات مقرر فرموده چنانکه برای پرورش هر نوع فرشته علیحده است -

ربع - بالضم چهارم حصهٔ چیزی و آلتی ست بنجمان

را از قبیل اسطرلاب که بدان ارتفاع آفتاب و ساعتها و عملهای دیگر معلوم کنند و آنرا ربیع مجیب نیز گویند بضم میم و فتح جیم و تشدید یا و بالکسر تیپا که دور روز دیا نوبت تا روز نوبت و یکچند روز باشد و بالفتح سرای و خانه و محله و منزل از منتخب و بحر الجواهر و شرح نصاب -

ربیع - موسم بهار و آن در هندی چیت و بیساکه است و در دیگر لغات بیساکه و بیچه و نام مردی که او را ربیع بن فضل گویند -

ربیع الاول - چون بوقت تسمیه شهور این ماه در آخر ربیع واقع شده بود لهذا باین اسم مسمی گشته از رساله نجوم که بسیار معتبر بود نوشته شد -

ربودن - بضمتین بزور و سرعت چیزی را از شخصی بردن از منتخب -

ربع مسکون - ربع زمین که مسکونست کروه ست از انسان ست و مراد از ربع مسکون هفت اقلیم باشد که هفت اقالیم مانند هفت بساط مسطوله از مشرق تا مغرب در ربع مسکون واقع اند برابر یک دیگر بدانکه زمین کروی شکل ست بصورت گوی که دور آن هشت هزار فرسنگ ست کر بست و چهار هزار کروه باشد پانزده حصول ربع مسکون دوازده هزار کروه است و عرض ربع از آن شش هزار کروه حکما که زمین را سه صد و شصت قسمت کرده اند هر قسمش را درجه نامند و هر درجه شصت و هفت کروه یا کم و بیش باشد چون زمین کروی شکل است یک صد و هشتاد درجه تخمینا و یک صد و هشتاد درجه فوق و از جمله یک صد و هشتاد درجه فوق نود درجه جنوبی زیر دریای محیط است و فوق درجه شمالی که خشک است از ربع مسکون نامند از جمله نود درجه ربع مسکون سی درجه از سمت قطب شمالی خارج نموده چرا که تمام دریاها هر قدر است در اینجا جانوری کمتر زیست میکند و درجه که باقی ماند محل آبادانی ست و نزدیک خط استوا عالم از خشکی است تا پنجاه و نهم درجه ست و نزدیک بقطب شمالی سکنت و خشک و جمد و طول معمورهٔ عالم از جزائر خالدات تا ساحل بحر محیط شرقی یک صد و هفتاد و درجه ست تمام کرهٔ زمین شش کرور و ده لک نود هزار فرسخ مساحت کرده است و مساحت معموره ربع مسکون بقول اکثری از ثقات یک کرور و چهل لک سی هزار دو صد بست کروه است -

ربو - بفتح اول و سکون ثانی عمده کوتهدی از صدور الامراض -

ربقهم - بالکسر حلقهٔ رسن از صراح و منتخب و کشف -

ربیبه - دختری که آنرا زن از شوهری سابق همراه آورده باشد از شرح نصاب -

ربوه - بالفتح زمین بلند از شرح نصاب و منتخب و در لطائف بحرکات ثلاثه بمعنی پسته و جای بلند و مراد از زمین بیت المقدس بجهت آنکه بلند ترین زمینهاست گویند که زمین بیت المقدس از زمین هند چهار فرسخ بلند تر ست -

ربیزه - بهای فارسی و زای عربی بمعنی خوش و خرد از لطائف -

رباعی - بفتح اول شتر هفت ساله و گاو و اسپ و گوسپند چهار ساله و شتر هفت ساله را رباعی ازان گویند که بهفتم سالگی چهار دندان می شود و بضم اول در اصطلاح شعرای عجم چهار مصرع که مصراع چهارم باول و ثانی هر قافیه باشد و در مصرع سوم لازم نیست که همان قافیه باشد و این رباعی در بحر هزج اخرب و اخرم شمس آید و ذوقش خاص این است الاحول و الاقوة الا بالله و اگر درین وزن نباشد آنرا قطعه گویند رباعی از سروری و شرح نصاب و منتخب نوشته که رباعی بفتح اول اسپ و گاو چهار ساله که پا در سال پنجم نهاده باشد و گوسپند سه ساله که پا در چهارم نهاده باشد و شتر شش ساله که پا در هفتم نهاده باشد -

فصل رای مهمله مع تای فوقانی

رتیب - بفتحتین فرجه میان و سطی و سبابه از صراح -

رتاج - بکسر اول و جیم در دروازهٔ بزرگ که در خرد سبان او باشد و بمعنی بند در و شتران لاغر از لطائف -

رتیع - بالفتح و سکون تای فوقانی لبستن از منتخب -

رتق و فتق - هر دو لفظ بالفتح اول و سکون ثانی بمعنی بستن و کشادن از بحر الجواهر - و صراح -

رتم - بالفتح رشته که بجهت یاد داشت بانگشت بندند و آنرا بفارسی یادآور گویند از لطائف -

فصل رای مهمله مع ثای مثلثه

رث - بالفتح و تشدید تای مثلثه بمعنی کهنه از منتخب و در لطائف بمعنی بدحالی نیز آورده -

فصل رای مهمله مع جیم عربی -

رجاء - بفتح اول و بعد الف همزه بمعنی امید و امید داشتن بمعنی ترسیدن نیز آمده و بغیر همزه بجانب و کنارهٔ چیزی مثل کنارهٔ آسمان و کنارهٔ چاه و کسر اول چنانکه مشهور شده خطاست از شروح نصاب و صراح و لطائف و منتخب و کنز -

رجب - بالفتحتین ماخوذ از ترجیب که بمعنی تعظیم است چون این ماه را عرب شهر الله گفتندی و تعظیم کردندی لهذا باین اسم مسمی شد و از پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم نیز روایت است که رجب نامیست در بهشت شیرین و از برف سفیدتر هر که در ین ماه روزه دارد از ان جویش آب و هندازین سبب ماه مذکور را رجب نام کردند از رساله نجوم که کمال معتبر بود -

رجولت و رجولیت - بضمتین مردی و مرد بودن از صراح و منتخب -

رجعت - بالفتح بمعنی بازگشت و بازگشتن مرد بسوی زن طلاقه و بازگشتن کوکب سیاره سوای مهر و ماه از سیر طبیعی خود که از مغرب بسوی مشرق ست از منتخب و صراح و در لطائف بالضم -

رجز - بالکسر و در آخر زای معجمه بمعنی پلیدی و عذاب مشترک و بفتحتین نام بحری از فوزده بحور شعر که وزنش شش بار مستفعلن ست و هشت بار نیز و بمعنی اشعار یکه جربان در بحر کهامل و جلها در مقام مفاخرت از مردانگی و شجاعت قوم خود می خوانند و نوشته اند که رجز بفتحتین لغت بمعنی

اضطراب و سرعت است و نیز نوشته اند رجز نام بیماری شتر است که شتر در رفتن می لرزد و چون حرکت کند از بسیاری چون در اول ارکان بحر رجز دو سبب خفیف است ازین جهت بعد حرکتے سکونی واقع ست بدین مناسبت این بحر را رجز نام کرده است چند معانی اول از منتخب و سروری و کشف و باقی از عروض وغیره -

رجس - بالکسر پلیدی و عقوبت گناه از منتخب -

رجیع - هر چیز رد کرده شود و سرگین آدمی و ستور و نشخوار و شتر لاغر از منتخب -

رجیف - بالفتح زلزله و سخت جنبیدن زمین و جز آن از منتخب و لطائف -

رحیل - بالکسر بمعنی پاو بفتحتین پیاده شدن و بفتح راو ضم حیم مرد یکه بسمد بلوغ رسیده باشد و بفتح راو بکسر حیم موی فرو هشته خلاف جعد از منتخب -

رحال - بکسر اول بمعنی مردان جمع رجل از منتخب -

رحم - بالفتح سنگ زدن و سنگسار کردن و نفرین و بد گمان سخن گفتن و راندن و دشنام دادن از منتخب -

رجوم - بالفتح راننده و بفتحتین ستارها که بآن رانده شوند شیاطین از منتخب و لطائف -

رجیم - سنگسار کرده شده و رانده شده از منتخب -

رجم شیاطین - راندن شیاطین و آن نوعی اوستاره باشد شعله مانند که ملائک بدفع شیاطین از آسمان می اندازند و نزد حکما نجارات بورقی ست که بگرد ناری مشتعل مے شود -

رجحان - بالضم و جیم و حای مهمله چیزیدن ترازو و مانند آن بیک طرف و افزون آمدن از منتخب و بمعنی زیادتی و فوقیت نیز مستعمل میشود -

رجله - بالفتح تره خرفه از منتخب برهان -

رجفه - بالفتح و حرف سوم فالرزه زمین و جز آن از منتخب

رجعة القهقری - بهر دو قائمه بجانب پاشنه خود رفتن بنا مکرده و بسوی عقب کرده بطرف شرق رفتن چیزے

قهقری بروزن فعللی و قهقره بروزن زلزله مصدر ست بمعنی پس پا رفتن از سراج و مجمع البحار -

فصل - رای مهمله مع حای مهمله

رحا - بفتح آسیا -

رحمار - بضم اول و فتح ثانی جمع رحیم -

رحی - بفتح اول و ثانی و در آخر الف مقصورت یا سنگ آسیا و هر دو سنگ را رحیان گویند - بفتح اول و ثانی از صراح -

رحلت - بالکسر کوچ کردن از منتخب و صراح -

رحاح - بالفتح و در آخر حای مهمله فراخ از منتخب -

رحیض - در آخر ضاد معجمه هر چیز که شسته باشد از منتخب -

رحیق - شراب خالص و صاف از سروری و منتخب -

رحل - بالفتح مسکن و منزل و رخت و اسباب و پالان شتر و کوچ کردن از سراج و منتخب وغیره و در قاموس بمعنی مرکب شتر نوشته است و مراد از بقیه دو نقطه چنین که قرآن مجید را دوران نهنده رهنگام تلاوت مستعمل -

رحال - بکسر جمع رحل که بمعنی کوچ کرده و پالان شتر ست

رحیل - بمعنی کوچ از منتخب و صراح -

رحم - بفتح اول و کسر ثانی جای کودک در شکم مادر از زبدان گویند و بمعنی قرابت که در رحم شریک باشند و بفتح اول و سکون ثانی بخشیدن از منتخب و مدید و مدار بکشت -

رحمان مشتق از رحمت و بنیه صفت مشبه بمعنی آن بخشاینده و اطلاق این لفظ بغیر خدا جائز نیست حق تعالی بر دو گیری روا نیست بخلاف رحیم زیرا که حق تعالی امر کرده است قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن پس ازینجا ثابت شد که رحمن اسم مثل لفظ الله که اسم ذات است حکم خصوصیت پیدا کرده و در رسم الخط بدون الف باید نوشت زیرا که رحمن یکی از نامهائے مسیلمه الکذاب هم بوده آن کافر بوده که دعوی نبوت کرده پس نوشتن و ننوشتن الف بجهت تمییز قرینه باشد و دلیل آنکه در نوشتن الف اتباع خط قرآنی ست از شروح و الفبا و صراح وغیره -

رحبه - بالفتح و سوم بای موحده زمین فراخ و صحن مسجد وغیره و کاروان سرای از منتخب وغیره -

فصل - رای مهمله مع خای معجمه

رخشا - مخفف رخشان -

رخا - بفتح نرمی و سستی و فراخی عیش از منتخب و کشف و صراح و کنز -

رخوت - بفتحتین جمع رخت -

رخت - بالفتح جامه و لباس و آنچه بدان جامه و کاغذ وغیره سامان شود و بمعنی اسپ و بایین معنی در اصل رخش بود شین معجمه بقوافی بدل کرده اند تقلامی گوید ع پیچان عنان من ازراه رخت - یعنی از راهیکه مرکب من باسانی بگذرد و از جواهر الحروف وغیره -

رخاوت - بفتح سستی از صراح -

رخصت - بالضم ارزانی و اجازت و آسانی و دست در رسائل از منتخب وغیر آن -

رخ - بالفتح رخنه و غم و غصه و بالضم رخ نام مرغی ست عظیم که فیل و کرگدن را می رباید و بالا می برد و بشاهنامه آن نام مهره شطرنج ست که از دو مهره رامی زند از منتخب و رشیدی و برهان و مجمد و صراح و در نفائس الفنون مذکور ست که رخ جانوری ست مانند شتر و آماده و کلان باشد و دندانهای پیشین او تیز بود و هیچ حیوانی از و خلاص نتوان یافت پس ازین معلوم شد که چهار پایه باشد -

رخش - بالفتح رنگ سپید و سرخ و رنگ آئینه و بعضی گویند رنگیست میان سیاه و بور چون اسپ رستم ازین رو رستم رخش نام کرد و اشتهار ازین جهت اسپ رستم را رخش گفتند و الا هر اسپ را رخش گویند از رشیدی و برهان -

رخیص - در آخر صاد مهمله بمعنی ارزان از سروری و صراح و منتخب

رخم - بالفتحتین دوستی و مهربانی و نرمی -

رخیم - مردم نرم آواز و ضعیف و کنایه از زاهد -

رخام - بضم اول سنگ سفید و نرم از منتخب و صراح

شف و در برہان نوشتہ کہ اقسام آن زرد و سرخ نیز
شد و در بیابان نوشتہ کہ سنگ مرمر ست۔

خشان۔ بالضم تابان و روشن از برہان و رشیدی
یوید و کشف۔

خیدن۔ بالفتح نفس تند زدن از دویدن و بار
برداشتن از رشیدی و برہان۔

رخ کسی بردن۔ کنایہ از آبرو سے او رختن او مصطلحات

رخت بستن۔ سفر کردن از برہان و جہانگیری۔

رخت افگندن۔ مقیم شدن از برہان۔

خو۔ بالکسر نرمی و سستی شدن۔

خوہ۔ بالکسر روی ست کہ اندام راست گرداند از
ح نصاب و در اصل لغت بمعنی نرمی و سستی ست و
روف رخوہ چندی از حروف تہجی کہ بہ نرمی از زبان
آیند و آن سیزدہ حروف ست ہای مشلثہ و عاو غا
ف ال و زای معجمتین و سین و ثین و صاد و ضاد و
امی معجمہ و غین معجمہ و فا و لا۔

ضہ۔ سوء مزاج و عیب و فساد۔

فصل ریای مہملہ مع دال مہملہ

وا۔ بکسر اول چادری کہ بر دوش گیرند از منتخب۔

وارث۔ بفتح اول و فتح ہمزہ کہ حرف چہارم ست فاسد
ربون شدن و تباہ گشتن از منتخب و صراح۔

د۔ بالفتح و تشدید بازگردانیدن و بازگشتن و
زاوردن از منتخب و بمعنی ردہ و یوارد روہ بالکسر و
آخر ہمزہ بارد و دست از صراح۔

دو بدو۔ بفتح اول و ضم ثانی و واو و راء عاطفہ و باء
وہای کج و اج کہ در حالت بحث و شکایت ہر زبان آرند۔

دی الکیموس۔ غذائیکہ در وخلط غیر معتدل القوام
الکیفیہ پیدا شود۔

ولیف۔ کسیکہ بر یک اسپ پس سوار نشیند و در لطائف
نتہ پس دیگری سوار شونده ماخوذ از رودف کہ بالکسر
ی ہمرین ست و بمعنی لفظ مکرر کہ در آخر مصراعہا و ابیات آید۔

روف۔ بکسر اول و سکون ثانی بمعنی سرین و بمعنی در پے
ہم در آمدن و پس سوار نشیندہ و حرف علت ساکن ماقبل
حرکت موافق کہ بنیاد صلہ حرف ساکن پیش از حرف
روی واقع مے شود۔

روبیف سرطان۔ کنایہ از برج اسد۔

رودہ بفتحتین بمعنی صفت و قطار از لطائف و جہانگیری۔

رودی بفتح اول و کسر دال و یای مشدد و بر وزن تقویل
صدجیدہ و پر تشدید دال کسور خطاست از مزیل الاغلاط۔

فصل رای مہملہ مع ذال معجمہ

رذایا۔ بفتح جمع رذیہ بمعنی ناقہ فرو ماندہ براہ از صراح۔

رذیلت و رزالت۔ ہر دو بفتح بہ معنی ناکسی و فرو
مائگی از صراح۔

رذیل۔ بفتح اول ناکس و فرومایہ۔

رذائل۔ ناکسیہا و فرومائگیہا این جمع رذیلت ہست۔

رذالہ۔ بضم اول نقل چیزیکہ خلاصہ آن از کشیدہ باشند
کمافی القاموس و المنتخب و بر ین صورت اگر قیاس زید
عدل مصدر بمعنی صفت گفتہ بمعنی ناکس و فرومایہ گویند
جائز باشد چنانچہ در مدار بضم و در کشف بفتح ست و رزالہ
بکسر اول و زای ہوز چنانچہ شہرت گرفتہ باین معنی مرجح
کتاب معتبر یافتہ نشدہ۔

رذیلہ۔ ناکسی و فرومائگی و زن ناکس و فرومایہ از صراح و منتخب

فصل رای مہملہ مع زای معجمہ

رزایا۔ بفتح مصیبتہا از منتخب۔

رزانت۔ بفتح آہستگی و گرانباری و آرامیدگی از بحر
الجواہر و صراح و در کشف مدار بمعنی استواری۔

رزم یازدہ رخ۔ رزمی بودہ است کہ یازدہ پہلوان
ایران و یازدہ پہلوان توران ودوده باہم معارض
شدند آخر پہلوانان ایران ظفر یافتند از شرح
قصائد خاقانی۔

رز۔ بالفتح درخت انگور و بمعنی انگور کہ ثمر او ست
و امر رزیدن کہ بمعنی رنگ کردن ست چنانکہ در رنگ
رزیست از سراج و برہان۔

رزم۔ بفتح اول و سکون ثانی بمعنی جنگ و جدال و فتحتین
صیغہ متکلم مستقبل از رزیدن از سراج و برہان۔

رزیدن۔ بفتح رنگ کردن از برہان۔

رزین۔ بر وزن قرین بمعنی آرمیدہ و آہستہ و گرانمایہ
و در فارسی بمعنی استوار مستعمل ست از کشف و مؤید
و برہان و منتخب و صراح۔

رزمہ۔ بالفتح پشتوارہ و بقچہ جامہ و رخت از مؤید برہان

رژدہ۔ بفتح اول و سکون زای فارسی و فتح دال مہملہ
بمعنی حریص بسیار خورندہ از برہان۔

فصل رای مہملہ مع سین مہملہ

رسوب۔ بفتحتین و بای موحدہ چیزیکہ در تہ آب و شراب
و بول و مثل حم فرو نشیند اکثر در فارسی در رو گویند بضم دال از
منتخب و کشف مگر صاحب کشف بفتح نیز نوشتہ۔

رسالت۔ بکسر اول پیغام بردن و پیغمبری۔

رستم یکدست۔ نام پہلوان ست سوای رستم زال و آن
بکدست مادر زاد بود از مصطلحات۔

رسوخ بفتحتین استواری و پابرجا بودن از منتخب و صراح

رسہ بفتحتین حصہ و کاردان و جنس غلہ از چراغ ہدایت

رسن۔ باز بگیر کہ ببر سن دود۔

رستخیز۔ بالضم قیامت و بمعنی ترکیبی رد و ئیدن و برخاستن
از کشف و مؤید و رشیدی) و صاحب برہان و جہانگیری
بالفتح نوشتہ اند و بمعنی ترکیبی برخاستن و برخاستن گفتہ اند۔

رستاخیز۔ بالفتح بزیادت الف و نون و بمعنی الف برای
عطف ست و در سراج اللغات رستاخیز و رستخیز بالضم
ست بمعنی قیامت۔

رسنع۔ بالضم و بفتحتین و غین معجمہ پیوندگاہ باریکی ساعد
یا کف و دست بہندی کلائی گویند از منتخب و صراح۔

رستم ہرمز۔ از برف صورت پہلوان سازند کہ

پرہیبت باشد از مصطلحات۔

رسول بمعنی فرستادہ شدہ و بمعنی پیغمبر یکہ صاحب کتاب باشد بخلاف نبی کہ آن اعم ست خواہ صاحب کتاب باشد خواہ نباشد و لفظ رسول بمعنی قاصد و پیک نیز مستعمل ست از شرح نصاب۔

رسل بضمتین جمع رسول کہ بمعنی قاصد و پیغمبر ست۔

رسائل۔ مکتوبات و نامہا و ہمراہان و در لطائف بمعنی ہمزمانان۔

رسیل۔ ہمراہ پیغام بردہ و فرستادہ از لطائف۔

رسم۔ بالفتح نشان و آئین و نوشتن و بمعنی داغ و بمعنی عادت از منتخب و لطائف و برہان و در سراج اللغات نوشتہ کہ رسم بالفتح قاعدہ و قانون و این لفظ عربی ست و مجازاً بمعنی وظیفہ و مشاہرہ و تمام کلامہ و باصطلاح منطق تعریف شئے بعرضیات چنانکہ تعریف انسان بماشی و ضاحک نجارت حد کہ آن تعریف شئی بذاتیات باشد چنانکہ تعریف انسان بہ حیوان ناطق۔

رسوم۔ نقوش و آئین بادعادتہا۔

رسام۔ بالفتح و تشدید نقاش و مصور مشتق از رسم کہ بمعنی نقش کردن ست از کشف و منتخب و در برہان و کشف نوشتہ کہ نام نقاش و نام آہنگر ست این قول ہر دو خطا ست۔

رسیدن۔ معروف بمعنی پختہ شدن میوہ و بفتح یافتن و بکمال رسیدن و از بہمہ معانی مجاز ست از سراج۔

رسمہ۔ بالضم و فتحین بمعنی پایندگاہ سردست پا از منتخب و صراح۔

رستہ۔ بالفتح بمعنی صف یعنی چند چیز کہ سلسلہ ہم باشند و دکانہای بازار کہ تا در برابر باشند از برہان رشیدی و مدار در سراج و چراغ ہدایت نوشتہ کہ رستہ بمعنی صف دکان و بجار بمعنی بازار و راہ و بمعنی برہا شدہ و آزادہ بالضم بمعنی روئیدہ شدہ و بمعنی محکم نیز آمدہ و بالکسر صیغہ اسم مفعول از رسیدن کہ اہل ہند کاتا گویند۔

رسالہ۔ مصدر ست کہ بمعنی اسم مفعول مستعمل میشود۔

رستی۔ بالضم و کسر تا سے فوقانی صیغہ راحت و فراغت و سلامتی از منتخب و صراح و مدار و کشف و برہان و رشیدی و جہانگیری و لطائف و منتخب۔

رشتہ۔ بکسر اول بمعنی رسن و نسل و بست و ششم از منازل قمر و آن چند ستارہ اند دست مسلسل مانند رسن و بالفتح بچہ آہو۔

رشافت۔ بالفتح نیکو قد شدن از منتخب و کنز۔

رشاوت۔ بالفتح براہ راست بودن۔

رشح۔ بالفتح تراویدن آب از منتخب۔

رشائح۔ بفتح و ہای ہملہ رشحہ و این جمع شاذ ست۔

رشد۔ بضم اول و سکون ثانی و بالفتحتین براہ شدن و راہ راست یافتن از منتخب و لطائف۔

رشید۔ راہ راست نمایندہ و راست تدبیر و نام پسر خاقانی از منتخب و لطائف۔

رشاد۔ بالفتح براہ راست آمدن از منتخب و صراح و در بحر ابجد ہر بالفتح بمعنی خردمند و در مؤید و منتخب بمعنی تخم ترہ تیزک کہ آنرا ہالون گویند۔

رشتہ علم۔ سالگرہ از مصطلحات۔

رشمیز۔ بروزن شبدیز گرمی ست چو رخبار کہ بعربی ارضہ و ہندی دیک گویند از برہان۔

رش۔ بالفتح روز ہیزدہم از ہر ماہ شمسی و نوعی از جامہ ابریشمی و بمعنی بازو کہ بعربی عضد گویند و از سرانگشت تا آرنج و ساعت ہر دو دست چون ہم باز کنند ظاہر این معنی مخفف آرش ست و بعربی بالفتح اول و تشدید ثانی بمعنی تکیدن آب و اشک و آب دون و باران اندک از سراج و جہانگیری و لطائف و منتخب۔

رشف۔ بالفتح مکیدن از منتخب

رشتہ مریم۔ مروی ست کہ رشتہ حضرت مریم چنان باریک بود کہ بدون تا کردن یافتنی شد از رمح خاقانی۔

رشتہ زدن۔ پیچیدن طناب از شرفی نوشتہ شد۔

رشتہ در آزدادن۔ حیلت و زبردستی در تنگ گرفتن و ملامت بمعنی رنج و درد و زبونی و ذلت و ملول از برہان و جہانگیری۔

رسمی۔ بالفتح بمعنی چاکر و بمعنی خراج گذار۔

فصل رای مہملہ مع شین معجمہ

رشا۔ بکسر اول بمعنی رسن و نسل و بست و ششم از منازل قمر و آن چند ستارہ اند دست مسلسل مانند رسن و بالفتح بچہ آہو۔

رشافت۔ بالفتح نیکو قد شدن از منتخب و کنز۔

رشاوت۔ بالفتح براہ راست بودن۔

رشح۔ بالفتح تراویدن آب از منتخب۔

رشائح۔ بفتح و ہای ہملہ رشحہ و این جمع شاذ ست۔

رشد۔ بضم اول و سکون ثانی و بالفتحتین براہ شدن و راہ راست یافتن از منتخب و لطائف۔

رشید۔ راہ راست نمایندہ و راست تدبیر و نام پسر خاقانی از منتخب و لطائف۔

رشاد۔ بالفتح براہ راست آمدن از منتخب و صراح و در بحر ابجد ہر بالفتح بمعنی خردمند و در مؤید و منتخب بمعنی تخم ترہ تیزک کہ آنرا ہالون گویند۔

رشتہ علم۔ سالگرہ از مصطلحات۔

رشمیز۔ بروزن شبدیز گرمی ست چو رخبار کہ بعربی ارضہ و ہندی دیک گویند از برہان۔

رش۔ بالفتح روز ہیزدہم از ہر ماہ شمسی و نوعی از جامہ ابریشمی و بمعنی بازو کہ بعربی عضد گویند و از سرانگشت تا آرنج و ساعت ہر دو دست چون ہم باز کنند ظاہر این معنی مخفف آرش ست و بعربی بالفتح اول و تشدید ثانی بمعنی تکیدن آب و اشک و آب دون و باران اندک از سراج و جہانگیری و لطائف و منتخب۔

رشف۔ بالفتح مکیدن از منتخب

رشتہ مریم۔ مروی ست کہ رشتہ حضرت مریم چنان باریک بود کہ بدون تا کردن یافتنی شد از رمح خاقانی۔

رشتہ زدن۔ پیچیدن طناب از شرفی نوشتہ شد۔

رشتہ در آزدادن۔ حیلت و زبردستی در تنگ گرفتن

رشکین۔ بالفتح و کاف عربی منسوب بہ رشک یعنی صاحب رشک و در سراج اللغات نوشتہ کہ این مرکب ست از رشک و کلمہ کین چون در کاف بہم آمدنیکی را حذف کردند خاطر کہ کاف تازی حذف کردہ باشند بخلاف چیرکین کہ کاف دوم را کہ فارسی بود حذف کردند۔

رشتہ بانگشت بستن۔ بمعنی یاد داشتن از مصطلحات۔

رشتہ پیچان۔ مار پیچان از مصطلحات۔

رشحہ۔ بالفتح و ہای ہملہ آب کہ از جای تراوش کند و بجائی چکد از منتخب۔

رشتہ۔ تار و سلک مروارید و رشتہ مانند چیزی کہ از مید ساختہ باشیر و شکر خورند بمعنی رسن و نام بیاری ست کہ مانند تار سطبر در پای بیرون می آید بسندی آنرا نارد گویند و در سراج نوشتہ کہ رشتہ بالفتح بمعنی رنگ کردہ شدہ و بکسر معروف ست نام آشی و حلواست و آنچہ در ہندوستان بمعنی خویشی و قرابت مستعمل میشود در فارسی دیدہ نشدہ۔

رشیقہ۔ نیکو قد و زیبا اندام از منتخب۔

رشاشہ۔ بفتح اول و بدو شین معجمتین چکیدگی و تراوش آب و ریزش و بارش قطرہای باریک از منتخب و کشف و برہان و مدار و مؤید۔

رشوۃ۔ بالکسر و بالضم آنچہ بکسی دہند تا کار سازی ناحق کند و در فارسی قدیم آنرا پارہ گویند از منتخب و شرح نصاب۔

رشیدی۔ تخلص شاعری۔

رشتہ خطائی۔ چیزی ست از قبیل ماہیچہ مثل رشتہ ابریشم آنرا با بادام و گلاب آمیختہ نوشند از مصطلحات۔

رشتہ کاجی۔ نام طعام از قسم ماہیچہ۔

فصل رای مہملہ مع صاد مہملہ

رصاصت۔ بفتح اول و فتح نون و تای فوقانی استوار و محکمی از منتخب و صراح۔

رصد۔ بفتحتین چشیدانشتن و بمعنی نظر کنندگان چومہ کہ بہ بلندی ہفت مد گز ہر قلہ کوہ بلند می سازند و منجمان بران نشستہ احوال کواکب معلوم کنند از لطائف

تشف و مؤید و توضیح یعنی فارسے چین بنظر آمدہ کہ صد
بان باشد کہ در صحرا یا کریوۂ بلند کہ در غایت بلندی باشد
علی آن را ہموار کردہ بران سطح و قصر متقابل یکدیگر
باکنند روی یکی بسوے شرق و روے دیگر بجنوب و
رمیان ہر دو قصر فاصلہ بقدر چہار بود و طول ہر یکی ازین
ہر دو قصر چہار صد گز باشد و بلندی ہر دو قصر صد گز بلکہ زائد
در تواریخ ولایت نامہ مسطور ست کہ در ملک فرنگ صد
مارتی باشد کہ ارتفاعش ترسیب ہزار دست و چاہ زیر بنش
ا صد دست خواہد بود و مدد در دشمن از سنگ ترتیب
فتہ و طبقہا سے متعدد ساختہ و بر سر گنبد بالاے آن بگ کالہ
نیشہ نہادہ و در میان ہر طبقہ سوراخی مدور بقدار یک
گشت می سازند کہ روشنی آفتاب از بالاے طبقہا سے
تبہ چاہ نمایان باشد و در میان طبقہا جا بجا کتابہا سے علوم سیاسیہ
خیر نہادہ باشند حکما بالا بر آمدہ بوسیلہ شیشہ و دوربینہا سے
ان احسان سیر و سیارات نمایند۔

مصاص۔ بفتح اول و ہر دو صاد مہملہ یعنی از بیخ
ای کہ بہندی رانگ گویند از منتخب و بحر الجواہر و کشف۔

مصدر و کار بستن۔ کار را بخوبی تمام کردن از مصطلحات

مصلا گاہ۔ بفتح اول جاے امید و چوترہ باجگاہ یعنی
یکہ مردمان سوداگر متاع خود و ہندوان بر بران
سراج و تحقیق آنکہ برا سے معنی دوم سین مہملہ نویسند
اکہ رصد بمعنی حصہ و کاروان جنس ملہ باشد چنانکہ در
یغ ہدایت ظاہر ست کہ چوترہ باجگاہ محل آمدن
وان غلہ وغیرہ است۔

فصل ۱۵ ای مہملہ مع ضاد معجمہ

ضا۔ بکسر خوشنودی و بفتح و مد خوشنود شدن و با مطلق
صوف خوشنودی کردن ہر چہ از قضاے آلہی
بندہ رسد و فروتر ازین مرتبہ صبر است و بالاتر ازین
بہ تسلیم و لقب علی موسی ابن جعفر علیہما السلام
نب مہملہ بمعنی گرفتہ و صاحب کشف و سراج
یل الاغلاط و ابن ماجہ بمعنی اول بکسر نوشتہ اند

رضاعت۔ بفتح و ضاد معجمہ و عین مہملہ شیر خوارے
بچگان از منتخب و کشف و صراح۔

رضیع۔ طفل شیر خوار و شیر یعنی و طفل کہ از یک
دایہ شیر خورده باشند ہر یکی مر دیگر یرا رضیع باشد۔

رضاع۔ بفتح و یکسر شیر مکیدن بچہ شیر خوارگی از منتخب
و مدار و لطائف و صراح۔

رضوان۔ بالکسر و بمعنے خوشنودی و نام فرشتہ
کہ موکل بان بہشت ست از مدار و کشف و صراح و سروری۔

رضیہ۔ بفتح اول و کسر ضاد معجمہ و تشدید تحتانی
خوشنودی کردہ شدہ۔

رضویہ۔ بفتحتین و واد مکسور و تشدید تحتانی منسوب
بامام موسی علی رضا رضی اللہ عنہ۔

رضی۔ خوشنود از لطائف۔

فصل ۱۶ ای مہملہ مع طای مہملہ

رطب۔ بفتح اول و سکون ثانی بمعنی چیزے کہ از
رطوبت اصلی خود تر باشد یا نجا صیت و تاثیر بر یابند
و بضم اول و فتح ثانی بمعنی خرما سے کہ تازہ تر باشد
و ہنوز خشک نشدہ باشد از منتخب و کشف و لطائف۔

رطل۔ بالکسر و با لفتح پیمانہ نیم من یعنی نیم آثار دہ
من و دوازدہ اوقیہ و اوقیہ چہل درم و گاہی بافظ رطل
بمعنی پیالہ شراب آید کہ دران نیم سیر شراب گنجد و
بمعنی مطلق پیالہ شراب نیز آید از منتخب و کشف و بحر الجواہر و مہذب۔

رطل گران۔ پیمانہ بزرگ از برہان۔

رطوبت اصلیہ۔ تری مر رطوبت غریزی را کہ در اعضاے آدمی ہست

فصل ۱۷ ای مہملہ مع عین مہملہ

رعایا۔ بفتح جمع رعیت چنانکہ قضایا جمع قضیہ بمعنی محکومان
و نگاہداشتہ شدگان از منتخب و غیر آن۔

رعا۔ بکسر اول علف و گیاہ و بفتح چریدن و چرانیدن
از صراح و در لطائف بکسر اول بمعنی گلہ گاؤ و گلہ گوسپند
وغیرہ و کشف بکسر اول شبانان و حاکمان۔

رعناء۔ بفتح زن گول و سست از صراح و منتخب

و کنز و بمعنی زن خوشنود آرا از لطائف و کشف و
مؤید و خیابان و شرح خاقانی و دریافت شدہ کہ رعنا
در محاورہ فارسیان بالف مقصورہ بمعنی زیبا و
خوشنما و چالاک و متکبر مستعمل ست و نام گلی کہ از
اندرون سرخ و از بیرون زرد باشد و مجازاً
بمعنی دورنگ نیز آمدہ چنانکہ سرو رعنا بمعنی سرو
دورنگ۔

رعیب۔ بمعنی خائف از لطائف۔

رعایت۔ بکسر نگاہ داشت چیزے کہ دان از منتخب و صراح۔

رعونت۔ بضمتین نادانی و نرمی و سست شدن
و سرکشی و خود آرائی و زینت از سروری و منتخب
و کشف و مدار و مؤید و صراح و مزمل۔

رعیت۔ بفتح اول و کسر اول و کسر عین مہملہ با حفظہ
الراعی یعنی آنچہ نگہبانی کند آنرا شبان و گلہ بان از مزمل۔

رعات۔ بضم اول و در آخر تاے فوقانی نگہبانان
و حاکمان و سلاطین و این جمع راعی ست۔

رعاث۔ بکسر اول و ثای مثلثہ شاہ جان نصاب
نوشتہ اند کہ بمعنے گوشوارہ و گلوبند ست و بمعنی تاج
چنانکہ در نصاب آوردہ بنظر نیامدہ و ہمین در کنز نوشتہ۔

رعد۔ بالفتح آواز ابر و گویند کہ آواز فرشتہ ایست
کہ ابر را میراند از منتخب و نام عاشق سحاب از لطائف۔

رعاف۔ بضم اول خونیکہ از دماغ براہ بینی برآید از
بحر الجواہر و مدار و مؤید و منتخب۔

رعشہ۔ بالکسر علتی ست کہ ازان دست آدمی بی ارادہ
میلہ زد از بحر الجواہر و در منتخب بالفتح۔

رعی۔ بفتح اول و سکون عین چریدن و چرانیدن
و نگہبانی و بکسر اول و فتح عین گیاہ کہ ستوران میخورند
از منتخب و لطائف۔

رعنائی۔ خود آرائی و زیبائی۔

فصل ۱۸ ای مہملہ مع غین معجمہ

رغیب۔ رغبت کنندہ از لطائف۔

رغائب - چیزہا سے مرغوب و احدش رغیبہ -
رغد - فتحتین عیش خوش و نعمت از منتخب و لطائف -
رغیف - گردہ نان کہ برای پختن بقدرے پہن کردہ باشند از شرح و نصاب -
رغام - بفتح خاک یک آمیز از شرح و نصاب و منتخب -
رغم - بفتح اول و سکون ثانی خاک آلودہ شدن و مکروہ داشتن و خوار شدن و مجازاً بمعنی کارے بعکس کردن از منتخب و لطائف -
رغو - بحرکات ثلاثہ اول و سکون ثانی کف کہ بہندی جھاگ گویند از صراح -

فصل رای مہملہ مع فا

رفقا - بضم اول و فتح ثانی جمع رفیق از کشف اللغات
رفاث بضم شکستہ و از ہم ریختہ و ریزہ ریزہ از منتخب و لطائف -
رفاقت - بفتح ہمراہی از قاموس -
رفعت - بالکسر بلندی از منتخب و کنز -
رفاہیت - بفتح و فا و یا بفتح تخفیف تحتانی تن آسانی و فراخی عیش شدن از منتخب و صراح و ظہوری بہ تشدید یای تحتانی آوردہ مصرعہ کہ وارد رفاہیتش کوچہ بند -
رفش - بفتحتین و تاے مثلثہ بمعنی جماع و فش یعنی سخنان زشت گفتن از منتخب و شرح نصاب و کنز و لطائف -
رفد - بالکسر و بالفتح کاسۂ بزرگ و بخشش از منتخب و صراح -
رفس - بالفتح و سین مہملہ بپا زدن چیزے را از منتخب و لطائف -
رفض - بفتحتین و بالفتح و ضاد معجمہ گذاشتن و ترک دادن از منتخب و لطائف -
رفع - بالفتح برداشتن و حرکت پیش دادن کلمہ را و قصہ پیش حاکم بردن و برداشتن غلہ از منتخب و در خیابان بمعنی معزولی -
رفرف - بفتح ہر دو و رای مہملہ بمعنی بال جنبانیدن مرغ تا فرود آید و طاق و عمارت و جامہاے سبز و بالش و خیمہ و نام مقام اسرافیل علیہ السلام از منتخب -
رفث - بالفتح آنچہ مرا لئیسٹ متن مردم بصورت طلاق پر در عمارت سازند و بیرآمدگی باشد از دیوار از صراح و منتخب و کشف -
رفق - بالکسر نرمی و لطافت از منتخب و صراح -
رفاق - بالکسر جمع رفیق از لطائف و صراح -
رفقن - معروف و بمعنی مردن و این مجازست و بمعنی رفیع الشان - لقب شاہزادہ -
رفو - بفتح درست کردن و اصلاح دادن جامہاز و مدارد مؤید و سراج اللغات و برہان و منتخب بضم -
رفقہ - بالضم و سکون فا اسم جمع ست بمعنی گروہ ہمسفر از صراح -
رفاہ - بکسر اول تن آسانی و فراخی عیش و ہم جمع رفہ بفتح اول و سکون ثانی بمعنی تن آسانی ست -
رفادہ - بکسر اول و حرف چہارم دال نعلہ پارچہ چند لولہم چیزیکہ بر رگ فصد کردہ و غیرہ بندند و در فیدہ الا لہ ین ست از صراح و منتخب -

فصل رای مہملہ مع قاف

رقبا - بضم اول و فتح قاف و بای موحدہ جمع رقیب کہ بمعنی نگہبان و موکل ست -
رقطا - بالفتح ہر شی مونث کہ بران نقطہ ہاے سیاہ و سفید باشند و نام صنفی کہ در ران یک مرتبہ نقوط و یک حرف غیر منقوط باشد -
رقص لغۃ - نوعی از رقص و باصطلاح لوطیان حرکت جماع را گویند از مصطلحات -
رقاب - بکسر اول جمع رقبہ کہ بمعنی گردن ست و بمعنی غلامان و کنیزان -
رقیب - بمعنی پاسبان و نگہبان و دو کس کہ بر یک معشوق عاشق باشند ہر یکی مر دیگرے را رقیب گوید -
چرا کہ ہر یکی از دیگری نگہبانی و محافظت معشوق می کند -
رقیت - بالکسر و تشدید قاف مکسور و تشدید یاے تحتانی بندگی کردن و غلامی نمودن از لطائف -
رقابت - بفتح انتظار و نگہبانی از منتخب -
رقت - بالکسر و تشدید قاف نرمی و ملائمی از لطائف و مجازاً بمعنی گریہ مستعمل و بمعنی الفت و محبت نیز آمدہ چنانکہ در شروح ثقات است -
رقاد - بضم اول و در آخر دال مہملہ بمعنی خواب و خفتن از شرح نصاب و صراح و منتخب -
رقود - بضمتین خواب کردن و خواب کنندگان جمع راقد از منتخب -
رقاع - بکسر اول بارہا و نوشتہاے مختصر و این جمع رقعہ ست و نام خطی ست از شش خط کہ ابن مقلہ وضع کردہ از منتخب -
رقائق - چیزہاے باریک کنایہ از اسرار و رموز -
رقاق - بضم اول نان تنک از منتخب -
رق - بالکسر و تشدید قاف بندگی و غلامے و بالفتح و تشدید قاف پوست آہو کہ بر وے نویسند از منتخب -
رقم اول - کنایہ از نور محمدی یا عرش -
رقص اصول - نوعی از رقص کہ بہ ہندسے رقص بارہ تال نامند -
رقایم - بفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم ست جمع رقیمہ -
رقبہ - بضمات را و قاف و بای موحدہ بمعنی گردن و بمعنی بندہ و عبد و کسانیکہ بسکون قاف خوانند خطا مگر بفتح اول و سکون یعنی زمینیکہ نزدیک آبے بود باشد از منتخب و بحر الجواہر و مدار حالا اصطلاح زمین متعلقہ دیہ را گویند -
رقعہ - بضم اول و سکون قاف و فتح عین پارچہ جامہ و کاغذ و مروم از بی التفاتی کہ بہ تشدید قاف بدو عین خوانند غلط -
رقیہ - بضم اول و سکون قاف و تخفیف تحتانی بمعنی افسون و بضم اول و فتح قاف و تشدید یای تحتانی مفتوحہ نام دختر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از منتخب ورقیہ تصغیر رقیہ است کہ بروزن فعیلہ باشد از ماخذ ترقی ارتقاء یعنی بکسر قاف نوشتہ۔

رقص بجگاہ۔ بکاف عربی نوعی از رقص۔

رقص چارپارہ۔ نوعی از رقص از مصطلحات۔

رقص روانی و رقص مولوی۔ ہر دو از انواع رقص ست از مصطلحات۔

فصل رای مہملہ مع کاف

رکاب۔ بکسر اول شتران سواری و حلقہ آہنی کہ بر زین بندند تا وقت سواری پای در آن نہند از منتخب و در برہان نوشتہ کہ در فارسی رکاب بکسر اول یعنی پیالہ و در از نہشت پہلو و بعضی نوشتہ کہ یعنی پیالہ و در از مجازست و در حقیقت یعنی کشتی ست۔

رکیب۔ بکسر ثانی یعنی رکاب و این امالہ رکاب ست۔

رکوب۔ بالضم سوار شدن و بفتح مرد لبسیار سواری کنندہ و ستور یکہ لائق سواری باشد از منتخب و صراح۔

رکاکت۔ بفتح سستی و ضعیفی و باریکی و بیفرقی از منتخب وغیر آن۔

رکعت۔ بالفتح بروزن غفلت نیز و صلوۃ کہ ربع صلوۃ ست یا ثلث یا نصف آن باشد بشرطیکہ رکوع در آن فاضل باشد اکثر مردم از بی التذاتی بروزن صلوۃ و جمعش رکوعات خوانند از موید۔

رکضات۔ بفتحات دو اندیشہای اسپ و جنبانیدن آن بجہت تمیز زدن اسپ۔

رکاباد۔ بالضم نام تفرجگاہی از شیراز از سراج۔

رکب بتمر۔ بعربی بمعنی گویند و بہندی پتی نامند آن خون را باز دارد۔

رکدار۔ کسیکہ رکاب گیرد و نگہدارد اسپ سوار را و خصوصاً کہ انواع حلویات و لوزیات بسیار دارد از مصطلحات ز۔

زر۔ بکسر اول و آخر زای معجمہ گنج و خزانہ کہ در زمین دارند از شرح نصاب و در منتخب بفتح ست۔

رہا۔ بالفتح و مد و جمعہ پای جنبانیدن و اسپ تاختن از گشف و صراح و بمعنی دو اندیدن ستور از بحر الجواہر۔

رکیک۔ سست و ضعیف و باریک و حقیر از آنکہ در منتخب خود غیرت ندارد از منتخب۔

رکو و رکوی و رکوہ و رکوک۔ ہمہ بضمتین بمعنی الته و جامۂ کہنہ و مطلق کرباس از برہان و سراج اللغات و در شرح نصاب بمعنی چادر یک تختہ نیز نوشتہ۔

رک۔ بالفتح و کاف عربی خیمہ ست شدن از رطوبت و رکین حنطیم۔ یکے از ارکان کعبہ است۔

رکیدن۔ خود بخود سخن گفتن از ردی قہر از برہان، رکون بضمتین آرام گرفتن و میل کردن بچیزی از منتخب و لطائف۔

رکن۔ بالضم و سکون نصاب بمعنی خویش و قریب و در منتخب بجانب قوی چیزی و در مدار و کشف نوشتہ کہ رکن بالضم چیزہ اعظم ہر شئی و کرانہ کوہ و قوت دگوشہ و بوار۔

رکین۔ بفتح اول محکم و استوار و مرد آہستہ آرمیدہ از منتخب۔

رگ کردن۔ بفتح اول و سوم و ہر دو کاف فارسی بمعنی غرور و سرکشی۔

رگ گفتن۔ بستی کردن از سراج۔

رگ جان۔ شہریان و آن رگی ست کہ بدل التہاب دارد۔

رکوہ۔ بالکسر بمعنی ابریق پرمی لہندی پچاگل گویند از لطائف وغیرہ

رکبہ۔ بالضم و باسی سوحدہ بمعنی زانو از منتخب۔

رکیبہ۔ بفتح اول و کسر کاف و تشدید تحتانی بمعنی چاہ و جوار شرح نصاب و منتخب۔

رکی۔ بفتح اول و کسر کاف و تشدید تحتانی چاہہا و این جمع رکیہ است۔

رکابی۔ بکسر اول طبقچہ و پیالہ شراب از سرخ خاقانی و برہان۔

رکتی۔ بالضم و نون بمعنی زر خالص منسوب بکن کہ نام کیمیاگرست کہ زر خالص میساخت از برہان و سراج اللغات نوشتہ کہ رکنی بالضم زر خالص منسوب بہ رکن الدین نامی کہ زر خالص رائج کرد چنانکہ قومی نوشتہ۔

رکن یمانی۔ یکی از ارکان کعبہ است۔

فصل رای مہملہ مع میم

رمح۔ بالضم و ہای مہملہ یعنی نیزہ از کشف و مدار و صراح۔

رماح۔ بکسر جمع رمح کہ بمعنی نیزہ است و بالضم و تشدید میم بمعنی نیزہ داران و نیزہ سازان از لطائف و بالفتح و تشدید میم بمعنی نیزہ باز کابل۔

رماد۔ بفتح و دال مہملہ بمعنی خاکستر از منتخب و کشف و بحر الجواہر و مدار۔

رمد۔ بفتحتین سرخ گردیدن سفیدی چشم و آن اکثر باورد و جریان آب بود و این مستفاد ست از کتب طب و لغات۔

رمش۔ بفتح اول و کسر میم گرد بختن و رمیدن۔

رمص بفتحتین بر صاد مہملہ چرک سفید کہ در گنج چشم گرد آید و آنچہ بر مژہ شود و آنرا غمص گویند بفتحتین از منتخب۔

رمق بفتحتین نفیس جان از منتخب۔

رماک۔ بکسر اول بروزن کتاب بادبانہای این جمع رملہ است از صراح۔

رمل۔ بالفتح بمعنی ریگ و نام علمی و بفتحتین نام بحری از نوزدہ بحور شعر کہ ورزش اکثر چنین باشد فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن از منتخب این بحر را از آن رمل گویند کہ رمل در لغت حصیر بافتن چون ارکان این بحر را تودہ میان دو سبب است دو سبب را بمیان دو وتد بمیان گویا کہ اسباب او را با وتد بافتہ اند چنانکہ حصیر را بار بسیان می بافند و بعضے ماخوذ از رملان باشد کہ بمعنی دویدن تشبیہ بشتاب چون این بحر بسیار ست و شتاب خیزندہ شود رمل نام کردند و اصل این بحر ہشت بار فاعلاتن ست

رمال۔ بکسر اول بمعنی ریگہا و این جمع رمل ست کہ بفتح اول و سکون ثانی بمعنی ریگ باشد از صراح و دیگر کتب۔

رمیم۔ بوسیدہ و کہنہ از کشف و لطائف۔

رمہ۔ بالفتح گرد بختن از برہان و در سراج نوشتہ کہ رمہ بالفتح رسیدگی و در عربی نیز ہم بہ تشدید بمعنی گرد بختن آمدہ است پس میتواند کہ تخفیف از قصر فارسیان ست و

بمعنی گله اسپان و گوسپندان ظاهرا باین معنی مخلف رمه باشد و نام صحرا و بیابانی ست از بربهان و مؤید.

رمان - بالضم و تشدید میم بمعنی انار از منتخب.

رمضان - بفتحات ثلاثه نام ماه روزه که بمعنی سوختن است چون ماه صیام گناهان را می سوزد و لهذا باین اسم مسمی گشت از رساله علم نجوم که کمال سمرقندی نوشته یا آنکه مشتق از رمض ست و معنی رمض سوخته شدن پای از گرمی زمین چون ماه صیام موجب تشنگی و تکلیف نفس ست لهذا باین اسم مسمی گشت از شرحی و قیر نوشته و روز اضاب رمضان به معنی سنگ گرم ست و از سنگ گرم پای روندگان میسوزند و شاید که بوقت وضع این اسم ماه صیام در شدت گرما باشد.

رمه - بفتحتین گله گوسپند از سروری و برهان.

رماعه - بالفتح و تشدید میم و عین مهمله بمعنی مار سر یعنی موضعی در سر که به طفلی نرم و جهنده باشد بهندی تالو مانند از شرح نصاب.

رمکه - بالفتح اسپ ماده از شرح نصاب.

رمی - بالفتح اول و سکون میم بمعنی انداختن و تیر انداختن و تهمت نمودن و دشنام دادن از منتخب و شرح نصاب.

فصل برای مهملهٔ نون

رنگ بستن - رنگی که دائم پایدار و برقرار و بی تغیر باشد از رشیدی و چراغ هدایت و سراج و برهان.

رند - بالکسر شکری که انکار او از امور شرعیه از زیرک باشد نه از جهل و بالفتح بمعنی ربودن و دریدن و بمعنی خوشبوی باشد و بمعنی گرد و خاک و تراشهٔ چوب که از زنده کشیدن فرو ریزد از لطائف و شرح خاقانی.

رنود - جمع رند ست به تصرف فارسیان عرب بی دان چه این دو حرف الفاظ فارسی را هم گاهی بطور عربی جمع آرند.

رندانه کردن - یعنی کار رندان کردن از مصطلحات.

رنجور - در اصل رنج دریده بجهت تخفیف قابل ادغام

رنگ دادن و گرفتن - کنایه از متغیر شدن.

رنگ زده - رنگ سبز و اخضر این هر دو اصطلاح از مصطلحات.

فصل برای مهملهٔ واو

رو - ستاره دریده و شفق روشنائی از سروری و نیابان و کشف و برهان و سراج اللغات.

رو یا - بضم اول و سکون واو که در حقیقت همزه است و یای تحتانی بمعنی آنچه در رسالت خواب دیده میشود.

رؤسا - بضم اول و فتح همزه که مصروف ست واو بدل همین مهملهٔ سرداران و این جمع رئیس ست.

روهینیا - بواو مجهول و یای معروف و نون بالف نوعی از فولاد جوهردار از برهان و مؤید و کشف.

روح توتیا - جسمی که بعد از سوختن آزاد از چشم کشند و بمعنی شراب نیز آمده از مصطلحات.

روایت - بکسر اول نقل کردن سخن از منتخب.

روحات - بالفتح بوهای خوش و بادهای خنک و آسایشها و خوشیها.

رواست - بضم اول نقل کنندگان سخن و آب کشندگان و بمعنی ساقیان نیز آمده این جمع راوی ست.

روپاست - فنی از کشتی که آن پای در پای مرغیف بندکرده روی دست بر سینهٔ حریف نهد و زدن ست که از جاد و آید و کنایه از مکر و فریب و بمعنی طپانچه از مصطلحات و چراغ هدایت و متاع روپاست بمعنی متاع حقیر و فواره که در سگان بیرونی و کمان سیدارند و بعضی نوشته متاعی که آنرا بر کفدست نهاده در کوچه و بازار فروشند.

روعت - بالفتح خوف و ترس و بالضم دل و عقل.

روضات - بالفتح باغها و مرغزارها و این جمع روضه است.

رویت - بالضم و سکون ثانی و فتح تحتانی بمعنی دیدن یکبار و دانستن و بفتح اول و کسر واو و تشدید

تجسس یعنی فکر و تامل از منتخب و صراح۔

روز بازخواست ۔ روز قیامت۔

روست ۔ بالفتح و تای مثناة فوقانی گیاہ روئندہ واحد و مرگین انداختن از منتخب و در شرح نصاب بمعنی سرگین۔

روناج ۔ بفتح اول بمعنی ضد کساد بازار و بکسر چنانکہ مشہور و شیدہ تصرف فارسیان ست از کشف و مدار و مرآۃ و منتخب و خیابان۔

روئیدگی ۔ بالضم و واو معروف و فتح یاء تحتانی و سکون ہمزہ و کاف فارسی و یاء مجہول و فتح زاء قرقانی و جیم معرب روئیدی سوختہ و آن دوائی ست از بہ بہان۔

رواج ۔ بفتح و در آخر ہای مہملہ صاحب کشف گوید کہ در فتیکہ میان عصر و مغرب باشد و در بحر الجواہر و سراج و منتخب یعنی شبانگاہ و از رد دل تا شب۔

روح ۔ بالفتح یعنی آسائش و فرحت و تازگی و نسکی نسیم و بوی خوش و باد خوش آیندہ و بالضم یعنی جان و رحمت و قرآن و نام حضرت عیسیٰ و نام حضرت جبرئیل علیہ السلام از مؤید و مدار و منتخب و کشف بطائف و صراح و روح بالضم نزد اطبا بخاری ست لطیف کہ متولد می شود در دل و باعث حیات و حس و حرکت میگردد و نزد فقہا امر آلی ست۔

روائح ۔ بفتح اول و بکسر ہمزہ کہ صیغہ جمع چہارم ست جمع رائحہ کہ بمعنی بوی خوش باشد۔

رواق سبع ۔ کنایہ از فلک چہارم۔

روز افتتاح ۔ پانزدہم شہر ربیع الاول و بعقیدہ آنکہ در بہشت دروازہ ہای بہشت درین روز کشادہ میشود و در کعبہ نیز بجہت زایران کشادہ می شود و بعضی گویند بہ زبان عیسیٰ علیہ السلام و درین روز کشادہ شدہ و از لطائف۔

روح ۔ بالضم و خای معجمہ گیاہی ست و در زغال زہرگ و بارکہ مابین ابور یا بافند از بہ بہان و سراج۔

روح مجرد ۔ روح مطلق و جبرئیل علیہ السلام و عیسیٰ علیہ السلام۔

روسفید ۔ مغز دماغ زدہ و دلتمند از چراغ ہدایت۔

رود ۔ بالضم یعنی نہر کہ عظیم و جاری باشد و نام ساز و بمعنی رودہ گوسپند و غیرہ و بمعنی رودہ کمان و تار کہ بر دستہ ساز ہا کشند و بمعنی فرزند نیز آمدہ از برہان و کشف و در سراج نوشتہ کہ رود بالضم و واو مجہول آب عظیم کہ جاری باشد و بجہار تار کمان و تار ساز چہ اگر از رودہ بچہ گوسپند سازند پس آنار بمعنی انار و رودہ نگویند و از بسکہ درین معنی شہرت دارد مجاز آ ساز را نیز نامند۔

روی سخن ۔ بہ قسم از مصطلحات۔

روئیدادہ ۔ ماجرا و احوال۔

روزگار ۔ بمعنی زمانہ مطلق و بہ مجاز بمعنی امتداد مدت و فرصت و این لفظ مرکب ست از روز و کلمہ گار کہ بمعنی کنندہ باشد چون زمانہ حرکت فلک الاعظم ست کہ بموجب حرکت افلاک دیگر می گردد و فلک شمس نیز از ان جملہ ست پس زمانہ یعنی حرکت فلکی سازندہ و کنندہ روز و شب روزگار بمعنی شغل و پیشہ و نوکری نیز مستعمل و این در اصل روزہ گار باشد پس ہا در لفظ روزہ برای نسبت ست یعنی آنچہ بروز تعلق دارد و غالبا بکثرت استعمال بدون ہا نویسند و خوانند چنانکہ از زبان اہل ایران ہا این معنی روزگار بفتح زای معجمہ مسموع ست و این فتح را بر بودن ہا دلالت می کند فتامل از سراج۔

رود بار ۔ جائیکہ در آن جویہای آب بسیار جاری باشند و بمعنی جوی عظیم نیز آمدہ از برہان و سراج۔

روز بازار ۔ بمعنی رونق و گرمی بازار و بمعنی جائیکہ در آن ہر روز معین مردم جمع شدہ خرید و فروخت نمایند از برہان و سروری و سراج۔

روئیدہ بار ۔ کنایہ از نہیران۔

روزوگر ۔ روز قیامت از مصطلحات۔

روئین دژ ۔ بدال و ژای فارسی قلعہ بود از ولایت توران کہ ارجاست نہیرۂ افراسیاب والی آن قلعہ

دختران گشتاسپ را از بلخ بردہ و ران قلعہ محبوس ساختہ بود و اسفندیار براہ ہفتخوان رفتہ آن قلعہ را فتح کرد از سراج۔

روئیخیر ۔ بمعنی سیل و بمعنی موج۔

روح القدس ۔ قاف و دال ہر دو مضموم حضرت جبرئیل علیہ السلام از مدار۔

روس ۔ بالضم نام ملکی و سیع در اقلیم ششم و ہفتم۔

روناس ۔ بر واو و سکون و نون و سین مہملہ چنانکہ بدان پارچہ رنگارنگ نمند بندی مجیطہ گویند از برہان و سراج۔

روزہ شمس ۔ نوعی از زہد فقرست کہ از شب نیت کردہ ہمہ روز از کسی کلام نکنند و گویند کہ این زہد ایجاد حضرت مریم ست و این را روزہ مریم نیز گویند۔

روشناس ۔ کنایہ از شخص معروف و مشہور و بمعنی وجیہ از برہان۔

روکش ۔ شرمندہ کنندہ از چہار شربت و در سراج بمعنی حریف و در چراغ ہدایت بمعنی مقابل۔

روش ۔ بفتح اول و کسر دال بمعنی رفتار و بمعنی طرز و بجای بمعنی راہی کہ در باغ باطراف چمنہا سازند و بواو مجہول مخفف روشن کہ نبون باشد بحذف نون از سراج و برہان و جہانگیری۔

روزبخش ۔ باصناف روزازل۔

روض ۔ بالفتح جمع روضہ کہ بمعنی بوستان و مرغزار باشد از لطائف۔

روالبطہ ۔ جمع رالبطہ۔

رؤف ۔ بفتح اول و ضم ہمزہ و سکون واو و بہ بمعنی بسیار مہربان از منتخب چون ہمزہ را صورت معتد بہا نیست بلحاظ کتابت در اینجا نوشتہ شد۔

رواق ۔ بکسر و بضم بمعنی سقفی کہ در مقدم خانہ سازند از فرہنگ مولف گوید کہ از این تقریر مستفاد می شود کہ این ست کہ بندی آنرا چھجہ گویند و صاحب صراح و قاموس نوشتہ اند پردہ کہ در

کشیدہ باشند از سقف و حاجب کشف و مار یکہ بر
نوشتہ و از ناقب بفتح و بضم بمعنی سوراخ و بمعنی ابر
سحاب و در چراغ ہدایت بمعنی صاف و خالص نوشتہ
و در برہان یکسر ست بمعنی پیشگاہ خانہ و رایوانی
کہ در مرتبہ دوم عمارت ساختہ باشند۔

روباہ تربک ۔ بضم نوقانی بمعنی مکوی کہ آنرا بعربی
عنب الثعلب گویند۔ از برہان۔

روبنگ ۔ بواو مجہول و فتح دال و نون و کاف
فارسی بنجہای باریک کہ جامہا را بدان سر خرنگ
زرند بہندی مجلیہ نامند از برہان و شرح نصاب۔

روح مکرم ۔ جبرئیل علیہ السلام از سروری گفتہ شد۔

روح الاعظم ۔ جبرئیل علیہ السلام۔

روز امید و بیم ۔ روز محشر۔

روزۂ مریم ۔ آنرا بہ از خاموشی از مصطلحات۔

روان بفتح بمعنی فی الحال و زود و دُنی ہر چیز یکہ
مائع و جاری باشد و بمعنی رونده یعنی روح و
جان و نفس ناطقہ و بعضے گویند کہ روان نفس ناطقہ را
گویند و جان روح حیوانی را گویند و نفس ناطقہ را
روان ازان گویند کہ ہمیشہ در حرکت فکری ست
و کسانیکہ لفظ روان را بہ معنی روح بضم خوانند
خطا ست از رشیدی و کشف و مدار سروری
و لطائف و موید و برہان و جہانگیری و در سراج اللغات
و لطائف از رسالہ مراجیہ شیخ ابو علی سینا
منقول ست کہ مراد از روان نفس ناطقہ است و از
جان روح حیوانی۔

روحانیان ۔ بالضم فرشتگان و پریان از سراج

روح الامین ۔ جبرئیل علیہ السلام از سروری
و کشف روح نام جبرئیل ست و امین صفت او ست
و خطاب امین ازان یافت کہ آنچہ از کلام جناب الٰہی
مسموع میکرد بدون پیش پیغمبر علیہ الصلوٰۃ و السلام ادا میفرمود

روشن ۔ در رسید بواو مجہول ست و در رسالہ سہروردی

نوشتہ کہ روشن بالفتح معرب روشن بالضم ست کہ بہ معنی
نابان ست و در سراج اللغات نوشتہ کہ روشن بالضم معرب ست
و این مرکب ست از رو کہ بمعنی رخسارہ و چہرہ باشد و از
نفط شن کہ کلمہ نسبت ست از عالم گفتن و جوشن چون چہرہ
بہ نسبت دیگر اعضا ظاہر تر و نمایان تر ست لہذا ہر شے
تابان و ظاہر را روشن گفتند و بالفتح معرب آن ست۔

روشتن ۔ نابدانہای عمارت۔

روشنان ۔ بالضم ستارگان از کشف و برہان۔

روشندان ۔ روزنیکہ برای روشنی در خانہ گذارند این
لفظ من حیث القیاس درست نباشد چرا کہ نور روشن
بمعنی تابان آمدہ ازین جہت جمع آن روشن می آید مگر
آنکہ لفظ دان زاید باشد از عالم زنخدان از سراج
و غیرآن یا آنکہ روشن دان در اصل روشنی دان بودہ
یا از جہت تخفیف حذف کردہ اند۔

رواقیان ۔ حکمای را شراقین کہ از کاشفہ احوال ضمائر
معلوم میکردند و در کتابی نوشتہ بود کہ رواقیان ازان
گویند کہ ایشان بر رواق نشستہ معالجہ بیماران میکردند
و احتیاج بہ نبض گیری نداشتند۔

روئین تن ۔ لقب اسفندیار ست گویند کہ بدعای
یکی از صاحب کمالان عصر خود بر جلد بدن او تیغ و
تیر کارنمی کرد از سراج۔

روح خیزان ۔ جمع روح خیز کہ بمعنی موج باشد۔

روین ۔ بروزن سوزن نام بنجہای باریک کہ جامہ
را بدان رنگ سرخ بر زند بہندی مجلیہ گویند از برہان
و شرح سکندر نامہ از فغان آرزو۔

روزن ۔ بالفتح معرب روزن بالضم کذا فی المغرب و
روزن بمعنی سوراخ دیوار و سوراخ ہر چیز و دریچہ۔

روازن ۔ تا بدانہا در دریچہا و سوراخہای ہر چیز۔

روزدیدہ شدن ۔ در اصطلاح بمعنی خالی شدن روز
مولوی روم چند جا در مثنوی باین معنی آوردہ اند
از لطائف۔

رو نیافتن ۔ توجہ و شفقت نیافتن۔

روغن قاز مالیدن تملق و خوشامد کردن و فریب
دادن از چراغ ہدایت و چہار شربت و
مصطلحات۔

روانہ آختن ۔ سوال کردن از چراغ ہدایت و بمعنی
عجز و الحاح نمودن از مصطلحات

ردی و دستی خوردن ۔ فریب خوردن و طپانچہ خوردن
از چراغ ہدایت۔

روسا ختن ۔ شرمندہ شدن و خجالت کشیدن از
چہار شربت و سراج و مصطلحات و برہان و چراغ ہدایت
و بمعنی قصہ نوشتن نیز گفتہ اند۔

رو فرمودن ۔ شرمندہ کردن۔

رواز سنگسار آختن ۔ بیجا بودن۔

رو کردن ۔ حاصل شدن و رو بر و کردن و توجہ
کردن و بمعنی خو کردن۔

رو فگندن ۔ عجز و الحاح نمودن این ہمہ از مصطلحات

رو بچیزی انداختن ۔ متوجہ آن شدن۔

رو گرفتن ۔ پوشیدن رو۔

رو نداشتن ۔ بیجا بودن۔

روی چیزی نداشتن ۔ از شرمندگی محال رویدن
ادنہ داشتن۔

رو دادن ۔ توجہ کردن و حاصل شدن این پنج
اصطلاح از مصطلحات۔

رو دخانہ ۔ جای رود و آن زمینی باشد کہ سیلاب
رود دران جاری شدہ باشد از سراج اللغات۔

روزنامچہ ۔ کاغذیکہ دران حساب یا احوال ہر روز
کسی مرقوم باشد۔

روضہ ۔ باغ و سبزہ زار یعنی سبزہ زار از نصاب و
لطائف و شرح نصاب۔

رویہ ۔ بفتح اول و کسر دوم و تشدید یا بمعنی حاجت و

لمر و فاعل در کاری از منتخب و سراج و بمعنی طریقه و دستور
بازست باطلاق سبب بر مسبب و در تشریح الحروف
شته که روبه بمعنی طریقه و دستور فارسی ست مرکب
رد که امر ست از رفتن و کلمه یه که در آخر امر معنی حاصل
مصدر رو بدو داول اصح ست -
و زرسیاه - روز بد و نحس و روز ماتم از برهان -
وح الله - حضرت عیسی علیه السلام -
وحانی - بالفتح و حای مهمله منسوب بروح که بمعنی
م و آسایش و تازگی باشد یعنی از مقوله آسایش
بمست در لطافت و پاکیزگی و روحانی بالضم آنچه
وب بروح و آنچه از مقوله روح و جان باشد خلاصه
و بهمه این چیز روحانی ست بضم و فتح هر دو خوانده اند
لفظ روح بالفتح و بالضم در حالت نسبت الف
ی زائد می کنند از منتخب و غیر آن -
عانی - بالضم و بعین مهمله بروزن روحانی یعنی دل
ی منسوب بروح که بمعنی دل و عقلست از منتخب -
ح حیوانی - بخاری ست لطیف که از لطافت اخلاط
ل بسبب امتزاجی مخصوص متکون میشود و بواسطه
ن اعضا منتشر گردد و اعضا را بدو حیات و تعلق
حس و حرکت و تذیه و تنمیه و تولید حاصل شود
ح معلم اول و محققان حکما یک روح واحد است
هر محل و مظهری از و صوری و اثری پیدا میشود
اگر به دماغ رسد نفسانی گویند و اگر بکبد سبکبد
مندمجب ظاهر قول اطبا همین ست که هر یک
مال روحی علیحده است از کفایه منصوری و غیر آن -
نفسانی - آنچه از روح حیوانی بدماغ رسد یعنی
سیده و این روح مفیض حس و حرکت مشیو و قوت
بدان قائم باشد و مراد بدین روح نفس ناطقه
چنانکه در کتب الهی مراد بروح نفس ست -
بی - آنچه از روح بکبد رسد و از یعنی دیگر
د و قوت طبعی بدو قائم بود و از و تغذیه و تنمیه

و تولید حاصل گردد و از کفایه
روستائی - باشنده ده و یعنی دهقان از
جهانگیری و سراج -
رودکی - منسوب برودک که ناحیه ایست بسمرقند از
لب الالباب ظاهرا رودکی نام شاعر قدیم که موجد غزل
فارسی ست از انجاست پس ازینجا معلوم میشود که
بکاف عربی ست و الله اعلم بالصواب -
روسپی - بوا و مجهول و سین مهمله و بای فارسی زن
فاحشه و بدکار و زن قحبه که لولی باشد از لطائف کشف
وسراج و رشیدی و برهان -
روانی - بفتح اول و نون بیارسیده نوعی از اصول
موسیقی از چراغ هدایت -
روائی - بفتح یعنی رواج و رونق و برآمدن حاجت و
گاهی یعنی برآوردن آید از چراغ هدایت و برهان و سراج -
روهی - بوا و معروف یعنی چهره و سبب و طاقت و در
جهانگیری و منقول از شرفنامه و بوا و مجهول نوعی از قلمدان
که بهندی کالنی گویند از شروح و در عربی بفتح اول و کسر دال
و تشدید یا یعنی سیراب و تازه و نام حرف اصلی قافیه
که مدار قافیه بران ست از لطائف و منتخب و در رساله
عطائی مسطور ست که روی را از رداگرفته اند در رداد
لغت رسنی ست که بدان بار بر شتر بندند چون بنای
ابیات بر تو انی ست و بنای تو انی بر ین حرف گویا که
بر ین حرف ابیات بر هم بسته میشود پس او را بدین تشبیه
کرده اند و برای او نامی از ان اشتقاق کرده و میتوان
گفت که روی در لغت یعنی بر هم تابنده است چنانچه بر هم
تابند در ریسمان اجزای ریسمان را جمع میکند این حرف
نیز ابیات را با یکدیگر جمع میکند پس بر سبیل تشبیه میان
شخص روی نام کردند و روی در اصل به تشدید یا ست
الشعرای عجم آنرا بتخفیف استعمال کنند -
روشنائی - مرکب از رو و شنا که مخفف روشنان ست
یعنی روشن بزیادت الف و نون و بای مصدری یعنی روشنی

و نام دوائی بتخم و نام شخصی که در افغانان ملحمه پیدا شده و
و مسلمانان بعقیده آنرا پیر تاریکی گویند از سراج و فقیر معترف
گوید که روشنائی یعنی روشن شونده شدن ست مرکب
از روشن و الف فاعلیت و یای مصدری و همزه
برای رفع التقای ساکنین و میتواند که یای نسبت
باشد در نصورت روشنائی یعنی نوری و پرتو که منسوب
بشی روشن شونده فافهم -
روبه بازی - مکر و فریب و دغابازی -

فصل رای مهمله مع ها

رها - بفتح خلاص از لطائف -
رهبانیت - بالفتح و حرف سوم مسوحده و کسر نون
و تشدید تحتانی زهد ترسایان و نصاری ست و آن
باز داشتن نفس ست از خطوظ و لذات شرعیه چنانکه
نکاح و غذای لطیف و غیره چنانکه زاهدان ترسایان
برای دفع شهوت جماع آلت تناسل میبرند -
رهج - بفتحتین و جیم عربی گرد و غبار و شور و غوغا
از منتخب -
ره آورد - سوغات و تحفه از برهان و در مصطلحات
نوشته که ره آورد آن تحفه را گویند که شخصی از سفر آید
و چیزهای نامی دیگر شهرها پیش دوستان
خود آرد -
رهگذر - یعنی شاهراه و یعنی سبب و جای گذار مستقل میشود -
رهص - بالکسر و صاد مهمله بنیاد و بنا و بالفتح بنیاد و دیوار
و سنگریزه از منتخب و لطائف -
رهط - بفتح اول و سکون ثانی و طای مهمله یعنی گروه و جماعت
مردان از شرح نصاب و لطائف و منتخب -
رهق - بفتحتین نزدیک شدن و گمراه شدن و دروغ
گفتن و پشتستن گرد بر چیزی و فرو پوشیدن خود را
بدرام و فساد داشتن و تباهی و دریافتن چیزی را و
تکبر نمودن و بیهوش شدن و ستم کردن و عیب کردن و
شتافتن از منتخب و لطائف و سراج -

ره ملک بفتح اول ابتدای بلوغ -
ره انجام - اسپ نیز رفتار و مرکب و تاصد چه که راه را بانجام میرساند از کشف و سروری و برهان و سراج و رشیدی -
رهان - بکسر اول گرو و گرو بستن و تاختن اسپ جمع و مصدر سه رو و آمده از سراج و منتخب و لطائف -
ره داشتن - یعنی انتظار بردن از شرح سکندر نامه و بعضی بمعنی حفاظت راه نوشته -
رهن - بالفتح بمعنی گرو و گرو کردن و گرو دادن از کشف و مدار و منتخب و قاموس -
رهانیدن - بفتح نه بکسر خلاص کردن از کشف و مؤید -
رهیدن - بفتح خلاص شدن از سراج و مؤید و برهان و جهانگیری -
رهاندن - بفتح آزاد کردن از بند -
رهین - بفتح گرو کرده شده از کشف -
رهبان - بالضم و حرف ثالث باسی معجده صاحب مؤید و مدار و منتخب و سراج نوشته اند که بمعنی عابدان نصاریان چرا که این جمع راهب ست و صاحب برهان نوشته که این لفظ مفرد ست بمعنی زاهد قوم نصاری پرهیزگار و نیز صاحب مدار گفته که در اداوات الفضلاء این لفظ را مفرد نوشته به معنی زاهد ترسایان و صاحب قاموس نوشته که این لفظ مفرد و جمع هر دو آمده و این مشتق از رهبت ست که بمعنی خوف باشد و راهب کسیکه از عذاب خدا خائف باشد و در لطائف اکشاد منقول ست که رهبان بالضم ترسیدن و بالفتح ترسنده -
ره نشین - مراد از طبیب و نشین -
رهمه - بالکسر باران نرم از شرح نصاب -
رهو - بالفتح زمین پست و نشیب از شرح نصاب و در منتخب جای بلند و در صراح نوشته که زمین پست و زمین بلند و این از لغات اضداد ست -
ره - بالفتح بمعنی کرت و مرتبه و بمعنی قاعده و قانون و آهنگ و نغمه از برهان -
رهی - بکسر تین غلام و عبد از کشف و مؤید و در برهان

فتح اول نوشته و در سراج نیز بفتح اول -
رهادی - بفتح دو در آخر یای معروف نام مقامی ست از دوازده مقام موسیقی از کشف و مدار و مؤید و برهان و رشیدی و جهانگیری و نوشته اند که وقت سرائیدن رهادی از صبح تا طلوع ست و بهندی آنرا للت گویند -

فصل رای مهمله با تحتانی

ریخته پا - یعنی تیز قدم و در مصطلحات نوشته که ریخته پا اینست که تناسب اعضایش بکمال خوبی باشد گویا که قالب ریخته اند -
ریمیا - برهمن کیمیا نام علمی ست که ازان در هر جا که خواهند در یک لحظه بروند از مدار -
ریش بابا - نوعی از انگور را چهارشنبه -
ریب - بالفتح بمعنی شک از منتخب و کشف -
ریاضت - بکسر اول رنج کشیدن از منتخب و در لطائف فرمانبرداری و نفس کشی و باصطلاح اطبا حرکتی ست ارادیکه انسان را مضطر گرداند به تنفس معتاد تر و بمعنی تعلیم اسپان که بحرکت سواری باشند نیز آمده -
ریبت - بالکسر و فتح موحده و نون ثانی بمعنی گمان و شک از شرح نصاب و منتخب بمعنی تهمت و انچه در شک افکند -
ریح - بالکسر پیشه بوی مطلق خواه خوش باشد خواه ناخوش و بمعنی بادیکه در عالم می وزد و بادیکه در شکم باشد و نیز بادیکه بخلل آن در جای پیوندانداما در پیدا میشود از کشف و شرح نصاب -
ریخ - بیای معروف و خای معجمه بمعنی بال مرغ -
ریشخند - استهزا و تمسخر از کشف و لطائف -
ریش پر باد - بیای معروف غرور و تکبر از لطائف -
ریوند - نام دوا گویند که آن دق را دور کند و گرمی جگر بالعرض فرو نشاند و تفصیلش در رواند گذشت -
ریخته گر - کسیکه ظروف روین غیره و رقالبها ریخته درست سازد از مصطلحات -
ریچار و ریچال و ریچاله - بمعنی آبدار از برهان -

ریش خیغر - بیای مجهول و در آخر زای معجمه بمعنی ریسیکه تا آنرا چاک نکنند بدشوار از لطائف -
ریباس - بالکسر معرب دیواج رستنی باشد بغایت نازک و خودروی که مردم آنرا میخورند مزه آن مایل بترشی باشد یعنی ترش باندک شیرینی از برهان و سراج اللغات و جهانگیری -
ریش - بیای معروف و عربی بمعنی پر مرغ و در فارسی بیای مجهول بمعنی جراحت و بمعنی مجروح و زخمی -
ریاض - بکسر اول مرغزار و جمع روضه به تبدیل واو بیا بجهة کسره ماقبل -
ریط - بالفتح دطای مهمله چادر یک تخته از شرح نصاب -
ریع - بالفتح و عین مهمله افزونی مزروعات و انچه از زراعت حاصل شود و محصول زراعت از سروری و شرح نصاب -
ریق - بالکسر و یای معروف آب دهن و بمعنی ناشتا که بهندی سنار گویند از لطائف -
ریم - بالکسر و یای معروف چرکیکه بر بدن و جامه نشیند و انچه سفید بزدوی مائل فلیغما از خون از میان جراحت بدر آید و بمعنی کثافت فلزات چنانچه ریم آهن و ریم نقره از برهان و غیر آن -
ریخته دوم - تیغی یا کاردی که ردی آن یعنی تیزی آب آن از زدن او بهر چیز منفعت نکرده و ریخته باشد -
ریگ ریختن - خراب کردن -
ریگ روان - زمینی ست بطرف جنوب که همیشه ریگ در آن جاری باشد از برهان و شرح قنقات -
ریحان - نام خطی و برگ کشت و سبزه و شاه اسپرغم که آنرا انار بوگویند هر گیاه که خوشبو دارد و به معنی گلهای که سوای گل سرخ باشند و گاهی مجازاً بمعنی شراب آید از مؤید و کشف و منتخب و مدار -
ریاحین - بفتح اول جمع ریحان نیز بهر گیاه خوشبو گفته شده -
ریان - بالفتح و یای تحتانی مشدد و بمعنی سیراب تر و تازه

از کشف و تعجب -

زین - بالفتح غالب شدن گناه بکسی و غیبت و درشت نفس کشتن و بالکسر افتادن و هر چیزیکه بر آمدن ازان میسر نشود از منتخب -

زیغان - بالفتح و عین مهمله بمعنی اول و آغاز هر چیزی و آغاز شباب که نوجوانی عبارت ازان ست از صراح و منتخب و مؤید و منیا یابن -

زیدن - بالکسر غالط کردن ای تقل غذا از راه میان بیرون آمدن از کشف -

زیشیدن - بشین معجمه آمیختن و رنگ کردن از برهان و غیره

زیسیدن - بکسر و سین مهمله رشته پنبه و پشم از چرخه تافتن از برهان و سراج -

زیستن - بالکسر بمعنی زیدن از لطائف و برهان -

زیسمان - بالکسر رسن و تار باریک که از پنبه و غیره میرسند

زیمین - بالکسر چرک آلوده و سرکش و دشکار از برهان -

زیم آهن - کثافت آهن که در آتش جدا شود از برهان

زیگین - چرک آلود -

زیب المنون بفتح میم حوادث روزگار از منتخب و لطائف -

زیو - بیای مجهول بمعنی مکر و حیله و فریب از کشف و برهان و سراج

زیش گاو - بمعنی احمق و آبله و خام طمع و سخره از سروری و کشف و برهان و چراغ هدایت -

زیگ شو - شستن ریگ تا خورده زر دفقره ازان حاصل کنند از مصطلحات -

زیه - بکسر اول و فتح ثانی بمعنی شش و لفظ شش با نعم نام مقدور و نی که بهندی بین بیجا گویند از شرح نصاب -

زیجانه - انچه دران ریحان کارند -

بیشه - بالکسر نیستانی و درخت که باریک باشد و بمعنی لغت و بمعنی ملزوم و ستار از مصطلحات و غیر آن و بیای فارسی در عربی بمعنی یک پر مرغ -

بیاری - بالفتح و حرف سوم با ی موحده مجازه و سوار ناسانه نی - و از آئین اکبری -

بی حمیتی از برهان -

باب زای معجمه

فصل زای معجمه مع الف

زا - این حرف بجیم عربی بدل شود چون روز و روج و ازر و ارج بمعنی قیمت و قدر و بجیم فارسی چون پزشک و پشتیک و بسین مهمله چون ایازد و ایاس نام غلام سلطان محمود و بشین معجمه چون زلوگ و سلوک بمعنی دیو چهه و بنین معجمه چون گزینه و گزینج و بفا چون زغند و غفند بمعنی بر بستن و بکاف تازی چون مزیدن و مکیدن و بهای هوز چون دروازه و دراه به معنی سرنگون و بیای تحتانی چون آوازه و اداسے و در آخر زا لمد نیز آید چون ترب و تریضم تای فوقانی و فتح موحده از جواهر المروف -

زاغ پا - بمعنی طعنه از سروری و در برهان طعنه و سرزنش و بعضی نام مرغی نیز نوشته اند -

زاج - بجیم عربی معرب زاک که بهندی پھٹکری گویند

زاد - در عربی بمعنی نوشته که در سفر همراه برد ارند و در فارسی بمعنی فرزند و بمعنی سن و سال از برهان -

زاهد - آنکه رغبت و خواهش دنیا ندارد و از مال و جاه و ناموس تعلق نگیرد از منتخب و لطائف -

زامیاد - نام روز بست و هفتم از هر ماه شمسی از برهان

زائر - زیارت کننده

زاجر - بکسر جیم منع کننده -

زاهر - روشن و بلند از منتخب -

زار - مکان روئیدن و بمعنی انبوهی و بسیاری هر چیز و بمعنی ضعیف و خوار و نالان از برهان و در لطائف بمعنی عزیز و اندوه و در سراج نوشته که زار بمعنی مکان و کثرت و انبوهی چیزی چنانکه لاله زار و گلزار و بازار که بمعنی جای کثرت یاست اگرچه اینها بمعنی طعام باشد و همچنین کار زار و بمعنی جنگ که محل کثرت

کار ست پس آنکه بمعنی گمان رو ئیدن گفته اند است
و بمعنی ضعیف چنانکه زار و نزار گویند و دون لفظ نثار
بدین معنی دیده نشده و زار در عربی بمعنی آواز نیز آمده
پس زاری بجای نسبت بمعنی آواز و فریاد بود و انکه
عاشق زار و گریه زار بمعنی بسیار را استعمال کنند پس
بدین معنی پارسی ست و بمعنی ناله عربی -

زئیر - بروزن فقیر بانگ شیر درنده و غریدن وی
از قاموس و صراح -

زاده شش روزه - کنایه از عالم چه اکه از تحت الثری
تا عرش در شش روز حق تعالی پیدا کرده است -

زاغ - نام طائر معروف و بمعنی گوشهٔ کمان و آن پاره
شاخ سیاه باشد که بهر دو گوشهٔ کمان وصل کنند و نام
نوائیست از موسیقی و در عربی صیغهٔ ماضی ست بمعنی
گشت و میل نمود چنانچه از زاغ البصر و ما طغی موئید این
معنی ست از لطائف و برهان و جهانگیری -

زاک - بچهٔ بز -

زاده خاک - کنایه از زر و سیم -

زاهد خشک - زاهد بی ذوق عبادت از برهان -

زاخل - کبر خای معجمه درخت زقوم از برهان -

زاخل - بجای مهملهٔ شونده و زائل شونده از منتخب -

زابل - بضم بای موحده و کسر آن نیز نام شهری از ولایت
سیستان و نام مقامی از مقامات و در اصطلاح موسیقی و جهانگیری

زاغنول - بضم نون و واو مجهول نام سلاح آهنی مثل تیر
سر کج و سه دارد باریک نوک گاهی بدان جنگ کنند و گاهی
از ان زمین میکنند از مصطلحات و برهان -

زال - زن پیر فرتوت سفید موی و مرد پیر و نام پدر
رستم چرا که او سفید مو متولد شده بود از برهان و سراج -

زادبوم - محمول بر قلب بمعنی وطن و زمینیکه در آن تولد شود

زابلستان - بضمهای موحده ملک سیستان -

زال مدائن - زالی بود در مدائن که مجرهٔ خود را بدست
نوشیروان نفروخت هر چند که نوشیروان قیمت آن می
افزود از شرح خاقانی -

زانو زدن - بمعنی نشستن با دب چنانکه در نماز می نشینند -

زاغ کمان - نوک گوشهٔ کمان از مصطلحات و چراغ هدایت

زاو - در آخر واو بمعنی بنیاد و بنای و معمار و بمعنی قوی
و پر زور از لطائف -

زانچه - انچه بنجان و رمالان برای دریافت مدعا نقشی
بیاحمال نوشته نگاهدارند تا بوقت حاجت بتفصیل احکام
ازان معلوم کنند و این لفظ تقولاً مرکب ست از زا ی که بمعنی
زائیده است و الف ما چه برای تصغیر یعنی زائیده کوچک
چرا که احکام طالع مولود و غیره ازان بهمی آید یا آنکه زانچه
در اصل بجیم عربی بوده باشد صیغهٔ نسبت از ماخذ زیج بزیادتی
نامزده بمعنی زن صاحب تمر زیج علمی ست که در ان
اصول احکام علم تنجیم مندرج ست بهندی زانچه
مولود را هم تیر انچه گویند -

زاده - فرزند از برهان -

زاویه - گنج و گوشه خانه و گوشهٔ هر چیز از لطائف و سراج

زاویهٔ قائمه - چون بر خط راست مفروض خطی قائم
کنند بین طرفه که میان مفاصلهٔ ضلعین واقع شود آنرا زاویهٔ
قائمه گویند شکلش این ست [illegible]

زاویهٔ متفرجه - چون خطی بالای خطی نهی کشند که مستقیم
نبود بلکه یک طرف مائل باشد بین مفاصل ضلعین را که
بطرف میلان ست زاویهٔ حاده گویند بتشدید دال
و مفاصلهٔ ضلعین را که بطرف غیر میلان باشد آن را
زاویهٔ متفرجه نامند شکلش این ست [illegible]

زال کوفه - پیرزنی بود در کوفه که از تنور او طوفان
نوح بجوشیده بود و باد مغفرت نرسیده از برهان -

زانو زدن باکسی - کنایه از نشستن باکسی -

زارنالی - ضعیف نالی از چراغ هدایت -

زاری - در عربی بمعنی عیب کننده و عتاب کننده
کذا فی الصراح و در فارسی بمعنی ضعیفی و نالیدن و عجز
نمودن چنانکه در برهان و لطائف ست -

زاوی - ریزه و گوشهٔ هر چیز -

فصل در آمدن بای موحده

زبان بقفا - کل نافرمان چه اکه در پس کل مذکور چیزی
بصورت زبان کشکک دیده میشود و ازین جهت آنرا نافرمان
گویند چرا که شخصیکه فرمان سلطان قبول نکند زبان
قفا پیش زبان او از پس گردن بیرون می کشند -

زبانا - بضم اول و حرف چهارم نون نام منزل شانزدهم
از منازل قمر و آن دو ستاره اند که ازان دو شاخ پیشین
برج عقرب ست مستفاد از منتخب -

زیا - بالفتح و تشدید یا نام دختر بادشاه پره که بسیار
دانا و صاحب غیرت بود و بضم اول و بدون تشدید یا
پشته های بلند که آب سیل بدان ترسد از برهان منتخب

زبیب - بروزن حبیب بمعنی مویز و آن انگور ست که
خشک کرده می آرند بهندی آنرا دا کهٔ گویند و اکثر اوقات
این دو یا را آخر انتهی نامند -

زب - بالضم و تشدید یا ی موحده بمعنی ذکر گاو و گاو
از شرح نصاب و در لطائف بالفتح بمعنی رانگان و
آسان نیز آورده -

زبرج - مکسر اول و ثالث زور و زینت و آرایش از
جواهر و قماش و ابریشم که سخی داشته باشد از منتخب -

زبان بند - تعویذی که برای زبان بندی دشمنان
و بدگویان نویسند -

زباد - عرق خطیه حیوانیکه آن نوعی از گربهٔ صحرائی
باشد و آن عرق خوشبو دارد و سیاه رنگ و سفید
زرد می مائل نیز باشد بقوام شهد از بحر الجواهر و کشنده و مدد
و منتخب و سروری و مدار و مدد - هان بضم و فتح ذال
گویند که بهندی آنرا اشک بلائی گویند و یکی از اقتضایان
فقیر آنرا دیده است و در مصطلحات نوشته که گربهٔ زباد
از گربهٔ شهری اندکی کلان باشد و پوزاد قدری مدور و زبود
و در زیر دم نافه دارد و مقدار جوز خرد و تراوش مستی او نظیر
زردی آمیزد -

زبد — بضمتین کف آب و کف شیر و مثل آن و کف سم و زر گداخته و آن چرک زر و سیم باشد از منتخب و لطائف —

زبرجد — بفتح اول و ثانی و جیم نوعی از زمرد و از برهان و در منتخب نوشته که جوهریست سبز رنگ بزردی مائل و این چیزی ست علیحده از زمرد و نیز صاحب منتخب نوشته که صاحب صحاح و قاموس زمرد و زبرجد را تفسیر کرده است —

زبان بند خورد — کنایه از شراب از مصطلحات —

زبانگیر — جاسوس —

زبور — بفتح بمعنی نبشته شده و معمول و نام کتاب داود علیه السلام از منتخب و صراح و برهان —

زبیر — بالفتح بروزن ابر بمعنی نوشتن و بمعنی عقل و بمعنی توانا و محکم و بانگ بزدن و بالکسر کتاب و بضمتین کتابها و آهن پاره و لوح محفوظ از منتخب و لطائف و بکلمه اول بفتح ثانی در فارسی بمعنی حفظ خواندن از برهان —

زبان فروش — پرگوی و لبسیار گوی از مصطلحات —

زبل — بالکسر سرگین اسپ وغیره از منتخب —

زبان — عضو معروف ست در زمره قوی و این لفظ در آمدار بفتح و در رشیدی بضم و در سراج بضم و کشندگی بفتح ضم و در سراج نوشته که اینچه در رشیدی لفظ زبان بضم اول نوشته تصحیف فضله خطاست بفتح نیز آمده مالکه بگوید برهان بفتح ست غایتش سر و صحیح آمد

برقان — بکسر اول و سکون موحده و کسر رای مهمله و بدو قاف نام مروی از اصحاب و بمعنی ماه تمام و گاهی این کاغذ سفید سیاه باشد از منتخب و صراح وغیره —

بوان — بفتح اول شتر لاغر زار و بمعنی عاجز و ضعیف و خوار پاره از برهان و در سراج نوشته که زبون بفتح اول و بضمتین فی اسمیه و ضعیف نیز آرند و در ترکی بمعنی دزد ست —

بانیان — بر فتح مردمان سرکش و در بانان و دزدان —

بندان — فصیح دابیغ از سراج —

زبانیان آرند چنانچه جوهری گفته که جمع خوزاد ست بمعنی مفرد استعمال کننده بالف و نون جمع کرده خوزان گویند

زبان گندمی — زبان ملائم گو —

زبان بازی — چرب زبانی و خصومت از مصطلحات

فصل زای معجمه مع جیم

زجاج — بضم اول و دو جیم عربی آبگینه که بهندی آنرا کانچ گویند و بمعنی چیز یکه بصورت قندیل از آبگینه سفید و شفاف سازند و بمعنی شیشه که در ان عرق پر کنند نیز آمده و بفتح اول و تشدید جیم اول لقب یکی از آئمه نحو از منتخب و صاحب لب الالباب نوشته که امام مذکور ساکن زجاجه بود که دهی ست بقصید مصر —

زجیر — باز دارنده از لطائف —

زجر — بالفتح باز داشتن و منع نمودن از منتخب و در نیابان نوشته که زجر در اصل بمعنی باز داشتن ست لیکن در معاورهٔ فارسیان بمعنی لازم آن که ضرب و سرزنش باشد مستعمل ست —

زچه — بالفتح و تشدید جیم فارسی زن نوزائیده از برهان و جهانگیری و موئید —

فصل زای معجمه مع حای مهمله

زحیر — نام مرضی و صورتش این ست که رودهٔ فرودین که متصل بمثانه است بی اختیار حرکتی و دردی میکند بحیثیت دفع کردن براز و هیچ خارج نمی شود ازان گرطوبت لزجه باخون آمیخته و بفارسی این حالت را پیچش گویند و در عرف بمعنی ناخوش و آزرده مستعمل ست اگر مجازاً بمعنی ناخوشی و آزردگی مستعمل شود بهتر باشد مگر آنکه گوییم جائیکه مبالغه منظور باشد مصدر را بمعنی اسم فاعل استعمال کنند چنانکه زید عدل پس درین صورت زحیر بمعنی ناخوش هم درست باشد —

زحمت — بالفتح رفتن کودک بزانو و بتکلم رفتن حیوان و بانقصان رسیدن بتدریج یا نه بطوریکه تیر اول نزدیک بهدف بزمین بیفتد بعد ازان بقوت باقی خود بهدف

زبان داون — وعده و عهد و پیمان و شرط کردن از مصطلحات —

زبان تر کردن — سخن کردن از سراج —

زبان بر بردار مالیدن — قناعت و توکل —

زبان به کسی بکی کردن — موافقت با کسی کردن —

زبان سنگین — زبان الکن —

زبان بر خاک مالیدن — کنایه از عجز این چهار اصطلاح از مصطلحات —

زبان تر ازو — همان خار تر ازو و زرنیخ از مصطلحات

زباغه — بفتح و بضم شعلهٔ آتش و انچه بر پشت شاهین ترازو ی زرنیخ خاری باشد بهندی کانٹا گویند از رشیدی و برهان —

زبره — بالضم پاره آهن و نام کوکبی روشن که بروج سرطان و اسد واقع ست و آن منزل یازدهم ست از منازل قمر و بالکسر نوشته کتاب و احد از منتخب —

زبانیه — بفتح اول و کسر نون موکلان دوزخ این جمع زبانی ست از منتخب و صراح وغیر آن —

زبده — بالضم سکه و خلاصه هر چیز از منتخب —

زباه — بضم اول و یاء آخر پشتهای بلند زمین که آب سیل بآن نرسد جمع زبیه بالضم و مثل ست در عرب بلغ السیل الزبی یعنی مشکل دشوار شد کار انوری گوید ع چه کنی منقش تخیل بالغ السیل زباه — از منتخب —

زبیده — بضم اول و فتح باء موحده و سکون تحتانی زن هارون رشید و آن زن بسیار بزرگ همت و نیکو کار بود —

زبانی — بفتح اول و کسر نون بمعنی تمردان و موکلان دوزخ و این جمع زبنی یا زبنیت ست ماخوذ از زبن که بمعنی رفع و برداشتن ست کما فی البیضاوی و الصراح و القاموس فارسیان زبانی را مفرد استعمال کنند و بطور فارسی بالف و نون جمع کرده

زرعدا از منتخب و بمعنی خطا شدن تیز نیز گفته اند
و در لطائف بمعنی خریدن و جمع شدن برای
جنگ و رفتن نیز نوشته -

زحل - بضم اول و فتح ثانی ستاره سیاره که فلک
هفتم تابد و آن شمس اکبر ست از منتخب و صراح و لطائف
و در سداد افضل ست -

زحم - بالفتح زحمت و اندوه از لطائف -

زحام - بکسر اول بمعنی از منتخب -

زحلوقه - بالضم و حرف پنجم نام جای الوان سراشیب
کوه و کان بر کنار رود و دریا سازند و از بلندی بسوی
پستی می غلتند از صراح -

فصل زای عجمه مع طای مهمله

زخ - بالفتح بمعنی شور و بانگ و صدای جرس از
برهان و در رشیدی بمعنی آواز حزین -

زخار - بالفتح به تشدید خای عجمه بمعنی بسیار پر و مالا مال
شونده از آب مشتق از زجر بالفتح که بمعنی پر شدن
دریا و رود از آب ست از منتخب و صراح و صاحب
موید الفضلا نوشته که زخار لفظ فارسی نیز ست
بمعنی تغره نده و شور و بانگ کننده چه لفظ نوخ
در فارسی بمعنی شور و بانگ آمده است پس درین
صورت مرکب ست از لفظ نوخ و کلمه آر -

زخم دامن دار - زخم فربه از مصطلحات -

زخم تیز - عبارت از زخم عمیق از مهذب عجم -

زخرف - بضم اول و ضم راى مهمله بمعنی زر و هر چیز
زراسته باشد و بمعنی آرایش از منتخب و کشف و صراح و مدار -

زخارف - بفتح اول و کسر راى مهمله آرایشهای دنیا
زراندود ها و ملمع کرده ها یعنی چیزهای ظاهر آراسته
باطن خراب از صراح و منتخب -

زخمه - هر چیز که بآن سازها را نوازند از برهان و در
صراح نوشته که زخمه چوبک که بدان سازها نوازند بفارسی
مضراب و بهندی جوه گویند بفتح جیم عربی و در مصطلحات

بمعنی حرکت جماع نیز نوشته -

زخرفه - بالفتح و بالضم آراستن و زوج از منتخب بمعنی
تزیین که بظاهر آراسته باشد -

فصل زای عجمه مع دال مهمله

زدودن بفتحتین زنگ از چیزی دور کردن و
صاف و روشن کردن آئینه و تیغ و غیره از مدار و مؤید
و کشف و در برهان و جهانگیری بکسر اول و ضم ثانی و
در سراج اللغات بکسر اول هر دو صحیح گفته -

زدن - بمعنی آمده اول زدن بمعنی معروف چنانکه
تیغ زدن و چوب زدن دوم بمعنی خوردن و نوشیدن
چون ساغر زدن و قدح زدن و شراب زدن و کباب
زدن سوم بمعنی کردن چون مشق زدن و چرخ زدن
و نظر زدن و تفاءل زدن و دست زدن و در کلام
قدما سلام زدن هم آمده لیکن محاوره حال نیست چهارم
بمعنی مشابه بودن چنانچه این رنگ بغلان رنگ میزند
پنجم بمعنی کشادن چون رگ زدن و ششم بمعنی افگندن
چون داو زدن و قرعه زدن هفتم بمعنی گرد آمیدن چون
عنان زدن هشتم بمعنی افتادن و افگندن یعنی لازم و
متعدی هر دو آمده چون شهر زدن نهم بمعنی سوختن و افسر
و خشت چون آتش زدن و شعله زدن دهم بمعنی مالیدن چون
روغن زدن یازدهم بمعنی نصب کردن چون خیمه زدن
و طویله زدن و علم زدن و دوازدهم بمعنی
نوشتن چون خال زدن و طرح زدن سیزدهم بمعنی نهادن
و گستردن چون تخت زدن و تاج زدن و طره
زدن و گل زدن چهاردهم بمعنی بستن چون توده
زدن و زبرزدن و شیرازه زدن و قفل زدن
و کره زدن پانزدهم بمعنی نواختن چون ستار
زدن و طبل زدن و سرنا زدن شانزدهم بمعنی
گرفتن چون بوسه زدن هفدهم بمعنی غارت کردن
چون راه زدن و زبان زده و در رفع زدن هم
ازینجاست نوزدهم بمعنی برآوردن چون آبله زدن

و در نگار نون بستم بمعنی پاشیدن و در کشتن چون آب
زدن و نمک زدن و ناف زدن بیست و یکم بمعنی
قطع کردن چون بچه زدن و ناف زدن بیست و دوم بمعنی
تاخت کردن و رسانیدن چون بر فوج زدیم بیست
و سوم بمعنی دیدن چون خال زدن بیست و چهارم بمعنی
راندن چون قلم زدن بیست و پنجم بمعنی انداختن و
داخل شدن چون آب زدن و آتش زدن و
سوای این نیز آمده -

زدای - بکسر اول بروزن فزای پاکیزه و صاف
کننده و بشرط ترکیب اسم از برهان -

فصل زای عجمه مع رای مهمله

زرقا - بالفتح و حرف سوم قاف هر زنی که چشم او
به سبزی و کبودی باشد و نام زنی خاص از عرب
که به تیزی بصر ضرب المثل است گویند که زرقا از یک روز
راه سوار را میدید از مؤید و منتخب -

زرنب - بفتح اول و فتح نون و باى موحده نام درختی
که برگ درختی باشد از منتخب -

زراب - بفتح نام کوهی ست و رنواحی بغداد و بمعنی
شراب زرد رنگ و بمعنی طلای محلول نیز آمده از برهان
و بالفتح و تشدید راى مهمله نام گیاهی ست که بوی مشک
دارد از شرح خاقانی -

زرغب - بالفتح و غین معجمه مفتوح و باى موحده بمعنی
کینخت که نوعی از چیر مست -

زرتشت و زردشت و زرهشت - لفظ اول
و ثانی بضم حرف سوم و لفظ ثالث بضم دال
و هاى نام مروی از نسل منوچهر شاگرد فیثاغورث
و در زمان گشتاسپ دعوی نبوت کرد و دین
آتش پرستی وضع ساخت و مجوس او را پیغمبر
دانند و نام او را براهیم گویند و کتاب که ساخته است
آنرا آتشبانی دانند و این اسم مرکب ست از لفظ زر و کلمه
هشت که بمعنی عبد و زشت ست و گاهی دال لفظ دشت

واتباعی فوقانی بدل کنند و گاهی بدو دال هازائده کنند
چون زرنیش آن شخص زشت و منحوس بود و اصلا زرنی
لرفت لهذا این اسم خواندند و اکثر اهل اسلام او را
کاذب دانند مگر فاضل سهروردی و علامه شیرازی و ملا
دوانی و میر صدرالدین و چند علمای دیگر او را نبی و حکیم
اهل و استاد رشیدی و کشف و برهان دانند -

زرین درخت - درخت اترج یعنی ترنج و بعضی گویند
له درخت دیگریست از بهار عجم و برهان -

زرصامت - بعضی معطله زر خاموش که این طلا و
نقره باشد و صامت مقابل ناطق چنانچه مال صامت
زر و نقره است و مال ناطق غلام و کنیز و اسب و فیل -

زرت - بضم اول و سکون ثانی و تشدید ثالث نیز غله معروف که
بهندی جوار گویند و خوشه اش بر سر درخت باشد -

زرنیخ - بکسر اول و نون و یای معروف و بعده خای
معجمه نام دوائی که بهندی هرتال گویند از تجربه جواهر و کشف -

زرورخ - کنایه از عاشق -

زرسرخ - طلا و اشرفی -

زرسفید - سیم و روپیه -

زراوند - بفتح اول و چهارم نام دوائی و آن دو نوع
شد یکی طویل و دیگر مدحرج از برهان و موئید و کشف و نام شخصی
برشبا و بفتحتین نام دوا که بهندی نرکچور گویند از تجربه جواهر
برهان و صاحب مدار و موئید بفتح نوشته -

زرو - بفتح اول و سکون ثانی تلمه فرو بردن نگاه و زره
فتحتین و بفتحتین یعنی زره از منتخب و صراح و در سراج یعنی بسیا
روبن و چون لفظ عربی ست برای فارسی غلط باشد
بالضم و سکون دوم و تشدید دوم نیز غله معروف که
بهندی جوار گویند بدین معنی زرت بتا فوقانی نیز آمده -

زراد - بالفتح و تشدید ثانی و در آخر دال مهمله یعنی زره گر
زره را بسیار دو لغت عالی ست از منتخب و لطائف و غیرها -

زرد - بفتح اول ثانی و دال مروف و دال مهمله نام
می ست بی آب در راه مکه معظمه از منتخب -

زرریر - گیاه دوائی باشد که آنرا اکلیل الملک گویند و آنرا
اسپرک نیز گویند و رنگ آن سبز مائل بزردی باشد از
سراج اللغات و سروری و برهان و در رشیدی نوشته گیاهی
زرد رنگ که بدان جامه را رنگ کنند و نیز صاحب برهان
نوشته که بعضی گویند که برگ زرد چوبست و بعضی گویند که گلی ست -

زر - بالفتح اکثر بمعنی طلا و ذهب آید و گاهی بر نقره و سیم هم
روپیه و نقود نیز اطلاق کنند و بمعنی پیرفرتوت خواه مرد
باشد خواه زن و بمعنی زال که پدر رستم بود و مخفف زرد
هم آمده از برهان و سروری -

زر مصر - زر خالص و در ممالک مغرب کافی ست که زر بهتر
ازان حاصل نمیشود و چون مصر بمالک مغرب قریب و در بهتر
زر مغرب بمصر فرو خته میشود لهذا زر زند کور را بمصر نسبت
کنند و بعضی نوشته که زر مصر عبارت از زر مسکوک مصرست
که خوش و ضع میباشد -

زر دست افشار - نوعی از زر بیش قیمت که خسرو
پرویز داشت که مانند موم نرم بود از جهانگیری و برهان
و در سراج نوشته که بعضی گویند که بکیمیا نرم کرده بود -

زرده گوش - منافق و ند بدبخت الحال از رشیدی
و برهان و بهار عجم -

زر خالص - بکسر خاص معجمه زر خالص از مدار

زرع - بالفتح بمعنی روئیدن ورد یانیدن و کاشتن
و بمعنی کشت و زراعت از منتخب -

زراف - بضم و فتح اول و تخفیف رای مهمله حیوانی که
آنرا بفارسی اشترگاو پلنگ گویند از منتخب و مدار و تجربه جواهر
و کشف و در نفائس اللغون مسطورست که او را دو شاخ
باشد مثل آهو سیاه رنگ و گوش و پای او بگوش و پای
گاو ماند و دهان و سوراخ بینی او بدهان و بینی گاو ذیش
و دم مشابه بدم شتر و پوست او نقش بود و چون پوست
پلنگ و در سراج نوشته که دندانش بدندان خرماند و بزرد
دست و دراز و هر دو پای کوتاه بیشتر در ولایت تو به
بهم میرسد -

زرق - بالفتح و ضم و مکر و ریا و نفاق و سرمگین
اندماختن مرغ و گردیدن چشم و چکانیدن و ارد و بجای حوا بالضم
کبود چشمان و نابینایان در ریگ تو د و بادستانهای نیزه
و آنهای صاف جمع ازرق و بفتحتین کبود چشم و صاف
شدن اسب و جز آن و بالضم و تشدید ثانی مرغی ست
شکاری معرب جره از منتخب و کشف و بعضی بسکون
نوشته نیز نوشته اند -

زراق - بالفتح و تشدید ثانی صاحب نفاق و ریا -

زرشک - بکسر اول و سکون ثانی و سجمه و کاف عربی
نام دوائی که میوه باشد کوچک برابر نخود و سرش مه سیاه
مائل بسرخی از برهان و کشف و مدار -

زرک - بفتحتین ریزه های ورق طلا از برهان و غیره

زرخشک - زر خالص از برهان و سراج نوشته که خشک بمعنی نهایت آمیختی نیز کذا فی

زرد چشم - نوعی ست از مرغان شکاری اصناف آن
چند ست شکل باز و باشه و جره شاهین و شکره و بسیره -

زرفین - بالکسر و بالضم و کسر فا و یای معروف بمعنی حلقه
در و زنجیر از منتخب و سراج و برهان -

زرشاو - بشین معجمه و در آخر واو بمعنی زر خالص از سراج اللغات

زرو آلو - نام میوه چون آنرا خشک کنند مشهور بانی نامند -

زرده - بکسر تین و های ملفوظ معروف ست از بهار عجم
و موئید و مدار و کشف و برهان و جهانگیری -

زرافه - بضم اول و تشدید ثانی و فا و زه و بعضی بفتح اول
حیوانی ست که اشترگاو و پلنگ نام دارد و چهره
گردنش بگردن شتر ماند و شش بگاو و رنگش به
پلنگ و دمش بدم آهو و دندان بدندان خرد هر دو
دست دراز و هر دو پای کوتاه بیشتر در ولایت
توبه بهم رسد از سراج و منتخب و به تخفیف
نیز آمده -

زرده - اسب زرد رنگ از برهان -

زراد خانه - بالفتح و تشدید بمعنی سلاح خانه -

زراق خانه - یعنی خانه که باشندگان آن اهل

نصف قیراط باشند۔

زر جعفری ۔ زر خالص منسوب بجعفر کیمیاگر گذارا
فی المؤید اما آنچہ در تواریخ ہست آنست کہ قبل از
جعفر برمکی کہ وزیر ہارون رشید بود زر نقش
سکہ می کردند چون او وزیر شد فرمود طلا را خالص
کنند و بران سکہ زنند از بہار عجم و صاحب سروری بران
و رشیدی نیز ہمین نوشتہ اند لیکن باجمال۔

زردہ دہی ۔ آنچہ ہر رود دال مہملہ زر خالص و تمام
عیار را سہ روزی و سہ راج۔

زردہ می ۔ بکسر سیم یعنی زر خالص و این زری
را گویند کہ عیاران بہک مرتبہ از زردہ دہی کمتر باشد
یعنی نہ حصہ طلا سے خالص و یک حصہ غش
داخل باشد از برہان و سہ راج۔

زر رگنی ۔ بضم سوم زر خالص منسوب بکنج کیمیا گر بود از برہان

زر شمش سرخی ۔ زر خالص از برہان و در
سراج اللغات نوشتہ کہ زر شمش سرخی زر خالص
در ایام سابق بستہ از جائے برآمدہ بود کہ شمش مردہ
و ہمہ جسم آن طلا سے خالص پس آنرا شکستہ سکوک
ساختند و در رشیدی و فرہنگ جہانگیری نوشتہ کہ اشرفی را
شکل یعنی قرص آن شمش پہناور باشد۔

زر معدنی ۔ زر خالص چہ در ملک عرب کانہا ست
از انجا زر بسیار حاصل میشود از برہان و غیر آن۔

زر روہی ۔ نوعے از زر خالص۔

زر نشان سازی ۔ عبارتی کہ نقاشان بر زر
و نقرہ را بر قبضہ شمشیر و غیرہ می کوبند از چراغ ہدایت۔

زر نقوطی ۔ بالفتح و غین نقطہ دار و مدروف و آن
مرکب بجوش کہ در تواں قند او دیرا باریک کردہ می آمیزند
و آن پشت و گردہ را قوت و ہد و نمی بخشاید و این دوا
زرگونی ست چہ آن رنگ زر را مستقل
زر سرخ ورد و شن می نماید۔

فصل زای عجمی مع عین مہملہ

زعرور ۔ بالضم نام میوہ و بعضے گویند
نوعے از کنار بست از رشیدی۔

زعاف ۔ بفتح اول و عین مہملہ و فا بمعنی قاتل کہ کشندہ از صراح و منتخب

زعاق ۔ بضم اول و عین مہملہ و قاف بمعنی شور مزہ از صراح و منتخب

زعیم ۔ بفتح اول کفیل و ضامن و بمعنی وکیل و بمعنی
رئیس او مستعار از لطائف و صراح۔

زعم ۔ بر سہ حرکت حرف اول و سکون عین مہملہ لیکن فتح
و ضم اولی تر ۔ بمعنی گمان و ظن از منتخب و صراح و بحر الجواہر۔

فصل زای عجمی مع غین

زغیر ۔ بروزن فقیر بمعنی کتان کہ بہندی السی
گویند از برہان و جہانگیری و رشیدی۔

زغن ۔ بفتحتین غلیواز از برہان۔

فصل زای عجمی مع فا

زفت ۔ بالفتح و ثانی و تخفیف و فرہنگ و مقابلہ
و پروما لامال و طعم تیز کہ زبان بگزد و با ضم بخیل و بخ
و بد مزہ زمخت کہ در دہن گلوگیر و ثقیل مانند و بلیلہ
و بکسر نوعے از قیر آن جہت سیاہ چپ و کہ
از درخت صنوبر حاصل شود از برہان رشیدی و
سراج و الا آنکہ در سراج نوشتہ کہ ظاہرا این
لغت اخیر فارسی ہرنیست۔

زفیر ۔ بفتح اول و فا مقابل شہیق کہ بعد از آن
بلند کردن و کشیدن نفس بود تا اول خروج آن از منتخب۔

زفاف ۔ بکسر اول قرین شدن مرد با زن خود و
بضم او در ہر دو ہم آمدہ از منتخب و
لطائف و مدار در ہر دو بر جمع است۔

زفال ۔ بضم و فا بمعنی زبان از برہان

زفانہ ۔ بضم و فتح ثانی آلہ آتش از برہان و سراج

فصل زای عجمی مع قاف

زق ۔ بالکسر و تشدید قاف بمعنی مشک خرد
و ران آب پر کنند از منتخب و شرح نصاب۔

زقوم ۔ بالفتح و قاف مشدد مضموم درختیست تلخ زہر
کہ شیر از ان بہ می آید بہندی آنرا تھوہر گویند در حقیقت
در وہ زخ کہ خوراک کافران خواہد بود و نام طعامیست عرب را
کہ در ان خار و سنگ بہم آمیختہ باشند و قاموس بر آنست
کہ شجرۃ الزقوم درختیست در جہنم و لطائف صنعا
تخفیف قاف نیز آمدہ از منتخب و لطائف صنعا۔

زقہ ۔ بالضم و تشدید قاف مفتوح آوازیست کہ طاؤس از گلو برآورد و در
پرندان و بہندی آنرا چہکار گویند و ایکاریہ و بانگ کبوتر و مرغ
الفبل اندازند و مرغیست کہ چہار انگشت بلند و دو دم دراز دارد و
زقہ دارد و بیست کہ بوقت زادن آواز بہندی کھوں کھوں گوید۔

فصل زای عجمی مع کاف

زکریا ۔ بفتحتین و کسر رای مہملہ و تشدید یای تحتانی
نام نبی علیہ السلام از مزیل الاغلاط۔

زکا ۔ بفتح اول و در آخر ہمزہ بمعنی بالیدن و افزودن
و افزودن و خندان و متبسم کردن از منتخب و صراح۔

زکاب ۔ بفتح و در آخر باے موحدہ سیاہی کہ
بدان کتاب نویسند از برہان۔

زکوٰۃ ۔ بفتح اول و در رسم الخط الف این لفظ را بصورت
واو و تا را گرد نوشتن و ادب ۔ ستاندن یکم حصہ از مال کہ بفقرا
دہند از اقل و بہ آن مال و صدر ہم ست
کہ شصت پنج روپیہ این دیار می شوند۔

زگال ۔ بضم اول و کاف فارسی الحکر کشتہ کہ پاک
شدہ می ماند از رشیدی و برہان۔

زگیدن ۔ بفتح ہر سہ و از فوت خزیدن از برہان۔

زگی ۔ بفتح اول و کسر کاف و تشدید یای تحتانی نشستہ
پاک از فساد از شرح نصاب۔

فصل زای عجمی مع لام

زلیخا ۔ بضم اول و فتح لام بروزن سویدا از بہار عجم و
فرہنگ و برہان بدانکہ زلیخا بضم اول و فتح لام تصغیر زلخا کہ
زن شبیہ باشد و نشانہا کہ بنام خود از ناخن کہ با فتح جیم
بدین پا کمانی در اصراح المنتہی و بحر الجواہر و بہار عجم و
جمال الدین آمدہ عقل بینند کہ آن را بلہ و لہذا بر ہر
موصوف شیدا و نامہ بال لطافت و صفا بدنش ابوالفتح ناصر

دامس بود ازین باعث بجعل لغزیدن مناسبتش دیده زلیخا نامش کردند این تصغیر بجهت ترحم و محبت دیا برای تعظیم و بعضے محققان نوشته اند که مولف ازینجا ظاهر میشود اسم اصلی او بزبان سریانی راعیل بوده و اسم زلیخا که شهرت دارد وضع کرده عزیزست و اگر لفظ زلیخا در وزن بفتح اول و کسر لام شهرت دارد غلط است زیرا که بر چوبی که از او زنان حالم تصریف امرد میکشند نمی شود و بعضے گویند که زلیخا بفتح اول و کسر لام هم درست است و این لفظ فرشتیاست بمعنی نوعی از خرما و بعضے گویند که اسم عجمی ست والله اعلم بالصواب -

زلیبیا - بکسر تین نوعی از شیرینی که بهندی جلیبی گویند از مولد -

زلت - بضم اول و تشدید ثانی و فتح ثالث بمعنی پاره اول از نقطه بی در فارسی گویند و جمع آن زلات است -

زلت - بالفتح بالکسر و لام مشدد مفتوح بمعنی لغزیدن و بکسر اول مجهول از غلط الفتن و سخیا بالزلت بمعنی لغزش که بجهت

وبزور دست راہ رو دزد یعنی برجا ماندہ و مبتلا شدہ و بافت زمانہ از منتخب و لطائف وغیرہا۔

زمان - بمعنی ساعت و زمانہ و روزگار و بمعنی مرگ و عہد و وقت و فرصت و ہر گاہ کہ لفظ زمان بمقابلہ زمین واقع شود بمعنی آسمان باشد از لطائف و شروح۔

زمین - بفتح اول بمعنی معروف ست و این مرکب ست از لفظ زم کہ بمعنی سردی و یاء و نون نسبت چنانکہ در سیمین و زرین چون جوہر ارض سرد ست لہذا باین اسم مسمی گردید و گاہے نون حذف کردہ زمی ہم گویند و در عربی لفظ زمین بروزن فعیل بمعنی کسیکہ پاے او شل شود و از جامی خود حرکت نتواند کرد و از زمن نیز گویند بفتح اول و کسر سوم ماخوذ از زمانت۔

زمین مروہ - زمین خشک کہ قابل زراعت نباشد از منتخب اللغات وغیرہ۔

زمزمہ - بفتح ہر دو میم بمعنی نغمہ و ترنم باشد کہ با ہستگی و آہستہ کسی بخود کند و بمعنی آتش پرستی و بزبان راندن از منتخب و در برہان نوشتہ انچہ کہ آہستہ آہستہ زمزم بمعنی آہستہ آہستہ ست و در خیابان نوشتہ کہ زمزمہ را اصل زمزم ست کہ آن مرکب از دو زم ست کہ بمعنی آہستہ باشد چون معنان و معاہاست مذہب خود آہستہ آہستہ نغمہ سنند بدین سبب مجازاً استعمال کردہ اند۔

زمرد شاہ - نام بادشاہ۔

زمیر کینہ - بالاضافت شخصیکہ کینہ باشد و کینہ او بکمال سخت و پست و ظرفی باشد۔

زمرہ - بالضم گروہ مردم از اطائف و منتخب۔

زمجی - بکسر میم و جیم مشدد و در شرح نصاب بجاے میم نون نوشتہ و در شرح دیگر بمعنی زم ماخوذ از منتخب و محل رویدن ثم مرغ۔

زمکی - بکسر اول و ثانی و سکون میم و فتح کاف و در شرح نصاب بمعنی ثم مرغ و در شرح جنی ثم مرغ و در طائر نوشتہ

وذر منتخب محل رویدن ثم مرغ۔

فصل زای معجمہ مع نون

زنار پیچ - جامہ سپید ہا ردار از شرح خاقانی۔

زنار قدح - بمعنی خط قدح۔

زنخ - بفتحتین و خاء معجمہ بمعنی زنخدان ذقن و بمعنی طعنہ و بیہودہ نیز از زرشیدی و سراج و بہار عجم۔

زند - بالفتح نام کتاب زرتشت کہ او دعوی پیغمبری کرد و کہ از حق تعالی بزبان او نازل شدہ است گویند کہ بمعنی بزرگ و عظیم ہم آمدہ و بعربی استخوان ساعد را گویند از برہان و رشیدی و جہانگیری و کشف و لطائف۔

زندہ رود - نام رود اصفہان و بمعنی لفظی رود بزرگ است چہ اگر زندہ بمعنی کلان آمدہ از جہانگیری۔

زندہ پیل احمد - لقب بزرگے کہ شیخ احمد نام داشتہ ساکن جام کہ قریہ ایست۔

زنگبار رود - نام ماہیگیر ایکہ از نام رود مذکور پہلوانان میگیرد و زنگبار ہم ہست از رشیدی و جہانگیری۔

زن پیر - حرف پنجم ذال معجمہ کہ آن را ذال زنہ و مال پیر نیز از برہان۔

زنبور - بالضم معروف ست از خطائی و بہار عجم و بمعنی نوعی از پیکان تیر و بمعنی توپ کوچک کہ آن را زنبورک نیز گویند۔

زنجبار - بالکسر معرب زنگبار چہ اکثر اہالی آن اول مختص بآن ناحیہ ست و غیر آنہا جہاز نیستند و بتاخت و تاراج مال۔

زنہار - بالکسر عہد و امان و مہلت و بمعنی یارا و برای آنکہ باشد و بمعنی ہرگز و بمعنی امانت و بیم و زنہار و شکوہ و شکایت و بہ ہیچ وجہ و حرف تاکید و شتاب و جلد و ہرگز آگاہی از برہان و جہانگیری۔

زنہار خوار - بالکسر عہد شکن و پیمان گسل از برہان و رشیدی و کشف۔

زنداں - بکسر اول و سکون ثانی و فتح ثالث و ہر سہ نون

تابوت سکندر را در آن گذاشتہ اند۔

زندباف - بالفتح و حرف چہارم با ی موحدہ و بمعنی بلبل و قمری و فاختہ از مؤید و کشف و برہان و رشیدی و سراج و جہانگیری مگر در بدار بزبان فارسی۔

زندلاف - بالفتح بلبل و قمری و فاختہ و ہر مرغان خوش آواز و بمعنی محبوس زندخوان نیز آمدہ از برہان۔

زندیق - بالکسر آنکہ قائل بدو صانع باشد و از ہرمز و ہنور و ظلمت و یزدان و اہرمن تعبیر کند و آنکہ ایمان بحق تعالی و آخرت نداشتہ باشد و آنکہ ایمان ظاہر کند و بباطن کافر باشد و بعضے گفتہ اند این معرب زن دین ست یعنی آنکہ دین زنان دارد ای دین او چون دین زنان بے اصل باشد مگر صحیح این ست کہ معرب زندیست یعنی آنکہ اعتقاد بزند کتاب زرتشت دارد کہ قائل بیزدان و اہرمن بود و موافق قاعدہ آخر سیصد قاف را زا تعریب کردہ اند چون قندیل بالفتح و کاہی بکسر میخوانند و لہذا در اول راکہ زاے معجمہ ست کسرہ دادہ اند از منتخب و رسالہ معربات و در خیابان نوشتہ کہ زندیق بالکسر معرب زندیک ست و آن مرکب ست از زند بالفتح کہ نام کتابیست کہ زرتشت دعوی پیغمبری بآن کرد و تصنیف برای تحقیر و کہ اول بجہت تعریف ست بجانب و بمعنے بد دیدہ و از دین برگشتہ و منافق و ملحد و ملحد شدہ شود۔

زنبق - بالفتح و باے موحدہ منقوش گل ست خوشبو از منتخب و در سراج نوشتہ کہ معرب بنفشہ ست و آن گلیست کہ برگہاے او مانند برگ خوشبو بنفش متغیر نوشتہ از ذکر زنبق معرب بنفشہ و چنین گل ست تیز بو با دامی و رنگ معرب ست از اطراف موضعیست در ہرمز و بعضی روغن بادام تیز آمدہ چنانکہ در منتخب و کشف و ہفت قلزم ست

نبورک - در ترکی بندوق کلان کہ بیشتر از ان نہ باشد بزند
نک - جنس از ہندی گندنا گویند و بہ فارسی
آمدہ و باین ہر دو معنی ترکی ست یا مشترک و نام
یتہ ست و آنچہ بر آہن و مس و غیرہ بہ ہمواری
یدہ بمعنی پرتو ماہ و آفتاب بہ بمعنی تند و تیز و بمعنی
ب شراب از برہان و سراج -
بچیل - بالفتح چشمہ ایست در بہشت و نام دوالی
صرف و باین صیغہ معرب زنگویہ
صہوری در رسالہ معربات -
ہپیل - بکسر اول بمعنی فیل بزرگ
بزرگ و عظیم ست و لقب ہر بزرگ کہ شیخ او نام
جی ساکن جام کہ قریہ ایست از ہرات -
ہیل - چیزیست کہ کودکان در آن چیزہا
زہ نگاہ دارند از سراج -
م - بفتح اول و ثانی بروزن فعیل بمعنی
نگ بدی نشاندہ بود از شرح نصاب و در منتخب بکسر
یا الموحدہ باشد و از ان نبود -
خوان - بالفتح کنایہ از بلبل و فاختہ از برہان -
ن - بالفتح نام شہرے ست در ہرات از ہاین قزوینی
و زبان معربہا آن ست از سراج اللغات -
ہاوران - بالفتح و کاف فارسی و سکون ہا و فتح واو
و الف و ایرانی از شرح سکندر نامہ -
جوان - ہرزہ گوئی کردن از برہان -
ن - در ہین بمعنی کلمہ ان زائدہ است از سراج -
ہ شمن - حاصل کردن مزد یا نامور و گفتہ
یندہ دعوی مرتبہ بلند کردن و در ولایت تاتار سم
ستہ اند یا پہلوان چون پہلوان شمن رستم
ہ بند و از معطلات ست -
نوعے از پیکان تیر و بمعنی توپ کہ چیکان در برہان
ی حربہ و نام سازیست از
- بالفتح بمعنی کلان و بزرگ (زرشیدی)

و در بعض امثلہ بزاے فارسی -
ژیشہ - بالفتح اول و کسر نون و سکون تحتانی و فتح ژاے
و ہم بمعنی تہمت کردن و گمان نیک یا بد بہ کسے
بردن و بمعنی خشک پے از منتخب و صراح -
ژنگاوہ ژنگلہ - ہر دو لفظ بضم کاف فارسی بمعنی
دراسہ و جلاجل و نام مقامے از معجم البلدان
و زیور لسیہ نوعے از پاز یب کہ بوقت رفتن
و رقص کردن آواز کند از برہان و رشیدی
و سراج و ہدایت و غیرہا -
ژنگانہ - بالفتح نام پردہ سیقی و نام رود خانہ از برہان
ژنگساری کسیکہ امان طلبد و عہد و پیمان کند
از برہان یعنی کافر شدہ کہ بزنہار و پناہ مسلمانان
در بلاد اسلام مقام سازد از شرح نصاب -
ژنجبیری - دیوانہ از برہان -
ژنوری - جامہ ست کہ از معطلات -

فصل زاے عجمہ مع واو

ژوایا - بالفتح گوشہ جمع زاویہ از منتخب و کشف و صراح
ژورا - بفتح قدح و ظرف نقرہ و جلہ و شہر بغداد و
موضعیست در مدینہ نزدیک مسجد و نام بازاریست
در مدینہ از منتخب و برہان -
ژوژا - بروزن عجمہ و واو مجہول و ژاے عجمہ
گریہ و نوحہ و شور و غوغا -
ژویت - بضم اول و کسر واو و تشدید تحتانی و فتح ژاے عجمہ
شدن و طائفہ و پارہ از شیاطین از لطائف -
ژوژ - بالضم یعنی جفت خواہ ذکر باشد خواہ مونث
مگر فضلاے متاخرین در مونث ہا زیادہ کردہ اند و زوج گویند
اگرچہ نزد اہل لغت ہا بست و این حاجی نوشتہ کہ ہر دو
زوج مادہ بمعنی زوج گفتن خطاست زیرا کہ ہر واحد را از
زوج مادہ و زوج یا یک چیز ہر دو و مجموع از زوج با [illegible]
[illegible] بفتح گفتن بعد [illegible]

زوبلوو - کنایہ از بیجا و بیحساب از معطلات -
زوژو - بضم اول و در آخر ذال معجمہ بمعنی ہیزم و گاہی
جلاہ و شتاب باشد و این موافق قاعدہ فارسی و بعض
بلاد ست کہ اگر قبل از ذال حرف علت باشد آن ذال
را ذال عجمہ خوانند از لطائف و غیر آن -
زواہر - بفتح اول و کسر ہا بمعنی روشنہا و بلندہا
جمع زاہر کہ بمعنی روشن و بلند ست کذا فی المنتخب
و بمعنی شاہ فہا نیز نوشتہ اند -
زواجر - بفتح اول و کسر جیم باز دارندگان و موانع -
زور - بالضم و واو معروف بمعنی دروغ از منتخب -
زورسیمرغ - پاے مجہول کسیکہ از صحبت و دستان زو و ملال
آگین شدہ بود و بیگانگی زند از معطلات -
زوار - بضم اول و تشدید واو زیارت کنندگان و این
جمع زائر ست و بالفتح و تشدید واو صیغہ مبالغہ بمعنی بسیار
زیارت کننده و ہم صیغہ نسبت و درین صورت تاے
خدمت مزارات بزرگان پیشہ او باشد خصوصا خادم
زیارات ائمہ اثنا عشر اگویند رضی اللہ عنہم -
زوزخیر - بمعنی پالاک از برہان -
زورق - بفتح اول و سوم کشتی خرد از منتخب و صراح و برہان
زوال - بفتح شتن از حالے و دور شدن از
حالے و نیست شدن از منتخب -
زوزن - بضم واو مجہول و فتح زاے عجمہ ثانی نام شہریست
در خراسان باین ہرات شاپور از اللباب و شیدی
و در برہان بالفتح و در سراج نیز بالفتح -
زولیان - بفتح اول و کسر واو و سکون تحتانی و عین مہملہ
شیطانان و شریران از لطائف و قاموس مجمل نقل کردہ -
زو - بالضم مخفف زود کہ بمعنی جلد و شتابست -
زوال - گاہ باز آزدہ خیر کردہ و را گویند کہ بر اسے نان
بختن طیار کردہ باشد از برہان -
زوژه - بضم زاے اول و فتح زاے عجمہ ثانی بروزن کوزہ
در تکی جوجہ کبوتر و شوربا شفا یعنی غوغا از برہان

و در شرح نصاب و در سراج بواو مجهول -

فصل زاے معجمه مع ها

زهر گیا - گیاه زهردار از لطائف -

زهر با - بباے موحده طعامیکه زهر در آن آمیزند برلے هلاک دشمن از لطائف -

زهرا - بفتح اول و سکون دوم لقب حضرت فاطمه رضی الله عنها ان که آنحضرت صلعم سفید پوست بود و ندا نمود از زهره بالضم که بمعنی بیاض و حسن است از مؤید و منتخب -

زهاب - بالفتح زاویدن آب بود از کنار چشمه رود رود خانه و تالاب و امثال آن از لطائف -

زهادت - بفتح پرهیزگاری و رغبت کردن بدنیا از منتخب

زهبت - بالکسر بادکنده بوے گوشت و بوی ماهی از سراج -

زهرخند - خنده که بحالت قهر و خجالت کنند از برهان -

زهد - بالضم خلاف رغبت کردن و خواهش نمودن بلذات دنیا از صحاح و منتخب -

زهاد - بالضم و تشدید ها و در آخر دال بهمه پرهیزگاران و این جمع زاهد است -

زهزاد - بفتح اول و واو عاطفه بمعنی بچه و فرزند و مراد ازین اهل و عیال و بعض عوام زهوذات گویند و این خطاست از جهانگیر و رشیدی -

زهار - بکسر اول فرج زن و ذکر مرد از برهان و سوراخ در سنگ و غیره که آب از ان برآید -

زهگیر - بالکسر پیشه مانند انگشتری باشد که از شاخ حیوان و استخوان و غیره سازند بوقت تیر انداختن در انگشت کنند از برهان -

زهر - بضم اول و فتح ثانی جمع زهره است که بالفتح و بالضم بمعنی شگوفه باشد از منتخب -

زهیر - بفتح اول و کسر ثانی شگوفه دار و درخت پرشگوفه -

زهف - بالفتح سبک شدن و شتابیدن از منتخب و لطائف -

زهق - بفتحتین زبون و مغلوب و بکسر با تیز رفتار و بالفتح ... شدن از منتخب و لطائف -

و در شرح نصاب و بهار عجم و کشف بفتحتین و نیز در مدار و بهار عجم و برهان و مؤید بالفتح و صاحب قاموس نوشته است که زهر و بالفتح و فتحتین بمعنی شگوفه و زرد و بهجت و نضارت دنیا بالفتح بمعنی بیاض و حسن -

زهی - بهترین کلمه تحسین است -

فصل زاے معجمه با سے فوقانی

زهربا - بالکسر و حرف چهارم با سے موحده نوعے از آشامیدنی -

زینب - بالفتح نام دختر خدیجه که در نکاح آنحضرت صلے الله علیه و آله وسلم بود و نیز دختر آنحضرت صلے الله علیه و آله وسلم و نیز نام دختر حضرت فاطمه رضی الله عنها که خواهر حضرت امام حسین رضی الله عنه بود -

زیادت - بمعنی ... و مدد لازم و متعدی هر دو آمده و زیادتی بیاء ... نانی زیاده معاوره عوام ... زیاد و زیادت ... فوقانی نیز مستعمل فارسیان و صاحب هوا ... شعر ... نافظه و مائده و شنیع برین ... آورده ... -

زیبیدن - بالفتح ... فوقانی روغن تخم ... بلاد آذربایجان ... دراغ ... زیبر - بفتحتین ... مغلوب و بمعنی شتاب -

زیاد - نام کتاب فقه منسوب از امام محمد رحمة الله علیه از لطائف -

زیاف - بکسر اول و فتح ثانی چوبهاے که قماش بمعنی ناسرگه و ناسره شدن از لطائف -

زیگ - بکسر اول ... بمعنی سرب زنگ و آن پیشه ... که بران ... تجارت کنند بمناسبت آن نام علمی ... و در اصول احکام علم نجوم و هیئت که تقویم ازان استخراج کنند از منتخب و سراج و لطائف و کشف و برهان و فواید ... شهدی و در ... راج الاستخراج و شرح

چغتی فارسی چنین نوشتہ کہ زیج معرب زیک ست و
آن برشتہا باشد کہ درست میکنند ازان لشا جان بصور
نقوش و تصویرات راہ یافتن جاہا ہمچنین
زیچ قانون تنجیم ست کہ در جداول آن اوضاع کواکب
و خطوط طولی و عرضی کہ دران مقادیر حرکات مراکز
کواکب باشد و حرکات تدابیر و اوجات معلوم میکنند۔
زیباج۔ بالکسر و سوم موحدہ و بجیم عربی بے از طعام۔
زیاد۔ بکسر اول افزودن و افزون شدن و نام مردے
نا فرکہ گواہی دروغ برای آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
دادہ بود چرا نکہ آنحضرت او را زیاد منکر گفتند
و نام بازی از جملہ بازی ہاے نرد و باین نوع کہ ہر نقش کہ
در کعبتین افتد ہنگام باختن یک از ان زیادہ بازند
(لطائف) و نام ہفت بازی نرد و در برہان باین ترتیب
مسطور ست اول فارد دوم زیاد سوم ستارہ چہارم خانہ
خم طویل ششم ہزارہ ہفتم منصوبہ و در سراج نوشتہ کہ زیاد نام
ی از آلہ بہا نرد و ما خود از معنے لفظ عربیت چرا کہ در بازی نرد
ر ہر نقش یک حال زیادہ کردہ اند مر آنرا حال زیاد گویند
نیز لفظ زیاد و کنایہ از عبد اللہ بن زیاد۔
زیر خورد۔ نام پردہ از موسیقی کہ در آخر شب سرایند (لطائف)
زیر آباد۔ بالکسر شہریست در اقصاے بنگالہ۔
زیادہ سر۔ بمعنے سرکش و مغرور و خود رائے از برہان و
سراج و جہانگیری و چراغ ہدایت و در سراج نوشتہ کہ زیادہ سر
را از اندازہ خود قدم بیرون گذارد۔
زیہار۔ بالکسر بمعنے پناہ و امان و ترک کردن و ملامت
و سرزنش و بمعنے ہرگز و کشکوہ و شکایت ہم ہست از برہان۔
زیرہ۔ بالکسر و یاے معروف آواز باریک کہ در مقابل بم باشد
بم آواز بہ غایت باریک را گویند و لفظ زیر بمعنی مذکور از سماع کہ آواز باریک
رونیز آمدہ و نام پردہ از موسیقی و ہر سہ شعبہ باریک
نیز گویند (از لطائف)۔
زیر و زار۔ بمعنی آہ و زاری و آہ و زاری چنانچہ از برہان و جہانگیری
زیچ۔ بالفتح و خفی بمعنی پیلی کردن از خجلی و بیدلی (از لطائف)

زیر و قاف۔ یاے مجہول رد و عاطفہ کنایہ
از سخنہا ے بے ربط و از لطائف۔
زیلیف۔ بالکسر ناسرہ و نار و بالفتح نار و اشدن درم
از بہجت غرض از انتخاب و در شرح نصاب زلیف بالفتح درم ناسرہ
زیر چاق۔ بمعنے نکوم و خوب و نرم و قرباندیدار و کوفی
از مصطلحات و چراغ ہدایت و در شمیدی و بہار عجم و
چہار شربت و برہان و سراج۔
زیبق۔ بالکسر و یاے معروف و فتح باے موحدہ و قبل
بکسر باے موحدہ معرب جیوہ کہ بمعنی سیماب ست از منتخب
و غیرہ و در خیابان نوشتہ کہ زیبق در گوش انگندن
باعث ناشنوائی و افتہ میگردد۔
زیچک۔ رودہ بریہ شیر خوار کہ آنرا پاک کردہ درہم
پیچیدہ بہ بیچ کباب کنند و بعضے گویند کہ گوسپندرا
از آلایش پاک نمودہ از صماخ بر کردہ بریان سازند از برہان۔
زیرک۔ بالکسر عاقل و دانا و حکیم از برہان۔
زیر بزرگ۔ نام پردہ از موسیقی کہ در نیم شب سرایند
از لطائف۔
زین۔ بالفتح آرستن و آرایش و خوبی و زینت از منتخب و لطائف و کشف
زیہان۔ بالکسر یاے مجہول و ضم نون و سوم باے موحدہ
بمعنے خوب و زیبا از برہان۔
زیرا فگن۔ توشک و نام شعبہ ایست از بست و چہار
شعبہ موسیقی از لطائف و برہان و در برہان نوشتہ
کہ آنرا کوپک نیز گویند و در مصطلحات نوشتہ کہ بعضے
آن را بہیر و بین گویند۔
زریہ۔ کرمان یکسر کاف عربی یعنی زیرہ سیاہ کرمانی
شہریست مصل فارس شاید کہ در دیگر بلاد ایران زیرہ
سیاہ از کرمان میرفتہ باشد و در ہندوستان آنرا کشمیر آورند
زیر ہر کاسہ نیم کاسہ یافتن۔ فریب کسی را ظاہر ساختہ
عجائبات مشاہدہ نمودن۔
زیادہ کردن معروف ست و کنایہ از کم کردن از مصطلحات
زیبہ۔ بالکسر زبان۔

زنیکہ۔ بالفتح چیزیست شبہ بکل تر از دو کہ پر بار کردہ بر دوش
برند از غرائب اللغات۔
زیر کاسہ۔ نام و آواز کشتی کہ دست زیدرا نو حریف
زدہ از جا برداشتن ست۔
زیر جامہ۔ ازار و پاجامہ از مصطلحات۔
زری۔ بالکسر اندازہ و حد و بمعنے طرف و جانب و نزدیک
و بالفتح بمعنے حیات و زندگی از برہان و بہار عجم و مدار و در
سراج اللغات نوشتہ کہ زری بالکسر مخففہ زریست ست
و بمعنے طرف و جانب لیکن در این بی اضافت مستعمل نیست
وزری بالکسر و تشدید یا در عربی بمعنی لباس و جامہ
کذا فی المنتخب و الصراح۔
زریتونی۔ بالفتح رنگی ست سرخ بزردی مائل۔
زیادہ سری۔ خود پسندی و سرکشی۔
زیبا ئی۔ حرف چہارم با سے موحدہ نوعے از
طعام کہ آش ست۔

باب زاے فارسی مع الالف

زاژ۔ بالفتح غبن بمعجمہ در ای مہملہ خوصلہ مرغان (از برہان)۔
زاژ۔ بالفتح ہر دو زار فارسی گیاہی ست سفید و خار دار
و سخت و بد مزہ کہ اشتر آنرا چندانکہ بجائیکہ بچراند فربہ بدون نتواند
زاژ خاک۔ یکہ سخنہا بے معنے و بیفائدہ حاکم بدان جا ست (از
رشیدی و برہان و سراج و جہانگیری و بہار عجم و مؤید و مدار)
زالہ۔ بمعنے تگرگ کہ بہندی اولا گویند و بمعنی ششم ست
گویند شعر ژالہ بر لالہ فرود آمدہ ہنگام سحر ۔ راست گوئی
عارض گلبوی عرق کردہ یار ۔ و بمعنے جالہ و آنچنان باشد
کہ چوبہا و علف بہم بندند و چند پوست گاو و بہا بر کردہ
زیر آن نصب کنند و بران نشستہ از آبہا ے عمیق عبور
سازند (از لطائف)۔
زاژ خائی۔ کنایہ از بیہودگی و لاف (از لطائف و غیرہ)۔
ژرخ۔ بالفتح و خاے معجمہ گوشت پارہ خشک کہ بر اندام مردم
پدید می آید بہندی آنرا سسہ گویند و بمعنے نالہ و فریاد

وشور از برہان۔

ژرہ۔ بالفتح وسکون رای مہملہ بعدہ دال مہملہ بمعنے بسیار خوردن از رشیدی و برہان ظاہرا این لفظ مشترک ست بزبان عربی و فارسی اگر تفاوت اینقدر باشد کہ در عربی بجای عربی و در فارسی بجای فارسی ست۔

ژرف۔ بالفتح عمیق از برہان۔

زغرغ۔ بفتح ہر دو رای فارسی و ہر دو غین معجمہ بمعنی آواز دندان کہ بوقت خائیدن چیز سخت یا بکثرت سرما یا بہنگام قہر و غضب بہم آید و بمعنے آواز حریکہ از جنبانیدن چوال گردگان و بادام برآید از رشیدی و غیاث۔

ژفک۔ بفتح اول و سکون فای و کاف عربی پیچال چشم و چرک کنہای چشم از برہان۔

ژفیدن۔ بفتح اول بمعنے ترسیدن و خمیدن از برہان۔

ژندہ۔ بالفتح بمعنے خرقہ و کہنہ و پارہ و دلق و چقاق و بزرگ و مبیہ و نام کتاب زرتشت آتش پرست کہ او دعوے پیغمبری کرد از حق تعالی بادر سیدہ و نام کوہے ست از سماج و برہان و رشیدی و کشف و سراج و جہانگیری۔

ژندرود۔ نام رود اصفہان۔

زنبافت۔ بالفتح بمعنے بابیل و قمری و شل آن از سراج و برہان و صاحب جہانگیری و مؤید بزای عربی نوشتہ و کسی وجہ تسمیہ این میان نکردہ شاید کہ چون پیہای بابیل و قمری و فاختہ کبک و کبوتر و سراج چندان خوشرنگ و لطیف نباشند لہذا زنند بافت میگفتہ باشند۔

ژندہ۔ بالفتح خرقہ و دلق و پارہ کہنہ شہر خیز بزرگ و اقلیم زیر برہان و سراج و بعضے بمعنے مست نیز نوشتہ اند۔

ژندگی۔ بمعنی کہنگی از لطائف۔

ژوہیدن۔ بچکیدن آب از سقف خانہ سب بابان از برہان۔

ژوپین۔ بواو مجہول و یای فارسی و با سے موحدہ معروف خنجر کہ بچک کہ اہل ہند آنرا سیل پای مجہول

گویند از کشف و رشیدی و جہانگیری و در سراج آنرا نیزہ کوچک کہ سر آن دو شاخہ باشد۔

ژولیدہ۔ بالضم درہم و برہم و پریشان از برہان۔

ژیوغ ژیغ۔ بہر دو با سے معروف مبدل ژیگ ژیگ ست کہ بمعنے قطرہ قطرہ باشد۔

ژیان۔ بکسر اول خشمناک از برہان و جہانگیری و مدار و در سراج نوشتہ کہ ژیان بکسر خشمناک و تند خو و اطلاق این لفظ بر جمیع درندگان و طائر شکاری کنند و بعضے انسان را نیز داخل کردہ اند۔

ژہی۔ بالکسر این حرف تحسین عربی مبدل شدہ و چون کثرت صحیح و لام و حرف دوم و سیمین مہملہ چون تگرگ و نگس بفتح نون فای و فتح کاف عربی بے تخم انگور و بہ شین معجمہ چون دژد و دوشن بالضم بمعنے زشت و ناخوش و بکاف عربی نیز۔

باب السین المہملہ

فصل تین مہملہ مع الف

سالگاہ و خانما۔ بمعنے دران حال کہ سلامت باشندہ و زندہ باشد آرندہ بود۔

سارا۔ بمعنے خالص لیکن در غیر صفت عنبر و مشک و زعفران مستعمل نشدہ از رشیدی و سراج و برہان و منقول از مجمع الفرس و در کشف نوشتہ از غیر۔

سالیدہ۔ رامیدہ از منتخب۔

ساختہ۔ دوال کہ با بنج بین و زیر سپلہ از برہان۔

ساحت۔ بفتحہای مہملہ کشادگی و فضای مکان و ناحیہ از منتخب۔

ساسحاتہ۔ بکسر ہر سہ کہ حرف سوم ست و حای مہملہ زنان روزہ دار اسپید کنندگان از منتخب۔

ساعت۔ باصطلاح ارباب علم نجوم و تنجیم گھڑی باشد و لفظ ساعت بمعنے قیامت نیز آمدہ و بمعنے اندک و زمان حال از منتخب۔

ساوشت۔ بواو بمعنے مروارید این لفظ ہندی ست

ساوات۔ جمع ساولست کہ در اصل سیدبود جمع تکسیر ساید و سائد بر وزن فاعل یعنی سیدست پس سادات جمع الجمع سایدباشد نہ جمع سید از منتخب و غیرہ۔

ساکت۔ بکسر کاف خاموش۔

ساست۔ بفتح اول و ثانی حرف دوم ہر وزن ملامت بمعنے ملول شدن و بستوہ آمدن از منتخب و صراح۔

سایہ دست۔ باضافت ید دواعانت۔

سایہ رست۔ بضم رلے مہملہ کنایہ از ناز پروردہ از مصطلحات۔

ساج بجیم عربی مرغ کنجد خوار و بمعنے چوب سیاہ بمعنے چوبیکہ از آن کشتی سازند مہندی آنرا سال گویند از رشیدی و برہان و سراج و کشف و در رسالۂ معربات نوشتہ کہ ساج معرب سال کہ چوب معروف ست و در صراح و منتخب بمعنی طیلسان و ردائے از سنگ کہ بدان صیقل کنند۔

ساذج۔ بفتح ذال معجمہ و جیم عربی معرب سادہ و نیز نام دوائے کہ بہندی تیزپات گویند از برہان و مدار۔

سادہ لوح۔ کنایہ از احمق و بے شعور۔

ساتخ۔ بنون مکسور و حای مہملہ بمعنے صید یکی از جانب دست چپ بطرف دست راست تیر انداز درآید و این طور صید را مبارک دانند و بارج را کہ صید این ست شوم گویند و نیز ساتخ چیزیکہ بنا بر شوم و کسی را سراج و مدار و مؤید فقیر مؤلف گوید کہ از مبتدیان ہمانا معلوم میشود کہ بمعنے ظہور چیزیکہ مرغوب باشد مگر استعمال در ظہور مقدمات ناپسندیدہ و موحش شدہ و بمعنے ظہور نوشتہ

ساخورد۔ بمعنی پیر و کہنہ از برہان۔

سازمند۔ ساختہ و آراستہ از برہان و بمعنے سازگار شرح سکندر نامہ از خان آرزو۔

ساعد۔ یکسر عین مہملہ در صراح نوشتہ و از دو نوشتہ است و در استعمال نارسیدہ ہا بین کف دست و آرنج را گویند۔

سازہ۔ مرغیست سیاہ رنگ خوشخوان و از نالہا

سفید دارد و آن دفع مار میکند و بمعنی صاحب و خداوند چنانچه شهسوار و بمعنی سر نیز آمده چون نگون سام بمعنی نگون سر و بمعنی رنج و محنت نیز و این لفظ برای کثرت هم آمده چون کوهسار و شاخسار و بمعنی مثل و مانند نیز آمده چون دیو سار و خاکسار و بمعنی جا چون گلسار بمعنی شتر چران و سایبان از رشیدی و برهان و کشف و صراح۔

سام جور بضم جیم عربی و واو و سکون راء مهمله و فتح قاف و واو و گاف بر وزن گلدوزی در منتخب و صراح نوشته چوبیکه بر گردن سگ بندند۔

سام کوشه حضرت رسالت پناه صلی الله علیه و آله وسلم و از نظم حضرت رسالت پناه صلی الله علیه و آله وسلم حضرت علی مرتضی رضی الله عنه سام کوشه خواسته شده سام بمعنی باقی و جمیع و بمعنی سیر کننده از منتخب جانا بمعنی مشهور نیز آمده و در ضیاء باران نوشته که امر بمعنی جمیع مشهور است لیکن اکثر اهل تحقیق نوشته اند سام بمعنی باقی است و در بیاض الامور شیخ قمر الدین قاضی تفسیر سام بمعنی باقی نوشته اند و در صراح بمعنی جمیع قوم هست و بیشتر همین معنی مستعمل۔

سامکار۔ کار و بزرگ و فرمان از منتخب کشف۔

سامکه سالار۔ رکب بمعنی سردار۔

سامگر بفتح فاء و سکون کاف و فتح راء پیاله شراب خوار و بهانگیر و دوست کار و معشوق مشرح و عیار۔

سامان و اسباب چیزیکه معاربان نوازند مثل دهل و چنگ و تار و نی و ترکیب و بمعنی علاج و حیلت و افت و چاق و توانا و موافق و ساز دار و کار و مثل و مانند و نفع از اضداد است و بمعنی بسیار و ازاد معدل است۔

سامس۔ بر وزن [illegible] بمعنی خوشگوار و چیز [illegible] ن در [illegible] سراج چیزی [illegible] بمعنی

سامس بر وزن ششم از منتخب۔

سامس۔ کرم پدیکه در چهارپائی باشد بهندی کهٹمل گویند از برهان

سامئیس۔ بر وزن فامئیس غلط است و سامس بر وزن خامس و سامئیس بر وزن رئیس تیمار دار اسپان از سراج و مؤید و مدار و بهار عجم۔

سانس۔ بکسر همزه سیاست کردن و بمعنی مطلق نگهبان خصوصاً نگهبان اسپان و غیره۔

ساو غر وزن نوعی از شیرینی و ملایت است از پهار شعری۔

ساو ایرص کرفش که آنرا چلپاسه نیز گویند از منتخب

ساوان بر وزن کاوان سوسمار۔

ساوج۔ [illegible]

ساوطع۔ [illegible] از منتخب۔

سابع۔ [illegible]

سابغ۔ بکسر لام و فتح میم جامه زره و امثال آن از منتخب

سابغ۔ بکسر همزه کرفس سوم است و فتح میم بمعنی گوارنده از مدار۔

سارغ۔ [illegible] سلعه و فتح میم مجمه و رقعه که نام سنگیست زرد رنگ۔

سالف۔ پیش رفته از منتخب۔

سائل بمعنی گدا و نادار و کاسه گدائی هم آمده باشد از مصطلحات۔

سارق۔ بکسر لام دزد بمعنی دزد۔

سابق۔ [illegible] کودکان۔

ساجق۔ بکسر جیم فارسی و فتح قاف و سکون یاء تحتانی و کاف فارسی دیروز پیش از دیروز شادی که تازه از شوهر برآید و البسه مع بوقچه یا سبد و جهیزیه نقل و انتقال و آرایش از نظم حضرت داماد نجاشی عروس فرستند و این لفظ ترکی است از لغات ترکی نوشته شد۔

سائق۔ بکسر همزه سوم که همزه بصورت یاء تحتانی شنیده از پس راند نا بیدار [illegible] پیش کی [illegible]

از منتخب و کشف و لطائف و کنز۔

سارک۔ طائر سیست سیاه خوش آواز که خانهای سفید ریزه ریزه دارد و در جثه برابر هدهد است بهان۔

سالک۔ بالکسر لام راهرونده و باصطلاح صوفیه طالب تقرب حق تعالی که عقل و هوش هم داشته باشد۔

الراکب سیار راهرونده چرا که صیغه مبالغه است بمعنی مرد کثیر السلوک یعنی سیاح و بعضی مسلوک نوشته اند فقیر از مؤید و مدار و برهان سالوک را سلک بمعنی رونده و رهنورد نوشته۔

ساده دل۔ نادان و احمق از برهان۔

ساحل۔ کناره دریا۔

ساغل۔ فرود و پست۔

سائل پرسنده و خواهنده و دان نوشته و جاری از منتخب

سال۔ بزبان یونان کشتی را گویند و بهندی نام دخت هم و نام از سراج۔

سام۔ نام جد رستم و نام کوهی و رگ زدن و نام پسر نوح علیه السلام و رم و رواج و شجاعت و سالم نشنده و رهم و باغ و بمعنی آتش و از بیاست جانوریکه در آتش باشد سام اندر گویند الف در درج کلام افتاد و سمندر شده و در عربی بمعنی مرگ و هلاک و زر سرخ و ستاره سام از رشیدی و برهان و سرور از منتخب

سامگین۔ بنای فوقانی موقوف و کسر کاف فارسی و نون ساکن بر اگویند مجازاً پیاله شراب خوری از رشیدی و برهان و جهانگیری و در مؤید فقط بمعنی پیاله شراب خوری است۔

سامان۔ سهرد و سیمن جمله نام پسر سیمن که از خوف خواهر خود که هاسه نام داشت و بمذهب او ترشتی در نکاح سیمن پدر خود بود فقیر شده سر در عالم نهاد و ساسانیان از نسل او پیدا از رشیدی و برهان و مدار و کشف و نیز صاحب برهان و کشف نوشته که ساسان در لغت بمعنی گدا و فقیر است۔

سان - بمعنی طرز و روش و رسم و عادات و نظیر و مانند و مثل و سنگ انسان که بدان کارد و شمشیر را تیز کنند و سانا دستانجام و بمعنی سوهان و پاره و حصه از بهان ج جهانگیری و سادین - بکسر اول و سکون سوم و فتح چهارم و نون ساز و آلتی که بدان ریسمان و غیره را تابند و بهان را نیز گویند -

ساربان - دارنده سار و لفظ سار بمعنی شتر است چنانکه در برهان و سالیان - جمع سال خداوند و بمعنی سال واحد مستعمل است بدین صورت الف و نون زائد باشد چنانکه در برهان مؤید و کشف و برهان و در سراج چنین نوشته که سالیان جمع سال است یعنی چندین سال که سال از ان قرار گرفته باشد و آن وقت و زمانه است پس سالیان بمعنی ازمنه و اوقات باشد -

سایه بر افگندن (ن) - توجه نمودن -

سازبر تار بستن - کوک کردن ساز -

ساعت سنگین - ساعت منحوس -

ساخته رو - بمعنی شرمنده که روی خود ترش کرده باشد سیکه روی خود به تکلف آراسته باشد -

ساو - در آخر واو و شش باج و خراج و حصه و بهره و رشوت و رانیز گویند که ریزه ریزه باشد از اجناس -

سرگاؤ - تتمه جرم که بآن چهار پایه را میرانند از گاو و غیره مستعد و آماده -

سره - امر و سبد ریش و بمعنی اصل و نادان بمعنی خالص از بهان -

سمه - بکسر فارسی موقوف در ترکی گلوله های توپ و تفنگ و انداخته میزنند به بندوق چهره مرتفع اول و تشدید دوم و مصطلحات نوشته که مرد از فلوس که بجای گلوله در توپ گذارند تا هر کس از غنیم کشته شوند -

سیاوک - بکسر حاء مهمله و با سه موحده باران شدید شروع نماید -

سپاه - بفتح اول لشکر و فوج پس این از هیچ فوج معینه کمتر نیست از چند اول گویند از منتخب و سطلحات سامعه - بکسر میم قوتی است در گوش که ادراک اصوات و آواز ها میکند -

سابقه - امریکه از پیشتر واقع شده باشد و معرفت و شناختگی زمانه سابق -

ساحره - زن جادوگر -

ساهره - روی زمین همه از صراح وغیره -

ساماگیر و ساماچیر - سیتهه بندزنان که بپستانها دران بندند از برهان -

ساره - نوعی از چادر و بمعنی پرده و بمعنی رشوت هم آمده و نام زنی نیک سیرت ظاهرا باین معنی مخفف سائره است که زوجه حضرت ابراهیم علیه السلام بوده از برهان وغیره -

سالیه گلیه - جمله که دران نفی کل باشد چنانکه لا شئ من الانسان بحجر -

سالبه جزئیه - جمله که دران نفی بعض باشد چنانکه بعض الحیوان لیس بانسان -

ساوه - بفتح اول نام شهریست در عراق عجم مولد سلیمان نام شاعر منتسب بآن ساوگی پس کاف فارسی را بجیم عربی بدل کرده ساوجی گویند از سر برکه و بهوا ت

ساسنه - بمعنی صید یکه از سوی دست چپ بطرف دست راست تیر انداز در آید و این طور صید را مبارک دانند و باز را که ضد این است شوم گویند تفصیل این لفظ در لفظ باز گذشت -

سالقه - بکسر لام و بعد قاف ساکن زده ظاهرا ماخوذ از ساوق ست که وسمه است و بعین که زده دران خوب میسازند چنانکه در منتخب و سراج -

سامری - بکسر میم و کسر راء و تشدید یا نام دستانی فارسی بتخفیف یا ست نام مردی باشنده شهر سامره که آوازه بعض آثار جبرئیل را می شناخت خاک زیر پای هادیان جبرئیل را برداشته و بر جوانب گوساله که از نقره و طلا ساخته بود و نداخت گوساله زنده شد و بآواز آمد و رجمیع کثیر را از امت موسی علیه السلام بسبب گوساله گمراه ساخت از منتخب و لطائف و قضایا تفسیر بیضاوی مسطور

ساعی - کوشنده و دونده و فحاشه و بدگوئی کننده از منتخب -

ساعت بنجومی - دو نیم گهڑی -

ساگی - بکاف فارسی نامیوه از بهار نعیم -

ساری - آنرکننده و در رونده بهمه اجزای چیزی و سرایت کننده از منتخب -

سال جلالی - نوعی از سال شمسی ست منسوب بتاریخ جلال الدین ملکشاه سلجوقی ایام سال سیصد و شصت و پنج روز و شش ساعت و سی روزه گیرند و در آخر اسفندار سه پنجروز و افزایند و در سال چهارم شش روز تا الحال که یکهزار و دو صد و چهل و دو هجری ست سال تاریخ جلالی هفتصد و چهل و نه است -

سیاهی - عامل و فراهوش کننده از منتخب -

سازگری (ی) - بکاف فارسی نام پرده مرکب از عراق و اصفهان از سراج و جهانگیری و برهان -

ساقی - ساق معروف ست و لفظ نی بکسر نون و یای معروف در ترک علامت اضافت و بمعنی را نیز می آید -

فصل سین مهمله با ی موحده

سبا - بفتح نام شهر بلقیس که در نکاح حضرت سلیمان علیه السلام آمده بود و یکی از قبیله ست و شهر مذکور در یمن ست و اقلیم اول و نیز نام پدر عبد الله از منتخب و مدار و کشف و مؤید و برهان -

سبع امعاء - بفتح اول و پنجم عبارت از معده و شش روده و کذا اثنا عشری و معالم و دقیق و اعور و قولون و ستیم باشد -

سنبکیا - [illegible]

سب - بالفتح وتشدید موحده بمعنی دشنام وبالکسر
یعنی دستار از شرح نصاب منتخب -

بسب - بفتح بهر دو سین مهمله وسکون بهر دو بای
موحده بمعنی بیابان وصحرا از شرح نصاب منتخب -

بسب - بفتحتین رسن وهر چیز بدان بگیری پیوسته شود
یندد وبرای اصطلاح حکما چیزی را گویند که موجود باشد فی نفسه
صل شود از ان وجود دیگری یعنی چیزیکه وسیله حصول
ی باشد وبا مصطلاح لفظ ذو حرفی که سیکی از ان
ن باشد ودیگر متحرک یا هر دو متحرک -

حت - بفتحتین وکسر اول وفتح حای مهمله بمعنی شناور
راح وکشف وبحر الجواهر -

ت - بفتح اول وثانی وتاء اشباع بمعنی بروت یعنی موی
نتخب وبحر الجواهر ومزیل الالغاط وبسکون دوم
از انفرس باشد ودر برهان وسراج بکسر اول و
ین دوم نوشته اند وبالضم چنانکه مشهور باشد فقط

بت - بفتح اول وضم باو کسر عین وتشدید
ن بمعنی درنده که درنده شدن -

بعلتقا - شاعران فصیح وبلیغ عرب همه
ه کدازدی تفاخر بر دروازه کعبه آویخته بودند
روودار دهر دیار مشاهده نماید -

تا - بفتحتین پیشی گرفتن از منتخب -

نا - بالفتح ودر آخر تای فوقانی بمعنی روز شنبه
ب ولطائف -

ت - بضم اول زمانه وبمعنی خواب وراحت
ن باشد ونام مرغیست وآن خواب گران
باشد چنانکه بدشواری بیدار شود از منتخب و
وکتب طبیه ومنقول از مهذب اللغات
بالفتح وتشدید بای موحده وحای مهمله بمعنی شناور
ح - کنایه از مرد لایق ظریف دل تعلق وی گاهند
عناد وبمعنی مرد سبک رفتار وحیت وچالاک
از شرح الشعرا وبرهان عجم ورشیدی وسه و

سبع - بفتح اول وسکون ثانی وعین مهمله بمعنی هفت
ع بالفتح اول وضم ثانی بمعنی درنده مثل گرگ وشیر وغیره
از مدار وبضم اول وسکون بای موحده بمعنی هفتم حصه
از چیزی وهفتم حصه از قرآن وآنرا منزل گویند که برای
تلاوت هفته مقرر کرده اند مثل ختم فی المشوق از
خیابان ولطائف -

سباع - بکسر اول بمعنی درندگان مثل گرگ
وشیر واین جمع سبع ست که بفتح اول وضم ثانی
بمعنی درنده باشد -

سبق - بفتح اول وسکون ثانی پیش رفتن واز
دیگران در گذشتن وبفتحتین آنچه گرو بندند بران
دران پیش دوانیدن وتیر انداختن وجزان که مردم
هند بمعنی گرو بندد ومقداریکه از کتاب که هر روز آموخته
شود از منتخب وغیره -

سباق - بکسر اول بمعنی کردن در دویدن از منتخب

ساکب - بالفتح وتشدید موحده وکاف عربی بمعنی ریزنده
مشتق است از سبک بالفتح که بمعنی زر وسیم گداختن است
کذا فی المنتخب والسروری -

سبک - بفتح اول وضم ثانی نزد گران از جهانگیری
وبرهان وبهار عجم ودر سراج نوشته که سبک بفتح
اول وضم دوم نزد گران وکنایه از بیوقار وبمعنی چست
وچالاک وبمعنی بی تعلق وبمعنی تعجیل وشتاب نیز نوشته
که این لفظ بهر سه معنی بفتحتین وبلهجه اهل اصبهان بفتح
اول وضم ثانی -

سبزک - نام طائر از برهان ظاهر اهمین طائر است
که بهندی آنا نیل کنٹھ گویند -

سبع مثانی - بکسر طای مهمله مراد از سبع طوالیکه
که مذکور شد -

سبل - بفتحتین آشوب وسرخی که در چشم پیدا
شود از منتخب ودر برهان نوشته که بمعنی موی
واژگون که در اندرون پلک روید ودر چشم

سه مخلد از کتب طب معلوم شده مبنی است

سبزه گاه چشم سرخ و سبزی شوند و عیان گردند

دارنان چشم سخارد و آب جاری گردد سبیل مضمتین

بمعنی راه صادر نیصور بیت سبیل است که بمعنی راه باشد

سبیل بکسر جمع سبلت که موی بود از اندام

سبیل بمعنی راه و طریق و دشت و قفص نیز آمده و

بمعنی آب و مشربی که در راه خدا وقف کنند

سبز چشم کبود چشم که در علم قیافه بیوستی

مخصوص است از مصطلحات

سبکتگین بضمتین و تای فوقانی مکسور و کاف دوم

فارسی نام پدر سلطان محمود غزنوی از ملوک سامانیه

و کشف و برهان و بضمتین و تای فوقانی مکسور و کاف دوم

بفتح تای فوقانی بمعنی سبک و قلم است

سبز تنه گلگون نوشونده بیخ سلجم رنگ که اندرونه

او سرخی خون بسبب تازگی و نزاکت نمایان باشد

سبوحیان مراد از ملائکه جمع آسبوحی یان

بمعنی منسوبان به سبوح است و سبوح بمعنی بیحد

پاک و نامی است از نامهای حق تعالی اگر ملائکه

را سبوحیان باین وجه گفته شود که ملائکه خود

اکه آلودگی لغزش بشریه ندارند یا آنکه منسوب اند به سبوح

تعالی بشرح زلیخا از محمد ساجد

سبزان معشوقان سبز رنگ و ملیح

سبزان چمن کنایه از درختان

سبز شدن بمعنی روئیدن و بمعنی ظاهر شدن و

سبز شدن از چهار شربت و سه طلاء است

سبز کردن کاشتن و رویانیدن

سبک عنان تیز رفتار از برهان

سبطین بالکسر و طای مهمله مفتوح مراد از دین

امام حسن و امام حسین رضوان الله علیهما از اضافت

سبحان اسم مصدر است پاک کردن خدا را

از بدی و بپاکی خواندن حق تعالی را از نقص و عیب

سبع الوان هفت رنگ مشهوره و آن

سیاه و سپید و سرخ و سبز و زرد و کبود و کالگی که

درین عباسی گویند و طعامهای هفت رنگ و

آن بستهای فرعون است از برهان وغیره

سبعین بفتح اول و کسر عین عدد هفتاد

سبو بفتح اول و ضم باء موحده آوندی آب که معرب

از سبهار عجم و کشف و در مدار فضمتین

سبحه بضم و امهای درشت کشیده که بعرف آنرا تسبیح

گویند و بالفتح خواندن خطاست از صراح و سبهار عجم

و منتخب و کشف

سبابه بالفتح و تشدید انگشتی که تعریف انگشت

چون در عرب سب بالفتح بمعنی دشنام باشد و در ایام

جاهلیت در عرب رسم بود که چون کسی را دشنام

دادندی بجانب وی باین انگشت اشاره میکردند

بهمین جهت این را سبابه گویند و کسانیکه سبابه را

بالضم خوانند خطاست و اهل اسلام سبابه را بدین نام

کرده اند بضم میم و فتح سین مهمله و کسر باء موحده مشدده

و حای مهمله از شرح نصاب و بهار و کشف و بحر الجواهر

سبعه بالفتح بمعنی هفت و گاهی مراد از هفت قرائت باشد

سبزه جانور یست سبزه رنگ مقدار کبوتر و آنرا

سبزک نیز گویند و از مرغان خزانیست از شرح قران السعدین

سبزه بیگانه سبزه خودرو

سبزپیر معشوق سبزه رنگ و رشک و جوان از

چهارشربت و سراج و چراغ بدانیند

سبحان الله بیاسکیدا کردن الله تعالی را

و استعمال این کلمه اکثر در مقام تعجب باشد

سبک بالفتح اول و ضم باء موحده و بسکون آن بمعنی

معروف که سنگین نباشد و نیز بمعنی بیعزتی و بیقدری

سباعی بالضم اول نوعی از شعر که هفت مصرع باشد

و گاهی هفت فلک یا هفت ستاره مراد باشد

سبعی بالفتح اول و ضم ثانی و کسر عین یا بی موحده بمعنی درنده

سبع المثانی بالفتح اول و فتح میم کنایه از سوره فاتحه

چرا که بسم الله هفت آیت است و مثانی جمع مثنی است

که بالفتح میم و سکون ثای مثلثه و فتح نون باشد معدول از

اثنان و بمعنی نوشته که مثانی جمع مثنی است که مخفف

چون سوره فاتحه دو بار نازل شده یکی در مکه و بار دیگر در

مدینه لهذا السبع المثانی مسمی شده یا آنکه در هر رکعتی دو بار

خوانده میشود و این اعاده آن کرده میشود بخلاف دیگر سوره ها

نزد بعضی سبع المثانی عبارت از تمام قرآن مجید

سبزپوشی نیکبختی و خوشی نصیبی و بهتری

سبکباری کمال بی تعلقی و بیعلاقگی و سخن گفتن

نیز آمده از مصطلحات

سبکسری حماقت و فروما نگی

فصل سین مهمله با بای فارسی

سپیدپا بکسر تین و یای معروف و جیم هر دو فارسی

نام مرغی از ترکستان

سپیدپوست بیخ و خوش نصیب

سپیدروسخی بمعنی روسخی و لقب حضرت موسی

علیه السلام از ... و در شرح خانانی بمعنی روز

خیابان نوشته

سپیدناخ اول و آخر فارسی بمعنی پاکباز

سپیدبکسر تین و یای مجهول بمعنی ابجیر نام درختی

و نام دیو و نام رود از برهان و رشیدی

سپیدرود نام رود بیست یابین شروان و گیلان

سپیندنام کوهی از قفقاز و نیز نام مرغی که ابیاض

دفع آفات بیضه و فتن آن مفید است

سپیدکار بکسر اول و فتح ثانی و سکون ر و ثای مثناة تحتانی

سردار و سپه سالار از جهانگیری و بهار عجم و کشف و برهان

بضم موحده

سپیدکار بمعنی ابر قفقاز از برهان

سپیدیدار بفتح اول و کسر ثانی و فتح ثالث با شد فرخ و شادمان

باشد و اصل سپیدیار بود چون با در حرف ... بدل شد

یکجا مذکور اسما فقط میباشد از قبیل سپید یو که در اصل سپیدیو بوده چرا که جوب آن سفید باشد از رشیدی و برهان

سپوز - بکسر اول و ضم ثانی امر از سپوختن که بمعنی چیز را بزور فرو بردن ست و بمعنی بر آوردن نیز آمده از لطائف -

سپهز - بفتحتین و در آخر ای معجمه عضو یست اندرونی شکم از مدار -

سپیش - بکسر اول و فتح ثانی و سین مهمله بمعنی سپر و بسپر و بعد از برهان -

سپاس - بکسر اول شکر از بهار عجم و برهان و جهانگیری و دیباچه و مدار و صاحب بهار عجم نوشته که در تحقیقات خیر التحقیق چنین ست که بمعنی ترکیبی لفظ سپاس باشد داشتن هر چیز را که انسان و حیوان دارا و مالک آن ست یعنی زبان و دل و دست و پا تا از هر کدام هر چه صادر شود مشعر بر تسلیم و تحمیل منعم باشد

سپیش - بفتحتین و در آخر شین معجمه کرمی باشد که در جاهای سرد و سرپیدا شود و بهندی جوان گویند از مدار و کشف و لطائف -

سپارش و سفارش - هر دو بضم اول و کسر چهارم کسی را بکسی سپردن یا مقدمه کسی بکسی سپردن از بهار عجم -

سپیدنده دم - صبح صادق از برهان -

سپهنج - بکسر اول و فتح های فارسی و فتح فاین بمعنی ریحان که آنرا انار بو گویند و بهندی مرده نامند بفتح سین و دال و یا بواسطه بوی خوش تقویت قلب میکند گویا که سپهست برای دفع غم از رشیدی و جهانگیری -

سپیدشدن - ظاهر و آشکار شدن از برهان و تاجا بمعنی نامور و مشهور شدن -

سپاهان - بکسر اول نام شهر در ایران که آنرا بعرب کرده اصفهان گویند اصفهان گویند و نام پرده از موسیقی

سپندان - بکسر اول و فتح ثانی و بفتحتین نیز آمده و بمعنی خردل و هالون نیز نوشته اند که تخم تره تیزک و بمعنی و بمعنی مجرز نیز گفته اند بمعنی مخفف سپندوان ست یک دال را حذف کرده [illegible] و در سراج نوشته که سپندان بکسر اول بمعنی حرمل و بهندی رائی گویند -

سپوزیدن - بکسر اول چیزی را بعنف و زور در چیزی فرو بردن -

سپر افگندن و سپر در آب انداختن - در جنگ نامردی کردن و عاجز شدن و سپر کسی را در آب انداختن یعنی کسی را در جنگ مغلوب کردن مجازا گرفتن از رشیدی و برهان و غیره

سپوختن - بکسر اول و ضم ثانی چیزی را در چیزی بزور فرو بردن و بمعنی بر آوردن نیز از جهانگیری و برهان و این الاغت اضداد است و در برهان بفتح نیز آورده و در سراج نوشته که سپوختن و سپوزیدن بکسر اول بزور فرو بردن در چیزی و بر آوردن بزور

سپردن - بفتحتین دادن و تسلیم کردن و قناعت از موئد و کشف و مدار و از بهار عجم نیز چنین مفهوم میشود و صاحب مزیل الاغلاط بکسر اول و ضم ثانی بمعنی امانت گذاشتن نوشته است و بکسر اول و فتح ثانی بمعنی طی کردن و راه رفتن و پامال کردن از رشیدی و صاحبان مدار و موئد و کشف بضم اول و فتح ثانی بمعنی رفتن و پامال کردن نوشته اند و در جهانگیری برای همین معنی بکسر اول و ضم ثانی نوشته و نیز صاحب مدار بفتح اول و ضم ثانی نوشته است بمعنی رفتن و پامال کردن و در برهان بکسر اول و ضم ثانی چیزی را پیش کسی امانت گذاشتن و بمعنی قناعت کردن و پامال کردن و بکسر اول و فتح ثانی بمعنی طی کردن و راه رفتن و با بمعنی اول بفتحتین نیز آمده و بفتحتین بمعنی انتها رسیدن و تمام کردن و خان آرزو در سراج نوشته که سپردن پیش مولف بضم سین و کسر آن اختلاف لهجه است و همچنین بای فارسی که بعضی مضموم خوانند و بعضی مفتوح و معنی اصلی تفویض و تسلیم است و بمعنی توکل و قرونی مجاز و نیز بمعنی طی کردن حقیقت و بمعنی پامال مجاز است -

سپرشدن بکسر اول و فتح ثانی طی شدن و گذشتن و تمام گشتن -

سپستان بفتح اول و اصل گیاهستان بود و کاف فارسی را بجهت تخفیف حذف کردند و آن ثمر درختیست که بسپستان

سگ مشابه باشد از رشیدی و در برهان بکسر تین -

سپیده - کنایه از روشنی صبح و نام دوا معروف از برهان -

سپیدی سحری - بکسر اول کلیه فالیز بانان و دوتبانان که بسیار ست و لی ثبات نباشد چرا که سپیدی صبح کنایه از سپیده پنج روز که مدت قلیل ست از سراج و کنایه از دنیا نیز باشد

سپیاری - بکسر چیزیست که بیان نمودن از مزیل الاغلاط افتاد است -

سپهری - بکسر اول و فتح ثانی معنی گذشته و آخر شده و سپر سپیده و ناچیز از مصطفای شاه و جهانگیری و برهان و مدار و مؤید و در سراج نوشته که سپهری بروزن جگری یعنی طی کرده شده و مجازا بمعنی تمام و آخر مستعمل مشتق از سپردن -

فصل سین مهمله مع تای فوقانی

ستا - بکسر اول امر از ستودن و بمعنی ستائیدن و نومی از چادر باشد که آنرا شامیانه نیز گویند و نام لحنی ست از موسیقی و بمعنی طنبوره که سه تار باشد و در فیضورت مخفف ستار ست و بمعنی سه پیاله شراب که به نهار نوشند از لطائف

ستبرخ - دو سنگ باهم آمیخته را گویند از جهانگیری -

ستاخ - بکسر اول و خای معجمه شاخ درخت که بس لطیف و نازک پیوسته باشد و بمعنی مطلق شاخ درخت هم آمده از سراج

ستد - بکسر اول و فتح ثانی صیغه ماضی بمعنی گرفت و باید دانست که دال ساکن و ما قبل مفتوح که علامت مضارع است سوای این سه صیغه ماضی در هیچ ماضی نیامده یکی زود دوم آمد سوم ستد -

ستاره سحر و ستاره صبح - ستاره زهره که در اخیر شب طلوع کند و گاهی بوقت شام نمایان میشود و بمعنی آفتاب نیز نوشته اند -

ستور بفتحتین استعمال این لفظ بر گاو و اشتر و اسب آید از جهانگیری و برهان و سراج و مدار و مؤید و کشف

ستبر - بکسر اول و فتح فوقانی و سکون موحده فهمیدن یکی از چند گنده و غلیظ و سطبر معرب همین ست از برهان و سراج -

ستخر - بکسر اول و فتح فوقانی و سکون خای معجمه بمعنی تالاب ست از برهان و سراج -

ستر - بفتح در عربی بمعنی ستور و در فارسی مخفف استاد و بکسر تین بمعنی وزن یا نموده مشتمل از لطائف و برهان ستر - با گاف عجمی پرده و بالفتح مصدر ست بمعنی پوشیدن و بفتحتین در فارسی مخفف استر که بهندی خچر گویند از برهان و مؤید و سراج -

ستار - بالفتح و تشدید پرده پوش و یکی از اسامی الهی ست تولیدان و مقاربان از زنا را بافعال ذمیمه خود خدا تعالی را بایشان باین اسم یاد میکنند -

ستیز - بکسر تین و یای مجهول جنگ و خصومت و خشم و ناسازگاری و امر با ستیز بمعنی هم ست -

ستایش - بکسر اول و یای مجهول بمعنی ثنا و مدح و دعا و شکر و نفع هم آمده از برهان -

ستبر - بفتحتین بمعنی ضخیم و بسته از برهان -

ستاک - بکسر اول و کاف عربی بمعنی شاخ درخت و انگور -

ستاکیدن - بکسر اول و یای مجهول بمعنی کاستن و نقصان و انداختن از برهان و سراج -

ستاندن - بفتحتین و سکون نون و دال مهمله و فتح فوقانی و الف و نون ساکنه بمعنی گرفتن از جهانگیری و هدایت و انند - و این مصدر ست که قاصر باشد یا فعال متعدی نشده و اسمش -

ستدن - بکسر اول و ضم اول و سکون ثانی هر دو بفتح کردن از سروری و برهان و جهانگیری و مؤید و در سراج اللغات نوشته که ستدن با یای اول صحیحست چرا که ستانیدش با یای اول بمعنی دلالت بکسر دارد -

ستادان - بفتحتین گورخانه و مقبره گبران و آن جا باشد که آتش بهرستان تا بوقتهای مردگان را دران خانه نشانند

ستبرا - بکسر اول و فتح فوقانی و سکون موحده و فتح راء مهمله و الف و نون ساکنه و یای مجهول و راء مهمله بمعنی ستبر و ضخیم و فربه و کلفت و درشت و بزرگ و عظیم و قوی و تنومند و تنآور و تنومند و تنآور و تنومند و تنآور

لغات نثر باشد آنرا سجع گویند و اواخر آیات قرآن مجید را اگر بصورت قافیه باشد فواصل خوانند و واحد را فاصله نامند از کتب لغت و رسائل تحقیق کرده شد -

سجف - بکسر اول و سکون ثانی پرده و بمعنی پرده فروهشتن از منتخب -

سجاف - بکسر اول بدون نون اینچه بر اطراف جامها دوزند و سجاف بالفتح و نون چنانکه مشهور است خطا باشد از بهار عجم و مزیل الاغلاط -

سجیل - بالکسر و تشدید جیم بکسور و تحتانی معروف بمعرب سنگ گل و آن نوعے از سنگ نام است از شرح نصاب -

سجل - بکسر اول و تشدید لام چک یا سرد نامه که بمهر و دستخط قاضی درست شود و قبالهٔ شرعے و حکمنامهٔ قاضی و بالفتح و سکون جیم دلو بزرگ پر آب از صراح و منتخب و کشف و بهار عجم و لطائف -

سجال - بکسر اول دلوها جمع سجل و مصدر از باب مفاعله باهم فخر کردن در آب خورانیدن و راندن و جز آن از منتخب -

سجنجل - بکسر اول و فتح هر دو جیم بمعنی آئینه و این لغت را در صراح و منتخب -

سچقان سیل - بالفتح نام سال اول از دوازده سال که نزد یک ترکان مقرر است بمعنی سال موش سچقان در ترکی موش را گویند و سیل بمعنی سال -

سجین - بالکسر و تشدید جیم بکسور زندان سخت تاریک که اعمال شیاطین و بحرین در آن مسطور است و گفته شده که در وی نامهای فجار و کفار بود و در آن چهار جهنم و سنگ لخت است و طبقهٔ هفتمین منتخب و بهار و کشف و صراح -

سجاوندی کردن - کنایه از منقش کردن از مصطلحات -

سجاده - بالفتح و تشدید مصلے از صراح و مدار و بهار عجم و مؤید و در سروری و کشف اللغات بالضم و بالفتح و صاحب مزیل الاغلاط فقط بالضم نوشته -

سجدره - در بهار عجم و کشف بالفتح و بالکسر و در مزیل فقط بالفتح در منتخب و صراح بالکسر نوشته و گفته که نام سورهٔ قرآن مجید سجده بالفتح است -

سجیه - بفتح اول و کسر ثانے و تشدید تحتانی بمعنی خصلت و عادت از منتخب و کشف -

سجود صمدی - در اصطلاح کشتی گیران سجده که بوقت آغاز کشتی یا بعد اتمام آن کنند از شرح گل کشتی -

سجاوندی - کتابے در علم قرأت که در آن علامات اوقاف نقطها - طاگلا از اصطلاحات

فصل سین مهمله مع حای مهمله

سحج - بالفتح و در آخر جیم خراشیدن و پوست باز کردن و بیماریست که از خراش رود و هم بمعنی منتخب -

سحوح بفتحتین و در آخر جیم تراشیده شدن جلد -

سحور - بفتح اول و ضم حای مهمله آنچه در رمضان بآخر شب خورند از کشف اللغات -

سحر - بالکسر افسون و جادو کردن و فریفتن بفتحتین وقت آخر شب و زمان پیش از صبح از منتخب و بحر الجواهر و صراح و بعضے شراح نوشته که سحر آن وقت را گویند که شش یک شب مانده باشد یعنے چهار بجه گهڑی شب باقی بود از لطائف -

سحق - بالفتح سودن و سائیدن از منتخب

سحیق - بسیار سائیده شده -

سحبان وائل - بالفتح نام مردی فصیح و بلیغ از عرب که پدرش وائل نام داشت و لفظ وائل پهلوان و کسر سین همزه که حرف سوم است -

سحر حلال - سحر و سخن فصیح و بلیغ که بمنزلهٔ سحر رسیده باشد و نام مثنوی از اهلی شیرازی مد و بحر و قوافی مکرر بمعنی مختلفه از برهان و لطائف -

سحیل - بالکسر و یای تحتانی بکسور بمعنی رشته از صراح -

سحبان - بالفتح نام مردے فصیح و بلیغ از عرب -

سحرگاهان - الف و نون درین زائد است چنانکه در روزگاران و بهاران از شرح ثقافت -

سحره - بفتحات بمعنی ساحران و این جمع ساحر است و سحره فرعون ساحرانے که با موسے علیه السلام معارضه کرده بودند -

سحنه - بالفتح و حرف سوم نون بمعنی شکل و رسم و صورت مردم از صراح و در منتخب بمعنی نرمی و نازکی پوست و روے نیز نوشته -

سحای - بکسر اول مبدل نامه و آن در قدیم ریسمانے بود که بر نامه پیچیدند تا کسے غیر نکشاید حالا لفافه رواج دارد از منتخب و غیر آن -

سحابی - نام شاعر -

فصل سین مهمله مع خای معجمه

سخت سار - نام دانوے از کشتی که هندیان گهسّا گویند -

سخافت - بفتح اول و حرف چهارم فا مخفف تنگ که بفتحتین ست و سبکی که ضد سنگینی ست و بمعنی کمظرفی و بیعقلی از منتخب و صراح -

سخریت - بالضم استهزا کردن و مسخره کردن -

سخونت بفتحتین گرم بودن از منتخب -

سخوط - بفتح اول و ضم ثانے بمعنے مکروه و لطائف که منقول از قاموس ست -

سخط - بفتحتین و خاے معجمه خشم و غضب از مدار و مؤید و در منتخب بالضم و بفتحتین قهر و در صراح بالضم و بالفتح و سکون ثانی -

سخف - بالفتح سبک شدن و کم ظرف شدن از منتخب -
سخیف - تنگ و سبک و بمعنی تنگ ظرف و جاسه اندک ریسمان و تنگ بافته شده از منتخب -
سخت جان - بمعنی سنگدل و بیرحم -
سخت خوردن - تصدیع کشیدن بسیار از چراغ هدایت -
سخت کمان - پهلوان و تیر انداز شه زور -
سخین - بفتح اول و کسر ثانی بمعنی آب گرم و هر چیز گرم باشد
سختیان - بالفتح چرم -
سخن - بالضم و فتح نیز به شش معنی یکی از مدار و برهان -
سخن - بضمتین و بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی بهر سه وجه درست و گاهی اطلاق این لفظ بر شعر کنند از برهان و بهار عجم و کشف -
سخنون - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی سخن و کلام از برهان -
سختتو - بالضم و تای فوقانی و نیز مضموم رودهٔ گوسپند را گویند که در آن گوشت و برنج و مصالح پر کرده بر و غن بریان کرده باشند از برهان و رشید و سراج اللغات و مصطلحات -
سخت چادیده - هر ترهٔ و پوچ از چراغ هدایت -
سخت زه - سخت کمان از لطائف وغیره -
سخره - بضم اول و سکون خای معجمه بر وزن مهره بمعنی تمسخر و خوش طبعی و آنکه بر و استهزا و خنده کنند یعنی مسخره در فارسی بمعنی کاری و مزدوری آمده بندی هنگار گویند از برهان و منتخب و بهار عجم و جهانگیری و مدار و دنیا بان تر مؤید -
سخته - بالضم بر وزن پخته و بالفتح نیز بمعنی سنجیده و وزن کرده شده از برهان و رشید و کشف -

فصل سین مهمله مع دال مهمله

سداب - بضم اول و در آخر بای موحده گیاهی باشد مثل پودینه از برهان و مؤید و جهانگیری و مدار و کشف و بحر الجواهر بفتح اول و گویند که برای استقاط حمل بکار آید و برای خواندن سحر و افسون نیز بکار برند -
سداد - بفتح اول راستی و درستی و کردار و گفتار درست و درست شدن از مدار و منتخب و لطائف و کشف و صحاح بضم اول با تنوین چنانکه مشهور شده غلط است چرا که سُداد و بالضم مرضیست که بان منفذ بینی کوچک بسته شود
سدد - بالفتح و تشدید دال بمعنی حائل و مانع میان دو چیز و بند کردن و استوار شدن چیزی از صراح و منتخب
سدید - راست و درست و محکم و استوار از منتخب
سدیر - بکسر و بالفتح نام قصر که نعمان بن منذر برای بهرام گور ساخته بود از منتخب و برهان -
سدر - بفتح اول و کسر دال مهمله بمعنی حیران که چشمش از حیرت باز ماند و بفتحتین تیرگی چشم که با گرانی و گردشش سر پدید آید و بکسر اول و سکون دال کنار که میوهٔ معروف است -
سدس - بالضم و بضمتین یک ششم حصه از منتخب و مؤید
سدیس - بفتح اول گاو و گوسپند و شتر پنجساله و اشتر هشت ساله از شرح نصاب -
سدق - لفظ ترکیست بمعنی ترکش از مصطلحات -
سدوم - بفتح اول و واو معروف نام قاضی شهر لوط و او فتوی بر اباحت داده بود و جواز آن حاکم ظالم را نیز گویند و نام قریه از قریه های قوم لوط از برهان -
سدیو - نام دیوست که انگشتری حضرت علیه السلام برده بود از لطائف و نام برهمنی -
سده - بفتحتین در فارسی نام جشنی از جشنهای مغان که نزدیک دهم ماه بهمن باشد و بضم و تشدید دال در عربی بمعنی آستانه و بمعنی گره مانند چیزی که در رودها یا در رگها در آید و راه ادرار بند شاید از برهان و لطائف و صراح و رشیدی و غیر آنها و در سراج نوشته که سده بفتحتین در هیچ روز بهمن جون درین روز عدد عدد فرزندان آدم که گیومرث عبارت از اوست بعد سی هزار سال بود و بخشن مقرر شده و لفظ سی در اصل بسین مهمله است که حالا باصاد مشهور شده -
سدنه - بفتحتین و نون نیز مفتوح بمعنی دربانان و خادمان و این جمع سادن است از منتخب و کشف و بحر الجواهر -
سدره - بالکسر بمعنی درخت کنار و درخت کنار است بالای آسمان هفتم و آنرا سدرة المنتهی گویند و صدر سیدن جبرئیل علیه السلام بهمانجاست از منتخب و لطائف وغیرها -
سدرة المنتهی - بالکسر درخت کنار است بر فلک هفتم که منتهای اعمال مردم و نهایت رسیدن علم خلق و منتهای رسیدن جبرئیل علیه السلام است و هیچ کس ازان نگذشته مگر پیغمبر ما صلی الله علیه وآله وسلم از منتخب و لطائف سدابی - کنایه از سبزه رنگ -

فصل سین مهمله مع رای مهمله

سرا - بالفتح امرا از سرائیدن و بمعنی خانه از رشیدی و مولف گوید آنکه فقط لفظ سرای بمعنی مسافرخانه در میان مردم مستعمل و ظاهر و درست نباشد بلکه جای آن و مانند آن را باید گفت و بالفتح و تشدید در عربی بمعنی نرمی و راحت لیکن باین معنی در آخر همزه است فارسیان بدون همزه نیز آرند -
سرور عنا - بمعنی سرور خوشنما و آراسته چه اگر عنا بمعنی زن خویشتن آرا باشد و گاهی مراد ازین شوق بود و سرور عنا بمعنی سرور و رنگ نیز نوشته اند -
سرور هوا - بمعنی مشتاق و پریشان و آورده -
سراپا - بمعنی تمامت و بمعنی تمام از اول تا آخر و وصف تمام اندامهای معشوق -
سترا و ضرا - بفتح سین و تشدید را و واو و الف و فتح ضاد معجمه و تشدید را بهر دو الف و اصل بالف ممدوده است بمعنی درنج مگر فارسیان بسبب تخفیف بالف مقصوره خوانند از غیاث -
سر تنها - باضافت یکه و منفرد از مصطلحات -
سرخاب - بالضم طائر معروف که بر کنار آبها باشد و وجه تسمیه آنکه مادهٔ سرخی بنگال در آب رود و گیرند و بتست و جود تمیز کنند از مصطلحات و نام فنی از فنون کشتی و آن دست و گریبان حریف انداخته بر زمین زدن است و بعضی گاگویند

وغاده و بمعنی شتاب و نام رودیست در نواحی کابل و نام کتاب در علم رمل و نام پسر رستم که او را اسهراب هم نام هست از برهان۔

سرکوب۔ بلند تر از امثال و بمعنی دمدمه کاز چوب و سنگ و گل جایے را بلند سازند برائے جنگ قلعه از برهان۔

سرشیب بمعنی سرنگون۔

سرمه چوپه۔ میل سرمه۔

سرمه۔ بفتحتین و بای موحده بمعنی آنکه کبند سپاه گویند که ازان گولیهاے بندوق سازند از رشیدی و شرفنامه و صراح و لطائف۔

سرمه چوپه۔ سرمه دان۔

سرمه پیشه۔ سازد انچه پنهان کرده شود از منتخب و صراح و در شمسی مجازاً بمعنی خصلت و طبیعت۔

سرعت۔ بالضم بمعنی شتاب و مولانا یوسف بن ناصح در شرح نصاب نوشته اند که فی الحقیقت سرعت شتاب نیست زیرا که شتاب ترجمه عجلت و سرعت ترجمه عجلت نمودن کاریست و فرق میان سرعت و عجلت آنست که سرعت عمل بسیار کردن است

در زمان اندک و عجلت که شتاب باشد کردن کاریست پیش از هنگام لیکن هر دو بجای همدیگر مستعمل میشوند از منتخب۔ سرعت شتاب کردن بکاری در اول وقت و آن محمود است و عجلت شتاب کردن پیش از وقت آن مذموم است۔

سرادقات۔ بالضم سراپرده ها و خیمها از منتخب و صراح۔

سرشت۔ بکسر اول بمعنی طینت و آبخنگی و خلقت و مجازاً کیفیت و هیئت از مدار و مؤید و جهانگیری و برهان و سروری و لطائف و کشف و صراح۔

سرایش۔ بکسر اول بمعنی تاثیر و در رفتن و اثر کردن چیزے و چیزے از لطائف و منتخب و صراح و گذشتن از چیزے۔

سرافگشت۔ بفتح اضافت تحتانیست و سوای این لفظ سر با کثرة بالفتح اضافت آمده و استاد ما نجم

سرو دست۔ بفتح اول و کسر ثالث و سکون ثانی و بالا اضافت بمعنی خیر و کم عیار و نام چوبه دست قلمدران از مصطلحات۔

سرقت۔ بفتح اول و کسر ثانی و سکون ثالث و فتح قاف و تاء فوقانی دزدی کردن از منتخب و غیران

سرپرست۔ بمعنی خادم۔

سرمه مست۔ سرمه کشیدنی و رعنائی از چشم کشنده۔

سرهم دست۔ آلهٔ دست آوازکار بسیار کردن از آبله خراشیده باشد هر سه اصطلاح از مصطلحات۔

سرشت۔ بالضم نام بت و نام مخترع و نام و نام معشوق از شرح خاقانی۔

سراج۔ بکسر اول بمعنی چراغ و آفتاب و بالفتح و تشدید راء بمعنی زین فروش و زین ساز از منتخب و لطائف۔

سرچ۔ بالفتح زین که بر پشت اسپ نهند از منتخب و شرفنامه و صراح۔

سرتاج۔ کبر و پیشه زنان از مصطلحات۔

سرقفیح۔ بقاف و واو مجهول و فاء

نام دوا در کشتی۔

سرخ۔ بفتح اول و سکون رای مهمله و حای مهمله بمعنی مقور چرنده و چریدن و چرا گذاشتن و در رشتان از صراح و منتخب بمعنی آسانی نیز آمده۔

سرلوح۔ نقش و نگار که بر اول کتاب کنند۔

سرمد۔ همیشه و دائم از منتخب و صحاح و لطائف و صراح

سرود۔ بفتحتین و دال مجهول و معروف هر رود و در رشت بمعنی نغمه و سماع یعنی راگ از برهان و جهانگیری و مؤید

سرد۔ بالفتح بمعنی زرد۔

سرآمد۔ بمعنی بهتر و ممتاز و سردار و صیغه ماضی بمعنی تمام شد۔

سربند۔ کوچه بند از برهان و بمعنی اختیار و آگاهی راز نیز نوشته اند۔

سرو آزاد۔ سرو یکه بیک شاخ باشد و در رشت بسته بکه از رشیدی و کشف و برهان و بیشتر لغات نوشته اند که آزاد صفت سرو ازین سبب است که سرو را خزان نمی باشد گویا که سرو از تغیر خزانی آزاد است بخلاف دیگر درختان۔

سرخ بید۔ نوعے از بید سفید از سروری و برهان۔

سرداد۔ بالفتح و سکون دال و بالف مقلوم و افتاده از برهان۔

سربند۔ بمعنی عهد و عصر و محاوره گویند که فلان کار در سربند فلان بادشاه واقع شده۔

سرکند۔ جای پناه و جای مخافت و سبب باشد و وجه از مصطلحات۔

سر فلانی می جنبد۔ یعنی فلانی استعداد و اقتدار دارد از مصطلحات۔

سرخ اسود۔ نام بزرگ۔

سرمه۔ بالفتح فکر و خیال و زور و قوت و سردار مقدم و سبب و خواهش چیزے و بمعنی فوق و زبده و خلاصه و

در عربی بالکسر و تشدید بمعنے راز پوشیده از برادران و منتخب و صراح۔

سرشار۔ حرف سوم شین معجمه بمعنے لبریز و معنی کیلی آن از سر بریزنده هست چه شار بمعنے ریختن باشد و نظیر این آبشار است و ظاهر هست چون ظرفے بکمال پر میشود آنچه دران باشد از سرش میریزد و بعضے مردم که سر دو شین معجمه گویند خطاست از رشیدی و سراج و برهان۔

سریر۔ تخت و اورنگ و سریر فعیل بمعنی مفعول مشتق از سر بالفتح که بمعنے بریدنست پس باعتبار بریدن از اشیاء چوب تخت را سریر گویند از شرح نصاب و سریر نام خانه نیز هست کذا فی البرهان۔

سرو و سره۔ بے محبت و بے رحم۔

سرائر۔ بکسر همزه که حرف چهارم هست پنهانیها و اسرار و این جمع سریر هست۔

سرو کار۔ بمعنے خواهش و کار چه لفظ سر بمعنے میل و خواهش هست۔

سرطهارة۔ نوعے از جلد کتاب و قرآن مجید که بعربی دراج خوانند۔

سرجشمه دار۔ کسیکه مخترع و مبتدع امری باشد۔

سرخیره۔ با فتحات مخل و بیهوده کار و معنی گرانجان که نه بر جای خود در مجلس نشیند و نیز چوبیکه سرخربدان برداشته بکناره فالیز گذارند۔

سرعشر۔ بضم عین مهمله و آیت که بوقت بسم الله با طفال نوشته تبرکا سبق و سند او مصطلحات و برهان نوشته که بفتح عین مهمله نقشی و نشانی که در حاشیه قرآن بر هر ده آیه کنند۔

سرسبز۔ بمعنے جوان و بمعنی فائق و بهتر و خوش و خرم و آباد۔

سرتیز۔ هر شئی نوکدار و نیز مجازاً بمعنی سرکش و جنگجو۔

سرونا۔ بمعنے سرو نوشته که نشانهای آن بهر مائل باشد از برهان و بهار عجم و مؤید۔

سراندار۔ معتبر و متقدم و بناز و نخوت خرامنده از مصطلحات

سرخس بفتحتین و خای معجمه و سین مهمله شهریست عظیم در خراسان از منازل و منتخب و سراج۔

سرریش۔ بکسر نخستین چیزیست چسپنده معروف از منازل و برهان۔

سرنخبش۔ بمعنے حصه و بمعنے حصه کلان از برهان و شرح سکندرنامه۔

سرجوش۔ شوربا و مثل آن که در اول جوش از سر دیگ بردارند یا شراب و گلاب و مثل آن که بار اول جوشش بگیرند و آن خالص باشد از برهان و رشیدی و بمعنے هر چیز صاف و خلاصه از مصطلحات۔

سرخوش۔ کسیکه از نشه شراب خوشحال باشد و کسی که مستی او باعتدال باشد از برهان و غیره و در سراج نوشته که مستی چند مرتبه دارد اول سرخوش بعد ازان تردماغ بعد ازان سیه مست بعد ازان خراب۔

سروش بفتحتین نام جبرئیل علیه السلام و هر فرشته که پیغام خیر آرد و نام روز هفتدهم از هر ماه شمسی از برهان و جهانگیری و مدار و سراج۔

سرآغوش۔ بمعنی گیسو پوش زنان و آن مانند کیسه طویل باشد که گیسو را در میان آن می اندازند و بران نقش و نگار از زر و جواهر میکنند و بانیمعنے سر افواج بجهم نیز آمده و این طریقه مخصوص زنان ولایت هست در و پائی باشد که مانند دام بافته باشند از رشیدی و برهان و شرح مصطلحات۔

سرطراط۔ بکسر سین و هر دو طای مهملتین بمعنی پالوده از شرح نصاب۔

سرخط۔ بمعنی تعلیم خوشنویسان و خط بادشاه و روزنوکری سراغ۔ بکسر اول شاخهای تازه درخت انگور و این جمع سرغ هست که بالفتح باشد از منتخب و صراح۔

سرلوح۔ کتاب که جلد و نام مجری از عروض که در اینجا مفتعلن مفتعلن فاعلان چون درین بحر اسباب بیشتر اندازد و تاوزه و دستگفت میشود۔

سراغ۔ بضم اول و غین معجمه نقش پے و نشان پا آدمی و غیره و مجازاً بمعنے تلاش و این لفظ ترکیست۔

سرصاف۔ نام نوعی از جامه سفید که باریک باشد مائل بنقص۔

سرشف۔ بالفتح و شین معجمه نیز مفتوح تخمی است زرد که ازان روغن گیرند مهندی سرسون نامند از برهان و مؤید۔

سرلف۔ کتابیکه از لف و نشر مصطلحات و در برهان بمعنے ناز و عشوه و عتاب۔

سرمشق۔ قطعه نوشته خوشنویس که بعرف آنرا نمونه گویند از بهار عجم و چراغ هدایت۔

سرادق۔ بضم اول و کسر دال سراپرده و شامیانه دار و منزل و منتخب و بعضے نوشته که این معرب سراپرده هست و این قول جای تامل هست۔

سروق۔ بفتح اول و ضم ثانی بسیار روی کننده۔

سرمق۔ بفتح اول و ثالث معرب سرمه نام تره که آنرا بهندی تهوا گویند از مدار و مؤید۔

سرشک۔ بکسر اول قطره آب چشم که آن را اشک نیز گویند و بمعنے مطلق قطره نیز آمده از برهان و سروری و مؤید و بهار عجم۔

سرهنگ۔ سردار لشکر و پیشرو لشکر و بهراول و بمعنے نقیب و چوبدار نیز آمده و بمعنی پهلوان و کوتوال نیز و وجه تسمیه آنکه سر بمعنی سردار و امیر و هنگ بمعنے سپاه است از برهان و جهانگیری و سراج و رشیدی و بهار عجم۔

سرمایک۔ نام بازی معروف که کودکان بازند بهندی دانی مجونا گویند از برهان و سراج۔

سرچنگ۔ بفتح اول و فتح جیم فارسی و سکون نون و کاف فارسی دست را بزور بر سر کسے زدن از شرح الشعراء۔

سربرگ۔ بمعنے خیال و پرده۔

سراویل بالفتح شلوار و پاجامه و درین لفظ این اختلاف

فرد بمعنی عربی است و بیشتر عجمی گروهی واحد گویند و ملائکه جمع دانند فقیر مؤلف گوید که سر اول جمع و مفرد است که بمعنی واحد مستعمل گردیده و مظاهر اوراد اهل مشکوار اوست که مرکب است از شل که بفتح شین معجمه بمعنی رانست کنانی البرهان و وار که کاف بمعنی لایق باشد پس لام ابراء سر مهمله در اسر مهمله را بلام بدل کردند شر وال حاصل شده بعده معرب کرده بقاعده تغییر بفتح جهر ابسین مهمله بدل نمودند و اول را ساکن داشتند چه اگر دو حرف فعلال بفتح در کلام عرب نباشد سر وال شد چون بعضی کلمات خاصه که دال آن ساکن باشد چون بعضی کلمات خاصه که دال آن ساکن باشد چون بعضی کلمات خاصه که دال آن ساکن باش

سر مه بگلو کشیدن - کنایه از گنگ شدن چون سرمه بارد و یا بس ست گویند که از کثرت خوردن آن آواز بند میشود -

سر وا دادن - گذاشتن و رها کردن جانوران وغیره و آتش دادن بندوق و توپ را از شرع الشعرا -

سر کنگبین - همین کنجبین که معروف ست چه سرکه بالکبین بمعنی سرکه و انگبین معرب انگبین -

سر در سر چیزی کردن - خود را انباشتن و ادن در طلب آنچیز از نیایان و در مصطلحات بمعنی سعی کردن در چیزیست چه سر بمعنی خواهش و طلب ست -

سر نهادن - خواب کردن -

سر واز دن - اعراض کردن از مصطلحات -

سر افتادن - از صدر متجاوز بودن از مصطلحات -

سر آمدن - آخر شدن و بمعنی کامل آمدن -

سر بند کسی گرفتن - از رتبه کار شش صدر دار بودن از مصطلحات -

سر بازدن - با ضافت رنگ اضافت بمعنی بازدن و بیا چیزی را رد کردن از مصطلحات -

سر چین - زبده و برگزیده و دست چین نیز بهمین معنی است از مصطلحات -

سر خاریدن - توقف و بهانه کردن -

سر از چیزی بیرون آوردن - از عهده آن بر آمدن -

سر خ شدن و منصب شدن از مصطلحات -

سر خانه رساندن - فن را بکمال رساندن و باصطلاح موسیقیان آواز بلند را گویند -

سر و کلاه کسی نهادن - تابع و منقاد او بودن از مصطلحات -

سر دستی گرفتن - امداد و اعانت نمودن -

سر زده آمدن و رفتن - بغیر آمدن ناگاه و رفتن -

سر تخت خوردن - با ضافت بمعنی سرنگ

صد سخت از مصطلحات -

سر سخن - مقطوع الاضافه عنوان و دیباچه کتاب آنچه پیشتر نویسند -

سر فهمیدن - کنایه از اجماع از مصطلحات -

سر نهادن - نخبه کردن و بمعنی امتناع و انکار هم آمده -

سر و پا ندیدن - چیزی نفهمیدن -

سر کردن - بکاری مردانه قیام نمودن از مصطلحات -

سر نگون گرفتن - مواظبت نکردن و بیکار گذاشتن -

سر گوش گرفتن - تایع و منقاد شدن -

سر و بن - بضمتین و واو معروف بمعنی طاق شاخ حیوان و مجازاً شاخ آهو و مجزه کبر او نظر بر گاو هم اطلاق آید و بمعنی پیاله شراب خوری از بلور و شیشه و امثال آن نیز آمده -

سر و اشتن - نماز - زیاده بودن رکعات نماز از مصطلحات -

سر و الر - با الف ممدوده نیلوفر از مصطلحات -

سره - بالضم و تشدید راء بمعنی نامه و فرمان و تخفیف و فارسی زبانان بالکسره و خلاصه و برگزیده و بیضه الشکنه و سراج و چراغدان و مهتاب و کلان و نام سارو نیز آمده -

سر پنجه - بضمتین و فتح نون و جیم و فتح دال و ها و الف و نون و ها و الف و نون و ها و الف و نون

سرشح بمعنی درنامه اندخان آنرزوه -

سرونگاه - بفتح اول وضم ثانی جای برهنه شاخ بیدان وآن هردو طرف سر است در عرض آنرا بعربی شقیقه گویند از سراج -

سرکرده - بفتح کاف عربی سرگروه وسردار -

سراپرده - اتباب اضافت بمعنی پرده سرای وبمعنی خیمه نیز آمده -

سرپوشیده - بمعنی دوشیزه -

سرسجده - مصر خماز که بجای سجده نهند -

سرزنده - سرسبز که چیزی زده بمعنی سبز گشته

سرگشته - ازبان سیر آمده وترک گفته

این چهار اصطلاح از مصطلحات -

سروستی - بمعنی حاضر یعنی حاضر باشد وبمعنی چیزی که قلندران ودرست دارند از بربان مصطلحات وچیزهای هدایت -

سرکوچکی - فروماگی وبیقدری وحقارت از بربان -

سرنای - بالضم بمعنی شهنائی واین مخفف سورنای چیزی بمعنی شادی بمعنی از بربان وسراج وبهار عجم -

سروسهی - سرو درختانه که هردو شاخ آن راست ریسته باشد چه سهی بکسر تین بمعنی راست است از بربان وبهار عجم -

سرکردگی - بمعنی سرداری -

سرهی - بمعنی سرداری از بربان -

سرخوشی - سرور ونشئه شراب وبمعنی مستی باعتدال از بربان وبعضی بمعنی نیم مستی نوشته -

سربازاری - آواره بازار -

سرکاری - بمعنی داروغگی وسربراهی کار وغماری داهتمام بسر انجام امری از چراغ هدایت -

سربراهی - درستی -

سربابائی - بهروزی موجودگی بمعنی اظهار بزرگی از شرح گل کشتی

سرپچه - بفتح اول وکسر رای مهمله وفتح بای فارسی بمعنی سربازدن که بهندی ٹھوکر گویند -

سرگوشی - درگوش کسی آهسته سخن گفتن -

سربارهی - کسیکه بار بر سر نهاده باشد وبمعنی بار سر بچه بار اندک که بر بالای بار گذارند بعربی آنرا علاوه گویند از شرح بوستان وسراج -

سرائیلی - مخفف اسرائیلی کنایه از سامری ودیگر کافران بنی اسرائیل -

سراپیلی - بفتح اول وکسر بای موحده تیز وتخشه از برهان -

سرکپیشانی - تیز سر -

سرمی مقطعی بفتح اول وکسر رای مهمله وتشدید یا وفتح سین مهمله وفتح قاف وکسر طا مهمله نام بزرگ از منتخب -

سرآوری - بمعنی گروآوری از مصطلحات -

سرپرستی - تیمارحال کردن -

سرپائی - بمعنی جماع از مصطلحات -

سرمه سلیمانی - سرمه که چون بچشم کشند مخفیات عالم معاینه کنند از مصطلحات -

فصل سین مهمله مع زای معجمه

سرزکا - بالکسر بمعنی بشما چه سر بالکسر در ترکی بمعنی شما ولفظ کا مرادف کلی یا وسر در او آخر کلمات ترکیبیه برای نفی آید چنانچه ات سر بای سیب از مؤید اللغات ترکی -

سراول - بفتح اول وضم واو بمعنی حاصل کننده واین لفظ ترکی است -

سزیده - لائق وسزاوار -

شست سریش - بمعنی احمق -

فصل سین مهمله مع طای مهمله

سطراب - بضمتین همان سطراب که سابق مذکور شد -

سطوت - بالفتح بمعنی قهر وبمعنی سخت گرفتن وحمله بردن از منتخب وکشف وصراح -

سطح - بالفتح وحاء مهمله بام هر مکان که باشد وباصطلاح علم هندسه آنچه طول وعرض دارد و بی عمق از شرح تصانیف -

سطیح - بروزن فصیل راهرو خانه مهمله نام قاعه از قلاع خیبر -

سطر - بالفتح توشتن وزمینه وصف وسطر کتاب از منتخب -

سطبر - بکسر اول وفتح طای معربه ستبر بکسر اول وفتح تای فوقانی بمعنی لاک وکنده وغلیظ -

سطوح - بضمتین بلند شدن از منتخب وکشف -

سطل - بالفتح وبالکسر آوندی باشد مثل طشت از برهان وبامس از مصطلحات ودر منتخب وسراج طاس وتغار -

فصل سین مهمله مع عین مهمله

سعد وفا - نیک نشان بسیار وفا نام ستاره مشتری ونیز نوشته اند که نام مردیست که بسیار باسعادت ووفا بوده -

سعد واسما - بفتح اول واو عاطفه وفتح همزه وسکون سین مهمله او نام عاشق ودوم نام معشوقه که در عرب بوده اند -

سعت - بفتح وبکسر اول وفتح سین مهمله وبعد فوقانی وفراخی وگشایش از منتخب وصراح -

سعایت - بکسر اول وحرف چهارم تحتانی غمازی وبدگوئی از کشف وصراح -

سعد ذابح - منزل بست ودوم از منازل قمر آن دو ستاره است بر سر دو سر رون حدی ویک ستاره دیگر بست نزد آن هر دو ستاره مذکور که آنرا شاة سعد گویند یعنی گویند او که این سعد گویا آن گوسپند را ذبح میکنند وهمین جهت آنرا سعد ذابح گویند ونام بادشاهی بالضم

سیخ بلبانی ست کہ بہندی بلاگر گویند از برہان و منتخب وغیرہ۔

سعد سعود و بستارہ مشتری و نام منزل بست و چہارم از منازل قمر۔

مسعود بصیغہ مجہول ستارگان باسعادت مثل زہرہ و مشتری و قمر و بضم اول و ضم ثانی منزل بست و چہارم از منازل قمر و آں ستارہ است و بہ بال جدے و کتب دولہ از مصنفات بفتح کتب مرقوم شد۔

سعدا۔ بالضم نام زن مجہولہ کہ در عرب بودہ است

سعتر بالکسر ریحانی کہ فرغہ شود از مدار و مؤید

سعتر بالفتح گیاہی کہ [illegible]

ازاں ناخوشی پیدا شود کردہ براو ابکار بر مدوالبقار و دبس گویند و در کنز بجلب بصاد و لغیست تالیشمید مرشد بفشود از منتخب وغیرہ۔

سعد اکبر۔ مشتری۔

سعیر۔ آتش افروختہ و زبانہ آتش و دیوان از منتخب و [illegible]

سعتر بازہ۔ بالضم زنبیکہ بآلست چہ بین بازن دیگر جماع کند و بازبفتح شوخ و بدکار از برہان۔

فصل سین مہملہ مع غین معجمہ

سغب بفتحتین و باسی موحدہ گرسنگی از شرح نصاب۔

سغد۔ بالضم زمین نشیب کہ آب باران در آن جمع شود و نام شہریست نزدیک سمرقند از برہان۔

سغراق۔ بالضم قدح بزرگ و بفتح پیالہ مے و نیز بمعنے آمدہ و در کہ اج و رشیدی نوشتہ کہ سغراق بفتح کوزۂ لولہ دار و این لفظ ترکی ست۔

سغبان۔ بفتح بمعنے گذشتہ از شرح نصاب۔

سغبہ۔ بالفتح و باے موحدہ مفتوح بمعنی فریفتہ و چیزے چرب از لطائف۔

سغری۔ بالفتح سخت روئی و بیحیائی از لطائف۔

سغدی۔ بالضم منسوب بسغد نام زبانے از جملہ ہفت زبان فارسی۔

فصل سین مہملہ مع فا

سفہای بضم اول و فتح فا جمع سفیہ کذا فی الصراح

سفید آب۔ اسرب سوختہ و آرد ابقر مردم

سفیدہ کاشغری گویند ظاہرا صحیح [illegible] چرا کہ اکثر بکار کاسہ گران و نقاشان و مرمہ سازان می آید

سفیدہ بخت۔ خوش نصیب یکہ بخت

سفاہ۔ بالفتح فرومائگی و بیخردی و علم مار از بحار و بیابان و سلاح و منتخب

سفت۔ بالضم سوراخ و بالا بچہ کشف و رشیدی و سفت بکسر و تشدید و مؤید مدار و در تحوی نیز با تشدید

سفر بہاں بالضم بمعنے دوش و بالا [illegible] و حکم و در قنیہ و سراج اللغات از فرہنگ توسی نقل [illegible]

سفاج۔ بکسر اول و در آنندراج بمہملہ بمعنے ناکردان و با الف و تشدید فا بمعنے [illegible] بر سخن و بمعنے خونریز و لقب عبد اللہ بن [illegible] اول خلیفہ

از ظفرنامہ عباسی از منتخب و مصرات۔

سفاد۔ بکسر بیشتر نر مادہ بمعنے جماع حیوانات و بہائم از منتخب۔

سفید۔ بکسر بیاض یا چیزے کہ از کشف و رشیدی۔

سفود۔ بالفتح و تشدید فا مضموم بمعنے سیخ کہ آنرا بابزن نیز گویند از منتخب و صراح۔

سفر۔ بالکسر کتاب و نامہ و بالفتح و ضم از مدار۔

سفید اب۔ بکسر بیاض یا مجہول و معرف نسیز و خنیست کہ چوبش سفید باشد و ثمر مدار و شاخہاے نازک دارد و کہ بانگ باد در جنبش آید از سروری و غیرہ۔

سفیر۔ رسول و پیک و قاصد از منتخب۔

سفسفہ گوسفند۔ علام و کنیز بمعنے مطلق از برہان و صراح

سفوف۔ بالفتح اول و ضم ثانی آرد و بمعنے مطلقا و خصوصا از ادویہ از صراح [illegible]

سفاک۔ بالفتح اول و کاف و ثانی بمعنی [illegible] از منتخب۔

سفاک۔ بالفتح تشدید ثانی خونریز و قاتل از منتخب کشف

سفرجل بفتحتین و جیم مفتوح میوہ بہی کہ آنرا بہ و آبی نیز گویند از منتخب۔

سفال۔ بضم آوند گلی و نیز [illegible] از مدار و مؤید برہان و کشف و در جہانگیری بکسر دوم سراج نوشتہ کہ سفال بضم و کسر دوم صحیح باشد۔

سفل۔ بالکسر بالضم مجہول و بتثلیث الفاظ مذکورہ مخالف علو از منتخب و [illegible]

سفار۔ بفتحتین بمعنے [illegible] و [illegible] از منتخب [illegible]

سفاد۔ [illegible] و [illegible] از کشف [illegible]

سفیان۔ [illegible] از منتخب [illegible]

[illegible] آبی [illegible]

رکشف و منتخب و صحاح -

سفتین - بکسر اول و کسر تای فوقانی بروزن مسکین
ام ولایتیست از ترکستان از برهان -

سفینه کردن - ظاهر و نمودار کردن از مصطلحات -

سفید گردیدن و سفید شدن - نمودار و نمایان
آشکارا شدن و معزز گردیدن از چراغ هدایت
سراج و جهانگیری و مصطلحات و برهان -

سفتجه - بالضم معرب سفته له هندی آنرا هندوی
دیده از رساله معربات -

سفینه - بالفتح بیاض اشعار و کشتی دریا -

سفه بفتحتین بمعنی مفهوم است که عقل و نادانی از منتخب -

سفله - بالکسر فرومایه از مهمات عجم و منتخب و نیز صاحب
منتخب و کشف و صراح نوشته اند که بفتح اول و کسر
ثانی ست و جمع مفرد نیست و بعضی از محققین نوشته
سفله بفتح اول و کسر فا اسم جمع ست که
بجهت تخفیف بکسر اول و سکون فا نیز استعمال کنند
و قاموس بکسر اول و سکون دوم و فتح اول و کسر
سوم هر دو گفته و بلفظ اسافل که دلالت بر جمعیت کند
تعبیر نموده آنچه مهایچندری بمستفاد میشود که اصل بالفتح
ثانی و کسر دوم ست و در جامه مستعمل میشود و اما گاهے
بتخفیف بکسر اول و سکون دوم نیز میگویند چون فعل
بکسر اول و کسر ثانی از اوزان جمع نیست ظاهرا نیز نیست
جمع میباشد و در حیاتیان نوشته که این لفظ از کتب
ست بکسر اول و سکون دوم و فتح اول و کسر دوم
روی معلوم میشود و اما بصیغه جمع ست لیکن فارسیان
بصیغه مفرد استعمال کنند -

سفته - بالضم نوعے از پکان و بالفتح کاغذ که بهندی
ڈوی گویند و بمعنی شفته و هیه نیز و بالکسر هیچ چیز مسطر
و مقصوفا جامه از رشیدی و برهان -

سفید بهره - نوعے از کاران که هندی سنکهیا گویند بفتح اول
سفیده - بالضم نزد نویسندگان مسافت و مجازا

وسینه دستارخوان که بران طعام چیده باشد و بفارسی
بمعنی متعدد که مخرج غائط است از صحاح و کشف و منتخب و
مدار و سروری و چراغ هدایت و مصطلحات بداکه چون سفره
را که بمعنی دستارخوانست با سفره که بمعنی متعدد باشد
در تلفظ التباس واقع شده باعث استکراه طبایع گردید
لهذا سفره را که برای معنی دستارخوانست ناچار بفتح مقرر کردند
بجهت رفع التباس و برای معنی دیگر بضم معین
و نگاشته شد چنانکه بود -

سفیه - بفتح اول و کسر ثانی و در آخر های مظهر بروزن
فهیم نادان و کم عقل از منتخب -

سفلی - بضم اول و سکون ثانی و فتح لام و در آخر الف
بصورت یاء بعد لیست تر و این مؤنث اسفل ست و
بالکسر و بالضم و کسر لام منسوب بسفل که بمعنی پستیست -

سفید چشمی - بیحیائی و سماجت از مصطلحات -

فصل سین مهمله مع قاف

سقمونیا - بالضم عصاره درختیست مائل بسبزی مزه
تلخ مزه از کشف و مؤید و منتخب و مزیل و سروری
و صاحب بحر الجواهر نوشته که بالفتح است کما سبق
المعرب و متهذیب الاسماء -

سقار - بالفتح و تشدید و در آخر همزه مگر باستعمال
فارسی بدون همزه که سیکه آب نوشاندن پیشوا و آبشار
و این صیغه نسبت ست چنانکه حداد و طباخ و دباغ -

سقلاب - بالفتح و در آخر موحده ولایتیست از
ترکستان بمنتهای بلاد شمالے قریب روم مردم
آنجا سرخ رنگ باشند از سروری و مؤید و برهان
و مدار و بالضم خطاست -

سقرلات و سقلات - لفظ اول بفتح اول و کسر
ثانی و لفظ دوم بالکسر نباتیست که پشمینه معروف ست و از
قاموس منقول ست که سقلات بالکسر جامه صوف
از رشیدی و مؤید و برهان و در سراج نوشته که سقرلات
بفتح خامه صوف غلط است که این لفظ تحریف باشد -

باسین مهمله

سقایت - سیکسر آب دادن از منتخب -

سقنقور - بالفتح اول و ثانی و سکون نون و ضم قاف
دوم جانوریست از مستخرجات الارض مثل سوسمار یعنی مثل
گوه گوشت او بغایت مقوی باه است از برهان -

سقوطرا - بالفتح اول و چهارم و ضم قاف نام جزیره که صبر
آنجا خوب باشد -

سقمر - بالفتح چرخ که مرغ شکاریست و بفتحتین بمعنی
دوزخ از منتخب -

سقط - بالفتح و سکون دوم مردن چهارپایه و بکسرتین
و بکسر اول و سکون ثانی بچه ناتمام از شکم افتاده و بفتحتین
خطا کردن در کتاب و در حساب از اطراف و در منتخب
بالکسر بچه ناتمام از شکم افتاده و بفتحتین بچه افتاده باشد
از چیزی و متاع عزیز بون و سهو و غلط در حساب و فوشتن
و در مداد بفتحتین بمعنی چهارپا چنانکه سوخته مردن آب
و غیره و بیابان نوشته که سقط بفتحتین در اصل بمعنی
غلط و خطاست و مجازا بمعنی بد گفتن مستعمل است -

سقراط - بالکسر جامه صوف که در عرف
آنرا نبات گویند از رشیدی و مؤید و برهان -

سقراط - بالفتح نام حکیمے از برهان و صاحب مدار
از سکندری همین نقل کرده -

سقال - بکسر و تشدید که ریش که بعربی محاسن و لحیه گویند
از برهان و مؤید -

سقای خیل - کنایه از ابر چرا که نزد حکما پیدایش ابر
از بخارات دریاست گویا که ابر سقای ست که از دریا آب
می آرد یا آنکه ابر را سقای نیل ازان گفته که بارش ابر
بر رودها آب میرساند و موجب زیادتی آب رود میگردد -

سقم - بالضم و بفتحتین بمعنی بیماری از منتخب و در صراح بالفتح -

سقیم - بیمار و مجازا بمعنی چیز ناقص نیز مے آید -

سقام - بفتح بیماری و بکسر اول بمعنی بیماران و منصوص
جمع سقیم ست از منتخب و صراح -

سقراطون - بالفتح بمعنی سقراط که در عرف آنرا نبات گویند

و آن پارچه است که در بعض جزایر از ابریشم با قند و سپیدهٔ رنگ کبود هم نوشته اند از برهان۔

سقط فروشان۔ کسانیکه میوهٔ افتاده را برداشته ارزان فروشند کنایه از شاعرانیکه الفاظ و معانی سهل و افتاده و مبتذل بندش در اشعار بندند۔

سقای مرغان۔ حوصلهٔ باجناق کلانی حوصله و گویا که حوصله را و منبذ نمک اوست و در منتخب نوشته عرفیت که در زیر گلو آب نگاه میدارد۔

سقط چین۔ ریزه ہر چیز جمع آورنده از مصطلحات۔

سقیفه لسیتن۔ کنایه از حرفهای دروغ بستن از مصطلحات

سقطه۔ بالضم پاره که از چیزی بیفتد بمعنی پارهٔ ابر و چیزیکه ساقط شود از شئ از اصل الف و در منتخب بالفتح لغزیدن و افتادن۔

سقایه۔ بکسر و بعد الف یای تحتانی چاه آب و نالهٔ که در آن آب خورند و جای آب از منتخب کشته و مصطلحات و آنکه در مساجد ذرا نه آب میباشد یا بکه آن را استعاره کرده و اینکه سقاوه بفتح اول و واو گویند خطا باشد۔

سقیفه۔ بفتح اول و کسر قاف صحیحست و عوام که سباط آن شگوفه گویند خطاست چنانکه سخن در موضع دیگر گذشت و شگوفه بسین است و تفتیش شود بدانکه سقیفه ایوانی بود بر دهان کوچه برای مشوره های باطل و اراجیف نشینند و مجازاً مشوره و سخن بیهوده را گویند از منتخب۔

سقسطه۔ بفتح هر دو سین مهمل زیاده گوئی و چیزبافی و هم سقطی بفتحتین منسوب بسقطفروش یعنی خرده فروش و لقب یکی از اولیاست که ایشان را سری سقطی گویند بفتح هر دو سین و تخفیف رای مهمله و الف و یا و غیره۔

فصل سین مهمله مع کاف

سکبا۔ بالکسر و عرف سوم باسی موده ترشی از آنش است که از بقول کنند و سرکه و نبات و گوشت و نیاز الایهاج و سکتی بالضم اول و سکون کاف و فتح تا و در آخر الف شیرینی باشد که سکنجبین و سکنجه گویند و از منتخب۔

بجائی دیگر باشنده خانه از منتخب و صراح۔

سکوبا۔ بفتح اول و ضم کاف عربی و باسی موحده نام مردم سازی معروف۔

سکاری۔ بالفتح و بالضم مستان از منتخب۔

سکرات۔ بفتحتین بیهوشی و بیهوشی ها و تکانیکه بوقت مرگ باشد از مؤید و کشف۔

سکوت۔ بفتحتین خاموشی از کشف۔

سکنیب۔ بالفتح بروزن عنقبت بمعنی آرام و آسایش یا آهستگی از کشف و صراح۔

سکناب۔ بفتح اول و دوم و سوم ضد حرکات این چند سکنه است که بفتح اول و سکون ثانی بمعنی سکون و استقامت باشد چنانکه در منتخب است۔

سکنجبین۔ بالضم سین اول و ضم کاف فارسی معنی انقباض و بمعنی سکنجه است و بمعنی انقباض از المصادر۔

سگ گزیدن۔ بمعنی کنایه است و بجای دیگر است از جهانگیری و این رشته که سگ گزیده را نمی خواهد گویا از سگ گزیدن مراد است۔

سکاپای۔ با اول و سکون ثانی و بای موحده و تحتانی معنی عربی مویه سکاکه نوعی از آس است که از سر که و بیخ با فلفل و زیره و امثال آن سازند۔

سکار ماهی۔ نوعی از ماهیست که از سر تا بدم پر از استخوان باشد و بهر جا که افتد بر آن نشیند۔

سکباج۔ بالفتح و تشدید کاف فتوح سرشکبه که طعام را بدان شیرین کنند و بالضم اول و سکون کاف بمعنی تی بشتن از شرح نصاب و منتخب۔

سکندر۔ نام پادشاه مشهور از روم و بعضی او را ذوالقرنین میدانند لیکن ذوالقرنین اکبر که خضر در زمان او بود و دیگریست و بعضی گویند که او فریدون بوده بمعنی کندری خوردن و بیقراری بسیار آمدن آب از دهان از

سکمار۔ مثل یعنی بد و پلید۔

سنگ۔ بالکسر و سکون کاف فارسی و رای مهمله کوهی است از زابلستان بابین دیگ و مکران و دریای سند و از پهلوی آن میگذرد و از برهان سنگزی منسوب بآنست و سنگز بفتح سین و تشدید و کسر کاف عربی و رنز کے نام عدد و هشت که بعربی آنرا ثمانیه و بهندی آشه گویند۔

سنگالش۔ بکسر اول و کاف فارسی فکر و اندیشه و مشوره و این لفظ با کاف و فارسی هر دو آمده از برهان و رشیدی۔

سنگاک۔ بالفتح و تشدید کاف اول بمعنی آهنگر چه سنگ بالفتح و تشدید علقهٔ آهن را گویند و بمعنی سیکه بر درم و دینار سکه زنند و بالضم اول و تخفیف کاف بمعنی کمان آسمان و زبرین است از منتخب و شرح نصاب و در منتخب بمعنی هوایه که میان زمین و آسمان است و یوسف برناق و شرح نصاب بمعنی باز نوشته۔

سنگ۔ بالضم هر دو سین مهمله اسپ کم رفتار که رایض را تمام باشد و نام دشتیست که آتش چوپه پیکان در آنجا ساخته اند از مصطلحات۔

سنگبار۔ بالضم اول و تشدید کاف و سکون ثانی و با و الف و رای مهمله نوعی از خنجر که کمر بالا و پائین دو کاف عربی دارد و نام دشتیست که در آنجا سنگ چوپه پیکان ساخته اند و بهندی بان گویند و از منتخب۔

سنگال۔ با لام اول و کاف فارسی خیال و اندیشه از برهان و رشیدی۔

سکوار۔ بفتحتین آرام از مؤید۔

سکان۔ بالضم و تشدید کاف جمع ساکن است و بمعنی ناله کشتی از کشف و مصطلحات و بیران و خیابان۔

سنجبین۔ بکسر اول و فتح جیم و کاف بین و این مرکب است از سکه بکسر اول و سکون کاف عربی و بین بمعنی انگبین و از تکمیله بضم اول و کاف فارسی

فصل سین مهمله مع لام

سکت - بالفتح مرضی است که حس و حرکت در بعضی اعضا شده و در بعضی چنان نماید که مرده است و نمیرد و در قرآن خواندن باز ماندن و دنبه از حرفها که آن را بالسکات گویند و در اصطلاح شعرا آنکه در دوران آن کسی توقف باشد که تسبیح نماید و در بعضی جاها پسندیده دارند و منتخب و لطائف -

سکبیزه - بکسر تین و کاف عربی و یای مجهول و فتح زا و سکون ها و فتح یا و زای هوز بر وزن عنکبوت و لکد انداختن و خاریدن پای از بهر ران و لطائف -

سکره - بضمتین و تشدید را کاری که خمیازه باشد و سکر و بزیادت الف نیز آمده از لطائف -

سکرج - بر وزن عنفج بفتح عین مهمله و جیم فارسی یعنی سکبه زبون و بی جرات و در شرح خاقانی بضمتین سکر آشپزی

سکک - واژونه بفتح اول و فتح کاف فارسی و کاف عربی و دو واو و در آخر نون نام آوازی از آوازهای موسیقی -

سکگری - صاحب کشف نوشته که بفتح اول و سکون کاف فارسی و زای معجمه نام کوه است و در هفت زبان فارسی در صراح نوشته که سکگ بالکسر و کاف فارسی و زای معجمه بمعنی سیستان و چنین سیستان را سگستان گویند و نوشته اند که قول رستم حواله بدین است -

سکنجبر - دل و دماغ را بفرح بخشد و بالفارسیه

سکنجبین - بفتحتین و فتح جیم و کسر باء موحده و سکون یای تحتانی و فتح نون و فوقانی و نام دوایی مرکب از سرکه و عسل و بفتح اول و سکون ثانی و فتح ثالث و الف و صراح -

سکندری - بفتح اول و ثالث و سکون ثانی و فتح رابع و کسر دال و یای تحتانی و الف و راء مهمله نام دوایی است که بعربی سکنجبین گویند و بفارسی سرکه انگبین و بهندی بکرا و بیدانه -

سکندر - بکسر اول و سکون ثانی و فتح ثالث و دال و راء مهمله و الف و نون نام پادشاه مقدونیه که بر تمامی روی زمین حکومت کرده و بعضی او را از پیغمبران دانند و در شرح نصاب آورده که اسکندر اول نام شخصی است که آوازه سکه بر نام او زده و بعضی گویند که اسکندر نام پادشاهی است که در زمان او سکه بر نام او زده و بعضی گویند که اسکندر نام پادشاهی است که در زمان او سکه بر نام او زده و بعضی گویند که اسکندر نام پادشاهی است که در زمان او سکه بر نام او زده -

سکندری - بفتح اول و سکون ثانی و فتح رابع و کسر دال و یای تحتانی و الف و راء مهمله نام دوایی است که بعربی سکنجبین گویند و بفارسی سرکه انگبین و بهندی بکرا و بیدانه -

سکنگبین - بکسر اول و کاف عربی و نون و کاف فارسی و یای تحتانی و نون نام دوایی مرکب از سرکه و عسل و بفتح اول و سکون ثانی و فتح ثالث و الف و صراح

یافتن از صراح و در محاورهٔ فارسی این مصدر بمعنی مقبول
نیاید می آید بمعنی مسلم و سلامتی نزد بعضی درست نباشد
چرا که سلامت خود مصدر است حاجت بیای مصدری
ندارد و از مزمل و بعضی لطائف خان آرزو و در بهار عجم
و خیابان نوشته که ضابطهٔ فارسیان است که در آخر بعضی
کلمات یای زائد لاحق کنند خواه اسم جامد باشد خواه
مصدر خواه فارسی باشد خواه عربی چون ارمغان و
ارمغانی و فلان و فلانی و قربان و قربانی تقصان و نقصانی
و جریان و جریانی و خلاص و خلاصی و مفعول و مفعولی و سلامت
و سلامتی و سلامت نام زنی محبوبه از عرب -

سلاح - بکسر آلهٔ که بدان جنگ کنند از کشف -

سلیخ - بکسر اول و کسر لام و یای مجهول و حاء
مهمله اسم آله و سلاح -

سلاخ - بالفتح و تشدید لام و خاء معجمه بمعنی پوست کن
از لطائف و منتخب -

سلخ - بفتح اول و سکون لام پوست کندن و بمعنی
روز یکه در شام آن هلال دیده شود و جهت تسمیه آنکه شب
در لغت بیرون آوردن گوسپند از پوست باشد چون
دران روز ماه از منزلهٔ شعاع آفتاب بیرون می آید یا از
روز روز گویند باین اعتبار که منجمان از سر آله علم نجوم که
بغایت معتبر است نوشته اند -

سلخشور - بکسر اول و فتح لام و سکون واو و حاء مهمله
ورزش و استعمال سلاح یا کنند چه این مرکب است
از سلخ که مخفف سلاح باشد و از شور که مخفف شوریدن
شوریدن باشد و بمعنی شوریدن باهم زدن چیزها
و استعمال و ورزش کردن از بهار عجم و برهان و ناصری -

سلس - روان و هموار از منتخب -

سلف - بفتحتین و رفتگان و بمعنی پیشوایان و پیشینگان
و آباء و اجداد و گذشته و با کسر شین و فا بمعنی زن یعنی
شوهران خواهران هر یکی و دیگر برادر سلف باشد
بفارسی بهلان گویند از منتخب و برهان و موید و مدار

سلاحف - بفتح اول و کسر حاء مهمله بمعنی باخناوه
و این جمع سلحفات ست -

سلاف - بضم اول ایخه از انگور و نیکه پیش از
فشاردن و بمعنی شراب از منتخب -

سلق - بالکسر چغندر که ترکاری ست معروف
مشابه بشلغم از منتخب و برهان -

سلجوق - بالفتح نام مردی که پدر رکلان بادشاهان
سلجوق ست که اول ایشان معروف طغرل بیگ بن
میکائیل بن سلجوق ست از سراج -

سلاق - بضم صریح و غلیظ شدن پک چیز از
حد دو الامراض -

سلک - بفتح اول و سکون لام و فتح سیم مکان
عربی آوازه ایست از جمله خشخش آوازه سوختن و آن
خشخش آوازه ایست شبیه بآواز سوختن و گدانیدن و گوشته باشد
و بفارسی سلک از برهان و در تعریف دوم و سوم و
نوشته که نام پرنده است از موجبی -

سلک - بالکسر رشته مروارید وغیره و بالفتح در کشیدن
پیرهن را و در چیزی از صراح -

سلاک - بالفتح بر وزن هلاک شوشته طلا و نقره از
برهان عوام بجهت آنرا سلاخ گویند -

سلیک - بفتح اول و کسر لام بمعنی مذلک و چیزی
در چیزی کشیده شده باشد از منتخب -

سلوک - بضم بمعنی راه رفتن و نیکو روی کردن در
امور دنیا و اصطلاح صوفیان طالب تقرب حق تعالی -

سل - بالفتح و تشدید لام در عربی برکشیدن شمشیر
کارد و جز آن و باصطلاح اطبا بریدن رگ را گویند
و بالکسر آنچه بیرون کشیده شود از چیزی و بمعنی نطفه
و نام مرضی و در فارسی نوعی از کشتی که از چوب و بند
پیرهم بندند دیگی از اصلی و آن نیزه کوچک باشد
بهندی آنرا سانگ گویند از منتخب و صراح و برهان

سلسال - بفتح اول و کسر سین ثانی بمعنی نیکو
آهن وغیره و این جمع سلسله است از منتخب -

سلسال - بالفتح آب شیرین و خوشگوار و آب
صافی از منتخب و لطائف و کشف -

سلسبیل - بفتح هر دو سین مهمله بر وزن زنجبیل
نام چشمه ایست در بهشت و بمعنی چیز نرم و خوشگوار
و شراب از منتخب و لطائف -

سلیل - بفتح اول و فتح ثانی فرزند و بچه از صراح
و منتخب -

سلقل - بفتح سین و سکون لام و ضم قاف کلمه ترکی ست
بمعنی دست چپ سل بالفتح بمعنی چپ و قل بضم بمعنی دست -

سلامان آبسال - نام عاشق و معشوق و نام
کتاب قصهٔ ایشان از مجمل -

سلس البول - بفتح سین اول و کسر لام و فتح سین
دوم مرضیکه بول بی اراده خارج شود از حدود الامراض
و کسیکه بول را ضبط نتواند کرد و بفتحتین مرمنیست
که بول بی اراده بیرون می آید از منتخب -

سلالم - بفتح اول و کسر لام ثانی نام قلعه از قلاع
خراسان از قاموس -

سلام - بفتح اول و سر عربی بمعنی گردانیدن
و بر گزیدگی و تحیه و پیغام و سلام گفتن و نامیست از نامها
و نوعی از منتخب و غیره و در فارسی سلام بروزن
سلام بر وزن چهار هزار که بندی می لکه گویند و سرپا الاتا
آنرا بدستان نقل کرده است که مراد از سلام
فارسیان بدین کوتاه است یک و صد هزار سلام یعنی
صد هزار و صد سلام را سلام گویند و صد شمار را اشتمار
و صد اشتمار را اراد و صد اراد را اراده و صد اراده
را اراد و صد اراد را الی الابد گویند -

سلیم - درست و صاحب سلامت و مرد ساده دل
و احمق و ماگزیده و بدین معنی از دیوی نقول
است از منتخب و صراح و خیابان -

سلم - بفتح اول و سکون لام نام پسر بزرگ فریدون

بالکسر وفتح وبفتحتین برج الفال از برهان وجهانگیری
وبفتحتین در عربی نام وخنثیست ونیز نوعی از بیع است
وآن دادن بهای چیزیست بایع را پیش از ستاندن
آن چیز بمدت مقرر ایضاً شرعیه آوانی جنس چنانچه گندم یا
جو یا نحو ذلک فروع چنانچه سرخ یا سفید بقدر چنانچه
یک من یا دو من یا چهار من بصفه چنانچه بستم اول یا تم
دوم آنچه داده یا غیر آنچه داده باک از آلایش یا غیر
پاک از آلایش باجل معین یا غیر معین باکیل یا وزن یا غیر
او هشتم جایی که یعنی مکان رسانیدن جنس مقرره
هفتم راس المال یعنی متعین کردن مبلغ چنانچه ده روپیه
یا بیست روپیه راو بضم اول وتشدید لام مفتوح بمعنی
زبان چوبین وبکسر اول وسکون لام بمعنی صلح و
شتی وبابین معنی نیز عربی است از کشف اللغات وبمعنی صلح
سلیم - بالفتح معرب شالم وبثنین معجمه غلط است چرا که
متعرب شین معجمه بسین مهمله بدل میشود از رساله ابن حاج
سل کردن - روان کردن -
سلطان - بالضم بمعنی والی وحجت وقدرت از منتخب -
سلمان - بالفتح نام شاعری مشهور که اورا سلمان
اوجی گویند ونام یکی از اصحاب رسول الله صلی الله علیه
وسلم که اورا سلمان فارسی گفته می آید -
سلو - بالفتح وبضمتین وتشدید واو خرسند شدن
ایل شدن از مؤید وفراموش کردن -
سلام ترازو - میل کفه ترازو بجانبی که چیزی
نهاده مصطلح است -
سلسابیل - بالکسر سین دوم نیز بکسر بمعنی زنجبیل
وسلاله نقره وغیره ونام کتاب از منتخب ومجازاً
سلسل بواو ولا وقرابت وهم بمعنی ترتیب آسانی
نظر لغت تابسم یکی از ناموران اهل ارشاد -
سلم - بضم اینجا بیرون کشیده شود از چیزی وبفتحتین
سلیم صراح وبمعنی بچه طفل صغیر از سرشتی شرح
سلیم بدرکشته مجازاً بمعنی مطلق

سلیقه - سرشت وطبیعت از منتخب وصراح -
سلقه - بفتحتین وفاگذشته شده وگذشتگان
وبالضم ناشتا شکن از منتخب وغیره -
سلمه - بالفتح وتشدید لام در ترکی سبد زنبیل وبعضی
نوشته اند که بمعنی نارنجکه بهندی آنرا پٹاره گویند از کشف
وبرهان وغلط است -
سلاحی - بکسر بمعنی سپاهی -
سلاخی - بفتح سین وتشدید لام وخای معجمه بکسر بوزن
برکندن بزیادت مصدری یعنی سلاخ که صیغه نسبت
است از سلخ که بمعنی پوست کندن باشد -

فصل سین مهمله مع میم

سما - بفتح بمعنی آسمان ولفظ ما ماخوذ از سموست که بمعنی
بلندی باشد شرح لغاب از یوسف بن ماخ -
سمیرا - بفتح اول ویای معروف نام موضعیست در زنه
که معظمه از برهان -
سمانی - بضم اول وفتح نون ودر آخر الف بصورت یا
مرغیست که آنرا سلوی نیز گویند از شرح لغات
ومنتخب وبهندی بٹیر گویند -
سماعت - بفتح اول بمعنی شنیدن -
سماجت - بفتح اول وحرف چهارم جیم بمعنی زشتی
وعیب ناکی از منتخب -
سماحت - بفتح اول وخای مهمله جوانمردی از کشف
ومنتخب وبضم جیم ورلغت بمعنی سهل است تا چیزی را سهل
نگیرند بدل آن وشوار نباشد پس جوانمردی سهل گرفتن
ومال را در ضمن دارد وسماجت بمعنی سهل گرفتن و
اغماض کردن نیز آمده -
سمعت - بضم سین وسکون میم وفتح عین مهمله شنوائی
عمل خیر خود را بمردم چنانکه ریا نمودن افعال حسنه
تا مردم نیک پندارند از منتخب -
سمر - بضم گندم گونی از منتخب -
سمت - بالفتح راه راست ورویش ونیکو ودقد وآهنگ

وصورت وهیئت وجانب وبکسر سین وفتح میم داغ و
نشان ونقش از قاموس ومنتخب ومدار وحل لغات
وزبدة الفوائد -
سمات - بکسر اول روشهای نیکو وصورتها وجانبها
وبابین معنی جمع سمت بالفتح وبمعنی داغها ونشانها جمع
سمت ست که بکسر اول وفتح میم باشد -
سمج - بفتح اول وکسر میم وجیم عربی بمعنی بد وناخوش
وزشت وبد مزه از منتخب -
سمیج وسمیجه - بضم اول وسکون میم وجیم فارسی خانه
که زیر زمین سازند وگاوان وگوسپندان را در آن
آرام دهند از لطائف -
سماخ - بفتح وخای معجمه جوانمردی وبخشیدن از لطائف -
سماخ - بکسر اول وخای معجمه سوراخ گوش از بحر الجواهر
وابن لفظ بسین وصاد مهمله هر دو آمده -
سمرقند - معرب سمرکند وصاحب مؤید وکشف
نوشته اند که در تواریخ نظری مرقوم است که سمر نام
باشاهی وکمند بزبان ترکان شهر را گویند ومعنی ترکیبی
آن شهر سمراست تم کلامهما وابن خلکان در تواریخ خود و
سرشتی در شرح مقامات حریری نوشته اند که کند بکاف
عجمی بمعنی خراب کرده بود لهذا آن شهر را سمر کند گفتند ی
حالا معرب کرده سمرقند گویند وصاحب رشیدی نوشته
که در اصل شمکند بشین معجمه زیرا که شمر بن نفیش بن
ابرهه با اهل مدینه سعد جنگ نموده وبعد فتح کردن مدینه
سعد را ویران کرده شهر از نو تعمیر نموده شمر کند
نام نهاده وکند در لغت ماوراء النهر بمعنی شهر
وقریه باشد -
سمیذ - بفتح اول وذال معجمه بمعنی نان سفید میده
سمور - بفتح اول وتخفیف میم مضموم دوائی معروف
نام جانوری است از قسم روباه که پوستش سرخ مائل
بسیاهی وتیرگی باشد از پوستش پوستینها سازند و
پوست حیوان مذکور را نیز سمور گویند از مؤید وبرهان

ولطایف وغیره ودر بحر الجواهر بفتح اول وتشدید میم

سمنا بر - بالکسر وحرف سوم نون نام معماریکه بحکم نعمان بن منذر بادشاه برای بهرام گور قصر خورنق ساخته بود وبعد تمام شدن آن قصر نعمان معمار مذکور را از بالای آن قصر بزیر انداخت تا مشابش بجای دیگر بسازد وبعربی سنمار بکسر تین وتقدیم نون بر میم مشهور گویند از مؤید وهدار وکشف وبرهان وجهانگیری -

سمندر - بفتحتین وکسر دال وفتح واو وضم دال جانوریست باشد بشکل موش بزرگ که در آتش کرده پیدا میشود وچون از آتش بیرون می آید می میرد ومخفف سام اندر است بمعنی آتش واندر کلمه ظرفیت از برهان وجهانگیری و کشف ولطایف وبعضی نوشته که جانوریست پرنده از که در آتش نمیسوزد -

سمر - بفتحتین استانه وگاهی مجازاً بمعنی سخن از کشف ومنتخب

سم الفار - بالفتح وسیم مشدد ومضموم وسکون لام وبعده فا نوعی از زهر هرست وآن سنگی باشد سپید وزرد وسرخ نیز که بهندی سنکهیا گویند ومعنی لفظی آن زهر موش ست چه سم بمعنی زهر وفار موش را گویند وعلم از غلطی آنرا مسبل کهار گویند از منتخب -

سمسار - بالکسر وسه دوسین مهمله ورای مهمله لفظ عربیست بمعنی دلال ودر عرف آنکه اجناس مختلفه خرد وفروشد از چراغ هدایت -

سمت الراس - بالفتح بمعنی جانب سر واکثر ازین لفظ میان فلک یعنی وسط السماء مراد باشد یعنی انسان را کاچک سر خود محاذی وسط آسمان معلوم میشود -

سمط بالکسر رشته مروارید از منتخب ودر صراح بالفتح

سموط - بضمتین رشته های مروارید از منتخب -

سم الخیاط - بفتح سین مهمله وکسر خای معجمه سوراخ سوزن

سماط - بکسر اول بمعنی صف دسترخوان وسفره وقطار از بهار عجم ومدار وسروری ومؤید ومنتخب وخیابان وصراح

سماع - بفتح شنیدن وبمعنی رقص وسرود وبعد مجاز است از لطایف وبهار عجم ودر منتخب وصراح بفتح، یعنی شنودن ودر صراح بفتح شنیدن سرود ودر سروری بالفتح بمعنی سرود وصاحب کشف نوشته که بفتح مطلق شنیدن وبکسر اول در فارسی بمعنی خاص سرود شنیدن ومجازاً بمعنی وجد وحالت مشایخ نیز ودر شعر خواجه حافظ بمعنی سرود ونغمه آمده است

بیت ببین که رقص کنان میرود بنالهٔ چنگ ؛ کسیکه رقص نفرمود وه سماع -

سمع - بالفتح بمعنی شنیدن وبمعنی شنوائی وگوش وبالکسر بچه گرگ از گفتار صراح ومنتخب ودر شرح نصاب بمعنی بچه گرگ مطلق نوشته -

سماق - بالضم وتشدید میم نام دوائیست وآن میوه باشد ترش وبفتح وتخفیف میم نوعی از سنگ که سفید ونرم باشد از مدار ومنتخب وصراح وسروری -

سماک - بکسر اول نام ستاره وآن منزل چهاردهم است از منازل قمر از کشف ومنتخب ومدار ونیز صاحب بانتخ نوشته که سماک دو هستند یکی را سماک اعزل ودیگری را سماک رامح گویند وآن هر دو بنیزه لاه دو پای برج اسد است رامح بکسر میم وعای معمله بمعنی نیزه دارد سماک رامح ستاره ایست که نزدیک او ستاره دیگرست که آنرا نیزه سماک گویند وسماک دیگر که اعزل باشد نزد هر دو ستاره دیگر ندارد وهمین سبب آنرا سماک اعزل نامند واعزل بفتح اول وسکون عین معمله وفتح زای معجمه بمعنی مرد بی سلاح است ودر کفایة المنجمین آورده سماک که منزل قمرست سماک اعزل است که بر کتف سنبله واقع شده است

سمک - بفتح اول وسکون میم بمعنی سقف ومقدار بلندی وبلند گردانیدن بفتحتین بمعنی ماهی از قاموس ومنتخب وبرهان ولطایف ودر فارسی اکثر بمعنی آن ماهی مستعمل میشود که زیر زمین ست وبر پشت آن ماهی گاو بر شاخ آن گاو زمین وانوری در جائی بمعنی ماهی بکار آورده -

سموم بفتح باد گرم وبضمتین بمعنی زهر ها درین صورت جمع سم است از بهار عجم وبحر الجواهر ومنتخب ومؤید -

سم بفتح وتشدید میم زهر وبمعنی سوراخ سوزن وبضم در فارسی خاص مخصوصاً نام اسپ وخر ومشابها وبالفتح نام پهلوانی نیز است از مسماح وبرهان وغیره -

سمان - بالفتح نام روز بست وهفتم از هر ماه شمسی از برهان

سمین - بفتح اول فربه وچیزی باشد سفید مشابه شحم که در گوشت حیوان فربه پیدا می آید که بهندی روا گویند از کشف ومنتخب وکتب طبیه -

سمن - بالضم روغن گاو وغیره وبکسر اول وفتح میم بمعنی فربهی وبفتحتین در فارسی گلی سفید وخوشبو از کشف وصراح ومنتخب -

سمکیان - بفتح اول وثانی وکسر کاف عربی کنایه از اهل زمین چرا که زمین نزد اهل منقول بر پشت گاو است وگاو بر پشت ماهی -

سماطین - دو رویه دو رسته از دختان ومردم وغیر آن -

سمع الکیان - بالفتح وکاف عربی بکسر کتابی در علم حکمت طبیعی که بادشاهان باخود میداشتند ومعنی آن شنیدن احوال وجودات ست از منتخب -

سمو - بضمتین وتشدید واو بمعنی بلندی وبفتح اول وضم میم بمعنی بلند -

سمیط - سلک مروارید -

سمه - بکسر اول بمعنی پوشیده وپنهان آمده از برهان

سمنه - بضم وفتح نون تخمیست از قسم میوه مثل بادام ولبسته وبهندی چیرونجی گویند از برهان -

سمینه - بفتح اول وکسر میم نام جامه که بار یک ونازک باشد از برهان -

سم افگنده - کنایه از لنگ ومانده از رفتن راه از رشیدی واسراج -

سماعیلی - طایفه ایست گمراه که قضیب اسپ را پرستش میکنند از مؤید -

سمی - بفتح اول وکسر میم دریای مشهد وهمنام از

بحر الجواهر و کشف -

سمنانی - بالکسر و دو نون منسوب بسمنان که شهریست میان واسنان و نواحی الرمی از دیار البانیا و شیخ علاؤ الدوله سمنانی ازانجاست -

فصل سین مهمله مع نون

سنا - بفتح و بدون مد بمعنی روشنی گرفته از ضیا و نور و بمعنی رفعت و بلندی و نام برگ گیاهیست که آن اسهال میکند از منتخب و لطایف و کشف و شرح نصاب -

سنگپا - بمعنی سنگی که بسندی مهاونوا گویند -

سنجاب - بالکسر و جیم عربی و بای موحده نام جانوریست که از پوست آن پوستین سازند و آن خاکستری گون باشد و پوست آنرا نیز سنجاب گویند از برهان و بدایع و سروری و در بحر الجواهر و کشف و جهانگیری بالفتح -

سنت - بالضم و تشدید نون مفتوح بمعنی راه و روش و عادت و باصطلاح فقه آنچه پیغمبر و صحابه بران عمل کرده باشند و امری که پیغمبر صلی الله علیه و آله وسلم آنرا همیشه کرده باشد اگرچه خود یک دو بار بقصد ترک هم کرده باشد از منتخب و لطایف و صراح -

سنگ پشت - جانور زمینیست آبی که آنرا کشف و بانه نیز گویند و بهندی کچوا نامند -

سنگ مجاعت - بالفتح سیم سنگی که برای دفع گرسنگی حکم هندو این مسنون است و مجاعت بالفتح بمعنی گرسنه بودن از منتخب -

سنگ لست - بمعنی محکم و میوه که هنوز نارسیده باشد از تحفه و در و لغات هر دو از لطایف -

سنه - بفتحات جمع سنة که بمعنی سال است و بعین عربی شایع لغة یا بدیعی بمعنی نه مین شود نوشته -

سنین و سنت - کسیکه تبائل و تنانی کار کند از اصطلاحات -

سنج - بالفتح و جیم عربی دو طبق کوچک از روئین که بهم زنند و این مغرس و مبدل جمیخ است که لفظ هندی بمعنی بهم و آنرا اجماخ نیز گویند بمعنی وزن کردن و وزن و باین معنی مبدل سنگ است به تبدیل کاف فارسی بجیم عربی از سراج وغیره -

سنتوح - بضمتین و حای مهمله ظاهر شدن شکار از سوی دست چپ و مجازاً بمعنی پیدا شدن حادثه از منتخب و کشف و صراح -

سنگلاخ - زمین سخت که چون آنرا کاوند سنگها بسیار برآیند و جائیکه دران سنگ بسیار باشد از برهان چه اکه لاخ بمعنی مکان کثرت چیزیست و در لطایف بمعنی سنگ سخت نیز نوشته -

سنگ رو می تخ - کنایه از شخص محکوم و سهل امر از مصطلحات -

سنجد - بالفتح و جیم بکسر نام میوه که شبیه بعناب شیرین از رشیدی و در بهار عجم و کشف و بالکسر -

سند - بفتحتین تکیه گاه و آنچه پشت بو گذارند و بسنت کردن چیزی را بچیزی و منسوب شدن بچیزی پشت به پشت و بمعنی بلندی چیزی از صراح وغیره و در فارسی بالکسر و سکون نون بمعنی حرامزاده و بد شریر و قافیه معیوب ظاهر اً مخفف سنداب باشد و نام ملکی است از هندوستان و نام رود بزرگ در هند که آنرا دریای اتک نامند از منتخب و برهان و کشف و لطایف و سراج و صاحب مصطلحات نوشته که سند بالفتح سرگین الاغست که بغایت سطبر و سخت و گنده باشد -

سناو - بکسر اول و در آخر دال یکی از عیوب قافیه و آن اختلاف حرف است مانند زمان و زمین و داد و یاور و دود و دید از منتخب و رسایل قافیه و معنی اصلی مخالف است -

سندباد - بالفتح و حرف چهارم با های موحده نام کتابیست تصنیف کرده حکیم ارزتی در بعضی از نسخ

وحکمت و در برهان بالکسر و در سراج نوشته که سندباد بالفتح و فیل بالکسر نام کتابیست از ارزقی شاعر و در مواعظ و نام پسر گشتاسپ طایر پشتاسپ کور حکیم باشد و این از اقوال او روایت کرده باشند پس باین تقدیر نام کتاب مذکور بضایع سندباد باشد -

سنجار - بالکسر و جیم عربی نام شهریست بمضافات موصل و نام موضعی هست که مولد سلطان سنجر است از منتخب و قاموس و رشیدی -

سنجر - بالفتح نام بادشاه عادل از برهان -

سنگسار - نوعی از سیاست که آدمی را تا کمر در خاک نشانند و بران سنگ باران کنند بحدیکه بمیرد از برهان و سراج -

سنقر - بسین مهمله و قاف هر دو مضموم پرنده ایست شکاری مثل باز که در هند و ستان بواسطه حرص تمام نزید و این ترکی است از لطایف و نام یکی از بادشاهان ترک و نام یکی از غلامان -

سنگ - بکسر اول و کاف فارسی بمعنی نیزه کوچک از فرهنگی نوشته شد -

سنگ زر - بمعنی محک -

سنگ اندار - مراد از کلوخ انداز در آن روزنی است که در روی کنگرها می قلعه سازند بهندی بندگ گویند و بفتح سین مهمله از مصطلحات و بمعنی فاخر هم آمده و بمعنی پیشوا و عشرتی که میخواران در راه آورند شعبان کنند و بمعنی صلح ماه شعبان نیز آمده از برهان -

سنور دشت - بفتحتین بمعنی سرحد که فاصله باشد میان دو ولایت و این ترکی است -

سندرس - بالضم دو ال مهمله نیز مضموم و بعد سین مهمله مفتوح از دهای بیش قیمت بغایت رقیق و باریک و لطیف و نازک و بیشتر لباس پیشتیان ازان باشد -

سندورس - بضم دو ال مهمله مفتوح و رای مضموم و واو معروف و سین مهمله و آن معنیست زرد رنگ که آنرا کهربا گویند و در برهان بالفتح و در سراج نوشته

که سند و رس همچنیست زرد رنگ که روغن کمان و غیره
ازان سازند و آن مشبیه بگهر باشد لیکه کهر بالیکه در بین بسیار
متاریف است ازان ساخته میشود -

سنبان کش - بمعنی سنان کشیده ای سنان دراز از شروح

سنبق - بالفتح و بیم عربی مضموم بلغت رومی بمعنی علم لشکر
فوج و بمعنی کمر بند نیز آمده از رشیدی و برهان و
کشف و سراج و مؤید و منتخب و مدار -

سنابرق - بفتح برق روشن و بطریق استعاره
آه نیز مراد دارند از لطایف -

سنگ دمشق - مراد از محک -

سنگ - مجازاً بمعنی مقدار و گرانی و وزن و وقر و قیمت
و قدر از سراج و چیزیست که آنرا از سنگ یا از چوب سازند
و بغربت اصول برزنند تا آواز برآید هندیان
آنرا چکچکی گویند بفتح هر دو جیم فارسی و دو کاف
عربی و در ایام عاشوره پیش علمها سراج تمام دارد
و نیز بمعنی سنگ زور است که کشتی گیران بر دوش گردانند

سنبلمک - کشتی کوچک که رکابه جهاز باشد از مصطلحات -

سنبل - گیاهیست خوشبو سیاه رنگ که در کتب
طب آنرا سنبل الطیب نامند و بهندی آنرا بالچهڑ گویند
و بمعنی خوشه گندم و جو چرا که چون تامی و مدت در آخر لفظ
سنبل لاحق کنند سنبله گویند و ظاهر است که هر دو تشبیه
بر لف دارند این معنی مسطوره را صاحب مدار از
آداب الفضلا و ابراهیمی نقل کرده و صاحب مؤید از
شرفنامه آورده و صاحب کشف بعد معانی مذکوره
اظهار کرده که در کوه رهتاس نواب خان زمان خان
سنبل معاینه نموده بودند پس آن گیاهی دیگر بود سوای
بالچهڑ و در برهان نوشته که گیاهی است خوشبو و سنبل الطیب
نوعی از انست و خان آرزو در سراج اللغات نوشته
که درین ایام در هندوستان گلی از ولایت آورده بودند
که مانند نرگس پیاز دارد و گل آن مائل بکبودی است و
خوشبو دارد و مغول و برگ گلهای او قدری بجودت دارد

از بعض مردم شنیده شد که سنبل همین است و انچه بعضی
پرسیاوشان را که بعربی شعر الجن خوانند و بهندی بالچهڑ
نامند نسبتی بزلف دارد سنبل گویند و زلف را بمعنی یاسمن
گرفته اند -

سنام - بفتح کوهان شتر از منتخب -

سنجابیان - بکسر اول قومیست که از ملک ایشان
سنجاب پیدا میشود و سنجاب جانوری باشد که از پوستش
پوستین سازند از سفرح خان آرزو -

سن - بالکسر و تشدید نون بمعنی دندان و بمعنی
سال مقدار عمر از منتخب و صراح و مدار و شروح نصاب
و در برهان نوشته که سن بالفتح در ترکی بمعنی لفظ
تو است که در فارسی کلمه خطاب باشد -

سندن - بکسر اول و فتح دال در ترکی ترجمه جرف از -

سَن سَن - بفتح هر دو سین در ترکی بمعنی تو ئی تو ئی -

سسنن - بکسر هر دو سین و سکون هر دو نون
بمعنی حرام مغز و آن چیزیست سفید از پیش عصب
که میان سر و استخوان مهره پشت دگردن پیدا شود
خوردن آن حرام است -

سنین - بکسر تین بمعنی سالها و اینجا جمع سنه است که
بفتحتین بمعنی سال باشد از منتخب و بعضی قیود و سالها
قبل از شرح نصاب باید دانست که سنه بفتح هم جایز
و این جمع سالم مذکر سنه است چون اسم سنه بر تقدیر
باشد بیاو نون جمع سالم آورند سنین و اگر بر خلاف قیاس
چیزی دلالت کند بر تانیث این جمع نیز
چنانکه شرط جمع بیاو نون و بواو و نون بالاسم
علم مذکر عاقل است و درین لفظ این شرط نیست
و لفظ صفت هم نیست -

سنون - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی دارو یکه
بردندان مالند از منتخب -

سنگزن - ترازوی کم وزن باشد از برهان -

سنگ کلان - در اصطلاح جوهریان مثقال یا دو مثقال
وزن مروارید و الماس وغیره -

سناسیان - بفتح اول و تشدید ثانی و کسر سین مهملها
دوم نوع سناسی و آن فرقه ایست از فقیران هندو و
این لفظ هندی است -

سنان - بکسر اول نوک نیزه و تیر و تیزی هر چیز و بمعنی
سنان که تیغ بران تیز کنند از منتخب و لطایف -

سندان - بالکسر یکی از آلات آهنگران و زرگران
که آهن و زر و غیره بران نهاده میکوبند بهندی آنرا
اهرن گویند نه بمعنی آنکه بهندی آنرا اگهن و هتوڑا نامند
و بمعنی تنکه آهنی که بر تخته در را میکوبند تا اگر کسی صاحب
خانه را از آمدن خود خبر کند علقه را بران تنکه آهنی
که سندان گویند بزند از برهان و سراج و لطایف و
در بهار عجم و مؤید و کشف و مدار بالفتح -

سنگ در دهان انداختن - خاموش
بودن از مصطلحات -

سنگ استخوان - سنگ محک -

سنگ و تیغ مهر کردن - بمعنی معطل
و بیکار کردن وجه در مصطلحات -

سنگ یمن - کنایه از عقیق -

سنگ در سوزه افتادن - بی آرام
و بیقرار شدن -

سنگ در آب افگندن - در جای تکن کردن
و بمعنی پوشیده و پنهان کردن نیز آرند -

سنگ بر سنگ ماندن - کنایه از آشوب
و ظلم از مصطلحات -

سنگ رو - بیحیا از مصطلحات -

سنگ سفید - بفتح نون ثانی سنگ سفید که آنرا مرمر گویند
از شرح نصاب -

سنجه - بالفتح سنگی که بران چیزها را در ترازو
وزن کنند از مدار -

سنده - بالفتح مرگین آدمی که نهایت مطهر و گنده
و سخت باشد از مشتبهی و مصطلحات و برهان بالضم

وورمدار بالکسر -
سنه - بفتحتین بمعنی سال و بکسر اول و فتح نون بمعنی غنودگی که مقدمهٔ خواب است و بالضم و تشدید نون بمعنی براه و روش و عادت و بالکسر نه دانهٔ چیزی و در فارسی بالضم و تشدید نون مفتوح بمعنی منکوحه پسر و بدین معنی بفتحتین نیز آمده از منتخب و برهان و جهانگیری -
سنگ - بمعنی گرگ و شاله و لفظ چه برای نسبت است از سراج -
سنگ لاخه - ابنوهی سنگ را چه لفظ لاخ برای افادهٔ معنی کثرت آید از غیاث -
سنگ سراچه - بمعنی سنگ خانه چه اگر سرا بفتح باشد از غیاث -
سنبل - بالضم و حرف سوم بای موحده مضموم بمعنی یک خوشه گندم و جو و مثل آن چه اگر در آخر نامی درآید نام برج ششم و آن بصورت دختر است دامن فرو هشته و سر او بمغرب و شمال و پای او بمشرق و جنوب است و چپ او گیاه دارد با پهلوی خود و دست راست او بلند است برابر دوش و خوشه گندم را بدان دست گرفته است بهمین سبب باسم سنبله مسمی است از شرح چغمینی فارسی و شروح نصاب -
سنبله - بکسر اول و فتح نون و بای تحتانی ساکن بمعنی روشن و بلند از منتخب -
سنبه - بالضم آلتی ست آهنی که بدان سوراخ کنند که بهندی برما گویند -
سنقصه - بمعنی تمت از شرح حاقانی و در دیگر لغات معتبره یافته نشده -
سنائی - بفتح نام ولی که در حکمت و شاعری مرتبهٔ اعلی دارد از کشف -
سنی - بفتح اول و کسر نون رفیع و بلند و بمعنی روشن و تابان نیز آمده -
سنگ جانی - بیرحمی و سخت جانی -
سنبلی - نوائی از موسیقی -

سنگ شدن بیماری - سخت شدن بیماری از مصطلحات -

فصل سین مهمله مع واو

سوفسطا - بالضم حکمتی ست که بنای آن بر وهم بود از چهار شربت -
سودا - بمعنی سیاه و نام خلطی از اخلاط اربعه و در فارسی بمعنی دیوانگی و این مجاز است چرا که بسبب کثرت خلط سودا جنون پیدا میشود و گاهی بمعنی عشق آید و در ترکی بمعنی خرید و فروخت -
سوداء - بکسر بمعنی غیر و بفتح برابری و برابر از منتخب -
سوید - بضم اول و فتح ثانی نقطهٔ سیاه که بر دل است از منتخب و این تصغیر سود است باشد که مؤنث اسود است -
سوق الثیاب - بضم اول و فتح هر دو تای مثلثه تمام نام بازاری ست در بغداد که روز سه شنبه در آنجا خرید و فروخت میشود و در قدیم خانهای محول علمای ترسایان در آنجا بود از منتخب و مؤید -
سوارانِ آب - بمعنی جاپهای آب از برهان -
سوغات - بضم بمعنی تحفه و هدیه از مدار و صاحب مؤید گوید که این لفظ ترکی ست و در لغات ترکی بفتح نوشته چنانکه مشهور ست و خان آرزو در سراج نوشته که در صراح سوغ بالفتح بمعنی ارزان کردن عطا آمده و درین صورت در اصل بمعنی چیزیکه برای کسی ارزان کنند و بمعنی هدیه آورده باشد تم کلامه پس ازین تقدیر خان آرزو ظاهر میشود که سوغات لفظ عربی باشد -
سورت - بالفتح تیزی و حدت و تندی هر چیز و بالضم شرف و بزرگی و پارهٔ قرآن مجید و نام شهریکه در هند بر ساحل دریا شورت از منتخب و غیره -
سوهت - بفتح اول و کسر واو و تشدید یای تحتانی بمعنی برابری و اعتدال از منتخب و کشف -
سومنات - بالضم و واو مجهول و میم موقوف نام بتخانه در ملک گجرات و در اصل این لفظ هندی ست سومناتھ بود چه هندی سوم قمر را گویند و ناتھ بمعنی خداوند هست چون آن بت را بهیکل قمر ساخته بودند لهذا باین اسم مسمی گردید و در استعمال فارسی حرف ناء از آخر ساقط شده از سراج و کشف و رشیدی و مؤید برهان -
سوودت - بالضم سرداری و مهتری از بعضی شروح نصاب و در منتخب و شرح یوسف باین معنی بضم اول و سکون همزه که بصورت واو است و فتح دال بمعنی پیشوائی و ظاهر آنای این مبدل از دال است -
سوراالمزاج - بمعنی مرض و بیماری چه سور بالضم بمعنی بدبیست -
سوانح - عبارت است از احوالات و رویدادها مگر اکثر استعمال این لفظ در رویدادهای مستوحش و ناپسندیده باشد و این جمع سانحه است و تحقیق این در سانح و سانحه گذشت -
سواد - بفتح سیاهی رنگ و بمعنی حوالی شهر و نواحی و بمعنی ملکه و ذهن و بمعنی مسوده از مؤید و کشف و منتخب و صراح -
سوود - بضم اول و سکون همزه که بصورت واو است و بفتح دال اول و دال ثانی زاید برای الحاق ست بمعنی سرداری و پیشوائی از منتخب و صراح -
سوود - بالضم در عربی جمع اسود که بمعنی سیاه است و در فارسی بمعنی فایده و نفع از لطائف -
سوهان گیر - کنایه از نرم و ملایم -
سوسمار - بالضم جانوریست که بهندی گوه گویند بکاف فارسی و واو مجهول از برهان و غیرها -
سوار - بضم بروزن حوار بمعنی راکب و بکسر در عربی نام زیوریست که بهندی کنگن گویند از مدار و مؤید و محققی چنان نوشته که سوار بفتح بمعنی راکب است و بمعنی راکب دیگر سوارها مجاز باشد چه مخفف اسوار است و اسوار مرکب است از لفظ اسو که بروزن سمر و باشد مبدل اسپ و لفظ دار که کلمهٔ نسبت است -

سور - بالضم وواؤ معروف چند معنی دارد اول بمعنی جشن وشادی عروسی دوم رنگ سرخ وبهمین نسبت لاله وگل مثل آنرا سوری گویند سوم رنگ خاکستری نسبتی که مائل براسپ وخرو شتر را چهارم در عربی بمعنی دیوار قلعه وشهر پنجم در عربی بمعنی نیم خورده وپس خورده ششم باصطلاح اهل منطق لفظ کل ولفظ بعض است که وضع کرده اند برآنچه ندی از افراد موضوع له واین بمعنی مجاز است از معنی چهارم کما لایخفی ولضم اول وفتح واؤ سورهای قرآن از برهان وجهانگیری وکشف وغیاث وغیره

سورهٔ نور - نام سوره از سورتهای قرآن مجید -

سوختن زر - بمعنی تلف شدن زر تنخواه از چهار شرت

سوس - بواؤ معروف گرمی ست که جامه را بریشمی را تباه کند ونام درختیکه بیخ آنرا اهل السوس گویند از برهان -

سوختگی نفس - تنگی دم که در حبس دم ودویدن پیدا آید

سوفنش - بالضم وواؤ معروف وکسر نون وشین معجمه بداده که از سوهان فرو ریزد وبداده آهن والماس مس وغیره از سراج وبرهان -

سورهٔ اخلاص - قل هو الله -

سوط - بالفتح تازیانه وبنا نهادن از سراج -

سوارع - بضم اول وعین مهمله نام بت قوم نوح علیه السلام که بصورت زنی بود از شروع لضاب -

سوابلع - جمع سابلغه که بمعنی ملیدا ست -

سورغ - بالفتح وعین معجمه جواز ورواگی وگوارائی از مدار وکشف -

سورو مارغ - مرض وماغ -

سوالف - بفتح اول وکسر لام بمعنی گذشتها واین جمع سالفه است از منتخب -

سوف - بالضم بمعنی حکمت از برهان واین لفظ یونانی ست ودر عربی بفتح سین بمعنی سرانجام وبمعنی زود باشد واین حرفیست که بر فعل مستقبل آید -

سوالق - گذشتها -

سورطریق - بدی راه ودبد راهی -

سوق - بالفتح راندن در روانی وبالضم بمعنی بازار وبمعنی ساقها ودرین صورت جمع ساق است از منتخب وغیر آن -

سویق - بفتح اول وکسر واو بیست که بهندی ستو گویند بفتح سین مهمله وتشدید قوقانی -

سواک - بفتح اول رفتار نرم ومعنی برابر تو ودرین صورت مرکب از لفظ سوا که بفتح بمعنی برابر است وکاف خطاب ویکسر اول بمعنی سواک از منتخب وغیره -

سوگ - بواؤ مجهول وکاف فارسی بمعنی ماتم واین لفظ مشترک است در هندی وفارسی از سراج -

سوهٔ اتمک - بواؤ عاطفه هر دو لفظ ترکی ست اول بالضم بمعنی آب وثانی بالفتح بمعنی نان -

سواحل - کنارهای دریا ورود -

سوال - بضم اول وفتح همزه که بصورت واو است بمعنی خواستن وپرسیدن از منتخب وکشف وصراح وبیار عجم ومزیل الاغلاط -

سئول - بفتح سین وضم همزه وسکون واو وبرو زن فعول صیغه مبالغه بمعنی بسیار سوال کننده از زینا بالله

سوزن بال وسوزن پر - پنجه مرغ سینه پر از سطلاحات -

سواد اعظم - شهر بزرگ از برهان -

سوهم - بالفتح گران فروختن ودقت نمودن وخواری وریخ کشیدن ومعنی گیاه چیدن چارپایه از لغات ومنتخب

سوم - بکسر اول وضم همزه وسکون سیم ترتیبه ثالث وبالکسر وهمزه مشدد ومضموم وسکون میم نیز آمده وآله هردوی گوید بیت - درصورت ومعنی از تعظم بخواندش

دو جهان جهان سوم بیت از بهار عجم وخان آرزو در سراج نوشته که سوم بعضی گویند بضم اول وتشدید آن معدود سه که بعربی ثالث گویند وآله هردوی در مدح قطب ناصر گفته بیت قطب است سه جهت ودر قلم زبان بانت دو قطب چرخ - دوم بیت سوم که بفارسی در آخر آمده میم برای معدود می آید چنانکه دوم وسوم وچهارم وتا قبل میم مذکور بضم وفتح هر دو آمده ضم چنانکه دوم گذشت وفتح چنانکه طائیه هی در قصیده که قافیه او روی بفتح ضم او کرم است همان دوم رابسته است دور هندی همین قسم می آید چنانکه ایکم بمعنی یکم وپنجم بمعنی پنجم چون موافقت درین دو زبان بیش از بیش ست ایهم ولالت برفتح دارد وبهر حال لفظ سوم های مخفی که دارد مکتوبی محض است ودر شمار نمی آید مثل که وجه پس سه راد ر ترکیب بامیم معدود حال که وجه باشد وهای که وجه در حالت ترکیب بسبب کسره کاف وجی بیا بدل شود چنانکه کیم وچیم درین صورت سیم بیای ثنائیت شده چون درین حال را مشتبه بامیم که معدود وثلثین ست میشود لهذا واو او دکتابت معدود سه زیاده میکنند تا بدین سبب التباس بضم نشود واو را اینز خوانند وآنانکه بفتح واو خوانند درین صورت تشدید واو حساب ندارد -

سواد برگرفتن - خواندن ومطالعه کردن -

سواکن - بفتح اول وکسر کاف جمع ساکنه بمعنی باشندگان -

سوگن - بواؤ مجهول نام رود -

سوسن - نام گلی ست آسمانگون در سه صد وکشف وبرهان ودار بالضم وواؤ مجهول ودر منتخب بالفتح وضم حجر الجواهر نوشته که در تلخیص بالضم است ودر تاسوس بالفتح ظاهرا بالفتح معرب ست وبالضم فارسی -

سورسنجان - بالضم وفرای مهمله کسور سنج نباتی ست سفید از بحر الجواهر وبرهان -

سوختن - باصطلاح شعرای ایران تن بعشق ودر معشوق ودر دادن ولفظ واسوختن بمعنی بیزار شدن از معشوق -

سورنجان - بواؤ معروف ونای معجمه موقوف ونحتانی سرمایه وغمخوار ونفع وسود وتحفه ونزار از کشف وبرهان وجهانگیری -

سورن - برای مهمله لفظ ترکی ست الله اکبر یا مثل آن گفتن لشکریان بآواز بلند در هنگام تاختن بر خصم از سطلاحات -

سودان - بالفتح آدمیان سیاه -

سواد روشن کردن - ملکه نوشت وخواند بهم رسانیدن از مصطلحات -

سواد کردن - نوشتن -

سوی کسی گرفتن - جانب کسی رفتن از مصطلحات

سوداگران - سوداگران -

سو - بالضم در فارسی بمعنی طرف و در ترکی بمعنی آب و شراب از لغات ترکی و لطایف و سوء بالضم و در آخر همزه در عربی بدی و اندوه و تغیر مزاج بسوء روایت و آتش و برص و هر آفتی و مرضی که باشد و بالفتح اندوهگین کردن و بد کردن و بد از منتخب و کشف و بحر الجواهر و در بیضاوی مسطور است وقتیکه لفظ سوء مضاف باشد بالضم خوانند در سوء الحساب و سوء الدرد و هنگامیکه مضاف الیه باشد بالفتح خوانند در حسن السوء و دایرة السوء

سوزه - بمعنی تکمه اقبا و در رشیدی بمعنی بادبچه مربع که در بغل پیراهن دوزند و بمعنی تریچه جامه نیز منقول ساخته -

سوخته - بمعنی جامه سوخته که بران از سنگ و چقماق آتش گیرند و نام گنجی ست از گنجهای خسرو پرویز و بمعنی سنجیده و موزون و گویند که در ولایت روم مرد طالب علم را سوخته گویند از لطایف -

سوسه - بالضم کرم گندم از برهان -

سوسنی - اسپ ابیض و هر شی که سپید و نیلی باشد -

سوری - بالضم نام گلی ست سرخ رنگ و هر گل و الوا که سرخ باشد سوری گویند چه سور بمعنی سرخ است نوعی از پیکان از جانگیری و رشیدی -

سوانی - بفتح اول و کسر نون شتران آب کش اینجا نیز سانیه است -

سوانی - بمعنی ساقیه که بمعنی جوی خرد است -

سوسمانی - بالضم نوعیست از حکمای باطله که قائل بتناسخ میباشند و آن سه قسم اند عناصریه و عنقدیه و لاادریه عناصریه قائل بتناسخ اشیا نیستند و میگویند که عالم وهم و خیالی ست و عنقدیه منکر اند ثبوت اشیا را و تابع اند اعتقادات خود را و میگویند اگر اعتقاد کنیم شی را جوهر جوهر ست و اگر عرض عرض است و اگر قدیم قدیم است و اگر عارض حادث است لاادریه منکر اند نه بثبوت را و نه نفی را از لطایف و برهان -

سوی - بالضم در فارسی بمعنی طرف و در ترکی بمعنی آب از لغات ترکی و لطایف -

سوزن عیسی - گویند که چون عیسی علیه السلام بآسمان میرفتند دامن ایشان سوزن بود بحکم الهی بهمین سبب بدان چهار مرغ ماندند و بالاتر نبرد چرا که سوزن یکی از اسباب دنیاست از برهان وغیر آن -

سوقی - بالضم منسوب بسوق یعنی بازاری و بمعنی دوکاندار نیز آمده -

سوچی - بواو معروف و جیم فارسی آبدار و میفروش سوچیخانه بمعنی میخانه و در زبان ترکی سو معنی آب و شراب است از مصطلحات -

فصل سین مهمله مع های هوز

سها - بضم اول ستاره ایست باریک در بنات النعش و آن متصل ست باستاره دوم از سه ستاره بنات -

سهراب - بالضم و در آخر بای موحده نام پسر رستم که برای مقابله رستم در میدان آمده با رستم کشتی کرد و حال آنکه یکدیگر را نمی شناختند آخرش بعد خبر دار شدن رستم او را زیر کرده دوستی خود پیدا کشته تنجر زد بعد از رسیدن زخم یکدیگر را البته ناخنند رستم پشیمان شده بسیار افسوس کرد و سودی نداشت آخر سهراب بمرد -

سهولت - بفتحتین بمعنی آسانی و بعضی هر دو که سهولیت بزیادت یای تحتانی گویند جایز است -

سه خلالت - کنایه از صلب پدر و شکم مادر و رحمدان از سراج -

سهم السعادت و سهم الغیب بقاعده علم

بنجوم و لابل مخصوصه باشد از مواضع کواکب در طالع مولود

سه روح - روح حیوانی و نباتی و جمادی و این هر سه را مواليد ثلاثه نیز گویند از برهان وغیر آن -

سهاد - بضم اول و در آخر دال مهمله بمعنی بیخوابی از شرح نصاب و منتخب -

سهرند - بالکسر نام شهریست در هند که بعضی آنرا سرهند گویند -

سه بعده - طول عرض عمق از کشف -

سهر - بفتحتین بیداری و بیدار بودن از منتخب و صراح و بالضم مرضیست که صاحبش را بیداری و بیخوابی مفرط باشد -

سه نوع - مواليد ثلاثه -

سه قرقف - بفتح هر دو قاف سه کتابیست در زبان ترسایان از منتخب و برهان و در شرح خاقانی نوشته که نزد نصاری سه نوع شراب است چنانکه در قرآن مجید شراب سه نوع مذکور ست شراب طهور شراب زنجبیل و شراب سلسبیل -

سهیل - بضم اول و فتح ثانی نام ستاره معروف و بکسر ثانی خطاست چرا که این بروزن صیغه تصغیر است از منتخب وغیره -

سهل - بالفتح آسان و زمین نرم و هموار از منتخب و صراح -

سهم - بالفتح در عربی بمعنی تیر که از کمان رها کنند و بمعنی حصه و بهره و در فارسی بمعنی بیم و خوف از منتخب و موید و لطایف و برهان -

سهام - بالفتح و تشدید ها بمعنی تیر انداز و بکسر اول و تخفیف ها بمعنی حصه ها و تیرها باین معنی جمع سهم است که بمعنی تیر و حصه باشد و بضم اول و تخفیف تاریکی و تغیر چهره و بالغ شدن و بلوغ و تخفیف شدت و حرارت تابستان و نیز اشارت باشد و بسهم الغیب که بمعنی ظهور

و نیز اشارت باشد بسام الغیب که منجم ظهور زائچه صاحب آنست که بران حکم نماید و دیگر سهم اعادت که ثنای دولت و اقبال صاحب طالع ست از منتخب و شرح خاقانی۔

سهم - بالفتح اول و کسر ها بمعنی شریک و حصه و نصیب از منتخب

سهم افشم - نام عدد چنانچه سر شمکه بخشی نوعی از سرودی۔

سهم اختران - سه ستاره از بهاوی هم از سلک بنات نعش ستاره بنات النعش۔

سه خوان - قومیست از انصاری که سه خدا میخوانند خدای عزوجل و عیسی و مریم علیهما السلام از برهان۔

سهو - بالفتح فراموشی و فراموش کردن و غافل شدن از منتخب۔

سهیله - بفتح اول و کسر ثانی نوعی از غنیمه۔

سه گاه - نغمه سوم و شعبه نهاز از مدار۔

سه مرتبه - کنایه از طفلی و جوانی و پیری و گاهی عبارت از ادنی و اوسط و اعلی۔

سه برگ - نام گلیست۔

سه اسپه - کنایه از کمال زود رونده از صحاح۔

سه قبله - قبله یهود و قبله نصاری و قبله مسلم و در شرح خاقانی نوشته که خانه کعبه و بیت المقدس و بیت المعمور که قبله کروبیانست۔

سه وردی - بالضم و حروف چهارم واو مفتوح و حرف ششم دال مهمله منسوب بسهرورد که شهریست در عراق عجم۔

سه دانی - نوعی از قباچه باچاکهای دراز در شرح خاقانی نوشته جامه ایست که سه چاک دارد دو از پیش و یک از قفا و این قسم جامه مخصوص قاصدان ولایت باشد۔

سهی - بفتح اول و کسر دوم بمعنی راست نمو و سرو که نهایت راست باشد دنده و صاحب برهان و جهانگیری و در سراج اللغات نوشته که سهی بالفتح بروزن صفی بمعنی صیقل دیده و راآب کیمون و گرمی آتش رنگ کنند از سراج۔

سهیج چاروب - بمعنی خسه که چاروب ازان سازند۔

سهیب - بالفتح و بای موحده بمعنی بخشش و دهش از لطائف و منتخب۔

سیاست - پاس داشتن ملک و حکم راندن بر رعیت و قهر کردن و هیبت نمودن و ضبط ساختن مردم از فسق به ترسانیدن حد زدن از منتخب و کنز۔

سیاه دست - بخیل۔

سیافت - بکسر روان کردن۔

سیآت - بر وزن طیبات بمعنی معاصی و گناهها از منتخب و غیر آن۔

سیه مست و سیاه مست - بمعنی بدمست و بسیار مست۔

سیاوت - بالکسر بزرگی و سرداری۔

سیاحت - بکسر اول و های مهمله سیر و رفتن بر زمین از منتخب۔

سیرت - بالکسر عادت و طریقت از منتخب و در رساله اصطلاحات نوشته که فارسیان بمعنی غرض و ناموس آرند۔

سیل - بالفتح و تشدید ثانی و های مهمله بسیار سیرکننده از منتخب۔

سید - بالکسر و یای معروف بمعنی گرگ درنده و بالفتح و یای مشدد مهمله بمعنی پیشوا و معتبر قوم و سردار و بعین بمعنی تنزیه و تعالی بر وزن قید نیز آمده چیزاکه تخفیف یای مشدد جایز است چنانکه بیت را تخفیف نیت خوانند بر وزن بیت و کسانیکه بیای مشدد و مفتوح خوانند غلط است۔

سیاه سفید - کنایه از غرب و شرق و شب و روز و زنگ و روم و شرق و کفر و اسلام۔

سیه بهار - بمعنی بهار سبز و بعضی گویند که در بلاد سرد سیر در ایام زمستان که از زمین برف از بس سردی سیر ابی بنبات سبز زائل گردد و سیاهی بیرون می آید

آنرا سیمه بهار گویند -

سیفور - بالفتح وواو معروف نوعے از جامهٔ
لطیف ابریشمی سیاه رنگ از رشیدی وکشف وبرهان -

سیه کار - فاسق وبدکار -

سیپیر - بکسر اول وتحتانی معروف وفتح سین مهمله وم
وسکون نون وفتح موحده وراے مهمله سبزه ایست میان
دو دیده ونعناع زیرا که چون پودینه را بگیرند وبمالند نشان
نعنا ع میدهد چون سیسنبر را بگیرند ودیگر نقل کنند نعناع شود
بوی آن بغایت تیز گردد چون برگ زنبور وعقرب بمالند آرام
شود واین لفظ معرب سپیسنبل ست از برهان ولطائف وسالمه -

سیچ پر - بچهٔ جانور پرنده که هنوز پر وبالش کامل
برآمده خوب پر نشده باشد ومانند خار نمودار
وندان از برهان -

سیب بخور - بواو معروف نوعے از سیب که از پوست
را مانند عود بخور کنند از مصطلحات -

سیاه پیر - بمعنی غلام پیر از مصطلحات -

چیر - بکسر اول وفتح یای تحتانی در عربی عماد تهاو
ملتها این جمع سیرت ست وعلم تواریخ وبیان احوال
گذشتگان وبفتح اول وسکون یا این امعنی رفتن ورفتار
فارسی بکسر اول ویای مجهول سواے معنی مشهور کنایه
ازوقار ومتانت وبیای معروف چیزیست که بهندی
پن گویند -

سیچر - بضم سین مهمله وفتح تحتانی وسکون میم وفتح یا
وراے مهمله بلغت هندی کتابیست که مشتمل کرت
ودنام جشن خواستگاری راجهای سلف آنچنان
که چون دختر راجه بسن بلوغ رسد پدرش تمام راجهاے
را طلبیده ضیافت میکند بگردن هریکی از راجهاے
مذکور حمائل گل یا مار مروارید انداز دو شادی دختر
کس مقرر میشود -

سیاه بازه - کنایه از سیاه وسفید ومراد از پارچه
ای که بخطوط سیاه وسفید باشد وبمعنی سینه کشاده

وبالیده از مصطلحات -

سیاوش - بکسر اول وضم واو وبعده شین معجمه و
صاحب بهار عجم نوشته که بفتح واو است ودر سراج اللغات
نوشته که بکسر اول وضم واو هر دو صحیح وسیاوش بواو
معروف بروزن رداپوش نیز درست نام پسر کیکاؤس
ودر شمشیر خانی مسطور ست که سیاؤش پسر کیکاؤس بسبب
بهتان مادر غیر حقیقی خود از پدر رنجیده شده نزد افراسیاب
که مخالف کیکاؤس بود رفت افراسیاب از آمدنش خوش
شده دختر خود را در نکاحش داد وبعد از چندے باغوای
داماد دیگرش از دست افراسیاب بناحق کشته شد
تمام کلامه ودر کتابے بنظر آمده که سیاؤش بغایت خوش
منش وعیاش بود لهذا مجازاً از لفظ سیاؤش معنی خوش
وشادمان مراد دارند -

سیاه گوش وسیه گوش - نام
درنده ایست که از سگ خرد واز گربه کلان گلابی مائل
بسیاهی هر دو گوش او سیاه نوکدار وسریع الحرکت و
بغایت جلد رو باشد -

سیاب در گوش - کنایه از کسیکه آواز نشنود یعنی
کر باشد از برهان -

سیم کش - بکسر اول وضم کاف مصرف مستلف
سیم از شرح خانی -

سیاپیه آزالیش - بالف ممدوده وزای معجمه وبای
تحتانی وشین معجمه نوعے از سیب ست که در اصفهان
بهتر باشد از شرح گل کشتی -

سیاوخش - نام بادشاه -

سیاوخشش - بکسر اول وفتح واو وسکون خای
معجمه نام پسر کیکاؤس از سراج -

سیاط - بکسر اول جمع سوط که بمعنی تازیانه است -

سیاع - بکسر اول ومیان مهمله بمعنی کهگل که دیوار را
بدان اندوده کنند از شرح نصاب -

سیمرغ - جانور یست مشهور وسیمرغ ازان گویند که هر پر

که در پر هر یک مرغ پیدا شده همه در پرهای او موجود وبعضے گویند
که لفظ همین اسم فرضی وجود ندارد واز کشف وصاحب برهان
سیمرغ را عنقا نوشته است -

سیوف - بضمتین شمشیرها جمع سیف -

سیاف - بالفتح وتشدید ثانی شمشیرزن ومعنی قاتل
وجلاد وخونریز -

سیاق - بکسر اول راندن از منتخب وکشف ومؤید
نوشته که بمعنی پای بند باز ست بدانکه چون در علم
حساب تحریک زبان وراندن قلم لیست تمام ست
لهذا علم حساب را سیاق می گفته باشند یا آنکه حفظ
حساب بمنزلهٔ باز ست که از دست خود طرا کثر پرواز نمایند
ونوشتن آن برای یاد داشت بمثابهٔ پای بند ست
ازین سبب قوای نوشتن حساب را سیاق نام کردند -

سیئ الاخلاق - مرد بد اخلاق -

سیر آهنگ - بالکسر بیای مجهول بمعنی بلند آهنگ
ودر اینجا لفظ آهنگ بمعنی آواز ست -

سیف اسفرنگ - سیف هم شاعر باشنده اسفرنگ
اسفرنگ بالکسر وسین مهمله وراے مهمله وفا ونون وکاف
فارسی شهریست قریب سمرقند -

سیگ - بالکسر ویای مجهول وکاف فارسی بمعنی آلت
تناسل مردان از لغات ترکی -

سیاک - بکسر اول وفتح سین نام پسر
کیومرث از برهان -

سیکنک - بیای معروف وکاف عربی مفتوح وفتح نون
وکاف عربی دیگر بمعنی آهسته واین لفظ ترکی ست از
لغات ترکی نوشته شد -

سیاه سال - بمعنی خشک سال -

سیول - بضمتین سیلابها واین جمع سیل ست -

سیه چال - بجیم فارسی چاه بے آب که مجرمان را
دران محبوس نمایند ولفظ چال دراصل چاه بود هارا
بلام بدل کرده اند چنانکه در جواهر الحروف -

سیال - بالفتح وتشدید تحتانی رفیق وجاری شونده -

سیر حاصل - بیاے مجہول جائیکہ زراعت دران بہتر باشد -

سیور غال - بضمتین دواو معروف وغین مجمہ بمعنے مدد معاش واین لفظ ترکی ست از مدار رود رلغات ترکی بفتح اول وضم ثانی دواو معدولہ وسکون رسلے مہملہ وغین معجمہ بمعنی انعام -

سیہ گلیم - بکسر کاف فارسی بمعنی بدبخت وبیدولت از برہان وسراج -

سیاہ قلم - بمعنی نوعے از تصویر کہ بسیاہی کشند وہیچ رنگ آمیزی نداشتہ باشد وآن اکثر خاصہ فرنگ ست و معشوق بلیغ را نیز گویند از مصطلحات -

سیہ کام - بدبخت ونامراد -

سیہ کردن چشم - بمعنی روشن کردن چشم مستعمل از مصطلحات -

سیاہ چشم - طائر شکاری را گویند چرا کہ چشم بعض نوع طائر شکاری سیاہ میباشد مثل بحری وشاہین وچرغ وغیرہ واین لفظ گاہے در صفت معشوق واقع میشود بدو وجہ یکے آنکہ سیاہی چشم موجب حسن وخوبی ست ودیگر آنکہ طائر شکاری سیاہ چشم بے وفا باشد بخلاف طائر شکاری زرد چشم کہ در عرف آنرا کلال چشم گویند -

سیم - آب بے کہ در کشتی درآید وملاح آنرا بیرون بیاشد از مشرع قران السعدین -

سیل عرم - بالفتح وعین مہملہ مفتوح وکسر رای مہملہ آب بسیار جاری کہ سد رود را شکستہ باشد چہ عرم بمعنی رود خانہ وسد یکہ پیش رود خانہ گرفتہ باشند بسندی مینماید گویند از منتخب قاہر ست کہ این قسم آب جاری کہ بند را شکستہ روان شدہ باشد بغایت تند وتیز وہیبت باشد وسیل العرم اشارہ است بسوی آیت فاعرضوا فارسلنا علیہم سیل العرم وبدلناہم بجنتیہم جنتین ذواتی اکل خمط واثل وشیء من سدر قلیل -

سیام - بکسر اول نام کوہ نزدیک سمرقند از برہان -

سیمہ بادام - چشم معشوق از برہان -

سیلان - بالفتح اول وسکون ثانی نام جزیرہ ایست کہ از کوہش یاقوت بہتر حاصل میشود وآن بطرف جنوب ہندوست وبالفتح اول وثانی در عربی جاری شدن آب وخون وغیرہ از برہان ورشیدی وصراح وسراج -

سیران - بالفتح مصدر ست بمعنی سیر کردن ورفتار نمودن -

سیحون - بالفتح اول وحای مہملہ نام رودیست در صاحب لطائف نوشتہ رودیست میان اندجان وسمرقند ودر مدار نوشتہ کہ نہر ہندیست بعضے گویند کہ آب سندست وفغانان آنرا با سین وہندیان نیلاب واکثرے دریاے اٹک گویند واٹک قلعہ ایست بر کنارہ دریاے مذکور وبعضے گمان برند کہ رود گنگ است از تحقیقات خان مغفور عبدالکریم خان قدر کشف نیز ہمین اختیار دست وصاحب منتخب نوشتہ کہ نہریست ماوراء النہر ونہریست بہند -

سین - این حرف تہجی عربی بدل شود چون ریواس وریواج کہ راستی ست یونانی وبہ فارسی چون خروس وخروج وبدل چون پاس وپاد بمعنی حفاظت وبزاے معجمہ چون سمار وغ وزمار وغ وبشین معجمہ چون کستی وکشتی کہ پیلوانان کنند وفرستہ وفرشتہ وبغا چون چست وچفت بالضم بمعنی جامۂ تنگ وچسپانا وبلام چون سیج وبلج بمعنی رخسارہ وبواو چون باقس ویاقو ہاے عربی وواو معروف بمعنی ترنج وبہاے ہوز چون خروس وخروہ وآماس وآماہ وسین مہملہ ماضی ومضارع وامر وبعض ابواب بواو بدل شود چون جستن وجوشیدن وجویدن وبجوردن وراستن ورستن وسیوجویدن وبروی قو وبعض ابواب بہای ہوز چون کاشتن وکاست ونیکاہیدن وبکاہ وبیاے تحتانی چون آراستن وآراست می آراید بیارامی از جواہر الحروف -

سیب تابین - نوعے از سیب -

سیلی نبستن وسیلی کشیدن - بمعنی بلی زدن از مصطلحات -

سیم بر سنگ زدن - کنایہ از انجماع کردن از مصطلحات -

سیاہ کبستان - زنیکہ فرزند او نزید از برہان -

سیہ زبان - کسیکہ دعای بد او اثر کند -

سیاہ شدن زبان - از کار افتادن زبان بسبب بد گفتن -

سیہ بادام افشاندن - رسمیست در ولایت کہ بر تابوت مردہ بادام را سیاہ کردہ می افشانند -

سیاہی کردن - نمودار شدن از چراغ ہدایت -

سیخ شدن - راست شدن -

سیماب شدن - گریزان شدن وناپیدا شدن ولرزان شدن -

سیہ ورلو زینہ کردن - کنایہ است از شادی کہ غم از او رفتہ -

سیر آمدن - ملول شدن وتنگ آمدن از سراج -

سیم سوختہ - نقرۂ نرم وخالص از برہان ورشیدی ودر جہانگیری بمعنی لاجورد بنظر آمدہ -

سیہ - بالفتح وبای تحتانی مشدد ومکسور وبعد او ہمزۂ مفتوحہ بدی وگناہ صغیرہ -

سیمہ - بالکسر وبای معروف وفتح بای موحدہ ترکی ست بمعنے مورچہ وآن منجنیقے باشد در پناہ آن جنگ سازند -

سیاہہ - یاد داشت مقدمیان دفتر مسودۂ روزنامچہ کہ آمدنی ونقد یا اجناس ہر روزہ بطریق اجمال بلا تفریق وتفصیل یکجا می نگارند -

سیہ چردہ - بفتح چیم عربی ودال مہملہ بمعنی سیاہ رنگ چہ چردہ بمعنی لون ورنگ است از برہان وگاہے از سیہ چردہ مراد باشد شخص ملیح سبز رنگ -

سیاہ - بمعنی غلام حبشی از سراج -

سیاہی بدو کردہ - بالکسر و یای مجہول کنایہ از ساوس و برابر۔

سیارہ - بالفتح و تشدید یای تحتانی بمعنی قافلہ و کاروان و ستارہ کہ بحرکت خود متحرک باشد و آن ہفت اند قمر عطارد زہرہ شمس مریخ مشتری زحل۔

سیہ نامہ - فاسق و گنہگار از بہ بیان۔

سیہ کاسہ - بخیل و ممسک۔

سیہ خانہ - بدبخت خانہ ویران کردہ بمعنی زندان و خیمہ صحرانشینان عرب از مصطلحات۔

سیلی بکسر اول و ثالث و ہر دو یا معروف ضربتی کہ بر گردن زنند و آنچنان باشد کہ چہار انگشت دست را راست کنند و زیر دست را تیغ وار بر گردن مجرمان زنند از بہانگاہی و رشیدہی و بر بالا و در حین یای اول را مجہول گفتہ نام رزمیست کشتی گیران کہ پنجہ را وا کردہ بر بازو و ران و سینہ و زانو زنند۔

سیمی بالکسر یا معروف ستر کی ترجمہ لفظ اوکہ ضمیر غائب است بمعنی را نیز آیدہ برای اضافت ہم آرند۔

سینہ بازی - کنایہ از دورنگی چہ آنکہ سینہ باز دو رنگ میباشد یکی سیاہ و سفید

سیکی - بالکسر و کاف عربی مکسور و ہر دو یای معروف پیمانہ شراب بے کہ چندان جوشش و ہند صافش کنند کہ از سہ حصہ آن یک حصہ باقی ماندہ باشد این در اصل سہ یکی بود از رشیدی و در برہان بہای ہوز بر وزن نیکی۔

ہم قرار - رو پیہ ہای خوراک۔

سیہ کاری - کنایہ از ظلم و شوخی۔

پیری - بالفتح نام دیہ۔

پیر السوائی بالفتح ہر دو سین مہملہ و کسر نون بمعنی فقاع ران آب کشش و آن نہایت سست باشد۔

باب شین معجمہ

فصل شین معجمہ مع الف

شہار - مراد از قیمت اندک یعنی آن مقدار مال کہ در قیمت خرید شانہ کفایت کند۔

شاداب - بمعنی سیراب و پر آب و تر و تازہ و بہ ان و سراج۔

شاہ مغرب - کنایہ از ہلال اول ماہ۔

شہاب - در آخر ہای موحدہ مشدد و در استعمال فارسی مخفف بمعنی مرد جوان از کشف۔

شاہ عرب - حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

شاہ فخات - جای بلند و بلند بہا خصوصا بلند بہاے کوہ۔

شاست - بفتح تیم بد فال و بکسر تیم شادی کنندہ بر خرابی و مکروہی کے از صراح و منتخب۔

شاست - گوسپند و این لفظ را اکثر بتای مدورہ نویسند از لطائف۔

شاہ بیت - بیتے کہ از ہمہ ابیات غزل یا قصیدہ بہتر باشد

شاخ نبات - آنچہ بصورت شاخ در کوزہ ہای نبات برسفتہ بستہ شود و نام معشوقہ خواجہ شمس الدین حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ از بہار عجم۔

شاخ - شاخ درخت و اشاخ حیوان و پارہ جامہ و نوعیست از پیالہ دراز دو صراحی۔

شاخ شاخ - بمعنی پارہ پارہ۔

شاماخ - در آخر ہای معجمہ نام غلہ معروف - فیلنگ کہ بہندی سانوان گویند۔

شاہرخ - نام پادشاہزادہ و نام مردیکہ شاطر بود در شطرنج بازی و بمعنی شہ رخی کہ در شطرنج میباشد و آن کشتہ دادن ست بحریف بطریقیکہ ضرب بہ رخ او نیز واقع شود۔

شامخ - بکسر میم و خای معجمہ بمعنی بلند از منتخب۔

شاہد - حاضر و گواہ و فارسیان بمعنی صاحب حسن استعمال کنند و در بیت باب دوم گلستان بمعنی خوب و خوشنما از ہنیا بان۔

شادمنہ - این لفظ غلط است چرا کہ لفظ شاد صفت است بمعنی شاد شونده پس بلفظ مند کہ بمعنی صاحب است ہر ترکیب درست نباشد بجای آن سازنده صحیح است از تحقیقات خان آرزو و متوالصفت گوید کہ اگر مخفف بشادی مند گویند درست نتواند شد۔

شاگرد - در اصل بمعنی خادم است و بمعنی تلمیذ مجازا شہرت گرفتہ از ہنیا بان و الصق گوید ظاہرا لفظ شاگرد در اصل شاہ گرد بودہ زیرا کہ خادمان گرداگرد شاہ و مخدوم خود استادہ شدہ متوجہ صدور فرمان و خدمت باشند بہمین جہت خدمتگاران را بعربی حواشی گویند۔

شمارو - بکسر ہای مہملہ و بعدہ واو مہملہ بمعنی رونده از منتخب و مجازا بمعنی پیشان ستعمل۔

شاقو - بتشدید واو مجہول بمعنی تنہا ماندہ و منفرد و باصطلاح صرفیان لفظیکہ خلاف قیاس و بمعنی مطابق قوانین قواعد کلیہ نباشد از منتخب و صراح وغیرہ۔

شاہوخوار - بمعنی آسودہ و خوش حال و فارغ بال۔

شاخسار - دیہوت و خود بین۔

شاطر - بکسر طای مہملہ و الف و چالاک و بمعنی پیک و شطرنج باز و شوخ و بیباک و آنکہ بسنج آورده باشد اہل خود را بہ بخوبی از لطائف و صراح و منتخب و مولانا یوسف بن یانع در شرح نصاب نوشتہ کہ شاطر بمعنی رزدوگرہ بر و شطرنج باز و چالاک و اینہمہ معانی بسنا سبت آنست کہ شاطر ماخوذ از شطر است کہ بمعنی دور کردن باشد پس شاطر بمعنی کسیکہ میلہا کند کہ دور از ذہن و عقل مردم بود تم کلامہ و قریب از سپاہیان چالاک کہ بلباس خاص خود پیش سواری سلاطین و امراء روند۔

شاعر - دانندہ و دریابندہ و شعر گوینده۔

شاہپور - بضم ہای فارسی نام بادشاہے و نیز نام پہلوانے از کشف و سروری و برہان نوشتہ کہ نام مصورے کہ میانجی بود میان خسرو و شیرین۔

شانہ سر - بمعنی بہ از سراج۔

شہار - شہر و مدینہ و عمارت بلند و ریختن آب و سماع درخش و غش کہ در طلا و نقرہ باشد و جامہ باریک و رنگین کہ بہندی سارہی گویند و نام طائر کہ بہندی آنرا

پناگویند وراہ کشادہ و فراخ و بادشاہ غرجستان را نیز
برہان و جہانگیری و سراج۔

شمارمار۔ نوعے از مار بزرگ از شرح خاقانی۔

شماخ بدپیوار۔ بمعنی گردن کش و مغرور از مصطلحات

شماد بہر۔ خوش حال و نیک بخت و نصیب ور برہان و سراج۔

شاشتر۔ بہر دو شین معجمہ و فتح فوقانی بروزن باختر بزبان
سنسکرت نام علم عقائد و فقہ ہنود است۔

شاخ آبنوس کنایہ از مجمر آبنوس از شرح خاقانی۔

شماش۔ بدو شین معجمہ معرب چاچ کہ آنرا اسحال تاشکند
گویند از رسالۂ معربات جوذر فارسی بمعنی پیشاب از برہان۔

شاباش۔ مخفف شاد باش بمعنی نیاز و پیشکش نیز آمدہ
از کشف و رشیدی و سراج و بہار عجم و مصطلحات۔

شاخص۔ بکسر خامی معجمہ و صاد مہملہ مرد چشم باز ماندہ
و حیران از منتخب۔

شمائع۔ بکسر ہمزہ کہ حرف اسوم ست بمعنی آشکارا
و فاش یعنی مشہور از منتخب۔

شمل۔ بمعنی آشکار و فاش از لطائف۔

شمارخ۔ بکسر رای مہملہ و عین مہملہ راہ راست و راہ بزرگ
و صاحب شرع و عالم و عامل کہ تعلیم دین بمردم کند از
کشف و منتخب و لطائف۔

شاہ بلاغ۔ بضم بای موحدہ و در آخر غین معجمہ نام
شخصیکہ خدمت شمع و چراغ شاہ عباس داشت۔

شمارغ۔ بفتح رای مہملہ و غین معجمہ بمعنی دستار و این لفظ
ترکی است از شرح خاقانی۔

شمارف۔ بکسر رای مہملہ شتر ماده کہ پیر باشد از شرح نصاب و منتخب

شماہق بکسر ہوم بمعنی بلند و بنای بلند و باصطلاح
اطبا جنسے ہست از اجناس نبض کہ در حرکت میل
بہ بلندی داشتہ باشد یعنی اجزای آن در ارتفاع
محسوس گردد و بسبب آن شدت حاجت بہ تنویع
از منتخب و کتب طبیہ۔

شارونغ بکسر سین مہملہ و ضم رای مہملہ و ثانی و نون و غین
معجمہ بمعنی آفتاب از منتخب۔

شماق۔ بتشدید قاف بمعنی دشوار و کار دشوار از منتخب۔

شماوی مرگ۔ بمعنی کہ بسبب شادی بسیار کہ یکبارگی
در طبیعت در آید پیدا میگردد و نام جای نیز است۔

شمالنگ۔ بفتح لام و کاف فارسی آنچہ بعوض چیز خوردنی
شود چیز دیگر از کسے بگیرند بہندی آنرا گھی گویند از
مادر تو بر برہان چنین نوشتہ کہ شخصے را در عوض دیگر
بجہت طلبی کہ از دیگرے دارد بگیرند بہندی آنرا ادل گویند
بواو مجہول و بمعنی برجستن پیادہ و شاطران و نوعے
از گلیم کہ زیر فرش دوزند۔

شمالنگ۔ بالام و بای مفتوح و نون و کاف فارسی
بمعنی مکر و حیلہ و گربہ یعنی رہزن و ظلم و ستم و سرکش از
جہانگیری و مؤید و غیرہ۔

شماک۔ مرد با سلاح تمام یعنی سلاحدار و سپاہی ماخوذ
از شکہ کہ بمعنی سلاح ست و بمعنی شاک کنندہ و گمان
برندہ از صراح و غیرہ۔

شمارک۔ بفتح رای مہملہ و کاف عربی نام طائر سیاہ رنگ
کہ بہندی مینا گویند از برہان۔

شاہ بعمرک۔ بفتح لام و فتح عین مہملہ و ضم رای مہملہ کنایہ
از سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم از رشیدی۔

شاخل۔ بضم و کسر خای معجمہ نام غلہ از برہان کہ آنرا
بہندی ارہر گویند۔

شاغل۔ بکسر غین معجمہ مانع و بازدارندہ از منتخب۔

شمال۔ نوعے از چادر با اقسام الوان کہ در کشمیر از پشم
و ابریشم چون دوشال راجع کنند دوشالہ گویند۔

شاہ شمل۔ بفتح نون و سکون حای مہملہ بمعنی بادشاہ
زنبوران شہد و در زنبوران شہد یکے از زنبور کلان باشد
و ہر جا کہ او رود ہمہ در پس او روند و نیز ملقب امیر المومنین
علی کرم اللہ وجہہ چہ آنحضرت را یعسوب المومنین لقب است
و یعسوب بادشاہ زنبوران شہد را گویند۔

شاخ گل۔ معروف است و کنایہ از معشوق از مصطلحات

شاقول۔ بقاف چیزیست از سرب و آہن و سنگ
کہ بریسمان آویختہ معماران کجی و راستی دیوار معلوم
کنند از مصطلحات۔

شاہ اسپرغم۔ بمعنی ریحان کہ آنرا نیز بو گویند۔

شاہ قاصم۔ نیز آنست کہ شطرنج باز ان بوقت مات
خوردن حریف گویند ظاہرا قاصم در اصل بفتح میم است
صیغۂ ماضی یعنی شاہ باز ایستادہ از حرکت و رفتار
خود ای مات شدہ۔

شام۔ بمعنی طعام شام از مصطلحات و نام
ملکیست چنانکہ آن ملک بجانب شامیہ کعبہ یعنی بجانب
یسار کعبہ واقع ست چہ عرب کعبہ را مشئمہ قرار دادہ اند
کہ رو بمشرق ست۔

شاگرد فاستقم بحذف الف و کسر قاف کنایہ
از سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از رشیدی
بلحاظ فحوای آیت فاستقم کما امرت یعنی پس استوار
باش چنانکہ امر کردہ شدہ کہ۔

شایان۔ لائق و سزاوار از برہان۔

شائیدن۔ لائق بودن۔

شانیدن و شاندن۔ بمعنی شانہ کردن و نشاندن
نشاندن از جہانگیری۔

شائگان۔ بمعنی فراخ و بمعنی لائق و سزاوار
و ہر چیز بہتر و خوب را نیز گویند کہ لائق شاہ باشد
چہ در اصل شائگان بود ہا را بہمزہ طلیعہ بدل کردند
و نام گنبدہا از گنبدہای خسرو پرویز و بمعنی بیگانہ یعنی کار بیگانہ
چہ در اینہم تعلق بشاہ و حاکم دارد و نوعے از قافیہ معیوب
چنانکہ صیغہ ہای اسم فاعل را کہ گریان و خندان باشد
بالفظ زمان و دمان قافیہ کنند یا آنکہ یا و نون نسبت را
با یا و نون کہ از ذات کلمہ باشد قافیہ آرند مانند سیمین
و آہنین را با جبین و کمین یا الف و نون جمع را با الف
و نون اصلی قافیہ نمایند چنانکہ دوستان و یاران را
بزبان و کمان قافیہ سازند و چنین صفات حادثات
و کائنات و چنین قافیہ قطعا کجا آوردن درست باشد

از برہان و سراج۔

شاد دن ۔ بکسر دال مہملہ بمعنی بچہ آہو از شرح نصاب

شاد روان ۔ بضم دال مہملہ بساط و فرش و پردہ و امثالہا و سائبان از بہار عجم و برہان و جہانگیری و در رشیدی بفتح دال و در سراج اللغات بکسر و ضم ہر دو آمدہ و بضم دال است۔

شادستان ۔ بمعنی شہرستان و شہر از برہان و در بہار بمعنی شہرستان و قصبہ بزرگ کہ اطرافش باغہا سیار باشد تتمہ کلاں و میتواند کہ بمعنی جائیکہ گذرگاہ آب شد یا گذرگاہ مردم چہ در جہانگیری و برہان شاد بمعنی راہ فراخ و ریختن آب مسطور است بعد از تحریر عام از تالیفات بعض ثقات بہ ثبوت پیوستہ کہ شادستان آن دہ کہ بشہر پیوستہ باشد۔

شاد یدن ۔ آب ریختن از برہان و جہانگیری۔

شاہین ۔ طائریست شکاری و چوب راست تراشیدہ ہر دو جانب آن سر دو پلہ آویزند از برہان و رشیدی و این بمعنی ثانی ترکی ست و بجای ہا ہمزہ نیز آمدہ و بعضی فارسی زبانہ تر از و نیز نوشتہ اند و آن چیزیست با شاکلہ کہ بدست برداشتن تر از و در دست گیرند۔

شادوران ۔ بواو نام شہر لیست از برہان و سراج

شاہ نشین ۔ نوعے از عمارت۔

شاہ غریبان ۔ نام شہر لیست سوای معنی معروف۔

شادان ۔ بہای موحدہ نام شہر کہ آنرا شادوران نیز گفتہ اند از مؤید۔

شادمان ۔ مراد ف شاد و لفظ مان زائد ہست مثل الف و نون در شاداں و ظاہر از ین عالم آنست کہ مان کہ باندک تغیر و تحریف و تخفیف این صورت شدہ از خیابان۔

شادمان ۔ در فارسی خانہ زنبوران کہ در ان عسل باشد و نیز پارۂ سفید و در عربی بمعنی شوکت و عظمت و کار و حال و بمعنی حق چنانچہ این آیت در شان او ست ای در حق او ست از برہان و لطائف و صراح و منتخب و رشیدی و سروری۔

شاہ ترکان ۔ اسپ ابلق۔

شانہ بین ۔ کنایہ از فال گیر و این فال مخصوص بشانہ بز بیاشد از بہار عجم و معاون راسموع است کہ در ولایت بز شانہ پختہ نقشہا می نویسند و بحساب آن پے بمقصود برند۔

شانہ در آب گذاشتن ۔ کنایہ از مہیاے آرائش بودن از مصطلحات۔

شاہ ۔ در آخر واو بمعنی خالص چنانچہ زر شاہ بمعنی زر خالص از کدائی سراج اللغات۔

شاملو ۔ طائفہ از قزلباش و قزلباش فرقہ ایست از مغلان ایران و در یکے از لغات ترکی نوشتہ کہ شاملو بمعنی شامی چرا کہ لفظ لو بضم لام و واو معروف در ترکی برائے نسبت آید۔

شاخ آہو ۔ کنایہ از کمان از برہان و رشیدی۔

شانو ۔ بنای فوقانی در ترکی زبان باشد از مصطلحات۔

شارقہ ۔ بمعنی چیز روشن و روشنی آفتاب۔

شاقہ ۔ بتشدید قاف بمعنی دشوار از منتخب۔

شاہنشاہ ۔ بادشاہان بادشاہ و این مخفف شاہان شاہ است از برہان۔

شاطر زادہ ۔ کنایہ از زنا و بدکاری و چالاکی۔

شانہ ۔ حرف ثالث نون نام سلاح از فرہنگ سکندر نامہ و چیزیست معروف کہ بآن موی راست کنند و کثافت مردم و بمعنی راچہ جولاہہ و بمعنی کوچ جولاہہ نیز آمدہ۔

شائستہ ۔ بروزن آہستہ بمعنی لائق و بہتر از برہان۔

شائبہ ۔ بکسر حرف سوم کہ ہمزہ است بمعنی آمیزش چیزے بہ چیزے و بہتر و آلودگی از صراح۔

شاخشانہ ۔ بہر دو شین معجمہ قصہ از حیلہ و تزویر گدایان کہ سنانہ گاؤ سپند را بیکدست و شانہ گوسپند را بدست دیگر گرفتہ آن ہر دو را بنوازش باہم می مالند کہ

صدای غریب از ان بسمع می رسد تا مردم از ان متنبہ شوند و چیزے بدہند از برہان و سراج اللغات و نیز در سراج اللغات نوشتہ کہ در ہندوستان بمعنی آوردن وجود و خلق و امری متعلق بکسے۔

شانہ ۔ دستار منقش کہ در ہندی چیرہ گویند و نوعے از جامہ باریک و رنگین از برہان۔

شاہ گونہ ۔ زبان مطربان از فرہنگ سکندر نامہ۔

شاہ چینی ۔ بچیم فارسی و یای معروف و نون نوعے از دنبا از برہان۔

شاکی ۔ شکایت و گلہ کنندہ۔

شاطی ۔ کنارہ دریا و رود از شرح نصاب و منتخب۔

شاہین وزوی ۔ کم سنجیدن پچالاکی دست۔

شافعی ۔ بکسر فا اسم امام مذہب منسوب بشافع کہ جایش بود از مزمل و لب الالباب۔

شاخچہ بندی ۔ پیوند کردن درخت و بہتان و تہمت سازی و بمعنی بعبث بازی از رشیدی و برہان و سراج اللغات و مصطلحات۔

شانہ آویزی ۔ نوعے از تعذیب کہ آدمی را شانہ بر سن بستہ می آویزند از چراغ ہدایت۔

شانہ گردانی ۔ عبارت از پشت گردانیدن ای روگردانی و اعراض کردن از مصطلحات و چراغ ہدایت۔

شاہی ۔ زریست مسکوک ایران کہ پنجاہ دینار است از مصطلحات۔

شاہ و خواری ۔ شراب خوردن بے مزاحمت غیر از مصطلحات

شامی ۔ بمعنی وقت شام۔

شانی ۔ بکسر نون بمعنی دشمن از صراح۔

فصل شین معجمہ مع بای موحدہ

شباب ۔ بفتح اول نام پردہ از علم موسیقی و در عربی بمعنی جوانی و جوانان باین معنی جمع شاب باشد و بکسر اول بمعنی نشاط است و بضم اول و تشدید ثانی جوانان باین معنی ہم جمع شاب ہست از منتخب و صراح۔

شب - بالفتح و تشدید دوائی مثل نمک که بهندی پشکری گویند - و بمعنی جوانی و جوان شدن و آتش افروختن و بمعنی جنگ و بلندی هر چیز از منتخب و صراح و در کشف بمعنی پشکری کسر اول است -

شبت - بالفتح اول و کسر ثانی و در آخر فوقانی نام ترکه بهندی سویا گویند از بحر الجواهر -

شبکاستد - بالفتح اول و دوم و سوم جالیدن عمارت و امثال آن -

شب پره - اضافت شب بپانزدهم شبان که در آن شب ملائکه بحکم الٰهی حساب عمر و تقسیم رزق می کنند -

شبش - بالفتحتین و در آخر حای مهمله شخص و جسم و کالبد جمع آن اشباح از قاموس و منتخب و صاحب منتخب و مدار بالفتح نیز نوشته -

شب نیمه کرو - یعنی درهم گریخته از منتخب و مدار -

شبگرو - بکاف فارسی مفتوح عسس و کوتوال -

شبلور - بالفتح و تشدید بای موحده مضموم بمعنی نفیری و نائی که از روئین سازند و این معرب شپور ست از برهان و رساله معربات -

شبر - بالکسر و جیم که آنرا بدست نیز گویند و آن سنانی است از سر ناخن خنصر تا سر ناخن ابهام گشت که بهندی آنرا بالشت گویند و نام شمر بن ذوالجوشن که قاتل امام حسین رضی الله عنه بوده است از منتخب و برهان و مدار و کشف و مؤید و لطائف و صاحب منتخب نوشته که بالفتح و تشدید بای عربی مفتوح نام حضرت امام حسین رضی الله عنه و باین معنی تخفیف با نیز آمده -

شبیر - بالفتح و تشدید بای عربی مکسور نام امام حسین رضی الله عنه از منتخب و در لطائف و برهان بای فارسی نوشته و گفته که بانث سریانی مصغر خوب است -

شبر و شبیر و مشبر - اول بالفتح و تشدید بای مفتوح و ثانی بالفتح و تشدید بای مکسور و ثالث بر وزن محدث هر سه نام فرزندان هارون علیه السلام که حضرت رسول خدا صلی الله علیه و آله و سلم بدان نامها حسن و حسین و محسن را می خواند از منتخب و در برهان و لطائف بهاسه فارسی است -

شبگیر - بمعنی شب و بمعنی سحرگاه و آخر شب و سفر کردن و براهی شدن در شب پیش از سحر و بعد از نیم شب و نام مرغیکه در آخر شب آواز حزین کند از برهان و موصله طلبات در رشیدی و بهار عجم و بمعنی مردیکه آخر شب بعبادت برخیزد -

شبدیار - بالفتح بمعنی دوائیست تلخ که بهندی ایلوا گویند از بهانگیری و برهان و مؤید و در بحر الجواهر دوائی مرکب مسهل که در آخر شب خورند -

شب قدر - باضافت در تعیین این اختلافات است گذشته و اکثر بر آنست که شب بیست و هفتم رمضان است و عبادت این شب برابر عبادت هزار ماه باشد -

شب زنده دار - بمعنی کسیکه تمام شب در عبادت بیدار ماند -

شب افروز - بمعنی زرنبات که زینش از نقره باشد از مصطلحات -

شبا روز - بمعنی شب و روز چه الف بمعنی واو عاطفه است و شبان روز بنیاد و تانون مخالف شباند روز است عرفی گوید مصرعه شباند روز زند شاطر سپهر شلنگ -

شبدیز - نام اسپ خسرو پرویز گویند که رنگ آن اسپ سیاه بود و شبدیز بمعنی شب رنگ است چه دیز بیای فارسی بمعنی رنگ را گویند و نوشته اند که شبدیز از همه اسپان جهان چهار وجب بلندتر بود و آنرا از روم آورده بودند از برهان و رشیدی و سراج اللغات و در سروری مسطور است که شبدیز نام اسپ شیرین بود از لفظ شب و لفظ دیز که کلمه نسبت است و این در اصل ولیس بود سین مهمله را بزای معجمه بدل کردند و در لطائف نام بحنی از موسیقی -

شب انداز روز - نوعی از جامه ابریشمی که سیاه و سفید باشد از کشف و چهار شربت و مصطلحات -

شب پوش - جامه خواب و بمعنی کلاه نیز آمده -

شباط - بالضم اول نام ماه رومی ست که بهندی تقریبا پهاگن باشد از برهان و شروح نصاب و در صراح بالکسر مطلقا گفته -

شبح - بکسر اول و سکون موحده و عین مهمله سیری از اجسام و غیره و این نقیض جوع ست از صراح -

شب چراغ - گوهریست باشد قیمتی که شب مانند چراغ روشنی دهد گویند که گاو و مانند جانوریست در دریا می باشد بهنگام شب بجهت چریدن از آب بیرون می آید و این گوهر را از دهن برآورده بر زمین می نهد و بروشنی آن می چرد و باز بدهان گرفته بدریا میرود و مردم بکمین نشسته آن گوهر را میربایند از برهان -

شباک - بالفتح و تشدید موحده و کاف عربی بمعنی سوراخ کننده -

شب چپک - باضافت و بالفتح جیم فارسی و کاف عربی بمعنی شب برات که دران چراغان و آتش بازی کنند از بهار عجم و سراج -

شب آهنگ - قصد کننده بوقت شب و نام ستاره روشن که در بعضی ایام بوقت شام تابان شود و در بعضی ایام از صبح طلوع کند و بمعنی بلبل از برهان و سراج اللغات و بعضی نوشته شب آهنگ ستاره که بوقت شام اول از همه ستارگان نمایان شود و آن معین نیست و آنرا ستاره شب کش نیز گویند چنانکه در شرح سکندر نامه بهار لواهب امانی خان و علی شیر آمده مگر سید الله آبادی و مهر شاه هروی و شارحان سکندر نامه شب آهنگ را بمعنی شبانگاه نوشته و بعض اهل لغت بمعنی ستاره مشتری گفته اند و آن ستاره روشن است که بعد از جوزا بر آید -

شب رنگ - نام اسپ سیاوش از سراج اللغات -

شب کوک - گدائی باشد که شبها بر درخت آمده سوال کند از برهان -

شبگسا - بالکسر و کاف و بای موحده و کاف دوم بالفتحتین دام

مهیا از لطائف -

شبهل - بالکسر بچهٔ شیر درنده از منتخب -

شبم - بکلمتین سرما و سرد شدن و بفتح سین و کسر بای موحده بمعنی چیز سرد از منتخب و شرح نصاب -

شبنم - رطوبتیست که از هوا بر درختان متر شح شود و نام جامهٔ کشیده و باریک و لطیف -

شبان - بضم اول بمعنی چوپان و کسیکه گلهٔ گوسفند را در صحرا نگاه دارد بر هان و مؤید و کشف و در رسید ان اللغات نوشته که شبان بفتح اول و قیل بضم لیکن بفتح اقوی است زیرا که شبها نیز حفاظت گوسپندان میکند الف و نون درین لفظ برای نسبت است و هم در برهان نوشته که این لفظ بالفتح نیز درست است و در رشیدی لفظ بفتح است و بضم اول و تشدید بای موحده بمعنی جوانان درین صورت لفظ عربی است جمع شاب بمعنی جوان ست از منتخب -

شبان وادی ایمن - کنایه از موسی علیه السلام که ده سال شبانی حضرت شعیب کرده آخر شعیب علیه السلام با دختر خود ش نام زد کرده از برهان وغیر آن -

شبگیر زدن - آخر شب کوچ کردن از چراغ هدایت -

شب نشین - شبها در مجلس نشستن و بمعنی نشیمنده شبها از مصطلحات -

شبخون - بوقت شب پنهان بر دشمن تاختن و وقت شب دشمن را و در سکندر نامه بهر جا بمعنی مطلق جنگ و قتال آمده از برهان و شد و حق آنکه ترکیب این لفظ باضافت مقلوبی است و در صورت قلب کسرهٔ اضافت هیچ یکی از مضاف و مضاف الیه نباشد و در بعضی محل این لفظ بسکون آخر و حده موافق قیاس می آید و در بعضی محل این لفظ الف قیاس بضرورت نظم بزیادت اشباع کسرهٔ ما قبل موحده واقع میشود چنانچه باین طور در اشعار ثقات بسیار موجود است -

بستان - خانه که شبها دران باشند از سراج -

شبهان - بالفتح بمعنی پرستگم -

شب رو - بفتح راو زدیکه شبها برای دزدی رفتن کار او باشد و بمعنی اهل الله که بشب بیدار باشد -

شبه - بفتحتین و بای مخفی و الهای آبگینه که بهندی پوتھ گویند از مدار و مؤید و کشف و خیابان و در برهان و سراج و جهانگیری نوشته که نام سنگیست سیاه و براق که سبک و نرم باشد مانند کهربا و در عربی بهای ملفوظ بمعنی برنج که آن از ترکیب مس و جست حاصل شود بهندی آنرا پیتل گویند و بکسر اول و سکون موحده و های ملفوظ و بکسر اول و فتح موحده بهر دو صورت بمعنی مثل و مانند و نظیر از بحر الجواهر و کشف -

شبکه - بفتحات دام صیاد از منتخب -

شبانه - بالفتح و تشدید ثانی و بعد الف و نون طائریست خوشش آواز بالفتح اول و تشدید موحده و حرف چهارم نیز بای موحده بمعنی آتش افروزنده شرح سکندر نامه از خان آرزو و سیف الله وغیرهما -

شبیه - چیزیکه بران شب گذشته باشد و از گذشتن شب در مزه یا رنگ آن تغیر شده باشد بهندی آنرا باسی گویند

شبیهه - بروزن فصیح بمعنی نظیر و مشابه و مانند در اصطلاح تصویریست که مطابق شکل و صورت شخص معین کشیده باشد

شبل - بالکسر نام یکی از اولیای کامل -

فصل شین معجمه مع بای فارسی

شبیش - بفتحتین و بای فارسی و هر دو شین معجمه کرم خرد که در جامهٔ مردم پیدا شود از برهان و مدار و بهار عجم و نیز در برهان نوشته که بکسرتین و بفتح اول و ضم ثانی هم آمده -

شبلیق - بالفتح و لام نیز مفتوح بمعنی طپانچه از لغات ترکی -

شبلیدن - بالکسر بمعنی افشردن از جهانگیری و رشیدی و در برهان بالفتح -

فصل شین معجمه مع تای فوقانی

شتا - بکسر اول موسم سرما و زمستان -

شتے - بالفتح و تشدید تا سے مفتوح و در آخر الف بصورت یا بمعنی پراگنده و این جمع شتیت است که بمعنی پراگنده باشد و در استعمال لفظ شتے بمعنی کثرت و بسیاری چیزے مراد میگیرند و چرا که پراگندگی اعداد را کثرت و بسیاری لازم ست از منتخب وغیره -

شتاں بیتھا - بفتح اول و تشدید ثانی و فتح نون بسیار فرق ست میان هر دو -

شتر - بفتحتین استانه بروزن هنر حیوان معروف از برهان و مدار و بهار عجم و بفتح اول و سکون ثانی در فارسی بمعنی کناره و گوشه از برهان و نام قلعه بایران و در عربی شتر بالفتح بریدن و بفتحتین بریده شدن و برگشتگی پلک از بالا و پائین و شگافتن پلک از چشم زیرین و نوعیست از تصرف عروض و بحر هزج که بدان تصرف مقاعیلن را مفاعلن سازند از منتخب -

شتر غلط - بفتحتین و سکون لام نام داروئے از شرح گل کشتی -

شتر مرغ - نوعیست از مرغ که در بعضے از اعضا مشابه بشتر باشد گویند که آن آتش هم میخورد -

شتل - بفتحتین آنچه که در قمار بازی حریف برده بعد از گرو بردن اندکے از زر حاصلهٔ خود حاضران مجلس قمار را دهد از برهان و مدار و مصطلحات این ترکی ست -

شتم - بالفتح دشنام از منتخب و لطائف -

شتلم - هر سه حرف از اول مضموم بمعنی ظلم و تعدی از برهان -

شتر غو - بکسر اول و ضم ثانی و غین معجمه مضموم و واو معروف نام سازیست که مطربان نوازند لفظ ترکی ست از لغات ترکی -

شتر گربه - هر چیز نه مخالف و ناسنا سبب و ناسشابه را گویند از برهان -

شترحجره - هر آن دو شی که با هم نامناسب و مخالف باشد و در چراغ هدایت بمعنی کلام بے نسبت -

شتردلی - بفتحتین بددلی و نامردی که صفت بهادر نیست از رشیدی -

فصل شین معجمه مع جیم عربی

شجاعت - بالفتح صحیح ست و بالضم غلط قوته است متوسط میان جبن و تهور از مزیل الاغلاط و منتخب و صراح -

شجاع - بهر سه حرکت اول و شهور بالضم شین بمعنی دلیر و بهادر و نوعے از مار بزرگ از منتخب و صراح -

شجرهٔ کلیم - درختیکه موسی علیه السلام در وادی ایمن بجانب کوه طور تجلی انوار حق تعالی بران درخت مشاهده نموده بود و این را شجر طور و نخل طور نیز گویند -

شجن - بالفتح بازداشتن حاجت کسے را از کار و بار و بمعنی راه وادی بسیار درخت و انبوه و اندوه و غم و حاجت و شاخ درهم شده بشاخ دیگر و شعب و شاخ از هر چیز از منتخب و لطائف اگر در لطائف بفتحتین است بمعنی اندوه و حاجت و در سراج اللغات بفتحتین بمعنی سرمای سخت -

شجعان - بالکسر جمع شجاع -

شجره - بالفتح بمعنی درخت و بمعنی نسب نامه و انچه مشائخ طریقت اسامی پیران خود بترتیب نوشته بر بیاض خود

فصل شین معجمه مع حای مهمله

شح - بفتح اول و کسر ثانی حرف دوم و سوم هر دو چاهی حطی بمعنی بخیل و حریص از صراح و منتخب -

شحیح - بخیل از منتخب و صراح و لطائف -

شحم حنظل - بفتح حای مهمله و سکون نون و فتح ظای معجمه مغز ثمرهٔ حنظل و آن دوائی ست تلخ مسهل بالغم -

شحم - بالفتح پیه که بعربی آنرا چربی گویند از منتخب -

شحن - بالفتح پر کردن و راندن دور کردن از منتخب و لطائف -

شخون - بفتح قومی و بزرگ از لطائف -

شخنه - بکسر اول و سکون حای مهمله و فتح نون مردیکه او را بادشاه برائے ضبط کارها و سیاست مردم در شهر نصب کند بعرف آن را کوتوال و حاکم گویند و این لفظ بالفتح غلط ست از قاموس و صراح و منتخب و مزیل الاغلاط و بهار عجم و صاحب خیابان گوید که شخنه در مدار الافاضل بالفتحتین گروهے نگهبانان شهر و پاسبان بسکون حا استعمال نمایند -

شخمه - بالفتح اندکے پیه و چربی و نرمهٔ گوشش و بناگوش از منتخب -

فصل شین معجمه مع خای معجمه

شخ - بالفتح و خای معجمه کوه و زمین و دامن کوه و زمین سخت و هر چیز که محکم و سخت و باشد مثل کمان وغیره و مخفف شاخ خواه درخت خواه شاخ گاو وغیره از برهان و رشیدی و بهار عجم مگر شخ بمعنی سخت ترکی ست -

شخار - بکسر اول چیزیست از قسم نمک که بهندی بجی گویند بالفتح و تشدید جیم از کشف و مدار و در برهان بفتح اول بروزن چمار -

شخص - بالفتح کالبد مردم و جز آن از بدن انسان وغیره از منتخب و لیو - صدر بن رافع در شرح انصاف نوشته که شخص ما خوذ از شخوص ست که بمعنی پدید آمدن چیزیست -

شخول و شخیل و شخل - هر سه لفظ بالفتح اول و ثانی و ضم ثالث بمعنی بانگ و فریاد و ناله و بناخن کندن و بمنقار کندن جانور گوشت را از لطائف -

شخ کمان - تیر اندازی که کمان او بسیار سخت باشد و کشیدن کمان سخت دلیل بر قدرت و قوت بسیار ست -

شخالیدن - خلانیدن و خراشیدن از برهان -

شخولیدن - پژمردن و فریاد کردن از برهان -

شخیدن - بمعنی لغزیدن از برهان -

شخودن - ریش کردن بناخن از لطائف و سراج بمعنی خراشیدن از برهان -

شخوده - بناخن خراشیده -

فصل شین معجمه مع دال مهمله

شد - بالضم بمعنی رفت و گذشت بالفتح و تشدید دال در عربی بمعنی استوار کردن و باصطلاح موسیقیان نغمه را بلند و پست کردن تا وقتیکه موافق مدعا راست آید از برهان و منتخب و بعضے نوشته که بمعنی دراز کشیدن آواز و در جهانگیری بمعنی راست و بلند کردن نغمه و مولانا یوسف کوسج در شرح اخلاق ناصری نوشته که شد استخراج نغمه و الحان بسیطه است و در چراغ هدایت مسطور ست که باصطلاح فارسیان دراز کشیدن آواز و حروف است لهذا شد کردن زمزمه بمعنی دراز کشیدن زمزمه است -

شد و مد - بهر دو دال مهمله مشدد لفظ عربی است فارسیان بمعنی شان و شوکت و تکلف استعمال نمایند از چراغ هدایت -

شدیار - بالضم و سکون دال مهمله و یای تحتانی و یای مهمله زیرین گویند که برای زراعت بقلبه رانی شکافته زیر و زبر کرده باشند از مؤید و لطائف و کشف و برهان و در رشیدی بالکسر -

شدید مخالف - بفتح اول و کسر دال مشدد زیرا که مضاف است بمعنی آواز بلند که بشدت تمام برآید از جا در آوردن حریفان برکشند -

شدق - بفتحتین فراخ شدن کنج دهن و بالکسر کنج دهن از لطائف و صراح و منتخب -

شد پالوان - بالفتح و با اضافت آواز بلند است که کشتی گیران در اول کشتی گرفتن بر می کشند از مصطلحات -

شده - بالفتح بمعنی علم و نشان -

شده بده - باصطلاح علم قرات حرفیست که صوتش از

غرج او بسته شود اگر او را ساکن خوانی آواز بقوت برآید
آن همه هشت حرف بست بمنزه و جیم رو آل مهمله و کاف
فارسی طا مهمله و باشی موحده و تای فوقانی از فصول اکبری و دیگر کتب
شد عراقی - بالفتح نام مقامی ست و هم صورت تیکه
پهلوانان عراق و لوطیان بآواز بلند در دناک در عالم مستی
خوانند و الفاظ آن بیشتر یللم و یللی باشد از شرح گل کشتی -

فصل شین معجمه مع رای مهمله

شرار - بکسر اول و مدغریدن و فروختن این از لغات
مداراست از صراح و منتخب -
شرای - بفتح اول و ثانی و در آخر الف مقصوره بصورت
شیشه و صحرای پر درخت و نقطهای سرخ پرنگارش
بر جامه بدن پدید آید بهندی آنرا چیچک گویند بالکسر از
صراح و شرح نصاب و حدود الامراض -
شرفا - بضم اول و فتح رای مهمله جمع شریف -
شرکا - بضم اول و فتح ثانی جمع شریک -
شرب - بالکسر نصیب و بهره از آب و بالضم نوشیدن
و بفتح در فارسی بمعنی کستان تنگ و باریک از منتخب
رشیدی -
شراب - هر شی رقیق که نوشیده شود دگر اکثر
عمل بمعنی می و خمر ست و باصطلاح اطبا بمعنی شربت
چنانکه شراب بنفشه بمعنی شربت بنفشه -
شربت - بالضم مقدار یکبار خوردنی و آشامیدنی
و هر چیز آن و باین معنی بفتح نیز آمده و بالفتح کار
میدان از منتخب و نیز شربت باصطلاح اطبا قرصهای
خشک باشد که یکبار خورده شود و شربت با لکسر
مرید ثانی بمعنی جوی و مجاری آب از شرح نصاب -
شربت - بجوی بزرگ جامی آب در آمدن و کناره آبگیر
که آب از انجا آشامند و راه پیدا کردن و نمودن برای
مهمانان و در دین عمری بعبادات و معاملات
شرع نصاب و منتخب و صراح -
شرع - بفتح اول و سکون ثانی و جیم عربی راه گشادن
آب از سنگستان و رودیست بیمن و در موضع گذشتن
و بر یکدیگر چیدن و استوار بستن خرابه و بفتحتین گذشتان
و فراخی وادی و شگاف کمان و بند خیمه و یک خایه از
خایه دیگر بزرگ تر شدن از منتخب -
شرح - بفتح اول و سکون ثانی گشادن و بیان کردن
و آشکارا کردن از منتخب -
شرح تجرید - شرحیست از علامه قوشجی بر تجرید
که متن است در علم عقائد شیعه از خواجه نصیر الدین طوسی -
شراب الیهود - بالضم بمعنی لغوی شراب خوردن
یهود ست چون آن قوم از خوف مسلمانان شراب بسیار
اختفا خورند بمعنی پنهان شراب خوردن استعمال این مصطلحات
و چراغ هدایت و مدار -
شراب پشت دار - شرابیکه دویه مقویه بر آن افتاده کشند -
شراب طهور - بکسر بای موحده و فتح طای مهمله شراب
پاک که در بهشت نصیب بهشتیان خواهد شد -
شربت دینار - شربت دوائیست زرد رنگ مسهل
دافع قبض و دینار بزبان یونانی تخم کشوث را گویند چنانکه در
منتخب اللغات ست چون تخم مذکور داخل این شربت ست
لهذا شربت دینار نامیده اند -
شرر - بفتحتین یکپاره آتش از صراح و موید -
شرار - بفتح پارهای آتش که بجهند از منتخب و صراح گوید
بمثال نار سیمان بمعنی آتش پاره واحد -
شرور - بفتحتین جمع بهما و شرارتها -
شراب شیراز - نوعیست از شراب انگوری سرخ رنگ
که بهتر از تمام شرابهای ایران -
شرمله - بالضم باد موافق و نشانی و علامت باد موافق
را شرملا از همین جهت گویند که علامت روان شدن جهاز
و دویدن طبلخان مست از مدار و رشیدی و دلالت کنندهٔ
سراج و در منتخب و صراح نوشته که شرملا بالفتح لازم گردانیدن
و لازم شدن چیزی و بربیع و مانند آن و تعلیق کردن کاغذ را
بکاری و نشستن و عهد و پیمان و بفتحتین آشنایان و همراهان

در شرح گلستان نوشته که شرملا بفتح باد موافق و بیفهم
نشستن دن حمام -
شراع - بکسر اول و عین مهمله بادبان کشتی از
شرح نصاب و صراح -
شرح مطالع - بفتح میم کتابیست در علم منطق از
ملا قطب الدین -
شروف - بالفتح و تشدید رای مضموم بمعنی زیر و بالا
تخته باشد که بر بر و سر آن دسته از چوب تعبیه کنند و بدان
گل و خاک کشند و در شرفنامه بمعنی منقل گوید از الرشیدی
شریف - هر شئ بزرگ قدر و مرد بزرگ قدر و نجیب و
اصیل و بمعنی حاکم مکه معظمه که سید باشد از خیابان -
شرح مواقف - بفتح میم و کسر قاف شرحیست
از میر سید شریف بر مواقف که متن ست در علم عقائد و
کلام از قاضی عضد -
شراسیف - بفتح اول و کسر سین مهمله سرهای استخوانهای
پهلو که سوی شکم باشد و استخوانهای نرم که در پهلو باشند
و این جمع شرسوف ست که بالضم باشد از منتخب -
شرف - بفتحتین بمعنی بزرگی از زمخشری و موید و منتخب و
شرف آفتاب در درجه نوزدهم برج حمل است و در مقابل
این شرف ماه در درجه سیم برج ثور و در منازل ثریا
و عطارد را در سنبله و زهره را در حوت و مریخ را در درجه
دهم جدی و مشتری را در سرطان و زحل را در میزان از شرح
قران السعدین و غیره -
شرق - بالفتح بمعنی آفتاب تابان و روشن و جای
برآمدن آفتاب از منتخب -
شروق - بفتحتین برآمدن آفتاب و شگافتن گوش
گوسپند و جز آن از منتخب و مجازاً بمعنی ظهور و روشنی -
شرک - بفتحتین جوشش لهو دار غلبه خون و بمعنی
حلقه دام و بمعنی راه و سیم و بزرگی از برهان و لطائف -
شراک - بکسر اول و دال نعلین که بر عرض آن باشد
از منتخب و در مدار بفتح

شترنگ - بفتحتین وسکون نون وکاف فارسی خربزهٔ صحرائی که خوش رنگ وخوش شکل باشد لیکن بخایند تلخ مزه بود بعربی آنرا حنظل خوانند وبهندی پهرچندوا و اندرائن نامند از کشف ورشیدی وسراج وبرهان -

شروان - بالکسر وواو نام شهر خاقانی -

شروین - بالفتح بروزن برومین نام قلعهٔ شروان است از جهانگیری -

شراب انداختن - یعنی شراب ساختن -

شرطین - بفتحات سه حرف اول تثنیهٔ شرط یعنی علامت ودستاره است وراول حمل وآن منزل اولین ست از منازل قمر از منتخب ودر شرح قران السعدین نوشته که شرطین دو ستاره که بجای سر دو شاخ برج حمل واقع شده اند وآن تثنیهٔ شرط ست که بضم اول که بمعنی اول هر چیز باشد -

شرح کشاف خواندن - کنایه از زیاده گوئی کردن وبرزه گوئی نمودن از چراغ هدایت و مصطلحات وبهار عجم -

شرمیان - بالکسر وحرف سوم یاے تحتانی بر پشت گذشته ودران روغن بنسبت خون زیاده تر باشد از منتخب -

شرمایکن - بفتح رگها - بر هنده این جمع شرمان است از منتخب -

شرمجه - بفتح اول ودوم وسکون سوم وفتح چهارم وهاء ساکن در آخر یعنی پارچه از منتخب ولطائف -

شرمچیر - بفتح اول ویاء معروف وجیم عربی کمانیکه از نی سازند -

شرمنده - بالفتح بمعنی شرمنده وخجل -

شرطه - کنایه از قضیهٔ شرطیه چنانچه ان کانت الشمس طالعة فالنهار موجود -

شراب گرشته - شراب بی مزه از کیفیت افتاده از مصطلحات -

شرمه - بالفتح بمعنی شرمنده وخجل -

شرمیدن - بکسر اول وسکون دوم وکسر سوم یاے تحتانی بر پشت گذشته بر هنده ودران روغن بنسبت خون زیاده تر باشد از منتخب -

شرمایکن - بفتح رگها - بر هنده این جمع شرمان است از منتخب -

شرمجه - بفتح اول ودوم وسکون سوم وفتح چهارم وهاء ساکن در آخر یعنی پارچه از منتخب ولطائف -

شرمچیر - بفتح اول ویاء معروف وجیم عربی کمانیکه از نی سازند -

شرمنده - بالفتح بمعنی شرمنده وخجل -

شرطه - کنایه از قضیهٔ شرطیه چنانچه ان کانت الشمس طالعة فالنهار موجود -

شراب گرشته - شراب بی مزه از کیفیت افتاده از مصطلحات -

شرمه - بالفتح نام عدد معروف که آنرا شش نیز نویسند بجهت دفع التباس از معانی دیگر وآنها اینست شرمه حجام وتار ساز وحلقه بر زلف یعنی زنار وشرمه ابی مجتمعین نشست وبمعنی گرفت سوفار تیر وقلابیکه بدان ماهی شکار کنند آن آهنی باشد سر کج ومضراب ساز وحلقه که در انگشت از مدار ورشیدی وبهار عجم وچراغ هدایت ولطائف وبرهان وجهانگیری گویند که گرفت سوفار تیر را ازان شست گویند که بوقت گرفتن تیر وکمان انگشتان بشکلی متمثل میشوند که بعقد انامل میماند وشست باشد -

شستگیر - بالفتح تیر انداز کامل هنر -

شستگیر - تیر انداز -

شستک - آلت چوبین که مابونان برای دفع حلقه بکار برند وبمعنی کبر وتعصب نیز آمده -

شستری - بالضم وحرف سوم تای فوقانی مفتوح نوعی از دیباهای نفیس منسوب بشهر شستر -

فصل شین معجمه مع شین معجمه

شش جهت - بکسر جیم وفتح هاء بمعنی اطراف عالم که مشرق ومغرب وجنوب وشمال وتحت وفوق باشد -

ششتر - حرف سوم بای فارسی مفتوح نوعی از گرز آهنی که سر آن شش پهلو دارد -

شش پر - کنایه از جایکه برهائی ازان دشوار باشد ومجازاً بمعنی عاجز وحیران ومتحیر پر مستعمل میشود

شریر آمده چنانکه خطبه جمع خطیب است وایں مستفاد ست از فصول اکبری -

شربتی - نام جامهٔ ابریشمی باریک ولطیف ونازک ونام نوعی از شیرینی از سراج ورشیدی ودر چراغ هدایت شربتی نوعی از زرد آلو تخمی ست سیاه رنگ قریب بشکل وخاصیت تخم ریحان ونوعی از رنگ است -

شراب زدگی - کمال بیهوش شدن از نشهٔ شراب وبهار -

فصل شین معجمه مع سین مهمله

شست - بالفتح نام عدد معروف که آنرا شش نیز نویسند بجهت دفع التباس از معانی دیگر وآنها اینست شست حجام وتار ساز وحلقه بر زلف یعنی زنار وشست ابی مجتمعین نشست وبمعنی گرفت سوفار تیر وقلابیکه بدان ماهی شکار کنند آن آهنی باشد سر کج ومضراب ساز وحلقه که در انگشت از مدار ورشیدی وبهار عجم وچراغ هدایت ولطائف وبرهان وجهانگیری گویند که گرفت سوفار تیر را ازان شست گویند که بوقت گرفتن تیر وکمان انگشتان بشکلی متمثل میشوند که بعقد انامل میماند وشست باشد -

شستگیر - بالفتح تیر انداز کامل هنر -

شستگیر - تیر انداز -

شستک - آلت چوبین که مابونان برای دفع حلقه بکار برند وبمعنی کبر وتعصب نیز آمده -

شستری - بالضم وحرف سوم تای فوقانی مفتوح نوعی از دیباهای نفیس منسوب بشهر شستر -

فصل شین معجمه مع شین معجمه

شش جهت - بکسر جیم وفتح هاء بمعنی اطراف عالم که مشرق ومغرب وجنوب وشمال وتحت وفوق باشد -

ششتر - حرف سوم بای فارسی مفتوح نوعی از گرز آهنی که سر آن شش پهلو دارد -

شش پر - کنایه از جایکه برهائی ازان دشوار باشد ومجازاً بمعنی عاجز وحیران ومتحیر پر مستعمل میشود

در حقیقت شش خانه است که در بازی نرد پیدا شد
چون هر یکه از کعبتین تا شش نقش پیدا کرد اند و تخته
باشند که بر هر یکه از ان دوازده در منقوش می باشند
باین طور که بر همین ولیسار هر تخته شش شش در نشیمند
و در میان خانهای همین ولیسار اند که فاصله می باشد پس
هر گاه که مهره در میان در یکه منتهای تخته است بند گردد
از شش خانه جانب خود بهیچ خانه رفتن نتواند برهانی از ین
بدون رهائی دادن حریف دیگر محال است و گاهے از
لفظ شش در کنایه باشد از شش جهات عالم -

شش وانگ عیار - کنایه از کامل عیار و بمعنی
ناقص عیار هم آمده -

شش روزه - ایام آفرینش عالم کما قال الله
تعالی الله الذی خلق السموات والارض فی ستة ایام

شش - بالضم نام عضو لیست در دون سینه که
بهندی پپیهڑا گویند -

شش وانگ - مراد از تمام چیز ست چنانکه شش
وانگ را یک دینار میشود از قستانی شرح مختصر فقه -

شش ارکان - سته ضروری را گویند یعنی
شش چیز که تا وقتیکه انسان زنده است بے اینها نباشد
اول هوا که محیط ابدانست دوم اکل و شرب سوم
حرکت و سکون بدنیه چهارم حرکت و سکون نفسانیه
مثل غضب و فرح و خوف و حزن و خجالت پنجم نوم و
یقظه یعنی نوم و بیداری ششم استفراغ و احتباس
مثلاً خروج بول و غائط و جماع و فصد و حمام و احتباس
عدم خروج چیزهای مذکوره است از بدن -

شش پستان - بضم شین اول بمعنی نرم
پستان و او زیاده پستان -

شش خانه دل - شش ستاره ستاره
واسے آفتاب -

شش رئین - کنایه از ولایت روم از مؤید -

شش کشیدن - باصطلاح قماربازان شش بازی را
گویند که پیاپے از حریف ببرد و بعضے گویند که دو شش ده
بازی از حریف ببرد -

شش روزه - عبارت از عالم که از عرش تا فرش
در شش روز ساخته شده است -

شش ورده - محل هلاک و کنایه از عجز و تحیر و بهم
است بشش جهت مذکور -

شش سری - بمعنی زر خالص و تمام عیار را
گویند که در خروسان بسته بود از طلاے خالص که شش سر
داشت اهل اسلام آنرا شکسته چون زر آن تمام خالص
بود لهذا زر کامل عیار را شش سری تعبیر می کنند
از برهان و دیگر کتب -

فصل شین معجمه مع طاے مهمله

شطیات - بالفتح و حاے مهمله مکسوره و یاے تحتانی
مشدد و باصطلاح صوفیه چیزهاے مخالف ظاهر شرع
گفتن و کلمات خلاف شریعت بر زبان آوردن از
منتخب و در کشف نوشته کلماتے که بوقت مستی و ذوق
بے اختیار از بعضے واصلین صادر میشود چنانکه گفتن
منصور انا الحق و گفتن جنید لیس فی جبتی سوی الله و
گفتن بایزید سبحانی ما اعظم شانی مشائخان این
کلمات خلاف شرع را نه رو کرده اند نه قبول منقول
از معدن المعانی -

شطرنج - بالکسر از قاموس و مؤید و بهار و منتخب
و بهار عجم و دیگر اهل لغت نیز بالکسر نوشته اند و بفتح
ضعیف گفته انچه که معرب است و وزن فعلل بالفتح
در کلام عرب نیامده صاحب بهار عجم نوشته که این معرب
ستر نگ است که لفظ فارسی ست بمعنی انچنانکه بصورت
آدمی باشد و لهذا آنرا مردم کیا نیز گویند چون اکثر مهره های
این بازی بنام انسان است بهجاز این بازی را نیز شطرنج
گفته اند و نیز صاحب بهار عجم نوشته که بعضے محققین چنین
گفته که معرب چترانگ است که لفظ هندی ست معرب
از چترنگ بمعنی عدد و چهار است و وانگ که بمعنی عضو ست
و بهجاز بمعنی رکن استعمال یافته لهذا چترانگ شطرنج را
گویند که چهار رکن داشته باشد و این بازی نیز چهار
رکن دارد سواری شاه و فرزین که فیل و اسپ و
رخ و پیاده است و بعضے معرب شدرنج که مراد ف
رفت رنج باشد و بعضے معرب چترنگ گفته اند و رنگ بمعنے حیله و نام واضع
شطرنج حکیم کیلاج است بهرد و جیم
تمام کلامه و بعضے محققین نوشته اند
که واضع شطرنج حکیم بن واهر بن فیاسوف
است صاحب رشیدی در جائے نوشته که شطرنج
بمعنی اقسام غم که بهم آمیزند پس ازین مستفاد میشود
که شطرنج معرب آن باشد و بمناسبت آمیزش
اقسام مهره های بازی مهروه را نیز شطرنج می گفته باشند
و خان آرزو در سراج اللغات نوشته که اگرچه لفظ
شطرنج را صاحب قاموس بالکسر نوشته لیکن بالفتح هم صحیح ست

شطر - بالفتح و سکون ثانی بمعنی نصفی هر شے
و بمعنی جانب و طرف و جهت و نیمه و پاره از چیزے
از منتخب و صراح -

شطط - بالفتح و تشدید طاے مهمله رود و کنارهٔ دریا
و جوی از شرح نصاب و صراح و لطائف -

شطط - بالفتحتین از اندازه در گذشتن و جور کردن از منتخب

شطل - بالفتحتین طاے مهمله معرب شتل چون جماعتے
قمار بازند و کسیکه درمیان ایشان خالی نشسته باشد
پس قمار بازانیکه از حریفان خود نقد ستانند چیزے
بآن مرد که خالی نشسته است مید هند از کشف -

شطن - بفتحتین رسن دراز از منتخب و شرح نصاب و صراح

شطنه منطجان - نام چشمه -

شطرنجی - بالفتح بمعنی یکینه و مستعمل بمعنی بعضے داند که -

شطاحی - بالفتح و تشدید طاے مهمله و حاے مهمله
بیحیائی و بیشرمی از منتخب و غیر آن -

شطرنجی - شطرنج باز و نوعے از فرش -

فصل شین معجمه مع ظای معجمه

شظا یا بفتح اول ظای معجمه و حرف چهارم یای تحتانی بمعنی دندانهای هر چیز و پاره و ریشه های هر چیز جمع شظیه است از منتخب و در لغات طب نوشته که شظا یا بمعنی ریشها حرام مغز۔

فصل شین معجمه مع عین مهمله

شعب ۔ بالفتح بمعنی شگاف و فاروبالکسر راهیکه در کوه باشد و بضم شین و فتح عین جمع شعبه است از منتخب و کشف و بحر الجواهر۔

شعاب ۔ بکسر اول راهها که در کوه باشد و شگافها و در زبان او این جمع شعب است از شرح مقامات حریری و منتخب۔

شعیب ۔ بضم شین معجمه و فتح عین و یای تحتانی و ای موحده نام پیغمبر است از منتخب۔

شعر ۔ بالفتح موی آدمی وغیره و نوعی از جامه باریک پشمی بعضی نوشته که آن سیاه رنگ می باشد و بالکسر بمعنی دریافتن و دانستن و در اصطلاح سخن موزون و مقفی که قائل قصد موزونی آن کرده باشد و نزد بعضی محققین قافیه در شعر بودن شرط نیست از مؤید وغیره و مولانا یوسف در شرح نصاب نوشته که شعر بمعنی معرفت بسر های باریک است و حالا بنظم مخصوص شده و اول کسیکه در عربی شعر گفته یعرب بن قحطان است شعر اولش این است شعر النفس من اب وام * خلیفت جهل و لیفت تمام کلامه و بعضی محققان نوشته که اول کسیکه در عجم شعر گفته بهرام گور است و شعر اول این است بیت آن پیل و مان و منم آن شیر یله * نام بهرام مرا و رستم بوجیله و بعضی نوشته که مصرعه ثانی چنین است معشوقه او است و جواب او مصرعه نام بهرام ترا رست بوجیله * والله اعلم بالصواب۔

شعار ۔ بکسر اول جامه که زیر جامه دیگر پوشند۔ یعنی جامه که متصل ببدن باشد یا جامه که ببدن چسپیده باشد مثل ازار و کلاه و آن جامه بالا را دثار گویند مشتمل چادر

و در ضمائر از کشف و منتخب و صراح۔

شعور ۔ بالفتحین دانستن و دریافتن از منتخب و بحر الجواهر۔

شعائر ۔ عبادات و قربانیها واحدش شعیره۔

شعیر ۔ بروزن فقیر نام غله معروف که بفارسی و هندی آنرا جو گویند از منتخب و مولانا یوسف بن مانع در شرح نصاب نوشته که شعیر ماخوذ از شعر است که بمعنی موی باشد زیرا که جو مو بر سر دارد و گندم ندارد یا آنکه کوارة شعیره باز ۔ بالفتح باز یگر که کار او باز یهای تعجب آور اظاهر کند

شعف ۔ بالفتحتین و عین مهمله شیفته گردانیدن دوستی کسی را و قیام گرفتن دوستی دل را از منتخب و صراح۔

شعریان ۔ بالکسر هر دو شعری بمعنی عبور و غمیصا با شعری شامی و شعری یمانی این تثنیه شعریست جمع

شعبان ۔ چون درین ماه خیر کثیر منشعب می گردد و ارزاق عباد منشعب میشوند و تمامی امورات مقدره عالم علویه عملی میشوند لهذا باین اسم مسمی گشته از کتاب معتبر نوشته شد۔

شعابین ۔ بالضم و لام مکسور منسوب بشعله یا دو لون برای نسبت ست چنانکه در نگین و سیمین۔

شعبده ۔ بالفتح و بای موحده نیز مفتوح بروزن و هر چه بمعنی بازی که بسحر و فن کنند از کشف و مؤید و مدار۔

شعشعه ۔ بفتح هر دو شین معجمه و سکون عین مهمله اول و فتح عین مهمله دوم بمعنی روشنی آفتاب و آب آمیخته شراب و بمعنی شراب نیز گفته اند از مدار و منتخب و کسانیکه بیک عین نویسند خطاست و صاحب منتخب نوشته که بمعنی پرتو و روشنی آفتاب چنانکه مشهور است در کلام عرب نیامده۔

شعبه ۔ بالضم طائفه از هر چیز و بمعنی شاخ درخت و باصطلاح موسیقی بمعنی نغمه که از نغمه دیگر برآورده شود چنانکه شعبه بست و چهار اند و شعبه از هر مقام و مقامی دوازده گانه مشهور اند از کشف و مؤید وغیره۔

شعله ۔ بالضم در خش و زبانه آتش و بفتح خلاصت از منتخب و مؤید و کشف و صراح۔

شعله جواله ۔ بفتح جیم عربی و تشدید واو و تخفیف واو و نیز بمعنی شعله که گرد بگرد بسیار گردنده باشد آن چنان باشد که بهر دو سر نی شعله باشد گردنده و دوش خود می گرداند بسرعت تمام مبتدی آنرا بنیتی گویند۔

شعله زاده ۔ کنایه از ابلیس و شیطان از مصطلحات۔

شعبده رقص ۔ در زینه ۔ حرف ششم ای موحده و تحتانی مخفف نام شعبده از موسیقی از مصطلحات و جامع ابدائع

شعری ۔ بالکسر و رای مهمله مفتوح بروزن حریا نگویند استعمال فارسی رای مهمله را ۔ و گویند بروزن هما و آن ستاره روشن ست که بعد از جوزا برآید چنانچه در آخر زمستان سر شام بر فلک نمایان میشود و شعری دو ستاره یکی را شعری غمیصا نامند بضم غین معجمه و فتح میم و تحت آنرا گویا او خواهر سهیل ست که از دور افتاده بر و نیگرد یکه چشم او چرک آلوده شده یعنی کم روشنی و اردو آن روشن نیست و شعری شعبوری عبور ست که آنرا ایام جاهلیت بعضی قریش بخدائی پرستش میکردند لهذا جاکه فقط شعری مذکور شود مراد از شعری عبور باشد البغایت روشن ست و سوای شعری عبور شعری غمیصا مجازا اطلاق شعری بر یکدو ستاره دیگر نیز گویند از منتخب و مؤید و بحر الجواهر وغیره۔

شعری شامی ۔ ستاره ایست کم روشنی که اطراف شمال طلوع میکند چون ملک شام بجانب شمال واقع است لهذا بشام نسبت کرده اند و در جغرافی نیز همین طور نوشته است که شعری شامی را شعری غمیصا نیز گویند۔

شعری یمانی ۔ ستاره ایست روشن که اطراف جنوب تا بد چون یمن اطراف جنوب عرب واقع ست لهذا بیمن نسبت کرده اند نوشته اند که عرب او را بتازه

یمن باشد و بعضے نوشته که شعری یمانی سُهیل را
گویند و این خطاست چرا که از شرح تذکرهٔ نصیر الدین
طوسی و شرح جغمینی فارسی یمن واضح میشود که سُهیل
سوای شعری یمانی ست و در برجندی شرح چغمینی
نوشته که شعری یمانی را شعری عبور نیز گویند۔

فصل شین معجمه مع غین معجمه

شغب۔ بالفتح و بفتحتین و غین معجمه شور و خروش و
فتنه و فساد از بهار عجم و منتخب۔

شغاد۔ بفتح و در آخر دال مهمله نام برادر رستم که رستم را بچاه
در چاه انداخته کشت از برهان و صراح۔

شغ۔ بالفتح و بالضم شاخ حیوان که از میان نهی
باشد از برهان۔

شغاف۔ بالفتح غلاف قلب و پردهٔ دل (و سویدای)
دل یا حجاب اندرون دل از منتخب و صراح۔

شغف۔ بالفتح شدت محبت از بحر الجواهر و در
لشف بفتحتین انجلاء دل رسیدن بمحبوب و دوستی
و در منتخب رسیدن چیزے در پردهٔ دل و بفتحتین آویختن
چیزے بچیزے و شیفته گردانیدن و رسیدن دوستی
بسیار دل از مهذب۔

لشغال۔ بالفتح جانور معروف از مؤید و برهان۔

شغل۔ بالضم و بفتحتین و بالفتح و بفتحتین بهر چار وجه
درست بمعنی کار و بے فرصتی و باز داشتن از منتخب۔

شغنبه۔ بالفتح پوست بعضے اندام که از کثرت کار
کردن سخت و درشت و سیاه شود و مجازاً بمعنی ذلیل و
خوار از شرح بوستان از عبد الواسع و بعضے شغنبه را
بمعنی فربه نوشته اند۔

فصل شین معجمه مع فا

شفا۔ بکسر اول و در آخر همزه صحت و تندرستی بعد از
مرض و نام کتاب بوعلی سینا که کتاب مذکور جامع
جمیع علوم معقول ست مثل منطق و حکمت و طب و
بفتح اول و بے همزه بمعنی آخر عمر و کنار و طرف هر چیز

پس بهر دو معنی اول بفتح خواندن خطاست از بهار عجم و
کشف و ابن عباد و صراح و منتخب۔

شفقت۔ بفتحتین مهربانی از منتخب و کشف و صاحب
بهار عجم گوید که این لفظ را اکثر فارسیان بالفتحات
استعمال کرده اند اگرچه در عرف بسکون ثانی شهرت
دارد و در خیابان نوشته که شفقت تحریک و تخفیف بمعنی مهربانی
چنانکه در صراح ست و تحقیق اینست که شفقت بالفتحات در اصل
لغت بمعنی ترس ست چون مهربان از آفات می ترساند و دوست
خود را ترساننده باشد مجازاً بمعنی مهربانی استعمال کرده۔

شفت۔ بفتحتین بمعنی لب۔

شفاف۔ بالفتح و تشدید چیزے لطیف که از پس آن
چیز دیگر را توان دید چنانکه آب و شیشه و بلور و غیره۔

شفف۔ بالکسر و تشدید بمعنی کمی و این الفاظ انداد
است از شریف و نصاب۔

شفاجره۔ بالفتحتین ضم میم و رای مهمله و آخر همزه
دوا ست از برهان چیزے شفا بالفتح بمعنی کناد و بالفتحتین
بمعنی وادی و تالاب و آبگیر۔

شفق۔ بالفتحتین سرخی شام و بامداد مرزا صائب گوید
بیت تا چون شفق بدام رخت لاله گون نشود ✤
سیر باده گذران چو شفق صبح و شام را ✤ باقر کاظمی
گوید بیت ریزد چنان بدامن مستان شفا سرخ ✤ زان گونه بخت ست شفق در کنار ما
از بهار عجم۔

شفشاهنگ۔ بالفتح اول و بدو شین معجمه تخته
آهن که در ان سوراخها باشند بزرگ و بار یکه بر ان کران
تار طلا و نقره و غیره برای دراز کردن در ان
سوراخها می کشند بهندی جنته گویند از برهان۔

شفتین۔ بفتح اول و ثانی و ثالث بمعنی
لب و لعب۔

شفتالو۔ میوه معروف و نیز بمعنی بوسه و شوق
از رشیدی و بهار عجم و چهار مقاله و برهان و لغت

کتاب را شعر لیست که چهار نام میوه بصنعت ایهام
دران درج شده بیت زباغ حسن خوبانے که
سیب آبی مبادان را بجز شفتالو شیرین بهی دیگر
نمیدارد۔

شفاه۔ بکسر اول لبها و این جمع شفت ست که در اصل
شفته بوده از صراح۔

شفره۔ بالفتح آلتے ست که قشگران را که بدان چرم را
قطع کنند بهندی راپی گویند و بضم پلک چشم که مژه
بر وے روید از منتخب۔

شفعه۔ بالضم همسائگی از منتخب و صراح۔

شفته۔ بروزن هفته بیضه مانندی باشد از ریسمان
که بر دوک پیچیده شود از برهان۔

شفوی۔ بفتحتین منسوب بشفت که بمعنی لب ست
چون شفت در اصل شفته بود هاء در حالت نسبت
بواو بدل کرده شفوی گویند چنانکه منسوب بشهر غزنه را
غزنوی گویند از منتخب وغیره و در صراح و هم در منتخب نوشته
که شفوی درست نباشد چنانکه مشهور شده و صحیح شفهی است
و حرف شفوی باو فا دیم ست۔

شفتالوی اروی۔ بالف ممدوده قسمے از شفتالو۔

شفتالوی کاردی۔ قسمے از شفتالوی نفیس۔

فصل شین معجمه مع قاف

شقاق عصا۔ بفتح اول و کسر قاف مشدد چرا که جراحت
امت بمعنی مخالفت جماعه اسلام از قاموس و صراح و
کنایه از جنگ و جدال چه از کثرت ضرب چوب عصا شکسته شود
شقرت۔ بالضم رنگ ست که زردی مائل باندک
سرخی باشد از مفرح القلوب و در بحر الجواهر نوشته که رنگ ست میان
سرخی و زردی و در منتخب نوشته که سرخی باسیاهی آمیخته۔

شقاوت۔ بفتح به بختی ست از منتخب۔

شقر۔ بفتح اول و کسر قاف و رای مهمله لاله گونی از
شرح نصاب و برهان۔

شقدار۔ بالکسر حاکم و بیهات و عامل و پرگنات۔

شق الانفس - بالکسر مشقت نفسها از بطالت -

شق نقیض - بالکسر وتشدید قاف اول بکسور بمعنی صورت وطور نقیض ونقیض رفع الشی باشد چون انسان که اصل بهمت دلا انسان نقیض آن -

شقائق نمط نوعے از جامه وفرش که گلدار ببافند از شرح نقایه -

شقائق - لاله واین مفرد وجمع یکسان آید از بحر الجواهر وصراح وگاهے مجازاً بمعنی مطلق گلها آید -

شق - بالفتح وتشدید قاف بمعنی شگاف وشگافتن ودشوار آسان کار بکسے ونام یک قاعده از قواعد ضبر وبالکسر وتشدید بمعنی نیمه چیزے وپاره از چیزے وکرانه کوه وبرادر ودوسته از منتخب وصراح ولطائف -

شقیق - بمعنی برادر از شرح نصاب -

شقاق بکسر کیطرف گرفتن مخالفت ودشمنی کردن از منتخب ولطائف -

شقائق نعمان - نوعے از لاله که بغایت سرخ باشد نعمان بالضم نام بادشاه از عرب لاله مذکور را از کوهستان آورده بود ودر بعضے گفته اند که بادشاه مسطور لاله موصوف را نهایت دوست داشت از منتخب ومدار وصاحب بحر الجواهر نوشته که نعمان بالضم بمعنے خون ست پس نسبت کردن لاله را بخون بسبب سرخی آنست

شقه - بالضم وقاف مشدد پارچه جامه وکاغذ وغیره ودر منتخب بمعنی جامه پیش شگافته وپارچه که بر سر علم بندند -

شقشقه - بدو شین معجمه مفتوح ودو قاف بانگ کردن شتر

شقیقه - بدو قاف بمعنی جای نرم که میان گوش وپیشانی است وبمعنی درد نیم سر از صراح -

شقی - بالفتح بدبخت -

فصل شین معجمه مع کاف عربی

شکر با - بمعنی لنگ وآنکه لنگ در پا داشته باشد از شرح قران السعدین ومصطلحات -

شکوے - بالفتح ودر آخر الف مکسوره بصورت یاے زائده چنانکه در لفظ دعوے وبشد بمعنی کله کردن وگله از صراح ومنتخب وشکوه بهمین معنی نوشتن غلط

حیوان ولاشی من الحجر کیوان نتیجه اینست لا شی من الانسان بحجر مثال شکل ثالث کل انسان حیوان وکل انسان ناطق نتیجه اینست بعض الحیوان ناطق -

شکر خنده - بمعنی تبسم از برهان -

شکر - بالضم سپاس وثنا گفتن منعم را به سبب حصول نعمت از دوخان آرزو در خیابان نوشته که شکر فعلیست که دلالت کند بر تعظیم منعم به سبب انعام او خواه بزبان خواه بقلب خواه بارکان وجوارح یعنی دست وپا تمام کامه وبالفتح وسکون کاف بمعنی فرج زن ودر فارسی بالفتحتین وتخفیف وتشدید کاف بمعنی شیرینی معروف وگاهے مجازاً بمعنی لب معشوق وبوسه نیز آید ونام زن جمیله که خسرو بغم شیرین در عقد آورده بود وبکسر اول وفتح کاف عربی بمعنی شکسته وشکار کننده وبفتحتین وکاف عربی وکاف فارسی نیز زنبور سیاه که ببندی بھونرا گویند از برهان ومنتخب وبحر الجواهر وکشف اللطائف ومصطلحات

شکار - بمعنی قصد کشتن حیوان گاه بمعنی حیوانیکه کشته شده باشد از مصطلحات وبهار عجم -

شکر ریزه - انچه در شب عروسی بر سر عروس داماد نثار کنند از برهان وسراج بعضے گفته که کنایه از جماع کردن است چه وقت جماع ونکاح بر سر عروس داماد شکر ریزی کنند ومعنی گریه شادی نیز آمده

شکر خیش - بمعنی نوعے از مصطلحات -

شکر رنگ - کسیکه فی الجمله لنگ باشد از مصطلحات

شکر رنگ - ناخوش وبیزار -

شکسته رنگ - مراد از زرد رنگ -

شکیبا - بکاف تازی بمعنی اسپ وبمعنی مکر وفریب از برهان

شکال - بکسر اول وکاف عربی بر پیدا [illegible] بر دست وپای اسپ ودشته بیفتد [illegible]

کر وحیله بالفتح و تشدید کاف بسیار مکر کننده و ظریف از لطائف

شکار فیل - آنرا گویند که بهر جانوران شکاری را

بسیار گی برای گرفتن صید سر دهند -

شکافتن - بکسر اول و ضم کاف عربی کشوده شدن

شیشه و بکاف فارسی نیز آمده از برهان -

شکیفتن - بکاف عربی و یای مجهول بمعنی صبر کردن

شرح بوستان از عبد الواسع -

شکوهیدن - بفتحتین عظمت خویش اظهار کردن

رسیدن از مؤید و لطائف و جهانگیری بکسر بمعنی ترسیدن -

شکروان - بکسر بمعنی شکستن و شکار کردن از برهان -

شکوخیدن - بفتحتین لغزیدن و افتادن از برهان -

شکولیدن - پراگنده کردن از برهان -

شکنجیدن - بکسر اول و ضم ثانی گرفتن عضوی

شدید بسر ناخن از لطائف -

شکنجه کردن - بکسر اول رنجانیدن و تنگ نمودن کسی را

شکستن - بکسر از جهانگیری و در برهان بالفتحتین -

است بناخن - عبارت است از بی قوت و بی استعداد

شکم خاریدن - بهانه کردن و عذر آوردن از برهان -

شکر در انجمن انداختن - در بعض بلاد بجهت بخور

طیر محفل در میان شکر پاره عود آمیخته در مجمر میسوزند

و عود دریابند -

شکر خوابیش و خوابیدن - کنایه از ترسیدن از مصطفی

شکوه - بفتحتین و کاف عربی دو او مجهول بمعنی

هیبت و بزرگی و مهابت و شان و شوکت و بکسر

ضم دوم بمعنی ترسیدن هم از برهان و جهانگیری بکسر و کشف لغات

شکوفه - بکسر اول و کاف عربی معنوم گل درخت

و مطلق غنچه و گل درختان و بمعنی مستی که طعام

نضم معده از دهان بیرون آید از جهانگیری و

ی و مصطلحات و در رشیدی مؤید و برهان بفتحتین

دن کاف عربی اتفاق هم است -

شکیب - بالضم و الف و نون برای لیاقت -

شکیبا - بالضم و الف و نون برای لیاقت -

شکیبه - بکسر اول و فتح کاف و فتح ترای معلمه مرغ

شکاری که معروف است از برهان و سروری و مؤید -

شکنجه - بمعنی عذاب و نوعی از تعذیب و آلتی ست مشهور

مجلدان را از سروری و خیابان -

شکنبه - بکسر اول و فتح کاف و سکون نون و یای

موحده بمعنی معدهٔ حیوانات بعد از خوردن آب نذاد از اجتماع مشوه

شکم بنده - حریص بسیار خوار -

شکر پاره - سنبوسه که درون آن از قند و مغز بادام

نکو فته پر بود از سراج -

شکر رنگی و شکر رنجی - آزردگی و رنجشی که میان

دوستان گاهی واقع شود -

شکرتری - شکر چیپا این انجا و فارسی دانان

هند است از بهار عجم -

شکل عروسی - شکلی ست برای اثبات این مطلوب

که هر دو مربع ضلعین قائمهٔ مساوی مربع وتر این قائمه

باشد و این شکل را ازان عروسی نام کردند که عروس

در لغت بمعنی کثرت مال است پس این شکل نیز کثیر النفع

است مانند کثرت مال یا آنکه بجای عروس این شکل

مشابهت دارد چه بعض تشکل وجه باستار انواع

محاسن و آن شکل اینست -

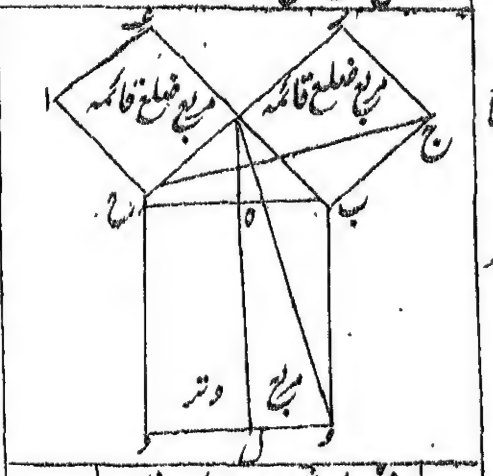

فصل شین معجمه مع کاف فارسی

شکر - بفتحتین و کاف فارسی زنبور سیاه از مؤید و در

برهان بکاف عربی چنانکه در سکندر نامه آمده مصرعه

زبستان بهر یک شکر خورده شیره

شگرف - بکسر اول و فتح کاف فارسی زیبا و نیکو و عجیب

و بمعنی بزرگ اگر در اشیا استعمال کنند بمعنی زیبا باشد

و اگر بمردم استعمال کنند بمعنی صاحب شکوه و بزرگ باشد

از مؤید و کشف برهان و جهانگیری و لطائف و در رشیدی و فرهنگ قومی

شگال - بکسر بمعنی شغال از برهان -

شگن - بفتحتین فال گرفتن و این مفرس لفظ سکن سنسکرت که

بضم سین مهمله بانگر کب از لفظ سوکه هندی بکاست کن بمعنی اثر -

فصل شین معجمه مع لام

شلیخا - بفتح اول و یای معروف و خای معجمه نام مرد یکه اداصحاب

عیسی علیه السلام بود از مؤید و غیر آن -

شلوار - بالفتح بروزن هموار بمعنی ازار و این مرکبست از شل که

بمعنی ران ست و لفظ وار که کلمه نسبت ست بهار عجم و زبان مصدر -

شلاف - بالفتح زن فاحشه از برهان -

شلاق - بالفتح و تشدید لام لفظ ترکیست بزور دست زدن

بر سر کسی از مصطلحات و در لغات ترکی کسی را چوب بدست زدن و در

سراج اللغات بمعنی ضرب بدست و بمجازا بمعنی کوفت نیز مستعمل ست و در

مصطلحات بمعنی شوخ و فتنه انگیز نیز آمده -

شلتاق - بالفتح و حرف سوم تای فوقانی در ترکی بمعنی جنگ و خرخشه

شلتوک - بفتح اول و سکون ثانی و ضم تای فوقانی و

واو معروف و کاف عربی بمعنی شالی یعنی برنج که هنوز

در پوست باشد از برهان -

شلنگ - بفتحتین و سکون نون و کاف فارسی

برجستن از جا بجا آنرا رشیدی بر هان و سراج و در کشف بکسر آمده -

شلک - بالکسر و تشدید لام مکسور و کاف عربی آواز

چند بندوق که یکبارگی سر دهند و این لفظ ترکی ست از

لغات ترکی نوشته شد -

شلیل - بفتح اول و کسر لام و یای معروف نوعی

از شفتالو از رشیدی و در جهانگیری نوشته که بکسر تین

نام میوه است که رنگ سرخ و سپید دارد و در برهان

نوشته که میوه ایست شبیه بشفتالو و در سراج

نوشته که نوعی از شفتالو که بعضی آن تمام سرخ

باشد و بعربی نام جامه ایست که در زیر زره پوشند گذانی المنتخب
شمل - بالفتح بعربی کسیکه دست و پای او حرکت متواتر کرده و
و بفارسی هر چیز پست و نرم و بکسر اول نیزه کوچک و
بالضم و بالکسر نام میوه که بهندی بیل گویند -
شملائین - بفتح بروزن سلاطین یعنی شوخ و ناخوش
محکم و سخت درگیرنده بچیزی از لغات ترکی و چراغ هدایت
و بهار عجم و در سراج نوشته که شملائین بروزن شخصی که لباس
آرام کند و از منع باز نماند و مجازاً بمعنی عاشق آید -
شملیله - بضم اول و فتح لام مخففه نوعی از طعام که برنج
راورآب گوشت بطور پلو پزند و ناواقفان این
دیار آنرا شوله گویند بواو و مجهول و فقیر مؤلف بعضی ثقات
را دیده که بضم و تشدید لام گویند و آن برای معنی مذکور
پر کرده و محض غلط چرا که شمله بالضم و تشدید لام بمعنی لثه
حیض آمده است و بمعنی فرج زن و بمعنی بت و بت پرست
نیز و بفتح اول و تشدید لام جای سرگین انداختن و بفتح
و تخفیف لام بمعنی وقاص و این تحقیق از رشیدی و
مؤید و مدار و برهان و جهانگیری است و در سراج آورده
که شمله بضم اول و فتح لام نوعی از طعام معروف و اینکه
در هندوستان شوله بواو و مجهول شهرت دارد اصل
آن دیده نشده و بضم اول و تشدید لام فرج زنان
و جای پلید بماکه در کوچه باشد و لثه خون حیض یعنی باین
معنی بفتح اول گفته اند و این اقوی است -
شملا بمعنی - شوخی و چیرگی بکاری -

فصل ششم در میم مع میم

شمول و استقلالاً - استقلالاً گفته اند از کردن کار
بذات خود بی اتباع و رفاقت دیگران و شمولاً یعنی بالتبع
و به پیروی دیگری بکاری در آمدن چنانچه بادشاهی
تابع بادشاهی شود جمیع امرای هم راهش نیز مطیع آن
بادشاه نمایند و نصب لفظ شمول و استقلال بحکمت
آنست که بمحل خود در ترکیب حال واقع شده است -
شمات - بضم اول و تشدید میم و در آخر تای فوقانی
شادی نمودن بمکروهی و خرابی کسی و این جمع شماتت
است که بکسر میم اسم فاعل از شماتت باشد -
شماتت - بالفتح شاد شدن بر خرابی کسی از منتخب و صراح
شمبلیت - بفتح اول و سکون میم و فتح بای موحده
و کسر لام و یای معروف و تای فوقانی نام گلی است زرد رنگ
و بمعنی تخم حلبه که بهندی میتهی گویند از برهان و شمبلید و
بروزن تمهید نیز آمده -
شمبلید - بالفتح و فتح بای موحده نام گلی است که زرد رنگ
باشد و تخم حلبه و آن دانهای زرد رنگ باشد که بهندی
میتهی گویند از برهان و شملید بروزن تمهید نیز آمده -
شمشاد - بالکسر نام درختیست که بلند باشد و چوب
آن نهایت محکمی دارد چون درختش خوشنما باشد لهذا
آنرا از اقسام سرو دانند و بمعنی ریحان و مرزنگوش نیز
و بفتح هم آمده از برهان و جهانگیری و صاحب بهار عجم
ضبط حرکت نکرده و گفته که نوعی از سرو باشد و بمعنی
ریحان نیز در مؤید مدار و بفتح در سراج نوشته که
شمشاد بکسر اول نام درختی است که چون آن درخت
سخت و صاف بود و درختش راست و موزون و دیگر بایش
بسبب باریکی و چوم بموی خوبان مشابهت دارد و
گاهی مراد از آن موی خط باشد که بر عذار خوبان پیدا
شود و گاهی بزلف و بالا تشبیه کنند پس باین همه مجاز خواهد بود
و در تحفه بمعنی قمر بخوش گفته که آنرا بهندی مرده خوانند
شمشیر - معرب است از شمگیر که بمعنی آخر باشد و بمعنی
دم شیر نیز آمده چون آنرا گویند که بمعنی تیغ و شمشیر زبان شیر
و شکل یا شبیه بدم شیر لهذا باین اسم مسمی گردیده از
بهار عجم و برهان و جهانگیری و رشیدی -
شمگیر - بفتحتین و بفارسی جوغی گویند و آلاچیق و سایبان که بهندی
بالائی گویند از برهان و سراج و رشیدی و شمر بفتح اول و
سکون ثانی در عربی بمعنی خلیده از منتخب و شمر بکسر اول و
سکون ثانی نام شخصی علیه اللعنة که قاتل امام حسین بود -
شموس - بفتح اول و در آخر سین مهمله سرکش و
بدخوار سرد و می و منتخب و کشف و بضمتین جمع شمس که
بمعنی آفتاب است -
شماس - بالفتح و تشدید میم معرب شماسیان که میان مسیحیان
بتراشند و در عبادتخانه بنشینند از منتخب و در برهان نوشته
که نام شخصی است که دین آتش پرستی وضع کرده است -
شمع - بفتحتین بمعنی موم از قاموس و در منتخب نوشته که
بفتحتین بمعنی موم و بسکون میم چنانکه مشهور است مولد است
یعنی بعد از اختلاط عرب و عجم بهم رسیده و صاحب بهار عجم
گوید که در فارسی بسکون میم مستعمل است بمعنی چیزیکه از
موم یا از پیه ساخته روشن می کنند و این مجاز است از
قبیل تسمیة الشئ باسم مادته و آنرا بفارسی شمالگویند -
شموع - بضمتین جمع شمع است -
شمول - بضمتین فراگرفتن چیزی را و محیط شدن بر چیز دیگر و غلبه
شمل - بفتح اول و سکون میم پریشانی و پراگندگی و جمع شتر
و فراگرفتن از منتخب و صراح بدانکه این لفظ از
اضداد است -
شمال - بفتح با دیکه از طرف قطب و بنات النعش وزد و
بکسر میم بمعنی عادت و جانب قطب و بنات النعش
را نیز جایز داشته اند چه اگر در اصل لغت شمال بمعنی
دست چپ است و این جانبی است که در طرف چپ کعبه
معظمه است چه عرب کعبه را مقابل قرار داده اند که روی
بمشرق است و پشت او بمغرب و همین سبب و بود را
اند بر بمعنی پشت گفته و کرده اند و همچنین شام را از
شامه گرفته اند که دست چپ کعبه باشد از منتخب و صراح
و لطائف و کنز و وجیز و تسمیه از شرح اقناب کرده مولانا
یوسف بن یانع است -
شمائل - بفتح اول و کسر همزه که در وزن چهارم است بمعنی
خصلتها و عادتها و بمعنی شکل و بمعنی شمامهای نورسته
درخت از صراح و منتخب و برهان و صاحب بهار عجم گوید که
شمائل بمعنی خصائل است مگر فارسیان بمعنی صورت و
تقطیع و وضع استعمال کنند -

شمیدن در اصل فارسی بمعنی رمیدن و بیهوش شدن و پریشان شدن و ترسیدن آمده چنانکه در مؤید و جهانگیری است

شمار بدست چپ کردن - کنایه از شمار صدها و هزاران چرا که در حساب متقدمان عمل حساب بانامل و الوف بدست چپ کنند و شمار احاد و عشرات بدست راست نمایند

شمیده - بمعنی بیهوش و پریشان از مؤید و جهانگیری و غیره

شمه - بالفتح و تشدید در عربی بمعنی بوی اندک و یکبار بوئیدن چیزی و بکسر اول و فتح میم و فارسی سر شیر که بهندی آنرا ملائی گویند و برای معنی اول بالکسر خطاست از کشف و منتخب و برهان و جهانگیری و لطایف و در سراج نوشته که شمه بکسر اول و فتح میم بمعنی سر شیر و بالفتح و تشدید میم که بمعنی اندک مشهور است لفظ عربی باشد یا خود از شم بمعنی بوئیدن مجازاً و در فارسی بمعنی اندک و کم مستعمل شده -

شمهستر - بالفتح و حرف سوم سین مهمله بمعنی تابدان و بمعنی قرص زر اندوده که در رقبه یعنی گلس میباشد -

شمسیه - بفتح و سین مهمله مکسور و تشدید یه تحتانی نام رساله است در علم منطق -

شمامه - بالفتح بوی خوش که از چیزی بوئیده شود و بالفتح و تشدید میم نوعی از خربزه کوچک صحرائی خوشبو دار که بفارسی دستنبو گویند و بهندی کچری و سمیده نامند از منتخب و بعضی اهل لغت نوشته که شمامه دستنبو و آن گلوله باشد بصورت گوی مرکب از خوشبوهائی که آنرا بدست دارند و میبویند -

شمامچه - بفتح چیزی خوشبودار که بوئیده شود -

شماسی - بالفتح و تشدید سیم در برهان و سراج نوشته که بمعنی شخصی است که بروین شماس باشد و شماس نام آتش پرست است

شماخی - بفتح اول و کسر خای معجمه قصبه ایست قریب شروان از موید -

شماعی - بالفتح و تشدید یکسیکه شمع ریزد و آرد فارسیان اکثر یای حطی در آخر صیغه اسم فاعل نیاورده کنند چنانکه قتاوی از معطلیات است -

فصل شین معجمه مع نون

شنوا - بفتحتین بمعنی شنونده و سمیع -

شنا - بکسر اول بمعنی شناوری و نام ورزشی است که هندیان آنرا اشنان کویند و آنرا شنونیز نامند از شرح گل کشتی و مؤید و سراج و مدار و برهان -

شنعت بالضم و شناعت - بفتح هر دو لفظ بمعنی زشتی و بدی و طعنه از بحر الجواهر و منتخب و صراح و در تاج بکسر شناعت - بفتح بروزن قناعت و شنعت دارندگان دارین جمع تکسیر شانی ست که ممدوز اللام باشد -

شنبلید - بالکفتح و بای موحده نیز منقوطه و یا ممدوده نام گلی ست که زرد رنگ باشد و بمعنی تخم حلبه و آن دانهای زرد رنگ باشند که تره آنرا پخته می خورند و بهندی میتهی گویند از مؤید و رشیدی و سراج و کشف و برهان و مدار و جهانگیری -

شناسا ساندر - متعدی شناسد و حید گوید بیت شهرت بیداد او از ناتوانی های ماست ورنه می شناسا ساند بر دم موسی بیغ تیز را - از چراغ هدایت و بهار عجم -

شنقار - بالضم و قاف و بجای قاف غین معجمه هم آمده نام طائر شکاری سفید رنگ برابر عقاب لیکن در قوت از عقاب زیاده و بسیار کمیاب است و این لفظ ترکی است و در رسم الخط ترکی شونقار نویسند بزیادت واو علامت ضمه ماقبل از برهان -

شنار - بکسر اول بمعنی شناور و بمعنی شوم و نامبارک و خرابی و بمعنی ننگ و عار و در عربی بمعنی دشمن از لطایف -

شنایع - بدیها و زشتیها -

شنبع - بفتح بمعنی بد و زشت -

شنجرف - بفتح و جیم عربی مفتوح مبدل شنگرف و شنجرف بسین مهمله معرب آن -

شنگ - بالفتح و کاف فارسی در اصل رزد و در اهزن است و بمجاز بمعشوق اطلاق کنند و بمعنی شوخ

(ظ) لیف از سراج و رشیدی و برهان -

شنگول - بر وزن مقبول بمعنی شوخ و زیرک از برهان و رشیدی

شنگل - بالفتح و کاف فارسی مضموم بمعنی شوخ و عیار و راهزن از برهان -

شنیدن - بفتح اول بمعنی سمع یعنی سخن را گوش کردن و بمعنی بوئیدن درین قول برهان و جهانگیری و مؤید و مزیل و غیرها متفق اند و در شرفنامه نیز نوشته که خراسانیان هر دو معنی بفتح خوانند و در بدار هر دو معنی بکسر اول و در کشف بکسر تین بمعنی سمع و بفتح اول بمعنی بوئیدن مگر قول متفق علیه اقوی است -

شنفتن - بفتح اول و ضم نون و سکون فا بمعنی شنیدن از رشیدی -

شنقار شدن - بضم اول بمعنی رون سلاطین چغتائی استعمال کنند از چهار شربت -

شنن - بالفتح و تشدید نون مشک آب که کنند با از منتخب و شرح نصاب -

شنبه - بکسر اول و فتح نون نام روزی است که منجمان آنرا لنداگویند از شرح گل کشتی -

شنبسه - بکسر اول دو واو معروف و بعد سین مهمله بمعنی علسه از رشیدی و سروری و در برهان بفتح اول آمده و در سراج بفتح هر دو شین معجمه نوشته و گفته که بسین مهمله نیز آمده -

شناه - بفتح اول بمعنی شناوری از مؤید و سراج و مدار و برهان -

شنشنه - بکسر شین معجمه اول و سکون نون اول و کسر شین معجمه دوم و فتح نون دوم بمعنی خو و طبیعت و عادت لیکن استعمال این لفظ بمعنی خوی بد است از منتخب و شرح نصاب -

شنزبه - بفتح اول و سکون نون و فتح زاء معجمه و موحده و های مختفی نامیست که بر تزویر شغالی که بدمنه معروف است فرانهاده شده

باشیر بنگ کرده کشته شده -

فصل شین معجمه مع واو

شوا - بکسر بمعنی بریان از منتخب و در برهان نوشته که در عربی بمعنی گوشت بریان و در فارسی بختی پوست دست و پا بسبب بسیار کار کردن -

شوری - بالضم و واو معروف و در آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی مشوره از منتخب -

شوانب - بکسر همزه که حرف چهارم است و بای موحده آمیز مشمام آمیختگیها و آلودگیها -

شوربخت - بمعنی بدبخت -

شوات - بفتح و ضم اول و تای فوقانی سرخاب از برهان و جهانگیری و در تحفة السعادت و سروری بمعنی چرز که بعربی حناء نی گویند و بعضی گویند که فیل مرغ -

شوکت - بالفتح خار و قوت و تیزی و شدت و هیبت از منتخب -

شوخ - بواو معروف و خای معجمه بروزن دوغ بمعنی چرک بدن و ریم اندام که بهندی میل گویند از رشیدی و کشف و برهان و جهانگیری و در سراج نوشته که بواو مجهول بیاک و دو نیز بمعنی بد و پلید و ناپاک و بمعنی چرک جامه و بدن -

شوال - بکسر میم و خای معجمه چیزهای بلند و بلند برآمده جمع شاخ است مشتق از شموخ بمعنی بلند شدن -

شوارو - بفتح و رای مهمله بکسر بمعنی رهنزدگان و پریشانیها از کشف و در جمهٔ مقامات حریری نوشته که شوارد در لغت جمع شارد است که بمعنی شیر ماده درنده و گریزنده -

شواهر - جمع مشابه -

شور - بالضم غلغله و شهرت و آواز بلند و بمعنی عشق و جنون و در آخر اسماء معنی دارنده و ورزش کننده و بد چون سلحشور و بمعنی نمکین و نمک و بالفتح در عربی بمعنی مشورت و گفتگو کردن از زوزنی و صراح و منتهی الارب و غیاث اللغات و شور معروف نمک است که نهایت خورش از شعر خاقانی

شوستر - نام شهر از ایران و در سراج اللغات نوشته که شوستر بر وزن فوتبر نام شهریست از خوزستان که دریای آنجا بخوبی مشهور است -

شورگز - بفتح کاف فارسی و زای معجمه نوعی از درخت گز که در زمین شور روید از رشیدی و برهان -

شونیز - بواو و یای معروف و زای معجمه تخمیست سیاه که بهندی کالونجی گویند از سراج -

شوط - بالفتح بزک و گشت از صراح -

شواظ - بضم اول و های معجمه بمعنی شعله آتش از شرح نصاب

شوارع - بکسر برای مهمله و بین مهمله راههای بزرگ و راههای راست از منتخب -

شواهق - بلند باو بلندیها این جمع شاهقه است که مأخوذ از شوق باشد و شوق بالمعنیین بمعنی بلند شدن است

شوارق - روشنی ها و چهره های روشن -

شوکر - بالفتح بمعنی خار -

شوال - بضم تیسا آنکه در این ماه عرب سیر و شکار میکرده از خانهای خود بیرون میرفته مشتق از شول که مصدر است بمعنی برداشتن -

شوائل - جمع شائل -

شوزنال - بکسر زای معجمه و زای مشدد است این لفظ غلط است بزای نقطه دار نوشته که سیورغال بضم سین مهمله و ضم یای مثناتانی و واو و فتح زای معجمه بمعنی مدد معاش و در لغات ترکی بفتح اول و واو مجهول و سکون سین مهمله بمعنی انعام نوشته است -

شوم - بالضم بمعنی بدقالی و واو این لفظ بدل از همزه است از صراح و منتهی الارب بمعنی نحوس آرنده مصدر است بمعنی بضم مفعول و در محاورات بمعنی نکبیل مستعمل است -

شوربختیم - کلمه اظهار بیچارگی نامه نویسان و مراسلان بیچارگی از شرح نصاب و سراج -

شوراندن - پریشان کردن -
شوخگن - بالضم وکاف فارسی مکسور بمعنی جامه و بدن که پرچرک باشد بهندی آنرا میلا گویند از برهان وشرح نصاب
شوخ ترازو - بمعنی دغل ماخوذ از سنگ کم ترازو داشتن از مصطلحات -
شوله - بالفتح منزل نوزدهم از منازل قمر آن دو ستاره اند بر منتهای دم عقرب بجای نیش بنایت منحوس -
شوشه - بالضم بمعنی توده وپشته هر چیز و سلاک زر و نقره و آهن وغیره از کشف و برهان و سراج -
شوریده - شوریده و پریشان حال و مجازاً بمعنی دیوانه
شوره - چیزیست معروف مثل نمک و نام گیاهی است در سراج نوشته که شوره زمین نمناک و خاک بد رو نوعی از درخت گز -
شوهره - بفتح اول وسوم وچهارم بمعنی سهره که گلهارا شته بسته بر سر عروس و داماد بندند -
شو سر آپه - آپه شور درین لفظ ها برای اسمیت است نگه در سبزه و سفیده -
وحی - بواو معروف بمعنی نحوست اگرچه شوم مصدر است ت بیای مصدری ندارد ولیکن فارسیان در او بعض مصادر عربی که در محاوره خود بمعنی اسم فاعل م مفعول مستعمل میکنند یای مصدری ببلور فارسی ره بیسازند چنانکه خلاص و خلاصی وسلامت و سلامتی ین شوم و شومی -
ه پشتی - شوخی و کج ادائی از مصطلحات -
ی - بالضم شوهر از برهان -

فصل شین معجمه مع های هوز

وا - بالفتح درم رو نیار ناسره که خاص در یک شهر شد واین در اصل شهر رو ابود یک را مطابق معروف حذف کردند و نیز آن درم ناسره که لوک ظالم در ملک خود بزور رائج کرده بود در گیران رواج نیافت از رشیدی و سراج

وحیانان و برهان مؤلف گوید ظاهرا باین معنی در اصل شهر را بود و در منتخب نوشته که نوعی است از خربزه که کوچک باشد بقدر تخم خربزا -
شهدا - بضم اول و فتح ثانی جمع شهید -
شهر خدا - ماه رجب و ماه رجب را اصم گویند که بمعنی نا شنوا و کر ست چرا که روز قیامت همه شهرها یعنی ماه ها را بگواهی دادن گناهان که مردم دران شهر کرده باشند طلب کنند همه شهور گواهی دهند مگر ماه رجب گواهی ندهد و گوید که من اصم بودم گواهی نتوانم داد یا آنکه رجب را ازان اصم گویند که دران آواز تیغ و تیر بر نیاید و بانگ جدال شنیده نشود زیرا که آن از شهور حرام است جنگ دران ممنوع بوده است از شرح قران السعدین -
شهباز - بفتح اول وسکون ثانی وحرف سوم بای موحده مؤنث اشهب بمعنی مادیان سفید و سیاه که سفیدی آن غالب باشد بر سیاهی آن از شرح خاقانی -
شهلا - بالفتح زن میش چشم از منتخب و نوعیست از نرگس که در گل آن بجای زردی سیاهی میباشد مشابه چشم انسان همان نرگس است و آن منتسم کرده روایت آنرا عبهر گویند و در سراج نوشته که شهلا بمعنی چشم سیاهی که مایل بسرخی باشد -
شهاب - بفتح نام رنگ سرخ معروف که در اصل شاه آب بود از برهان و جهانگیری و بکسر اول ستاره روشن و بمعنی شعله آتش بلند شده و ستاره مانند چیزیکه بشکل انار آتشبازی بر فلک دوان میشود و آن رجم شیاطین است و نزد حکما آن دخان ارضی است که بکره نار رسیده مشتعل میشود از مؤید و منتخب و صراح و مدار و لطایف و دیگر کتب و در مدار و لطایف نوشته که بفتح بمعنی بچه سگ است -
شهلاب - بالفتح نام ملکی است که رو باه آنجا دارد از مو

باشد از شرح خاقانی -
شهب - بضمتین کواکب روشن از منتخب -
شهوت - بالفتح آرزو و شوق نفس بطرف حصول ملائم و منفعت از بحر الجواهر و سروری و در شمسی نوشته که شهوت بمعنی مطلق آرزو و خواهش خواه آرزوی طعام باشد خواه آرزوی جماع
شهامت - بفتح بزرگی و توانائی و شاهانی و همتی و دلیری از منتخب و کرمر
شهادت - خبر دست دگواهی دادن و کشته شدن براه حق بخیلط و حاضر شدن و ظاهر شدن و آگاهی قاطع و گواهی دادن بوحدانیت حق تعالی و رسالت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم و گاهی شهادت مراد از کلمه شهادت باشد از منتخب و تاج المصادر و صراح و غیرها -
شهربند - بمعنی حصار و بمعنی مقید و محبوس و زندان -
شهید - بمعنی گواه و کشته شده بیگانه یا در راه خدا و آنکه از علم او هیچ غایب نباشد از منتخب و نام شاعری -
شهود - بضمتین حاضر شدن و بمعنی حاضر شدگان و گواهان جمع شاهد از منتخب و در لطایف نوشته که شهود در اصطلاح سالکان رویت حق است که از مراتب کثرت و موهومات صوری عبور نموده بمقام توحید عیانی رسیده و در صور جمیع موجودات مشاهده حق نماید و غیریت و دوئی شده هر چه بیند حق بیند
شهرود - نام ساز مثل موسیقار از برهان و در سراج نوشته که شهرود نام رود لیست در عراق و نام سازیست و تار هم که بر سازها بندند -
شهریور - بفتح اول و کسر او یای مجهول و فتح واو نام ماه شمسی و آن مدت ماندن آفتاب است در برج سنبله باندک تفاوت باکوار که ماه هندی است مطابقت دارد -
شهر - بمعنی ماه که مدتی است مشهور و این را ازان شهر گویند که چون مردم نظر کنند بسوی هلال پس شهرت سید هند آن را از طلیعی که بر کشاف است نوشته شد و شهر که ترجمه مدینه باشد فارسی است -

شهریار - بادشاه بزرگ عادل از برهان -
شهوار - هر شی بهتر و عمده که لایق بادشاه باشد از برهان -
شهور - بضمتین ماهها و این جمع شهر است که بمعنی ماه باشد -
شهیر - بمعنی مشهور از لطائف -
شهادت مستوره - شهید شدن شخصی و نشناختن کسی که قاتل آن معلوم نباشد پس در شریعت آن را شهادت کامل ندانند و احکام شهید بران جاری نسازند نه آنکه سبب آن را غسل و کفن و نماز نکنند و کفن نماز -
شهپر و ترکیبات - از آدم صفی علیه السلام و کنایه از پیغمبر ما صلی الله علیه و آله وسلم و کنایه از رستم بن زال و جه تشبیه بسر معنی در برهان مسطور است -
شهنشاه - بالفتح و حرف ثالث نون و زای معجمه نام نوائی از موسیقی از مصطلحات دور اول است یعنی عروس بهنیز آمده و بعضی نوشته اند که نام خواهر جمشید است که ضحاک او را بنکاح آورد -
شهر سبز - نام شهریست از توران زمین که بهمرقند از سراج -
شهر تماش - همسایه و هم شهر -
شهیق - بفتح بمعنی آخرین آواز خر و ضد آن اول زفیر آواز خر کذا فی المنتهی و در آواز خر و قسم سوم هم می باشد یکی باریک و دیگر ثقیل باریک را زفیر گویند و ثقیل را شهیق -
شهلان - بالفتح نام کوه از برهان شاید که بدل از سیلان باشد -
شهر بانو - دختر یزدجرد بادشاه ایران که در خلافت حضرت عمر رضی الله عنه اسیر آمده بود و بنکاح امام حسین رضی الله عنه در آمده امام زین العابدین رضی الله عنه از و متولد شده -
شهره - بالضم بمعنی سهره که از کلمات ترکیه هندوایی است -
شهبره - بالفتح و بای موحده و رای مهمله و هاء مفتوح بمعنی سیر زنی از شرح رضا -
شهد - بالضم کلمه ایست که در مقام نفرت و کراهت استعمال کنند از برهان و لطائف -
شهنشاه - بادشاه عظیم الشان و این مخففش شاهان نیز آمده است بجهت تکرر و ردف از برهان و جهانگیری -

شهله - بالفتح و لام نیز مفتوح بمعنی پیر زن نابینا از شرح نصاب -
شهوت کلبی - علتی است که هر چند خورد اشتدا د اشتهای طعام و حرص بر ماکولات همچنان باشد و این مرض را جوع الکلب نیز گویند -
شهر بنی - مدینه کنوزه -
شهنائی - نام ساز که آنرا سرنا گویند از برهان -
شهیدی - تربزکه از اندرون شیرخ برآید -
شهی - بادشاهی و بمعنی داماد و هر چیز شیرین را نیز گویند و بمعنی حلوائی که از نشاسته و تخم مرغ پزند از لطایف و در عربی بمعنی هر چیز یکه آرزو پیدا کند و مرغوب باشد -
شهری - بالفتح نوعی از سرود که بزبان پهلوی باشد از مصطلحات -
شهوی - بالفتح منسوب بشهوت بجذف فوقانی -
شهوانی - بالفتح منسوب بشهوت که بمعنی خواهش نفس و آرزوست بزیادت الف و نون چنانکه نفسانی -

فصل شین معجمه با یای تحتانی

شیدا - بالفتح آشفته و دیوانه از برهان و سراج -
شیدا - بیای مجهول بالفتح و بلیغ از برهان و سراج -
شیر خدا - ترجمه اسد الله یکی از القاب حضرت علی کرم الله وجهه -
شیرپیما - بیای معروف مرادف شیرفروش و شیرفروش که از جانب داماد بخانه عروس هر چند شیرینی سوچق و بهندی پیری گویند از برهان و بهار عجم -
شیب - بالفتح در عربی بمعنی پیری و سفید موشدن و بالکسر و یای معروف و دال باریک که بر دنباله تازیانه وصل کنند تا بوقت زدن آواز برآید و بالکسر و یای مجهول در فارسی مخفف نشیب از مؤید و منتخب و سراج -
شیب و شیب - هر دو بلفظ بیای مجهول بمعنی گریشه و موی سر از برهان -
شیدا - بیای مجهول و ضم قاف آبی که لنبها بر مرد و دال کرده و آن اکثر [illegible]

شیرینی بکسر اول چراغ هدایت -
شیخوخت - بالفتح و بد و خای معجمه بمعنی پیری بعد از پنجاه سالگی تا آخر عمر از منتخب -
شیبت - بالفتح پیری -
شیشه ساعت - نوعی از گهڑیال است و آنچنان باشد که سر دو شیشه را با هم دهان ملاقی کرده می بندند و سوراخی باریک در ان گذارند و آن مقدار ریگ در شیشه اندازند که در عرض یک گهڑی از شیشه بشیشه بریزد و باز منقلب کنند تا از ان بدیگری ریزد -
شیرمست - بیای معروف بچه انبز و آهو و غیره که از پستان خوردن شیر مادر خود مست گردد -
شیرخشت - بیای معروف و کسر خای معجمه نام دوائی مسهل مشابه بقند عرب شیر خشک با بدال کاف عربی بتای فوقانی از بهار عجم -
شیث - بالکسر و در آخر ثای مثلثه نام پیغمبر پسر آدم علیه السلام بود کسانیکه در آخر این لفظ شین بجیم نویسند محض خطاست -
شیخ - بالفتح بمعنی خواجه و پیر از شرح نصاب -
شیب - بالفتح بر وزن قید بمعنی مکر و فریب و بالکسر یای مجهول بمعنی روشنی و بمعنی آفتاب از برهان و بالکسر بیای معروف در عربی اینکه دیوار را بدان اندایند مثل آهک و گچ و بالفتح گچ و چز آن اندرون دیوار از منتخب -
شیاد - بالفتح و تشدید یا مکار و فریب دهنده -
شیرگیر - کسیکه او را نشه مستی شراب مستولی باشد و بمعنی معزز و صاحب مرتبه از بهار عجم و در برهان نوشته که بمعنی نیم مست است و بمعنی مست نیز آمده و در لطائف نیز بمعنی نیم مست و در سراج نوشته که شیرگیر مرتبه از مستی و در مصطلحات نوشته کسیکه کیفش رسا باشد و از جا در نیاید و خودداری نماید -
شیرپیوره - بالفتح و بای فارسی و ضم راء مهمله و واو و سکون یای معروف نام نانیکه در روغن زرد و آن اکثر [illegible]
بهندی گویند -

شیر و شکر - نوعی از جامهٔ ریشمی نفیس -

شیوه باز - عبارتست از آنکه در فروختن اشیاء خریداران را اول جنس ناقص نمودن و بعد ازان جنس کامل و بهتر را بنظر خریدار نمایش دادن تا تمیز نیک و بد کرده قدردانی نماید و معمول بزازان همین است که اول جامهٔ ناقص را مینمایند -

شیشه باز - کنایه از مکار و دغاباز از بهر هان و فرقهٔ بازیگران رقاص که شیشه بر سر گرفته رقص کنند -

شیخ الرئیس - لقب بوعلی سینا -

شیاف ابیض - بکسر اول نام دوای چشم است مرکب از چند ادویه که سوزش و سرخی چشم را مفید بود جزو اعظم آن سفیدهٔ کاشغری است -

شیر غلط - بیای مجهول و فتح غین معجمه و سکون لام نام دارو از کشتی که چون حریف بر زمین بیندازد و دست و پا بشکم خود را البلوری بر زمین چسپانیدن که هر چند حریف زور کند پشت این کس بر زمین رسانیدن نتواند به شیر اصلا به پشت نمی خواهد -

شیوع - بفتحتین آشکارا شدن -

شیر مرغ - بیای معروف مراد از پیر مجیب و کیا باشد نادر -

شیرین باف - نوعی از جامهٔ لطیف که آنرا انفاط سرمی صاف گویند و از بعضی اساتذه مسموع است بمعنی جامه که نه نهایت غفص باشد و نهایت تنگ که بنده می آنرا ایشها گویند -

شیشه بر سنگ - کنایه از شکسته و خراب -

شیشاک - بالکسر و یای معروف و حرف سوم شین معجمه نام عربی بمعنی بچه گوسپند یکساله در بابا و چهارپاره و این لفظ ترکی است از لطائف -

شیشه دل - نامرد -

شیم - بکسر اول و فتح ثانی عادتها و خوها و باین معنی شیمه است و بالکسر و یای معروف نوعی از ماهی که هم دار باشد از منتخب و برهان و سراج -

شیراندام - کسی است که سینه فراخ و باریک کمر باشد

سطبر باشد از مصطلحات -

شیر علم - بصورت شیر که بر جامهٔ علم دوزند به اعتقاد غلبه و هیبت نافرین

شیرین - نام معشوقهٔ فرهاد و بمعنی عزیز و دلپذیر از مصطلحات

شیرین بالفتح و عربی بمعنی زشتی و عیب این خلاف زین است و در فارسی بالکسر و یای معروف بمعنی بنشین چرا که مخفف نشین است از منتخب و سراج و کشف و برهان و نام یکی از حروف تهجی و این حرف بتای فوقانی بدل شود چو نخشین و نخبت و بنجیم عربی چون کاش و کاج و بجیم فارسی چون پاشان و پاچان و بسین مهمله چون شارک و سارک نام طایر سیاه که بهندی مینا گویند و بغین معجمه چون شیخ و شیغ بمعنی جوال و بلام چون اسپ گوش و اسپول تخم دوائیکه بگوش اسپ مشابه باشد و با جوارش پاشنگ و پاهنگ و بیای فارسی خیار هر که برای تخم نگاه دارند و شین مصدر و ماضی و مضارع و امر برای مهملهٔ بدل شود چون از کاشتن کاشت و از هشتن هشت و از داشتن بردار و از انباشتن انبار و از گماشتن گمار و از گذاشتن گذر و از افتادن افتاد یعنی بشتاب و از چه انباشتن بمعنی هر هر باستد لالی بانگ کبوتر کش و چپ کاکل مرغان باشد و آن پر چند است بالیده بر سر آنها و بالش تکیه که در قدیم از بال و پر مرغان میساختند و چه بحش بمعنی سر شیر از بواسر الحروف -

شیشه نان - بالفتح و فتح نون و ثالث معجمه معلوم بمعنی گرگ و درنده مطلق یا نوعی از گرگ -

شیوا زبان - بالکسر و یای مجهول فصیح و بلیغ و تیز زبان

شیر گردون - برج اسد و بمعنی آفتاب از برهان -

شیر شاه وردان - تصویر شیر که بر فرش و پرده درمی کشند از مؤید -

شیلان - بالکسر و یای معروف و بیای مجهول نیز بمعنی سفره و خوان طعام و دستر خوان و مجازاً بمعنی طعام نیز آمده و نام میوه که آنرا عناب نیز گویند از برهان و سراج و [illegible]

شیون - بالکسر و یای مجهول نوحه و ناله و ماتم و در سراج و بالفتح بمعنی نوحه و فریاد و تظلم تین و واو معروف جمع شان و هم جمع شین که بمعنی زشتی و عیب است از رشیدی و برهان و کشف و غیره -

شیر شدن - بیای معروف حسرت خوردن -

شیرگ شدن - دلیر و چیره شدن از مصطلحات

شیشه بر سر بازار شکستن - افشای راز کردن از مصطلحات -

شیروان - بیای معروف و واو معلوم گوسپند و غیر آن که از شکنبه بالای شکنبه چیزی باشد مثل کروانه پیاز و امثال آن -

شیخکان - بالفتح و کاف عربی جمع شیخک که تصغیر مع التحقیر شیخ است -

شیروان - بالکسر و بیای مجهول و واو نام شهریست از برهان و سراج -

شیبان - بالفتح و حرف سوم بای موحده نام ولی و نام قبیله از لطائف و در منتخب نوشته که نام دو قبیله است -

شیر بیرون - بروزن پسیدن بمعنی ارزیدن و سرشته آرد و غیره و مجازاً بمعنی فریفته شدن -

شیمه - بالکسر و یای معروف آوازی است که بجهت صهل گویند از برهان و سراج -

شیمه - بالکسر و یای معروف طبیعت و عادت و خوی از منتخب

شیفته - عاشق و مدهوش از برهان -

شیوه - بیای مجهول ناز و کرشمه و طرز و روش و بمعنی هنر و کمان از برهان -

شیرویه - بیای مجهول نام پسر هنرور پرویز بمعنی شجاع و صاحب از برهان و سراج -

شیعه - قومی و گروهی علی ده که جمع شوند بر امری از مؤید و در منتخب بمعنی اتباع و انصار -

شیرخانه - بیای معروف بمعنی میخانه از مصطلحات

شیشه معروف و بمعنی آئینه نیز آمده صاحب گوید

بیت شیشہ نخویش بروشنگر غربت بر سان نہ تا کجا
عبر کنی ورنہ زنگار وطن ہا از مصطلحات -

شیفتگی - بیہوشی و حیرانی از برہان -

شیر برفی - در بعضے ملکہای سرد اطفال از برف صورت
شیر میسازند اسپان از دیدن آن رم خود ندارند از چراغ ہدایت -

شیشہ بندی - نوعی از صفیر است کہ انگشتان
بر دہان نہادہ آواز کنند از مصطلحات -

شیدی - بالکسر دیای معروف لقب حبشیان ازین
بہت ہر حبشی را شیدی گویند -

شیلاچی - دارو غہ باورچیخانہ و بمعنی بورقصاب و
ین لفظ ترکی است از لغات ترکی نوشتہ شد -

شیرماہی - بیاے مجہول نوعی از ماہی بزرگ کہ از
ندانش دستہ ہای پیش قبض سازند از بہری و مدارم
شیرین کاری - کار را بوجہ احسن سرانجام دادن -

شیشہ بازی - فنی است از رقاصی کہ رقاصان
شیشہ و صراحی پر از گلاب و آب بر سر گذارند و بقص
غاز کنند و با وصف حرکات رقص شیشہ از بیخ نشکند
اگر کج میشود بحرکات اصول برگردن و باز نشکند از
بعنی حقہ بازی نیز آمدہ از مصطلحات و بمعنی اپچہ
اطفال در شیشہای کوچک رنگ شہرخ پر کردہ
زی می کنند -

یعی - بالکسر دریای معروف منہ بشیعہ یعلی
ای طالب کرم اللہ وجہہ از لب الالباب -

خ بخدری - لقب شیطان است زیرا کہ چون قریش
ی قتل رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمع شدند
اہ شیطان بصورت پیری در آمد چون پرسیدند کہ کیستی
ت کہ من شیخم از ملک بخدی آیم و در ین مشورہ
شما شرکیم از رشیدی و برہان -

باب صاد مہملہ

فصل صاد مہملہ مع الف

صاحب جواز اسم عبارہ چیزی کہ جواز خانہ عبارہ آنست
صاحب - بمعنی وزیر و یار و بمعنی مالک و خداوند
نیز مستعمل و این لفظ مقلوب صوع الاضافت است یعنی
کسرۂ اضافت بدین نمی آید مگر بعد رت چنانچہ صاحب
دل و صاحبقران و صاحب فرض سعدی شیرازی (نہ)
فرماید مصرعہ صاحب غرضا تا سخن نشنوی ہا
از منتخب و بہار عجم و برہان -

صائب - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است بمعنی
رسندہ و تخلص شاعری کہ محمد علی نام دارد است -

صامت - بکسر میم بمعنی خاموش و زر و سیم و متاع
امثال و حال صامت کنایہ از زر و سیم و نقود و غیرہ
و در مقابل حال ناطق کہ عبارت از گنبد و غلام
و چہارپایہ از منتخب و دیگر کتب -

صباح - بر وزن سحاب و بمعنی روز و ابتدای ہر چیز
بجا کہ تروید آن مضاف الیہ مذکور باشد چنانچہ صباح
صبا یح - بر وزن کوکب نام پیغمبر است علیہ السلام
ناقہ او صالح پیدا شد از پہلو -

صبا فی کنجا - تیر کہ پر دم باشد بجای پر و دم
و آزاد بر آید و این چنین تیر را بہ تیر صبا فی نامند -

صباغ - بکسر عین عمارتی بسوے بلندی روندہ -

صباو - از جا بیرون آینده پس صباو رو دار بمعنی
رونده و آینده مستعمل است شرح مفصل از ینوشت -

صابر - لقب ایوب علیہ السلام -

صاحب فراش - بکنایہ از مریض و بیمار چہ اکثر
بیمار اکثر بہ فرش خانہ افتادہ میماند -

صاع - زمین پست و نام پیمانہ ایست کہ چہار مد باشد
و ہر مد یک رطل و ثلث رطل باشد از شرح نصاب
و منتخب و یکی از محققین در رسالہ او زان نوشتہ کہ صاع
دو صد و سی و چہار تولہ باشد -

صائغ - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است و بمعنی زرگر از کشف و منتخب

صالغ - بکسر لام و بغین معجمہ گاو و گوسپند شش سالہ از انکہ
سن گاو و گوسپند کہ از شش سال گذشت نام
ندارد و از شرح نصاب -

صباغت - بتشدید با و بمعنی رنگرز و تخفیف با مخفف
صبانی است بمعنی بادہای شمالی مأخوذ از صبا و لفظ صبا
در فارسی بمعنی شراب ارغوان نیز مستعمل میشود -

صبارم - بکسر رای مہملہ بمعنی بندہ مشقق از صرم کہ
بمعنی قطع است از منتخب و غیرہ -

صبا کم - بکسر ہمزہ بمعنی روزہ دار و نام رودکی دوم
از جملہ شش رودکی است از منتخب و کتب طبیہ -

صاحبقران - بکسر قاف آن مولود کہ در وقت اقتران
نطفہ پدرش در رحم مادرش یا بوقت ولادت او قران
عظمی باشد و برج قران در طالع بود و بعضی گویند کہ در سال
ولادت او زحل و مشتری را قران عظمی باشد و این نوع
قران بعد از سالہای فراوان واقع میشود و این چنین مولود
را پادشاہی دیر ماند و این لقب صاحبقران لقب امیر تیمور است
کہ پادشاہ شش اقلیم بود و است و ثانی صاحبقران یا صاحبقران
ثانی بمعنی پادشاہی کہ قریب بہ او بہ تیمور رسیدہ باشد و از
اینجا چنین آن عبارت صواب است و تحقیقا صاحبق
از کشف و دیگر کتب و ما را از ہمہ کدام منقول است
آنکہ وقت ولادت او زہرہ و مشتری را قران باشد -

صاحب الزمان - لقب حضرت امام مہدی علیہ السلام -

صاع ستان - زکوٰۃ خوار یعنی فقیر و محتاج کہ گندم یا
جو در صدقہ عید الفطر از مردمان غنی بستانند -

صافن - بکسر فا رگیست در ساق و آنچنان کہ بہر سہ پا
کنارہ سم پای چہارم استادہ شود و این چنین آنچہ
تیز رو باشد از منتخب و کفایہ و غیر آن -

صاعد - رسیدہ برسندہ -

صاعقہ - بکسر عین برقیکہ از ابر بزمین افتد -

صاعی - بمعنی ایذا گو و گوسپند شش سالہ از انکہ
سن گاو و گوسپند کہ از شش سال گذشت نام
ندارد و از شرح نصاب -

صباغت - بتشدید با و بمعنی رنگرز و تخفیف فا مخفف
صبانی است بمعنی بادہای شمالی مأخوذ از صبا و لفظ صبا
در فارسی بمعنی شراب ارغوان نیز مستعمل میشود -

صبارم - بکسر رای مہملہ بمعنی بندہ مشقق از صرم کہ
بمعنی قطع است از منتخب و غیرہ -

صبا کم - بکسر ہمزہ بمعنی روزہ دار و نام رودکی دوم
از جملہ شش رودکی است از منتخب و کتب طبیہ -

صاحبقران - بکسر قاف آن مولود کہ در وقت اقتران
نطفہ پدرش در رحم مادرش یا بوقت ولادت او قران
عظمی باشد و برج قران در طالع بود و بعضی گویند کہ در سال
ولادت او زحل و مشتری را قران عظمی باشد و این نوع
قران بعد از سالہای فراوان واقع میشود و این چنین مولود
را پادشاہی دیر ماند و این لقب صاحبقران لقب امیر تیمور است
کہ پادشاہ شش اقلیم بود و است و ثانی صاحبقران یا صاحبقران
ثانی بمعنی پادشاہی کہ قریب بہ او بہ تیمور رسیدہ باشد و از
اینجا چنین آن عبارت صواب است و تحقیقا صاحبق
از کشف و دیگر کتب و ما را از ہمہ کدام منقول است
آنکہ وقت ولادت او زہرہ و مشتری را قران باشد -

صاحب الزمان - لقب حضرت امام مہدی علیہ السلام -

صاع ستان - زکوٰۃ خوار یعنی فقیر و محتاج کہ گندم یا
جو در صدقہ عید الفطر از مردمان غنی بستانند -

صافن - بکسر فا رگیست در ساق و آنچنان کہ بہر سہ پا
کنارہ سم پای چہارم استادہ شود و این چنین آنچہ
تیز رو باشد از منتخب و کفایہ و غیر آن -

صاعد - رسیدہ برسندہ -

صاعقہ - بکسر عین برقیکہ از ابر بزمین افتد -

صاعی - بمعنی ایذا گو و گوسپند شش سالہ از انکہ

صاحب جواز اسم عبارہ چیزی کہ جواز خانہ عبارہ آنست
صاحب - بمعنی وزیر و یار و بمعنی مالک و خداوند
نیز مستعمل و این لفظ مقلوب صوع الاضافت است یعنی
کسرۂ اضافت بدین نمی آید مگر بعد رت چنانچہ صاحب
دل و صاحبقران و صاحب فرض سعدی شیرازی (نہ)
فرماید مصرعہ صاحب غرضا تا سخن نشنوی ہا
از منتخب و بہار عجم و برہان -

صائب - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است بمعنی
رسندہ و تخلص شاعری کہ محمد علی نام دارد است -

صامت - بکسر میم بمعنی خاموش و زر و سیم و متاع
امثال و حال صامت کنایہ از زر و سیم و نقود و غیرہ
و در مقابل حال ناطق کہ عبارت از گنبد و غلام
و چہارپایہ از منتخب و دیگر کتب -

صباح - بر وزن سحاب و بمعنی روز و ابتدای ہر چیز
بجا کہ تروید آن مضاف الیہ مذکور باشد چنانچہ صباح
صبا یح - بر وزن کوکب نام پیغمبر است علیہ السلام
ناقہ او صالح پیدا شد از پہلو -

صبا فی کنجا - تیر کہ پر دم باشد بجای پر و دم
و آزاد بر آید و این چنین تیر را بہ تیر صبا فی نامند -

صباغ - بکسر عین عمارتی بسوے بلندی روندہ -

صباو - از جا بیرون آینده پس صباو رو دار بمعنی
رونده و آینده مستعمل است شرح مفصل از ینوشت -

صابر - لقب ایوب علیہ السلام -

صاحب فراش - بکنایہ از مریض و بیمار چہ اکثر
بیمار اکثر بہ فرش خانہ افتادہ میماند -

صباع - زمین پست و نام پیمانہ ایست کہ چہار مد باشد
و ہر مد یک رطل و ثلث رطل باشد از شرح نصاب
و منتخب و یکی از محققین در رسالہ او زان نوشتہ کہ صاع
دو صد و سی و چہار تولہ باشد -

صائغ - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است و بمعنی زرگر از کشف و منتخب

صالغ - بکسر لام و بغین معجمہ گاو و گوسپند شش سالہ از انکہ

چنانکه قاضی از قضا و راضی از رضا و صاف مخفف آنست و در استعمال فارسیان جامه که دوا یا شراب یا بنگ بدان پالایند -

صابری - ببای موحده نام شاعری -

صابون سلطانی - توزیع حاکم یعنی تقسیم نمودن حاکم چیزی را بر جماعتی -

فصل صاد مهمله مع بای موحده

صبا - بفتح و قصر باد یکه از اطراف مشرق وزد و بعضی گفته که باد شرقی که در ایام بهار وزد اول اصح است و نام نغمه از موسیقی و بفتح اول و در میل کردن دل بچیزی و بازی کردن با کودکان و عاشقی و بکسر اول و بمد بمعنی کودک و طفلی از لطائف و منتخب و شرح نصاب و ابن حاج -

صبب - بالفتح و تشدید با بمعنی ریختن و در بخشه شدن آب و بمعنی عاشق از منتخب -

صبب - بفتحتین زمین نشیب و عاشق شدن از منتخب -

صباحت - بفتح خوبروئی و سفیدی رنگ انسان ضد ملاحت -

صبوح - بفتح اول شرابیکه بوقت بامداد خورده میشود ضد غبوق که بوقت شام خورند از کشف و بحر الجواهر و مؤید و صاحب مدار نوشته که بفتحتین مصدر از ان و وقت صبح -

صبیح - خوبرو و سفید رنگ ضد ملیح که سبزه رنگ و نمکین باشد -

صباح - بفتح اول بامداد و بمعنی خوب و جمیل و بالفتح و تشدید با ی موحده صاحب حسن و شعله قندیل و نام رومی فرزرکه آزاحسن صباح نیز نامند از منتخب -

صبر - بفتح اول و کسر ثانی است و سکون ثانی جایز است گیاه سبز و درشت شوری و آن عصاره تلخ است از درختی که هندی ایلوا گویند از منتخب و مزیل و کشف و بحر الجواهر خان آرزو در رضایان نوشته که اصطراح معلوم نشود صبر بمعنی دوای تلخ بفتح اول و کسر دوم است اما از اسمیکه معلوم میشود که اشتراک دارد بکسر اول و فتح باهای موحده و در آخر الف بصورت یای تحتانی طفلی و کودکی از منتخب و شرح نصاب -

صبح آخرین و صبیح دوم و صبیح ثانی - هر سه بمعنی صبح صادق -

فصل صاد مهمله مع حای مهمله

صحبا - بالکسر بمعنی صحبات که مذکور خواهد شد -

صحاب - بالکسر جمع صاحب از منتخب و صراح و مزیل -

صحب - بالفتح اسم جمع صاحب است و اصحاب جمع الجمع است از منتخب و کشف -

صحابت - بفتح اول و حرف چهارم با ی موحده مفتوح یار شدن و یاری کردن از منتخب و صراح و مستعمل بمعنی مع و بکسر اول خطا است -

صحنات - بالکسر و حرف سوم نون و پنجم فوقانی نام نانخورش که در ولایت مصر سازند که ماهی فربه پاره پاره کرده سه روز بغیر نمک نگاه دارند و بعد ازان نمک و سعتر و عرق لیمو در طرف کنند و در آفتاب بنگاه دارند و بجای حرکت و هند تا نمک و ماهی آمیخته شود و بعد ازان استخوان او را از گوشت کرده می خورند از منتخب و بحر الجواهر -

صحت - بالکسر و حای مهمله شده و معروف بروزن همت که بمعنی تندرستی که ضد بیماری است از منتخب و بهار عجم و کبا نیکه صحیت گویند بزیادت یای تحتانی بعد صاد محض خطا و غلط صریح -

صحیح - بالضم درست و تندرست از لطائف -

صحاح - بالفتح تندرستی و پاک شدن از عیب و بالکسر تندرستان جمع صحیح و صحاح نام کتاب لغت عربی است بمعنی بفتح و بعضی بکسر گفته اند فتح اصح از منتخب و مزیل -

صحیح - تندرست و پاک از عیب از منتخب و آنکه بهم از ابن النفاتی بروزن شئی خوانند و یای دوم را خطا فاحش در پنداشتند محض خطا است -

صحیح نگار - اخبار نویس -

جایز داشته اند بنا بر ضرورت و درین صورت تصرف فارسیان نباشد که بسکون دوم می خوانند و لهذا در مدار نوشته که صبر بالفتح معروف است و نوعی از دوا و بعضی گویند که بمعنی دوای تلخ بکسر اول و سکون ثانی نیز جایز است چه هر اسمی که بفتح اول و کسر ثانی باشد دران کسر و فتح اول و سکون ثانی نیز جایز است چنانکه در کتف و کتف و کتف و در فخذ و فخذ و فخذ و در کذب و کذب و در کبد و کبد و در معد و معد -

صبار - بالفتح و تشدید بسیار صبر کننده -

صباح الخیر - کلمه ایست که هنگام طلوع صبح معاشران با هم گویند -

صبور - بفتح اول و ضم ثانی صابر و شکیبا و کسیکه جلدی نکند در انتقام از مؤید و بحر الجواهر -

صباغ الارض - مراد از آفتاب چه او کل جمادات و نباتات و حیوانات را رنگ از تاثیر آفتاب میرسد -

صباغ - بالفتح و تشدید ثانی و غین معجمه بمعنی رنگریز از منتخب -

صبغ - بالکسر و غین معجمه بمعنی رنگ و در بحر الجواهر نوشته که صبغ بالفتح رنگ کردن -

صباغ فلک - عبارت از ماه است از شرح خاقانی

صبیان - بالکسر کودکان این جمع مبی است و بضم نیز آمده از منتخب -

صبیه - بفتح اول و کسر با ی موحده و تشدید یای تحتانی مفتوح بمعنی دختر -

صبغة الله - بالکسر ملت و دین محمدی -

صبره - بالضم بمعنی جاش که توده غله و غیره باشد که هنوز آنرا وزن نکرده باشند از شرح نصاب و منتخب -

صبوری - بفتح اول و رکار بتحمل نکردن از منتخب

صبوحی - بفتح اول شراب بامداد از کشف و در مصطلحات بوقت صبح شراب خوردن -

صبی - بفتح اول و کسر با ی موحده و تشدید یای تحتانی بمعنی کودک که از شیر باز شده باشد بکسر اول

صحرا نیوش - بمعنی صحرا نورد و از مشرح قران السعدین
صحاف - بکسر اول کاسهای بزرگ و بمعنی از لطائف
و در منتخب جاهای جمع شدن آب و بالفتح و تشدید صاد
بمعنی مجلد کتاب -
صحف - بضم اول و فتح ثانی و بفتحتین نیز جمع صحیفه
از منتخب مگر در استعمال فارسیان بسکون ثانی نیز آمده
چنانچه نظامی گوید مصرعه - گهر از صحف پیشینیان
درس گیر - و همچنین لفظ ظلمات و لفظ ازلی را
بسکون ثانی آورده اند -
صحنک - بالفتح طبق کوچک در کابلی و این تصغیر
است که بمعنی طبق بزرگ باشد -
صحن - بالفتح طبق بزرگ و هشت فراخ و بمعنی خانه
و زمین هموار از منتخب و لطایف و چراغ هدایت -
صحو - بالفتح هوشیار شدن و هوشیاری از مستی و پاک بودن
آسمان از ابر و غبار از منتخب و لطایف و باصطلاح صوفیه صحو بمعنی
گم و نابود کردن اوصاف رعارات و سکر بمعنی استیلای سلطان حال و
بعضی اینچنین گفته که صحو بمعنی عود کردن بطرف ترتیب افعال
و فنا بمعنی سقوط اوصاف بشری -
صحیفه بمعنی کتاب و رساله از منتخب -
صحابه - بفتح یاران و یاری نمودن از صراح و منتخب -
صحت نامه - تالیفیست در علم موسیقی ساخته نصیر الدین
طوسی از چراغ هدایت و بهار عجم -
صحاری - بفتح جمع صحرا -

الفصل صاد مهمله مع خای معجمه

صخره صما - بفتح هر دو صاد مهمله و تشدید میم سنگی است
در بیت المقدس که در هوا معلق مانده چون یکبار زنی
عایله را از خون در زیر آن وضع حمل شده بود لهذا اولاد ذکور
بزیر آن سنگ کشیده اند و گویند که دیوار بآن سنگ معلق
نیافته هنوز در هوا معلق است -
صخب - بفتحتین و یای موحده بمعنی فغان و فریاد
بوقت زجر کردن از شرح نصاب و صراح -
صخر - بالفتح سنگ بزرگ از منتخب -
صخره - بالفتح سنگ بزرگ و سنگی و سنگی است در
بیت المقدس آنرا صخره نیز گویند بفتح صاد و تشدید میم
از منتخب و لطایف و نام جنی است از جنیان در خیابان
نوشته که نام دیویست که به بد طلعتی شهرت دارد و انگشتری
سلیمان علیه السلام برده بود -
صخریه - بالفتح سنگستان -

الفصل صاد مهمله مع دال مهمله

صدا - بالفتح آوازی که از گنبد و کوه و چاه و غیره
باز آید و مطلق هر آواز را نیز گویند از برهان و منتخب -
صدارت - بالفتح بالانشینی از منتخب و کشف و نام
منصبی ست که ترتیب وزارت باشد و بمعنی شروع و
ابتدا کردن و بمعنی پیش رسانی
صدری ذات - نام منصبی ست که صاحب آن
منصب را در لکهنو وام مقرر باشد چون یک روپیه یا چهل دام
می باشند پس در لکهنو وام پانج هزار روپیه میشوند -
صدر و - بفتحتین و هر دو واو معلتین نزدیکی و مقابله و
برابری چیزی از منتخب و کشف و مجازاً بمعنی قصد نمودن
و دور پی شدن مستعمل -
صدر خجند - بضم خای معجمه و فتح جیم عربی لقب بزرگی است
صدر - بالفتح بمعنی بالانشین و امیر است و خجند نام شهریست در توران
صدید - زرد آب که از زخم و جراحت بیرون آید از
منتخب و بحر الجواهر -
صد - بالفتح عدد و معروف لفظ فارسی است و در اصل بسین
مهمله بود و قدما بجهت رفع اشتباه بکلمه دیگر که سد کرباشد یعنی
حایل و مانع اسم عدد را بصاد نوشتند -
صدر - بالفتح سینه و اول و بالای هر چیز و بمعنی پیشگاه
خانه و ابتدای و بمعنی بالانشین و امیر و صاحب منصب
معروف و بازگشتن و بدر آمدن از جاے و منتخب
و لطایف و کشف -
صدور - بفتحتین سینه ها و بالانشینان و صدر نیز است
بمعنی از جای بیرون آمدن از شرح نصاب -
صداع - بضم اول و عین مهمله بمعنی درد سر و این ماخوذ
از صدع است که بمعنی شگافتن باشد از شرح نصاب و منتخب -
صدیق - بالفتح و تشدید یای دوم بسیار راست گو و بسیار
راست پندارنده سخن کسی را و لقب حضرت ابو بکر رضی الله عنه
بر نبوت و معراج حضرت صلی الله علیه و آله و اصحابه و سلم
اول از همه ایمان آورند و بفتح اول و تخفیف دال بمعنی
بمعنی دوست و دوستان مفرد و جمع هر دو آمده از کشف
و لطایف و غیرها -
صد برگ - گلی است زرد رنگ که بهندی گیندا گویند
و بمعنی هر گلی که بالنسبت دیگر اقسام خود برگ بسیار داشته
باشد که در محاوره دیار ما آنرا هزاره گویند از
بهار عجم و چراغ هدایت -
صد غنچین - بضم هر دو صد غه -
صد ره - بالضم بمعنی سینه پوش و بمعنی کرته مخروط
پیراهن نیم تنه و غیر آن -
صد غه - بالضم و غین معجمه جای نرم که میان گوشه و گردن است
صد و چهارده - مراد از سور تمامی قرآن که صد و
چهارده است یا آنکه صد و چهارده قلب چهارده صد باشد

مشهور است که در وجود آدمی هزار و چهار صد بند است و هر بند برای فایدهٔ دیگر است -

صدمه - بالفتح یک نوبت کوفتن و دو چیز باهم و آسیب رسانیدن از منتخب -

صدقه - بفتح اول و ثانی و ثالث آنچه براه خدا بفقرا دهند و بسکون دال خطاست از مزیل و منتخب و کشف -

صدقهٔ جاریه - مثل نهر و چاه و پل و مسجد و غیره مثل اینست -

فصل صاد مهمله مع راء مهمله

صراحت - بالفتح سره کردن و خالص بودن و گردانیدن

صرامت - بالفتح دلاوری و چالاکی و بریدن و قطع کردن از صراح و در مجموع اللغات بمعنی بزرگی -

صرح - بالفتح و حای مهمله مقصور کوشک و بنای عالی و آشکارا کردن و بفتحتین خالص از هر چیز از منتخب و لطائف -

صریح - ظاهر و آشکارا -

صراح - بضم اول خالص هر چیز و خلاصه و نام کتاب لغت و بمعنی روشنائی از صراح و مؤید -

صرد - بضم اول و فتح ثانی مرغیست بزرگ سر کنجشک و آشکارا کند از منتخب و در ترجمهٔ شافیه نوشته که آنرا در هندی گاگ بهندی لشورہ گویند -

صرح ممرد - بضم میم و تشدید راء مقرر نشان داده و همواره و کنایه از ملک -

صریر - آواز قلم که بروقت نوشتن برآید و بانگ درخ و آواز پیکان وقت رفتار و آواز در بوقت بستن و کشادن از منتخب و شرح نصاب و بحر الجواهر -

صرصر - بفتح هر دو صاد مهمله باد تند و باد سخت سرد از لطائف -

صراط - بکسر اول یعنی راه راست و نام پلی است که بر سر دوزخ باشد و آن از موی باریک تر است و از شمشیر تیز تر از منتخب -

صرع - بالفتح افگندن بر زمین و نام مرضی که صاحب آن

حواس ظاهره و باطنه او بیکبارگی معطل شود و بالضم بمعنی اول از منتخب -

صرف - بالکسر هر شی خالص و شراب خالص که در آن آب نیامیخته باشد از منتخب و بحر الجواهر و بالفتح مقرر کردن نرد و سیم و گردانیدن و خرچ کردن و بوته و حیله و چاره و گردش زمانه و دگرگون کردن هر چیزی و نام علم معروف -

صروف - بفتحتین حوادث -

صرم - بالفتح معرب چرم و بمعنی بریدن و قطع کردن از صراح و منتخب -

صرمه - بفتح اول عزیمت و قطع کردن کاری از منتخب -

صرفه - بالفتح و خای معجمه افغان و بانگ و غلغله از منتخب -

صرفه - بالفتح و فا ستاره دست روشن و آن منزل دوازدهم است از منازل قمر و بمعنی بخل و تنگ دستی و بمعنی فایده و نفع و بمعنی حیله و مکر و بمعنی افزونی و بمعنی فضل و رعنائی و فرصت از صراح و منتخب و لطائف و چراغ هدایت -

صره - بالضم و رای مهمله مشدد همیان از قاموس و کشف و خیابان و مؤید و صراح -

صرعی - بالفتح بمعنی کسیکه او را مرض صرع باشد -

فصل صاد مهمله مع نون مهمله

صعب - بالفتح دشوار و سرکش و بالضم نام است از منتخب و کشف و مؤید -

صعاب - بکسر اول دشوارها و این جمع صعب است که بمعنی دشوار و سرکش باشد -

صعوبت - بفتحتین دشواری از منتخب و کشف -

صعید - بفتح اول و کسر ثالث مهمله خاک و روی زمین و شهر بوده و در مصر پانزده روز راه است از منتخب -

صعود - بفتحتین بالا رفتن و بالا برآمدن و بفتح اول

بالا رونده و بلندی صد هبوط و مذاب از لطائف و بحر الجواهر -

صعلوک - بالضم و واو معروف بمعنی فقیر و درویش از منتخب و کشف -

صعقه - بالفتح و حرف سوم تاف بیهوشی از منتخب و لطائف -

صعوه - بالفتح در منتخب نوشته که مرغیست برابر گنجشک که سینه مدخ دارد و کشف و لطائف و مدار نوشته که طایر معروف بهندی عموماً گویند -

صعیده - بالفتح گور خزو گور خران از صراح -

فصل صاد مهمله مع عین مهمله

صغری - بالضم و در آخر الف مقصوره بصوت زن کوچک تر و هر شی مؤنث که کوچک باشد و در اصطلاح اهل منطق قضیهٔ اول را گویند زیرا که آن مشتمل بر اصغر و اصغر موضوع نتیجه را گویند زیرا که موضوع نتیجه اکثر خاص می باشد و خاص نسبت باعم قلیل است از افراد چنانکه کل انسان حیوان و کل حیوان جسم پس کل حیوان انسان صغری است و کل حیوان جسم کبری است و نتیجه این هر دو کل انسان جسم پس لفظ انسان موضوع نتیجه است یعنی مبتدا آن و لفظ جسم محمول نتیجه است یعنی خبر آن و ما هر است که افراد انسان اصغر است یعنی قلیل است بالنسبت جسم مطلق که اکبر است یعنی کثیر است در افراد زیرا که جسم جمادات و نباتات و حیوانات همه را شامل است -

صغیر - بمعنی خرد و کوچک -

صغر - بکسر اول و فتح ثانی بمعنی خردی و کوچکی از کشف و مدار و مؤید و شرح نصاب -

صغار - بفتح اول و تخفیف ثانی بمعنی خردان و بکسر اول بمعنی جمع صغیر است و هم بمعنی صغری است چنانکه گرام جمع کریم و اناث بکسر جمع انثی -

صغرسن - بکسر اول و فتح ثانی مهمله و کسر سین مهمله و نون مضاف و مضاف الیه خردی

عمر و خرد سالی -

صغری موجبه کلیه - کل انسان حیوان کبری موجبه جزئیه بعض الحیوان کاتب و بدانکه از ترکیب چنین صغری و کبری شکل بدیهی الانتاج که شکل اول باشد حاصل نمیشود بلکه هیچ یکی از اشکال اربعه صورت نه بندد چون این شکل را نعمت خان عالی از جانب قاضی الممالک کرده از بن سبب غلط آورده تا دلالت کند بر حماقت و بیعقلی قاضی -

فصل صاد معله مع فا

صفا - بالفتح پاکی و بیغش و بی کدورت شدن و نام کوهیست در مکه معظمه و کوهیست دیگر که مرده نام دارد و نیز از نامهای حاجیان درمیان صفا و مروه که تخمیناً دو صد قدم مسافت دارد سعی کنندای میدوند و این دویدن یکی از لوازم حج است از منتخب و کشف -

صفرا - بالفتح خلطی است زرد رنگ از اخلاط اربعه که بفارسی آنرا تلخه گویند و بهندی پت نامند و اخلاط اربعه اینست اول خون که مزاج آن گرم تر است دوم بلغم و آن سرد تر است سوم صفرا و آن بغایت گرم است بخشکی چهارم سودا و رنگ آن سیاه است و بغایت سرد و خشک و گاهی صفرا بمعنی تلخی آید بمناسبت آنکه غلط صفرا تلخی باشد و جوش و تملیه صفرا را خوردن ترشی فرو می نشاند و صفر ایضاً بمعنی هر شی زرد رنگ و بمعنی گمان که بآن تیر می اندازند نیز آمده از منتخب و شرح نصاب و غیره

صفوا - بفتح نام دختر شعیب علیه السلام که در نکاح موسی علیه السلام بود از لطائف -

صفوت - بر سه حرکت حرف اول و سکون دوم و فتح واو برگزیدگی و خلاصه کردن و صاف شدن و بمعنی برگزیده و انچه صاف باشد از تیرگی و غش از منتخب و قاموس و مدار و مؤید و کشف و بحر الجواهر -

صفرت - بالضم زردی از مؤید و بحر الجواهر -

صفت - بکسر اول و فتح ثانی بیان کردن حال و علامت و نشان چیزی و باصطلاح فرق میان وصف و صفت آنست که وصف کلمات مدح مادح را گویند و صفت خصایل که در ذات ممدوح باشند و باصطلاح صرف اسم فاعل و اسم مفعول و صفت مشبه و افعل التفضیل -

صفح - بالفتح و صاد مهمله بمعنی عفو کردن گناه و درگذشتن از خطای کسی از منتخب و کشف -

صفاح - تخته ها و سنگهای پهن و پاره های هر شی که مثل کاغذ پهن باشند و این جمع صفحه است -

صفدر - بالفتح از هم درنده صف لشکر -

صفدار - بالفتح و تشدید دینار نام بادشاهی که در زمان او طرز دینار رویین می ساخت -

صفر - بالکسر بمعنی تهی و خالی و مجازاً بمعنی خالی بودن از میان و بمعنی دایره کوچک باین شکل ○ که در علم حساب برای ده چند کردن عددی بطرف راست آن عدد مینویسند فی زمانه در عربی و فارسی بعوض آن دایره کوچک نقطه مینویسند بگرد هندی همون صفر نگارند و نیز صفر در اصطلاح اهل تقویم علامت ستاره زهره است و نیز صفر مذکر یعنی نقطه علامت برج حمل است در تقویم و بهمین جهت از لفظ صفر کنایه باشد ببرج حمل و بالضم بمعنی زردی و بمعنی روئین که بهندی کانسی گویند و بفتحتین نام ماه معروف و این ماخوذ است از صفر بالکسر که بمعنی خالی است چرا که چون این ماه صفر رسید محرم واقع است قبل از ظهور پیغمبر ما صلی الله علیه و آله وسلم قتال در راه محرم حرام بود از این سبب در راه صفر مردم عرب برای قتال سفر میکردند و خانه ها را خالی می گذاشتند لهذا این ماه را صفر نام کردند و بعضی نوشته اند که بوقت وضع کردن اسم این ماه موسم خزان برگ ریز بود و برگ درختان زرد میشد لهذا این ماه را صفر نام کردند و درین صورت ماخوذ از صفر بالضم است که بمعنی زردی باشد از منتخب و لطائف و بحر الجواهر و رساله نجوم که غایت معتبر است و از بعضی کتب معتبره دیگر -

صفیر - آواز طایران و آواز یکه برای طلب مرغان کشند و این معرب سفیر است از منتخب و لطائف و بحر الجواهر و رساله معربات -

صفع - بالفتح سیلی زدن از لطائف -

صفصاف - بالفتح درخت بید از منتخب و کشف و بحر الجواهر -

صفصف - بفتح هر دو صاد مهمله زمین هموار از منتخب -

صفیق - پوست درشت و در منتخب نوشته که بمعنی جامه سفت بافته که تنک نبافته باشد و روی سخت که حیا نداشته باشد -

صفاق - بکسر اول پوستی که بر گرده رود ها افتاده باشد و این یک پرده است از شش پرده شکم تا لفظ باشد از منتخب -

صف نعال - بکسر نون صف آخرین که بجانب بیرون باشد که اهل مجلس متعال آن نعلین ها را بگذارند نعال جمع نعل است و نعل بمعنی پاپوش و کفش است -

صفاهان - بکسر نام شهریست که آنرا اصفهان نیز گویند و این معرب سپاهان است و در زمین آن کان سرمه است که سرمه آن نهایت خوب باشد و نام پرده از موسیقی که در آخر شب سرایند -

صفوان - بفتح اول و سکون ثانی سنگ هموار و نام مردیست که منافقان بهتمت ام المؤمنین عایشه بان نسبت کرده بود ند از منتخب -

صف - بالضم و تشدید فا ایوان خانه و دالان از منتخب

صفوه - بر سه حرکت بمعنی خلاصه -

صفقه - بالفتح یکبار دست بر دست کسی زدن در بیعت و بیع از منتخب -

صفیه - بفتح اول و کسر فا و تشدید تحتانی نام یکی از زوجات مطهرات حضرت رسول الله صلی الله علیه وسلم -

صفت مشبه - نوعی از اسم فاعل است که بر وزن فاعل نباشد و بمعنی ثبوت باشد یعنی صفتیکه در ذات موصوف دوائم موجود باشد و این را صفت مشبه ازان گویند که مشابه بصیغه اسم فاعل است در تذکیر و تانیث

وتمثینه وجمع بودن -

صفویه - بفتح اول وثانی وکسر واو وتشدید یای تحتانی منسوب بشاه صفی که از اولاد آئمه اثنا عشر بوده است شاه تیمور بر کمال معنوی او اعتقاد تمام داشت شاه اسمعیل نبیرهٔ او بسلطنت اعلی رسید شاه طهماسپ و شاه عباس و دیگر سلاطین متاخرین ایران از اولاد او هستند -

صفی - برگزیده و دوست صافی و خالص هر چیز و لقب آدم علیه السلام از منتخب و نام مردی -

صفوی - بضمتین منسوب بشاه صفی که درویش صاحب کمال بود اولادش بادشاه شدند -

فصل صاد مهمله مع قاف

صقالت - بکسر اول صیقل کردن -

صقر - بالفتح بمعنی چرغ که مرغ شکاریست وهر مرغی که شکار کند از بحر الجواهر و منتخب -

صقال - بالفتح وتشدید قاف مهره کش وصیقل کننده از اللطایف وبکسر اول بروزن وصال زود ودگی شیشه وآئینه از منتخب -

صیقل - زدوده شده وروشن از منتخب -

فصل صاد مهمله مع کاف

صکاک - بالفتح وتشدید کاف کوفتن وزدن ونام وقبالهٔ معرب چکاک از منتخب -

صکاکی - بالفتح وتشدید ثانی کسیکه قباله شرعی نویسد از کشف -

فصل صاد مهمله مع لام

صملا - بفتح آواز دادن برای طعام خوراندن یا چیزها دادن وبکسر بمعنی بریان از مدار وطا لعه منتخب ودر سراج نوشته که صلا بفتح آواز کردن بسوی کسی برای دادن چیزی خواه طعام باشد خواه غیر آن مگر در کتب معتبره عربیه بدین معنی دیده نشد -

صلیب بادو پیوا - پنجم بای موحده هفتم دال هشتم بای فارسی دهم واو وچوب چهار گوشه که در تابدانها جهت منع دخول میوانات سازند از شرح خاقانی -

صلب - بالفتح بردار کردن وبالضم مهره پشت یعنی استخوان پشت وبمعنی سخت از صراح ومنتخب وکشف وبحر الجواهر وصاحب منتخب نوشته که برای معنی سخت بفتحتین نیز آمده -

صلیب - بفتح اول وکسر لام بمعنی سخت وبمعنی بردار نهاده شده وچوبیست که ترسایان در زنار بندند وبفارسی آنرا چلیپا گویند ونوشته اند که این معرب چلیپاست وشکلش این است + وحبش آنکه چون عیسی را برآسمان بردند طرطوس نام شخصی را که بشکل حضرت عیسی بود بردار کشیدند وبعد این واقعه ترسایان آنرا عیسی پنداشته شکل دار یعنی صلیب از چوب تراشیدند ودر گلو درآویختند وتعظیمش کردند و صلیب بمعنی آن خط چهار گوشه که از تقاطع خط محور ومعدل النهار در فلک عند الذهن فرض کرده میشود و چهار ستاره اند که در قریب نصف واقع شده اند از مدار ودر بحر الجواهر وکشف ومنتخب -

صلت - بالفتح وبالضم وتشدید لام کشاده پیشانی وچیز آشکارا وسخاوت از منتخب وغیره -

صلات - بکسر عطایا واانعامات -

صلاحیت - بتخفیف تحتانی بروزن کراهیت از منتخب -

صلوات - بهر سه حرف اول مفتوح جمع صلوة فارسیان بسکون دوم از عالم ظلمات نیز آرند از چراغ هدایت -

صلابت - بفتح سختی وسخت شدن از منتخب -

صلوة - دعا وآمرزش ورحمت ونماز از منتخب ودر صراح نوشته که بمعنی نماز ودعا از بنده وبمعنی رحمت از خدای تعالی وبمعنی درود بر رسول وفرشتگان ودر غرر لصاحب نوشته که صلوة ماخوذ از صلا که بمعنی سرین است چون نماز کننده در سجود سرین بری دارد این فعل را صلوة گفتند وبعضی بمعنی لغوی صلوة تحریک الصلوین نوشته اند یعنی جنبانیدن هر دو سرین ومعنی نماز منقول است ازین معنی -

صلاح - بضم نیکی ضد فساد وبکسر آشتی ومصالحه از منتخب -

صلد - بالفتح سخت وصاف از صراح -

صلیبی خط - کنایه از خط چهار گوشه ودر سکندر نامه مراد از جریب مساحت -

صلع - بفتحتین وعین مهمله موی پیش سر رفتن و بفارسی کل بودن وبهندی گنج گویند وصاحب این مرض را اصلع نامند -

صلف - بفتحتین بمعنی لاف زدن از منتخب وشرح نصاب

صلصل - بروزن بلبل بمعنی فاخته وبقیه آب در حوض ودموی پیشانی اسپ ونام موضع ونام آبی است از موئید ومدار ومنتخب -

صلصال - بالفتح گل بارگیه آمیخته وگل خشک وخام که چون انگشت بران زنند آواز برآید که خمیر آدم علیه السلام ازان بود از کشف ومنتخب -

صلیل - آواز آهن وآواز ضرب شمشیر از منتخب وغیره -

صلاصل - بفتح صاد اول وکسر صاد ثانی بمعنی فاخته ها وموئهای پیشانی اسپ وقدح ها -

صلح کل - طریقه موحدانست که آل همه مذاهب واحد دانسته با مردمان مختلف المذاهب خصومت نداشتن ویا دوست ودشمن باآشتی بسر بردن -

صلهٔ رحم - بکسر اول وفتح لام وفتح رای مهمله وکسر حا مهمله محبت وسلوک داشتن با خویش واقربا -

صلصله - بفتح هر دو صاد مهمله آواز زنجیر آهن وجرس شتر از منتخب -

صلابیه - بالضم وبای موحده مکسور وتشدید تحتانی نام پرده هفتم از سبعه پرده چشم که اندرون همه پرده هاست

صلایه - بکسر اول وحرف چهارم تحتانی سنگی که بدست گرفته دارو سایند یعنی سنگ پهن که دارو ان دارو سایند از منتخب وبحر الجواهر -

صلصله - بکسر اول و فتح لام الغام و عطا دادن و بمعنی پیوستن و پیوند و خویشی از منتخب و صراح -
صلیبی - قوم نصاری -

فصل صاد مهمله مع میم

صما - بالفتح و تشدید میم زن کر و سنگ سخت از منتخب -
صمت - بالفتح و سکون میم و بضم اول خطاست بمعنی خاموشی از کشف و منتخب و مزیل -
صموت - بالضم خاموش بودن از منتخب -
صمدیت - بفتحتین و بکسر دال مهمله و تشدید یای تحتانی مفتوح بزرگی و بی نیازی و پاک شدن از عادات حیوانی -
صماخ - بکسر اول و در آخر خای معجمه بمعنی سوراخ گوش از مؤید و کشف و بحر الجواهر و مدار و منتخب و در بحر الجواهر بمعنی سوراخ دیده نیز نوشته -
صمد - بفتحتین مستر و بی نیاز و بامند و دائم و مردی که تشنه و گرسنه نباشد از منتخب و در نهایه این اثیر چیزی نوشته آنکه مقصد کرده شود بسوی او در انجاح حوائج -
صماد - بکسر اول جاهای بلند و زمین های درشت این جمع صمد است که بفتح اول و سکون میم باشد و بفتح اول اینچنین میان تهی جوف دار نباشد -
صمغ - بفتح اول و سکون میم چیزیست لزج که از بعض اشجار حاصل شود بهندی گوند گویند بفارسی ژوناسند بفتح زای فارسی و دال مهمله از بحر الجواهر و مزیل و رشیدی و بالکسر و بفتحتین چنانکه بستور خطاست -
صمیم - خالص و خلوص و ته دل و میانه دل و بمعنی مرد ناشنوا که آواز اصوات نکند از کشف و کنز و تاج و منتخب و صراح و بهار عجم و در بحر الجواهر نوشته که صمیم میان هر چیز و خلاصه هر چیز -
صمصام - بالفتح شمشیر بران از منتخب -
صمم - بفتحتین کری و گرانی گوش و ناشنوائی از منتخب -
صمم و بکم - بضم صاد و ضم یای موحده بمعنی کران و گنگان و این هر دو لفظ جمع اصم و ابکم است استعمال جمع بجای مفرد برای مبالغه باشد در کثرت یا آنکه فارسیان بعوض جاصیغه جمع در مقام مفرد استعمال کنند چنانکه مورکه جمع مور را باشد از خیابان -

فصل صاد مهمله مع نون

صنعا - بالفتح و بدون نون و در آخر فه الیست و در بین گرد حالت نسبت نون در آخر خلاصه قیاس را پیدا کرده صنعانی گویند از مدار و بحر الجواهر و کشف و مؤید لب الالباب و منتخب -
صناعت - بکسر اول پیشه و کار از منتخب و کشف و صراح -
صنعت - بالفتح پیشه و هنر از کشف و صراح و منتخب و در بهار عجم بالفتح و بالضم -
صنج - بالفتح و جیم موریه چنگ نام ساز معروف که آنرا مینوازند و بمعنی دو طبق روئین که آنرا بر یکدیگر میزنند درین صورت معرب جهانج باشد که لفظ هندیست هر کلمه که در ان صاد و جیم جمع میشود معرب باشد چرا که صاد و جیم در کلمه عربی الاصل جمع نمیشود از صراح و منتخب و شرح نصاب وغیره -
صناوید - بفتح مهتران و بزرگان و این جمع مهند یست از کشف -
صنوبر - درخت چلغوزه که بهندی چیڑ گویند و در رساله نوشته که صنوبر درخت چلغوزه و سرو ناز را نیز گویند -
صنع - بالضم کار کردن و آفریدن و نکوئی کردن بر کسے از کشف و مدار و منتخب و صراح -
صنف - بالکسر هر النوع المقید بالصفات العرفیه الکلیه از بحر الجواهر و بعضی باین وضع تصریح کنند که صنف بمعنی قسمی از اقسام هر نوع از انواع موجودات چنانکه حیوان جنس است و انواع او بقر و فرس و جمل و انسان وغیره باشد پس چنانکه اقسام مختلف این انواع گویند همچنین اقسام نوع را صنف نامند چنانچه اصناف نوع فرس ترکی و تازی کهی و کوهی است و اصناف نوع انسان چینی و رومی و هندی و حبشی و فرنگی -
صنوف - بضمتین جمع صنف -
صندوق - بالضم هر لفظ که بروزن فعول آید بالضم باشد چنانچه زنبور و عصفور و تنبور مگر صفوف و صندوق بالفتح در سعید و خیابان نوشته که تحقیق آنست که صندوق بضم اول است نه بفتح چرا که فعلول و فعلیل بفتح در کلام عرب نیامده مگر بفتح خواندن اینچنین الفاظ نوعی از تغییر است زیرا که فارسیان هر لفظیکه بر این وزن آمده بفتح اول خوانند چنانکه زنبور و تنبور و صندوق -
صنادیق - بفتح اول جمع صندوق -
صنم - بفتحتین بمعنی بت و در نهاد رهٔ فارسیان بجناب خوبی صورت بر معشوق اطلاق کنند -
صنعان - بالفتح نام بزرگیکه هفت صد مرید داشت و شیخ فرید الدین عطار هم از مریدان او دست گویند که از بد دعای حضرت غوث الاعظم بر دختر ترسا عاشق شده از اسلام در گذشت مگر بآخر بهدایت غیبی دست او گرفت از مؤید و کشف و مدار -
صنعان - بضم اول بوی نبل و گنده بنقل از منتخب و شرح نصاب
صنوان - بالکسر درختهای خرما که از یک بیخ برآمده باشد و دو وجهی از یک چشمه دو برادران که از یک مادر و یک پدر باشند از منتخب -
صندلی - نوعی از تخت کوچک که بهندی چوکی گویند

فصل صاد مهمله مع واو

صوم العنزرا - روزهٔ حضرت مریم -
صوب - بالفتح طرف و جانب از کشف و مدار و منتخب -
صواب - بالفتح راستی که ضد خطا باشد و راست رفتن -
صواب - بالفتح راست و درست که ضد خطا باشد و بمعنی راستی و درستی از منتخب و میزان -
صولت - بالفتح حمله بردن از منتخب و غیره و بمعنی زجر و هیبت و استقلال -
صور مریما [illegible]

همزه و تشدید تحتانی صور تهائے اشیا که دیده میشود و منظر می آید
صوابدید - بمعنی صلاح و تجویز -
صور - بالضم شاخ حیوان که آنرا میتوانند و انچه
امثال فیل روز محشر خواهد دمید یکبار جهت میرانیدن و
بار دیگر برای زنده کردن و میان هر دو نفخه چهل سال
مفاصله باشد و صور بضم صاد و فتح واو بمعنی صور تهاباین
معنی جمع صورت است -
صوامع - بفتح اول و ثانی و کسر میم عبادت خانه ها ے
ترسایان این جمع صومعه است -
صوارف - بمعنی حوادث و گردشهای زمانه از منتخب
مستفاد از معانی لفظ صرف -
صوافی - گاوان و اسپان و شتران تیز رو که بر سنه یا
استنه و قبیل شتر انی که برای قربانی استاده باشند
از لطایف -
صوف - بالضم بمعنی پشم بعض حیوانات و نوعی از
جامه گنده پشمی از بحر الجواهر و در شرح نصاب
سوی دبنه و میش -
صواعق - جمع صاعقه که بمعنی آتشی است که از ابر
بر زمین می افتد -
صوارم - تیغهای بر نده و تیز -
صوم مریم - نوعی از روزه است که از شب نیت کرده
همه روز از کسی کلام نکنند و این روزه حضرت مریم است
از شرح خاقانی -
صولجان - بالفتح و لام نیز مفتوح و جیم عربی بمعنی
چوگان و در اصل لغت صولجان بمعنی عصای سر کج و
خمیده مشتق از صلج کن که بمعنی کجی است کذا فی المنتخب چون
چوگان نیز سر کج می باشد لهذا چوگان را هم صولجان گویند
صولجان معرب چوگان نیست چنانکه اکثر اهل لغت گمان
برده اند و اگر صولجان را معرب چوگان گویند زیاده بود لیکن
هم را وجهی نباشد و تحقیق اینست که چون چوگان که چوبی
سر کج باشد در اصل چول گان بوده مرکب از چول که

بفتح بمعنی خم و کجی است و لفظ گان برای نسبت پس چول گان
را که اصل لغت است معرب کرده صولجان گفتند -
صون - بفتح اول و سکون واو نگهبانی -
صور عبد الرحمن - بضم اول و فتح ثانی کتابیست در
بیان اشکال بروج و دیگر صور تهای آسمانی تالیف عبد الرحمن
صوفی که یکی از حکمای متاخرین بوده است -
صور علمیه - بضم اول و فتح واو باضافت باصطلاح
صوفیه انچه موجود شده و موجود خواهد شد چه اکه اینهمه
موجودات صور تهائی است که قبل از ظهور بهمه در علم
حق سبحانه ثابت بوده اند -
صومعه - بالفتح و میم و عین نیز هر دو مفتوح عبادتخانهٔ
ترسایان و نصاری که سر آن بلند و باریک سازند و مجازاً
عبادتخانهٔ اهل اسلام را نیز گویند از منتخب و مزیل -
صوفیچه - نام جامهٔ صوفیان -
صورت بازی - صورت خود را بوضع و شکل
دیگر ساختن بهندی بهروپ گویند از مصطلحات -
صورت نوعی - جوهریست که چون بکمم مطلق لاحق شود
اورا انواع علحده سازد یعنی صورت نوعی حقیقی
که بدان هر نوع را امتیاز و تفرقه از انواع دیگر حاصل آید -
صوری - بالضم و بواو معروف منسوب بصورت -
صوفی - پشمینه پوش زیرا که صوف پشم را گویند و در
اصطلاح فقرا صوفی آنرا گویند که نگاهدارد دل خود را و صافی
دارد خاطر خود را از خیال غیر حق از کشف و دقایق و
در شرحی معتبر از شروح نوشته که صوفی منسوب بصوفه است که
قومی بوده از اهل تجرد در ایام جاهلیت که خدمت کعبه میکردند
و خدمت خلق بهای حق مینمودند پس اهل تصوف منسوب
بایشان شدند و صوفی بمعنی مخلص نیز آمده است -

فصل صاد مهمله مع ها

صهبا - بالفتح شراب انگوری از منتخب و بحر الجواهر
و بفکر ناقص مولف بمعنی شراب یکه مایل بسرخی باشد چه اکه صهبا
مؤنث اصهب است و اصهب صفت مشبه از صهوبت -

صهیب - بضم اول و فتح ثانی و سکون تحتانی و در آخر
باے موحده نام یکی از اصحاب رسول صلی الله علیه و آله و سلم
که از روم آمده مشرف باسلام شده بودند گویند نجابت
فصاحت و شیرینی کلام داشتند از منتخب وغیره -
صهوبت - بضمتین و حرف چهارم موحده مفتوح بمعنی
سرخ مایل بزردی و سفیدی و از صراح ظاهر میشود که
رنگ سفید مایل بسرخی که در رین دیبا را آنرا گلابی گویند
و در بحر الجواهر نوشته که رنگ سرخ که در موی سر و ریش
بعضی مردم باشد و در منتخب گفته که رنگ سرخ به تیرگی مایل
و در مفرح القلوب نوشته که صهوبت رنگی است متوسط میان
سرخی و زردی که مایل تر باشد بسفیدی -
صهریج - بالکسر و جیم آوانی آب و حوضی که در و آب
جمع شود از منتخب و لطایف و صراح -
صهر - بالکسر بمعنی خسر یعنی پدر شوهر و پدر زن هر دو را
صهر گویند و خویش شوهر و خویش زن و بمعنی شوی دختر
و شوی خواهر از منتخب و شرح اسماء -
صهیل - بفتح اول و یای معروف آواز اسپ از منتخب
صهوده - بالفتح بیان پشت اسپ از صراح -
صه - بالفتح و سکون ها اسم فعل امر بمعنی امر کردن
خاموش باش از منتخب -

فصل صاد مهمله مع یای تحتانی

صیت - بالکسر آوازه و ذکر خیر از منتخب و صراح -
صیانت - بکسر اول نگهداشتن و نگاهبانی از منتخب
صیرورت - بالفتح بمعنی گردیدن و شدن -
صیاح - بکسر اول و حای مهمله بمعنی آواز و نوحه و
فغان از شرح نصاب و منتخب -
صید - جانوریکه آنرا شکار کنند و هم بمعنی مصدر
بمعنی شکار کردن از کشف و لطایف و منتخب و بحر الجواهر
صیاغ - بالفتح و تشدید تحتانی و غین معجمه زرگر
از منتخب و کشف -
صیف - بالفتح موسم تابستان بمعنی ایام گرما -

صیقل - بفتح زواینده آئینه و تیغ و جز آن و تیز کننده و بمعنی آلت مذکور مجاز است و بمعنی صیقل کردن تیز آمده از منتخب -

صیام - بکسر اول جمع صوم که بمعنی روزه است -

صید حرم - وحشی که در سرزمین حرم باشد کشتن و شکار کردن آن حرام است و اطلاق حرم بر دین حوالی مکه معظمه کنند باین حدود اربعه بطرف مشرق از مکه تا شش کروه و بجانب شمال دوازده کروه و بسمت مغرب هیزده کروه و بسوی جنوب بست و چهار کروه -

صیغه - در لغت نوعی ریختن زر و رقا لب و خلقت و طریقه و اصل کذا فی المنتخب و الکشف و باصطلاح صرف هیئة حاصلة للکلمة باعتبار تقدیم الحروف و تاخیرها و حرکاتها و سکناتها و صیغه باصطلاح خاص بمعنی نکاح نیز آمده از مصطلحات -

صیحه - بالفتح و حای مهمله بمعنی بانگ و آواز و فغان و عذاب از منتخب و لطایف و موید و کشف -

صیرفی - بالفتح بمعنی صراف که درم و دینار را گزاینده سره را از ناسره دریابد و تصرف کننده در کار نقد و از خوشنویسی و تخلص شاعری از کشف و منتخب و صراح و لطایف و غیره -

صیقلی - سنگ سنان -

باب صاد و معجمه

فصل صاد و معجمه مع الف

صاب - در آخر با موحده درختی تلخ مثل حنظل و زقوم -

صابر - به تشدید برای مهمله ضرر رساننده -

صاجر - بکسر جیم و لنگ و بی آرام از غم و مضطرب از منتخب و خیابان -

صاغط - بکسر غین معجمه و طای مهمله نام دردیست که معاجر پندارد که آن عضو را می افشند از شرح نصاب -

صاغوط - بضم غین معجمه حالتی است که آدمی خفته پندارد که کسی گلوی من می فشارد از شرح نصاب و بحر الجواهر -

صاحک - بکسر حای مهمله بمعنی فندان و خندانده کننده -

صاحل - به تشدید لام بمعنی گمراه از منتخب -

صالین - به تشدید لام مکسور بمعنی گمراهان -

صان - بمعنی پیش و بمعنی بدبوی بدن آدمی از بحر الجواهر و منتخب و شرح نصاب -

صابطه - بکسر بای موحده نگاهدارنده هر شی از الجد خودش و مستقل بمعنی قاعده و دستور -

صاری - در پی بهیدرونده از صراح -

فصل صاد معجمه مع باي موحده

صب - بالفتح و تشدید با بمعنی سوسمار که بیا میست آنرا بهندی گوه گویند از شرح نصاب و منتخب -

صباح - بضم اول و با ی موحده و حای مهمله آواز روباه از شرح نصاب -

صبع - بفتح اول و ضم ثانی و عین مهمله بمعنی جانوری که آنرا کفتار گویند و بهندی بنڈار نامند و بسکون با نیز آمده و بفتح اول و سکون ثانی بمعنی بازو و نقل از صراح و منتخب و بحر الجواهر -

فصل صاد معجمه مع جیم

صجرت - بالضم و سکون تنگدلی و بی آرامی از غم از کشف و در منتخب بالفتح -

صجور - بفتح اول و ضم جیم و رای مهمله بمعنی تنگ دل و مضطرب و غمگین از کشف و بحر الجواهر -

صجر - بفتح اول و کسر جیم تنگدل و غمگین -

صجیع - در آخر عین مهمله بروزن فعیل بمعنی بخوابه هم بستر از منتخب و لطایف -

فصل صاد معجمه مع حای مهمله

صحک - بکسر اول و سکون حای مهمله بمعنی خنده که آواز باشد

صحاک - بالفتح و حای مهمله مشدد بمعنی بسیار خنده کننده و نام بادشاه ظالم که در میان شانه او جراحت پیدا شده و دران مار پیدا گردیده بود که دماغ مردم خندانی آن مار میشد و آخر ضحاک بدست فریدون گرفتار شده و ضحاک بمعنی نام بادشاه مذکور معرب وداک است یعنی خداوند ده عیب و ده عیبش اینست اول زشت روی دوم کوتاهی قد ستوم بیدادگری چهارم دروغ گوئی پنجم بد دلی ششم بیدینی - هفتم بسیار خواری هشتم بی شرمی نهم بیخردی - دهم بدزبانی از رشیدی و کشف و شرح نور اللغة و منتخب و یکی از ثقات نوشته که بوقت تولد دو دندان پیشین داشت چون مادر و پدرش عرب بودند از روی تفاول ضحاک نام کردند بمعنی بسیار خنده کننده و این قول عند العقل راجح است -

ضحل - بالفتح و حای مهمله آب اندک از منتخب و صراح -

ضحیم - بجای مهمله کسیکه کجی در دهان و یا گردن یا در زنخدان او باشد از منتخب -

ضحو - بالفتح چاشت گاه از منتخب و در لطایف بمعنی روشنی و آشکارا شدن و طعام چاشت گاه خوردن -

ضحکه - بالضم آنکه مردم ببروی خندند از منتخب -

ضحوکه - بالضم - آنچه مردم را خنده آرد و آنکه بروی مردمان خندند و بالفتح زن بسیار خنده کننده و براه فراخ -

فصل صاد معجمه مع خای معجمه

ضخامت - بفتح و خای معجمه بزرگ تن شدن و ستبر و سطبر از منتخب -

ضخیم - بزرگ جثه و سطبر -

فصل صاد معجمه مع دال مهمله

صد - بالکسر جدائی و فرق در میان ضد و نقیض آنست که نقیضین نه جمع شوند و نه مرتفع شوند مثلاً عدم و وجود و ضدین جمع نمیشوند لیکن مرتفع شوند مثلاً سواد و بیاض از بحر الجواهر -

فصل صاد معجمه مع رای مهمله

صرار - بالفتح و رای مهمله مشدد سختی و گزند از منتخب -

ضرب - بالفتح زدن و بیان کردن و آمیختن چیزی

بچیزی وتیز رفتن وبمعنی مانند ومثل ونوع از هر چیز و معنی لفظ آغاز وشروع آشکارا کردن وبفتحتین شهد مفید غلیظ از منتخب وکشف وبحر الجواهر -

ضروب - بضمتین بمعنی انواع واقسام از مهذب الاسماء -

ضرب الازنب - بکسر زای معجمه بمعنی ضربیست که هر چند بشود نشان آن بماند از خیابان -

ضراب - بکسر یا حبستن زبر باده وباکسی شمشیر زدن وبفتح اول وتشدید راء بر درم سکه زننده وزدودن از منتخب ولطایف -

ضربیت - بفتح اول وکسر ثانی وچهارم بای موحده بمعنی خوی وطبیعت از منتخب -

ضراعت - بفتح زاری وعجز از صراح ومنتخب ولطایف -

ضرارت - بفتح گزند رسانیدن ونابینا شدن از منتخب وکشف -

ضروریت - بفتح حاجت وبیچارگی از کشف ومنتخب وصراح -

ضرب وضعف - ضرب بمعنی زدن عددی در عددی چنانچه پنج را در پنج ضرب کردند پانزده شد وضعف بمعنی چیزی را بر مثل خود یا چند مثل خود افزودن چنانچه پانزده را بر مثلش افزودند سی شد وضعف سی رسید -

ضریح - بجای مهمله قبر ضرایح جمع آن از منتخب -

ضرب - بالفتح - نوعی از نواختن نوبت ونقاره در وقت فتح نوازندو آنرا شادیانه گویند از غیاث وبرهان وبمعالة موسیقی -

ضرب کسور - از ضرب کردن کسور اعداد در عدد کمتر بهم میرسد واین نوع ضرب بنسبت ضرب در سالم مشکل است

ضریر - نابینا که بینائی او رفته باشد وبیمار ولاغر از غیاث وبحر الجواهر -

ضریب - بکسر اول یکدیگر را ضرر رسانیدن ومسجد ضرار مسجدی بود که منافقان ساخته بودند بحق تعالی تا مسلمان را بآن ضرر رساند وحق تعالی ایشان را از آن امر فرموده از منتخب وبحر الجواهر -

ضر - بالفتح والضم گزند وسختی وبد حالی ولاغری در زیان ونقصان وبالکسر وبالضم زن خواستن برزن پیشین از منتخب ولطایف -

ضرس - بالکسر وسین مهمله بمعنی دندان بزرگ یعنی دندان آسیا که بهندی واڑھ گویند از شرح نصاب ولطایف وبحر الجواهر -

ضراط - بضم اول بمعنی تیز یعنی ریحی که آواز از شکم باسفل برآید از مدار وکشف وصراح ومنتخب وبحر الجواهر -

ضرع - بفتح عین مهمله پستان گاو وگوسپند ومانند آن وبفتحتین زاری وفروتنی وگیاهی است از منتخب ولطایف وبحر الجواهر -

ضریع - بفتح گیاهی است که بر کنار آب روید بغایت بدمزه که از سمیت آن هیچ چارپایه نزدیک وی نتواند شد از منتخب وبرهان

ضرزیک - بکسر اول وکسر زای معجمه وبای معروف نوعی از توپ -

ضرب المثل - زدن مثل یعنی آوردن مثل چیزی در کلام -

ضرغام - بالکسر شیر درنده وبالفتح غلط است از مدار وبحر الجواهر ومنتخب -

ضرام - بکسر اول هیزم باریک وریزه که بدان آتش افروزند از شرح نصاب -

ضردان - نام دهی است از لطایف -

ضرتان - بالفتح وتشدید راء دو زن که در نکاح یک مرد باشد -

ضربان - بفتحتین وبای موحده طپیدن دل ونوعی از درد است که شرایین بشدت تمام حرکت کنند بهندی پلک گویند از حدود الامراض وشرح نصاب -

ضربه - بفتح اول وسکون ثانی وبای موحده بالسنه که بدان قماری بازند وآنرا قرعه نیز گویند -

ضرزه - بالفتح وتشدید راء معمله زنیکه بر زنی آورده شود آنرا بفارسی ابناغ گویند ودستی نیز وبهندی سوت وسوکن گویند هر کدام مرد یگری را اجازه باشد از منتخب

ضروری - بفتح منسوب بضرورت بحذف تا -

ضربی - بفتحتین وکسر بای موحده منسوب بضرب که بمعنی شهد است -

فصل ضاد معجمه مع عین مهمله

ضعف - بالکسر وچندان وبالفتح بیهوشی ونقصان عقل وبالضم مستی وناتوانی بدن از مدار ومنتخب ومزیل -

ضعاف - بکسر جمع ضعیف از لطایف -

ضعف التالیف - انچه بر خلاف محاوره باشد چنانچه در این مصرعه بعضی گمان برند مصرعه حکیمی سخن بر زبان آفرین پاک چرا که فصل میان اسم وام که مفید معنی فاعلیت باشد درست نیست مثال دیگر مصرعه بهمه از مهر او خون دل آشام ؛ ومصرع ثانی این بیت بیت در وضو کن بنین استنجا نه وار مردست ورزی نیمن را

فصل ضاد معجمه مع غین معجمه

ضغط - بالفتح افشردن وتنگ کردن از کشف ومنتخب

ضغیغم - گرنده ودرنده از منتخب -

ضغن - بالکسر وسکون ثانی بمعنی کینه از منتخب وشرح نصاب ولطایف -

ضغاین - بفتح کینها واحدش ضغینه -

ضغطه - بالفتح یکبار فشردن وبالضم سختی ومشقت وتنگی وفشارش از منتخب وبحر الجواهر -

ضغینه - بروزن نگینه بمعنی کینه از منتخب وشرح نصاب

فصل ضاد معجمه مع فا

ضفیر - بفتح اول وفا وکسر ثانی موی سر که بافته باشند از کشف -

ضفائر - جمع ضفیره که بمعنی موی بافته است -

ضفدع - بالکسر ودال مهمله نیز بکسره ودین مهمله بمعنی غوک واین لفظ بفتح دال نیز آمده مگر ضفیعه است از

صراح و بحر الجواہر و در منتخب و بحر کلمات ثلثہ و نام درختی است کہ مانند عنوک در حلق پیدا شود۔

صفادع - بفتح غوکہا و این جمع ضفدع است۔

صفیرہ - موی پیچیدہ و جمع کردہ بر سر از منتخب۔

صفحہ - بالفتح و تشدید فا کنارہ رو و از مشرح نصاب و در منتخب بالکسر۔

فصل ضاد معجمہ مع لام

ضلالت - بفتح گمراہی از منتخب۔

ضلت - بکسر اول و تشدید لام گمراہی۔

ضلع - بالکسر و سکون لام و بکسر اول و فتح لام از منتخب و بحر الجواہر و غیر آن و بعضی بفتح نیز گفتہ اند بمعنی استخوان پہلو۔

ضلال - بفتح گمراہی از موید و لطایف اللغات۔

فصل ضاد معجمہ مع نیم

ضماد - بکسر اول داروی کہ با بعضی چیز رقیق دیگر بر سر گرفتہ بر اندامی بہند کنند و آنرا بمندی لیپ گویند از منتخب و موید و کشف و بحر الجواہر۔

ضمور - بضمتین ضعف و لاغری و بفتح اول و ضم ثانی لاغر از بحر الجواہر۔

ضمیر - بفتح اول اندیشہ خاطر و اندرون و آنچہ در دل گذرد و نہانی و در انداز مدار و بحر الجواہر و کشف و موید و منتخب و بضم اول و فتح میم نام غلام آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم۔

ضمائر - جمع ضمیر۔

ضمن اللفظ - صنعتی است در علم شعر و آنچنان باشد کہ از میان لفظی لفظ دیگر مذکور سازند چنانچہ در بین بیت بیت تو بی نظیر جہانی و من نظر نکنم ۔ بجانبے کہ ندارد نخ تو تاب نظر۔

ضمم - بالفتح و تشدید میم بمعنی پیوستن و فراہم آوردن چیزی را با چیزی و نام حرکت کہ آنرا پیش گویند گردد۔ و در لغۃ بمعنی اوقنتہ بدانکہ حرکت پیش را ضمہ از آن نامند کہ بضم التقیتین یعنی فراہم آمدن ہر دو لب حاصل میشود از عبد الرحمن حاشیہ شرح ملا۔

ضمیران - بالفتح و یای تحتانی مضموم بمعنی سپرغم کہ آنرا ریحان و نازبو نیز گویند از موید و کشف و لطایف و مدار و بضم و فتح میم و بفتح اول و ثالث بمعنی سپرغم کہ آنرا نازبو نیز گویند و در صراح ضمران بفتح اول و ضم سیم۔

ضمین - بفتح اول بمعنی ضامن۔

ضمن - بالکسر و سکون سیم اندرون از موید و کشف و لطایف۔

ضمان - بالفتح پذیرفتاری از لطایف و در محاورہ این دیار آنرا ضامنی گویند۔

ضمیمہ - بمعنی چیزیکہ آنرا با چیزی فراہم و جمع کردہ باشند۔

فصل ضاد معجمہ مع نون

ضنت - بالکسر و تشدید بمعنی بخل و بخیلی از منتخب۔

ضنک - بالفتح تنگ و تنگی و ہر چیز از منتخب و لطایف

ضنین - بروزن فعیل بمعنی بخیل از منتخب۔

ضنی - بفتح اول و کسر نون بمعنی لاغر از مشرح نصاب۔

فصل ضاد معجمہ مع واو

ضواحک - چہار دندان کہ میان انیاب و اضراس واقع است از منتخب و در بحر الجواہر نوشتہ کہ چہار دندان پیش۔

ضوء - بالفتح روشنی آفتاب۔

فصل ضاد معجمہ مع یای تحتانی

ضیا - بالکسر روشنی آفتاب بدانکہ ضیا از نور قوی تر است و نور از سنا قوی تر است از مشرح نصاب۔

ضیاعات - بکسر اول و میان معلومہ بین ہا مزروعہ۔

ضیر - بالفتح گزند و نقصان از منتخب و لطایف۔

ضیق - تنگی دم و کوتہ دمی و نام مرضیکہ بہندی دمہ گویند۔

ضیاع - بکسر و عین معلومہ ہا ہی و زمینہا مزروعہ جمع ضیعہ بالفتح از منتخب و لطایف۔

ضیف - بالفتح بمعنی مہمان و مہمانان مفرد و جمع ہر دو آمدہ از منتخب

ضیوف - بضمتین مہمانان۔

ضیق - بالکسر بمعنی تنگی و بالفتح و تشدید یای مکسور بمعنی تنگ از منتخب۔

ضیغم - بفتح اول و سکون تحتانی و فتح غین معجمہ گزندہ و شیر درندہ از منتخب۔

ضیغم - بالفتح نقصان کردن در عرض کسی و ستم کردن و از مضرت نیندیشیدن در انتقام۔

باب طای مہملہ

فصل طای مہملہ مع الف

طاطا - سر پست کردن چنانکہ در رکوع کنند از بحر الجواہر و غیرہا۔

طاہا - نام سورۂ قرآن و نام پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم چرا کہ اشارت است از طاہر۔

طاب - بوی خوش از بحر الجواہر

طامات - لاف و گزاف صوفیان و در باب اظہار کشف و کرامات خود و ہر زہ گوئی از رشیدی و کشف و برہان و بہار عجم و موید و در سراج نوشتہ کہ طامات بمیم بروزن حاجات در اصل عربی است بتشدید میم و غار سیان بتخفیف استعمال کنند بمعنی اقوال پراگندہ و سخنان بی اصل و پریشان کہ بعضی صوفیان بمزای گرمی بازار خود گویند و در رشیدی نوشتہ کہ طامات جمع طامہ بتشدید میم بمعنی داہیہ و حادثہ عظیم نگر و در غار سی بتخفیف میم بمعنی سخنان بلند صوفیہ مستعمل میشود۔

طاغوت - بضم غین معجمہ و تای فوقانی نام بت و نام دیوی از لطایف۔

طالوت - نام سرداری از بنی اسرائیل کہ مقابل و با جالوت نام کافر جنگ کردہ داؤد علیہ السلام کہ از سپاہیان طالوت بود جالوت را کشتند طالوت وعدہا کہ از داؤد علیہ السلام کردہ بود وا ازان برگشت و دشمن

نرویدبعد مردن او داود او را و علیه السلام ملک اندر از منتخب و لطائف

طالح - بکسر لام و حای مهمله مرد بد کردار که ضد صالح باشد -

طامح - بکسر سیم سرکش و بلند از منتخب -

طامح - بکسر فا و حای مهمله بمعنی بد مست که پریشده باشد

ز شراب از کشف و بحر الجواهر -

طاس - بسین مهمله در اصل فارسی تاس است بتای مثنات

ارسی زبانان عربی دان بطا خطی نویسند و برواج گرفت

زمان طبیدن و طلا و بمعنی طشت کلان و کاسه بگدی و نیز

ام جامه زرنار از چراغ هدایت و در منتخب نوشته ظرفیست که

ر و آب و شراب خورند و بیچ نگفته که معرب است و

ر شرح نصاب نوشته که طاس از لغات مولد است

بعنی عربی نیست بلکه از ان نگرفته اند -

طاق نصیر - بقاف و صاد مهمله و یای معروف و سین مهمله

م تخت خسرو پرویز که طول آن یکصد و بیست ذراع و

رض آن یکصد و بست ذراع و مکلل بجواهر بود و در سراج

فصیل آن بسیار نوشته است تطویل پنداشته ننوشتم -

طائر قدس و طاوس عرش - جبرئیل علیه السلام

طالع - بکسر لام بمعنی برآینده و صعود کننده و بصطلاح

نجمان برجی که هنگام ولادت یا وقت سوال چیزے

ز افق شرقی نمودار باشد و اشهر طوالع از دوازده گانه

ر نخوست و سعادت علیحده است از منتخب -

طالع - فرمانبردار از منتخب -

طارف - بکسر رای مهمله مال که تازه و نو و بهتر باشد

شرح نصاب از یوسف بن مالغ -

طایف - طواف کننده و خیال که در خواب نماید و نام

جنیست قریب بمکه که در ملک حجاز بسبب آنکه جبرئیل علیه السلام آن

جا بدست گرفته گرد خانه خدا طواف نموده بود از منتخب و غیر آن

طایق - بفتح بای موحده معرب تایه و آن طرف آهنی است

در که بران نان پزند -

طارق - بکسر رای مهمله حادثه شدید و ستاره که قریب

صبح طالع شود و هر شب که بشب ظاهر شود و کسیکه بشب

راه رود از ین باعث دزد و ساحر را نیز طارق گویند از منتخب و لطائف

طایق - بکسر لام صاحب بای یعنی رها از شرح نصاب -

طاق - بنا رخمیده و محراب و نوعی از جامه پوشیدنی

و آن فرجی و جبه پنبه دار باشد و بمعنی تنها و فرد که ضد جفت

باشد و نام درختی از منتخب و برهان و در شرح نصاب

و در رساله معربات نوشته که طاق بمعنی بنا رخمیده و محراب

معرب تاک است و بمعنی فرد که ضد جفت باشد معرب تاست

درین صورت قاف در آخر زیاده کرده اند -

طاخک - بفتح خا و معجمه ثمر آزاد درخت از بحر الجواهر -

طابق النعل بالنعل - بمعنی مطابق کننده کفش

با کفش یعنی قدم نهنده بر قدم پیش روندگان و بفتح

بای موحده و فتح قاف بمعنی آنکه مطابق آمد کفش با کفش

و باین معنی در جای استعمال کنند که این چیز بان مطابق آمد

مگر و بهار دانش و جاول است که سابق مذکور شد -

طائل - بکسر همزه بمعنی فایده از منتخب -

طارم - بالفتح رای مهمله و ضم آن نیز بمعنی خانه چوبین و

خانه بلند و بالاخانه و این لفظ معرب تارم است از بحر الجواهر

و بهار عجم و کشف و مدار و مؤید و برهان بالفتح رای مهمله

فقط و در سراج بالفتح و ضم رای هر دو نوشته و در مصطلحات

گفته که در حرکت رای طارم اختلاف است بعضی

مفتوح و بعضی بمضموم آرند و سالک قزوینی بکسور

آورده چرا که به ابو المکارم قافیه ساخته -

طالقان - نام شهر از لطایف -

طاعون - بضم عین مهمله ورمی بود که در حقیقه بالت ان

یا بغل یا بین ران واقع شود از مادهٔ سمی که عضو را فاسد

کند و قی و غثیان و غشی و خفقان همراه آن بود از کفایه

منصوری و در لطایف شامت و مرگ نام و در بحر الجواهر

نوشته که شبره باشد کوچک مانند باقلا سرخ یا سیاه یا

سوزش بسیار و در حدود الامراض مرقوم است که شبره

باشد بقدر کنار صحرائی یا کبودی و سوزش و تپ و بائی لازم دارد

طاعن - تیر زننده و طعنه زننده از منتخب -

طاجن - بفتح جیم عربی بمعنی تابه که چیزی را بران

بریان کنند از شرح نصاب -

طاؤس علوی آشیان - کنایه از آتش -

طاحونه - بضم حای مهمله و حرف پنجم نون بمعنی آسیا

و طاحون نیز آمده از شرح نصاب -

طائر سدره - جبرئیل علیه السلام از برهان -

طابه و طیبه - هر دو نام مدینه منوره از شرح نصاب -

طاقه - یک عدد جامه از برهان و در شرح قران السعدین

نوشته که چنانکه در اسپ اس و در فیل زنجیر آرند همچنین در جامه

طاقه مستعمل کنند و طاقه بمعنی توانائی و یک تورین و پارهٔ سبزه

طائفه - بمعنی گروه مردم و پاره از چیزی از منتخب -

طاری - ظاهر شونده بر کسی ناگاه و فرود آینده از

جای از منتخب -

طاغی - بکسر غین معجمه از حد در گذرنده و کسیکه از حد

طاعت و ادب در گذشته باشد و این ماخوذ از لغتیان

و جای در گلستان کنایه از فرعون -

طاقی - بقاف نوعی از کلاه از برهان -

طامه کبری - بتشدید میم و ضم و فتح رای

بمعنی قیامت -

طاهر تاقی - بدو تای فوقانی بفک اضافت یعنی

باسقاط کسره که در میان این صفت و موصوف بود و علم شخص

است که طاهر نام داشت و الکن بود بجای قاف و کاف

تای گفت و او یکی از ملازمان میرزا مهدی که معشوق

میر نجات بود از شرح گل گشتی -

طافی - بکسر فا اینچه بر سر آب از سبکی و لطافت بالا

برآید صندر اسب و راسب آن چیز است که در آب و تثقل

آن ته نشین شود مانند دُر و -

طاس بازی - نوعی از بازی بازیگران و آن

چنان باشد که طاس را بهوا انداخته بر سر چوبی یا نی میگیرند

و بران میگردانند و بمعنی شعبده بازی نیز آمده و گاهی

مراد ازان فریب باشد از چراغ هدایت -

طائی - منسوب بطی که قبیله است در عرب که حاتم منسوب آنست و در لفظ طی دو یاست اول مدغم دوم مدغم نیست چون یای نسبت که در عربی مشدد می باشد در آخر آن در آورند بجهت ثقالت اجتماع چهار یا از هر دو یای اصلی اول را بالف بدل کردند و ثانی را بهمزه فارسیان یای نسبت لفظ عربی را نیز تخفیف خوانند.

فصل طای مهمله مع بای موحده

طباطبا - بفتح هر دو طای مهمله لقب اسمعیل بن ابراهیم بن حسن بن علی علیهم السلام زیرا که در زبان لکنت داشت و بجای قاف طای گفت آورند که در ایام خردسالی بروز عید والد بزرگوار او باو فرمود که چه نوع جامه برای تو خریدا کنم او گفت طبا طبا یعنی قبا قبا ازان روز اسمعیل را لقب طباطبا شهرت گشت و اولاد او را سادات طباطبائی گویند از منتخب وغیره.

طبطبات - بالفتح چوگانی است که سر آن مانند کفچه سازند و گوی در ان نهند و بر هوا افگنند چون بفرود آمدن رسد باز سر طبطبات برو نهند همچنین نگذارند که بر زمین آید تا از هوا نگذارند و بفارسی آنرا تخته گوی بازی گویند از منتخب و سراج.

طب - بهر سه حرکت و تشدید یا پزشکی و نرمی و سحر از منتخب.

طبابت - بکسر پزشکی از کشف.

طباشیر صحیح - کنایه از سفیدی صبح صادق از برهان.

طبخ - بالفتح و نمای معجمه پختن و پزاندن.

طبیخ - آب چیز جوشانیده شده.

طباخ - بالفتح و تشدید بای موحده بمعنی پزنده طعام و بمعنی باورچی مستعمل.

طبرزد - بمعنی بنات معرب تبرزد چون بسیار سخت باشد گویا که اطراف را به تبر تراشیده اند یا آنکه بسبب سختی به تبر شکسته میشود از منتخب و رساله معربات.

طباق الاثمداد - بکسر اول موافق کردن چند چیز که مقدار همه یکسان باشد یعنی در پی یکدیگر آوردن آنها.

طباشیر - معرب تباشیر و آن دوائی باشد سفید مایل بقدری سبکوزی میباشد می بنشلو چنین گویند از بحر الجواهر و منتخب.

طبلک باز - نقاره کوچک باشد که بازداران و میرشکاران همراه خود دارند هرگاه که صید برابر ایشان نشسته یا در آب شناور بینند آن نقاره را میزنند تا از آواز آن صید از جای خود برخاسته بپرواز آید و ایشان باز را بران سر دهند و ازین معراج مستفاد است.

طبس - بفتحتین و سین مهمله نام شهر.

طبع - بالفتح سرشت مردم که بران آفریده شده و مهر نهادن بر نامه و سکه زدن بر سیم و زر و بمعنی نقش کردن از منتخب و لطایف.

طباع - بالفتح و تشدید با صاحب طبیعت ذکی و بمعنی کوزه گر نیز آمده و بکسر اول و تخفیف با سرشت و خوی مردم که زایل نشود از منتخب و بهار عجم و کشف و میفرماید در شرح گلستان نوشته اند که طباع بکسر بمعنی طبیعت و سرشت مردم و طباع در جای استعمال نمایند که صاحب آنرا شعور باشد و طبیعت را در مقامه استعمال کنند که صاحب آنرا شعور نبوده باشد و طبع را در هر دو محل آرند کذا فی بعض المعتبرات و لفظ طباع بکسر اول جمع طبع و جمع طبیعت هم می تواند شد چنانکه بحار جمع بحر و مصباح جمع مصباح مستفاد از فصول اکبری و شافیه.

طباق - بکسر موافق کردن دو چیز را باهم و باتائی که بعضی بر بعضی باشند از منتخب.

طبق - بفتحتین موافق و برابر هر چیز یعنی هر شی که برابر آن شی دیگر باشد از منتخب و مزیل و ظرف معروف و نام علتیست که اسپ را پیدا میشود و آن درمی است که گرد ناف اسپ بهم رسد و در لطائف نوشته که بکسر اول و سکون بالمعنی طریق و دستور و در مصطلحات نوشته که طبق عملی است که زنان حکمه باهم کنند که مدت مالیدن و سائیدن عضو مخصوص است بایکدیگر.

طبل - بفتح اول و سکون بای موحده نقاره کلان بفتحتین چنانکه شهرت دارد و غلط است.

طپیدن - بفتح اول و کسر بای فارسی مبدل تپیدن و در اصل معنی گرم شدن است چون کمال گرمی را بتپه لازم است لهذا مجازاً بمعنی غلطیدن می آید.

طبل از زیر گلیم بر آمدن - کنایه از ظاهر شدن راز کسی.

طبل در زیر گلیم بودن - کنایه از پوشیده ماندن راز کسی.

طبل خوردن - رسیدن وجوز را کنار کردن از مصطلحات.

طبرخون - بید سرخ از برهان و در مدار چوبیست سرخ رنگ تلخ مزه و در مجموع اللغات و فرهنگ اللغات بمعنی صندل سرخ نوشته.

طپانچه - درین لفظ بجای طا تاء فوقانی نوشتن صحیح باشد چرا که لفظ فارسی است از منزیل و خان آرزو در دیباچه نوشته که طپانچه از ردای بهای موحده معلوم میشود و فضلای عراق بای فارسی خوانند مؤلف گوید که طای مطبقه در فارسی نیامده و متاخرین بسبب اختلاط عرب و عجم که در بعض الفاظ تصرف کرده اند برخی را بجای مطبقه نوشته اند مثلاً طاء و طپیدن و طپانچه وغیره تم کلامه.

طبله - بالفتح صندوقچه کوچک.

طپایع اربعه - اول سرد تر دوم سرد و خشک سوم گرم تر چهارم گرم و خشک.

طبیعی - بالفتح اول و فتح بای موحده و کسر عین مهمله منسوب بطبیعت چرا که در ثالث را اگر یا باشد در حالت نسبت حذف کنند چنانچه مدنی منسوب بمدینه و بصری منسوب ببصره و کاتبی منسوب بکاتبه و امثال ذلک از فنون حکمت و بالفتح اول و سکون ثانی نیز آمده و درین صورت منسوب بالطبع شده.

طبقه ی - بالفتح و ثانی نیز مفتوح نام مقامی در قبیل

طبیر از کشف و برهان -

طبی - بالکسر و بالضم پستان چارپایان از منتخب و صراح

طبری - بفتحتین کنایه از لب معشوق منسوب بطبر و در بعضی مخفف طبرزد است که بمعنی نبات باشد -

فصل طای مهمله مع حای مهمله

طحلب - بالضم و لام مفتوح و بای موحده سبزی که بر آب ایستاده جمع میشود و بعضی کائی گویند از منتخب

طحال - بکسر اول سپرز و بضم اول بیماری است که در سپرز بهم رسد از منتخب -

طحن - بفتح اول و سکون ثانی آرد کردن غله وغیره از منتخب

فصل طای مهمله مع رای مهمله

طرفا - بالفتح و حرف سوم فادرخت گز که بعضی بعربی عرعر گویند

طروب - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی شادمان و بضمتین شادیها از لطائف -

طریقت - راه و در اصطلاح سالکان تزکیه باطن و شریعت تزکیه ظاهر است و این معنی را لغاتنامه عبد الکریم خان مغفور از مناهج تحقیق کرده اند -

طراوت - تازگی از منتخب نه بمعنی تری -

طراشیدن - بدو ثای مثلثه نام میوه از برهان -

طرح - بالفتح انداختن و دور کردن و قایم کردن بنای مکان و نمونه عمارت نو و بمعنی نقاشی و کناره گرفتن از کار هم از لطائف و منتخب و در چراغ هدایت بمعنی فروختن جنسی بزور بر رعایا و در رعنیا بان نوشته که طرح رسمی است مقرر که حکام ظالم جنس خود را قیمت افزوده بر رعایا و زیردستان دهند -

طراح - بالفتح و تشدید ثانی معلمه بمعنی نقاش -

طرو - بالفتح بر وزن مرد و بفتحتین نیز بمعنی رانین و در کردن و استعمالش اکثر در گریزانیدن بهوام باشد از شمل مگس زنبور و موش و پشه و مار از منتخب و لطایف و مدار و کشیف وغیره

طرفدار - بفتحتین بادشاه عظیم الشان و حاکم سرحدیکه زیر دست او دیگران باشند از برهان -

طرفه - بالفتح و سکون رای مهمله و فای معجمه بمعنی نادر و غریب و نوظهور از منتخب و لطایف و مدار

طرار - بالفتح و تشدید بمعنی تیز زبان و دزد و گره بر از برهان و خیابان و طرار ماخوذ است از طرگ بفتح و تشدید تیز کردن و بریدن باشد -

طریر - بر وزن فقیر مرد خوبصورت و خوش لقا از منتخب

طرائر - بفتح خوبصورتان و چیزهاے که تیز و روان باشد -

طر - بالفتح و تشدید بمعنی تیز کردن پیکان و بریدن و شگافتن و بالضم بمعنی همه و جمیع از منتخب و لطایف -

طرر - بضم طای و فتح رای اول سوی پیشانی یا و کرانهاے هر چیز و دایما و نقوش جامه و کنارهای بام و این جمع طره است از صراح و منتخب و غیر آن -

طراز - بکسر نقش و نگار هر چیز و نقش و علم جامه و بمعنی سنجاف و بفتح نام شهری حسن خیز از حدود ترکستان و بمرو و بمعنی معرب تراز است از ناموس و لب الالباب و مدار و بهار عجم و برهان و زبدة الفواید و ابراهیمی -

طرابلس - بضم اول و بای موحده و ضم لام و سین مهمله شهریست بشام و شهریست بمغرب و این لفظ رومی است و معنی آن بزبان رومی سه شهر است از منتخب و در خیابان نوشته که طرابلس بفتح اول و ضم بای موحده و لام بلده است از شام و بلده از مغرب و بعضی گویند که لفظ رومی است بمعنی معموره چنانکه در قاموس است -

طرطوس - بفتح نام پهلوانی و نام دیبه پر رونق -

طرسبقوس - بضمتین و هر دو واو معدولین و طرسقیوس بالضم هر دو یکی است نام بادشاهی از انصاری او بعضی گویند حکیمی بود انصاری از مؤید وغیره -

طریف - غریب و نادر و نوزاده از لطایف و منتخب -

طرائف - چیزهای لطیف و خوش و مالهای نو و تازه -

طرف - بفتحتین کناره و بمعنی جانب و پاره از چیز و حصه و بفتح اول و سکون رای مهمله بمعنی چشم و جنبانیدن چشم و جنبانیدن پلک و نگریستن و بمعنی گوشه و کناره و باستعمال فارسی بمعنی کلیچه که کبریای آرایش بندند و بمعنی بهندزره و نقره که بر کمر بندند و بمعنی ساخت اسپ هم آمده از بحر الجواهر و مدار و برهان و کشف و رشیدی و لطایف و منتخب و مؤید و باستعمال فارسی طرفه بفتحتین بمعنی مقابل از مصطلحات و بهار عجم و در چراغ هدایت نوشته که طرف بفتحتین لفظ عربی است مگر فارسیان بمعنی حریف استعمال کنند و گاهی بمعنی وقت آید چنانچه طرف صبح و طرف شام و نیز در مط طلحات نوشته که طرف بفتحتین بدون صله لفظ نیستن بمعنی فایده آمده است و بضم اول و فتح ثانی جمع طرفه که بالضم بمعنی معشوق مستعمل میشود و طرف بالکسر لعربی بمعنی اسپ خوش اصل و گرانمایه از کشف و مدار و شرح نصاب -

طرق - بالضم و بضمتین بمعنی راهها این جمع طریق است از مؤید و منتخب وغیره -

طریق - راه و این ماخوذ از طرق که بالفتح است بمعنی کوفتن چون پای روندگان راه را می کوبد لهذا راه را طریق گفتند از شرح نصاب و بمعنی مجل نیز آمده و طریق باصطلاح ریل نام شکلی است از اشکال شانزده گانه -

طراق - بالفتح آواز یکه از زدن تازیانه برآید -

طریال - بالکسر و حرف سوم بای موحده بمعنی منارهٔ بلند و هر بنای بلند و صومعهٔ بلند از منتخب -

طرفدار پنجم - کنایه از مریخ چه فلک پنجم جای اوست از برهان و سراج -

طرم - بالکسر شد غلیظ از منتخب و شرح نصاب -

طرف بستن - حاصل کردن و فایده و نفع برداشتن چه طرف بمعنی کلیچه کمر است و بستن موجب زینت است از رشیدی و برهان و بهار عجم و چهار شربت و وجه تسمیه که مذکور شد از رشیدی -

طرفة العین - بفتح طای مهمله و سکون رای یکبار بر هم زدن پلک چشم از منتخب و مزیل و کسانیکه بضم طاء خوانند سهو محض غلط است -

طرف شدن - مقابل و حریف شدن از مصطلحات

طرف گرفتن - حمایت کردن و گوشه نشینی از برهان و سراج -

طرح کردن و ریختن و انشاندن - بنا ساختن چیزی انداختن -

طرقوازن - بفتح نقیب و چوبدار از برهان -

طرخان - بالفتح نام بادشاه ترکستان و شخصیکه بادشاه حذمات خود او را معاف کرده باشد و نام مرده خورد نی از برهان و سراج -

طرغون - بالفتح و غای معجمه در ختیست که اقاقیا بیخ آنست از برهان و در سراج نوشته که چوب بید سرخ است و این معرب است -

طریان - بفتحتین بیهوده شدن زاده و دار و شدن چیز در چیزی شرح شهاب از یوسف بن مانع -

طرقوا - بفتح اول و تشدید رای مهمله مکسور و قاف و در آخر الف زائده غیر ملفوظ علامت واو جمع صیغه امر حاضر است بمعنی راه دهید و یکسو شوید معمول است که نقیبان عرب پیش سلاطین طرقوا طرقوا گویند -

طرمه - بفتح و حرف سوم فا یکبار چشم بر هم زدن و نقطه سرخی که در چشم پیدا میشود از مجرب و مستطرف و نام منزل نهم از منازل قمر آن وقوعی که ماه است با ستاره دو چشم برج از منتخب و کشف و برهان و عمیده و بالضم چیز نو و غوغا و مجازاً بمعنی معشوق -

طره - بالضم و تشدید رای مهمله بمعنی زلف و موی پیشانی و کناره هر چیز و علاقه مقیش و بمعنی منقوشکار از چوب و خشت بر دروازه ها سازند و آنرا باران گیر گویند و بهندی چھجا نامند از منتخب و صراح و بهار عجم و مصطلحات و چراغ هدایت و برهان -

طراوه - بفتح اول و واو جامه رنگین که بر سر علم و نشان بندند و در رسوید بجای واو دال مهمله نوشته

طریده - بفتح اول و یای معروف بمعنی حمله غالباً مشتق از طرد که بمعنی گریزانیدن هوام باشد از بهار عجم و مدار

وخان آرزو در شرح سکندر نامه نوشته که طرید بمعنی تریدکه بمعنی شوربا است و مؤلف گوید بعید نیست که طریده بکسر اول و یای مجهول اسم آلهٔ طراد باشد که بمعنی یکدیگر حمله آوردن است کذا فی المنتخب اگر از معنی مشترک و تقابل تجرید کرده بمعنی حمله آوردن گویند مضایقه ندارد -

طریق گشته - یعنی شرمنده شده از شمسی و مؤلف گوید که طریق در اصل بمعنی کوفته و سوده است خاطر او هم خجل و شرمنده نیز کوفته می باشد -

طرلقیه - روشن و نمایان و زود بچشم رسیدن طی کردن قمر مسافت این پانزده درجه از نوزدهم درجه میزان که محل هبوط شمس است تا سوم درجهٔ عقرب که محل هبوط قمر است و این مدت را که تقریباً یک شبانه روز و دو پهر باشد طرلقیه گویند و بفارسی آشکارا -

طرنی - بالفتح و یای مجهول بمعنی اندکی از زبان -

طرسه - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید مثناة تحتانی بمعنی تازه و نو -

طراحی - بالفتح و تشدید رای مهمله و حای مهمله بمعنی نقاشی مستفاد از لفظ الف -

فصل طای مهمله مع سین مهمله

طسوج - بالفتح و تشدید سین مهمله و واو و در آخر جیم عربی کرانه و ناحیه و ریع انگ که مقدار دو جو میانه معرب بستوا از منتخب و در رشید الدین و زبان نوشته که طسوج بست و چهارم حصه هر چیز را گویند -

فصل طای مهمله مع شین معجمه

طشت - معرب تشت یعنی معروف از صراح

طشت گرد کاسه گر - هر دو نام سازنده بمعنی ساز نواز که در زمان سابق بوده -

طشت کسی از بام افتادن - سوا شدن کسی و فاش شدن راز کسی از چار شریت -

طشت وخایه - نوعی از بازی که بدو مرغ را

خالی کرده از مشیمه یا سیماب پر کنند و در طشت نهاده با فتاب گذارند بیضه برقص می آید و کنایه از آسمان و زمین از برهان -

فصل طای مهمله مع عین مهمله

طمع - بالفتح مزه و لذت و بالضم خوردنی یعنی طعام و علمه مرغ از صراح و منتخب و موید و کشف -

طعان - بکسر اول نیزه زدن و نیزه زنندگان این معنی جمع طاعن است -

طعن - بالفتح نیزه زدن و ضد گیری کردن در کار که از نتیجه و در قاموس بمعنی سیر و فتاده نیز آورده -

طعمه - بالضم خورش در روزی و بالفتح بار چیدن از منتخب و صراح و موید و مدار

طعنه - بالفتح یکبار نیزه زدن و ضد جوابی کردن از منتخب

فصل طای مهمله مع غین معجمه

طغرا - بالضم نوعی از خط پیچیده حروف آن بر فرمان بادشاهان القاب نویسند ظاهراً این لفظ ترکی است از بهار عجم و برهان و در مناظرة الانشا نوشته که طغرا خط سطبری باشد بخط پیچیده که القاب و اسم سلطان باشد مثل السلطان الاعدل الاعظم جلال الدین اکبر بادشاه غازی -

طغاج - بالفتح و در آخر جیم فارسی نام مردم ترکستان و این لفظ الغاج است بتقدیم میم بر غین معجمه چنانکه در برهان و صراح است

طغرل - بالضم اول و سکون ثانی و کسر رای مهمله نام بادشاه از بادشاهان سلجوقی و ضم اول و ثالث هر دو قول بابل جامع و زبدت التواریخ طاغرل مثل بازو بغفا به در برهان و سراج و مدار و بهار عجم و در چهار مقاله نظامی عروضی سمرقندی که تغرل جای نون و ترکی بجری و اگر نویسند که طغای شکاری معروف است مؤلف گوید که تغرل جای طغرل است

طغان - بالضم نام کوی از بازهای ترکی و ضعف الیمان نیز آمده -

طغیان - بضم از حد در گذشتن از منتخب و لطایف و بجای بمعنی افزونی و کثرت استعمال این در افزونی چیزهای نامرغوب و ازین باعث گاهے بمعنی ظلم و بیفرمانی آمده -

طغرل شدن - مردن سلاطین چغتائی از چهار شعبت

طغان شاه - بضم اول نام بادشاه عظیم القدر از اولاد افراسیاب -

طغیانی - بزیادت یا در آخر لفظ طغیان ظاهر اوست بنا شده یا آنکه طغیان خود مصدر است حاجت بیای مصدری ندارد و دیگر آنکه گوئیم معمول فارسیان است که در آخر بعض مصادر یای مصدری زاید کنند چنانچه فضول و مفضول و خلاص و خلاصی و سلامت و سلامتی -

فصل طای مهمله مع فا

طفیل شتن - کنایه از زاده -

طفولیت - بضم اول و تشدید یای تحتانی بمعنی کودکی و طفلی و این مصدر جعلی است بزیادت واو و نون القیاس نظیر این رجولیت -

طفیف - قلیل و ناتمام از منتخب -

طفیل - بالکسر فرزاده از آدمی و حیوان بمعنی مضر آمده از منتخب

طفیل - بضم اول و فتح ثانی اسم شاعر کرمانی که نوانده در مجالس طعام میرفت از منتخب و مجازا هر شخص که بدون دعوت همراه مردم مدعو بعزت رود و گاهی مقلدین او را در آخر اضافه کرده طفیلی گویند و گاهی نسبت طفیل در محاوره فارسی زبانان بمعنی وسیله و ذریعه آید و گاهی یای طفیلی مصدری شده بمعنی طفیل شدن -

طفل - بهندی مرد و مرد کم چشم از برهان -

طفل چهل روزه - کنایه از آدم علیه السلام از انکه چهل روز طینت او سرشته شده از سراج -

طفره - بفتح اول و سکون فا برجستن و فرصت انداختن و حیله که میان کاری افتد از منتخب و کشف و صراح و دیگر اهل حکمت طفرة الزاویه عبارت است از نیکه شعاع

طفاوه - بضم اول و سوم چهارم واو بمعنی دایره گرد آفتاب واقع شود و دایره گرد ماه را هالک گویند از منتخب -

فصل طای مهمله مع قاف

طقطاق - بفتح اول و آواز باهم زدن دو چیز سخت از لطایف

فصل طای مهمله مع لام

طلا - بالکسر و مای رقیق که بر عضو مالند و بمعنی زر سرخ و صاحب برهان نوشته که غالبا لفظ طلا معربه تلا است که لفظ هندیست بکسر فوقانی و تشدید لام بمعنی زر و بمعنی لمع کردن و ملمع نیز آمده است و در سراج نوشته که طلا بمعنی زر سرخ و اصل بنای قرشته بود و بسبب اختلاط عجم و عرب بطای مهمله نوشت اند حتی که مطلا بمعنی زراندود و مورد استعمال کنند -

طلاوت - بفتح اول بمعنی طالب از لطایف -

طلاب - بالضم و تشدید لام بروزن تلاب جمع طالبه -

طلب - بالضم و سکون لام و بای موحده معرب تلب بمعنی گرده مردم از برهان و لطایف و سراج -

طلعت - بالفتح و یاء دو دیدن روی از منتخب و صراح -

طلاقت - بفتح و ضم چهارم قاف بمعنی کشادگی زبان و تیز زبانی و لقلقه از بحر الجواهر و کشف و منتخب -

طلح - بالفتح و حای مهمله درختیست بزرگ خار دار در بر ریگستان و بمعنی شگوفه خرما و بمعنی درخت موز که بهندی کیله گویند از منتخب و شرح نصاب و مدار -

طلای دست افشا - نوعی از زر بیش قیمت که خسرو پرویز داشت مانند سوم زیبا بود چنانکه در رزم دست افشار صاحب جهانگیری و برهان نوشته -

طلع - بالفتح شگوفه خرما از منتخب -

طلوع - بر آمدن آفتاب و هر ستاره و بمعنی مطلق بر آمدن بر کوه و جز آن از منتخب -

طلاق - بفتح اول و تشدید ثانی رها شدن زن از قید نکاح و بمعنی کشادگی و روانی و آزادگی و نشاط نیز آمده -

طلق - بفتح اول و سکون ثانی درد یکه زنان را بوقت زادن پیدا شود و آنرا درد زه نیز گویند و نوعی از سنگ که سفید و براق و طبق بر طبق باشد آنرا ابرق نیز گویند و چون ابرق محلول را بر چیزی مالند آتش آن چیز را نسوزد از منتخب و صراح و غیره و مجازا بمعنی شراب آید بمناسبت آنکه ابرق محلول که مانند آب میشود اکسیر اعظم است و شراب را نیز در نوایه قریبه اکسیر دانند و بهمین جهت شراب را طلق روان نیز گویند و در رمد و دوالامراض برای معنی درد زه بفتحتین نوشته و بالکسر حلال و رها شده و بر آمده از چیزی چنانکه در منتخب و صراح است -

طلق محلول - آنچه کیمیاگران بحکمت و ترکیبات ابرق را مثل آب میگردانند و این اکسیر اعظم است -

طل - بالفتح و تشدید لام باران قطره های باریک و بمعنی شبنم از منتخب -

طلل - بفتحتین جسم و کالبد و تن و پیکر و نشانهای خانهای
بیان اطلال جمع آن از منتخب و برهان -

طلسم - بکسرتین اینچنین الفاظ را معربون بتسمیل عبرانیان
آرند و نیز بشکلی و صورتی تهیب کنند بر سر دفائن و خزاین
یعتقدان مدار و بهار عجم و کشف و از بعضی کتب دریافت
ره که طلسم از اجزای ارضی و سماوی ساخته میشود یعنی از بعضی
دیو و سامات مخصوصه فقیر مولف گوید که ظاهرا لفظ طلسم
ط یونانی است عربی نیست چه در تقدیر عربی بودن
ترتیب آمدن این لفظ وجهی ندارد و چرا که این وزن در
م عرب نیامده اگر عربی بودی بکسر اول و فتح ثانی بروزن
لم آمدی -

طلاق خلال باروان - صاحب موید نوشته
ح اول مجموع یعنی شراب طلق یعنی خالص و حلال
ی بیرون آورده و باروان بیای موحده صراحی
طلد و انگشت - که بر معنی هر دو لفظ اول کتب لغات
گواهی میدهد و دیگر آنکه شراب را که حرمت
سوص است حلال گفتن کفر است فقیر مولف
که مطلق میاز آ یعنی شراب و مطلق حلال میاش
شراب مثلث که مباح است و آن شیره انگور
که دو ثلث آن بجوشیدن بسوزد و یک ثلث
سکر نمی آید و منافع آن قریب تمر است یا آنکه
با لکسر یعنی آنچه برآمده باشد از چیزی موصوف
ل صفت آن پس مجموع صفت موصوف مضاف
ی ناروان بوزن که خوف اناروانه است یعنی
حلال که برآمده است (از دانهای) انار یا آنکه
با التخفیف مخفف حلال با التشدید گویند درست
نشد چرا که شراب کشا میده و سه ساله و... الات
ن - بالفتح این در لغت مذاب است و در دیگر کتب
نشته است مگر در منتخب طاجن نوشته و معرب تابه
ونیز در مولف طاجن معرب تابه نیست چه طاجن ماخوذ
جن است که بمعنی بریان کردن باشد ظاهرا

طلجن از تحریفات کاتبان است و صحیح طالجن باشد -

طلبیدن - بفتحتین ماخوذ از طلب که لفظ عربی است
همچنین فعل مصدر عربی است که از تصرف فارسیان
مقرر لهذا آنها بطریق فارسی می کنند مثل فهمیدن از
فهم و رسیدن از رشد و طلبیدن از طلب و ابیدن
از بغ که بمعنی چیزی را بگو فرو بردن است و غارتیدن
از غارت از جهة رعایت و دنیا بان و دیگر بسیار موجود
محققین -

طلیعه - بفتح اول و کسر لام و میم مهمله فوجی که بشب
حفاظت لشکر و شهر کند و مقدمة لشکر را نیز گویند
ای فوجی که پیشتر و لشکر باشد تا از دشمن واقف میشود
از منتخب و کشف -

طلایه - بفتح و حرف چهارم یای تحتانی فوجیکه بشب
حفاظت شهر و لشکر کند از منتخب و کشف و مردم
اینجا گویند خطاست و صاحب بهار عجم در رساله
جوابهر الحروف نوشته است طلایه که بمعنی فوج محافظ
لشکر است در اصل طلایع بود جمع طلیعه مگر فارسیان
بمعنی مفرد استعمال کنند چنانکه بجای عجیب عجایب و
بجای ملک ملایک چنانکه سعدی گوید مصرعه
ملایک صورتی طاؤس زیبی ؛ و مشایخ و امرا
و اولیا همین حال دارد -

طلیعه - بفتح سه حرف اول بمعنی طالبان و این
جمع بالالف است -

طلیح - بالفتح در حتی و نام یکی از اعقاب عشره مبشره
رضی الله عنهم -

طلاق رجعی - طلاقی که بعد آن مدت در میان
عدت رجوع کردن زن بدون نکاح جایز باشد و آن
یکبار یا دو بار لفظ طلاق گفتن است بخلاف طلاق
بائن که رجوع کردن در ان بدون نکاح جایز نباشد
و آن گفتن است زن را انت بائنة و آنچه در معنی
این باشد و بخلاف طلاق مغلظ که در ان تا زن
منکوحه شخص دیگر شده طلاق نیابد بنکاح بآن زن
شوهر اول - اما نیز نباشد و آن سه طلاق دادن است

طلق روان گوهری - کنایه از شراب
انگوری -

وفصل طای مهمله مع میم

طمانینة - بضم طای مهمله و کسر نون اول و یای
موقوف و فتح نون ثانی یعنی سکون قلب کسانیکه طا
و یکسر نون اول خوانند و نون ثانی را خانند خطاست
از منتخب و مزیل و از فصول اکبری همین بهتر است
مگر انحراج جواز حذف یک نون ظاهر میشود -

طمث - بالفتح و ثای مثلثه یعنی خون حیض و حایض
شدن و جماع از منتخب و طایف -

طمغاج - بالفتح و در آخر جیم فارسی نام دلایتی است
از ترکستان از برهان و سراج -

طمس - بالفتح ناپدید کردن و در رشدن دوات الطلاح
صوفیه ذهاب رسوم و عادات است بالکلیه و معنای
حق تعالی و این انتهای مرتبه است از لطایف و کشف و منتخب

طماع - بالفتح و تشدید میم بسیار طمع کننده و بالضم تشدید
میم طمع کنندگان و درین صورت جمع طامع است -

طمع - بالفتح و بفتحتین امید و حرص از منتخب -

طمطراق - بضم هر دو طا یعنی کروفر شان و تجمل از
برهان و کشف و مدار و صاحب موید نوشته که طم بمعنی عظمت
و طراق بمعنی آوازه خوشی و طمطراق از ین مرکب است -

طمع خام - تمنای امر یکه ممکن نباشد -

طمم و رمم - بالکسر و واو و عاطفه و کسر رای مهمله دو کلمه است
مرکب بمعنی مال بسیار از لطایف -

طمانین - آرام و آسایش از لطایف -

طمانقه و طمانغه - بضم اول هر دو یکی است با ال نافی
بمعنی بعینه یعنی کلاه با زوبره و جیغه و این لفظ ترکی است -

وفصل طای مهمله مع نون

طناب - کریسمان خیمه از بهار عجم و در مدار بفتح و بکسر.

طنب - بفتحتین خیمه مشبک و بضمتین طناب خیمه از نصرات و مدار و منتخب -

طنجیر - بالکسر و جیم عربی بکسر بر وزن و لگیر بمعنی باتله که آویزند ضرور نیست از شرح طناب -

طنز - ناز و سخریه و سخن بهوز گفتن و طعنه از لطایف -

طنازه - بالفتح و تشدید بسیار سخن بر موز گوینده و نازکننده و رفتار شانه کننده و شوخ از لطایف و مدار -

طنبک - بالضم نوعی از دهل کوچک معرب تنبک از برهان و در سراج نوشته که طنبک دهلی باشد دم دراز که بانگیران و غیره در بغل گرفته نگاه دارند و این در اصل تنبای فرشته بوده -

طنک - بالفتح بمعنی صدا و آواز از لطایف -

طنین - بفتح اول بر وزن قرین آواز مگس و زنبور و پشه و بانگ گوسفند و آواز طاس و آواز طنبور از لطایف و منتخب -

طنبور و طنبوره - بالضم سازمعروف و این معرب دنبره است کذا فی سبهندیست بمعنی کدوی تلخ چون ساز ازو کنند راصل ازکدو است لهذا باین اسم مسمی گشت از بهار عجم بهار و منتخب و رشیدی چنین نوشته که طنبوره معرب بنبوره است و تنبوره در اصل منهابره بود و بوا است در عرف آشنا و بنه گویند چون ساز چون سازند کدو نابه بدم بوده است لهذا باین اسم مسمی گردید -

طنطنه - بفتح هر دو طای مهمله آواز طنبوره و رود و نقاره و غیر ذلک و نزد اطبا و منتخب بمعنی آواز نقاره و سرنا نیز مستعمل شده زیرا که از هر دو نقاره یکی زیر باشد یکی بم پس آواز زیر را طنطنه نامند و آواز بم را دمدمه -

فصل طای مهمله مع واو

طی - بالضم و یای معروفه مفتوح موئث طیب بمعنی خوشبو و ازو کلمه طیبه بمعنی مشیر خوش و بشارت و فرحت آید نائم و رختی است و ریشه که بیرخانه از اهل بهشت شاخی از ان است و میوه های گوناگون و خوشبوها از ان بهم آید و گاهی فارسیان برای این معنی طوبی بکسر های موحده نیز خوانند از لطایف و منتخب وغیره -

طور سینا - بالضم و سین مهمله مفتوح کوهی است بشام که موسی علیه السلام را بر ان تجلی شده بود از منتخب -

طوطیا و کرها - بفتح طا و فتح تا و ضم ظا و فتح خا و فتح نا خوش از خیابان -

طویت - بفتح طا و کسر و او و تشدید یای تحتانی مفتوح بمعنی پیچیدگی و نیت و اندیشه و چاه از منتخب و زبدة الغواید -

طواسیج - بفتح اول و کسر سوم کوکبیست چهار مع اسد و حامی مهموز و شدید و آنها طلایی از مزار -

طوه - بالفتح و در آخر واو مهمله کوه کلان از مراصد و منتخب -

طور - بالضم بمعنی مطلق کوه و بزبان سریانی نیز کوه را طور میگویند و آن کوه که موسی علیه السلام را تجلی بران شده بود آنرا طور سینا نام است و فقط طور نیز استعمال کنند -

طویله دگر - سلک مروارید -

طومار - بالضم نامه و صحیفه از نقره و درکشته مکتوب و اثر -

طوامیر - بفتح و میم کسر و جمع طومار -

طوس - بالضم معربا توس و آن شهریست در زابلستان و نام شخصی از سیاوشیان -

طوسیقوس - بضم اول و فتح سین و کاف و یاء و واو ثانی هر دو ساکن و بروم بین مهمله و قاف از ابزار نصرانی و حکیم ابرخان زیر و بعضی نام بارشاهی از نصاری -

الطوالع - بفتح طا و لام و نام کتابی است -

طوع - بالفتح و سکون واو و فتح عین اطاعت انچه واجب نباشد بجا آوردن -

طوغ - بر او مجهول و غین معجمه لفظ ترکی است بمعنی نشان فوج و طای این بدل از تای فوقانی است

طوف - بالفتح گرد و گرد چیزی گردیدن از لطایف و بمعنی مطلق سیر و گشت نیز می آید -

طواف - بفتح و تخفیف گرد چیزی گشتن و بالفتح و تشدید بر او خادم که بزمی و مهمانی خدمت کند و مهمانی بسیار طواف کننده از منتخب -

طوق - بالفتح وسع و طاقت و توانائی و گردن بند و حلقه و هر چه در باشد و گرد چیزی برآمده باشد از منتخب و مدار و در رشیدی طاق نوشته که طوق پیرایست از نام معلوم که شکل پنجه بران بصیغه مفعولی کنند -

طوالیس - بفتح اول و کسر لام و سکون واو و فتح یای تحتانی و سین مهمله و در آخر شین معجمه کوکبیست از آسمان و زده می آیند و منجمان -

طوماق - بر او مجهول و میم بالف کشیده - بوکلمون نام سمار -

طویل - در لغت نام بحر یست و از نوشته بعضی اشعار تواند بحر کیا باشد که در فارسی بحر طویل مشهور است و در شعر فارسی در بحر کیا بیاید

رکن بنا نمایند۔

طول امل ۔ کنایه از حرص دنیا۔

طوفان ۔ بالضم سیل غرق کننده و شدت باد تند و هر چیز که بسیار غالب باشد و همه را فراگیرد از منتخب۔

طوطیه ۔ اول طای حطی نوشتن غلط است صحیح بتای فوقانی باشد بر وزن تزکیه بمعنی گستردن و تمهید کردن و پی سپر فرمودن۔

طویله ۔ بیای معروف مشتق از لول و آن بمعنی دراز باشد که بدان پای چند اسپان بندند و مجازاً بمعنی مکان و عمارتیکه دران اسپان را نگاهدارند و آن عمارت اکثر جا طویل باشد که دران چند اسپان را مقام باشد۔ و کسانی که لفظ طویله را بیای مجهول خوانند خطا است مگر آنکه این را از تصرف فارسیان دانند چنانکه مدهوش و غوطه که هر دو لفظ بواو معروف ست و فارسیان ادا و مجهول خوانند و طویله بمعنی ساکه در رشته مروارید از بهار عجم و منتخب و لطائف و کشف و مؤید۔

طوی ۔ بالضم و ادا معروف حرب توی که به تای فوقانی و واو مجهول بمعنی درتر کی شادی عروسی را گویند کذا فی البرهان مؤلف را از کتاب معتبر ثبوت رسید که طوی بضم طا و واو و غیر ملفوظ که علامت ضم طا ست و سکون واو و درتر کی شادی را گویند در اصل بتای قرشت است مگر متاخرین تای این لفظ را با طا مبدل نموده اند و بضم طا و فتح واو و الف بصورت یا نام روایست و شام که آنرا واوی امین نیز گویند از منتخب و بفتح طا و فتح واو و الف بصورت یا بمعنی گرسنگی از شرح نصاب۔

طوطی ۔ معرب توتی از رشیدی و آن طایریست سبز که بعرف آنرا طوطا نامند و نیز توتی بر دو قسم است فوقانی طایریست که چابک ست که در ایام رسیدن توت پیدا می آید و خوردن توت را دوست میدارد و این منسوب بتوت است

فصل طای مهمله مع های مهمله

طهماسپ ۔ بالفتح و سین مهمله ساکن چنانکه در فارسی لفظ پارس و کارد و در آخر بای فارسی نام یکی از بادشاهان ایران که سخی و عادل بود از مدار و برهان و گویند که او جد بادشاه عباس بن دوم سراج نوشته که طهماسپ نام بادشاه ایران داد پسر شاه اسمعیل بن حیدر صفوی ست و او بادشاه دوم از سلاطین صفویه است۔

طهارت ۔ بالفتح پاک شدن از منتخب یعنی وضو و استنجا و غسل۔

طهمورث ۔ نام بادشاهی ست از ابنای هوشنگ که شیطان را مرکب خود ساخته بود و در اول و آخر این لفظ تای فوقانی خواهد بود از برهان و سراج۔

طهر ۔ بالضم پاک شدن از حیض و ایام پاکی که ضد ایام حیض باشد۔

طهور ۔ بفتح اول و ضم ثانی بمعنی پاک کننده و پاک۔

طهیر ۔ پاک کننده و پاک۔

طهران ۔ بالکسر معرب تهران که شهریست در ایران۔

طه و یس ۔ هر دو لفظ نام سوره از قرآن مجید و در حقیقت این هر دو اسم مبارک آنحضرت صلی الله علیه وسلم ست طه کنایه از یا طاهر است و یس اشارت ست با سم یا سید۔

فصل طای مهمله مع بای تحتانی

طیب ۔ الاوا کسنایه است از خوش آواز و خوشگلو از فرهنگ دس اللغات۔

طیب ۔ بالکسر و در آخر بای موحده بوی خوش و خوشی و پاک شدن و خوش طبعی از منتخب و کشف و بفتح اول و کسر بای تحتانی مشدد بمعنی حلال و لذیذ و پاک۔

طیب و مطیب ۔ هر دو بای تحتانی مشدد نام هر دو پسران نبی صلی الله علیه وآله وسلم و در مردم نام ایشان

طیب و طاهر مشهور است از منتخب و فریل۔

طیبات ۔ بالکسر خوش طبعیهای و ظرافتها۔

طیبت ۔ بالکسر و حرف ثالث که بای موحده است مفتوح بمعنی فراخ و خوش طبعی و خلال شدن از منتخب۔

طینت ۔ بالکسر و حرف ثالث نون اندکی از گل و سرشت و خو از منتخب۔

طیهوج ۔ بالکسر و بای معروف و ضم ها و جیم عربی معرب تیهو و آن مرغی باشد شبیه بکبک لیکن از کبک کوچکتر از برهان بعضی گویند که بهندی آنرا لوا نامند۔

طیر ۔ بالفتح مرغ و مرغان این لفظ جمع و مفرد هر دو آمده ست از منتخب و در شکرستان نوشته که طیر اسم جمع است احیاناً بر واحد نیز اطلاق کنند۔

طیار ۔ بالفتح و بای تحتانی مشدد بمعنی پرواز کننده فارسیان مجازاً بمعنی مهیا و آماده و مستعد استعمال کنند و تحقیق آنست که این لفظ در اصل توشیجیان یعنی میر شکار آنست که چون جانور شکاری از کریز بر آمده مستعد و آماده پرواز و شکار اندازی میشود گویند که این جانور طیار شد چون باین معنی شهرت گرفته مجازاً هر شی مهیا را طیار گویند و بنای فوقانی نوشتن و در فارسی بودن این لفظ محل تامل ست از بهار عجم و چرا غهدایت و سراج فقیر مؤلف گوید که تیار بتشدید یعنی جلد رفتار و جهنده و دوندست چنانکه در منتخب و صراح پس یعنی درست و مهیا مجازاً بمعنی لغوی تفصیلش در باب تا با فوقانی نوشته ام۔

طی کش ۔ روزه دارنده طی در روزه طی چنان باشد که بعد سه روز طعام خورند اگرچه بوقت شام بسبب چهار قطره آب افطار می کنند۔

طیش ۔ بالفتح و شین معجمه سبکی و سبک شدن و رفتن عقل و خطا شدن تیر از نشانه از منتخب و صراح و در خیابان مجازاً بمعنی غصه و بیدماغی۔

طیف ۔ بالفتح خیال که در خواب نماید از منتخب۔

طیران ۔ بفتحات هر سه حرف اول بمعنی پریدن و بسکون نیز آمده لکن اصل اول ست از منتخب و بهار عجم۔

طی لسان ۔ بالفتح و بای تحتانی مشدد سکوت چنانکه مضاف است بسوی لسان یعنی نور دیدن زبان مراد از آن خاموشی ست و گاهی کنایه از استعداد گفتن باشد۔

طیلسان ۔ بالفتح و حرف لام بر سه حرکت و در تا لسان نوعی از رداو فوطه که عربان و اطیبان و قاضیان

برو دوش انداز نداز سراج و منتخب و برهان۔
طین۔ بالکسر گل و خاک نمناک از شروح نصاب
طیان۔ بالفتح و تشدید یای تحتانی بمعنی گرسنه و پیچیده
و گلکاریعنی کلال و نام شاعر بیهوده گو از منتخب و شروح خاقانی
طیره بالفتح بمعنی خشم و غضب بالکسر خفت و سبکی و
خجالت و عیب از فرهنگ جهانگیری و برهان و رشیدی و
بهار عجم و کشف و منتخب و خان آرزو و سراج اللغات
و صراح خاقانی نوشته که طیره بای معروف بروزن
فیره بمعنی غمناک و ذلیل نیز آمده و آنچه سروری گوید
که از بیت سعدی سه دو چیز طیره عقل است دم
فرو بستن ؛ الخ بمعنی خجلت و آزردگی مستنبط میشود
مولف گوید که در عربی طیره بالفتح خشم و غضب آمده
چون در بیت مذکور دست نمیشود غایتش آنکه از خشم
مراد سبب خشم خواهد بود و طیره بکسر اول و فتح
تحتانی در رای مهمله بمعنی فال بد از منتخب و صراح۔
طیاره۔ کنایه از اسب تیز رفتار و این مجاز است
و در برهان نوشته که بمعنی کشتی و جهاز تیز رو۔
طیبه۔ بفتح اول و سکون بای تحتانی و فتح بای
موحده و سوم مدینه منوره از صراح و منتخب۔
طی۔ بالفتح بزبور می نام قبیله ایست از یمن که
حاتم طائی منسوب بآنست و بالفتح و تشدید یا بمعنی
رنگ و بمعنی نوردیدن و نورد چیزی و نام علتی که
زبان موی حلقه دار میشود از منتخب و مؤید و لطائف
و شمسی و در بهار عجم نوشته که فارسیان این لفظ
اکثر به تخفیف هم استعمال کنند و قیتیکه بمعنی نوردیدن یا

باب ظای معجمه

فصل ظای معجمه مع الف

ظاهر میدان عقب شهر و قصبه ای حوالی شهر و قصبه

فصل ظای معجمه مع بای موحده

ظبی بالفتح اول و سکون بای موحده آهو از منتخب
ظبا بالکسر اول جمع این جمع ظبی است از منتخب۔

فصل ظای معجمه مع راء مهمله

ظرفا بالضم اول و فتح رای مهمله و فا جمع ظریف از منتخب
ظرافت۔ بالفتح دانائی و زیرکی و خوش طبعی از منتخب۔
ظریف۔ زیرک و دانا و خوش طبع از منتخب۔
ظراف۔ بالفتح و تشدید رای شخصیکه بدرجه کمال زیرک
و خوش طبع باشد از منتخب۔
ظرف۔ بالفتح زیرکی و آوندکه دران چیز اندگاهدارند
از منتخب و در مصطلحات نوشته که در محاوره فارسی
ظرف بمعنی حوصله آرند تم کلامه۔

فصل ظای معجمه مع عین مهمله

ظعن بالفتح و سکون مهمله بمعنی کوچ کردن و رفتن از لطائف و منتخب
ظاعنین۔ روندگان و کوچ کنندگان از لطائف۔
ظاعنه بعین مهمله زنی متاهله که در هودج نشسته از صراح۔

فصل ظای معجمه مع فا

ظافر بالفتح فیروزمندی و بالضم ناخن از منتخب۔

فصل ظای معجمه مع لام

ظلمت۔ بالضم تاریکی از منتخب و صراح بالضم و فتحتین
ظلمات بضمتین و این جمع ظلمت است و در نظم
بسبب ضرورت شعری بسکون لام نیز جایز داشته اند
از مدار و بهار عجم و منتخب و مزمل۔
ظلمت۔ بالکسر و تشدید لام و تشدید یای تحتانی
بمعنی سایه شدن از شمسی۔
ظلف۔ بالکسر سم شکافه چون سم گاو و گوسپند و آهو
و مانند آن بخلاف سم اسب و خر و فیل و گورخر که آنرا
حافره گویند ظلاف جمع آن از منتخب و دیگر کتب معتبره۔
ظل۔ بالکسر و تشدید لام سایه و خیال و نمونه و سایه
اول روز و فی بالفتح سایه آخر روز را گویند از منتخب۔
ظل ظلیل سایه که دائم مانده سایه کشیده دراز و
سایه تمام و کمال از منتخب و صراح و مؤید و مدار۔
ظلال۔ بالفتح سایه ابر و جای سایه دار و بکسر اول
جمع ظل ست از منتخب و صراح۔

ظلم۔ بالضم ستم و کند شدن چیزی در غیر محل آن و فتحتین تاریکی و
تاریک شدن و بضم اول و فتح لام جمع ظلمت است از منتخب و لطائف
ظلوم۔ بفتح اول و ضم ثانی صیغه مبالغه بمعنی سخت ظالم
و نهایت ظلم کننده از کشف و لطائف۔
ظلام۔ بالفتح تاریکی اول شب و بکسر اول جمع ظلمت و
بالفتح و تشدید لام بسیار ظلم کننده و سخت ظالم و به معنی
مطلق ظالم نیز می آید از کشف و صراح و منتخب و شمسی۔
ظل زمین۔ کنایه از شب از برهان۔
ظل الله۔ سایه خدا و صفت اصطلاح بادشاه را گویند چه پادشاه
مناسب اوست و حکایت میکند از ذات آن شخص بادشاه نیز
همچنان دارد ذات الهی که انتظام مملکت بذات اوست چنانچه
انتظام وجود ممکنات بوجود و بای تحتانی از ضیاء بان۔
ظلمات کنایه از زمانه تاریکی که یونس علیه السلام را
پیش آمد یکی تاریکی شب دوم تاریکی شکم ماهی سوم تاریکی
قعر دریا و بعضے گویند کنایه است از کدورت طبعی و
هوای نفسانی و صفات حیوانی از برهان و منتخب
نوشته که ظلمت شکم مادر و مشیمه و پشت پدر۔
ظلمه بفتح اول و ثانی و ثالث بمعنی ظالمان و این جمع ظالم است
ظلله۔ بالضم و تشدید لام سائبان و صفه و آنچه سایه کند
و ابر یکه سایه میکند از منتخب و لطائف و صراح۔
ظلمانی بفتحتین تاریک و این منسوب بظلم که فتحتین است
یا بضم بمعنی تاریک شدن و الف و نون یا قبل یای نسبت
در بعض محل زاید آرند چنانچه در نورانی و حقانی و جسمانی

فصل ظای معجمه مع میم

ظمأ بفتحتین تشنگی و تشنه شدن و بالکسر مدتشنگان
از لطائف و منتخب۔

فصل ظای معجمه مع نون

ظنت۔ بالکسر و تشدید نون بمعنی تهمت و صراح۔
ظنون۔ بفتح اول بدگمان۔
ظن بالفتح و تشدید بمعنی گمان بمعنی تهمت و صطلاح غلبه یکی
از طرفین وقوع و لاوقوع از لطائف و منتخب و مدار الافاضل

فصل ظای معجمه مع با

ظهار - بکسر اول بمعنی هم پشت شدن و گفتن مرد بزن خود را که تو بر من پشت مادر منی باین گفتن مرد بر زن حرام میشود تا کفاره ندهد حلال نگردد از منتخب -

ظهر - بالضم هنگام زوال و بالفتح بمعنی پشت و بفتحتین در وضع از منتخب

ظهیر - بفتح اول بمعنی هم پشت و بمعنی یاری دهنده و پشتی کننده این لفظ جمع و مفرد هر دو آمده و بمعنی آنکه پشت او در دکند از منتخب و نام شاعری از فاریاب -

ظهاره - بکسر اول بمعنی ابرکه قبا وغیره از شرح نصاب -

فصل ظای معجمه مع یای تحتانی

ظیر - بکسر اول و سکون همزه و رای مهمله دایه که بچه غیر را شیر دهد از منتخب و شرح افتا چون همزه درین لفظ بیک گونه صدر یای تحتانی دارد لهذا برای مبتدیان درینجا نوشت -

باب عین مهمله

فصل عین مهمله مع الف

عاقر قرحا - بکسر قاف اول و فتح قاف دوم های مهمله نام دوائی معروف از مفرد -

عاشورا و عاشورار و عشورار - روز دهم محرم الحرام از منتخب و صراح و در آخر لفظ عاشورا الف را بهما بدل کرده عاشوره نوشتن غلط است -

عالم آب - نشه شراب بر حالت مینوشی از بهار عجم -

عاریت - بتشدید یای تحتانی و تخفیف آن نیز آمده بدینمعنی و بگیر مداز منتخب و مفرد در صراح نوشته که منسوب بسوی عار چرا که طالبان آن عار و ننگ است -

عاهت - بمعنی آفت از منتخب و کشف -

عاهات - آفتها و بختیها از منتخب -

عاطفت - مهربانی کردن -

عاهث - بکسر تا موحده و ثا مثلثه بازی کننده از لطائف -

عارج - بکسر رای مهمله بالا برآینده -

عالم سرخ - مقام ارواح که بین موت و قیامت است -

عاد - قومی که هود علیه السلام بر سالت ایشان آمد و ایشان از نسل عاد بن سام بن نوح علیه السلام بودند از باعث نافرمانی حق بطوفان باد هلاک شدند از منتخب وغیره -

عاقد - عهد کننده و گره زننده -

عائد - بازگردنده و عود کننده از منتخب -

عاذر - بفتح ذال معجمه نام مردیکه بی ایمان مرد و بود عیسی علیه السلام بعد از چهل سال او را زنده کرده مسلمان ساخته بودند -

عاطر - بکسر طای مهمله بوی خوش دارنده -

عاق - بکسر قاف بمعنی عقیم و نازاینده و درین ندکر و مؤنث برابر است یعنی در تانیث تا نیارند -

عابر - بکسر بای موحده عبور کننده و در راه گذر کننده -

عامر - آباد کننده و آباد برین تقدیر عامر بمعنی معمور شایع چون واثق بمعنی موثوق و نام مردی از منتخب -

عار - ننگ و عار از مدار -

عالم صغری - و عالم صغیر - هر دو یکی ست عبارت از انسان و جسم انسان چرا که هر چه درین عالم کبیر موجود است نظیرش در انسان و جسم انسان نیز موجود باشد چنانچه روح بادشاه و عقل وزیر و حسد و بغض و قهر و خشم و حیا و حلم از بدان و نیکان ملک که سپاه او هستند و دماغ آسمان و چشم و گوش و منخرین و دهان سبعه شداد و سیاره و دستخوان کوه و موی نباتات و رگها انهار علی هذا القیاس -

عالم امر - عالم ارواح و عالم ملائکه -

عارض - عرض دهنده لشکر و شمارکننده لشکر یعنی بخشی فوج یا سالار فوج و آنچه لاحق شود بچیزی و غیر اینها و ابر پراگنده و رافق و مطلق ابر نیز از منتخب و کشف و در لطائف نوشته که آنچه در محاورات است بمعنی غیر اینها -

عارض - بفتح راست و برای معنی دیگر بکسر رای مهمله -

عاطف - مهربانی کننده و برگردانده و اسپ ششم از جمله ده اسپ که بدان گرد بستد و اندازند از منتخب -

عاکف - بجای مقیم شونده و در مسجد برای عبادت نشیننده از منتخب -

عاشق و معشوق - دو رنگین متغایر اللون که در یک خانه انگشتری باشد از چراغ هدایت -

عاق - سرکش با مادر و پدر از منتخب -

عایق - بکسر سوم که همزه است بمعنی مانع و باز دارنده و برگرداننده از منتخب -

عاجل - بکسر جیم شتاب کننده و پنجه شتاب شاه و بی مهلت گاهی مراد باشد ازین هر دو از منتخب و صراح وغیره -

عاطل - برهنه و خالی از پیرایه و بیکار از منتخب -

عالم امثال - عالمیست لطیف تر بنسبت این عالم جسام هر چیزکه درین عالم بنظر می آید نظیر آن عالم موجود است -

عاقل - بکسر همزه بمعنی دریابنده -

عادل - برابر کننده و دادگر و بحد فسق نرسیده که در شرع گواهی او معتبر باشد -

عاذل - بکسر ذال معجمه ملامت کننده از منتخب -

عاصم - بکسر صاد مهمله باز دارنده و نگاهدارنده و نام یکی از قراء سبعه که حفص شاگرد اوست -

عالم - بکسر لام دانا و دانسته و بفتح لام جهان و مخلوقات از منتخب و مؤید بعضی از محققین نوشته اند که فاعل بفتح عین و زیست که مفید معنی اسم آلت بود و چنانکه خاتم بفتح تای فوقانی بمعنی ما یختم پس عالم بفتح لام بمعنی ما یعلم باشد چون از دیدن عجائبات جهان علم بقدرت و ذات حق تعالی حاصل میشود لهذا جهان را عالم گویند و مجازاً بمعنی انواع مخلوقات آید و محاورات دارد و بمعنی حالت و صورت نیز مستعمل میشود -

عام - بمعنی سال و تشدید میم همه را فرا رسنده و فصد خاص از منتخب -

عادیان - کسانیکه منسوب باقوام عاد بودند -

عامل دریا و کان - کنایه از آفتاب از سراج -

عامر و عامره - آباد کننده و آباد و در از منتخب و کشف -

عارف - زن شناسا شکیبا از منتخب و بمعنی مهربانی نیز آمده -

عاصفه - بکسر صاد مهمله و فا باد تند و سخت از منتخب

وکشف عواصف جمع آن۔
عاذ۔ بفتح نون زبرناف۔
عارضی۔ آنچه لاحق شود بچیزی۔
عادی۔ هرچیزکه عادت شود منسوب بعادت بکسر لغت
الحاق یاء نسبت تامی مصدر را از آخر افتاده ومضموم منسوب
بقدوم عاد که کافر بودند یعنی دشمن وبیداد کننده۔
عالم سیولانی۔ عالم اجسام۔
عامری۔ منسوب بقبیله بنی عامره۔
عاری۔ یعنی برهنه از منتخب۔
عامی۔ در اصل به تشدید یا چهارست منسوب بعامه مانند فارسیان
حرف مشدد را اکثر مخفف سازند مانند خیابان۔
عاصی۔ گناهگار ودر فرمان وباصطلاح اطباء
معده که اثر مستعمل نپذیرد ورگی که در فصد خون ندهد
ذات البرسیاه که بارش نکند۔
عائلی بکسر همزه لحرف سوم ست یعنی درویشی از اقطاع

فصل عین مهمله مع باء موحده

عبا۔ بالفتح گلیم از مدار وکشف ودر منتخب گفته نام
پوششی ست۔
عبدالمطلب۔ بضم میم وتشدید طاء وکسر لام نام جد
رسول الله صلی الله علیه وسلم۔
عبب۔ بالفتح وتشدید یای موحده پی در پی خوردن
آب ودیدهان پی در پی خوردن آب از منتخب۔
عباب۔ بالضم سیل بزرگ وپری وبسیاری وبلندی
آب واول هرچیز از منتخب۔
عبست۔ بضمتین ترش روئی۔
عبودیت۔ بضمتین بندگی از منتخب۔
عبرت۔ بالکسر یعنی اندیشه وپند گرفتن از منتخب و
مؤید وصراح ومؤلف گوید ظاهراً چون عبرت بالکسر
بروزن فعلة است وفعلة بالکسر برای حالت ولفرع
باشد پس معنی لغوی عبرت نوع خاص عبور کردن
طبیعت ست از حالت بحالت دیگر وآگاهی ونیز اهل لغت
یعنی اندیشه دیدن گرفتن نوشته اند مجاز است۔
عبارت۔ بالکسر بیان وتعبیر کردن۔
عبیدالله ابن زیاد۔ یکی از امرای یزید پلید ملعون
گویند که او در احتساب فیلی تاکید داشت۔
عبید۔ بفتح اول وکسر موحده یعنی بندها وغلامان واین
جمع عبد نیست بلکه اسم جمع است که معنی جمع دارد وبضم اول
وفتح موحده تصغیر عبد از فصول اکبری ومنتخب وکشف۔
عباد۔ بکسر بندهای خدا از منتخب بضم اول وتشدید موحده
عبادت کنندگان وباین معنی جمع عابد ست۔
عبیر۔ نوعی از خوشبوهای خشک که بر جامه پاشند از
سراج ودر منتخب نوشته که نام خوشبوئیکه از صندل وگلاب
ومشک سازند ودر صراح ومؤید وکشف دهم در منتخب
نوشته نوعی از خوشبوئی با زعفران آمیخته ظاهر اقول
سراج اللغات مطابق محاوره ست۔
عبهر۔ بفتح اول وثالث نرگس که درمیان آن زرد
باشد بخلاف شهلا که سیاه باشد۔
عبور بضمتین گذشتن از آب از منتخب ودر استعمال
بمعنی مطلق گذر کردن از راهی وبفتح اول بمعنی ستاره
شعری نیز آمده۔
عبر۔ بالفتح تعبیر خواب گفتن وبالضم بسیار از هر چیز ودمعنی
گروه وبمعنی گرمی چشم وبالکسر باج که بوقت عبور دریا گیرند
وبالضم وبالفتح گرانجور ورودخانه وبکسر اول وفتح دوم
عبرت گرفتن واشک باریدن از منتخب وغیره۔
عبدالقادر۔ نام یکی از استادان علم موسیقی۔
عبس۔ بالفتح وبفتحتین ترشروئی وبول وسرگین خشک
وبالفتح نام شعبه از لطائف از منتخب۔
عباس وس بفتح واو مهمله وسین مهمله نام مرویکه بلطائف
الحیل مشهور بود چنانکه در جامع الحکایات قصه او مسطور ست
وجمعی قبیله اند از ین ابن عباس از همان قبیله بود
ودر لطائف نوشته که عباس در بفتح واو وسکون موحده
نام گدائی ست بسیار مکار ومضحک بود۔

عبوس بفتحتین وسین مهمله ترشروئی ونام هماریکه
ازان چنیها بر پیشانی می افتد وبفتح اول وضم ثانی
شخصیکه ترشرو باشد از منتخب وکشف۔
عباس۔ بالفتح وتشدید ثانی بمعنی شیر درنده از منتخب
ونام عم پیغمبر صلے الله علیه وسلم از خلفای عباسیه منسوب
باو هستند ونام فرزند حضرت علی کرم الله وجهه از زوجه
دیگر که بعد وفات حضرت فاطمه بنکاح آورده بود۔
عبدالمناف بفتح میم نام جد جد رسول الله صلی الله علیه وسلم
عبق بفتح اول وکسر ثانی موحده بمعنی خوشبو از الشرح نصاب
عبدالملک بن مروان۔ یکی از خلفای بغداد
که بسیار ظالم بود۔
عباسیان۔ اولاد عباس عم رسول الله صلی الله
علیه وآله وسلم۔
عبدالرحمن۔ نام یکی از آئمه علم هیئت که صور
عبدالرحمن از وست۔
عبدالجبه بکسر جیم وتشدید نون کابوس از منتخب۔
عبره۔ بالکسر محصولات که از کشتی نشینان وجهاز نشینان
گیرند ومحصولات راهداری وبمعنی عبور نیز آمده وگاهی
مجازاً بمعنی خراج ملک هم آید از شروح ودر شرح نصاب
نوشته که عبره بالفتح بمعنی اشک چشم۔
عبده۔ بفتح اول وثانی وثالث جمع عابد که بمعنی
پرستنده ست وبالفتح وضم دال وضم ها بمعنی بنده او وبعضی
نوشته که عبده مخفف انا عبده ست یعنی بنده اویم۔
عبقری۔ بالفتح وقاف بمعنی جامه لطیف که عجیب
وغریب باشد وبمعنی هرچیز که نفیس وبهتر باشد واین
منسوب است بعبقر وعبقر موضع ست در بادیه عرب
که جن بسیار در انجا مانند عربان هرچیز نفیس را که بینند
بعبقر نسبت کنند از شرح نصاب۔
عباسی۔ منسوب بعباس ورنگی سرخ بکبودی مائل و
نیز کنایه از رنگ سیاه چرا که خلفای عباسیه لباس
سیاه را مقبول خود ساخته بودند۔

عبری وعبرانی - بکسر نام زبان اهل کنعان -

فصل باین مهمله مع تاے فوقانی

عتیب - بکسر غین و یاے مجهول نام عقابیست
عتب - بالفتح خشم گرفتن و بفتحتین فرجه میان سبابه و وسطی ابهامیان و سبابی و منبسر از منتخب -
عتاب - بکسر ملامت کردن بخشم گرفتن و نازه کردن و بالفتح تشدید نام مردی شاعر از منتخب -
عقبات - بفتحات آستانها و سختیها و امور ناپسندیده -
عشرت - بالکسر و حرف دوم و چهارم نوفانی خویشان و نزدیکان و فرزندان از منتخب و مدار و مؤید -
عتاد - بکسر اول در آخر دال مهمله بمعنی طیارے و اسباب سفر مثل سواری و توشه و مشک آب و کاسه از شرح نصاب -
عتید - حاضر و مهیا از لطائف -
عتق - بالکسر آزادی و آزاد شدن از منتخب -
عتیق - بروزن فعیل دیرینه و کهنه و آزاد شده و گرامی و برگزیده از منتخب -
عتاق - بالفتح آزاد شدن غلامان و کنیزان وغیره -
عتیل - بروزن فعیل بمعنی تشنه از لطائف -
عتل - بفتحتین و تشدید لام درشت آواز و ستمگار و نیزه سطبر از منتخب و لطائف -
عتو - بفتحتین و تشدید واو سرکشی از منتخب -
عتبه - بضم اول و سکون ثانی و فتح باے موحده نام مروی و بفتحات چوب پائین در که پا بران می نهند و سخته و نام شکلی از علم رمل از مدار و صراح و منتخب و زبدة الفوائد -
عتی - بالضم و بالکسر و تشدید از حد در گذشتن و تکبر نمودن و نهایت پیری رسیدن از منتخب -
عتاب - بالضم اول قسمی از خار اکه جامه معروف است از شرح نصاب -

فصل باین مهمله مع ثاے مثلثه

عشرت - بکسر اول و سکون ثانی لغزش و بسر در افتادن از منتخب -
عثرات - بکسر اول و فتح ثانی و ثالث لغزشها و بسر در افتادنیها -
عثر - بفتح اول و سکون ثانی در افتادن -
عثار - بکسر اول و زاے مهمله بمعنی بسر در آمدن از لطائف و در منتخب عثار بفتح بسر در افتادن -

فصل باین مهمله مع میم

عجب - بضم اول و سکون ثانی تکبر و خود بینی و مرد متکبر از صراح و منتخب و مؤید -
عجاب - بضم اول شگفت و تعجب از منتخب -
عجابت - بالکسر شتابی از مدار و منتخب -
عجالت - بکسر اول شتاب کردن و بضم جیم یکبارگی شتاب حاضر آورده و شود از کشف -
عجادات - بکسر اول و دال مهمله بمعنی دانهای انگور مستقطر از منتخب -
عجاج - بفتح هر دو جیم بمعنی غبار و گرد از شرح نصاب -
عجز - بالفتح و بالکسر عاجز شدن و ناتوانائی از مدار و بحار عجز و بحر الجواهر و منتخب و کشف و منزل و بفتح اول و ضم چهارم بمعنی بسیرین از کشف و در منتخب باین معنی بفتح اول و کسر جیم نیز و در شرح نصاب بالضم و سکون جیم نیز آمده -
عجوز - بفتح اول و بدون ها بمعنی پیرزن و عجوز بها نوشتن غلط است چرا که در وزن فعول که بمعنی اسم فاعل باشد مذکر و مؤنث یکسانست از مدار و لطائف و صراح و مؤید و صحاح و بحر الجواهر و منتخب -
عجائز - زنان پیر جمع عجوز از کشف و منتخب -
عجمه - بفتح اول و کسر جیم لاغر و بفتحتین لاغری از شرح نصاب و منتخب -

عجاف - بکسر اول لاغران از منتخب -
عجول - بفتح اول شتابنده و حیران از شمسی و لطائف
عجل - بالکسر بچه گاو که آنرا گوساله گویند و نام قبیله از عرب از منتخب -
تعجیل - بفتح اول باشتاب از قاموس -
عجم - بالفتح لغتها و زبانهاے غیر عرب و اعراب حروف و بالضم کسانیکه زبانها و باشندگان آنها عجم و بفتحتین بمعنی ملکیکه غیر عرب باشند خصوصا بمعنی ملک ایران و توران و مردم غیر عرب و انیز عجم گویند و سبب وے آنکه خدا و انکه وے و انها هر چیز از منتخب و مؤید گویند که چون مردم و دیگر طایر در ملک عرب می نشستند و از باعث نا وے اشتغال زبان عرب باعربان کما حقه مکالمه کردن نمیتوانستند و فاموش میماندند اهل عرب ایشان را عجم میگفتند یعنی گنگ و کند زبان هستند -
عجمن - بالفتح خمیر کردن -
عجین - بمعنی خمیر از منتخب -
عجاله - بضم و بکسر هر چه بشتاب حاضر آورده شود از منتخب و صراح -
عجم - بالضم و تشدید بمعنی خاگینه که از صفیده با آبان سازند از شرح نصاب و در منتخب بالفتح و تشدید -
عجوه - بالفتح خرمائیست نیکو و بهتر در مدینه منوره و هر که هفت خرمای عجوه صباح بخورد از گزند زهر ایمن باشد -
عجمی - بفتحتین نه بسکون میم منسوب بسوی عجم از لب الالباب و در شرح حافاے نوشته که عجمی مخفف اعجمی و اعجمی بمعنی کند زبان و آنکه عربی زبان نباشد -

فصل باین مهمله مع دال مهمله

عدا - بکسر اول جمع عدو که بمعنی دشمن است و بالکسر و در آخر همزه و بسین بدل یکدیگر بودن و

اند اخذن از منتخب و صراح۔

عدت۔ بالکسر و دال مشدده و بعده فوقانی بمعنی شمار و بمعنی ایام طلاق زنان که در ان مدت شوهر نکند برای مطلقه سه حیض یا سه ماه و برای بیوه چهار ماه و ده روز و عدت زنان حامله وضع حمل و لفظ عدت بالضم و دال مشدده بمعنی طیار شده و آماده کی چیزی و ساخته و سازگار برای سفر و جمع حاجات باشد از صراح و منتخب و بحر الجواهر و منتخب۔

عداوت۔ بالضم و تخفیف دال و تای فوقانی جمع عادی که بمعنی دشمن و بیداد کننده و از عدو درگذرنده آمده از منتخب و صراح۔

عد۔ بالفتح و تشدید بمعنی شمردن از لطائف۔

عداد۔ بکسر اول و ضم آخر دال بمعنی شمار از منتخب۔

عدید۔ بمعنی نظیر و بمعنی شمار و شمرده شده و مردگان بسیار و فراوان آید از منتخب۔

عدول۔ بفتحتین برگشتن از راه و اعراض و درگذشتن و جمع عادل بالفتح اول و ضم ثانی گواه مقبول امر است گویند بسیار عادل از لطائف و غیره۔

عدیل۔ هم سنگ و برابر در قدر و مرتبه از منتخب مردو کس که بهر دو جانب یک کجاوه نشینند هر یکی مر دیگری را عدیل باشد۔

عدل۔ بکسر اول و سکون ثانی بار یک طرف که بر پشت ستور بندند و بالفتح اول و سکون ثانی داد دهنده و مرد صالح که شائسته گواهی باشد و بمعنی مانند و نظیر و برابر کردن چیزی را بچیزی و بمعنی داد و انصاف و دادگری را بهمین جهت عدل گویند که ظالم را بر مظلوم برابر کنند و باصطلاح سخنوران عدل خرج اسم باشد از صیغه حمله فعلیه بدون قاعده لفظیه اش بهمین فصل رقم شود۔

عدوان۔ بضم اول و حرف سوم واو بمعنی دشمنی کردن و ستم و طغیان از لطائف و بمعنی دشمنان در صورت جمع عادیست که بمعنی دشمن و بیداد کننده باشد۔

عدن۔ بالفتح و سکون دال مهمله اقامت و در جائے همیشه بودن و باغهاے بهشت که مردم همیشه دران خواهند بود و بعضی ثقاب نوشته که چون عدن بمعنی اقامت است بهشت را عدن بهمین سبب گویند که بهشتیان را دائم در وی اقامت خواهند داشت و بفتحتین نام جزیره است در حدود یمن که مروارید خوب از انجا حاصل شود پس لفظ عدن را بفتحتین بمعنی بهشت آوردن خلاف محاوره جاست۔

عدنان۔ بالفتح نام یکی از اجداد رسول صلی الله علیه و آله وسلم که بغایت فصیح بودند و نسب عربان تا بعدنان بالاتفاق به ثبوت میرسد۔

عدلین۔ بفتح اول و سکون دال و فتح لام و در صالح شایسته گواهی۔

عدد۔ بفتح اول و ضم دال و تشدید و تخفیف بمعنی دشمن از مدار و کشف و منتخب۔

عدوه۔ بالضم کناره رود از شرح نصاب۔

عدده۔ بالکسر و تشدید بمعنی گروه و شماریدی که در ان مدت زن مطلقه را با مرد دیگر نکاح جائز نباشد آن سه ماه است از شرح نصاب و منتخب۔

عدل تقدیری۔ بدانکه عدل باصطلاح نحویان خرج اسم باشد از صیغه اصلی خود بدون قاعده و آن بر دو قسم است تحقیقی که خروج آن از اصل محقق باشد و دلالت کند بر دی دلیل بدون منع صرف چون ثلث و ثلاث و مثلث که معدول است از ثلثه ثلثه زیرا که چون یافتند انها را غیر منصرف پس محتاج شدند بوجودی که بین دیافتند دران صفت و آن بدون سبب دیگر سبب منع صرف نباشد و سبب دیگر دران موجود نبود و لهذا واجب شد انکه

در انها عدل است و دلالت میکند بر دو دلیل دیگر سواے منع صرف و آن انیست که چون معنی مکرر باشد لفظ نیز مکرر و در انجا معنی مکرر است بلفظ پس دانسته شد که اصل انها لفظ مکرر باشد و آن ثلثه ثلثه است و تقدیری که خروج اسم باشد از اصل معدود و دلیل نباشد بر دی غیر منع صرف چون عمر که معدول است از عامر چون یافته شد غیر منصرف و نبود در وی سبب غیر علمیت و آن کفایت نمیکند فقط و سبب منع صرف پس فرض کرده شد خروج او از عامر۔

فصل عین مهمله مع ذال معجمه

عذرا۔ بفتح بمعنی آشکارا و بمعنی دختر دوشیزه و زن بکر و نام معشوقه که وامق بر و عاشق بود و نام هیچ سنبلے چرا که هیچ مذکور نیز بصورت دختر نیست که در دست او فرشته گندم است و نام منتهاے غلبه بازی زردار از کشف و صراح و منتخب و مزید و مدار و رباعی ثقاب موضوع است که دختر دوشیزه را عذرا ازان گویند که محاسنت باد تعذر تمام دارد یعنی دشوار است۔

عذب۔ بالفتح آب شیرین و خوش مزه و خوشگوار از بحر الجواهر و شرح نصاب و در منتخب خوردنی و نوشیدنی و خوشگوار۔

عذوبت۔ بالفتح خوش مزگی آب و بمعنی شیرینی و دیگر اشیای سوای آب مجاز است از کشف و منتخب و دیگر شروح و رسائل۔

عذار۔ بکسر زیر بناگوش که رستنگاه خط ریش است یعنی رخساره و عارض و بسار بالضم خواندن خطاست از مدار و کشف و صراح و منتخب و مزید و بحر الجواهر۔

عذر۔ بالضم بهانه و معذور داشتن از صراح۔

عذیوط۔ بکسر اول و سکون ذال معجمه و فتح تحتانی و بکون واو و طاے مهمله کسیکه بجبر و انزال بزرا زود

فاسح شود از عدد و الامراض و صراح و چراغ گاهی بر مرض مذکور نیز اطلاق کنند۔

عذر لنگ۔ بهانهٔ ضعیف و سست بهانهٔ پوچ و مسموع از سراج اللغات و چراغ هدایت و برهان۔

عذرزنان۔ کنایه از حیض۔

عذاب الهون۔ بضم ها یعنی هوز یعنی عذاب خواری۔

فصل عین مهمله مع رای مهمله

عرق النسا۔ بکسر عین مهمله و فتح نون و سین و مهمله و الف مقصوره نامی است که از سرین تا شتالنگ آمده و علت دردی که در رگ مذکور رسد آمیزد عرق النسا گویند و بهندی سانگن نامند از عدد الامراض و سراج و بحر جواهر۔

عروة الوثقی۔ بضم اول و ضم واو دوم و سکون ثای مثلثه و فتح قاف یعنی دست آویز محکم و عروه که یعنی سبب شهرت دارد و خطاست۔

عرا۔ بفتح و قصر یعنی بدون همزه در آخر یعنی درگاه و ساحت سرای و بالد گشادگی بیحجاب و صحرا و سپهٔ درخت و گیاه که بهیچ چیز دران پناه نتوان برد از صراح و منتخب و بکسر اول باصطلاح شطرنج باران مهره که میان شاه خود و رخ حریف حائل سازند برای حفاظت شاه۔

عرفاء۔ بضم اول و فتح ثانی جمع عارف چنانکه علماء شعراء جمع عالم و شاعر۔

عروس عرب۔ کعبهٔ معظمه از برهان و سراج۔

عروب۔ بفتح اول و ضم ثانی و بای موحده زنیکه شوهرش او را دوست دارد و زنی خنده رو و زنیکه او شوهر خود را دوست دارد و مستفاد از منتخب و تفاسیر۔

عرب۔ بفتحتین ملکیست معروف و بالضم و فتحتین مردمان ملک عرب که باشندهٔ شهر باشند از صراح و منتخب و مردم بی شهر باش از کشف۔

عرفات۔ بفتحات نام جای ایستاده شدن حاجیان بروز عرفه که روز حج است و آن صحرایست فراخ بفاصلهٔ نه کروه از مکه حاجیان در آنجا ایستاده شوند و تلبیک و دعا خوانند و نماز ظهر و عصر در آنجا گذارند و بمکه باز گردند از کشف و صراح وغیره۔

عرصات۔ بفتحات جمع عرصه از کشف و در منتخب بمعنی قیامت۔

عرات۔ بضم بر هنگان جمع عاری۔

عرض حیات۔ بخوبی و خوشی گذاشتن ایام زندگانی از مصطلحات۔

عرعر۔ بفتح هر دو عین مهمله بروزن صرصر درختیست که قسمی از سرو باشد و آن سروکوهی است از کشف و منتخب و برهان و مؤید و از لغات مسموع است که بهندی آنرا چیڑ گویند که روغن چوب آن معروف است۔

عرق بهار۔ عرقیکه از گل نارنج و ترنج بطور گلاب کشند و بمعنی شراب نیز آورده اند۔

عرض عمر۔ کنایه از لذات عمر۔

عرق ریز۔ خادم و بمعنی خجلت و بنده نیز آمده۔

عروس۔ بفتح اول زن نو کدخدا و مرد نو کدخدا گر در عرف اطلاق این بیشتر بر زن کنند بفتحتین خ۔ از خطاست از مدار و کشف و منتخب و صراح و بهار عجم و خزینهٔ اللطائف۔

عرائس۔ بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است جمع عروس که بمعنی زن نو کدخدا و نیز بمعنی مرد نو کدخدا باشد بواسطهٔ تقدیر یعنی ثانی جمعش عرس می آید بفتحتین از منتخب۔

عرس۔ بالکسر زن باشوی و بالضم و بفتحتین طعام عروسی و نکاح از منتخب و صراح و مجازاً بمعنی مجلس طعام فاتحه بزرگان که بروز وفات بعد از سالی کنند چرا که علت از عمدهٔ دنیا بمنزلهٔ شادی عروسی است بحق عاشقان حق چنانکه سعدی فرموده بیت عروسی بود دنیا بمردان * اگر نیک روزی بود خاتمت۔

عرش۔ تخت و سقف از شرح نصاب۔

عریش۔ کاژه و کلبه و هو و سقف و قبهٔ بستی که بران شاخ انگور افتاده و بمانند از لطائف۔

عرض۔ بالفتح ظاهر کردن چیزی را بکسی و بمعنی متاع و رخت خانه و بمعنی ملامت و دیوانگی و بفتحتین چیزیکه قائم بچیز دیگر باشد مثل رنگ بر جامه و حروف بر کاغذ پس جامه و کاغذ جوهر باشد چرا که بذات خود قائم است و رنگ و حروف عرض چرا که قیام آن بوسیلهٔ جامه و کاغذ است و بمعنی بیماری و در نجیکه بسبب رنجی حادث شود چنانکه صداع که بسبب تپ حادث شود و تپ که بسبب وجعی پیدا گردد و لفظ عرض بالکسر بمعنی ناموس و آبرو و بدن و جسد و بالضم بمعنی کرانه و جانب از منتخب و کشف و صراح و مدار و لطائف۔

عروض۔ بفتحتین ظهور یعنی عارض شدن و بفتح اول نام علمی است معروف که بدان اوزان اشعار بحور در یافته شود و وجه تسمیه این بسیقی در سیار عروض بسیار وجوه نوشته منجمله آن دو وجه اینست که خلیل بن احمد در مکه مبارکه باین علم ملهم شده یکی از اسمای مکه عروض است این علم را باسم مکه خواند تیمناً یا آنکه عروض بمعنی معروض است و این علم نیز معروض علیه شعر است که شعر را بران عرض میکنند تا موزون از ناموزون جدا شود و وجه اخیر مصرعهٔ اول هر بیت را نیز عروض گویند این لفظ را سوای رسائل عروض از کشف و منتخب و تحقیق نموده چون تذکرهٔ عروض در میان آمد برای خوشی طالبان قدرے بیانش ضرور می نماید حامداً و مصلیاً و مسلماً میگوید بندهٔ کمترین غیاث الدین کچون بعض اوقات طالبان چه عروض حاجتی افتد لهذا از منهاج العروض که مستخرج است از رسالهٔ کنز القوافی و الدین خیر زجی و غدائق السحر رشید وطواط و معیار الاشعار

واقع نصیر الدین طوسی در رسالهٔ مسلمان مناوجی هم
ر حدائق البلاغت و عروض سیفی و حدائق العجم
عبد بن القیس و رسالهٔ شمس الدین فقیر تشریح الحروف
غیره و مقدمات ضروری انتخاب نموده شد اول
ید دانست که شعر در لغت بمعنی دریافتن و دانستن
است و باصطلاح عبارت است از کلام موزون
قفیی که بقصد متکلم صدر و یا بد و بعضے قافیه را
اخل تعریف شعر نشمرده اند که رعایت قافیه
رای تحقیق نفس شعر نیست بل امر عارضی است
سکاکی در مفتاح همین قول را رجحان داده و نزد
بعضے قصد متکلم نیز در شعر لازم نیست و این قول مردود است
کلام موزون بے قصد واقع شود آنرا شعر نگویند
نانکه در قرآن مجید ثم اقررتم و انتم تشهدون ثم
تم هؤلاء تقتلون باید دانست که موجد و مدون
لم عروض خلیل بن احمد است که اوزان را از اشعار
رب تتبع نموده مقرر در پانزده بحر ساخته و ادراج
صر درین اوزان نمودن دو وزان کار است و این
بحور را در لفظے چند منتظم و مضبوط ساخته اند و آن
لفاظ را اصول و افاعیل و تفاعیل گویند
ارکان نیز نامند آن ده است و نزد بعضی هشت
این افاعیل نزد اکثر از دو جزو ترکیب یافته
بب دو تد سبب در لغت ریسمان است و در
طلاح عروض کلمه دو حرفے را گویند اگر حرف دوم
ن ساکن باشد سبب خفیف نامند چون بر و سر اگر
رف دوم متحرک باشد سبب ثقیل نامند چون همه در
و حرف تا که در مثال این هر دو کلمه مینویسند
بعض برای اظهار حرکت ما قبل اوست و تلفظ
نمی آید و تد در لغت میخ را گویند و باصطلاح
رفے کلمه سه حرفی است اگر حرف آخرش ساکن
شد و تد مجموع نامند و بعضی و تد مقرون هم گویند
ه چنین و سعن را اگر حرف وسطش ساکن باشد

و تد مفروق گویند مانند لاله و زاله و ماه و این نیز
بجهت اظهار حرکت یا قبل و نزد بعضی بنا را فاعیل
بر سه رکن سبب و و تد و فاصله و فاصله در لغت
بمعنی ستون است و باصطلاح فاصله نیز بر دو قسم
است صغری و کبری فاصله صغری کلمه چهار حرفی
که سه حرف اولش متحرک بود چنانچه لفظ فضاد فاصله
کبرے کلمه پنج حرفے که چهار حرف اولش متحرک
باشد چون فحکنش و بعضی از عروضیان فارسی گفته اند
که سبب بر سه قسم است خفیف و ثقیل و متوسط مثال
سبب متوسط یک متحرک و دو ساکن چون کار و بار
و تد نیز بر سه قسم است و تد مجموع و تد مفروق و تد
کثرت مثال و تد کثرت و آن دو متحرک و در و ساکن
باشد چون جهان و نهان و فاصله نیز سه قسم گفته اند
صغری و کبری و عظمی پس عظمے پنج متحرک دارد دو
یک ساکن و مثال آن از پایه اعتبار ساقط و فصل
بدانکه افاعیل عروض که ده است بعضی خماسی است
و بعضی سباعی لیکن خماسی از انها دو باشد
فعولن و فاعلن هر یکی مرکب از و تد مجموع و سبب
خفیف و سباعی هشت است مفاعیلن فاعلاتن مستفعلن
هر یک ازین سه مرکب است از یک و تد مجموع و دو سبب
خفیف چهارم متفاعلن پنجم مفاعلتن هر یکی ازین
مرکب است از یک و تد مجموع و یک فاصله صغری ششم
مس تفع لن مفتعلن هشتم مفعولات بقیم تا دو هر یک
ازین مرکب است از دو سبب خفیف و یک و تد مفروق
فصل بدانکه بحور یا از تکرار بعضی افاعیل با ترتیب
بعضے بعضی حاصل میشود و یا همگی نوزده است تمامی انها
بلا ترتیب درین قطع مجتمع قطعه رجز خفیف و رمل
نسرخ دگر مجتث ؛ بسیط و وافر و کامل هزج طویل و
مدید و مشاکل و متقارب سریع و مقتضب است ؛
مضارع و متدارک قریب نیز جدید ؛ بعضی عروضیان
پارسی یازده بحر دیگر استخراج کرده اند و بیان انها

در آخر همین رساله آورده خواهد شد آن عریض و
عمیق و دیم و کبیر و بازیل و قلیب و حمید و صغیر و
اصم و سلیم و هم است فصل بدانکه اول خلیل بن احمد
بناے عروض بر بین پانزده بحر گذاشته بود و طویل
و مدید و بسیط و کامل و وافر بر رمل و هزج و رجز و
نشرح و مضارع و سریع و خفیف و مجتث و متقارب
و بعد از و ابو الحسن اخفش بحر شانزدهم که سمے
بمتدارک است پیدا کرده و هر از و بحر قریب و جدید
و مشاکل از مدارثات متاخرین است فصل بدانکه
طویل و مدید و بسیط و وافر و کامل مخصوص عرب است
فارسیان درین پنج بحر شعر کمتر گفتند و جدید و
قریب و مشاکل مخصوص عجم و باقی با نه بحر مشترک
در عرب و عجم و ازین بحور بعضی از تکرار یک رکن
حاصل آید و بعضی از دو رکن انچه از یک رکن حاصل
آید هزج و رجز و کامل و وافر و متقارب و متدارک
و انچه از دو رکن صورت میگیرد طویل و مدید و بسیط
سریع و خفیف و مجتث و مضارع و مقتضب
بدانکه بیت در بحر طویل بچهار فعولن مفاعیلن تمام
میشود و مدید از فاعلاتن فاعلن چهار بار و بسیط
از مستفعلن فاعلن چهار بار و وافر از مفاعیلن
هشت بار و کامل از هشت متفاعلن و هزج از هشت
مفاعیلن و رجز از هشت مستفعلن و رمل از هشت
فاعلاتن و سریع از مستفعلن مستفعلن مفعولات
دو بار و نشرح از مستفعلن مفعولات چهار بار و
خفیف از فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن دو بار و
مضارع از مفاعیلن فاعلاتن چهار بار و مقتضب
از مفعولات مستفعلن چهار بار و مجتث از مستفعلن
فاعلاتن چهار بار و متقارب از هشت فعولن و
متدارک از هشت فاعلن و قریب از مفاعیلن
مفاعیلن فاعلاتن دو بار و جدید از فاعلاتن
مستفعلن دو بار و مشاکل از فاعلاتن مفاعیلن

مفاعیلن دو بار فصیل ای تم اجزای بیت هشت رکن
است بر سبیل کثرت و آنرا مثمن گویند و الا بعضی از شعرا
بعض بحور را بر شانزده رکن بنا کرده اند و بعضی بر سی و
دو بیتی که در و شش رکن باشد آنرا مسدس نامند و اگر
بیت چهار رکن دارد و آنرا مربع گویند مگر شعرای عجم
بیشتر استعمال مثمن و مسدس کرده اند و استعمال مربع نهایت
قلیل و ثلاث و ثنی در فارسی هرگز نیامده مگر در عربی
فصیل بدانکه از جمله بحور سریع و خفیف مسدس الاصل
یعنی مثمن نمی آیند مسدسی که اصلش مثمن باشد آنرا مجزو
دانند باعتبار کم کردن جزوی ازان و هر بحریکه در
رکانش تغیری راه نیابد آنرا سالم گویند و آنچه متغیر گردد
خواه نامند فصیل رکن اول مصرعه اول را صدر گویند
رکن آخر مصرعه اول را عروض و رکن اول مصرعه دوم را
ابتدا و مطلع و رکن آخر مصرعه دوم را ضرب و عجز و هر رکن
درمیان این هر چهار ارکان باشد آنرا حشو نامند فصیل
حقیقت تقطیع بدانکه تقطیع در لغت پاره پاره کردن و
در اصطلاح عروض اجزای بیت هر بحر را با جزای افاعیل
آن بحر که این بیت در نسبت برابر نمودن بوجیکه هر متحرک
در برابر متحرک و هر ساکن در مقابله ساکن بیاید و اختلاف
حرکات که ضمه و فتحه و کسره باشد اعتبار نیست چنانچه لفظ
لی بر وزن فعولن و ثنا گفتن را بر وزن مفاعیلن
دارند در تقطیع حروف ملفوظ معتبر است نه مکتوبه الف
مده که در اول کلمه می آید بجای دو حرف شمارند
مده اضافت جائیکه با شیاع باشد حرف اعتبار نمایند
انچه من شیدا را بر وزن مفاعیلن دارند و حرف
مده را بجای دو حرف شمارند و الف وصل را گاهی
ساقط کنند و گاهی بحال دارند و اگر بعد از مده دو حرف
ساکن در واقع شود و همچو گوشت و هیبت درساخت و مانند آن
درمیان مصرعه باشد اگر آن دو ساکن در برابر یک متحرک
نشیند ساکن اول متحرک و واقع شود و ساکن دوم ساقط و اگر
دو ساکن در برابر دو متحرک واقع شوند هر دو ساکن متحرک گردد
چنانچه او خواب و خور و خواجه و خوش ساقط میگردد و داد
عطف را گاهی بجای حرکت شمارند و گاهی بجای
حرف ساکن و اسے گریه و خنده گاهی ساقط و گاهی
سلامت و نون ساکن بعد حرف مده اگر در وسط افتد ساقط
میشود و اگر در آخر مصرعه افتد اکثر بحال ماند و هر تاکه قبل ازو
یک ساکن باشد چون درمیان بیت افتد متحرک محسوب میشود و اگر
در آخر بیت واقع شود در حساب ساکن گردد چنانکه تاست و
پرست بدانکه در تقطیع دانستن اوزان بحور و ارکان آن دو سبب
و ضرور بهست تا امتیاز تقطیع حقیقی و غیر حقیقی حاصل شود و مصرعه
بنام جهانداز جان آفرین نه و بحر تقارب که حقیقی است انچنین
تقطیع توان کرد و بنام فعولن جهانداز فعولن زجان آفرین
فعول و در وزن غیر حقیقی نیز تقطیع نموده میشود و بنام فعولن جهانداز
مفاعیل جان آفرین مستفعلن و زن آخر ازو اوزان هیچ یکی از
بحور نیست فصیل بحور اوزان اصلی بحور سالم سلام شدن زحافات
و علل هم باید دانست یعنی نوشته کردن حذف در لغت از اصل و در قرآن
و اصطلاح تغیرات چند است که در اصول فاعیل واقع میشود و مراد
تغیرات بر سه قسم است بنقصان یا بافزایش یا بتسکین متحرکے
و نزد بعضی زحاف بکسر در لغت ریسمان تیر نزدیک نشانه و
باصطلاح متقدمین ارباب عروض مثل ضیاء الدین خرزجی
و مجد الدین بصری و رشید و طواط مولف حدائق السحر خواجه
نصیر الدین طوسی صاحب معیار الاشعار و سلمان ساوجی
و غیرهم زحاف ساکن یا حذف کردن حرف آخر سبب
خفیف یا ثقیل را گویند پس درصورت اینمعنی حرف اول و
سوم و ششم افاعیل مزاحف نمی شود چرا که حرف اول و سوم
و ششم انهشتین حرف سبب یا دست آنچه زات این حرف
را علل و غیره گویند و بعضی همه را زحاف نامند آسمای
زحافات فصیل را بالکلیه در لغت لاغر کردن اسپ و باصطلاح
ساکن کردن نامی متفاعلن بهست و نقل کنند بلفظ مستفعلن
پر اکه قاعده عروضیان بهست که اگر رکنی از زحاف یا علل
غیر مانوس گردد لفظ مانوس بهموزن او بجایش نهند
خبن بالفتح در لغت نهان کردن و نزد بعضی نوردیدن

دامن و در خبن آن تا کوتاه شود و باصطلاح اسقاط
حرف دوم ساکن از رکن چنانکه از فاعلن فعلن بکسر عین شود و
از فاعلاتن فعلاتن بکسر عین گردد و از خلع لان منفصلن خبن
نمی آید و در مستفعلن چون خبن کنند متفعلن بماند مفاعلن بجایش
نهند و از مفعولات مفولات ماند منقول فعولات کنند و بعضی
مفاعیل بجایش نهند و مس تفع لن منفصل نیز در خبن حکم
مستفعلن متصل دارد و هر بحریکه ازین هیچ رکن خالی است
مجنون نمیگردد و قبض بالفتح گرفتن شکستن و در نیجا اسقاط
حرف دوم متحرک از رکن چنانچه از متفاعلن مفاعلن کنند
و قبض جز در بحر کامل نمی آید و طی بالفتح اسقاط حرف چهارم
ساکن از دو سبب خفیف که بی فاصله در اول رکن واقع
شود چنانچه از مستفعلن مستعلن بماند پس مفتعلن بجای آن
نهند و از مفعولات مفعلات بماند پس فاعلات بفتح تا بجایش
نهند و در مس تفع لن منفصل طی نمی آید و طی در بحر بسیط
و جز و سریع و منسرح و مقتضب و قوع می یابد و در بحر
کامل نیز می آید لیکن بشرط اضمار عقب بالفتح عین
و سکون صاد مهملتین فراهم کردن شاخهای درخت
برای بریدن و نزد بعضی خشک شدن آب دهن در دهن
و در نیجا ساکن لام مفاعلتن را گویند بجهت لفظ فیلاتون
مفاعیلن بجایش نهند و عصب بے غیر بحر واقع نمی آید
قبض گرفتن پنجه در نیجا اسقاط حرف پنجم ساکن است
چنانچه از رکن مفاعیلن و فعولن در اول مفاعلن و
در ثانی فعولن بضم لام میشود و این زحاف در بحر طویل
و هزج و متقارب و مضارع و قوع می یابد عقل بالفتح
بستن بازو و ساق مشتر و در نیجا اسقاط لام متحرک چنانچه
از مفاعلتن مفاعلن کنند و این به بحر وافر اختصاص دارد
کف بالفتح باز داشتن در نیجا اسقاط حرف هفتم ساکن است
چنانچه از فاعلاتن فاعلات بفتح تا و از مفاعیلن مفاعیل
بضم لام کنند و این زحاف در بحر طویل و مدید و هزج و
رمل خفیف و مجتث و مضارع واقع میشود و زحافات
مفرد همین شش است فصیل زحافات مزدوجه یعنی مرکب از

و زحاف خبل بالفتح خای معجمه و سکون موحده دست و پا
بریدن در نیجا اجتماع خبن و طی را گویند که بیان این
هر دو گذشت چنانچه از مستفعلن متعلن بماند فعلاتن بجای
آن نهند و در مفعولات معلات بماند فعلات بجایش نهند
این خاص بهجین دو رکن و در بحر منسرح و غیره آید خزل بالفتح
فالی معجمه و سکون زا معجمه بریده شدن و در نیجا اجتماع اضمار
و طی است چنانچه از متفعلن مفتعلن سازند و این مختص بهمین رکن است
و این رکن مختص به بحر کامل شکل بالفتح پای چهار پایه بریدن
بستن در نیجا اجتماع وکف است و این خاص در رکن فاعلاتن
و مستفع لن آید چنانچه از فاعلاتن فعلات بالضم تا و آخر متفعلن
تفعل بالضم لام بماند مفاعیل بجایش آرند و این در بحر خفیف
و مدید و رمل و مجتث افتد الفصص کم کردن در نیجا اجتماع
عصب و کف چنانچه از مفاعلتن مفاعیل کنند و این
مختص بهزج و اوهبت قائم مقام زحاف و آن تشعیث است
تشعیث در لغت پراگنده شدن و در نیجا حذف یکی
از دو حرف متحرک است در وتد مجموع که در فاعلاتن باشد
یا الاتن بماند یا فاعاتن پس مفعولن بجای آن نهند
و این تغیر در بحر مدید خفیف و رمل و مجتث می آید و در
مضارع نمی آید معاقبه در لغت از پی دیگر آمدن است
باصطلاح دو سبب خفیف را که در شعری مجتمع باشند
از زحاف امون و سلامت و شاتن است جدا از آن یا یکی
از انها را وجوبا نگاهداشتن و این اجتماع هر دو سبب خواه
در روی مصرع باشد در یک رکنی چنانکه در مستفعلن و مفاعیلن
یا واه از زحاف چنانچه متفاعلن از اضمار مستفعلن شود و در
فاعلاتن از عصب مفاعیلن شود خواه از اتصال یک
رکن بر کن دیگر مثلاً در بحر رمل فاعلاتن فاعلاتن سبب آخر
رکن اول و سبب اول رکن ثانی را سالم گذاشتن خواه آن یا از آن
سبب اول را حذف کرده تن فاعلن کنی یا الف سبب
را دور کرده تن فاعلن خوانی این هر سه صورت معاقبه
است و جایز نیست که تن فاعلاتن گوئی چرا که تفعلا بجذ و حرف
هر دو سبب مذکور بنفاصله کبری میشود و عروضیان

این را تفیل مے پندارند معاقبه در مدید و منسرح و رمل و
وافر و هزج و خفیف و طویل و کامل و مجتث می آید و در
کامل و وافر بشرطیکه مضمر و معصوب باشد مراقبه در لغت
بایکدیگر نگهبانی کردن و باصطلاح معًا حذف نکردن
دو سبب خفیف مفاعیلن و مفعولات و مستفعلن را گویند در
مشاکل و قریب بجدید مراقبه جائز مکالفه در لغت فراگرفتن
یکدیگر را و باصطلاح در شریح و منسرح و بسیط و رجز
سه حال جائز داشتن است یعنی درین بحور جائز است که هر دو
سبب خفیف را معًا سالمت دارند یا معًا حذف کنند
یا یکی را سالمت دیگری را ساقط کنند بدانکه علل جمع علت
و باصطلاح از اول یا از آخر رکن سوای زحافات مذکوره
چیزی کم کردن یا بیش نمودن است پس از انجمله انچه در آخر
زیاده شود دو نیست اول اذالت بکسر همزه یعنی دراز
کردن و در نیجا یک الف در وتد مجموع که در آخر رکن باشد
زیاده کردن است پیش از ساکن چنانچه در متفاعلن و
در فاعلن فاعلان و در مستفعلن مستفعلان و این در رجز
و مستدارک و بسیط و کامل و سریع و منسرح و مقتضب واقع
میشود و در عروض و ضرب بیشتر وقوع می یابد و در حشو
کمتر و در صدر و ابتدا ممنوع دوم تسبیغ یعنی مهمله و
غین معجمه تمام کردن است در نیجا یک الف در آخر سبب
خفیف که در عروض و ضرب واقع باشد زیاده کردن است
چنانچه در فعولن فعولان و در فاعلاتن فاعلاتان پس
منقول شود بفاعلیان بدو یا و در مفاعیلن مفاعیلان
و این در هزج و رمل و مضارع و متقارب و مدید و طویل
و مجتث امکان وقوع دارد و ترفیل بفاء و ان کشیدن و
دراز کردن و در نیجا بر وتد مجموع که در عروض و ضرب
واقع شود و سبب خفیف زائد کردنست چون متفاعلن را
مرفل نمایند متفاعلن تن شود و بتفاعلاتن منقول گردد
چون مستفعلن را مرفل کنند مستفعلن تن شود و بمستفعلاتن
منقول گردد و این در بحر عربی مختص به بحر کامل است و در عجم

نیز آمده و انچه اول اضافیل زیاده کنند خزم بالفتح خای
معجمه و سکون زا معجمه جلقه در بینی شتر و غیره کردنست و نیجا
یک حرف یا دو حرف یا سه حرف یا چهار زیاده کردنست
و در تقطیع شمار نمی کنند و آن مخصوص اشعار عرب باشد و قد
ما در فارسی یک حرف آورده اند و متاخرین استعمال نکنند
و از جمله علل انچه از آخر اضافیل ساقط شود و نه نیست و آن
در لغت انداختن است در نیجا اسقاط سبب خفیف است از آخر رکن
پس در فعولن فعو و در فاعلاتن فاعلا و در مفاعیلن مفاعی
بماند اول بالفتح عین بسکون لام و ثانی را بالف تن
و ثالث را بالفعولن منقول میکنند و خارف می آید در رمل
و طویل و منقارب و مجتث و مدید و هزج و خفیف قطف
بالفتح قاف و سکون طای مهمله بریدن خوشهٔ انگور و غیره و نیجا
اسقاط سبب خفیف است از آخر ما قبل آن ساکن کردن
چنانچه از مفاعلتن مفاعل بسکون لام بماند فعولن بجایش
نهند و این مختص به بحر وافر است قصر کوتاه کردن و
در نیجا اسقاط حرف ساکن است از سبب خفیفی که در
آخر رکن باشد و ما قبل آن ساکن کردن چنانچه از
فاعلاتن فاعلات بسکون تا پس فاعلان بجای آن
نهند و از فعولن فعول بوقف لام و از مفاعیلن
مفاعیل بوقف لام بماند قطع بالفتح بریدن و
در نیجا اسقاط یک حرف است از آخر وتد مجموع و
ما قبل آنرا ساکن کردن است چنانچه از مستفعلن
مستفعل بماند فعولن بجایش نهند و از متفاعلن
متفاعل ماند فعلاتن بجای آن نهند و از فاعلن فاعل
بسکون لام ماند فعلن بسکون عین بجایش نهند اما در
مذهب نصیر الدین طوسی و اتباعش قطع در فاعلاتن چنانست
که سبب خفیف از آخرش بیندازند و از وتد مجموعش
حرف ساکن را اسقاط نموده ما قبل او را ساکن گردانند
در نیصورت نیز فاعل بسکون لام می ماند و منقول بفعلن
میشود چنانچه در فاعلن گفته آید و این در بحر رجز و
کامل و رمل و مستدارک و بسیط و مدید و سریع و خفیف

و مجتث و مقتضب و قوع یابد خاذ و بفتح حای مهمله دو
ذال معجمه کوتاه شدن بحر است در اینجا اسقاط و تد مجموع است
از آخر رکن پس و مستفعلن مستف و در فاعلن فاد و در
متفاعلن متفا می ماند اول را بالفعلن بسکون عین و ثانی را
بفتح و ثالث را بالفعلن بتحریک عین منقول می سازند و
این تغیر در بحر کامل و رجز و متدارک بیشتر آید صلم بالفتح
گوش ازین بریدن در اینجا اسقاط و تد مفروق است
از آخر رکن مفاعیلن و در فیصور مفاعی ماند و منقول
بفعلن بسکون لام میشود و این در بحر سریع و منسرح و
مقتضب می آید و قصف و آن در لغت یعنی شکستن
و در اینجا ساکن کردن تای مفعولات بفتح تای را گویند
و در فیصور منقول بفعولن میگردد و در این تغیر در سه بحر
بوقوع می آید سریع و منسرح و مقتضب کسف بسین
مهمله و آن در لغت بریدن پاشنه مشترست و در اینجا اسقاط
حرف هفتم چنانچه از مفعولات مفعولا بماند مفعولن بجایش
آرند و قف و کشف در بحر سریع و منسرح و مقتضب می آید
بتر بالفتح ان شوخانده و سکون نون قانی بریدن دوم را گویند
و اذ بتر بر کندن و در اینجا اجتماع ثلم و حذف در رکن فعولن
و اجتماع قطع و حذف در فاعلاتن و اجتماع خرم و جب در
مفاعیلن چنانچه در فعولن فع و در فاعلاتن فعلن بدل
از فاعل و در مفاعیلن فع بدل از فا آرند و این بحر
تقارب و هزج و رمل و مضارع و مجتث و خفیف آید
بعضی رکنی را که در و بتر واقع شود ملقب با بتر کنند و
بعضی مقطوع و بعضی محذوف و بعضی اخرم و مجبوب نامند از جمله
علل انچه از اول رکن ساقط شود و ده است اول خرم بفتح
خا معجمه و سکون را مهمله شکافتن پرده بینی و در اینجا اسقاط
حرف اول از دو متحرک که در رکن اول آید و این تغیر اگر تنها
در مفاعیل باشد بنام خرم است یعنی خرم گویند و آن ساقط
کردن میم مفاعیلن است فاعیلن ماند مفعولن بجایش آرند
و در هزج و مضارع افتد و الاور هزج بعضی ملقب بلقبی خاص
چنانچه مثلاً اگر فعولن را خرم تنها کنند اثلم گویند با ثا مثلثه

از آخر مفاعیلن دور کردن یعنی چون از مفاعیلن
دور کنند مفاعی باقی ماند بدلش فعل آرند بتحریک بالفتح دندان
شکستن در اینجا اجتماع حذف و قصر چون مفاعیلن را الف
و یا یا حرکت ما قبل از قصر بیفتد مفاع باقی ماند فعیل بدل آ
زلل بفتحتین و زای معجمه بر گشتی زان در اینجا اجتماع خ
هتم چون از مفاعیلن میم و لن و یا یا حرکت ما قبل و در ش
فاع بماند و این هر سه تای یعنی جب و هتم و زلل در هزج و مضار
افتند خلع بالفتح بیرون کردن جامه و در اینجا اجتماع خبن
و قطع چون رکن مفاعلن را خبن کنند فاعلن گویند فا
بیفتد از مفاعلن بقطع فعولن گردد و چون در فاعلن
عمل کنند فعیل میگردد و جحف بالفتح جیم و سکون حا مهمله
کردن و در اینجا از فاعلاتن خبن کرده فاعلاتن
فعلاتن را که فاصله صغری است ساقط کنند تن بماند فیل
نهند و مجحوف گویند ربع بالفتح چهار شدن و در اینجا اجتماع
خبن و قطع و تبتر در فاعلاتن یعنی حذف نمودن الف
فاء تن و الف علا پس فعل بسکون لام بماند و در رمل
مضارع آید نحر گلو بریدن و در اینجا اسقاط هر دو سبب
و تای مفعولات است چون لا بماند فع بدلش آرند و نحر
گویند و این بسریع و منسرح و مقتضب آید شکل بالفتح ب
سکون دال مهمله یعنی گوشهٔ دست بریدن و در اینجا اسقا
هر دو سبب خفیف است از مفعولات و سکان تاست چون
لات بماند فاع بجایش نهند بجذوع نامند و این در سه
سریع و منسرح و مقتضب آید فصل در فروع بماند
افاعیل بسیار مستعمل فروع مفاعیلن شانزده آ
اول مفاعیلان مسبغ دوم مفاعلن مقبوض سوم فاعیلن
بضم لام مکفوف چهارم مفعولن اخرم پنجم مفعول بضم لام از
ششم فاعلان اشتر مقتم فعولن محذوف مقتم هفتم فعل
بوقف لام مقصور هشتم فعولن بوقف لام اهتم نهم فعل
بالفتح عین محبوب یازدهم فاع اثرل دوازدهم فعو
سیزدهم فاعلان مقبوض مسبغ چهاردهم فعولن
اخرم مسبغ پانزدهم فاعلان اشتر مسبغ شانزدهم فعولان

محذوف مسبغ فرع فاعلاتن سیزده است اول
فاعلیان مسبغ دوم فعلاتن بکسر عین مجنون سوم فاعلات
بضم تا مکفوف چهارم فعلات بکسر عین وضم تا مشکول پنجم
فاعلن محذوف ششم فاعلان مقصور تفعیم فعلان بکسر عین
مجنون مقصور هشتم فعلن بسکون عین ابتر و بعضی مقطوع
و محذوف نامند نهم مفعولن مشعث دهم فعلان بسکون
عین مقطوع مسبغ یازدهم فعل بفتحتین بر یونهج دوازدهم
فع مجبوب سیزدهم فع مجبوب مسبغ فرع فاعلن
نیز سیزده اول مستفعلان بذال دوم مفاعلتن بتاء
سوم مفاعلان مجنون بذال چهارم مفعولات بکاف
مجبوب وقع پنجم مجبوب وقع مجبوب ششم مفعولن بکسر عین
مطوی هفتم مفتعلان مطوی زال هشتم مفعول مقطوع
نهم فعولن مخلع دهم فعلاتن بفتح تا یازدهم لام مخبونه ای زوم
فاعلن مرفوع دوازدهم فاعلان مرفوع زال سیزدهم
مستفعلان مرفل فرفوع مفعولات چهارده است
اول مفاعیل بضم لام مجنون دوم مفاعیل بوقف لام مجنون
موقوف سوم فاعلات بضم تا مطوی چهارم فاعلات بوقف
تا مطوی موقوف پنجم فعلات بفتح عین وضم تا مجنول ششم
فعلات بوقف تا مجنول موقوف هفتم مفعولان موقوف
هشتم مفعولن بکسر نون فاعلن مطوی مکسوف دهم فعولن
مجنون مکسوف یازدهم فعلن بسکون عین اهلم دوازدهم فاع
مجذوع سیزدهم فع قبض مجذوع چهاردهم مفعول بضم لام مرفوع
فرفوع فعولن هشت است اول فعولان بسبیغ دوم فعول بضم
لام مقبوض سوم فعول بوقف لام مقصور چهارم فعل
بفتح عین وسکون لام محذوف پنجم فعلن بسکون عین
ثلم ششم فعلان بسکون عین اثلم مسبغ هفتم فاع اثرم هشتم
فاع ابتر فرفوع فاعلن پنج است اول فعلن بکسر
عین مجنون دوم فعلن بسکون عین مقطوع سوم فعل
بفتح عین وسکون لام مجنون مقطوع چهارم فع محذوف
پنجم فعلان بذال فصل در الفکاک بحور و دوائر آنها
باید دانست که بعضی از بحور منفک و علیحده از بعضی دیگر

میشوند بسبب آنکه ارکان عشره مذکوره بتقدیم و تاخیر
اسباب و اوتاد و فواصل بعضی از بعضی صورت دیگر حاصل
میشود و خلیل ابن احمد و اتباعان او برای سهولت تفهیم
الفکاک بحر را از یکدیگر قبح دائره وضع نموده هر دائره
را بنامی مناسب مقرر کرده بود بعده فارسیان یک دائره
مقتبس عه افزوده هفتگی شش دائره مقرر کرده اند چنانچه همین
تقدیم و تاخیر اجزای بحر طویل مدید و بسیط از یک دائره
مستخرج میشود مثلاً اگر فعولن مفاعیلن را چهار بار بدور
بر خط دائره نویسی و از فعولن آغاز کنی بحر طویل شود اگر
از لن لفظ فعولن آغاز کنی دلن مفاعیلن فعو چهار بار
بگوئی بوزن چهار فاعلاتن فاعلن میشود که بحر مدید است
و اگر از عیلن شروع سازی و چهار بار بگوئی عیلن فعولن
مفا بوزن مستفعلن فاعلن میشود که بحر بسیط است
و نام این دائره مختلفه باشد باختلاف ارکان سباعی
و خماسی و بحر وافر و کامل از یک دائره است چه اگر هشت
مفاعلتن بر خط دائره نویسی از مفا آغاز نمائی بحر
وافر است و از علتن آغاز کنی و علتن مفا چهار بار بگوئی بوزن
چهار مفاعلن میشود که بحر کامل است و این دائره را بنا بر
الفت و اتحاد ارکان متوالفه نامند هزج و رجز و رمل از
یک دائره است زیرا که اگر مفاعیلن چهار بار بر خط دائره
نویسی و از مفا آغاز کنی هزج است و اگر از عیلن آغاز
کنی و عیلن مفا خوانی بوزن مستفعلن میشود که بحر رجز است
و اگر از لن شروع کنی و لن مفا عی بگوئی بروزن فاعلاتن
گردد که رمل است و نام این دائره مجتلبه بشمار بسبب جلب ارکان
از دو دائره مختلفه و بحر منسرح و مضارع اجتث و مقتضب از یک
دائره بیرون آیند زیرا که اگر مفاعیلن فاعلات مفاعیل
فاعلات را یک یک و دو دو حرف جدا جدا بر خط دائره نویسی
و از میم مفاعیلن آغاز نمائی و بر تای فاعلات دوم تمام کنی
بحر مضارع مثمن مکفوف است و اگر از عیل آغاز کنی و گوئی
عیل فاعلات مفاعیل فاع لات مقابر وزن فاعلات
مستعلن فاعلات مستفعلن میشود که بحر مقتضب مثمن مکفوف است

و اگر از لام مفاعیل شروع نمائی و گوئی لفا علاتمفاعی
بروزن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن میشود و که بحر مجتث
مثمن مخبونست و اگر از لات آغاز کنی و گوئی لات مفاعیل
فاع لات مفاعیل فاع بروزن مفتعلن فاعلات مستعلن
فاعلات میشود و که بحر منسرح مثمن مطوی است و این دائره
را شبیه گویند و وجه تسمیه اشتباه مس تفعولن فاعلاتن است
مستفعلن و فاعلاتن متعیل چه اول و ثانی بحر مجتث
و خفیف و مضارع تعلق دارد و ثالث در رابع به بحور
دیگر و سریع و جدید و قریب و خفیف و مشاکل از
دائره منتزعه همه مسدس برمی آیند زیرا که مفتعلن
مفتعلن فاعلات را دو دو یک یک حرف جدا جدا
بر خط دائره نویسی از مف آغاز نمائی و بر لات تمام
سازی بحر سریع مطوی حاصل میشود و اگر از فاء
مفتعلن شروع نمائی و گوئی از تعلن مفت تعلن مف
تعلن فاعلات مف بروزن فعلاتن مفاعلن
میشود که بحر جدید مخبون است و اگر از علن مفتعلن
آغاز نمائی و بگوئی علن مفت علن فاع لات مفت
بروزن مفاعیل مفاعیل فاعلات می شود که بحر
قریب مکفوف است و اگر از تا مفتعلن دوم آغاز
کنی و گوئی تعلن فاعلاتمف فعلن مف بروزن
فعلاتن مفاعلن فعلاتن میشود که بحر خفیف مخبون
است و اگر از لات آغاز نمائی بگوئی لات مف علن
مفت علن فاع بروزن فاعلات مفاعیل
مفاعیل میشود که بحر مشاکل مکفوف است اما
متقارب تنها یک دائره دارست و آنرا
منفرده می گفتند ابو الحسن اخفش ازان بحر
متدارک استخراج نموده متفقه نام نهاده
باین طریق که چون هشت فعولن - امثلا بر خط
دائره نویسی و از فعو آغاز کنی بحر متقارب است
و اگر از لن آغاز نمائی و بگوئی لن فعو بروزن
فاعلن میشود و آن بحر متدارک است -

این است تمام بیان در حقیقت و دائره بحور

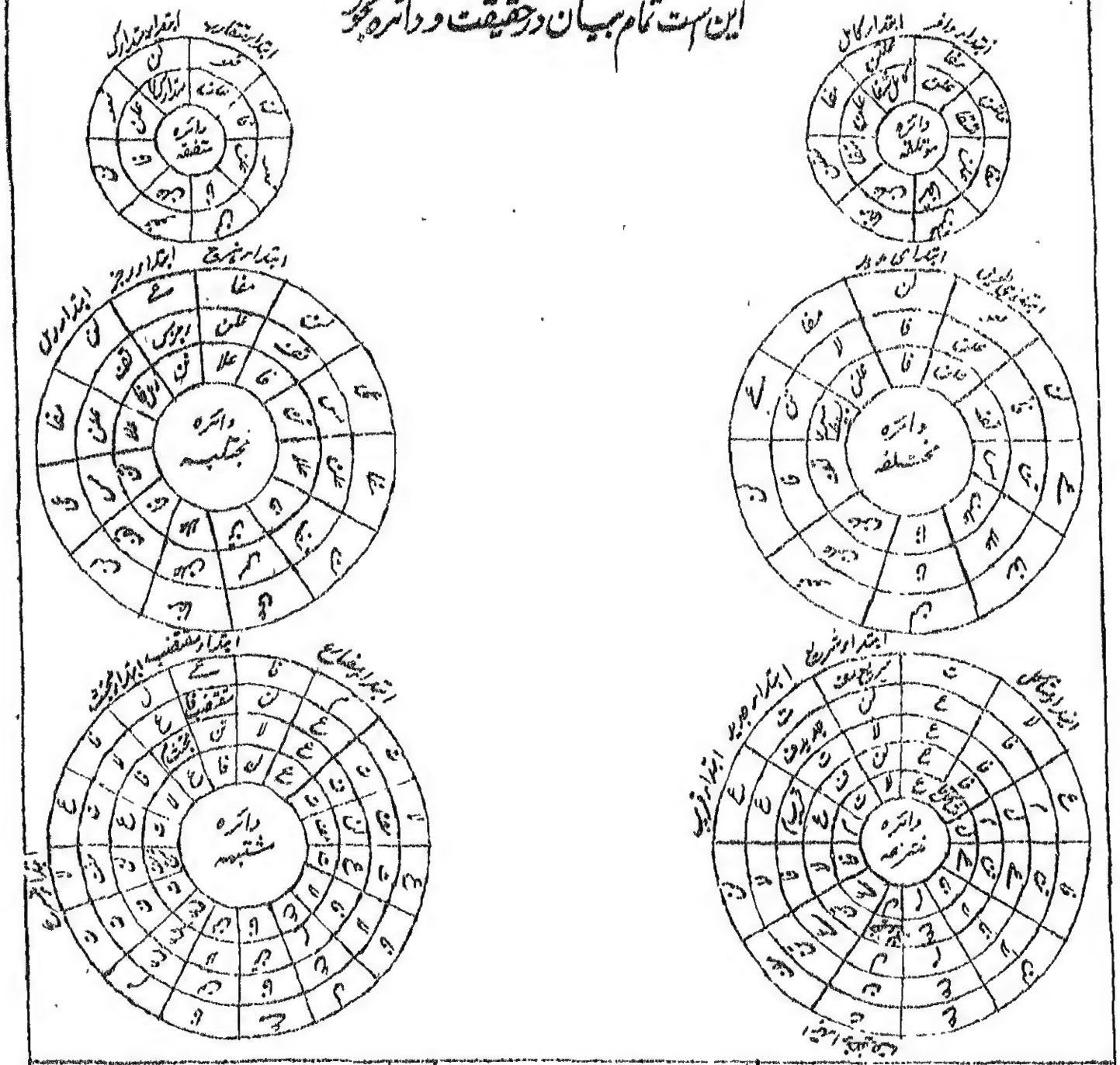

فصل چون انیمه معلوم شد اولی دانسته است
که ابیاتی چند در نظیر اوزان مستعمل کثیر الوقوع هر بحر
مع اوزان و اجزاء هر یکی نوشته شود تا تمیز کمیت
و کیفیت هر بحر حاصل آید بحر طویل این بحر با شعرای
عرب تعلق دارد و شعر فارسی درین بحر کمیاب چرا که نزد
فارسیان مطبوع نیست و طویل ازین جهت نام شد که در
علم عروض سوای این بحر بعض بحور را مستدرک وضع کرده بود
بعضی دیگر را که مشمن وضع کرده مجزو هم می نهند یعنی یک

رکن از هر مصرع می اندازند بخلاف این بحر که مشمن
وضع کرده مجزو هم می آید بحر طویل سالم از سلمان
ساد جی بیت باحسان توئی حاتم بفضلت توئی کسرے
بفرمان توئی آصف ببران توئی تیسے ؛ مثال دیگر
بیت چه گویم نگارینا که با من چها کردی ؛ قرارم زدل بردی
ز صبرم جدا کردی ؛ فعولن مفاعیلن چهار بار و گاهی
بعضے ارکان معقبوض محذوف مسبغ نیز می آید بحر طویل
و عروض و ضرب مقبوض از سعدی بیت

سری طیف من یجلو بطلعته الدجی ؛ شگفت آمد از نجم
که این دولت از کجا ؛ بروزن فعولن مفاعیلن فعولن
مفاعلن ، فعولن مفاعیلن فعولن مفاعلن بحر مدید
سالم این بحر از انجهت مدید گویند که مدید در لغت بمعنی
کشیده است این بحر را از بحر طویل کشیده اند بعضی گویند که
در سبب در دو طرف ارکان سباعی او کشیده شده است
از جامی بیت دل از هجرت ای صنم خون خود را می خورد
جان بدستت ای پسر جامه تن مبدر ؛ فاعلاتن

فاعلن چهار بار بحر بسیط مسالم بسیط در لغت گسترانیده
شده در ابتدای رکن سباعی از دو سبب گسترانیده شده
آنکه در ابتدا ارکان او اسباب گسترانیده شده
سباعی را دو سبب و خماسی را یک سبب از جامی
بیت چون خار و خس روز و شب افتاده ام در ره بهت
شد که بر حال من افتد نظر ناگهت ؛ مستفعلن فاعلن
بار با مثال دیگر درهین بحر از سیفی بیت
ره باد صبا لطف دلم شاد ان زه و در فلک ؛ ناهجر
بر خاطرم چون بر جراحت نمک ؛ بحر بسیط مضمر
مبتدا سالم و حشو و عروض و ضرب مجنون از
ستان سعدی بیت دانی چه گفت مرآن
بلبل سحری ؛ تو خود چه آدمی کز عشق بیخبری ؛
تر بشعر عرب در حالت است و طرب ؛ گر ذوق
ست تر اکثر طبع جانورے ؛ مستفعلن فاعلن چهار بار
بحر وافر افزایان گویند که درین بحر حرکات بسیار
شد چنانچه در هر رکن پنج متحرک است یا آنکه درین
بحر اشعار عرب بسیار است بحر وافر مثمن سالم
سیفی چه شد صنما که سوی کسی بچشم وفا نمی نگری ؛
رسم جفا نمیگذری طریق وفا نمی سپری ؛ مفاعلتن
شت بار بحر وافر مربع از نصیر الدین طوسی
بیت بدی چه کنی بجای کسے ؛ که او نکند بجای
بدی ؛ بحر کامل مثمن سالم از جمال الدین عبد الرزاق
صفور بر قدر دلکشی اگر اے صبا گذری کنی ؛ بسوز
بان حزین من دل خسته را خبری کنی ؛ متفاعلن
شت بار بحر کامل را کامل ازان نامند که همچنانکه در
ائره وضع کرده اند همچنان تمام مستعمل است
بحر کامل مثمن مضمر بیت صنما خیالت راحتے
بماندار دالقصے ؛ خجلم زدواعت کز دفا بسرم
ذارد دمے ؛ بحر کامل از سعدی بلغ العلی
الہ ؛ کشف الدجی بجماله ؛ حسنت جمیع خصاله
صلوا علیه وآله ؛ رکن صلوا علی بروزن مستفعلن

وباقی همه متفاعلن در بحر کامل اگر سالم مقابل
مضمر یا بالعکس آید جائز است در یک بیت یا بحر
هزج این بحر را هزج ازان گویند که هزج در لغت
آواز با ترنم خوش آینده است و عرب بیشتر
اشعار یکه با آواز خوش در سرود ها می خوانند درین
بحر است و این بحر بر سی و چهار وزن آمده است
هزج سالم از حافظ بیت الا یا ایها الساقی
اور کاسا و ناولها ؛ که عشق آسان نمود اول ولی
افتاد مشکلها ؛ مفاعیلن هشت بار درین وزن اگر
بعضے سالم و بعضی مسبغ آرند جائز است هزج مثمن
اخرب مکفوف مقصور از امام محمد غزالی رحمة الله
علیه بیت شوریے شده از خواب عدم دیده
گشودیم ؛ دیدیم که باقی هست شب خفته غنودیم ؛
مفعول مفاعیل مفاعیل دو بار درین
بحر اگر آخر یکے مفاعیل و آخر دیگر فعولن باشد
جائز چنانکه سعدی گوید بیت ای تیغ سحر
عشق ز پروانه بیاموز ؛ کان سوخته را جان شد و
آواز نیامد ؛ مصرعه اول مفعول مفاعیل مفاعیل
مفاعیل و رکن آخر مصرعه دوم فعولن و اگر وحشو سالم
و اخرب آید جائز باشد چنانکه عرفی گوید بیت جم
مرتبه خانخانان کز اثر لطف ؛ چون گل همگی گوش کند
جذر اصم را ؛ بروزن مفعول مفاعیلن مفعول
مفاعیل مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن
هزج مثمن اخرب یعنی صدر و ابتدا و حشو
بعضی اخرب و باقی سالم از حافظ ای بادشبر
فربان داد از غم تنهائے ؛ دل بیتو بجان
آمد وقت است که باز آئے ؛ مفعول مفاعیلن
مفعول مفاعیلن دو بار هزج مثمن مقبوض
الرسیفی دلم برون شد از غمت غمت
ز دل برون نشد ؛ ز بون شدم که بود
کز دست غم ز بون نشد ؛ هزج مثمن مکفوف

از جامی تر العل شکر ریز و مرا چشم گهربار ؛
تر خنده بود خوے مرا گریه بود کار ؛ بروزن
مفاعیل هشت بار هزج مثمن اشتر ناصر علی
دیدن ز خود رفتن طرز آشنائی ها ؛ پیش
آن صنم بودن عالم جدائی ها ؛ بروزن فاعلن
مفاعیلن چهار بار هزج مجبر و یعنی مسدس
سالم از سلمان چو دید آن لولوے لعل
تو لا بر لا ؛ بلا لائے در آمد لولوے لالا ؛
بروزن مفاعیلن شش بار هزج مسدس
مقصور از جامے اگی غنچه امید بکشای ؛
گلے از روضهٔ جاوید بنمائے ؛ بروزن
مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل نسخه یوسف زلیخا
و شیرین خسرو نظامی و مثنوے ناصر علی
و مثنوی غنیمت و مثنوے زلالی درین وزن
هزج مسدس اخرب مقبوض مکفوف از
سلمان در دست بدست و دستت خار ؛
نور است بچشم دشمنت نار ؛ بروزن مفعول
مفاعلن مفاعیل و بجاے مفاعیل فعولن
آوردن هم درست و بدانکه گاهے درین وزن
حرف ساکن در مقابله حرف متحرک واقع شود و
جائز باشد چنانکه درین مصرعه مصرعه چون
رخصت هاے بوحنیفه ؛ تا می رخصت که ساکن
است در مقابله متحرک واقع گشت و درین بیت
فیضی بیت نقش همه دید و در مقابل ؛
اسکندر ز آئنه وی از دل ؛ رای اسکندر
که ساکن است در مقابله متحرک او فتاد و مثنوی
نلدمن و تحفة العراقین و لیلی مجنون نظامی
بر همین وزنست بدانکه نصحاے عجم او زان
رباعی که آنرا دو بیتی و ترانه نیز گویند از
همین بحر هزج اختراع کرده اند و آن همین بحر
اختصاص دارد و بیست و چهار وزن بر آید

آن در دو شجره مقرر کرده اند یکی شجرهٔ اخرب که
رکن اول آن مفعول باشد و دیگر شجرهٔ اخرم که
رکن اول آن مفعول باشد و هر یکی ازان هر دو
شجره دوازده وزن دارد و مجموع این اوزان
از اجتماع مفاعیلن سالم و نه قسم زحافات دیگر
ظاهر میگردد و آن زحافات اینست اخرم و اخرب
و قبض و کف و ثلم و جب و شتر و بتر و زلل چون
رکن مفاعیلن را اخرم نمایند مفعولن شود چون
اخرب نمائی مفعول بضم لام شود چون مقبوض
نمائی مفاعلن گردد چون مکفوف آری
مفاعیل بضم لام شود چون محبوب سازی فعل
بسکون لام گردد چون اثلم نمائی فعول شود بوقف
لام و چون جب را با اخرم جمع کنی فع ماند و آنرا تیر
گویند و چون ثلم را با اخرب جمع کنی فاع شود و آنرا
زلل خوانند و چون شتر نمائی فاعلن شود همچنانکه
در زحافات مفصل ذکر شد اوزان شجرهٔ اخرب
اینست اول مفعول مفاعلن مفاعیلن فاع دوم
مفعول مفاعیل مفاعیلن فاع سوم مفعول
مفاعلن مفاعیل فعل چهارم مفعول مفاعیلن
مفعولن فاع پنجم مفعول مفاعلن مفاعیلن
فع ششم مفعول مفاعیل مفاعیل فع هفتم مفعول
مفاعیلن مفعول فعول هشتم مفعول مفاعیلن
مفعولن فع نهم مفعول مفاعیلن مفعول فعل
دهم مفعول مفاعیل مفاعیل فعول یازدهم مفعول
مفاعلن مفاعیل فعول دوازدهم مفعول مفاعیل
مفاعیل فعل اوزان شجرهٔ اخرم و آن اینست
اول مفعولن مفعولن مفعول فعول دوم مفعولن
مفعول مفاعیل فعولن سوم مفعولن مفعولن
مفعول فعل چهارم مفعولن فاعلن مفاعیل
فعول پنجم مفعولن مفعولن فاع ششم
مفعولن مفعول مفاعیلن فاع هفتم مفعولن

مفعول مفاعیل فعل هشتم مفعولن فاعلن مفاعیلن
فع نهم مفعولن مفعولن مفعول فع دهم مفعول
مفعول مفاعیلن فع یازدهم مفعولن فاعلن
مفاعیل فعل دوازدهم مفعولن فاعلن مفاعیل
فع و اجتماع هر چهار وزن ازین اوزان البته چهار
مذکوره در یک رباعی جایز است هفتم بحر رجز و ازین
ازان رجز نامند که رجز بفتحتین در لغت اضطراب
و سرعت است و عرب را اکثر اشعار که در معرکه
بمقام مفاخرت خود سرایند درین بحر است و
درچنین اوقات آواز مضطرب و حرکات سریع
می باشد ازین جهت بدین اسم مسمی گردید و بعضی
گویند که رجز بالفتح شتری را گویند که چون حرکت
کند باز ساکن شود و درین بحر در اول ارکان دو سبب
خفیف است و بعد حرکتی سکون ازین جهت بحر رجز
نامیدند در رجز مثمن سالم از خسرو اے چهره
زیبای تو رشک بتان آذری ؛ هر چند وصفت
می کنم و حسن زان زیباتری ؛ وزنش مستفعلن
هشت بار و بعض استادان رجز سالم را بر سی دو
رکن آورده اند اعرب الوا سع جبلی یا صاحب
الشی الحذر ؛ زان سرو قد سیمبر ؛ کز عشق او
گشتم سمر ؛ با کام خشک و چشم تر ؛ تشنه لب و خسته
جگر ؛ بر کنده جان افگنده سر ؛ کرده ز غم زیر و زبر
دنیا و دین و جان و تن ؛ آید بچشم هر نفس عالم
ز عشقش چون قفس ؛ بی او مرا فریاد رس ؛ شبها
خیال اوست بس ؛ تا چند باشم چو جرس ؛ بی
او خروشان از هوس ؛ هرگز مباد احوال کس ؛
در عشق چون احوال من ؛ رجز مثمن مطوی بیت
می شگفد گل بچمن باز نسیم سحری ؛ ده چه شود
گر نفسے پهلوی ما باده خوری ؛ وزنش مفتعلن
هشت بار رجز مثمن مطوی مجنون از سعدی
آنکه نبات عارضش آب حیات می خورد ؛ وزنش کرمل

نگه کند بهر که نبات میخورد ؛ وزنش مفتعلن مفاعلن
چهار بار رجز مثمن مجنون مطوی ازجامی فغان
کنان هر سحری بکوی تو می گذرم ؛ چو نیست ره
سوی تو ام پیام و خبری نگرم ؛ بروزن مفاعلن
مفتعلن چهار بار درین بحر اگر مفتعلن بجای مفاعلن
آید مضائقه ندارد و رجز مثمن مطوی مجنون
مقطوع ازجامی سرو نخوانست که او نیست بدین
رعنائی ؛ ماه نگویمت که مه نیست بدین زیبائی
بروزن مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلن رجز
مسدس سالم بیت ساقی بشارت کوش رود روان
گل ؛ بگذار از کف جام تا پایان گل ؛ مستفعلن
شش بار رجز مسدس مخبون ازجامی کنونکه
گردد از بهار خوش هوا ؛ فزون شود بهر دل
اندرش هوا ؛ بروزن مفاعلن شش بار رجز
مسدس مطوی بیت نیست مرا جز تو نگاری دگری
مے نکنی هیچ بکارم نظرے ؛ وزنش مفتعلن شش بار
بحر رمل این را رمل ازان گویند که رمل
در لغت حصیر بافتن است چون ارکان این بحر را
وتدی میان دو سبب است و دو سبب درمیان
وتد گویا که او تاد او را با سباب بافته اند چنانکه
حصیر را بریسمان می بافند یا آنکه رمل نوعی از سرود است
و این بر بین وزن باشد یا آنکه از رملان ماخوذ
کرده اند که نوعی از دویدن شتر است بشتاب
چون این بحر از کثرت اسباب خفیف بسرعت میشتابد
خوانده میشود و لهذا رمل نامیدند رمل مثمن سالم
بیت شکل دل بیرون بروزن که تو داری نباشد
دلبری را ؛ خواب بند پیهای چشمست کم بود جادوگری
را ؛ وزنش فاعلاتن هشت بار رمل مثمن صدر
و ابتدا سالم و حشو مخبون و عروض و ضرب
مخبون و منصور از سلمان چشم دولت زسواد
قلمت گشت نمیرد ؛ باغ دانش زسحاب کرمت

نظیر ۲ بروزن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان رمل
مثمن صدر و ابتدا سالم و عروض و ضرب
مجنون مسلمان آن کنار قهر تو با ظلم که با گل و سے ۲
آن کند بلطف، تو با عدل که با تن می ۲ بروزن فاعلاتن
فعلاتن فعلاتن رمل مثمن مسبغ مسلمان تا یکے
گریم بزارے ہمچو ابر لو بہاران ۲ از سرازندہ و حسرت
در فراق گلعذاران ۲ فاعلاتن فاعلان فاعلاتن فاعلان
فاعیلیان رمل مثمن یک رکن مشکول دیگ سالم
علی الترتیب حافظ ہلازمان سلطان کہ رساند آنیا
دعارا ۲ کہ لشکر بادشاہی ز نظر مران گدارا ۲ فعلات
فاعلاتن فعلات فاعلاتن رمل مجنون مشعب از
نصیر الدین طوسی ۲ چکنم ہرچہ کنم با تو نمیدارد
سودم ۲ بجز آن حیلہ ندانم کہ از عشقت بگریزم ۲
فعلاتن فعلاتن فعلاتن مفعولن رمل مثمن صدر
و ابتدا دخشو با سالم و عروض و ضرب محذوف
بیت ہر کرا بینم سخن با او ز مہر جامی کنم ۲ تا کند ذکر تو صد
تقریب پیدا می کنم ۲ وزنش فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن
فاعلن رمل مثمن مشکول بیت قدری بخندد از
برخ قمری نمای مارا ۲ بسخنی بگوی و از لب شکری نمای
مارا ۲ فعلات فاعلاتن فعلات فاعلاتن ۲ رمل مثمن
صدر و ابتدا مجنون و حشو بعضی سالم و بعضی مجنون
و عروض و ضرب سالم از سعدی ۲ نہ بر اشتری
سوارم ۲ نہ چون اشتر زیر بارم ۲ نہ خداوند عزیمت
نہ غلام شہریارم ۲ غم موجود و پریشانی معدوم ندارم ۲
نفسے میزنم آسودہ و عمری میگذارم ۲ بروزن فعلاتن
فاعلاتن فعلاتن فاعلاتن ۲ فعلاتن فعلاتن فعلاتن
فاعلاتن رمل مثمن صدر و ابتدا سالم و حشو با مجنون
و عروض و ضرب مجنون محذوف میر نجات با زدل
و زمن پرفنی با تند پیری ۲ شیر اندام نبی تو چو کشتی گیری
فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن مثنوی گل کشتی میر نجات
این بحر است و شعر مذکور ہم از انست رمل مثمن

مجنون بیت شکرت راشد گرچہ پسہ مور بر شب باگسی
نیز نخواہم کہ کند سایہ بران لب ۲ فعلاتن فعلاتن
فعلاتن فعلاتن بعضے رمل مجنون را برشانزدہ رکن
بنا کردہ اند و در عرف ناد و فتان از غلط بحر طویل گمان
برند شالش ۲ مطلع است الہٰی بچہ ماند بچہ یاری رگ خیار
و در گوش خط و خد و قد و عارض و خال لبت ای
سرو پر پیروی سمن بر ۲ شفق و کوکب شام و سحر و طوبیٰ
و گلزار بہشت ہست و ہلال و طرف جویبار و کوثر ۲ فعلاتن
سانزدہ بار رمل مثمن سالم سیفی ای نگارین روئے
و لبر زان مائی ۲ مرغ کمن نہان چو اندر جان مائی ۲
فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن رمل مثمن محذوف
بیت گفت زاہد از بہشت و حور ۲ نیز گفتش زنہار نام مدہ
بحر ۲ فاعلاتن فاعلاتن فاعلن مثنوی حضرت مولانا
جلال الدین رومی و منطق الطیر شیخ فرید الدین عطار
و نان و حلوا ز بہاء الدین آبلی در ہمین بحر است
رمل مسدس مجنون مقصور سیفی شکرین لعل تو کان
نمک ہست ۲ گرچہ شکر نہ کان نمک ہست ۲ فاعلاتن
فعلاتن فعلات رمل مسدس مجنون محذوف بیت
محتشم زاده ز بس نخوت و جاه ۲ می خرامید ز ایوان نه
براه ۲ فاعلاتن فعلاتن فعلن ہر چہ ازین وزن مثنویہا
کم واقع شدہ اند بحر سریع چون درین بحر بسیار
بیشتر اندازا و تا در و در گرفتہ میشود لہذا سریع نام کردند
و این بحر را در فارسی ہمہ ایکان مطوی آرند و سالم
نیامدہ مگر بیکایت بحر سریع مطوی موقوف سعدی
وقت ضرورت چو نماند گریز ۲ دست بگیر و شمشیر تیز ۲
مفتعلن مفتعلن فاعلان درین وزن اگر مقطوع
مقابل مطوی آرند جائز است تقدیم و تاخیر شرط نیست
چنانچہ لنظامی فرموده بیت ہست کلید در گنج
حکیم ۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲ ہر وزن مفتعلن مفتعلن
فاعلان ۲ مفعولن مفعولن فاعلان ۲ درین وزن
اگر عروض و ضرب مختلف باشد جائز است چنانکہ

در آخر یک مصرعہ فاعلن مطوی مکسوف و در آخر مصرعہ
دیگر فاعلات مطوی موقوف درین بحر گاہے حرف
موقوف در مقابلہ حرف متحرک واقع شود جائز باشد
چنانکہ خاقانی فرماید بیت حلقہ ار گم شود از لعف
تو ۲ خاتم جم خراہی تا دان آن ۲ یا ہی خراہی موقوف است
کہ بجای حرف متحرک افتادہ مصرعہ اول بروزن مفتعلن
مفتعلن فاعلن و ثانی بروزن مفتعلن مفعولن
فاعلات ۲ و درین بحر است قران السعدین و مخزن الاسرار
و مطلع الانوار و درین وزن اگر صدر با ابتدا سالم آید
و حشو مطوی و عروض و ضرب موقوف جائز است سلمان
صورت قبال ترا بر جبین ۲ انا فتحنا لک فتحا مبین ۲ مفتعلن
مفتعلن فاعلان ۲ تفعلن مفتعلن فاعلان ۲ سریع
مطوی مکسوف مجدوع از جامی ای گل رویت
سنبل خیز ۲ زلف سیاہت آتش تیز ۲ مفتعلن مفعولن
فاع ۲ درین وزن اجتماع طی و کشف در حشو جائز است
بحر منسرح منسرح در لغت بمعنی آسان چون درین بحر
سببہا مقدم اند بر اوتاد آسان تر گرفتہ میشود و سالم
نیامدہ منسرح مثمن مطوی موقوف سیفی آنکہ دلم
صید اوست صید شکار من ہست ۲ دست بخون غم نگار کردہ
نگار من ہست ۲ مفتعلن فاعلان چہار بار و مفتعلن
فاعلات و مفتعلن فاعلن نیز درست است و فاعلن
فاعلن اگر آن جمع شود نیز جائز چنانکہ سعدی
فرماید بیت پشت دو ای فلک بدست تو شد از خمی ۲
تا چو تو فرزند دادمی ایام را ۲ منسرح مثمن مطوی موقوف
و ضرب بخور سرحدی فرماید در گلستان بیت دیدہ اہل
طمع نیست دنیا ۲ پر نشود همچنانکہ چاہ بہ نیشکر ۲ مفتعلن
فاعلات مفتعلن فع منسرح مثمن اخرب سیفی گر ز
شد در شمر آن پریرو ۲ تا روزہای دوران آید بشب
او ۲ مفعول فاعلاتن دو بار منسرح مسدس
مطوی بیت شاہجہان بادتا زمانہ بود ۲ کز کرمش
خلق شاد مانہ بود ۲ مفتعلن فاعلات مفتعلن منسرح

مسدس اخرب مکفوف بیت ای نازنین که ماه منی
امشب ؛ رحمی بکن چو شاه منی امشب ؛ مفعول فاعلات
مفاعیلن دوبار بحر خفیف سبکترین بحور ست در عربی
مسدس آید فارسیان بهندرت شمن هم آورده اند بحر خفیف
مسدس صدر و ابتدا سالم و باقی مجنون از جامی
سبزه نو دمیده یار نیامد ؛ تازه شد باغ و آن
نگار نیامد ؛ فاعلاتن مفاعلن فعلاتن بحر خفیف
صدر و ابتدا سالم و حشو مجنون و باقی مقطوع و
اگر عروض فعلن آید و ضرب فعلات یا فعلان یا فعلن
جائز است سعدی کس نه بیند که تشنگان
حجاز ؛ بر لب آب شور گرد آیند ؛ و نسخه نام
حق و دامقیان و هفت پیکر نظامی و هشت بهشت
امیر خسرو و حدیقه حکیم سنائی و رهین بحر است
بحر خفیف عروض و ضرب مشعث از جامی
وقت گل شد هوای گلشن دارم ؛ ذوق جام
بدام روشن دارم ؛ فاعلاتن مفاعلن مفعولن
بحر مضارع چون مضارعت یعنی مشابهت
است این بحر را مضارع ازان گویند که با بحر
منسرح مشابهت دارد و درین که جزو دوم این
دو بحر وتد مفروق دارد و جزو دوم مضارع
فاع لاتن است مشتمل بر فاع و جزو دوم منسرح
مفعولات مشتمل بر لات یعنی تا و خلیل گفته که شاید
است به نهرج درین که در ارکان این هر دو بحر
اوتاد مقدم اند بر اسباب مضارع مثمن
مکفوف مقصور از جامی بیت خوش آن
موسم بهار که بر طرف لاله زار ؛ نهد یار گاه عذار
بکف جام خوشگوار ؛ مفاعیل فاعلات مفاعیل
فاعلات دوبار مضارع مثمن اخرب عروض و
ضرب سالم از خسرو خواهم که سیر بینم روی چو یا
سمینش ؛ لیک آفت است چشمش کم ترسم از
کمینش ؛ مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن

دوبار مضارع مثمن اخرب مسبغ از جامی
اے لعل نوش خندت کام شکر دهانان ؛ هر دم ز نو جهانی
بیرون از فهم نکته دانان ؛ مفعول فاعلاتن مفعول
فاعلان دوبار مضارع مثمن اخرب محذوف
از گلستان سعدی بیت دیدار می نمائی
و پرهیز می کنی ؛ بازار خویش و آتش ما تیز می کنی
مفعول فاعلاتن مفعول فاعلن مضارع
مثمن اخرب مکفوف از عرفی اے مرتفع ز نسبت
ذات تو شان علم ؛ کلک گهرفشان تو طب اللسان
علم ؛ مفعول فاعلات مفاعیل فاعلات دوبار
مضارع مسدس مکفوف عروض و ضرب محذوف
از جامی خوشا جلوهٔ جمال تو دیدن ؛ خوشا
میوهٔ وصال تو چیدن ؛ مفاعیل فاعلات
فعولن دوبار بحر مقتضب اقتضاب بریدن
است این بحر را از بحر منسرح بریده اند چرا که ارکان
این هر دو بحر یک است و اختلاف همین در ترتیب
است مقتضب مثمن از سیفی بالبت چو می
طلبم باده نرد جان چو بود ؛ بار خت چو می نگرم
بنده پیش خان چو بود ؛ فاعلات مفتعلن فاعلات
مفتعلن دوبار مقتضب مطوی مقطوع از سیفی
وقت را فنیمت دان آنقدر که بتوانی ؛ خاص
از حیات اے جان یکدم است تا دانی ؛ فاعلاتن
مفعولن چهار بار گاهے درین وزن در وسط
مصرع یک حرف از تقطیع زائد فتد و این را مرفوع
مرموج گویند چنانکه درین بیت می پرست ایجاد نشئه
ازل دارم ؛ همچو دانه انگور شیشه در بغل دارم ؛
رای انگور زائد است بحر محبت اقتضاب از بیخ
برکندن است مسدس این بحر را از خفیف برکنده اند
چرا که الفاظ این هر دو یکی است اینجا مستفعلن مقدم
بر هر دو فاعلاتن در خفیف و درمیان محبت مثمن
مجنون از سیفی زدور نیست بسر نظر بر دمی تو را

چه دولت است فعالی الله از قد تو قبا را ؛ مفاعلن
فعلاتن مفاعلن فعلاتن دوبار بحر محبت مثمن مجنون
مقصور از سیفی بسکه درد تو بر جان ناتوان نیست
هلاک من طلب هر که مهربان نشست ؛ مفاعلن فعلاتن
مفاعلن فعلات دوبار و گاهے رکن آخر فعلاتن
گاهے فعلن و گاهے فعلان از حافظ غلام
نرگس مست تو تاجداران اند ؛ خراب بادهٔ لعل
تو هوشیاران اند ؛ بحر متقارب زیرا که اوتاد
با اسباب او بهم نزدیک اند بحر متقارب
مثمن سالم بیت از شرم رخت لاله را داغ
بر دل ؛ ز رشک قدت سرو را پاسے در گل ؛
فعولن هشت بار متقارب مثمن مقصور یا محذوف
از سلمان نه چون نور رایت بود آفتاب ؛ که
این از خطا آید آن از صواب ؛ فعولن فعولن فعولن فعول
یوسف زلیخای فردوسی و بوستان و سکندر نامهٔ
شاهنامه بر همین وزنست متقارب مثمن اثلم از
حافظ من رند عاشق را گناه توبه ؛ استغفر الله
استغفر الله ؛ فعلن فعولن فعلن فعولن دوبار
متقارب مثمن مقبوض اثلم از حافظ گرم بخوانی
و درم برانے ؛ دل حزین را بجای جانی ؛ فعولن
فعلن چهار بار متقارب اثرم مقصور از جامی
ای شب ز لفت غالیه سای ؛ وی مه رویت غالیه
پوش ؛ قاع فعولن قاع فعول متقارب
مسدس سالم از سیفی ز درد جدائی چنانم ؛
که از زندگانی بجانم ؛ فعولن فعولن فعولن
دوبار و بعضی متقارب اثلم را بر شانزده رکن نهاده اند
از عصمت الله بخاری زهے دو چشمت
بخون مردم ؛ کشاده تیر و کشیده خنجر ؛ رخی چو ماهت
صباح دولت ؛ خط سیاهت شب اقتبر ؛ فعول فعلن
هشت بار و بعضی بجاے فعول فعلن مفاعلاتن
هشت بار نوشته اند و احتمال بحور دیگر نموده اند

وازشاعری درین وزن باکوف از تقطیع زائد بسته شده
واین رامزحوف غیرمروج خوانند مصرعه اگرچه صد سال
نیخود بیما بخاک راهست فتاده باشم + لام سال از
تقطیع زائد است واین قسم زیادت ممنوع باشد بحر
مستدارک این راستدارک ازان گویند که تدارک در
لغت دریافتن و پیوستن است یکدیگر را اسباب این
بحر دریافته است اوتاد این را یا آنکه ابوالحسن اخفش
این بحر را پیدا کرده به بحرهای دیگر که خلیل ابن احمد
پیدا نموده و او در بیست اصلش فاعلن هشت بار
مستدارک مثمن سالم از سیفی فسن دلبرا تا بنده شد
عهد و صه + خط و خال ترا مشک چین خاک ره + فاعلن
هشت بار مستدارک مثمن مخبون از سلمان چو رخت
نبود گل باغ ارم + چو قدت راست نبود قد سرو چمن + فعلن
بحر کتاعین هشت بار و بعضی مستدارک مخبون را بر شانزده
رکن بنا کرده اند چنانچه بیت محمد نغمه مسلم حوصله که
قدح کش گردش سر نشود ز اجل ست سکندری آن قدرت
که دماغ جنون زده تر نشود + وزنش فعلن بحر کتاعین
شانزده بار مستدارک مثمن مقطوع از جامی تا کی مارا
در غم داری + تا کی آری بر من خواری + فعلن بسکون
عین هشت بار مستدارک مثمن مخبون مقطوع از جامی
سنبل سیه بر سمن فرن + لشکر حبش بر ختن فرن + ث
فاعلن فعل فاعلن فعل و بعضی مستدارک مقطوع بر شانزده
رکن بنا کرده اند بحر قریب مخصوص فارسیست و قریب
ازان گویند که به بحر مضارع قریبی دارد یا آنکه بعد از
خلیل ابن احمد مولانا یوسف نیشاپوری وضع کرده
بحر قریب مسدس مکفوف بیت خداوند جهان بخش
شاه عادل + شهنشاه جوان بخت رای کامل + ث
مفاعیل مفاعیل فاعلاتن بحر قریب مسدس اخرب
مکفوف عروض و ضرب سالم از سیفی تا طبع ره
برقرار باشد + مزاج در شهریار باشد + مفعول مفاعیل
فاعلاتن بحر قریب اخرب مشوا هم عروض سالم و

فرسبع نعت خان در نشانه قطعه نصاب گفته
بیت سرفوج چو شد اسیری گفت + از علم لغت
هر انچه بدیاد + مفعول فعول فاعلاتن در ضرب فاعلیان
نیز دو هم بحر جدید غریب هم نامند زیرا که این بحر تازه
پیدا کرده شده است بعد از خلیل ابن احمد و ابوالحسن
اگرچه اصلش فاعلاتن فاعلاتن مستفعلن است لیکن
اکثر سالم نمی آید بحر جدید مخبون از سیفی چه قدت
گرچه صنوبر کشد سری + نبود چون قدت صنوبر بری
فعلاتن فعلاتن مفاعلن بحر مشاکل این بحر با بحر
قریب مشاکلت دارد زیرا که ارکان هر دو یکی است انجا
فاعلاتن مقدم هر دو مفاعیلن در قریب موخر انجا
فاعلاتن مفاعیلن مفاعیلن است سالم نمی آید و اکثر
مسدس آمده مگر ستاخرین مثمن نیز آورده اند بحر
مشاکل مثمن مکفوف از جامی خیز و طرب جمن گیر باز لعب
سمن رکب + گاه سنبل تر چین و گاه شاخ سمن بر + فاعلاتن
مفاعیل فاعلات مفاعیل چون از بحور متفق علیه
جمهور فراغت شد بیان بحور مستحدثه بموجب وعده
لازم آمد بایدانست که بعضی عروضیان از دائره
مختلفه سوای طویل و مدید و بسیط و بحر دیگر را که عریض
و عمیق باشد انفکاک کرده اند عریض را از جزو سوم
دائره مذکور ابتدا ساخته اند مفاعیلن فعولن چهار بار
عمیق را از جزو پنجم شروع نموده اند لن فعولن
مفاعی که بروزن فاعلن فاعلاتن میشود چهار بار
چون اشعار درین هر دو بحر نیافته اند لهذا از درجه
اعتبار فرو افتاده و بعضی از عروضیان فارسی
مثل بهرامی سرخسی و بزرجمهر قمی و امثال ایشان
سوای دو از شصت گانه مذکوره یک دائره دیگر مسمی
بمنکسه بزعم خود پیدا کرده اند و جمله بحور آن بیست
ضریم و کبیر و ذنیل و صغیر و اصم و قلیب و حمیده و سلیم
و حمیم بحر ضریم مفاعیلن فاعلاتن فاعلاتن و بار
بحر کبیر مفعولات مفتعلن و بار بحر ذنیل

مستفع لن مستفع لن فاعلاتن و دو بار بحر قلیب
فاع لاتن فاع لاتن مفاعیلن و دو بار بحر حمیده
مفعولات مستفعلن مفعولات و دو بار بحر سلیم
مستفعلن فاعلات مستفعلن و دو بار بحر اصم فاع لاتن
مفاعیلن فاعلاتن و دو بار بحر سلیم مستفعلن مفعولات
مفعولات و دو بار بحر حمیم فاع لاتن مستفعلن مستفعلن
و دو بار چون بحور مستحدثه اخیره در بحور قدیمه سابقه
باعتبار تواعد ارکان و اوزان بعضی بعضی مندرج اند
و عند التامل تغایر کلی ندارند لهذا به تفصیل انها هیچ
فائده ندانسته بر همین قدر اختصار اقتصار تمام
شد رساله معراج العروض -

عوف - بفتح اول و سکون ثانی بوی خوش و بالضم
ستاندگی و نکوئی و احسان از منتخب -

عروق - بضمتین رگهای بدن و بخهای درخت
جمع عرق بالکسر -

عرق - بفتحتین خوی اندام و آبیکه از بخار طبخ او و مه
حاصل کنند و بالکسر بمعنی رگ بدن و بیخ درخت باریک
از موید و منتخب و بحر الجواهر و بفتح اول و سکون ثانی
گوشت استخوان باز کردن و استخوانیکه گوشت
ازو می باز کرده باشند از منتخب -

عراق - بکسر اول بدانکه عراق دو هستند یکی عراق
عجم که خراسان و اصفهان داخل آنست و دیگری
عراق عرب و ملک آن آنروی دجله است و بغداد
داخل آنست و عراق در لغت بمعنی کناره و دریاست
چون هر دو ملک مذکور بر کنار دریا واقع شده است
لهذا عراق گویند عراق عجم بر کناره رود جیحون است و
و عراق عرب بر کناره دجله و فرات و عراق نام
مقامیست از موسیقی که بوقت چاشت سرایند -

عراک - بالکسر انبوهی کردن و بفتح اول و تشدید
رای مهمله سخت مالنده و گوشمال دهنده و کارزار
کننده از منتخب و صراح و مصطلحات -

عروسک - بفتح اول بخنیق کوچک - و آن از آلات جنگ قلاده گیری ست و بعضی گویند دختران بان بازی کنند و نام میوه ایست از قسم زردآلو از مصطلحات رشیدی و برهان و بهار عجم و مدار سراج -

عرض عام - بفتحتین بادهٔ طلای منطقیان کلی است که صادق می آید بر کثیرین که مختلف باشند بحقیقت و جزو افراد نباشد چنانکه ماشی که صادقست بر انسان و فرس و ابقر که مختلف اند در حقیقت و جزو ایشان نیست -

عرم - بفتح اول و کسر ثانی بمعنی رودخانه و بندی که پیش آب بگیرد و رودخانه گرفته راه آب بسازند از منتخب و بعضی گویند عرم بکسر اول و فتح هر دو راء و سکون هر دو میم بمعنی لشکر نوشته اند و بعضی گویند که ترکی ست و بعضی اقسام ترکی عین مهمله هم می آید و الله اعلم بالصواب -

عروس عمدان - عبارتست از ماده از برهان و سراج -

عرق چین - نوعی از کلاه که وزیر و ستاره پوشند از مصطلحات رشیدی و برهان و بمعنی رومال هم نوشته اند -

عرجون - بالضم و جیم مضموم چوب خوشهٔ خرما که شبکل و داس خمیده می باشد -

عراقین - تثنیهٔ عراق ست چرا که عراق دو اند یکی عراق عرب و دیگری عراق عجم و در منتخب نوشته که عراقین کوفه و بصره نیز باشد -

عرفان - بالکسر و فا بمعنی شناختن لیکن مستعمل بمعنی شناختن و معرفت حق تعالی است و بمعنی شرم و حیا نیز آمده کذا فی المصطلحات -

عرق کردن - خجالت کشیدن از مصطلحات -

عرق ریختن - شرمنده شدن و بمعنی سعی در کاری کردن -

عرین - بفتح اول بروزن قرین بمعنی بیشه و صحرای پر درخت و شیر را اکثر بآن نسبت کنند چنانچه گویند شیر عرین و بعضی که از نادانی بجای عرین مهمله غرین مهمله خوانند خطاست از کشف و شرح نصاب و منتخب -

عرخو - بالفتح و تشدید راء و ضم خای معجمه آواز کردن سگ هنگام شم از الطائف -

عرقیه - بفتحتین و قاف مکسور و تشدید تحتانی رومال کوچک که بآن عرق پاک کنند از سراج -

عرده - بالضم گوشهٔ هر چیز و دسته هر چیز و دسته کرده و آفتابه و هر چیز که مثل آن باشد که بدست می توان گرفت و کسانیکه بمعنی رسن گویند در هیچ کتاب دیده نشده ظاهر اغلط است و نام مردی که بر عرده نام زنی عاشق بود از مؤید الفضلا و منتخب و کشف -

عریکه - بروزن طریقه بمعنی طبیعت و بمعنی کوهان شتر از منتخب و کشف -

عراضه - بضم اول و ضاد معجمه آنچه مسافر برای دوستان خود تحفه بیارد از شرح نصاب -

عرضه - بالفتح یکبار ظاهر کردن چیزی را بر کسی و در منتخب اشکار کردن و عرض نمودن و بالضم همت و حیله و درمیان انداخته شده و پیش آورده شده و آنچه پیش کشیده شود و بمعنی پیرنیز مستعمل ست -

عربیه - بضم اول نام قومی که موکل راه هستند از شرح خاقانی -

عرصگاه - بفتح اول و سکون ثانی میدان شاه کردن سیاه -

عراوه - بالفتح و رای مشدد و بعد الف و ال مهمله نوعی از آلات جنگ قلاده گیری و آن آلتی باشد کوچک تر از نیزه که بدان سنگ بر سر خصم اندازند از منتخب و سراج و رشیدی و بهار عجم -

عربده - بفتح اول و بای موحده بروزن و حرجه بمعنی بدخوئی و جنگجوئی از کشف و منتخب و بهار عجم و صحاح -

عرفه - بفتحات روز نهم ذیحجه را که روزه نهاده شدن حاجیان است در مقام عرفات و بسکون ثانی خطاست از مدار و کشف و غیره فقیر مؤلف گوید عوام هند که یک روز پیشتر شب برات و عید الفطر و نهم ماه محرم را نیز عرفه گویند خطاست -

عرصه - بالفتح میدان و بساط شطرنج از کشف -

عروسی - بالفتح شادی نکاح -

عراقی - تخلص شاعری -

عرق مدنی - بالکسر نام بیماری که بفارسی آنرا رشته نامند و بهندی نارو گویند -

عرش ثانی - عبارت از کرسی که بر ان همه ستارگان هستند -

عرشی - تخلص شاعری -

عرض هیگی - بکسر بای موحده و یای مجهول و کاف فارسی کسیکه دوال و حاجات مردم را بعرض پادشاه رساند

عرای بالفتح صحرای بی درخت و گیاه که هیچ چیز در ان پناه نتوان برد از منتخب و بکسر اول با صطلاح شطرنج بازان مهره که میان شاه خود و رخ حریف حائل سازند برای حفاظت شاه ارکشت و بعضی مردم که بجای عرای لفظ عراب گویند بنیادست بای موحده خطاست -

عرگوزی - بالضم و رای مهمله مشدد و کاف فارسی مضموم و زای معجمه بگوزسر گین برآوردن و عرگین بالضم بمعنی سرگین است کذا فی اللطائف و در مصطلحات عرگوزی بفتح اول و تشدید رای مهمله بمعنی شوره غوغای بی محل -

عربی - بفتحتین منسوب بعرب بمردم از بی التفاتی بسکون را خوانند -

فصل عین مهمله مع زای معجمه

عزا - بالفتح صبر بر مصیبت و صبر کردن و در ان استقامت ورزیدن و شکایت کردن و در عرف حال مجازا بمعنی ماتم پرسی و نسبت داشتن بکسی یا بچیزی از منتخب و صراح و مدار و کشف و غیره -

عزی - بالضم و تشدید زای معجمه و در آخر الف مقصوره بصورت یای مؤنث اغلب نام بتی ست که آن درختی بود که عرب آنرا می پرستیدند بحکم پیغمبر صلی الله علیه و آله وسلم خالد بن ولید آن درخت را بسوخت از منتخب و

قاموس فارسیان این لفظ را تخفیف هم آورده اند.

غزل و نصب - لفظ اول بالفتح و لفظ ثانی بالفتح اول و سکون صاد مهمله و مرموم بضم میم و فتح صاد خوانند و آن خطاست بمعنی تغیر و بحالی.

غرب - بفتحتین و بای موحده مرد مجرد که زن نداشته باشد از کشف و منتخب و بمعنی زن بی شوهر نیز آمده.

غربت - بالضم جدا شدن از وطن و نشستن در گوشه نشینی برای عبادت از کنز.

غریبت - دل نهادگی و قصد و آهنگ و مضمون از منتخب

غزمات - بالفتح جمع عزم.

غرّبات - بکسر اول و سکون زای معجمه و در آخر قوقانی بمعنی مست یعنی کسیکه قوت باده او زائل شده باشد از شرح نصاب

غرّ - بالکسر و تشدید بمعنی غرت و ارجمندی که خلاف ذل باشد و بالفتح و تشدید بمعنی غالبه از کشف و مدار.

غزنین - ارجمند و مرغوب و کمیاب و غالب لقب پادشاه مصر زبانه قدیم و زیران مصر را غزنین لقب می بود از مؤید و کشف و لطائف و صراح و منتخب.

غزوجل - بفتح اول و فتح زا مرجمه مشدد و واو عاطفه و فتح جیم و تشدید لام مفتوح هر دو صیغه ماضیست بمعنی غالب شده و بزرگ شده و این ماضی برای دوام است.

غزرائیل - نام فرشته که قابض ارواح است.

غزازیل - نام شیطان.

غزال - بالضم و تشدید یعنی زند و بعضی تخفیف نام پرنده دیگی که آن شعبه ایست از بز نگوله از کشف.

غزل - بالفتح بیکاری و بیکار کردن کسی را و بالضم نطاست از مدار و منتخب.

غزم - بالفتح اراده و قصد و آهنگ کردن و بالضم آمده از منتخب و مدار و کشف.

غزائم - افسونها و دعویه که برای اغراض جانبان یان خوانند و آیات قرآن مجید که برای شفای بیمار نمند و فواتحض خدا واجب کرده بر بندگان از

منتخب و صراح و مصطلحات.

غزو - بالفتح نسبت کردن بچیزی و شکیبائی کردن بر مصیبت از صراح وغیره.

فصل بین معجمه مع سین مهمله

غسی - بفتحتین دو آخر الف مقصوره بصوت یا بمعنی قریب است و نزدیکست که چنین شود و بمعنی تعین و شاید هم آمده از لطائف و کشف و منتخب.

غسرت - بالضم دشواری از منتخب.

غسجه - بالفتح و جیم نیز مفتوح بمعنی زر و طلا و بمعنی جواهر دُر و یاقوت از منتخب و صحاح و مدار و شرح نصاب و کشف

غسر - بالضم و بضمتین دشواری و دشوار شدن کار و بالفتح اول و کسر سین مهمله بمعنی دشوار و مشکل و از شروح نصاب و منتخب.

غسیر - بفتح اول و کسر ثانی بمعنی دشوار از منتخب.

غسکر - بالفتح معرب لشکر کذا فی المعرب و صراح و در منتخب نوشته که غسکر بمعنی لشکر و بسیار از هر چیز و تاریکی شب و محله ایست به نیشاپور و نام سامره که در هیئت میان حرمین از نجاست امام علی نقی عسکری و امام حسن عسکری عسکران عرفه و منا.

غساکر - بکسر کاف لشکرها جمع عسکر.

غسار - بالفتح درویشی و تنگدستی از شرح نصاب.

غسعس - بفتح اول و فتح عین دوم و سین دوم صیغه ماضی از عسعسه که بمعنی تاریکی در آوردن شب است از صراح.

غس - بالضم و تشدید قدح بزرگ از صراح و منتخب.

غسس - بفتحتین کسیکه بجا فظت شهر شب گردد از منتخب و کشف و در لطائف نوشته که غسس جمع عاس ست که بمعنی شحنه شب باشد و در فارسی بر مفرد اطلاق کنند.

غسل - بفتحتین بمعنی شهد.

غسن - بضمتین و در آخر نون بمعنی پیه کینه از صراح و منتخب و صحاح.

غسقلان - بفتح اول و فتح قاف نام شهریست

فصل بین معجمه مع شین معجمه

غشا - بکسر اول تاریکی شب که وقت نماز خفتن است و بفتح اول طعامیکه بشب خورند و غشا بفتح اول و بی همزه بمعنی شبکوری از منتخب و مدار و کشف.

غشب - بالضم و بای موحده گیاه تر از منتخب.

غشرت - بالکسر صیغه و بفتح ذ ماست بمعنی خوشدلی و خوش زندگانی کردن با هم از بحر الجواهر و قاموس و صراح

غشارات - بفتحتین با مع عشره که آنرا دهائی گویند و دهائی همه اند چنانکه ده بیست و سی و چهل و پنجاه و شصت و هفتاد و هشتاد و نود.

غشیت - بفتح اول و کسر شین معجمه و تشدید تحتانی و بعده فوقانی بمعنی شبانگه.

غشیر - بروزن فقیر بمعنی کسیکه بکسب یکجا زندگانی کند و بمعنی خویشاوند و همسایه و بمعنی دهم حصه از چیزی از کشف و مؤید.

غشائر - بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است بمعنی خویشان و قبائل و این جمع عشیره است.

غشر غشیر - لفظ اول بالضم بروزن شکر و لفظ ثانی بروزن فقیر بمعنی حصه دهم از دهم حصه چیزی پس آن صدم حصه میشود از مجموعه اول چنانکه عشیر صد ده است و عشره هست از مؤید و کشف وغیره.

غشر - بالفتح دهم حصه از چیزی گرفتن و بالضم دهم حصه از چیزی و بمعنی ده آیت قرآن مجید - گویند که در زمان

قدیم رسم قاریان این بود که شاگرد خود را سه روزه آیت سبق میدادند بضم اول و فتح ثانی هر نباتی که شیر دهد مصوعا درخت اک و بفتحتین معروف که بفارسی آزاده گویند و ده زن چنانکه عشره مرد از منتخب و برهان و شمسی و دیگر کتب و شروح -

عش - بالضم و شین معجمه شده و آشیانه مرغ از لطائف -

عشاق - بالضم و شین مشدد بمعنی عاشق و نام مقامی است از دوازده مقام و موسیقی که آزاده و گلدسته روباتی مانده فی سراج -

عشوق - بفتح اول و ضم ثانی بسیار عشق کننده و صفت عاشق -

عشق - بالکسر بسیار دوست داشتن چیزی از منتخب و نزد بعضی اطباء مرضی ست از قسم جنون که از دیدن صورت حسین پیدا میشود و عبد الرزاق شارح ظهوری از شرح اسباب و فتوحات الحکم نقل کرده است که عشق ماخوذ از عشقه و آن نباتی ست که آنرا البلاسا گویند چون بر درختی پیچد آنرا خشک کند همین حالت عاشق است بر هر دلی که طاری شود صاحبش را خشک و زرد کند و در مصطلحات جنبه سلام و داغ نیز نوشته چه اصطلاح آزادانست که بجای سلام علیک عشق الله گویند -

عشیران - بروزن فقیران نام شعبه از بوسلیک که یکی از پرده های موسیقی ست از کشف و مدار -

عشق پیچان - نباتی ست که در درخت پیچد گل آن سرخ باشد در عرف آنرا عشق پیچه گویند -

عشرخوان - طفل نوآموز قرآن خوان چراکه طفل را اول دو آیت بطریق تبرک سبق دهند و بمعنی قاری کلام الله شریف و مجازا بمعنی معزول از رشیدی و در مصطلحات شخصی که بر گور مرده قرآن خواند -

عشوه - بهر سه حرکت عین و سکون شین معجمه کار پوشیده کردن از مدار و قاموس و در منتخب بهر سه حرکت اول بمعنی آتش که در شب از دور دیده شود و در مدار و کشف و سبار عجم و مزید عشوه بالکسر بمعنی ناز و غمزه حرکت معشوق که دل عاشق بدان فریفته شود و کسره افصح است -

عشیره - خویشان و قبایل و اهل خاندان از منتخب -

عشوه کاملة - بالفتح ده چیز کامل که کنایه از دوازده ماهه سال است و دوازده ایام هفته و دوازده ساعت شبانه روز و این حکمتی ست که قدرت را قربانی ندارند -

عشقه - بفتح اول و کسر ثانی و قاف بمعنی عشق پیچان از برهان -

عشیقه - بمعنی معشوقه -

عشاری - نام صنعت شعری -

فصل عین مهمله مع صاد مهمله

عصما - بالفتح چوب دستی و دبیته ماضی از عصیان بمعنی بیفرمانی کرد و اشاره بآیات و قصص آدم و حوا و ابلیس و باصطلاح آلات تناسل -

عصب - بالفتح پی و آن چیزی ست سفید که حس و حرکت و ضبط اعضا بدان ست و در منتخب و صراح و فرهنگ جهانگیری و موید الفضلا و دستور اللغة و غیاث و انجمن آرا و غیرها بضم اول و تشدید ثانی مفتوح آمده و در منتخب و صراح مفعول است که عصب بفتحتین پی را زده است یعنی پی کنید که آنرا عصب بالضم پی زده است یعنی پی کنید که آنرا عصب بالضم گویند -

عصبیت - بفتح اول و ثانی مفتوح و تحتانی ساکن و فوقانی مفتوح و تحتانی ساکن و فوقانی مفتوح خویشاوندی و قوم -

عصمت - بالکسر نگاه داشتن خود را از گناه و بالفتح خطاست و در صراح و منتخب و برهان و جهانگیری و موید الفضلا و دستور اللغة و غیاث و انجمن آرا و غیرها بالکسر و بالفتح هر دو آمده و در

عصاره - بضم اول آنچه بفشاردن بیرون آید از آب و روغن و جز آن از منتخب و شرح نور اللغه -

فصل عین مهمله مع ضاد معجمه

عضب - بالفتح و ضاد معجمه ساکن و باء موحده و راء مهمله بمعنی قطع و بمعنی تیغ مستعمل شده از شرح نصاب -

عضبیت - بالفتح و موحده مکسور و تشدید تحتانی تیزبانی

عضد - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی بازو و همین اصل و بالفتح و بالضم و فتح اول و کسر ثانی و تشدید تحتانی هر این چهار در شرح هست از منتخب و صحاح و صراح و بالفتح یاری دارد و نام بادشاهی از بادشاهان شیراز -

عضل - بالفتح و تشدید بدندان گزیدن از منتخب -

عضرفوط - بفتح عین و سکون ضاد معجمه و فتح راء مهمله و ضم فا و طای مهمله بفارسی آنرا کرماسو گویند از جاریرک و در منتخب جانوریست سفید و نرم که پشت و فقران را بدان تشبیه کنند -

عضل - بفتحتین گوشت پارها یا پیمانه که بدان صدش عضد از منتخب -

عضو - بالضم اندام و بالفتح خطاست از بحر الجواهر و صراح و کشف و صراح و منتخب -

عضاده - بضم اول و تخفیف ضاد معجمه و دال مهمله چوب طرف در که آنرا بازوی در گویند از منتخب و بکسر اول قطعه باشد مستطیل بالصق بر پشت اصطرلاب که آنرا بجهت احکام بگردش می آرند -

فصل عین مهمله مع طای مهمله

عطای کبری - کنایه از عمر طبعی که صد و بیست سال باشد -

عطب - بالفتحتین و یای موحده بمعنی هلاک که بعرف آنرا براق گویند از منتخب و صراح و لغات -

عطالت - بالضم بیکاری از صراح -

عطالت - بکسر بیکاری معتدلی که در اقامت معتبره باین معنی افتاده نشده -

عطارد - بضم اول و کسر راء ستاره سرون که بر فلک دوم بود آنرا دبیر فلک گویند علم و عقل بدو تعلق دارد و وزیر فلک

در سنبله و دبال کودک و رئوس از صراح و قاموس و منزل و تقاویم و نام دوائیکه آنرا سنبل رومی گویند باصطلاح کیمیاگران بمعنی جست که یکی از فلزاست از تحفة المومنین وغیره -

عطر - بالکسر خوشبو و بوی خوش و بالفتح خوشبو شدن و خوشبو کردن از قاموس و بحر الجواهر و صراح و کشف و منتخب و صراح

عطار - خوشبو فروش و در محاوره مردم بمعنی دوا فروش و این خالی از کراهت نیست از کشف -

عطاس - بضم اول بمعنی عطسه عارضه که عطسه آرد از منتخب و شرح نصاب -

عطاش - بالکسر تشنگان و بالضم بیماری تشنگی که هر چند آب خورده شود تشنگی فرو ننشاند از منتخب -

عطاش - بفتحتین تشنگی از صراح -

عطاف - بالفتح گردانیدن و پیچیدن و میل کردن مهربانی و سنجاف و دامن صاحبانه بهار عجم و بحر الجواهر و مؤید و منتخب و مدار -

عطل - بفتحتین زن بی پیرایه از منتخب و بمعنی عرف بی نقطه مثل دال و سین و لام و میم -

عطن - بفتحتین جای آب خوردن شتران الشرح نصاب و در منتخب آرامگاه گوسپندان نزد یک آب -

عطشان - بفتح اول و سکون ثانی و شین معجمه بمعنی تشنه و بمعنی تشنگی نیز آمده -

عطوف - بالفتح زن مهربان -

عطر جهانگیری - عطر یکه از گلاب گیرند چون این عطر سابق بنور جهان بیگم در عهد جهانگیری اختراع نموده لهذا بعطر جهانگیری موسوم شده از چهار اعتبار است -

فصل عین مهمله مع ظای معجمه

عظا - بضم اول و فتح ثانی بمعنی بزرگان این جمع عظیم است

عظمت - بر سه حرف اول مفتوح بمعنی بزرگی و قدر از قاموس و بحر الجواهر و کشف و صراح و منتخب و بسکون ظای معجمه و ضم و فتح اول چنانکه مشهور است خطا باشد -

عظم - بالفتح استخوان و بالضم بزرگی از مؤید و کشف و منتخب

و بکسر اول و فتح ظای معجمه بمعنی کلانی ضد صغر -

عظاظ - بالکسر بمعنی بزرگان و کلانان و باین معنی جمع عظیم است و بمعنی استخوان ها و درین صورت جمع عظم است که بالفتح بمعنی استخوان باشد و بالضم و تشدید ظای و تخفیف آن بمعنی بزرگ از منتخب -

فصل عین مهمله مع غ

عغرا - بالفتح نام مشوقه عروا -

عغر نا - بالفتح و سکون راء مهمله و نون و الف تیزدندان از شرح نصاب -

عفونت - بضمتین بدبوئی و گنده شدن چیزی -

عفریت - بالکسر بمعنی دیو از منتخب و صراح -

عفاریت - بفتح بمعنی دیوان این جمع عفریت است -

عفت - بالکسر و تشدید فا پرهیزگاری و پارسائی و بمعنی احتراز از محرمات خصوصا از شهوت حرام از منتخب وغیره -

عفص - بفتح اول و سکون فا و صاد مهمله نام دوائیست که آنرا مازو گویند و بفتح اول و کسر فا هر چیز که مزه آن تلخ و ترش باگر تلخی دهن باشد از منتخب و صراح -

عفاف - بفتح پارسائی و پرهیزگاری از منتخب و صراح -

عفیفه - مرد پارسا و پرهیزگار از حرام -

عقعقه - بفتح هر دو عین مهمله آواز سگ -

عفن - بفتحتین گندیده شدن هوا و گوشت و جز آن و بفتح اول و کسر فا بمعنی گندیده و بدبو -

عفو - بفتح اول و سکون فا بر وزن سر و از خطا در گذشتن و ترک کردن عقوبت گناه و حالت قدرت از کشف و منتخب وغیره مگر در ابتدای باب چهارم بوستان لفظ عفو بفتح اول و ضم ثانی و تخفیف واو آمده است چنانچه مصرع عفو کردم از وی علمهای زشت + و این نوع از تفریس ست و بفتح اول و ضم فا و تشدید واو بسیار درگذرنده از گناه کسی -

عفیفه - زن پارسا و پرهیزگار از حرام

فصل عین مهمله مع قاف

عقول ولی - کنایه از عقول عشره که حقتعالی اول

از مهد عالم آن ده فرشتگان را پیدا ساخت و این قول حکمای هند است لفظ عقول که جمعیت باو نیا اول که صیغهٔ مؤنث و احد است صفت آورده چرا که جمع حکم مؤنث دارد

عقب - بالفتح بمعنی گردم و نام برج هشتم از بروج آسمان و آن بصورت گردم است و مجازاً بمعنی منحوس آید -

عقارب - بفتح اول و رای مهمله مکسور جمع عقرب است که بمعنی گردم است -

عقیب - پیرو و آنچه پس باشد -

عقبات - بفتحات راههای دشوار و این جمع عقبه است -

عقل مجرده - یکی از عقول عشره -

عقد - بالفتح گره دادن و بمعنی پیمان و نکاح و بیع کردن و بفتحتین گرفتگی زبان در سخن و بالک بمعنی ساک مروارید و گلوبند که آنرا بهندی هار گویند و بضم اول و فتح ثانی جمع عقده بالضم که بمعنی گره ستاره مؤید و بهار عجم و منتخب و کشف و صحاح -

عقائد - جمع عقیده که چیزی را حق دانسته در دل خود محکم گرفتن است -

عقاقیر - بفتح اول و دو قاف و یای معروف و رای مهمله جمع عقار که بالضم و تخفیف مشدد دست بمعنی ادویه که از قسم نبات است از بحر الجواهر و منتخب و صراح -

عقر - بالفتح و سکون قاف نازائیده شدن و عقیم شدن زن و پی کردن ستور را و باز داشتن از رفتن از منتخب و لطائف -

عقیر - نازاینده و ناامید از لطائف و منتخب -

عقار - بالفتح آب و زمین زراعت دار اضی و املاک و قریه و خرابه بمعنی متاع و اسباب و بالضم اول و تشدید ثانی از منتخب و شرح نصاب و صراح و لطائف و کشف و مدار -

عقیر - بفتح اول و ضم قاف بمعنی سنگ گنده از منتخب و شرح نصاب -

عقد زواج - باضافت عبارتست از نکاح -

عقیق - بالفتح هر دو عین طائر است سیاه تیز پرواز و در منتخب نوشته که مرغیست سیاه و سفید که آنرا عمک و زاغ دشتی گویند -

عقوق - بضمتین نافرمانی پدر و مادر کردن از منتخب -

عقیل - بفتح اول و کسر قاف مرد بزرگ بسیار دان و از اولاد شتر و نام پسر ابی طالب که داناتر بود بنسبت قریش -

عقل - بالفتح خرد و دانش و آن قوتی است نفس انسانرا که بدان تمیز دقائق اشیا کند و آنرا نفس ناطقه نیز گویند و مولانا یوسف بن نافع در شرح نصاب نوشته که عقل در اصل لغت مصدر است بمعنی بند در پا بستن چون خرد و دانش مانع رفتن طبیعت میشود بسوی افعال ذمیمه لهذا خرد و دانش را عقل گویند و در اصطلاح حکما بمعنی ملک یعنی یک فرشته از ده فرشتگان که نزد ایشان معین هستند -

عقول - بفتح خرد و بضمتین جمع عقل که بمعنی دانش است و جمع عقل که بمعنی ملک فرشته هست چه نزد حکما مقرر است که حق تعالی اول یک فرشته پیدا کرد و پس آن فرشته یک فرشته دیگر و یک آسمان پیدا کرد و بعده فرشته دوم یک فرشته و یک آسمان پیدا کرده بعده فرشته سوم یک فرشته و یک آسمان پیدا کرده بعده فرشته چهارم یک فرشته و یک آسمان پیدا کرده و همچنین ده فرشته و ده آسمان پیدا شدند و همین ده فرشتگان را عقول عشره گویند و نزد اکثر حکما زیاده ازینها متحقق نیست -

عقل فعال - بفتح و تشدید عین مهمله بصیغهٔ مبالغه عقل عاشر که فرشته دهم است و نزد حکما همه افراد عالم را همون پیدا کرده است و جبرئیل همین عقل فعال است چنانچه در میبذی مسطور است -

عقل اول - فرشته که اول از نه فرشته دیگر پیدا شده و جوهر اول نیز آنرا گویند و در برهان نوشته که عقل اول نور محمدیست و هم کنایه از جبرئیل علیهما الصلوة والسلام

عقل کل - کنایه از جبرئیل و کنایه از نور محمدی و گاهی کنایه از عرش اعظم باشد از برهان و رشیدی -

عقال - بکسر اول یعنی که بدان ساق شتر بندند و پای دیگر ستوران بندند از بهار عجم و کشف -

عقد انامل - نوعی از اسباب شمار مسنون که با شکال بستن و کشادن انگشتان ست و اسامی اعداد ملحوظ دارند و تفصیلش اینست که برای واحد خنصر دست راست فرو باید گرفت و جهت دو بنصر را با خنصر ضم کردن و برای سه وسطی را نیز چنانکه در عدد دیگر اشیا بین الناس معهود و متعارفست و لیکن درین سه عقد باید کرد که رؤس دو انامل بسیار نزدیک بأصول اصابع باشد و برای چهار خنصر را رفع باید کرد بنصر و وسطی را مفقود گذاشتن و برای پنج بنصر را نیز رفع کردن و بجهت شش وسطی را رفع کرده فقط بنصر را فرو باید گرفت چنانچه مرسوم آنهاست آن بر دست راست کف باشد و برای هفت بنصر را هم برداشته خنصر تنها را عقد باید گرفت چنانچه مرسوم انگشت نیک مائل باشد بجانب زند دست یعنی قریب بمنتهای کف بسوی ساعد و برای هشت یا نهم همان باید کرد و برای نه با وسطی نیز همان باید کرد که درین عقود ثلاثهٔ اخیر سر رای انگشتان بر طرف کف باشد تا به عقود ثلاثهٔ اول مشتبه نگردد و برای ده سر انامل سبابهٔ دست راست الباطن بر فصل اول انامل ابهام یعنی بر انگشت باید نهاد چنانکه فوجه بان [illegible]

بحلقه مدور شبانه باشد و برای بست طرف عقد زیرین سبابه که متصل وسطی ست بر پشت ناخن ابهام باید نهاد چنانچه پیداری انملهٔ ابهام را در میان اصول سبابه و وسطی گرفته اند لیکن وسطی را در دلالت عهد و بست دخلی نباشد چه اوضاع او برای عقود و احاد متغیر و متبدل گردد و تصال ناخن ابهام بطرف عقد زیرین سبابه بحال خود دلالت بر بست کند و برای نهی ابهام را قایم داشته سر انملهٔ سبابه بر طرف ناخن او باید نهاد چنانکه وضع سبابه با ابهام شبیه باشد بصورت قوس و رودهٔ آن در آن چهل ناخن انملهٔ ابهام بر ظهر عقد زیرین سبابه باید نهاد چنانکه میان ابهام و طرف کف هیچ فرجه نماند و برای پنجاه سبابه را قایم نداشته ابهام را تمام خم باید کرد و بر کف باید نهاد و محاذی سبابه برای شصت ابهام را خم داده باطن عقدهٔ دوم سبابه را بر پشت ناخن ابهام باید نهاد و برای هفتاد ابهام را قایم داشته باطن عقدهٔ اول با دوم سبابه بر پشت ناخن ابهام باید نهاد چنانکه پشت ابهام تمام مکشوف باشد و برای هشتاد ابهام را منصب گذاشته طرف انملهٔ سبابه را بر پشت مفصل انملهٔ اولی باید نهاد و برای نود سر ناخن سبابه را بر باطن مفصل عقدهٔ دوم ابهام باید نهاد و باید دانست که آنچه در دست راست دلالت بر عقدی از عقود احاد کند از یکی تا نه در دست چپ دلالت بر همان عقدی از عقود الوف کند از یکهزار تا نههزار آنچه در دست راست دلالت بر عقدی از عقود عشرات کند از ده تا نود در دست چپ دلالت بر همان عقدی از عقود مآت کند از یکصد تا نهصد بدانکه باصابع هر دو دست بدان صورتها که گفته شد عقود احاد از یکی تا نههزار و نهصد و نود و نه ضبط توانکرد و برای عقده ده هزار طرف انملهٔ ابهام را متصل باید ساخت بطرف تمام انملهٔ سبابه چنانکه سر ناخن ابهام بر ابر باشد و طرفش بطرف او

عقیم بمعنی نازاینده خواه مرد باشد خواه زن و درین لفظ مذکر و مؤنث یکسان است و منتخب و مرد عقیم آنست که نطفهٔ او قابل زرع نباشد -

عقاب افگن - کنایه از حلقه بگوش یعنی مطیع و غلام چه عقاب بمعنی رشته است که در سوراخ گوش کنند برای انداختن حلقه از شرح خان آرزو -

عقاب آسمان - چند ستاره است بصورت عقاب آنرا النسر طائر نیز گویند -

عقابین بضم و بای موحده و یای معروف خاء آهنین باز شرح سکندرنامه و زیر اصطلاحات بضم اول و فتح بای موحده و جیم بلند که مجز بازان بندند

عقبان - بالکسر و حرف سوم بای تحتانی بمعنی زر که آنرا طلا نیز گویند از شرح نصاب -

عقبان بالکسر و حرف سوم بای موحده جمع عقاب که بمعنی شکنجه و عذاب است و بالضم جمع عقاب که پرنده معروف است

عقد روان و عقد نکاحین - نکاح متعه از مصطلحات -

عقبه بفتحات راه دشوار در کوه و جای دشوار بر طرف از سخت و عظیم نیز آرند از منتخب -

عقده - بالضم گره از منتخب -

عقاله بالضم بمعنی بند که نام شکلیست متخذ از اشکال بیل از منتخب

عقیله - سردار قوم و بهترین هر چیز و برگزیده تر چیز از منتخب و لطائف و بمعنی رسن و پای بند -

عقیقه - بدو قاف بر وزن فعیله ضیافت نام نهادن در موی سر نوزاد طفل بروز هفتم از ولادت از شرح نصاب -

عقوه - بالفتح بمعنی میدان و صحن سرای از شرح نصاب

عقول عشره - ده فرشتگان که نزد اکثر حکما همگی ده فرشته اند که اول حق تعالی یک فرشته پیدا کرد و پس آن فرشته یک فرشته دیگر و یک آسمان پیدا کرد و بعده فرشته دوم یک فرشته و یک آسمان پیدا کرد همچنین ده فرشته و نه آسمان پیدا شدند و فرشته دهم همه عالم را بحکم حق تعالی پیدا کرد -

عقرب - نوعی از لعل که جوهر مشهور است -

عقل کلی - همان عقل کل که مذکور شد -

فصل عین مهمله مع کاف عربی

عکس و طرد - یکی از صنایع شعری که نصف مصرع را الفاظ قلب کرده مکرر آرند چنانچه درین مصرعه مصرعه باده چه کنی نهان نهان چه کنی باده -

عکس بالفتح بازگونه کردن و آنچه در آب و آینه و مثال آن پیدا شود

عکاظ بضم اول و ظای معجمه نام بازاریست میان نخله و طائف

عکه - بالفتح و تشدید کاف نوعی از کلاغ و آن ابلق بود از برهان و فرهنگ نوشته که مرغیست که آنرا عقعق نیز گویند

عکاشه بضم اول و فتح شین معجمه عنکبوت از لطائف

عکس مستوی - در اصطلاح منطق و فلسفه قضیه ایست که موضوع را محمول سازند و محمول را موضوع چون کل انسان حیوان عکسش و بعضی حیوان انسان است و در شرطیه آنست که مقدم را تالی سازند و تالی را مقدم چون ان کانت الشمس طالعة فالنهار موجود عکسش چنین باشد که ان کان النهار موجودا فالشمس طالعة

فصل عین مهمله مع لام

علا بضم اول و فتح نیز بلندی و بزرگی از صراح -

علیا - بالضم و حرف سوم بای تحتانی هر چیز که بلندتر باشد از دیگران و این تانیث اعلی است و آنچه در گلستان در قریهٔ علیا آورده غلط است صحیح غلیا بالفتح غین معجمه و بای موحده است بمعنی باغیکه درختانش سر بهم برآورده باشند چنانکه در صراح ست -

علت اولی - کنایه از عقل اول -

علال بالفتح شوربه و غوغا از لطائف و برهان و رشیدی

علت آفتاب - مرکب بمعنی برقان -

علت - بالکسر و تشدید لام بیماری و وجه و سبب چیزی از منتخب و صراح -

علات بفتح و تخفیف لام بمعنی میان کبر آن مهر آن نهاده می گویند بهندی آنرا اهرن گویند از شرح نصاب -

علت مشائخ - بیماری ست که از نیوست سودا در مقعد بعضی پیران خارشی پیدا میشود که مقتضی منفعلیت

گردد و نعوذ باللہ منہا۔

علم نظر۔ علم مناظرہ کہ دران آداب بحث بیان کردہ شود یعنی علم عقلی چنانچہ منطق و حکمت از شروح قران السعدین

علاقہ دستار۔ یعنی طرہ دستار از مصطلحات۔

علف۔ بفتحتین خورش ستوران و دیگر بہائم از منتخب و بربہان نوعی از گیاہ۔

علاف۔ بالفتح و تشدید لام یعنی کاہ فروش از منتخب یعنی کسیکہ کاہ و دانہ و ہیزم فروشد نیز آمدہ۔

علق۔ بفتحتین خون بستہ و کرم سیاہ آنیکہ خون جذب بدن میکند و آنرا بفارسی زالو و ہندی جونک گویند و ہر چیزیکہ بچیزی در آویختہ شود از منتخب۔

علوق۔ بضمتین در آویختن رود و دست داشتن و بستہ شدن خون زن در رحم بانطفہ مرد در ابتدای ایام حمل۔

علیل۔ بکسر اول و فتح لام بیمار و بیمار یہا جمع علت از منتخب

علیل۔ بیمار از منتخب۔

علت اصلی۔ عقل اول۔

علی الحال۔ کنایہ از زود و شتاب۔

علت عالم۔ کنایہ از عقل اول۔

علم۔ بفتحتین رایت و نشان لشکر یعنی کوہ چون در بیابان ہر دور و ضوح و سطوع یافتہ میشود لہذا مجازاً بمعنی مشہور و معروف مستعمل میگردد و یعنی نقش جامہ یعنی اسم خاص نفس امر احد یعنی نامیکہ مرد یا زن و غیرہ بدان معروف باشد چنانچہ زید و شیب و مکہ و جیحون و چاہی کہ در لب بالا میباشد و بالکسر آگاہ شدن و دانش و دانستن از منتخب و کشف

علم کلام۔ عبارت از علمی ست کہ دران علم مقدمات نقلی را بدلائل عقلی ثابت کنند و صاحبان این علم متکلمین گویند از چہار شعبہ بیت۔

علوم۔ بضمتین جمع علم کہ بمعنی دانستن و دانش است و جمع علمی کہ بمعنی دانستن ماہیت نوع خاص ہست و علوم مدونہ اینست علم صرف و علم نحو و علم لغت و علم معانی و علم بیان و علم عروض و علم قافیہ و علم انشا و علم رسم الخط و علم سیما و علم مناظرہ و علم قرأت و علم تفسیر و علم حدیث و علم فقہ و علم فرایض و علم اصول و علم کلام و علم منطق و علم حکمت و آن مشتمل است بر بسیار علوم بعضے از انہا در اینجا مذکور و بعضی نہ علم ہیئت و علم ہندسہ و علم عدد و علم طب و علم فلاحت و علم کیمیا و علم نجوم و علم موسیقی و علم مناظر و مرایا و علم جبر و مقابلہ و علم جر اثقال و علم حیل و علم جفر و علم طلسم و علم قیافہ و علم مساحت و علم اصطرلاب و علم محاضرات و آن لطیفہ گوئی و حاضر جوابی ست و علم تعبیر و علم تعویذات و علم تصوف و علم اخلاق و علم تواریخ و غیرہ۔

علام۔ بالفتح و تشدید لام یعنی دانا تر و بسیار دانا۔

علی الرغم۔ بفتح راء مہملہ و سکون غین معجمہ مجازاً یعنی برخلاف و بعکس چہ رغم بمعنی خاک آلودہ شدن و خوار گشتن است کذا فی المنتخب پس برخلاف و بر عکس کردن کسی گویا کہ خاک آلودہ شدن و خوار گشتن او ست۔

علویان۔ بضمتین سادات و بضم و بکسر اول و سکون لام ملائک و کواکب از رشیدی و بربہان۔

علمان۔ بکسر اول و تشدید لام نام مردی و تنکار و صناع و نام قلعہ نزدیک صنعا از منتخب و غیرہ۔

علن۔ بفتحتین بمعنی آشکارا شدن و آشکارا از صراح و شرح نصاب

علیین۔ بالکسر و تشدید لام مکسور و دو یای تحتانی و نون غرفہای بہشت جمع علیہ یعنی خانہای بلند و بہشت و کتاب اعمال بندگان صالح از منتخب و مؤید و قیل علیین اسم مفرد است بمعنی بہشت و قیل آسمان ہشتم و قیل قائمۃ العرش الیمنی و قیل سدرۃ المنتہی از شرح مقامات حریری و فردوس اللغات۔

علتین۔ در مثنوی بمعنی نکال الآخرۃ و الاولی است از لطائف۔

علم الیقین۔ دانستن امری یا چیزی بشبہ بکمال یقین بکیفیت و ماہیت آنکہ اصلا بوسی شک و شبہ دران نباشد بشرط مانیکہ آنرا دیدہ نباشد و این قسم نخستین ست از سہ اقسام یقین کہ علم الیقین و عین الیقین و حق الیقین باشد۔

علم شدن۔ بفتحتین ظاہر شدن۔

علو۔ بضمتین و تشدید واو بلندی از صراح و بالکسر و بالضم نیز و این لفظ را فارسیان گاہی بضمتین و تخفیف واو آرند درین صورت نوعی از تفریس باشد۔

علاوہ۔ بکسر اول باری کہ بر سر باری نہند و ہر چیزیکہ بالای چیز دیگر باشد و چیزیکہ بر ہر چیزی زیادہ کنند۔ بفارسی آنرا سربار گویند از منتخب و بحر الجواہر و صراح و بالفتح خطاست۔

علانیہ۔ بفتح اول و کسر لون و تخفیف یای تحتانی بمعنی آشکارا کردن از منتخب و در صراح آشکارگی۔

علیقہ۔ بالفتح جمعیہ تو بردہ کہ بدہانہ اسپان بستہ و ان میخورانند از شرح نصاب۔

علاقہ۔ بالفتح آویزش دل و مانند آن و ربط میان دو چیز و رابطہ بمعنوی باکسی داشتن مثل دوستی و دشمنی و نوکری و آنچہ بدان معیشت توان کرد و بکسر اول جسم ظاہری کہ بستہ و آویزان باشد چیزی مثل دوات و آلات زیبا و شمشیر و علاقہ زیور و پالکی و غیر آن از مدار و مؤید منتخب و کشف و فرہنگ شیخ ابراہیم۔

علامیہ۔ بفتح اول و کسر لام و تحتانی مشدد یعنی بلند آوازہ۔

علوفہ۔ بفتحتین و فا بمعنی خوردنی و خوراک از کشف۔

علی اللہ۔ شور و غوغا و فریاد از رشیدی۔

علالہ۔ بالضم بقیہ شیر و باقی ہر چیز و بمعنی شی قلیل از شرح مقامات حریری و منتخب۔

علت تامہ۔ بتشدید میم سبب کامل۔

علی۔ بفتح اول و کسر لام و تشدید تحتانی پیشہ بلند و نام حق تعالی و نام خلیفہ چہارم کرم اللہ وجہہ نام پدر خاقانی کہ تجاری میکرد و بفتح لام و در آخر الف بصورت یا حرف است ترجمہ بر و در جای مخفف علیک السلام نیز آمدہ۔

علوی۔ بفتحتین یعنی اولاد حضرت علی کرم اللہ وجہہ

و مصطلح آنست که علوی بفتحتین آنرا گویند که از اولاد حضرت علی باشد مگر از اولاد حضرت فاطمه رضی الله عنها نباشد و بضم اول و سکون لام و بکسر اول و سکون لام بمعنی ملک یعنی فرشته و کوکب از لب الا لباب و برهان -

علی قاپی - بقاف و بای فارسی بمعنی دروازه بلند چه در ترکی قاپی بمعنی دروازه است و علی قاپی کنایه از دروازه ملوک و سلاطین است و در اصطلاحات درج اختصاص نوشته که علی قاپی بقاف و بای فارسی مقامی است در صفاهان که آستانه امیر المومنین علی علیه التحیات مقرر کرده اند و آن حکم کعبه دارد که دخل آن ایمن است از آفات -

علم ریاضی علمیست که بحث کرده میشود در آن از اموری که فقط در وجود خارجی محتاج بسوی ماده باشند چنانچه مقدار و عدد خاصه که موجود در ماده یابند و اصول این علم چهار است علم هندسه علم عدد و علم نجوم و علم موسیقی و فروع آن چون علم مناظر و مرایا و علم جبر و مقابله و علم جر اثقال -

علم حضوری - بدانکه علم صورت حاصله نزد عقل را گویند و آن بر دو قسم است یکی علم حصولی و دیگری علم حضوری علم حصولی علمی ست که بواسطه حصول صورت در ذهن باشد و مراد از صورت مفهوم و ماهیت کلی است یعنی تصور حیوان ناطق بی لحاظ اعراض جسمانی من حیث انه حیوان ناطق مثلا اگر تصور انسان کنی فوراً بی لحاظ اعراض جسمانی در ذهن آید که حیوان ناطق است و اگر تصور فرس یا حمار کنی بالبداهة معلوم گردد که حیوان صاهل است یا حیوان ناهق و بهمچنین تصور اعراض جسمانی نمیشود زیرا که این قسم علم حاصل میشود بواسطه حصول صورتیکه در ذهن است و علم حضوری علمی است که حصول صورت بذهن نمیشود بلکه بحضور شی بلا واسطه صورت باشد چنانچه علم نفس ناطقه بر نفس خود و بعض از مقدمات خود اگر نفس ناطقه تصور نفس خود نماید بحصول صورتی نمی تواند شد زیرا که اگر صورت نفس

در نفس حاصل شود اجتماع المثلین لازم آید بخلاف علم عقول بر نفسهای خود و علم باری تعالی بر نفس خویش و صفات خود و بر جمیع ممکنات بر مذهب بعضی علم حضوریست که جمیع ممکنات نزد او سبحانه تعالی موجود و محتاج بحصول صورت نیست -

علامه و علامی - هر دو لفظ بفتح عین و تشدید لام بمعنی بسیار بسیار داننده و تا و یا در آخر این هر دو لفظ برای تانیث نیست و نسبت نیست بلکه هر دو برای مبالغه و یا آنکه درین هر دو احد و علامت مبالغه است مگر اطلاق این هر دو لفظ بر حق تعالی نکنند بهبت شائبه تای تانیث و یای نسبت از منتخب -

علم لدنی - بفتح لام و ضم دال و تشدید نون علمیکه کسی را از نزد حق تعالی محض بفیض فضل حاصل شود حال آنکه از استاد نیاموخته باشد لدن در اصل عربی بمعنی نزد است -

علت غائی - عبارت از امریکه مدعای حصول چیزی مقصود اصلی از ساختن کاری باشد بدانکه علت یعنی سبب آن چیزرا گویند که بدان توصل کنند برای حصول امری دیگر و این علت که آنرا سبب نیز گویند بر چهار قسم است چه سبب در مسبب داخل بود یا خارج اگر داخل بود بالقوه آنرا علت مادی گویند بشرط دال چون نسبت چوب بیاسه یر و اگر داخل بود بالفعل آنرا علت صوری گویند چون صورت سریر که در چوب باشد یا مسدس و اگر خارج بود اگر آن سبب موجد است آنرا علت فاعلی گویند چون نجار و اگر ایجاد برای آنست آنرا علت غائی گویند چون جلوس بر سریر پس علت غائی در ظهور سوخر از همه علتهاست و در ذهن و تعقل زهمه مقدم علت غائی در اصل علت غایتی بود یعنی علتی که غایت و منتهای جمیع علتهای اربعه است تای فوقانی را در حالت الحاق یای نسبت حذف کرده غائی گفتند و بدانکه اطلاق علت غائی در افعال حضرت حق سبحانه تعالی روا ندارند چرا که حق تعالی

در خلقت اشیا محتاج بغرضی نیست این منفعتها که دیده میشود بهبت اظهار صنایع خود آفریده است -

فصل عین مهمله مع میم

عما - بفتح و تخفیف میم گمراهی و نابینائی و بمعنی ابر سطبر و غلیظ و بمعنی ابر تنک و رقیق مانند دود و از منتخب وغیره -

عمیا - بالفتح زن نابینا و هر چیز مبهم که نابینا باشد و در منتخب بوسیدگی و چیز پوسیده -

عمارت - بالکسر آبادی و آباد کردن از منتخب و بمعنی مرمت هم آید -

عمادات - بکسر اول و فتح چهارم جمع عماد بمعنی ستونها عمارات -

عمرانات - بکسر اول آبادیها این جمع عمران است که بالکسر بمعنی آبادی باشد از کشف و منتخب -

عمرو لیث - بفتح اول و سکون میم و واو و زائده غیر ملفوظ و فتح لام و تحتانی و ثای مثلثه نام بادشاهی که بانی شیراز بود و این نام مرکب است از اسم مخصه و لقب چرا که لیث بمعنی اسد است و واو زائده درین اسم برای علامت عمرو بالفتح ست تا که فرق ماند میان عمرو بالضم از کشف و مدار وغیره -

عمید - پیشوای قوم از منتخب و صراح -

عمود - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی ستون و چوب خیمه و گرز و شاهین ترازو و مهتر قوم از منتخب و صحاح و مدار و کشف و باصطلاح آلت تناسل و باصطلاح علم هندسه خطیست که واقع میشود بر خطی باین وضع که ثابت شود از ملاقات آن هر دو خط قائمه یا دو قائمه پس هر یکی ازان دو خط عمود است بر دیگری باین شکل

عماد - بکسر اول بمعنی ستون و بناهای بلند جمع عمد از منتخب و صراح و صحاح و در کشف و منتخب نوشته است که این لفظ بمعنی مفرد و جمع هر دو آمده -

عمد - بفتح اول و سکون ثانی باختیار کار کردن و قصد آنکه بضمتین و بفتحتین بمعنی ستونها جمع عمود از منتخب و صراح -

عمر - بالفتح و بضم اول و سکون میم اسم للمدة التی فیها

عمارة البدن بالحیات یعنی لفظ عمر اسم است برای مدتی که دران عمارت ای آبادانی بدن میشود بسبب حیات ازطبی شرح مشکات وصراح وعمر وبالفتح و سکون میم اسم شخصی درین صورت در آخر این لفظ واو زائده نوشتن ضرور است بدین صورت عمرو مگر این واو بخواندن نمی آید چرا که برای فرق واضح است از لفظ عمر کز بضم اول وفتح میم اسمی علیحده باشد وبرعکس نکرده چرا که بضم تقیل است وبالفتح خفیف پس زیاده نوشتن و خفیف مناسب دانسته وگاهی عمر را که بضم میم وفتح وتخفیف میم است فارسیان بضرورت نظم تشدید میم ازند عمور بفتحتین گوشت میان دندانها گوشت بیخهای دندان از منتخب وصراح -

عمش بفتحتین وشین معجمه ضعف بصر وفتن پلک اکثر اوقات بواسطه علتی از منتخب -

عمر خاص - لقب جرجیس پیغمبر که کافران سه بار اورا کشتند وباز زنده شد -

عمر عاص رض - بعین وصاد مهملتین نام صحابی گویند که دوبار جوان شده یا جوانی ثانی کنایه از اسلام از شرح خاقانی

عمق - بضمتین تگ چاه وحوض ودریا وغمیده آنها وبالضم ژرف شدن از مؤید ومنتخب -

عمعق - بفتح هر دو عین مهمله نام شاعر -

عمال - بضم اول وتشدید میم جمع عامل انچه بعضی عمالان گویند غلط است چه صیغه جمع را باز بطور فارسی جمع کردن چه حاجت واین را بر لفظ حوران قیاس نباید کرد چرا که عمالان در نظم ثقات واقع نشده ودرنثر اعتبار نشاید -

عمر خیام بضم عین وفتح میم وفتح خای معجمه وتشدید تحتانی نام شاعر یکه رباعیات او در بیان شراب بسیار است

عمم - بالفتح وتشدید میم برادر پدر از منتخب -

عمموم - بضمتین فراگرفتن همه را از صراح -

عمیم - تمام وهمه را فراگیرنده از صراح ومنتخب -

عنا - بفتح نیخ ومشقت از منتخب وصراح وکشف -

عنقا - بالفتح طائریست درازگردن که نزد بعضی وجود فرضی دارد چرا که هیچ کس آنرا ندیده است وعنقا ازاینجهت گویند که طویل العنق بوده باشد وبفارسی نام آن سیمرغ است ودر نفائس الفنون از تفاسیر مسطور است که درزمین اصحاب الرس مرغی بس عظیم باجهار پا وروی مانند آدمی وباپرهای الوان وباقراط درازی گردن پیدا شده بود هرجا که کودکی دیدی ببردی آن قوم پیش حنظله بن صفوان که پیغمبر ایشان بود رفته ازان شکایت کردند حنظله دعا کرد حق تعالی آن مرغ را در بعضی از جزائر انداخت واو دران جزائر فیل واژدها را شکار کرده می خورد

عمره - بالضم عبادتی ست حاجیان را وآن چنان باشد که احرام بسته ازمکه بموضع تنعیم که بفاصله سه کروه است ازمکه میروند ودرانجا چند رکعت نفل گزارده باز بمکه شریف آمده طواف خانه کعبه میکنند -

عمادی - بکسر اول نام شاعری -

عماری - بفتح وتشدید میم انچه بر پشت پیل نهند ودران نشینند وآن معروف ست منصوب بعمار که نام واضع آنست وعماری بفتح وتخفیف نیز آمده ازکشف وسراج ومؤید وبرهان ومجازا بمعنی گردون ورتهه خواه از سیان کشند خواه نگاوان ودر مصطلحات عماری بتخفیف میم معروف است ودر اصل محمل شتر است وبمعنی تابوت نیز آمده -

عمی - بضم اول وسکون میم ویای تحتانی بمعنی کور ازجمع اعمی وبفتح اول وفتح میم ودر آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی کوری ونابینائی -

عمر طبیعی - عبارت از عمر یک صد وبست سال است چرا که نزد حکما عمر نوع انسان صد وبست سال باشد وکمی وبیشی آن بعوارض -

فصل عین مهمله مع نون

عنا - بفتح نیخ ومشقت از منتخب وصراح وکشف -

عنقا - بالفتح طائریست درازگردن که نزد بعضی وجود فرضی دارد چرا که هیچ کس آنرا ندیده است وعنقا ازاینجهت گویند که طویل العنق بوده باشد وبفارسی نام آن سیمرغ است ودر نفائس الفنون از تفاسیر مسطور است که درزمین اصحاب الرس مرغی بس عظیم باجهار پا وروی مانند آدمی وباپرهای الوان وباقراط درازی گردن پیدا شده بود هرجا که کودکی دیدی ببردی آن قوم پیش حنظله بن صفوان که پیغمبر ایشان بود رفته ازان شکایت کردند حنظله دعا کرد حق تعالی آن مرغ را در بعضی از جزائر انداخت واو دران جزائر فیل واژدها را شکار کرده می خورد

عنکبوت - بالضم وسکون کاف وضم باء موحده وسکون واو ومثناة فوقانی جانوریست معروف که تار تند وبدان مگس وغیره شکار کند -

عنکبوت - بالضم وسکون کاف وضم باء موحده وسکون واو ومثناة فوقانی نام شاعر

تمم کلامه و نام سازی و آن نیز گردن دراز دارد و
نام نوائی از موسیقی و بمعنی سختی زمانه و لفظ عنقا با ضم
فاط باشد چنانکه مشهور است از رشیدی و برهان و
بهار عجم و کشف و سراج -

عنقای مغرب - بفتح اول و ضم میم و سکون غین
معجمه و کسر رای مهمله غنی بود بس عظیم و دراز گردن و
مغرب از جهت گویند که طیور را فرو می برد و اطفال و
دختران را نیز بلع میکرد او منتخب و بعضی نوشته اند که
بفتح رای بمعنی نود غریب آورده شد چون عنقا را حق تعالی
بهیئت عجیب و غریب پیدا کرده بود از جهت مغرب بعضی تمد
و بعضی مغرب بمعنی مخفی زیرا بود و نوشته اند -

عندلیب - بالفتح و دال نیز مفتوح بمعنی بلبل و
بالکسر خطاست از منتخب و مزید و مدار و کشف -

عنب - بکسر اول و فتح نون و موحده بمعنی
انگور که میوه معروف است -

عنبات - آبی که فقط باشاره عنان
بگردد از شروح سکندر نامه -

عنایت - بفتح و بکسر قصد کردن و اهتمام و التفات
بچیزی از منتخب و سراج و کشف - بمحبت کسی -

عنکبوت - نام کرم معروف و نام طبقه از طبقهای
اصطرلاب که آن شبیک باشد -

عنت - بفتحتین زنای فوقانی گناه و فساد و
هلاک از منتخب و لطائف -

عنود - بفتحتین بر خلاف حق کاری کردن و
ستیزه کردن و بفتح اول و ضم ثانی بمعنی ستیزنده
و گمراه از منتخب و لطائف -

عنید - ستیزنده و سرکش از منتخب -

عناقید - بفتح اول و کسر قاف جمع عنقود و بالضم
که بمعنی خوشه انگور است از منتخب -

عنصر - بضم اول و ثالث بمعنی اصل و بنیاد و نزد
اطبا خاک و باد و آتش از بحر الجواهر و کشف -

عنبر - خوشبو نیست معروف گویند آن سرگین جانور
بحریست که بصورت گاو باشد بعضی گفته که منبع آن
چشمه ایست در دریا و صحیح آنست که مومی ست خوشبو که
در کوهستان هند و چین از زنبور عسل که انواع گیاه خوشبو
میخورد بهم میرسد و سیل آنرا بدریا میبرد و شست و شو میدهد
و اکثر جانور بحری آنرا فرو میبرد و نتواند که هضم کند آنرا
بیندازد و از نخبت بعضی گمان برند که سرگین آن جانور
است از بعضی ثقات مسموع شده که مگس عسل در میان
عنبر یافته اند و با آتش میگدازند و در این نشان ظاهر است
که موم باشد و الله اعلم بالصواب از منتخب -

عنبر و جوهر - نوادر عاطفه نام غلامان است -

عنان گردش - کنایه از کاوه دادن اسپ از
شرح سکندر نامه -

عنصف - بضم اول و سکون ثانی درشتی کردن و
تندی و ستیزه نمودن از منتخب و صراح -

عنیف - بفتح اول و شت و تند و ستیزنده از صراح -

عنق - بضمتین گردن از منتخب و صراح و بحر الجواهر و مزید و
مدار و لیکن صاحب منتخب بضم و فتح ثانی نیز نوشته -

عناق - بفتح بز غاله ماده از شروح و منتخب و بعضی
نوشته اند که از حین ولادت آن تا چهار ماهگی -

عناول - بفتح اول و کسر دال جمع عندلیب که بمعنی
بلبل است بدانکه هر اسمی که پنج حرفی باشد شش حرفی باشد
در حالت جمع یا حرف یا دو حرف از آخر آن اسم ساقط می کنند
چنانکه سفارج جمع سفرجل و عنادل جمع عندلیب -

عنوان - با ضم و مباحه و سرنامه و اول هر چیز و آنچه
فهمیده شود از چیزی از منتخب و مدار و کشف و مزید -

عنفوان - بضم اول و ضم فا بعینه اول هر چیز و آغاز
جوانی از منتخب و کشف و قاموس و مزید و مدار -

عنین - با لکنت و تشدید نون بکسر جوانی که بر جماع
قادر نباشد آنرا در عرف نامرد گویند از مدار و کشف
و عنی بحذف نون آخر خطاست و بعضی گویند اگر عنی را
منسوب بسوی عنه که مصدر است بحذف تا گفته شود صحیح باشد -

عنبریان - قومیست از عرب منسوب بعنبر که پدر قبیله
از تمیم است این مستفاد از منتخب است -

عنان - بکسر اول لگام و معارضه و آنچه از آسمان
ظاهر شود در وقت نظر کردن بدان از منتخب و در
لطائف عنان بفتح نواحی آسمان نوشته است و
در صراح بفتح بمعنی ابر نیز آمده -

عنان دادن - دوانیدن اسپ -

عنان زنان رفتن - کنایه از شتاب رفتن سوار -

عنان بر عنان - بمعنی برابر و هم سر از برهان و سراج -

عنان در زدیدن - کنایه از باز ماندن از سراج -

عنان گران کردن - بمعنی ایستادن سوار -

عن - بالفتح این لفظ را نحویان حرف گویند ترجمه
این در فارسی لفظ از باشد و استعمال عن در محل
مجاوزت است یعنی از چیزی گذشتن یا صورتی بود مانند
رمیت سهما عن القوس که تجاوز نیز هست از کمان
یا معنوی کقوله تعالی فلیحذر الذین یخالفون عن امره
از شرح لقصاب مولانا یوسف بن مانع -

عنبیه - بکسر اول و فتح نون و کسر موحده و تشدید
تحتانی نام طبقه سوم از هفت طبقات چشم لون آن
مختلف میباشد و بعضی اشخاص سیاه و در بعضی اشهل
و در بعضی ازرق بود از کفایه منصوری وغیره -

عنبر چه و عنبر بیه - نوعی از زیو مثل دهلدهکی که
جوف آن عنبر پر کنند و گرد آن مروارید آویزند از
برهان و مصطلحات سراج و در چراغ هدایت بمعنی شمامه -

عنکبوتیه - صفحه بالائین اصطرلاب که مدار اکثر
احکام اصطرلاب بر انست و طبقه چهارم از طبقات
چشم و آن غشای رقیق ست مانند نسج عنکبوت -

عنکبوتی - صفحه مشبک بر اصطرلاب -

عنصری - تخلص شاعر قدیم -

عنوشی - اسپ شتابنده از جانب دامادلان است

که درین لفظ بجای عین الف نویسند۔

فصل عین مهمله مع واؤ

عواء۔ بالفتح وتشدید بمعنی سگی که بانگ و فریاد بسیار کند و نام منزل سیزدهم از منازل قمر و آن پنج کوکب است بر سینه سنبله و نام شکل پنجم از اشکال شمالی و آن بصورت مردی استاده بهیت و دستها کشیده بدست راست خوشه گرفته و کواکبش بست و دو و بضم اول و تخفیف واو بانگ گرگ و سگ و شغال و روباه و آهو از منتخب و شرح نصاب وغیره۔

عوجا۔ بالفتح و جیم بمعنی کمان تیر اندازی از شرح نصاب۔

عود الصلیب۔ بالضم چوبیست از درخت خاص که ترسایان بدان صلیبها سازند و چون آزادگان اطفال آویزند بخواب ترسند و صرع را بسیار مفید از منتخب وغیره۔

عواقب۔ پس آیندگان و آن چیزها که پس چیزی آیند و انجامهای کار۔

عورت۔ بالفتح اندام شرم و هر چیز از دیدن و نمودن آن شرم آید از منتخب و صراح و بمعنی زن که در عرف شهرت دارد مجازاست و بمعنی رخنهٔ صف لشکر و حصار که ازان بیم و هراس باشد از منتخب و مجازاً بمعنی دشواری نیز آید۔

عوارات۔ بهر سه حرکت عین بمعنی عیبها۔

عوج۔ بالضم و واو معروف و جیم نامردی طویل القامت که در زمان آدم علیه السلام بوجود آمد و تا زمان موسی علیه السلام زیست عمرش شش هزار و پانصد سال شد طوفان نوح علیه السلام تا کمر او بود موسی علیه السلام عصای خود بر کعب او زد و بیفتاد و بمرد و نام پدر او عوق بالضم است و آنچه که در مردم عوج بن عنق مشهور شده خطاست صحیح عوج بن عوق ست و بکسر اول و فتح واو بمعنی کجی از منتخب و لطائف و صراح۔

عوائد۔ بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است بازگردندگان و سودها و منافع و فوائد و صله ها و مهربانیها از منتخب و صراح و این جمع عائده است۔

عود۔ بالفتح بازگشتن و بمعنی شتر پیر که نر باشد و بالضم و واو معروف بمعنی چوب مطلق از هر درخت که باشد و نام چوبی ست خاص که رنگش سیاه باشد چون در آتش سوزند بوهای خوش دهد بهندی آنرا اگر گویند و نام ساز که آنرا بربط گویند از منتخب و صحاح و لطائف و شرح نصاب۔

عوذ۔ بالفتح و ذال معجمه بمعنی پناه بردن از منتخب۔

عور۔ بالضم و واو معروف بمعنی برهنه از کشف و لطائف و در منتخب بالفتح و عور بفتحتین یک چشم کور شدن و بالفتح و کسر واو بد باطن و بعضی نوشته که عور بالفتح مرضی باشد که در بن ناخن پیدا شود۔

عوز بفتحتین و زای معجمه نایافت و درویش شدن از منتخب و لطائف۔

عود سوز۔ بمعنی مجمر۔

عوص۔ بالفتح و صاد مهمله و شواری از کشف۔

عویص۔ بعما و مهمله دشوار و مشکل از شرح نصاب۔

عوض۔ بکسر اول و فتح واو و ضاد معجمه بمعنی بدل چیزی و مردم از بی التقاتی عیوض گویند و آن غلط است از منتخب و مدار و کشف و مؤید و بهار عجم۔

عوارض۔ بالفتح جمع عارضه۔

عواصف۔ بالفتح اول و کسر صاد مهمله بمعنی بادهای سخت تند از منتخب۔

عواطف۔ مهربانیها از منتخب۔

عوارف۔ شناسندگان و صابران و احسان کنندگان و خوشیها مستفاد از منتخب و مجازاً بمعنی بخششها نیز آمده۔

عوائق۔ بالفتح موانع و حوادث این جمع عائقه است که بمعنی مانع باشد مشتق از عوق بالفتح که بمعنی باز داشتن و برگردانیدن ست از منتخب۔

عول۔ بالفتح کسی را عیال خود ساختن و بسیار عیال شدن و بخشش و قسمت زیاده کردن و غلبه کردن و جور نمودن و لقمه دادن عیال را و آواز بر دشمن در گریه کردن و میل کردن و دشوار شدن کار و بالفتح اول و کسر واو و تشدید بر کسی از لطائف و منتخب۔

عویل۔ بر وزن فعیل آواز بگریه از منتخب۔

عوالم۔ بالفتح اول و کسر لام جمع عالم که بفتح لام باشد بمعنی جهان۔

عوام۔ بتشدید میم جمع عامه بتشدید میم که از عوم ماخوذ است بمعنی همه مردم و بالفتح اول و تشدید و تخفیف واو اسپ یا هوا را صراح وغیره۔

عوان۔ بالفتح اول که با واو وزن میانه سال و بمعنی زنیکه او را شوهر باشد و بالفتح و تشدید واو بمعنی سخت گیرنده و ظالم و زجر کننده و سرهنگ دیوان سلطان از منتخب و لطائف و مدار و کشف۔

عون۔ بالفتح یاری و مددگاری از منتخب۔

عوارة۔ بالفتح و تشدید واو بمعنی بد دل از شرح نصاب۔

عویصه۔ بمعنی مشکل و دشوار۔

عوالی۔ بالفتح چیزهای بلند و این جمع عالیه است که بمعنی بلند باشد۔

عودی۔ بالضم رنگی است مشابه بچوب عود و آن رنگی باشد سیاه مایل باندک سفیدی و سرخی و تو ازجامهٔ ابریشمی که رنگش سیاه باشد۔

عود قماری۔ بضم قاف عودیکه از قمار آورده شود و قمار بضم اول نام شهریست در منتهای هند قریب دریای شور بطرف جنوب کذا فی البرهان و در سراج نوشته که قمار بالضم نام شهریست از هند چون قاف در هندی نیست ظاهراً قمار بضم معرب کمار باشد چنانچه قند معرب کند و در منتخب و لطائف و بحر الجواهر و کشف باین معنی قمار را بالفتح قاف نوشته ست۔

فصل عین مهمله مع ها

عهد۔ بالفتح زمانه و روزگار و پیمان و سوگند و مهربانی از منتخب و لطائف۔

عهود۔ بضمتین زمانها و پیمانها و سوگندها۔

عهر - بالکسر و بالفتح و بتقدیم زا کردن از منتخب -
عهن - بالکسر بمعنی پشم رنگین از منتخب و ابن عباج -

فصل عین مهمله مع یای تحتانی

عیشا - بفتح و تشدید معجمه قرارگاه بچه در رحم مادر و آن اسباب که بچه بدان در رحم موجود گردد از مؤید وغیره -
عیادت - بکسر اول بیمارپرسی از منتخب و مدار و کشف و صراح و فرهنگ لطائف و بفتح دیده نشده ظاهر اغلاط است -
عین الحیوة - چشمهٔ آب حیات -
عید - بالکسر روز جشن مسلمانان و این جشن را ازان عید گویند که عید بمعنی آنچیز که دران عود کند فرح و شادی از سر یشی و در منتخب و صراح نوشته که عید بالکسر هر چه باز آید چون هر سال عود میکند لهذا عید گفتند -
عیاذ - بکسر اول و ذال معجمه بمعنی پناه و پناه گرفتن از مدار و کشف و منتخب -
عیر - بفتح گورخر وحشی و بمعنی خرابلی که خر شهری باشد و رفتن اسپ بجولان کردن و بالکسر قافله و هر مرکبی که بدان غله آرند از منتخب -
عیار - بکسر اول چاشنی زر و سیم که آزمایند بانگی گوید و بمعنی ترازوی زرسنج از مدار و مؤید و لطائف و در بهار عجم و منتخب بفتح بمعنی سنجیدن و چاشنی زر و سیم و بفتح اول و تشدید ثانی مرد بسیار آینده و رفت کننده و مرد بسیار حرکت ماخوذ از عیر بالفتح که بمعنی هر سورتی اسپ است بجولان -
عین القطر - بکسر قاف نام روغنی سیاه و بدبو که بر شتران خارش دار مالند و بعضی گویند چشمهٔ گوگرد که بمعنی مس گداخته از مؤید و منتخب و در شرح نصاب نوشته که عین القطر چشمهٔ مس گداخته که حق تعالی برای سلیمان علیه السلام روان کرده بود و در صراح نوشته که عین القطر روغنی ست سیاه که بوی گنده دارد و بر شتران گرگین مالند و بعضی بر تحقیق نوشته اند که عین چشمهٔ قطران که بمعنی روغن و مشهور چیزیست
عین الهر - بکسر ها و تشدید راء مهمله جوهریست قیمتی که بر چشم گربه شباهت دارد و بهندی لهسینا نامند از چیرا غهدایت -
عین محیر - بضم میم و فتح حای مهمله و تشدید تحتانی و رای مهمله منسوب از عین که حرف ست و این اصطلاح خوشنویسان ست از چیرا غهدایت -
عین الثور - ستاره ایست که آنرا دبران گویند اگر کسی بوقت طلوع آنرا بیند کور شود و آن ستاره بمنزل ثور را بجای چشم واقع شده ست -
عیس - بالکسر و سین مهمله شتران سپید که سپیدی شان بسرخی آمیخته باشد از منتخب و گاهی ازین لفظ قافله مراد باشد -
عیش - بفتح خوش زندگانی کردن از منتخب و صراح -
عیاش - بالفتح و تشدید خوب زندگانی کننده از منتخب -
عیص - بالکسر و صاد مهمله درخت بسیار پیچیده و انبوه و نام پسر حضرت اسحق علیه السلام که رومیان از اولاد او بیند از منتخب و صراح -
عیوق - بالفتح و تشدید تحتانی مضموم نام ستاره که سرخ رنگ و روشن ست در کنار راست کهکشان که پس ثریا بر آید و پیش آن شود از منتخب و آنرا عیوق ازان گویند که او گویا نگهبان ثریاست مشتق از عوق بمعنی باز داشتن و نگهبان و باز دارنده است از عوء مکروه از بر بندی شرح بست بابی -
عین الدیک - چشم خروس آن دانه ست سرخ رنگ که سرش سیاه باشد بهندی آنرا گھنگچی گویند -
عیال - بکسر اول بمعنی زن و فرزندان و دیگر تو ابع از منتخب و لطائف و کشف و مدار و صراح و فرهنگ و بفتح خطاست -
عین الکمال - چشم زخم یعنی نظر که چیز زیبا و خوش خط را رسد -
عیون - بفتحتین چشمها بمعنی چشمهای آب و نام کتاب حکمت از بوعلی سینا و بفتح اول بمعنی شوچشم یعنی کسیکه نظرش هر رساند از صراح و منتخب و کشف و فرهنگ و منهاج و بفتح خطاست -
عیان - بکسر اول دیدن بچشم و بمعنی ظاهر مجانست از منتخب و صراح و کشف و فرهنگ و منهاج و بالفتح خطاست -
عین - بالکسر زنان خوش چشم و این جمع عیناست که بمعنی زن خوش چشم ست و بالفتح چشمه آب و آفتاب و زانو و دینار و زر سرخ و مال و باران و ابریکه از قبله برآید و چشم و مهتر و برگزیده هر چیز و ذات هر شی و برادر مادری و دیدرسی و شخص و نفس و حقیقت هر چیز و البخانه و قوم جاسوس و دیدبان و جای روان شدن آب و دیدار و نظر کردن از منتخب و صراح و مؤید و کشف و معانی لفظ عین بسیار ست چنانچه صاحب منتخب چهل و هشت معنی نوشته و بعضی برین نیز زیاده کرده اند -
عین الیقین - بکیف و ماهیت چیز را یقین و دریافتن بعد دیدن آن بچشم بدانکه یقین راسته مرتبه است یکی علم الیقین که دانستن امری یا چیزی باشد بکمال تیقن بکیف و ماهیت آنکه اصلا بوی شک دران نباشد دوم علم الیقین و آن دیدن چیزیست بچشم خود مثلا دیدن آتش از دور و این به نسبت اول قویست سوم حق الیقین و آن داخل شدنست دران چیز یا خود آن چیز گردیدن یا دران محو شدن مثلا داخل شدن در آتش که از دور دیده میشود و سوختن و شدن دران و این یقین از یقین دوم نیز اقوی ست و بعضی چنین مثال آورده اند که چنانچه شخصی میداند که خوردن زهر میکشد این علم الیقین ست و اگر دیدکه روبروی او کسی زهر خورد و بمرد علم الیقین است و اگر خود بخورد و در نزع افتاد این حق الیقین ست -
عیب بر دن - ظاهر کردن عیب از مصطلحات -
عیله - بالفتح درویشی از منتخب -
عیبه - بالفتح و حرف سوم بای موحده بمعنی جامه دان و آن صندوق مانند ظرفی باشد از چرم که دران درخت و صلاح و جامه نگاهدارند از منتخب و شرح نصاب و

در شرح خاقانی بمعنی چوشن نوشته۔

عیقه بفتح وقاف بمعنی کناره جوی وساحل ودر منتخب

عین الله بمعنی حفظ خدا فرو علی عینیه عین الله دیده چشمان سیاهستش + چه فرگان سنان آساچه مژگان نگاهستش + از مدار۔

عیسیٰ نام پیغمبر معروف علیه السلام معرب السموع که لفظ سریانی ست از رسالهٔ معربات۔

عینیاتی بفتح وحرف پنجم تای فوقانی بمعنی حروف عینیهای اوتر کی یای معروف وآخر کلمه برای ضمیر غائب آید چو عینیاوی عی بکسر اول وتشدید یای دراز ندگی در کاری ودر ماندن شدن بسخن از منتخب۔

عین النبی نام چشمه در مدینه منوره۔

باب عین معجمه

فصل غین معجمه مع الف

غانما درانحالت که غنیمت دارنده باشد۔

غاب بهای موحده بیشه ها وصحراها خصوصاً بیشه ها یکه دران شیر باشد ودرین معنی غابه ست از منتخب وصراح۔

غابات بیشه ها وصحراها۔

غائر فرو شونده ودر نشیب نرود رونده وزمین پست

غائقفر بسکون تای فوقانی وفتح فا وسکون رای مهمله نام محالیست از سمرقند از سراج ورشیدی ودر لطائف نوشته نام شهریست از ترکستان خوبان خیزد ودر برهان غائقفر بون وقاف نام شهریست از ترکستان بر اول صح۔

غافر بکسر فا بمعنی پوشنده وبخشنده گناه از لطائف۔

غابر بکسر بای موحده بازنده وهلاک شونده وماضی ومستقبل لیکن بمعنی زمانه استقبال بیشتر مستعمل از لطائف ودر منتخب آینده ورونده۔

غائص بصاد مهمله غوطه زننده۔

غائط سرگین آدمی وتحقیق آنست که غائط در اصل بمعنی زمین پست وخاک است چون در صحرا مردم برای قضای حاجت در زمین پست می نشینند لهذا کنایة سرگین آدمی را گویند وگاهی مجازاً بمعنی سرگین دیگر حیوانات از منتخب وکشف۔

غارتیدن تاراج کردن ماخوذ از غارت که لفظ عربیست از عالم طالبیدن وفهمیدن از سراج ورشیدی

غاریقون بضم قاف نام دوای مسهل که اسهالش بجهت اخراج غلظ ملغم مفید۔

غائله بکسر ثالث بمعنی شر وبدی وآفت وناگاه گیرنده ماخوذ از غول که بالفتح بمعنی ناگاه گرفتن و هلاک کردن ودر بحر وشقاقت ست از منتخب وصراح ومؤید وکشف وغیر آن۔

غاشیه قیامت وبیماری اندرون زین پوش اسپ وپالان از منتخب۔

غالیه خوشبوئی معروف وآن مرکبست از مشک وعنبر وکافور ودهن البان وغیره از منتخب۔

غازه بزای معجمه گلگونه وآن سرخی باشد که زنان بر روی مالند از برهان وسراج۔

غاویه بدال مهمله وبای تحتانی ابریکه بامداد پیدا شود وبامداد از لطائف وصراح۔

غاذیه بذال معجمه وتحتانی نام قوتیست که وغذا تقضم کند وآنرا مشابه جوهر بدن گرداند وتفصل ملصق باعضا از منتخب۔

غالی گران قیمت بمقابله کم بها۔

غالی حرف سوم نون بمعنی فریاد وفغان کردن بمعنی سرد شدن

غازی بعربی کشنده وقتل کننده کفار وبقاربه بمعنی دارباز وبازیگر که بهندی نٹ گویند از رشیدی وبرهان

غالی منسوب بغایت که بمعنی نهایت چیزیست۔

فصل غین معجمه مع بای موحده

غبر بفتح والد بمعنی زمین واین مونث اغبر است

دگاهی در نظم همزه ساقط شود از کشف ومنتخب و لطائف وشرح نصاب۔

غبیرا بضم اول وفتح موحده شراب گاورس و نام میوه که آنرا سنجد گویند از منتخب۔

غب بالکسر وتشدید موحده بمعنی یکروز ودرمیان تب آمدن ودر هفته یکبار وزملاقات کسی کردن از منتخب

غبغب بفتح هر دو فین معجمه گوشت آویخته زیر ذقن از منتخب وآن مردم پرگوشت را از لوازم خوبصورتی داشته

غبب بفتحتین گوشت آویخته زیر ذقن وآن را طوق گلو نیز گویند وآن از لوازم حسن ست از منتخب

غبادت بفتح دچهارم واو کند ذهنی۔

غبن فاحش خسارهٔ صریح ولبسیار در خرید جنس بنحیکه دو شخص ماهر اند دستورات خرید وفروخت خسارهٔ زیاده از حد عادات دران تجویز نمایند۔

غبوق بفتح اول شراب شبانگاه وآخر روز از منتخب۔

غبن بفتحتین غلط واقع شدن در رای وتدبیر وبفتح اول وسکون ثانی زیان یافتن در خرید وفروخت بالفظ کشیدن مستعمل از شرح نصاب وبهار عجم ومنتخب وکشف ومدار۔

غبین ضعیف رای از لطائف۔

غبطه بالکسر وطای مهمله آرزو بردن کسی بی آنکه زوال او خواهد از منتخب۔

غبی کند ذهن۔

فصل غین معجمه مع ثای مثلثه

غث بفتح وتشدید لاغر وبمعنی فاسد وتباه شدن گوشت وهر چیز مجازاً گوشت گنده وریم از منتخب۔

غثیان بفتحتین وثای مثلثه شوریدن دل بمعنی تقاضای طبیعت برقی بی حرکت از منتخب وصراح۔

فصل غین معجمه مع جیم فارسی

غچک بکسر اول وفتح جیم فارسی وکاف عربی نام ساز کبندی سارنگی گویند از فرهنگ حکیم نورالدین

و در جهانگیری و سراج و بهار عجم و برهان بای زیکه آنرا کما بیش گویند

فصل غین معجمه مع دال مهمله

غدا - بالفتح و تخفیف دال بمعنی فردا روز دوازدهم در اصل غدو بود دا از شرح نصاب -

غدد - بضمتین اول و فتح ثانی جمع غده که بضم و تشدید گره مانند پنیری هر نوع که در گوشت یا پیه پیدا شود -

غدر - بالفتح بیوفائی از منتخب و صراح -

غدیر - بالفتح اول و یای معروف و در آخر مهمله بمعنی تالاب که آب باران سیل وران جمع شده ماند از منتخب وغیره -

غدار - بالفتح و تشدید دال بمعنی بسیار بیوفا از منتخب -

غدق - بفتحتین آب بسیار از منتخب و صراح -

غدد - بضمتین و تشدید دال بمعنی بادادو - بفتح اول و سکون دال بمعنی فردا از لطائف و منتخب و شرح نصاب و غده - بالفتح میان فجر و طلوع آفتاب از منتخب -

فصل غین معجمه مع ذال معجمه

غذی - بهترین پیای مجهول از اله غذا از شرح خاقانی

فصل غین معجمه مع رای مهمله

غرا - بالفتح و کسر اول و تخفیف رای مهمله بمعنی سپیدش که از ماهی برآورند و هر چیز پسندیده باشد و بالفتح و تشدید رای مهمله و همزه هر چیز مؤنث که سفید و روشن باشد از منتخب و صراح و فردوس اللغات -

غریب - نادر و مسافر -

غرقاب - بالفتح و بقاب اضافت بمعنی آب عمیق -

غرب - بالفتح و سکون راء و نشستن و بمعنی مغرب و بمعنی لوکمان که بدان آب از چاه کشند و بمعنی ناسور و دوری بگوشه چشم که بطرف بینی ست پیدا میشود و بالفتحتین نام درختی که کبود رنگ باشد و در لب رود و غاها روید و بقاف آخر اید گویند از منتخب و شرح نصاب و در صحاح بمعنی درخت سفیدار نوشته و بضمتین بمعنی غریب و نادر -

غراب - بالضم و عربی زاغ را گویند نوعی از کشتی و دیبا

غراست - بالفتح تاوان زده شدن و پشیمانی و غدا

از کشف و صراح -

غرثیت - چهار مرثای مجهد بروزن فضیلت بمعنی سرشت و طبیعت از منتخب -

غرث - بالفتح و ثای مثلثه گرسنگی از شرح نصاب -

غرز - بفتحتین رشتائی و خطر و گرد و شرطیکه در بیع و جزآن کنند و بیع غائب یعنی بیع چیزیکه در تصرف نباشد چون بیع ماهی در آب و مرغ در هوا و جزآن و این منتهی است و بضم اول و فتح ثانی سپید بیا و دل چیزها و سپید بهای پیشانی و بهترهای هر چیز و سردارهای قوم و بین صورت جمع غره است و در غرز بمعنی مروارید بتر و برگزیده از لطائف و مؤید و منتخب -

غرغر - بالفتح هر دو غین معجمه چرخیکه ریسمان را بران بگشایند از جهانگیری -

غرار - بکسر اول کمی و نقصان در هر چیز و نادانی و تیزی شمشیر و طریقه و طور و کاسد شدن بازار از لطائف و منتخب -

غرور - بضمتین مصدر است بمعنی فریفتن و بالفتح اول فریبنده از لطائف و صراح -

غرر - بالکسر و تشدید مرد غافل و ناآزموده کار و بالضم و تشدید بزرگان و مشاهیر و سپید بهای پیشانی و در این صورت جمع اغر است و در فارسی بالفتح و تخفیف بمعنی بدول و زن فاحشه و قحبه و بالضم مرضیست که در صیاد از مقدار کلان شوند و گاهی این مرض در پوست گلو پیدا میشود از لطائف و منتخب و شرح نصاب و جهانگیری -

غرائر - بهر دو رای مهمله بمعنی جوالهای جمع غرارة و بمعنی خوهای نیک و ضامنان و جوانان کار نه آزموده باین معنی جمع غریر و بمعنی نقصانها و بمعنی رشها و طرزها و تیزیهای شمشیر و بمعنی نیزه و تیرها و مقدار مدتهای چیز و باین معنی جمع غرار است از منتخب -

غرس - بالفتح درخت نشاندن و درخت و زمین نشانده شده از منتخب -

غرش - بضم اول و رای مهمله مشدد و مکسور آواز کردن و هیبت از سراج -

غرض - بفتحتین و ضاد معجمه بمعنی هدف و نشانه و مجاز مطلب و مقصود و حاجت از شروح نصاب و کشف و مؤید و منتخب و قاموس و بهار عجم -

غرف - بضم اول و فتح ثانی جمع غرفه معروف -

غرق - بفتحتین مصدر است بمعنی تمام فرو رفتن در آب و از سر گذشتن آب و غیره و مشهور و مستعمل بسکون رای ست و بفتح اول و کسر رای مهمله بمعنی غریق از کشف و قاموس و منتخب و بهار عجم -

غرانیق - جمع غرنوق که بمعنی جوان زیبا شکل است و غرانیق العلا مراد از اصنام از لطائف و منتخب وغیرها -

غرجک - بالفتح اول و فتح جیم فارسی احمق و نادان از جهانگیری

غربال - بالفتح مبدل گربال بکسر و معربان و بعضی گویند که مبدل گربال است و معرب نیست و بمعنی پرویزن از خیابان و در منتخب بالکسر و معرب -

غرول - بالفتح و دال مهمله مکسور بمعنی بدول که ضد شجاع باشد چرا که غرا بالفتح قحبه است از رشیدی و بهار عجم -

غرم - بالضم تاوان و بفارسی بمعنی میش کوهی سعدی گوید مصرعه پس از غرم آمو گرفتن بپی از مؤید و رشیدی و شرح نصاب و برهان و سراج -

غرام - بالفتح حرص و عشق و شیفتگی و هلاک و غدا از کشف و منتخب و مدار -

غریم - ستاوان زده از لطائف -

غراب البین - بضم اول و فتح بای موحده و دوم زاغ سیاه و شتی که از شومی نشستن خود و میانست و مفارقت اندازد میان دوستان و اقربا و در صحاح بمعنی زاغ ابلق یا زاغ سرخ منقار و بعضی گویند نوعی از زاغ که منقار و پای او سرخ باشد عرب آنرا نخل دانند و گویند که اگر کسی از فراق آید و زاغ مذکور را طاقی شود دلالت میکند بر فراق و میان او و مطلوب چنانکه در خیابان غرق کشیدن تحلم و مائل کشیدن از شرح قرار السعدین

غران - بالفتح وتشدید رای شور کننده وآواز گران دهیب برآرنده -

غرین - این لفظ در صفت شیر واقع میشود پس این لفظ را بالغین معجمه خواندن (یعنی شور کننده) فهمیدن محض خطاست صحیح بعین مهمله است یعنی بیشه وصحرا که در آن شیر باشد کذا فی المنتخب -

غرتان - بالفتح وتای مثناة گریستن -

غریوان - شور کننده -

غرو - بالفتح بروزن سر (یعنی) نی که از آن قلم سازند از برهان ودر شرح نصاب بالفتحتین -

غریو بکسر تین ویای مجهول شور وغوغا از موید وبرهان ومزیل -

غرغره - بالفتح یکبار آب برداشتن بدست وبالکسر اول از برداشتن آب بدست وبضم ثانی بقدر یکمشت وبالاضافه برکنار بام از منتخب وکشف اللغات (یعنی) دریچه نیز مستفاد میشود

غرقه - بالفتح (یعنی) غریق چه در غرق های نسبتی -

غرچه - بالفتح وجیم فارسی مخنث ونادان (منقول) از برهان -

غرازه - بالفتح ناآزموده کار شدن ودفریب خوردن وبکسر حوال از منتخب -

غرغره - بالفتح هر دو غین معجمه لفظ عربیست بمعنی گرداندن آب در گلو فارسیان تفریس کرده غراره گویند -

غرب زاده - لولی زاده از مصطلحات -

غره - بالضم وتشدید رای سفیدی پیشانی اسب بزرگتر از درم وسفید قدم وبهتر از هر چیز در اول روز ماه که غره گویند بوجه استعاره از پیشانی ماخوذ ست وغره بالکسر وتشدید یعنی فریفتگی از منتخب وکشف وموید ودر لطائف بالفتح وتشدید فریفته شدن وبکسر اول وتشدید فریفتگی وغافلی -

غریزی بالفتح اول ویای معروف وحروف چهارم زای معجمه (یعنی) طبیعی چه غریز یعنی طبیعت است از کشف

غربی - دوری از خان ومان وقماشی ست بسیار نفیس از مصطلحات -

فصل غین معجمه مع زای معجمه

غزا بالفتح با دشمن دین جنگ کردن از صراح -

غزات بالضم اول وزای معجمه مخفف وتار فوقانی جمع غازی که قاتل کفار باشد بتشدید غلط ست -

غزوات بالفتحات جمع غزوه که معنی آن بیان خواهد شد

غزار بالفتح اول ودر آخر رای مهمله در شرح خاقانی نوشته که بمعنی گرداگرد دیوار ودرون منزل ودر منتخب وصراح وغزاره بزیادت تا بمعنی بسیاری وبسیار شدن شیر وآب ومیوه وجز آن -

غز - بالضم قومی از ترکمان که بزبان سلطان سنجر خراسان را غارت کردند -

غزال بالفتح آهو بره (یعنی) آفتاب نیز آمده از منتخب وکشف وموید وبحر الجواهر ودر منتخب وبهار عجم

غزل بالفتحتین بازی کردن محبوب وحکایت کردن جوانی وحدیث صحبت وعشق زنان وبالفتح رشتن ودریدن (یعنی) رشته ریسمان ورسن آمده از مدار ومنتخب وصراح -

غزنین وغزنی وغزنه بالفتح اول وسکون ثانی هر سه یکی ست نام شهر وولایتی معروف غزنوی -

غزال - بالفتح بچه آهو که کم از دو باشد (یعنی) آفتاب در یک اول (ظاهرا مخترع است)

غزده - بالفتح جنگ ومنین (یعنی) کفار که بنا بالام بمعنی علیه السلام یا امام وقت در ان جنگ همراه باشد واگر جنگ ومنین با کفار بسر کردگی امام وقت باشد آنرا سریه گویند -

غزالی بالفتح اول وتخفیف ثانی منسوب بغزاله که قریه ایست از مضافات طوس مولد امام محمد غزالی رحمة الله علیه از لب الالباب (بعضی) گویند که غزالی به تشدید زای معجمه منسوب بغزال که ریسمان فروش باشد چون باریسمان فروشی ایشان را دوستی کمال بود

لهذا باین نسبت شهرت شد باید دانست که این وجه محض خطاست

فصل غین معجمه مع زای فارسی

غنب - بالضم وبای موحده دانه انگور که پخته وتازه باشد از برهان ودر رشیدی -

غنج بالفتح امست از غنجیدن که (یعنی) نشسته بسر بر راه رفتن ست بطور اطفال از برهان وربط آمده -

غنجه بالفتح دانه انگور که پخته وتازه باشد از برهان وتنبیت

غنجیدن - بالفتح نشسته بسر بر راه رفتن بزور بازو ودست از برهان -

غنجگاه - بالفتح نوعی از گاو ست که از دم آن پیچم علم ونمکسان مانند دم آن مرگاو در کوهستان که مابین خطا وهندوستان ست بهم میرسد بندی آنرا سری گاو گویند بضم سین مهمله از صراح -

فصل غین معجمه مع سین مهمله

غسق - بفتحتین تاریکی اول شب از منتخب -

غساق - بالفتح وتشدید سین وتخفیف آنچه میرسد وگذرد چون زرد آب وریم جراحت وجز آن از منتخب وشرح نصاب

غنجک - بفتحتین جانوریست کوچک گزنده بقدر کفتل گویند از برهان -

غسل - بضمتین وضم اول وسکون ثانی شستن تمام بدن وبالفتح بمعنی مطلق شستن هر چیز که باشد وبالکسر آبیکه بدان شسته شود از منتخب وصراح -

غسلین - بالکسر آبیکه بدان جراحت یا چیز دیگر شسته باشند وآنچیز که از بدن ودرختان روان شود مثل خون وریم وزرد آب از صراح ومنتخب ومولانا رفیع الدین شاه دهلوی تغمده الله بغفرانه در رساله احوال قیامت نوشته اند که غسلین چشمه ایست در دوزخ که کثافتها وآلودگیهای کفاران در ان جمع شود -

غسالة - بالضم آبیکه بدان روی ودست شویند وهر آبیکه بعد شستن بجای افتد از منتخب -

غسل خانه - عبارت از حمام -

فصل غین معجمه مع شین معجمه

غشار بکسر اول پوشش و پرده و غلاف یعنی پوست تنک باریک که بهندی چهلکه گویند از منتخب مدار و مؤید و بحر الجواهر.

غش - بالکسر و تشدید شین معجمه کدورت و بالفتح بمعنی ظاهر کردن خلاف آنچه در دل باشد یعنی خیانت کردن و آمیزش چیزی کم بها و زر و نقره و مشک و شراب و بمعنی بیهوشی و بدین معنی در اصل غشی بیای تحتانی بوده که لفظ عربی باشد فارسیان یای را از این لفظ حذف کرده بالف لفظ کردن مستعمل کنند چنانچه گویند غلامی تمیز کردار مؤید و تاج المصادر و بهار عجم و چراغ هدایت و منتخب مدار و سکندری و فرهنگ جهانگیری و زبدة الفوائد گر صاحب جهانگیر نوشته که بالکسر خیانت کردن و صاحب کشف نوشته که بالفتح کدورت و بکسر عیب و خیانت و در لطائف بالکسر یعنی خیانت و کدورت و کشاورش و بالفتح مصدر است بمعنی خیانت کردن.

غشیان - بالکسر جماع کردن و بالفتح بیهوش شدن از لطائف غشاوه - بکسر پرده از منتخب.

غشی - بالفتح بیهوش شدن و بیهوش گردانیدن و جماع کردن از لطائف و منتخب.

فصل غین معجمه مع صاد مهمله

غصب - بالفتح اول و سکون ثانی بستم گرفتن چیزی را از کسی و قهر کردن بر کسی از منتخب.

غصص - بالضم اول و فتح صاد اول جمع غصه از منتخب.

غصن - بالضم و صاد و نون شاخ درخت از منتخب.

غصون - بالضمتین شاخهای درختان جمع غصن است از منتخب و در کتب طب بمعنی چنبها و سکنها.

غصه - بالضم و تشدید اندوه و گاوگیر از منتخب و صراح اگرچه این لفظ در مردم بمعنی مطلق خشم و قهر مستعمل شده لیکن بتحقیق اینست که لفظ غصه مجازاً بمعنی خشمی ست که آنرا از خود کسی ضبط کرده باشد و باین معنی معنی مجازی را بمعنی حقیقی مناسبتی باقی میماند لهذا فصحا اطلاق غصه بر حق تعالی جائز ندارند بلکه درین مقام لفظ قهر و غضب مستعمل می نمایند.

فصل غین معجمه مع ضاد معجمه

غضوب - بالفتح اول و ثانی بسیار غضبناک و خشمگین.

غضات - بالفتح بروزن حیات درختی صحرائی باشد کنار که آتش خوب آن دیر ماند و این جمع غضاه است از منتخب و برهان فلهذا در استعمال فارسیان بمعنی واحد شهرت یافته چنانکه گویند که جمع خوار است و بمعنی واحد شهرت گرفته.

غضنفر - بالفتحتین و سکون نون و فتح فا بمعنی شیر درنده از منتخب و شرح نصاب.

غضض - بالفتح و تشدید ضاد چشم خوابانیدن و فرو داشتن آواز و تحمل کردن و بر داشتن مکروه و نقصان کردن از منتخب.

غضمان - بالفتح اول و سکون دوم صیغه صفت مشبه از غضب بمعنی قهرناک و خشمناک از کنز و در استعمال فارسی بمعنی سنگی که از تخنیق بسوی قلعه خصم اندازند از سراج اللغات و برهان و رشیدی.

غضمارمی - بالفتح نام شاعری مداح بهین الدوله محمود سبکتگین.

فصل غین معجمه مع طای مهمله

غطا - بکسر اول و طای مهمله بمعنی پرده پوشش از کشف و صراح و منتخب و لطائف.

غطاریط - بدو طای مهمله بر وزن غلیظ بمعنی آواز خر خر که از گلوی بعضی مردم بحالت خواب با اهل برمی آید از منتخب.

غطریف - بالکسر بر وزن سفرجل سید شریف و جوانمرد از منتخب.

فصل غین معجمه مع فا

غفر - بالفتح پوشیدن و آمرزیدن گناه و پنهان کردن و نام منزل پانزدهم از منازل قمر و آن سر کوکب است که مج در میزان و بمعنی جماعت نیز از منتخب.

غفیر - بروزن فقیر بمعنی بسیار و جمع کرده از ایشان نتوان دید و بمعنی پوشیده از منتخب و کشف.

غفص - بالفتح و ضاد مهمله تن دار دلک و سطبر و فربه از فرهنگ سروری و منتخب چون این لفظ در دیگر کتب معتبره لغات یافته نمیشود و ظاهراً در اصل گبز بوده بمعنی مطبر و قوی چنانکه در برهان ست موافق قاعده فارسی کاف فارسی را بغین معجمه و بای موحده را بفا و زای معجمه را بسین مهمله بدل کرده غفص کردند بعد سین مهمله را بستور عربی و فارسی بصاد مهمله بدل نمودند.

غضران - بالضم آمرزش.

فصل غین معجمه مع لام

غلبا - بالفتح اول و سکون لام و بای موحده و بعد الف همزه بمعنی موضعی که درختانش بهم پیوسته و درهم و با انبوه باشند و غلبه بضم اول جمع آن و غلبا بضم اول خواندن محض غلط چرا که صیغه مؤنث ست از افعل فعلاء.

غلا - بالفتح بمعنی قحط و گران شدن نرخ غله و هر چیز از منتخب و صراح.

غلات - بضم اول و تخفیف لام قتای فوقانی بمعنی از حد در گذشتگان جمع غالی.

غلبات - بفتحات جمع غلبه.

غلیواز - بکسر تین و یای مجهول طائریست معروف که آنرا زغن نیز گویند و مرکبست از غلیو بمعنی سرکشتگی و این در رفاهیت نوشته اند که آن سالی نرود سالی ماده باشد و بعضی گویند که در شش ماه این انقلاب میشود از کشف وغیره.

غلس - بفتحتین و سین مهمله تاریکی آخر شب از منتخب و لطائف.

غلط - بفتحتین خطا کردن در سخن و حساب و کتابت و غلط بمعنی فاعل یعنی غلط کننده و بمعنی مفعول یعنی غلط کرده شده نیز می آید و غلطی بزیادت یای تحتانی محاوره ناواقفانست و غلط بر دو گونه است غلط عوام و غلط عالم پس غلط عام آنست چنانکه لفظ منصب که بکسر صاد می آید و بفتح شهرت دارد و در شعرا بالب و تعب و غضب قافیه آرند و غلط عوام چنانکه لفظ تعنات بمعنی شخصیکه تعین گردیده باشد بطرفی یا کاری و این محاوره عوام است از بهار عجم و فرهنگ و منتخب

غلاظ بضم اول وفتح ثانی معجمه بمعنی سطبر و درشت و بکسر اول جمع غلیظ از منتخب۔
غلاظ بسطبر و درشت ضد رقیق از منتخب بمعنی ناپاک خلائق شهرت عظیم گرفته و یافته نشد۔
غلاظ بکسر اول و فتح لام بمعنی درشت و سطبر شدن از منتخب
غلاق بفتح اول و تشدید لام بمعنی بستن و تغلیق چوبی است که بدان دروازه بندند بفارسی کلیدان گویند۔
غلطاک مبدل غلتاک که معرب است بمعنی غلطیدن ایما باز پهلو به پهلو گردیدن و پایه را به کرآن سود غلطان باشد از رشیدی و سراج و برهان۔
غلول بضمتین خیانت کردن در غنیمت و آب روان میان دشتان و بفتح اول طعامیکه باندرون شکم رود و نتوان زود و گوارا شود از منتخب و لطائف۔
غلیل بالضم طوق آهنی بندد و تشنگی و بالکسر کینه و خیانت مدورت از بحر الجواهر و مدار و مؤید و کشف و صراح۔
غلیل بکسر اول و فتح لام بمعنی درشت و سطبر شدن از منتخب
غلیلان بفتح اول و ثانی و تشدید لام بمعنی تشنگی و سوزش و بضمتین تشنگان و جمع غلیل است از منتخب و صراح۔
غلام بمعنی کودک و مجازاً بمعنی نوکر و بنده۔
غلیان بفتح و حرف سوم یای تحتانی بمعنی جوشیدن و جوش از منتخب و مؤید و نیز لفظ غلیان بمعنی مستعمل چراکه آب حقه بسبب کشیدن بجوش می آید معنی غین را بقاف بدل کرده قلیان بکسر قاف گویند و بعضے گویند غلیان بفتحات لفظ عربی است جوش و درین صورت بفتح اول باید و فارسیان بجهت خفت لام ساکن کنند از چراغ هدایت و بهار عجم۔
غلمان بکسر جمع غلام و اطلاق غلام بر امرد و در بهشت نیز مخلوق بصورت امردان در آنجا اهل جنت خواهند بود اگرچه لفظ غلمان صیغه جمع است مگر در فارسیان بمعنی مفرد مستعمل و این لفظ از غرابت است که جمع چیزی باشد و در فارسی مستعمل است از چراغ هدایت۔
غلیان بفتح اول و سکون لام تیزی شهوت و بالکسر جمع غلام از منتخب۔

فصل غین معجمه مع میم

غمر الرداء بفتح فرو گرفتن چادر اندام و باصطلاح جوانمرد فراخ جود و مرد بسیار خیر عیب پوش از منتخب و مؤید و در شرح خاقانی بمعنی سخاوت زیرا که سخاوت فرو می پوشد عیوب صاحب خود را چنانکه چادر فرو می پوشد صاحب خود را مجازاً بمعنی کریم بسیار خیر از قبیل زید عدل۔
غمرات بفتحتین سختیها و انبوهی مردم و بسیار بسیاری آب از صراح۔
غمغم بالکسر نام شهر و کار دار مؤید و دهار و منتخب و کشف و قاموس و صراح۔
غمر بالفتح و سکون میم آب بسیار و فراپوشیدن آب چیزی را و انبوهی و کینه کردن و تشنه شدن و جوانمرد و سخی و بالکسر کینه و تشنگی و بالضم نادان و کار ناآزموده و احمق از منتخب و لطائف و مشرح نصاب۔
غمار بضم اول و فتح اول و رای مهمله بمعنی انبوهی و بسیاری از صحاح و صراح۔
غمگسار بضم کاف فارسی بمعنی غمخوار چگسارون بمعنی خوردن است از سراج۔
غمز بالفتح اشارت کردن بچشم و سخت فشردن و تهمت کردن و سخن چینی از لطائف۔
غماز بالفتح و تشدید میم سخن چین و اشاره کننده بچشم و طعنه زننده از لطائف۔
غمص بفتحتین وصاد مهمله بمعنی نزدیک یعنی چرک چشم و پنجال چشم از شرح نصاب۔
غموص بفتح اول و صاد مهمله نام قلعه از قلاع خیبر از شرح نصاب۔
غمض بفتح وضاد معجمه زمین پست و خاک و پوشیده و دور از فهم بودن سخن و بالضم غمودن از منتخب و صراح۔
غموض بضمتین وضاد معجمه مشکلات هر فن و پوشیدگیهای علم و هنر۔
غمائم جمع غمامه بمعنی ابر واحد است۔
غمام بفتح بمعنی ابر و سحاب از منتخب۔
غم این لفظ عربی است بتشدید میم و در فارسی بتخفیف میم مستعمل میشود بدانکه در کلمه مفرد فارسی الاصل حرف مشدد هیچ جا نیامده مگر بضرورت او غام چنانکه شهر که در اصل شب پر بود و نام طائر معروف و فرخ که در اصل فررخ بود و بندرت در نظم واقع شده و عادت نظم در نثر نیز مشد و خوانند چنانکه کله و بله اگر لفظ عربی که حرف آخرش مشدد باشد در فارسی بعنوان فارسی یعنی بدون الف و لام

واقع شود آنرا هم در فارسی تخفیف باید خواند چنانچه غم و هم که بمعنی اندوه است و قد و خد و در و حر و غیر ذالک که همه ها مشدد هستند و در فارسی همه را مخفف باید خواند مگر در نظم بضرورت تشدید ظاهر کنند چنانچه مصرعه توآن دُر یکانون یکدانه + اما در صورت ترکیب عربی الاسلوب اصل کلمه را رعایت کرده تشدید ظاهر کردن انسب و اولی است چون عوام الناس و خواص الملوک و حواج بیت الله که در اصل عوام و خواص و حواج بود اینها از رساله عبد الواسع وغیره نوشته شد۔

غمدان ۔ عمارتی بود بسیار عالی در نیشاپور کذا فی باشد از دنیا از شرح خاقانی و برهان۔

غمان بفتح غنماک از لطائف۔

غمزه ۔ بابرو و چشم اشاره کردن معشوق و بمعنی افشردن نیز از منتخب و برهان۔

غمچه بالضم و جیم عربی پس خورده اسپ ای جرعه از صراح۔

فصل غین معجمه مع نون

غنا ۔ بکسر تونگری و بی نیازی و دولتمندی و بکسر اول و مد یعنی در آخر همزه بمعنی نغمه و سرود خوانی و بالفتح والمد سود و نفع و فائده و بالفتح و تشدید نون و در آخر همزه جای انبوه چیزی چون قریه غنا بمعنی دیه بسیار مردم و روضه غنا بمعنی باغ بسیار درخت از صراح و کشف لغات و منتخب و رساله ابن حاج۔

غنباب آب ۔ بمعنی حباب آب از سراج۔

غنیمت ۔ بضم اول و سکون نون و فتح تحتانی بمعنی مالداری و تونگری۔

غنج ۔ بالفتح و جیم عربی کرشمه و ناز از مؤید و مدار و منتخب و در فرهنگ معتبر اعتدال حرکات معشوق و صاحب منتخب و سراج بالضم نوشته اند بمعنی کرشمه و ناز و در برهان غنج بالفتح بمعنی حرکت چشم و ابرو۔

غنم ۔ بالضم بمعنی چهارپا و فراهم آمده و جمع شده و بهم برآمده از مؤید و کشف و سراج و برهان و جهانگیری۔

غنخا ۔ بالفتح گلگونه از مؤید و مدار و برهان۔

غنخنک ۔ بالکسر بمعنی غنچک که نام سازی ست و بعضی کمانچه را گویند۔

غنم ۔ بفتحتین بزد گوسفند از منتخب۔

غنائم ۔ مالهای غنیمت۔

غنچه ۔ بالضم و جیم عربی گل ناشگفته در اصل گنجه بود بضم کاف فارسی ماخوذ از گنجیدن چرا که در ذات او گنجیدگی ست بجهت آنکه برگ غنچه در اندرون باهم مجتمع و گنجان می باشد لهذا چنین گفته کاف فارسی را بعین مهمله بدل کردند برای فصاحت و قبیل بجیم فارسیست از بهار عجم و مؤید و مدار و برهان و منقول از شرفنامه و ابراهیم شاهی۔

غنه ۔ بضم و تشدید نون آواز بینی و تحریری ست از موسیقی که در هنگام غناء و سرائیدن بخیشوم بینی و دماغ او کنند از منتخب و شرح خاقانی۔

فصل غین معجمه مع واو

غوایت ۔ گمراهی از منتخب۔

غوث ۔ بالفتح و ثای مثلثه فریاد رس و فریاد از منتخب و صراح و نیز بمعنی ازان و دن که بمین و بسیار تطیب باشد از شمسی۔

غوج ۔ بر او معروف و جیم فارسی بمعنی نرشنا خدا چنگ لفظ ترکیست۔

غور ۔ بالفتح در عربی بمعنی عمق و قعر هر چیز و زمین پست و فرو رفتن و فائده رسانیدن و بالضم و واو مجهول در فارسی نام ملکی است از عجم از منتخب و صراح و برهان و لطائف۔

غوص بالفتح و صاد مهمله در آب غوطه زدن از منتخب۔

غواص ۔ پوشیدگیهای کلام و معانیهای باریک۔

غوک ۔ بر او مجهول جانوریست که در آب و زمین نمناک میماند بعربی آنرا ضفدع گویند از جهانگیری و در برهان غوک بدو زن دو ک نوشته و به فتحتین مبدل گوک که بمعنی زمین کنده و عمیق است۔

غوامل ۔ بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است بمعنی سختیها و بدیها و بلاها و این جمیع غائله است از کشف و منتخب۔

غول ۔ بر او معروف در عربی نوعی از جن و دیو که در صحرا و کوه پیدا شوند هر شکل که خواهند بر می آیند و نام ستاره هست که آنرا سر غول نیز گویند بر او مجهول در فارسی بمعنی گوش و بمعنی انبوه سپاه از برهان و در ترکی فوجی را گویند که سردار و دران باشد۔

غوام ۔ بتشدید میم سوهای سرکه بشیانی و تفاوا فرو گیرند استفادا از منتخب و صراح۔

غوغای گلبن ۔ کنایه از بلبلان۔

غوطه ۔ بر او معروف به بر او مجهول چرا که در لفظ عربی بر او مجهول نمی آید بمعنی فرو شدن در آب و نام شهریست۔

غوره ۔ بر او مجهول انگورهای نارسیده که مزه آن ترش میباشد از سراج۔

غوزه ۔ بفتح اول و زای معجمه پوستی که بالای پنبه باشد و هنوز نه ترکیده باشد و این لفظ در اصل گوزه است مرکب از گوز که بفتح کاف فارسی بمعنی چار مغز باشد و های نسبت که افاده معنی تشبیه کند از سراج۔

غوانی ۔ جمع غانیه بمعنی زنیکه بسوی خود خوش باشد و بحسن خویش از زیور آرایش بی نیاز بود از منتخب۔

غواشی ۔ پرده ها و خیمه ها و زین پوشها و بهوش کنندگان و بیماری های اندرون از منتخب۔

غوادی ۔ ابرهای بامداد جمع غادیه از صراح۔

غوچی ۔ بالفتح و جیم فارسی گوخر و بمعنی منماک کوچک از برهان۔

غوی - بفتح اول وکسر او وتشدید یا بمعنی گمراه از لطائف۔

فصل غین معجمه مع یای تحتانی

غیبت - بالفتح ضد حضور وبالکسر عیب کسے در قفاے او گفتن۔

غیابت - بالفتح آنچه بپوشد چیزی را وغائب شدن وعمق وتگ چاه وغیره۔

غیلبوت - بالفتح دو وبای موحده وتا پدید شدن از صراح ومجازاً بمعنے مفارقت نیز مستعمل شده۔

غیث - بالفتح وتای مثلثه بمعنے باران که از ابر می بارد از منتخب وصراح۔

غیاث - بکسر اول وتای مثلثه بمعنی فریادرسی وفریادرس وچیزی که بدان مخلصی یابند از مؤید الفضلا وصراح ودارد وکشف وفردوس اللغات۔

غیر - بالفتح شفقت رسانیدن وآب خوراندن باران زمین را ومعنی جز ودیگر ومغایر از منتخب وصراح ولطائف۔

غیر مکرر - عبارت از شخص اجنبی که سابق ازو ملاقات نشده باشد۔

غیار - بکسر یا پارچه زرد که یهودان بر جامه نزدیک دوش می دوزند تا مفهوم شود که از قوم یهود است از منتخب ومؤید۔

غیور - بفتح بر وزن غفور بمعنی بسیار غیرت کننده ورشک برنده از منتخب وشرح نصاب۔

غیشر - بالکسر ویای مجهول وزای فارسی امریست از غیشریدن که بمعنی نشستن بزور دست وسینه رفتن است چنانکه اطفال هیدست وپایان روند از لطائف۔

غیض - بالفتح کم شدن آب ومراد ازین آب اندک ومجازاً بمعنی بخشش اندک ودر فردوس اللغات بمعنی صحراد بیشه وبالکسر در منتخب بمعنی شگونه۔

غیظ - بالفتح وظای معجمه خشم سخت از منتخب ودر لطائف چشم پنهان از عجز۔

غیر منصرف - آنست که دران دو علت یا یک علت که قایم مقام آن دو علت باشد از علت منع صرف یافته شود وحکم آن نیابدن کسره وتنوین است مگر بضرورت وآن نه علت مذکور اینست اول عدل چون عمر وثلث ودوم وصف چون احمر واسود وسوم تانیث چون حمراء وحبلی وطلحه وزینب چهارم وپنجم معرفه وعجمه چون ماه وجور واسمعیل وابراهیم ششم جمع یعنی وزن منتهی الجموع چون مساجد ومصاحف ومصابیح وتماثیل هفتم ترکیب چون بعلبک هشتم الف ونون زائدتان چون عثمان وعطشان نهم وزن فعل چون شمر واحمد۔

غیداق - بالفتح نام موضعی از ترکستان از برهان ودر شرح خاقانی غیلاق بلام نوشته نام موضعی در دشت قپچاق که تیر خوب در انجا می شود۔

غیل - بالکسر ویای معروف بیشه ها وصحراها ودستان ودر لغت شیر یکه زن ودر هنگام جماع یا هنگام قوت بستنی بطفل دهد وآن نهایت مضرست در حق طفل ومعنی آب روان بر زمین ونام آبی ست که در پاے کوه ابو القبیس روان ست از منتخب وشرح نصاب۔

غیم باطل - ابر ریزنده چه غیم بمعنی ابر وباطل بمعنے ریزنده از لطائف۔

غیم - بالفتح بمعنے مغ یعنے ابر یکه آسمان را بپوشد از لطائف ومنتخب وشروح نصاب۔

غیوم - بفتحتین جمع غیم ست۔

غیلان - بالفتح نام شاعر وبالکسر دیوان جمع غول ست از منتخب۔

غین - بالفتح بمعنی ابر وابر یکه آسمان را بپوشد بمعنے تشنگی وتیرگی از منتخب ولطائف وصراح وغین بمعنی بلبل بمناسبت آنکه بلبل را بفارسی هزار گویند بلحاظ هزار دستان بودن او وحرف غین نیز هزار عدد دارد پس بلبل را نیز بطریق تسمیه غین گفتند ونام یکی از حروف تهجی ست صاحب تحفه گوید که این حرف در فارسی کم آمده گاهی بجیم عربی بدل شود چون مغلاغ ومغلاج معنی تریاکی آن کو دال باز نیست مغ بمعنے کو دال دلاغ بمعنے بازی وبخای معجمه بدل شود چون چرغ وچرخ نام پرنده شکاریست وبقاف چون آروغ وآروق وبمیم چون غلنج وغلیج خاریدن زیر بغل وپهلو تا خنده آید وبواو چون کاغذ وکاوند بکاف عربی کرمیست سرخ پر زهردار با نقطهای سیاه ودر فالیزها بهم رسد وبهاچون ابهیر غم واسیر هم ودر آخر زائده هم آید چون چراو چراغ بمعنے چریدن۔

غیضه - بالفتح وضاد معجمه بیشه جنگل از منتخب۔

غیبه - بفتح اول وحرف سوم بای موحده ترکش وجعبه دیارهای آهن که آنرا در بکتر وجوشن بکار برند از برهان

غیدانی - بالفتح نوعی از تبر بغایت محکم که سنگ را می شکند واز شهر غیداق آرند که از ترکستان ست از برهان

غنی - بفتح وتشدید یا گراهی از لطائف۔

غیر وقوعی - سنا شایستگی ونالایقی وامریکه او وجود نیاورده باشد

باب فا

فصل فا مع الف

فا - بمعنی باچنانکه فاو گفت با او گفت از لطائف وغیره وحرف فا در مضارع اجوف مصادر بیای تحتانی بدل شود بقلب مکانی چون انگر فتن گیرد ولواو چون از شفتن شفتو وبهای عربی از کوفتن کوبد از یافتن یابد وبخای معجمه چون فلاده وخلاده بنی سر اسپه ولنین معجمه چون فلیدو وغلیدو بکاف عربی چون فلاده وکلاده بدال مهمله بنی مذکور وبهاچون شفتو وتهو بمعنی تف بالضم۔

قال طهراسفالیست که در ابتدای صفر تا آخر آن مجموع اهل ایران بهم حفظ تعالی برآیند واین مبارکست از شیخ خاقانی

فاخته ضرب - نوعی از اصول که آنرا اصول فاخته ضرب نیز گویند۔

فاریاب - معرب پایاب وآن شهری ست در خراسان در جوالی بلخ وطن ظهیر فاریابی که شاعر لیست معروف از سراج در رسالهٔ معربات -

فاراب - شهریست در نواحی ترکستان آنطرف آب سیحون مولد معلم ثانی شیخ ابو نصر فارابی واین فاراب شهریست دیگر سوای فاریاب از سراج و منتخب ولب اللباب وبرهان -

فائحه - بکسر هٔ که حرف سوم ست نیست شونده و فوت کننده -

فایح - بکسر لام وجیم عربی استرخا ستی نیمه بدن آدمی در عرف بواسطهٔ غلبهٔ بلغمی که بدن از حرکت بازماند از منتخب وبفتح لام نیز گفته اند -

فایق الاصباح - بکسر قاف شگافنده سپیدهٔ صبح از سیاهی شب وآن حق تعالی است -

فاسخ - تباه وفاسد کننده وتباه وفاسد شونده و برگردانندهٔ بیع وغیره از منتخب -

فاقت - بکسر قاف وسکون دال همله گم کننده و لفظ گم در بنجا بضم کاف فارسی ست از گشتن ویدار -

فؤاد - بضم اول وفتح سوم ودوم که همزه ست بسبب همزهٔ قبل دو در بصورت واو نوشته شد بر وزن مراد از منتخب بمعنی دل ودر لطائف وشرح نصاب فواد بضم اول بمعنی دل ودرد دل -

فار - یکانه زمان وبیهمتا از منتخب -

فانیذ - بکسر نون وذال معجمه شکر سفید از منتخب -

فاقد البصر - نابینا -

فاتر - بکسر تای فوقانی فسرده وزبون وآب نیم گرم از منتخب ولطائف -

فاجر - بکسر جیم در بکار دروغ زنی از منتخب -

فاکر - بکسر کاف بمعنی بی اندیشه کننده در کاری -

فاره - وشان دادن شکارهٔ بمعنی نافهٔ مشک از منتخب -

فاره - بکسر همزه که حرف سوم است وسکون های همله وفتح راء مهمله بمعنی موش از منتخب -

فاره - برای همله موش وبمعنی نافهٔ مشک و بکسر برای همله وهای ملفوظ بمعنی تیز رفتار وبمعنی زیرک از منتخب وشرح نصاب -

فاژه - برای معجمه فارسی دهن دره که بسته بجبهٔ گویند از سراج ودر برهان بمعنی غمیازه نوشته -

فتحه - بکسر فا وفتح همزه که حرف دوم است وسکون های که در اصل تاء بوده در حالت وقف ها شده است فارسیان این چنین ها در اکثر جا مختفی خوانند پس لفظ فته بمعنی گرده مردمان است از منتخب -

فاتحه وخاتمه - بکسر همزه که حرف سوم است دعای همله بوی خوش دهنده وبوی خوشش ماخوذ از فوح که بمعنی دمیدن وبوی خوش آمده از منتخب ومنقول از زبدة الفوائد -

فاکه - بکسر کاف وفتح هاء در آخر تای فوقانی که آن نیز در حالت وقف ها شده است بمعنی میوه مثل انگور وخربزه وسیب وانار وغیره وفواکه جمع آن -

فاطمه - بکسر های همله زنیکه بچهٔ دو ساله را از شیر گرفته باشد ونام جگر گوشهٔ حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم از منتخب -

فابتدارو الیه تضرع کنید بسوی او بهت بسیار تضرع کردن کذا فی الصراح از لطائف -

رهنده ورهائی دهنده وفیروزی یابنده از منتخب -

فارس - بکسر رای همله بمعنی سوار اسپ وخداوند اسپ ونام ولایتی است از ایران که بهمان شهر دارد اول شیراز دوم صفاهان سوم کرمان چهارم یزد ودر رسالهٔ معربات نوشته که فارس بکسر رای مهمله پارس که بسکون رای ست ولایت معروف -

فاس - بسین همله تبر که بدان چوب وغیره تراشند وشگافند از منتخب وسراج ونصاب -

فانوس - دراصل بمعنی سخن چین ست فانوس شمع را ازینجهت گویند که روشنی بیرون میدهد از منتخب -

فاش - بشین معجمه بمعنی آشکارا وظاهر واین مبدل پاش است از سراج -

فایش - بمعنی فراپیش -

فاخش - بکسر های همله ازهد درگذرنده در بدی وهرزه ئی که از حد درگذرد از منتخب -

فائض - بکسر همزه که حرف سوم ست فیض دهنده -

فاقع - بکسر قاف وعین همله هر چیز که لبها را زود تر باشد -

فاقت - زبان بسته وگفت کننده در سخن از فرهنگ دول اللغات -

فارق - فرق کننده میان حق وباطل ولقب حضرت عمر رضی الله عنه ونام تریاقی ست که فرق میکند میان صحت ومرض از منتخب -

فائق - بکسر همزه که حرف سوم ست بهتر وبرگزیده وافزون از منتخب ونام کتابی است در علم حدیث از جار الله زمخشری صاحب تفسیر کشاف -

فالق - شگافنده وبر آورنده چیزی از منتخب -

فالق - بکسر های همله ازهد درگذرنده از منتخب -

فاق - سوفار تیر ظاهر لفظ ترکیست از چاغهٔ ترکی وبعضی از آستادان فن تیر اندازی مسموع شده این است که فاق ریسمان خام که در وسط چلهٔ کمان بعرض یک انگشت پیچند تا سوفار

بران بند کرده نزه بکشند -

فال - بمعنی شگون وبلفظ زدن ودیدن وکشودن وگرفتن وجستن وبر آوردن وبستن مستعمل در بهار عجم

فام - رنگ وآن از سراج ودر برهان بمعنی قرض ودام نیز نوشته -

فاطن - زیرک ودانا از لطائف -

فتنتین - بکسر اول وفتح همزه بمعنی دو گروه مردمان این تثنیهٔ فئه است -

فاخره - گرانمایه ونیکو از هر چیز از منتخب ومراد از مال فاخر جواهرات باشد -

فاره - برای همله موش وبمعنی نافهٔ مشک و بکسر برای همله وهای ملفوظ بمعنی تیز رفتار وبمعنی زیرک از منتخب وشرح نصاب -

فاژه - برای معجمه فارسی دهن دره که بسته بجبهٔ گویند از سراج ودر برهان بمعنی غمیازه نوشته -

فتحه - بکسر فا وفتح همزه که حرف دوم است وسکون های که در اصل تاء بوده در حالت وقف ها شده است فارسیان این چنین ها در اکثر جا مختفی خوانند پس لفظ فته بمعنی گرده مردمان است از منتخب -

فاتحه وخاتمه - بکسر همزه که حرف سوم است دعای همله بوی خوش دهنده وبوی خوشش ماخوذ از فوح که بمعنی دمیدن وبوی خوش آمده از منتخب ومنقول از زبدة الفوائد -

فاکه - بکسر کاف وفتح هاء در آخر تای فوقانی که آن نیز در حالت وقف ها شده است بمعنی میوه مثل انگور وخربزه وسیب وانار وغیره وفواکه جمع آن -

فاطمه - بکسر های همله زنیکه بچهٔ دو ساله را از شیر گرفته باشد ونام جگر گوشهٔ حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم از منتخب -

فابتدارو الیه تضرع کنید بسوی او بهت بسیار تضرع کردن کذا فی الصراح از لطائف -

فاتحہ بکسر تا و فوقانی بمعنی زنیکہ کشاینده باشد چیزے را فاتح نام سورے کہ در اول قرآن واقع است چون افتتاح آغاز قرآن بدان میشود لہذا آنرا فاتحہ گویند وچون سورۂ مذکور در اول قرآن واقع است لہذا فاتحہ مجازاً بمعنے اول و اغاز چیزے باشد۔

فاختہ۔ بکسر خا بر وزن لفظ عربیست نام طائر معروف فارسیان بخار موقوف استعمال کنند۔

فاضلہ۔ بزرگ و افزون و بمعنی عطا۔

فاصلہ۔ بصاد مہملہ باصطلاح عروض دو قسم است یکی صغری و آن کلمہ چہار حرفی باشد چون چگل پنجمین و دیگر فاصلہ کبرے و آن کلمہ پنج حرفی باشد چون ستکنہ پنجمین۔

فارسی و پارسی۔ ہر دو یکی است نام زبانی معروف و این زبان بہ پارس پسر پہلو بن سام بن نوح علیہ السلام منسوب است و این ہفت گونہ است یکی پارسی صرف کہ مردم بلاد پارس کہ اصطخر دار الملک آن بود باران سخن کنند دوم پہلوے کہ مردم ری و نہاوند و مضافات آن بدان تکلم کنند و این منسوب بہ پہلو است و پہلو بفتح بار فارسی و فتح لام بمعنی شہر است پس پہلوی بمعنی شہرے است بدین در زمان سابق ری و ہمدان و نہاوند و غیرہ شہر بودند لہذا این زبان را پہلوی گویند سوم دری کہ در دربارہاے کوہ روستا بدان ناطق بودہ اند چون این زبان مخلوط بزبان دیگر نبود لہذا فصیح خواندہ و این سہ زبان متداول و متعارف است و چہار زبان دیگر کہ ہروی و سکزی و زاولی و سغدی باشد متروک و مطروح است ہروی بفتحتین و سکزی بکسرتین مہملہ و سکون کاف عربی و زاولی بزا معجمہ و ضم واو و سغدی بضم سین مہملہ و سکون غین معجمہ و در رسالہ ناجی ترقوم است کہ ابن حجر شارح صحیح بخاری گفتہ است کہ فارسی منسوب بفارس بن فارس بن یافث بن نوح علیہ السلام است و بعضی گویند کہ منسوب است بفارسیان کہ پسران پدرام ابن ارفخشد بن سام بن نوح اند چون پدرام را دہ پسر بودند ہمہ ایشان سوار پس بزبان عرب فارس سوار را گویند ایشان بدین نام موسوم شدند و زبان ایشان بلقب ایشان ملقب و منسوب شد۔

فانی۔ فنا شونده و سخت پیر از شرح انصاب۔

فانوس خیال و فانوس خیالی۔ فانوسی باشد کہ اندرون آن گرد شمع یا گرد چراغ ہر چیزے حلقہ تصاویر از کاغذ ترشیده وصل کنند و آن چیز را بگردش آرند عکس تصاویر از بیرون فانوس بابک گوشہ لطف می نماید از سراج و برہان۔

فصل فا مع نون فوقانی

فتا۔ بفتح مرد جوان و بمعنی شجاع و سخی نیز آمدہ۔

فتح الباب۔ کشادگی کارہا و آغاز ہر موسم بر سبیل از لطائف۔

فتوت بضمین و تشدید واو و فتوحہ بمعنی جوانمردی و مروت از مدار و منتخب صراح و مقدمہ۔

فترت۔ بالکسر بمعنی سستی و ضعف و زبان میان دو پیغمبر بود صراح بہ و معنی بالفتح است۔

فتات۔ بفتح اول زن جوان از صراح۔

فترات۔ بکسر اول و فتح دوم جمع فترت۔

فتح۔ بالفتح بمعنی کشادن و کشایش و نام حرکت حروف کہ آنرا بفارسی زبر گویند و استعمال آن در بنیاست و این حرکت را فتح ازان گویند کہ بلفظ آن دہن بہ فتاح می یابد و نام فنی است کہ از فنون کشتی و آن حریف را از پس در آمدہ و میان کمر دست انداختہ بالا کشیدن است از مصطلحات وغیرہ۔

فتوح بفتحتین و عار مہملہ کشایشہا یعنی جمع فتح و بمعنی کشایش و شادی و بفتحتین مصدر است۔

فتور بفتحتین سستی و سست شدن و مجازاً بمعنی خرابی از مدار و بحر ابجد ہوز و لطائف و قاموس۔

فترت بالکسر و سکون تا و را مہملہ فرجہ میان سہ چیز و ابہام و فرجہ بالضم و جیم عزلت و کشادگی و فرق میان دو چیز از شرح نصاب و منتخب۔

فقس بالفتح کاویدن و جست و جو کردن از منتخب اللغات۔

فتق۔ بالفتح کشادگی و شگافتن و نام بیماری کہ خصیہ کلان شود از منتخب و کشف۔

فتراک۔ بالکسر دوالی کہ بر میان و پس از زین اسپ آویزند بجہت بستن شکار و غیرہ از سراج و محیط و قاموس و برہان۔

فتن۔ بکسر اول و فتح ثانی لفظ عربیست بمعنی فتنہ یا چراکہ جمیع فتنہ است و تفتحتین بروزن جمین نام شہریست در گجرات معرب بہ بٹن از سراج و برہان و منتخب۔

فتنہ بر چیزی شدن عاشق بر چیز شدن از سراج

فتیان۔ بالکسر و حروف سوم یا و تحتانی بمعنی مرد جوان از منتخب۔

فتان بالفتح و تشدید نون و قافی فتنہ انگیز از کشف و منتخب

فتاون بضم اول و بکسر اول۔

فتنہ۔ عذاب و دیوانگی و باصطلاح بمعنی عاشق و نیز لفتہ و بمعنی مشوق ہم آمدہ از منتخب وغیرہ۔

فتیلہ۔ بالفتح سرکت زبر و استعمال نزد بہ برہان در بمعنی و معرب بہ ہر دو آمدہ۔

فتیلہ۔ ماخوذ از فتل کہ بالفتح است یعنی تافتن و نامیدن و کسانیکہ فلیتہ بتقدیم لام خوانند خطا است از بہار عجم و بعضی گویند اگر فلیتہ مشتق از فلت یعنی ناگاہ گفتہ شود و بعضی آن ناگاہ گیرندہ شعلہ ای جلد گیرندہ شعلہ گویند در ہست شاہ۔

فتات۔ بفتح اول و ہر دو تای فوقانی بمعنی ذرہ ہر چیز از برہان و سراج۔

فتوی۔ بالفتح و در آخر الف مقصورہ بصورت یا حکم شرع از منتخب و کشف۔

فتی۔ بفتح اول و فتح فوقانی و در آخر الف مقصورہ بصورت یا رتحتانی بمعنی مرد جوان از وقت بلوغ تا آخر

سالگی و بمعنی سبق نیز آمده از شرح نصاب و در لطائف نوشته که بفتح جوان و جوانمرد و بضم جوانان و بفتح و کسر ثانی و تشدید تحتانی مرد جوان و بالف در از نیز نویسند و با الف نیز خوانند -

فصل فا مع جیم عربی

فجار - بالکسر و بضم اول و مد مفاجات ناگاه گرفتن از لطائف و کشف و منتخب -

فجیعت - بر وزن حقیقت درد و سخت و مصیبت از مهذب و مصراح و منتخب -

فجیعت - بالفتح درد مندی و مصیبت -

فجاجیت - بکسر اول هر دو جیم بمعنی خامی نایختگی از منتخب

فج - بالفتح و تشدید جیم راه کشاده میان دو کوه از غنتاب و مصراح -

فجور - بضمتین برابگیخته شدن بر معاصی و ناکردنی بالفتح مرد بدکار از منتخب -

فجار - بالضم و تشدید جیم عرب جمع فاجر و بالفتح و تشدید بسیار بدکار - کننده از مدار -

فحل - بالضم و بضمتین نر شتر و بالفتح و بفتحتین بسیار شدن از منتخب و در لطائف بکسر اول و فتح سیم است و نامرد -

فحج و فحجحه - بضم هر دو فاصله که در میان دو پا خواهد افتاد و سخن نا هموار گفتن و این معرب سبدل فجیجه است از زبان کفن -

فحره - بفتح اول و ثانی و ثالث زنان کاران و بدکاران جمع فاجر است -

فصل فا مع حای مهمله

فحواء - بالفتح و در آخر الف مقصوره و ممدوده آمده بمعنی مضمون و معنی از کشف و منتخب و سراج - بالضم و حای مهمله بمعنی شتر و مهیدن گاو و بانگ

چیزے از شرح نصاب و منتخب -

فحل - بفتح اول و سکون ثانی بمعنی نر که ضد ماده باشد و ستاره سهیل از منتخب و لطائف -

فحول - بفتحتین بمعنی مردان و نرهای حیوانات و این جمع فحل است از منتخب -

فحم - بالفتح و بفتحتین بمعنی زغال و آنگشت که بهندی کوئلا گویند از منتخب -

فحاوی - بفتح جمع فحوا که بمعنی مضمون و سخن است

فصل فا مع خای معجمه

فخامت - بفتح بزرگی و قدر و سطبری و بلندی از منتخب

فخت - بالفتح و در آخر تاء فوقانی بر وزن تخت بمعنی روشنی ماه از شرح نصاب -

فخ - بالفتح بمعنی تله و آن نوعی از دام است که بدان مرغان را شکار کنند از برهان و شرح نصاب -

فخذ - بالفتح و سکون ثانی و ذال معجمه و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی ران از منتخب و شرح نصاب -

فخار - بالفتح نازیدن و بکسر سبب نازنده کننده و بالفتح و تشدید خاسفال پخته و گل خشک -

فخور - بضم نازیدن و بفتح اول و ضم ثانی بسیار نازنده از منتخب و فرهنگ سروری اللغات نازان و شکیب و سرکش -

فخیم - بزرگ قدر و هر چیز بزرگ از منتخب -

فخر الدین - نام عالم اجل و محقق اکمل جامع معقول و منقول بود از تلامذه مصنف ما و در زبان علمای ما و ایشان را امام فخر الدین رازی گویند -

فخضره - بفتح هر دو فا بر وزن سخره عمل جراحان سراج اللغات و رشیدی و لطائف و در برهان بمعنی غلبه جوع و سبوسی آرد گندم -

فخری - بالفتح و فا و تشدید جیم و یاء معروف نوعی از انگور از کشف و بهار عجم و چهار شربت و فرهنگ سروری اللغات

فصل فا مع دال مهمله

فدا - بکسر اول سر بهاء سر خرید و آنچه فدا کرده شود

و بمعنی مصدر هم آمده -

فدامت - بالفتح دشتی و جفاکاری از منتخب -

فدفد - بالفتح هر دو فا بمعنی صحرا زمین هموار از لطائف و منتخب

فدک - بفتحتین نام دهی که پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم در انجا باغ خریده و شهرتی تمام از صراح و سحاح و غیره

فدان - بالفتح و تشدید دال و صحاح نوشته آلت شورزن و در منتخب گفته که هر دو گاو یا هم بندند و قلبه که چیزی است بهتر از آن جراحان گویند که بگردون هر دو گاو قلبه دارا بهم بندند

فدیه - بالکسر آن چیزکه اسیر را بدان بخرند و بمعنی سر بها و صدقه از منتخب و صراح -

فداوی - بالکسر سر بها سوندنده و عوض کسے جان دهنده و قربان شونده از فرهنگ سروری اللغات

فصل فا مع ذال معجمه

فذلک - بفتح بر وزن مسالک اگرچه الف به سبب رسم الخط مکتوب نیست با مصطلاح بمعنی باقی و بقید چیزے از شرح خاقانی و در مزید نوشته که باصطلاح محاسبان دفتر مجمع حساب بود تفصیل -

فصل فا مع رای مهمله

فرا - بفتح بر وزن سرا بمعنی پیش که بعربی قبل گویند و بمعنی نزدیک و دور و بالا نیز آمده و این کلمه ایست که گاهی زائد می آید از سراج و در عربی بمعنی گور خر از منتخب و شرح نصاب و فرا با الف و تشدید ثانی بمعنی پوستین دوز و لقب نحویست از منتخب -

قربی - بفتح اول و سکون راء و فتح باء و در آخر الف مقصوره بصورت یاء فرهنگ کلان انوری آورده است از جهانگیر -

فرادی - بضم اول و در آخر الف مقصوره و بصورت یاء بمعنی تنهایان یعنی تنها تنها و این جمع فرد است از منتخب و صحاح -

فریب - یکسر تن دریای مجهول عشوه و مکر و در خواص طلسم از برهان و کشف -

فرس اصطرلاب - یعنی باشد در وسط اصطرلاب

قدرتی مرتفع از سطح عنکبوت و قطب و اصطرلاب را بدان
استوار کنند و آن مشابه باشد بشکل سر اسپ -
فرهست - بکسر اول بمعنی سرعت فهم و ادراک و زیرکی
و دانائی و قیافه و آن علمی است که از صورت پی بسیرت
برند و بفتح اول سواری اسپ کردن و دانائی در مقدمه
اسپان و اسپ شناختن از هزیل و منتخب و بهار عجم -
فروسیت و فروست - سواری اسپ و شناختن
اسپ از منتخب -
فرهیت بفتح زیر کی و استادی و نیک رفتاری اسپ از منتخب -
فرات - بضم اول آب عذب و آب سیرین و نام رود نزدیک
کوفه از منتخب و اشرف نصاب -
فرصت - بالضم در منتخب نوشته که بمعنی نوبت چیزی
و در فرهنگ سروری اللغات آرام یافتن و مسلمت داون و
بعض اهل لغت بمعنی موافقت روزگار نوشته -
فرتوت - بالفتح بمعنی پیر بخت سالخورده از لطائف
و برهان و در سراج نوشته که بمعنی مال خورده و داز کار رفته
و این صفت پیر واقع میشود -
فرت - بالکسر و تاء فوقانی بمعنی شتابی و جلدی از بهار عجم -
فرش - بالفتح و تاء مثناة سر لین که در شکمبه باشد از
لطائف و منتخب و در لطائف بمعنی شگافتن و پاره پاره
کردن جگر نیز نوشته
فرج - بفتح اول و سکون ثانی و جیم عربی اندام نهانی
زن و مرد و در خته و شگاف و دریچه و شگافتن و کشادن
و کشادگی میان دو چیز و داشتن اندوه و بفتحتین بمعنی
گشایش و آسایش و بمعنی دار گشتی و مصارعت ظاهرا
باین معنی اصطلاح عجمیان است و بضم اول و فتح را بمعنی
شگافها جمع فرج از منتخب و لطائف و سراج و در شرح گل گشتی -
فرفرج - بفتحتین و جیم عربی شگافها و اندامهای نهانی
زن و مرد و نیصورت جمع فرج است و بضم اول و فتح و تشدید دوم
مهملة مضموم و واو معروف بمعنی چوزه مرغ فانگی چه آن
فرانیج می آید از صراح و منتخب و شرح نصاب -

فرنج - بالفتح و فاء ساکنه مفتوح و جیم عربی بمعنی زشت
و در برهان و سراج نوشته که بفتحتین و فاء ساکن و جیم ساکن
بمعنی ناز یبا و زشت -
فرخ - بفتحتین و خاء معجمه شادی و شادمانی و سرور
و بفتح و کسر ثانی بمعنی شادان از منتخب -
فرخ - بفتح اول و سکون ثانی و فاء ساکنه و عین بی
چوزه مرغ خانگی و بچه هر مرغ و افسر انجمن گفته
و بفتح اول و ضم را رسیده و در فارسی بمعنی مبارک
و همایون و زیبا آمده و در فیصورت مرکب است از کلمه
فر که بمعنی زیبائی و شکوه است و خ که بمعنی چهره باشد
در اصل فرخ بود بمعنی کسیکه در روی او فره زیبائی
باشد و حرف از کلمه بهم آمده اند و نام کرده اند از منتخب
و سراج و لطائف و برهان و سراج و شرح نصاب -
فرمخ - بفتح هر دو فاء و سکون را مهمله و خاء معجمه بمعنی
ترة خرفه و این معرب پرمین است از منتخب و رساله
معربات و شرح نصاب -
فرسخ - بالفتح و سین مهمله مفتوح و خاء معجمه مقدار
سه میل و این معرب فرسنگ است و میل چهار هزار
قدم شتر را هوار است از منتخب و لطائف و در رساله
معربات و در برهان نوشته که هر میل چهار هزار گز
و هر گز شش شت و در سراج نیز نوشته که میل چهار
هزار گز و هر گز بست و چهار انگشت -
فراخ یعنی آن معروف است گاهی مجازا بمعنی بسیار آید از سراج
فراسخ - بفتح اول ثانی و کسر سین مهمله جمع فرسخ -
فرود - بفتحتین بمعنی زیر و تحت از کشف و در برهان
بکسر اول و ضم ثانی -
فرجد - بالفتح و جیم و عین بی نیز مفتوح بر وزن ابجد بمعنی
پدر جد از برهان و رشیدی و کشف -
فرخ آباد - بجار مهمانام شهر در ایران -
فرغند - بالفتح و غین معجمه مفتوح و سکون نون
بمعنی اکاس بیل و آن نباتی است که بر درختان جاورا

پیچد از لطائف -
فرصاد - بکسر اول و صاد مهمله توت که میوه معروف
است از برهان و مدار و مکرر در منتخب و صحاح توشه
که بمعنی توت یا توت سرخ -
فرقد - بالفتح گوساله و هر یکی ازان دو ستاره که در
قطب است از منتخب و قاموس -
فرند - بکسر اول و سکون نون معرب پرند بمعنی شمشیر و بمعنی جوهر
شمشیر و واحد معروف است از منتخب و قاموس و مجمل
و رساله معربات و در سراج بکسر اول و فتح ثانی -
فرهنگ - بکسر اول و فتح ثانی و سکون نون و کاف فارسی
بالفتح و تخفیف شان و شوکت و بمعنی نور و پرتو و در
موتد بمعنی زیبا و لفظ فرخ ازین مرکب است از سراج
فراخور - بمعنی لائق و سزاوار از سراج -
فرغار - بالفتح و خاء معجمه نام شهریست در ترکستان
حسن خیز منسوب بخوبرویان از برهان و سراج و رشیدی
و در موتد در کشف بمعنی تنجانه نیز نوشته -
فرار - بکسر اول گریختن و ترسیدن و بالفتح و تشدید
را بسیار گریزنده از صراح و منتخب و کشف و بحر الجواهر
و قاموس و موتد و لطائف -
فرجار - بالکسر معرب پرگار زیرا که دلال بفتح اول

م عرب غیر از رباعی مضاعف نیامده چنانچه
ی وسلسال۔

بروزن شبگیر بمعنی بفشه که گل معروف است
ربان نوشته که با نیم معنی عربیست۔

بالفتح هر دو فا بمعنی زرد رود از جهانگیری۔

بالفتح فا وفتح غین معجمه تالاب کوچک از برهان۔

بالفتح اول ودر آخر زای معجمه بمعنی کشاده شده و
شده و بمعنی بالا که ضد نشیب است و بمعنی شیب
ده و بمعنی فرود و زیر و بمعنی بر که بعربی اعلی گویند
غیر اشیم بمعنی برشیم لیکن بد بمعنی اهم است نه
و بمعنی پهن و کشاده و بمعنی عقب و بمعنی در
فرار رفته و بمعنی قریب و نزدیک و بمعنی پیش که
قبل گویند در روشن و بلند و جمیع و فراهم و زائد
یدا از صراح و برهان و جهانگیری و لطائف۔

بکسر و در آخر زای معجمه مخفف فرزین که مهره
شیح است و آن بمنزله وزیر بود و در فتار آن
باشد از برهان۔

ر بفتح یا معروف سنجاب دامن جامه از برهان
بر بالفتح و با موحده مضموم و سکون را مهمله و بعده
به نام پهلوانی از سپهداران دارا از سراج۔
برز۔ اما که فرابرز و نام پهلوانی و نام پادشاهی
شرح خاقانی۔

رز بالفتح و میم مضموم نام پسر رستم بن زال از سراج۔
ر بالفتحتین تابش از برهان و بمعنی فرود و زیر آمده
را بدین معنی بذال معجمه باشد چرا که هر دال مهمله
ل از حروف علت باشد آنرا ذال معجمه خواندن
است و فرورز بالفتح اول و سکون ثانی و کسر او
ت فراوینز که بمعنی سنجاب جامه است۔

ت بالفتح اول و یا معروف گیاهی است خوشبوی
دی مرچیا گند گویند از برهان و شرح نصاب
ن ابزار فارسی گفته۔

فرلیس۔ بالفتح اول و یا معروف و سین مهمله بعربی چیزیرا
گویند که از چوب سازند صراح و چیزی در بیجا بالفتح جیم
فارسی و سکون نون و با موحده مفتوح از برهان
فرس۔ بالفتحتین و سین مهمله بمعنی اسپ و با الضم اهل
بلاد فارس از منتخب و مزیل۔

فراس۔ با الفتح شیر درنده و بالفتح و تشدید را بمعنی
خادم اسپ۔

فردوس۔ بکسر دال مهمله مفتوح نام بهشت و
بعضے گفته که طبقهٔ اعلای بهشت و بوستانے که آنچه
در همه بوستانها بود دران موجود باشد از فرهنگ
انگور و خرما و جز آن از منتخب و در برهان نوشته
که بمعنی باغ انگور است و در رساله معربات نوشته
که فردوس معرب پردوس کذا فی تاریخ البیهقی
و در قاموس گوید که فردوس بستانیکه در و موجود بود
انچه در همه بستانها بود و در اهل عربیه است بار دی
حاشیه یانے که بعربی نقل کرده اند و نیز گفته که فرادیسه
بمعنی وسعت و فراخی و منه الفردوس تم کلامه۔

فرادیس بالفتح اول و کسر دال یا معروف جمع فردیس از منتخب
فرنگیس بالفتحتین و سکون نون و کسر کاف فارسی
و یا مجهول و سین مهمله نام دختر افراسیاب که در نکاح
سیاوش بود و کیخسرو پسر او است از برهان و جهانگیری
فرهنگ شناس۔ قیافه شناس و قیافه علمی است که
بدان از صورت سیرت شناخته میشود۔

فردس بالفتحتین جمع فرس که بمعنی اسپ باشد۔

فرنیش۔ بالفتح فا و دو نون مهمله مکسور و یا مجهول و شین
معجمه بمعنی تاخت و تاراج از سراج۔

فرش۔ با الفتح بساط و بلفظ کردن و افگندن و
انداختن و کشیدن مستعمل از بهار عجم۔

فراش۔ بکسر اول جامه خواب و فرش و بساط و
بفتح اول پروانه که جانوریست معروف بر شمع و چراغ
بسوزد از کشف و شرح نصاب و منتخب۔

فرو کش فرود آینده در جای و اقامت کننده
بمکانے و بمعنی مصدر نیز آمده یعنی فرود آمدن در جائے۔

فرض بضم اول و فتح ثانے و صاد مهمله جمع فرصت از
شرح نصاب و منتخب بالفتح بمعنی بریدن و بریدن و شگافتن
فرض بالفتح تعیین کردن و وقت چیزی مشخص کردن
و عطا دادن و اندازه کردن و فرموده و واجب
کرده خدا و نوعی از خرما از منتخب و صراح۔

فرانقض۔ بکسر همزه که حرف چهارم است فرموده خدا
از نماز و روزه و زکوة جمع فریضه و نام علم بالتقسیم
میراث از منتخب۔

فرط۔ با الفتح بمعنی زیادتے و غلبه از صراح و منتخب

فرع۔ با الفتح بمعنی شاخ درخت از منتخب۔

فروع بالضمتین شاخها و باصطلاح اهل علم بمعنی علم فقه

فروغ بالضمتین بمعنی روشنی از جهانگیری و رشیدی و مؤید

فرق۔ با الفتح جدا کردن و کشادن راه میان موے
سر و با الکسر رمه گوسپندان و بکسر اول و فتح ثانی گروهها
جمع فرقه از منتخب و در لطائف نوشته که فرق با الفتح
بمعنی سر که بعربی راس گویند و بمعنی کشادگی میان موے
سر که در هندی مانگ گویند و در برهان نوشته که بالفتح
اول و سکون ثانے بمعنی میان سر۔

فرزدق۔ بفتحتین و سکون زا معجمه و فتح دال
مهمله لقب شاعر مشهور از عرب۔

فریق۔ گروهی که از قومی جدا شده بموضعے دیگر رود از
شرح نصاب و در منتخب نوشته که فریق گروه بیشتر از فرقه

فروق بالضمتین بمعنی فرق کردن و بالفتح اول و
ضم ثانے فرق کننده از لطائف۔

فرسنگ۔ با الفتح مقدار سه میل و هر میل چهار هزار گز
و هر گز بقدر شش مشت از برهان و در سراج نوشته
که فرسنگ مقدار سه میل و هر میل چهار هزار گز و هر گز
بست و چهار انگشت و بعضی دوازده هزار فراع
و هر فراع بست و چهار انگشت بر هم نهاده و هر انگشت

شش جوسکم بشکم نهاده وسطری بر جو هفت موی دم اسپ و در منتخب نوشته که میل چهار هزار قدم شتر را ببوار است -

فرنگ - بفتحتین و کاف فارسی نام ملک معروف و کنایه بمعنی صحیح و سفید و پر لور از شرح گل کشتی -

فرنجک بفتحتین و سکون نون و فتح جیم عربی و کاف عربی کابوس و آن شکنجی دگرانے باشد که در خواب بر مردم افتد از بهار ان و بعضی نوشته که نوعی از دیو است که بخواب مردم را زیر کند -

فرهنگ عقل و ادب و اندازهٔ هر چیز نگاهداشتن و مجازاً بمعنی کتاب لغات فارسی چنانکه فرهنگ جهانگیری و فرهنگ رشیدی از برهان و سراج و لطائف -

فرگل - بالفتح و کاف فارسی مضموم نوعی از پیراهن سرمائے از بهار عجم -

فرجام - بالفتح بمعنی انجام و انتها و آخر و نکوئی آخر کار و از برهان و رشیدی و لطائف و بهار عجم و در سراج نوشته که همه اهل لغت فرجام را بمعنی آخر کار و انتها و مراد انجام نوشته اند لیکن مرا بمعنی عاقبت معلوم میشود و بمعنی لائق پس نافرجام بمعنی بد عاقبت و بمعنی نالائق باشد -

فرزان - بالفتح علم و دانش از برهان -

فروردین - بالفتح و واو مفتوح و سکون را مهمله و کسر دال و یا معروف مدت ماندن آفتاب در برج حمل و آن سی و یکروز است و این ماه سر سال باشد و اول ماه از هشتم ماه بهار و لایت بهن است و هندی این ماه را تقریباً بیساکھ گویند و روز نوزدهم هر ماه شمسی را نیز فروردین نام است از رشیدی و برهان و سروری -

فرفیقتن بکسر تین فریب دادن از کشف -

فرایین جمع فرمان و این تصرف فارسی زبانان عربی دان است که جمع لفظ فارسی را بطور عربی آورده اند از بهار عجم -

فراوان - بکسر سیار از کشف -

فروزان بفتحتین روشن از کشف و برهان -

فروکش شدن بمعنی ماندن و توقف کردن در جائے و فرود آمدن از چراغ هدایت و بهار عجم و رشیدی -

فرستادن - بکسر تین معروف است مستفاد از برهان -

فرزین - بالفتح نام مهرهٔ شطرنج لفظ فارسی است و بالکسر معرب آن چه فعلیل و فعلول بالفتح اول در لغت عرب نیامده لهذا زرنیخ را که بالفتح اول لفظ فارسی است در حالت تعریب بالکسر گویند همچنین بر جمیع از موید و مدار و مزیل و کشف و برهان و در خیابان نوشته که فرزین بالفتح نام مهرهٔ که وزیر شطرنج است در اصل فرزان بود بمعنی عاقل لهذا فرزانه بمعنی عاقل است بزیادت ها مختفی پس اطلاق این بر مهرهٔ مذکور مجازاً بود وزیرا که مهرهٔ مذکور را وزیر دانند و وزیر عاقل بود و فرزین بالکسر معرب آنست -

فرزین نهادن - کنایه از کج نهادن چراکه رفتار فرزین کج میباشد -

فریدون - بکسر تین نام بادشاهی عظیم الشان که اوضحاک را کشته بادشاه شده بود از سروری و مدار -

فراگرفتن - آموختن و یاد گرفتن و معلوم کردن از چراغ هدایت -

فرس افگندن - عاجز ساختن -

فرمان رسیدن - اجل مقدر رسیدن

فروخوردن - تحمل کردن -

فرقان - بالضم قرآن مجید و آنچه جدا کننده حق از باطل باشد از لطائف و منتخب -

فرقدان و فرقدین - بالفتح اول و سوم و چهارم نام دو ستارهٔ نزدیک قطب شمالی که گرد اگرد قطب میگردند و مدام از شام تا صبح ظاهر باشد و غائب نمی شوند از صحاح و غیره -

فرسودن معروف است بمعنی آمدن و رفتن از مصطلحات -

فرجوجه - بالضم فرست جوجه از لطائف -

فرو - بالفتح بروزن سر و بمعنی پوستین روباه از منتخب -

فرسوده - بالفتح چیزیکه کهنه و ریخته شده باشد از برهان

فرغانه - بالفتح و غین معجمه و نون نام ولایت است از ماوراء النهر ما بین سمرقند و اندجان و نام شعبده از موسیقی و آن شعبده از نهاوند است از سراج و برهان -

فروزینه - بالضم انچه که بدان آتش افروزند از خاشاک و خاشاک و بمعنی چقماق از سراج و برهان -

فرد - بالفتح و تشدید را مهمله مفتوحه بمعنی شان و شوکت و چشمت و بکسر تین و تخفیف را مهمله و حا مهمله بروزن گرد بمعنی زیادتی و غلبه و سبقت و ظفر و بمعنی زیاده و افزون و غالب و ظفر از سراج و کشف و بفتحتین و تخفیف بمعنی خوش از لطائف و در منتخب بفتحتین بمعنی سخت شاد شدن -

فرزانه - بالفتح حکیم و دانشمند و این منسوب است بفرزان که بمعنی دانش و حکمت است از برهان و جهانگیری

فرزجه - بالفتح و حرف سوم زا معجمه مفتوح و جیم عربی پارچه که از دو یه تر کرده رو بر و یا قبل نهند و این معرب پرچه است از بحر الجواهر و رساله معربات -

فرومایه - بکسر اول بمعنی بد اصل و بی هنر از منزل و کشف و برهان -

فرشته - بکسر تین در اصل فرشته بود بر سبین مهمله اسم مفعول از فرستادن است پس سین مهمله را بشین معجمه بدل کرده اند و فرشته ترجمه ملک است که ماخوذ از الوکة باشد که بمعنی فرستادن است از برهان و مؤید و رشیدی و جهانگیری و بهار عجم و سراج اللغات و نیز در سراج نوشته که فرشته در اصل پرستنده بفتحتین بمعنی عبادت کننده ماخوذ از پرستیدن -

فروخته - بکسر اول بیع کرده شده و روشن از برهان و منزل -

فرجه - بالضم و جیم عربی کشادگی و اندکی فرق کسیان دو چیز باشد و شکاف چیزی و فتحتین از تنگی و دشواری بیرون شدن از مدار و بحر الجواهر و کشف و صراح و شرح نصاب -

فرسیه - بسین مهمله صیدی که شیر یا ببر را بسگ گردن

شکسته باشد و بمعنی باد بے نیز آمده -

مرهیخته - بالفتح و ها مکسور و یا ساکنه تحتانے و خا معجمه
معنی ادب آموخته شده -

مریه - بالفتح اول و کسر ها موحده معروفست و باطلاق
این لفظ بر حیوانات می شود -

مریه - بالکسر و یا ساکنه تحتانے و رو غ و افترا از منتخب -

مراه - بالفتح نام شهریست نزدیک سجستان و از انجاست
نصر فراهی صاحب نصاب الصبیان از منتخب و در شرح
نصاب نوشته که شهریست نزدیک هرات -

مرصه - بالضم و فتح صاد معجمه از بناء در مکانی را گویند که پای افزار
بارجی ستانند از شرح خاقانی و در صراح نوشته که دلالة جوی
پای درآمدن بکشتی از لب دریا -

مریضه - فرموده خدا از نماز و روزه از منتخب صراح -

مرشه - بالفتح و تشدید راء و شین معجمه بمعنی جاروب
پشته اند -

مرجوده - بالفتح و غین معجمه مضموم بمعنی سرشته و پیچیده
لطائف -

مرغینه - بکسر اول و یا مجهول در اصل فرغینه بود
موحده را بفا و دال را بقوقانی بدل کرده تعریب
نموده بجهة تخفیف حذف کردند بمعنی فریب خورده و
فریفته و گاهی بمعنی عاشق آید -

مرفته - مخفف فرافته -

مرفع پنجگانه - نماز پنجگانه یا ارکان ایمان که پنج
چیز است روزه و صلوة و حج و زکوة و یکبار خواندن کلمه
شهادت و نزد بعضی خمس که بسادات میدهند -

مرغده - بفتح اول و ضم و فتح خا معجمه هر دو درست
است از مدار و موید -

مرجه - بالفتح و تشدید راء مضموم و جیم عربی جزوه
بمعنی بچه ماکیان -

مرو - بالفتح به و فاجرم مدور بدو سوراخ که کوزه گران
پشته کوزه بدو دست بچرخ آرند بهندی

پهرکی گویند از جهانگیری -

فرجیه - بالفتح و جیم عربی و نونی از قبای بے بند
کشاده پیش بعضے تکمه افزایند و بیشتر بر فراز جامه پوشند
از آئین اکبری -

فرمی بفتح اول با شان و شوکت و پر نور و زیبا نسوب
بفرو بکسر تین مخفف فرهی بمعنی افزون و غالب است -

فرومی - بالفتح و واو مهمله و یا مجهول کلمه مرکب است
بمعنی بیگانه و فرو بودی از حواشی مثنوی مولانا رومی -

فصل فا مع زاے معجمه

فرزع اکبر بفتحتین کنایه از قیامت -

فرزیم بفتحتین و عین مهمله بمعنی خوف و ترس و بیم
بفتح اول و کسر ثانی بمعنی ترسان از منتخب صراح
و بحر الجواهر و لطائف و شرح نصاب -

فزودن بفتحتین زیاده کردن از کشف -

فزون بفتحتین بمعنی افزون و قیل بفتح اول -

فصل فا مع سین مهمله

فسحت - بالضم فراخی و کشادگی مکان از منتخب
و صراح و مدار و موید -

فسح - بالفتح و خا معجمه فسا و کردن در رای و دیگر باز
گردانیدن نیج و نکاح و برگردانیدن عزم از منتخب
و در صراح بمعنی زائل کردن -

فسار - بکسر خیریست از چرم که بر گلوی اسپ
باشد و بعضی آنرا تسمه گویند و مخفف افسار نیز که
بمعنی رسن اسپ از شرح نصاب و کشف -

فسوس - بکسر اول و واو مجهول بازی و طرفه
و سخریه و استهزا و بمعنی دریغ و حسرت و بداد معروف
نام شهر و قیافوس از برهان و جهانگیری و در رشیدی
بضمتین است مخفف فسوس بمعنی دریغ و استهزا -

فستق - بالضم و تای فوقانی مفتوح معرب پسته
و بفتم تا نیز درست از منتخب و رساله معربات و در کشف
بکسر اول و فتح فوقانی -

فسوق بضمتین بمعنی فسق و بفتح اول و ضم ثانی
مردے که همیشه فسق کند از منتخب -

فسق بالکسر ترک امر حق نمودن و کار بد کردن از منتخب

فسکل بکسر اول و سوم نام اسپ دوازدهم و در منتخب
نوشته که این نام نام اسپ دهم است -

فاستقم - بفتح اول و کسر قاف امر است از آیه کریمه
فاستقم کما امرت یعنی پس استوار باش ای محمد چنانکه
امر کرده شده تو -

فسردن بضمتین از سردی منجمد شدن از سراج
و برهان و سروری مدار و موید و جهانگیری و کشف -

فسائیدن بهمزه و فسانیدن بنون هر دو درست
بفتح اول افسون کردن و رام کردن از برهان -

فسان بفتح نوعی از سنگ که بدان کارد و شمشیر
تیز کنند و بمعنی چیزے بهن و مدور که آنرا بگردش آورده
کارد و شمشیر تیز کنند و بهندی سان گویند نیز آمده
از برهان و مدار و منتخب -

فسون بضمتین افسون از مدار و موید و برهان
و کشف گویند که فسون آنرا گویند که در ان کلمات
کفر نباشد بخلاف سحر -

فسیخه بفتح بمعنی فراخ از شمسی -

فسقه بفتحات ثلاثه بمعنی فاسقان و این جمع فاسق است

فسده بضمتین ثلاثه فساد کنندگان و این جمع فاسد است

فسانه بفتح مخفف افسانه بمعنی سرگذشت و ماجرا
و بمعنی حکایت دلی اصل مجاز است از سراج و برهان

فسانیده - بفتح افسونگر -

فستقی - بالضم رنگی است سبز نزدیکی مائل بشابه
برنگ مغز پسته و این معرب پستی است

فصل فا مع شین معجمه

فشار بفتح بمعنی فشردن و با بمعنی بکسر نیز آمده از
برهان و بهار عجم و جهانگیری و بضم اول هندیان فهمیده
و دشنام و با بمعنی هم فارسی است از لطائف و غیره

فشتر - بفتح باز پان دویده و از لطاکفت -

فش بالفتح مرادف وش یعنی مانند و بمعنی همه و ستار و بمعنی موی بال سپه از متوید و برهان و رشیدی و کشف و سراج -

فشاقش بالفتح هر دو فا آواز مازان در جنگ و آواز تیر اندختن پی در پی از بر کمان -

فشردن بالفتح تمین چیزی را بهشت بزور گرفتن یا هر چیزی یا نهاده زور کردن از سراج و متوید و مدار و کشف -

فشاردن - یکسر بمعنی فشردن و خلاصه بدن از متوید -

فشاندن - در کشف بکسر اول -

فصل فا مع صاد مهمله

فصل الخطاب - احادیث نبوی که فاصل است میان حق و باطل یعنی جدا کننده بهست حق را از باطل و هر کلامیکه فصیح و روشن باشد و فرق کننده بود میان حق و باطل از منتخب غیاثیه

فصل خریف - باصطلاح منطق آنکه نوع خود را از مشارکات و جنس فی الجمله امتیاز دهد چون حساس به نسبت انسان -

فص - بالفتح و تشدید یعنی نگینه که انگشتری نشاندند و بالکسر و بالضم نیز آمده از کشف -

فصوص بضمتین و هر دو صاد مهمله یعنی نگینها مجموع فص است و نام کتاب و علم تصوف شیخ محی الدین بن عربی در بیان سر الحقیقة الهیه

فصال بکسر اول مفارقت و از شیر باز شدن کودک را مجمع فصیل بالفتح

وصال و شد و یعنی جدا کننده تردگاهی مجازاً بمعنی دربان پرده دار آید بصفت پرده دار واقع شود چرا که جدا کننده است یار یا قتگان را از بیگانگان -

فصیل بچه شتر از شیر جدا کرده شده و دیوار قلعه و عوام کرفصیل گویند غلط است از منتخب و مدار و متوید و کشف و مزهر

فصل بالفتح یک موسم از چهار موسم سال و یک بحث از بحث و پاره از کلام و جدا کردن و جدا شدن و پرده و حجاب میان دو چیز

دبازدشتن - بریدن از منتخب و مجازاً بمعنی قطع پیری میآید چنانچه فصل چوب یعنی قطع چوب و باصطلاح منطق چیزی که تمیز دهندگی را از مشارکات ذاتیه واقع میشود در جواب ای شی هو فی ذاته چنانچه ناطق که تمیز میدهد انسان را از دیگر حیوانات که شریک اند او را در حیوانیت -

فصول چهارگانه - زمستان تابستان ربیع خریف -

فصلخ - بر وزن و معنی جوالقه میگویند محمد غیاث الدین مؤلف این کتاب که از نجیب حقیقت تاریخیات از آئین اکبری و رساله قاضی نجم الدین خان و دیگر رسائل و تقاویم و زیجات و کتب تواریخ بوضوح پیوسته بسبیل اختصار نسبت و تعریف تاریخ چنین کرده اند یوم معلوم منسوب الیه زمان یا فی علیه یعنی روز معین که ایام دیگر را بدو باز جویند یا مراد که فصلی تاریخی است از سال شمسی که بفصل تعلق دارد و اما ماخذ آن تاریخ هجری قمری باشد و تفصیل این اجمال بریں منوال است که در عهد جلال الدین اکبر پادشاه هرگاه که در وقایع تحصیل خراج هندوستان طرز جدید بسیاق میرزایان فارس قرار یافت بجهت جمعیت اسلام تاریخ سنه بکر یا جیت که در وقایع هندوان از قدیم معمول بود برداشته سال هجری قمری که در آن وقت بود مندرج ساختند لیکن چون مدار تحصیل خراج بر فصول شمسیه است لهذا تفاوت بسیار شد لاجرم گرفت ازین باعث بقولی دیوان تودرمل و بقولی میرزایان فارسی در آن وقت که سنین هجری نهصد و چهل و یک بود و تفاوت میان ایام سنه سال هجری که نزد محرم باشد با ایام ابتدائی فصل خریف و قریب زمان اعتدال ربیعی که نزد نوروز میان یازدهم و دوازدهم مطابق فتاد و از آن وقت سنین هجری را بآن قدر که گذشته بود فصلی نام نهاده و آغاز سال از تحویل شمس بسنبله که تقریباً ابتدا راه کوار و شروع هنگام درو دن زراعت فصل خریف باشد مقرر ساختند چون سال تاریخ هجری که قمری بود در وقایر تحصیل خراج بسبب تعلق فصل که بسال شمسی منتقل گردید و در دیگر مقدمات سال تاریخ هجری بر دوازده شهور قمری بستور سابق بحال ماند لیکن بمقابلهٔ تعداد ایام هر دو تاریخ در سال و شهر تفاوت بسیار شد چرا که سال شمسی سیصد و شصت و پنج روز و ربع روز باشد و سال قمری سیصد و پنجاه و چهار روز و نزدیک دو گهڑی باشد و در پنج سال از روز مجموع روز و شب تفاوت یک گهڑی باشد پس از پنج سال قمری کوتاه باشد و سال شمسی سه روز و پنجاه و سه گهڑی و نه پل و سال شمسی دراز باشد از سال قمری هفت گهڑی کم یازده روز تقریبی و همین زیادت یکماه راهندیان ماه لوند گویند بعد تفصلهای مدت صد سال فصلی شمسی زیادت شد سال و چند روز بر صد سال هجری قمری بالظهور می آید بنابر آن حضرت امیر المؤمنین فرمودند سه صد در کتاب شما بر حساب ما نه سیصد است و در کتاب الجماما بعد شصد سال یونانیان سیصد و نه سال هجری پیشوند کتابی عجب شما امام آور و پس این قول

نام نهاده و آغاز سال از تحویل شمس بسنبله که تقریباً ابتدا راه کوار و شروع هنگام درو دن زراعت فصل خریف باشد مقرر ساختند چون سال تاریخ هجری که قمری بود در وقایر تحصیل خراج بسبب تعلق فصل که بسال شمسی منتقل گردید و در دیگر مقدمات سال تاریخ هجری بر دوازده شهور قمری بستور سابق بحال ماند لیکن بمقابلهٔ تعداد ایام هر دو تاریخ در سال و شهر تفاوت بسیار شد چرا که سال شمسی سه صد و شصت و پنج روز و ربع روز باشد و سال قمری سیصد و پنجاه و چهار روز و نزدیک دو گهڑی باشد و در پنج سال از روز مجموع روز و شب تفاوت یک گهڑی باشد پس از پنج سال قمری کوتاه باشد و سال شمسی سه روز و پنجاه و سه گهڑی و نه پل و سال شمسی دراز باشد از سال قمری هفت گهڑی کم یازده روز تقریبی و همین زیادت یکماه راهندیان ماه لوند گویند بعد تفصلهای مدت صد سال فصلی شمسی زیادت شد سال و چند روز بر صد سال هجری قمری بالظهور می آید بنابر آن حضرت امیر المؤمنین فرمودند سه صد در کتاب شما بر حساب ما نه سیصد است و در کتاب الجماما بعد شصد سال یونانیان سیصد و نه سال هجری پیشوند کتابی عجب شما امام آور و پس این قول

امیرالمومنین کرم الله وجهه تمام شمار تجمیر هجری است که تفاوت شمسی و قمری یکصد سال تقریبی است و در سه صد سال سه سال میرسد بیان سال هندیان و وجه پدید آمدن ماه ادهک که بعرف ماه اونگ گویند بدانکه هندیان سال چهار قسم است یکی سال نجمی دوم سال شمسی سوم سال چهارم قمری بیان سال اول و ثانی که رائج نیست بطویل پنداشته حرکت وده بیان شهور و سال شمسی نیست که کره فلک بروازده قسمت شده هر قسمت را برجی گویند و سال را مروج دوازده گانه نامند سال قمری را بدان اشتباه میکنند بیزان عقرب قوس جدی دلو حوت هندیان برج را من نامند و اسامی دوازده راس بطریق ترجمه بروج مذکور نیست میکنم لهم متھن کرک سنگھ کنیان تلا برچھک دھن مکر کنبھ مین ریت خاص خود که از مغرب بسوی مشرق است مسافت هر یکی را از ل و ثور و میزان و عقرب و دلو و حوت بسبی دیگر وطی مینماید و جوزا را بسبی روز هر یکی را از میزان و عقرب و دلو و حوت بسبی روز قطع میکند و قوس دی هر یکی را بسبت و نه روز و چند ساعت طی مینماید و مدت ماندن اب را بهر جی ماه شمسی میگویند پس هنگی مدت دوازده شهور شمسی که رشد سیصد و شصت و پنجروز و پانزده و نیم گھڑی باشد و ابتدای ال از سنکرات میگیرند یعنی از تحویل حمل شهور و سال قمری هندیان ا از دقیقی قرص قمر مکمل شده شروع با لخطا و نقصان کنند ن وقت ماه قمری ایشان شروع میشود و هنگامی که قدری قمر د روز تمام گردد ماه ایشان نیز تمام میشود و آن روز را ام ا ایشان پورن ماشی گویند و آن مطابق تاریخ سیزدهم ای عربی است روز دیگر آن که چهاردهم ماه عربی باشد و قمر ج بر نقصان و انحطاط کند ایشان آن روز را پرو ا نامند ای ماه قمری هندی از همین روز کنند و ماه شهور قمر نیز متحیث بیشتر اکثر شهور ماه ها و دن بها دون کو اثر ا انگن بوشن اگھن پھاگن در هر سال شش ماه از بین شهور مذکور شهور عربی روز باشد و هر یکی از شش ماه باقی بست و نه روز و شش و چهل پل باشد پس هنگی مدت دوازده شهور قمری که نامذکور صد و پنجاه و چهار روز بست و هفت گھڑی باشد چون دا سال از سنکرات میگیرند یعنی از تحویل حمل شهور و سال قمری هندیان از دقیقی قرص قمر مکمل شده شروع با لخطا و نقصان کنند ن وقت ماه قمری ایشان شروع میشود و هنگامی که قدری قمر د روز تمام گردد ماه ایشان نیز تمام میشود و آن روز را ام ا ایشان پورن ماشی گویند و آن مطابق تاریخ سیزدهم ای عربی است روز دیگر آن که چهاردهم ماه عربی باشد و قمر ج بر نقصان و انحطاط کند ایشان آن روز را پرو ا نامند ای ماه قمری هندی از همین روز کنند و ماه شهور قمر نیز متحیث بیشتر اکثر شهور ماه ها و دن بها دون کو اثر ا انگن بوشن اگھن پھاگن در هر سال شش ماه از بین شهور مذکور شهور عربی روز باشد و هر یکی از شش ماه باقی بست و نه روز و شش و چهل پل باشد پس هنگی مدت دوازده شهور قمری که نامذکور صد و پنجاه و چهار روز بست و هفت گھڑی باشد چون دا

دولست و دو گھڑی پس تفاوت این باشد که سال شمسی دو روز و نیم و نیم گھڑی کلان باشد از سال قمری اند از یکهزار و چهار روز و دهیزده گھڑی و دو سال نه ثانیه شمسی در کبیسه پیشو و همچنین از یکهزار و چهار روز و نیم گھڑی روز سال دو ماه قمری ترکیب میابند چون در مقابله تفاوت ایام شهور شمسی شهور قمری را سبب قلت تعداد ایام خود در هر سال شش و نیم گھڑی کم یازده روز زائد میماند ازین باعث در مقابله مدت دو سال نه ماه شمسی بسبب اجتماع ازین زیادت چیزی کم یازده روز که در سال قمری بهست دو سال دو ماه و دو سال دو ماه و دو سال دو ماه قمری بهم میرسند بدین آنکه شهور شمسی کلان هستند و شهور قمری کوچک ازین جهت در سال سوم قمری بعد بر ماهی که ایام کسور مجتمع شده مدت یکماه مکمل میشود و آن مدت را با نفر در باسم همان ماه موسوم ساخته آن سال سوم را سیزده ماهه میگویند بنابی آن دیارند یکماه همه در همان دو سال نه ماه و بیج خمسه و ده از نظری اندازند و علی ذا سیزده سیزده ماه در نه سال قمری با سال شمسی برابر ماند و آن ماه زائد را ادهک اس گویند بفتح همزه و کسر دال نا خفی و مسکون کاف عربی و عامه خلائق لوند نامند و این ماه زائد چیست تا کدام واقع شود و متعاقب این هفت ماه در پنج دیگر افتد و نگردد اگر دو سال سوم بنابر تطابق شهور شمسی قمری و تدارک و تفاوت آنها یکماه را نگیرند مدت زیادت ایام شهور قمری را همان شهور قمری منضم نسازند با لفرض بهر ماه سیزده ماهه شهور شمسی عربی بهم موسوم و آخر دو سال گردد گاهی ماه مذکور در سال آید گاهی پس و تا بستان بهمه فرد شهور در دو سال آن ماه پانزده روز کم و سی گھڑی زیاده یکماه فراهم آید و الله اعلم بالصواب بیان تاریخ فروزی بدانکه اکثر از تواریخ مبنی بر شهور شمسیه اند چنانچه چند تاریخ متعارفه جهت نمونه ازین نگارد میگردد و سالهای مشهوره تاریخ روزی که ابتدای آن از مهرجان یعنی کاتک گیرند بست تشرین اول تشرین آخر کانون اول کانون آخر شباط اذار نیسان ایار حزیران تموز آب ایلول این سال را میان سه صد و شصت و پنجروز و پنج روز بست و هر یک از اشهر تشرین آخر و نیسان و حزیران و ایلول سی روز باشد و هر یک از ماهها دیگری و دیگر روز الا شباط که بست و هشت روز و آن پنج روز باشد که در مدت چهار سال یکروز تمام میشود و در راه شباط افزایند و کبیسه گویند بعد ازین تاریخ از عهد سکندر است که تا این زمان دو هزار و یکصد و دی و هشت سال شمسی پیشو نهند بیان تاریخ انگریزی بدانکه سالهای مشهوره تاریخ انگریزی انیست جنوری فروری مارچ اپریل مئی جون جولائی اگست ستمبر اکتوبر نومبر دسمبر سال ایشان مانند سال رومیان است هر یک از اپریل و جون و ستمبر و نومبر را سی روزه و هفت ماه دیگر را سی و یکروزه شمارند و فروری بست و هشت روز تا سه سال انگریزی بست و نه روز و یکروزه باشد و در سال چهارم همان کسر پنج روز را بکروز تمام گرفته در آخر فروری افزایند و نه روز گیرند و آن روز کبیسه باشد قاعده بر آن دریافت کبیسه انیست که سنه عیسوی را بر چهار تقسیم نمایند اگر خارج القسمت صحیح بلا کسر باشد آن سنه را سال کبیسه دانند اگر یک باقی ماند سال اول از سه سال بعد کبیسه و اگر دو ماند سال دوم و اگر سه ماند سال سوم و مبدء این تاریخ از زمان ولادت حضرت عیسی علیه السلام گرفته اند لهذا تاریخ عیسوی نیز گویند و درین زمان یکهزار و هشت صد و بست و هفت سال است ازین تاریخ دیکم ماه جنوری که سر سال ایشانست بعد ده روز از تحویل آفتاب در برج جدی که شروع وی ماه فارسی است دین تحویل بست و یکم روز شهر جنوری انگلشی مطابق دریافت کبیسه تقلم آورده ایست تقلم جنوری و فروری و مارچ و اپریل مئی و جون و جولائی گفته و نیز بیستم بدان و هشت اکتوبر نومبر هم بیستم آخرین از شهور سال انگریزی بدان روز میباشد بود و اپریل و جون و نیز بیستم گرفته شد و امید انیست روز زده باشد در میان فروری و دو کم بود لیکن سال چهارم یک بر دین افزایند کبیسه باشد و نه گردد میان نه هفت باقی سی و یکروز بست گرفته شد تا گاهی عیسی بر چهار تقسیم نمایند مهرجان و نیز یابد کسر گر سال کبیسه شد همین روز بر آید پس تبرک کسر کین تقسیم آن نگرکی ماند سال بی کبیسه اول است نوروز دوم در سه سوم سال باشد بیگمان بیان تاریخ فارسی نیز روز جردی سالهای مشهور تاریخ فارسی که از تاریخ نیز دجردی نیز گویند نیست فروردین اردی بهشت خرداد تیر مرداد شهریور مهر

آبان آذر دی بهمن اسفندارمذ سال ایشان در تعداد ایام
برابر سال رومیانست لیکن هر ماه را سی روزه گیرند پنجروز
زائد را در آخر اسفندارمذ زیاده کنند و آن پنجروز را خمسه
مسترقه گویند و آن کسر ربع را تا خرین ترکیبنمایند و قدیمین
در مدت یکصد و بست سال حج کرده یک ماه تمام میگرفتند و سال
صد و بستم سیزده ماه میشد و هر روز ماه را نیز نزد فارسیان
نامی مقرر است از هرمز بهمن تا دی بهشت شهریور اسفندارمذ
مذخرداد مهرداد دیباد در آذر آبان خور ماه تیر گوش دی مهر سروش
رشن فروردین بهرام رام باد دین ارد اشتاد اسفندارمذ
رومیان ماه را اسفندارمذ ایران بهر ماه روز یکنام بنام روز مطابق
افتد عید کنند و او را خمسه مسترقه نامند و آنرا خمسه اعوذ
دهشتوکیش مبدا این تاریخ از اول بادشاهی یزدجرد
کنا اینوقت یکهزار و یکصد و نود و شش سال گذشته و سال
درین تاریخ از تحویل آفتاب اول حمل گیرند آنروز را
نوروز نامند بیان تاریخ جلالی اسامی مشهوره تاریخ جلالی
که آنرا تاریخ ملکشاهی نیز گویند بعینه اسامی مشهوره یزدجردی
لیکن بجهت تمیز اسامی مشهور بغیر و جرد را بالقدیم مقید سازند و سال
این تاریخ سیصد و شصت و پنجروز و پنج ساعت و چهل و نه دقیقه
اعتبار کنند و هر ماهی را سی روزه گیرند و خمسه مسترقه را در آخر
اسفندارمذ زیاده کنند و در سال چهارم که یکروز از کسر آنها جمع
شود در آخر خمسه مسترقه افزایند تا شش روز گردد و آنرا کبیسه گویند
و مبدا این تاریخ عهد جلال الدین ملکشاه سلجوقی است که
تا این زمان هفتصد و چهل و نه سال گذشته بیان هر دو تاریخ
که سال یکی را نسبت و سال یکی را ساکا گویند اسامی مشهور تاریخ
هجری که سال آنرا نسبت گویند بیت چیت بیساکھ جیٹھ اساڑھ ساون
بھادوں کنوار تک اگھن پوس ماگھ پھاگن و این تاریخ نسبت
منسوب بر اجه بکرماجیت است تا اینوقت از این تاریخ یکهزار و شصت و
هشتاد و چهار سال سپری شده هرگاه راجه سالباهن بر راجه بکرماجیت
بجنگ غالب آمد موسوم بنسبت بکرماجیت تاریخ خود نیز مقرر نمود و
سال آنرا بساکا موسوم ساخت تا امروز از سنه ساکا سال باهن یکهزار
و هفتصد و چهل و نه سال منقضی شده و ابتدای این هر دو تاریخ از شروع

ماه چیت که آفتاب بدرجه حوت باشد گیرند بدانکه نوروز جهان مثلا
بر روز یازدهم از تحویل آفتاب بدرجه حوت مساوات لیل و نهار حقیقی
ثابت باشد و حکما هیئت روز شصت بخش مساوی کنند و
هر بخشی را گهڑی گویند و هر گهڑی شصت پل باشد و هر پل شصت
بیل و هر بیل که یکبار بر عرب بر فتح بار فارسی است مقدار شش نفس
آدمی معتدل المزاج بالاعروض و دیدن و خشم و غیره باشد بنابران
تاریخ هجری اسامی مشهوره شهور قمری هلالی که در تاریخ عرب
متداول بیباشد بهیئت محرم صفر ربیع الاول ربیع الآخر
جمادی الاولی جمادی الاخری رجب شعبان رمضان شوال
ذی القعده ذی الحجه چون عرب ابتدای ماه از روز دوم رویت
هلال گیرند و آنرا غره نامند و بروز رویت هلال منتهی نمایند و
آخر روز را سلخ گویند و هر سال شش ماه ازین شهور هلالی
سی روزه باشند و شش ماه بست و نه روزه پس تمامی مدت دوازده
شهور هلالی سیصد و پنجاه و چهار روز باشد و مبدا این تاریخ هجرت
از زمان هجرت حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله و صحابه وسلم از مکه
معظمه بمدینه منوره است لهذا سال این تاریخ را سنه هجریه نامند
و در وقت تحریر رساله هذا یکهزار و دویست و چهل و دو سال است صاحب
عجائب البلدان آورده است که سبب وضع تاریخ هجری آنست که آبی
موسی اشعری که حاکم یمن بود در زمان خلافت حضرت عمر رضی الله
عنه نامه نوشت که از جانب شما مکاتیب که بمن صادر میشود تاریخ
معلوم نمیشود که کدام وقت نوشته شده باید که بار دیگر اگر نامه
بمن نگارند تعیین تاریخ آن باید پس حضرت عمر رضی الله
عنه اصحاب پیغمبر علیه الصلوة والسلام بجهت وضع تاریخ مشوره نمودند
بعضے گفتند که بنای تاریخ بر وقایع سمرقند و کاشغر باید نهاد و بعضے
عظیم بود عمر رضی الله عنه این را پسند نکرد که مرا این امر سبب یاد وفات
آنحضرت صلی الله علیه و آله وسلم بخاطر نمی تازه رو خواهد داد و بعضے
گفتند که بنای کار بیعت آن سرور موجودات باید نهاد و بعضے
نیز نه پسندیدند که ازین اندوه والم زیاده خواهیم کشید زیرا که
در آنوقت بضلالت گرفتار بودیم هرگاه که تاریخ کفر خود یاد خواهد آمد
بشکنجه هموم خواهیم کشید پس این عقده مالاینحل مرقوم ساخته
امیر المومنین علی مرتضی رضی الله عنه فرستادند آنحضرت اشارت

بهجرت فرمودند پس بنا بر اشارت آنحضرت مبدا تاریخ از هجرت
نمودند چه هجرت ابتدا ظفر و نصرت و قوت اسلام بود از آنوقت
روز بروز دولت اسلام ترقی پذیرفت و هجرت عبارت است از
تشریف بردن حضرت خیر البشر از مکه معظمه بسبب ابتدای کفار بسوی
مدینه منوره بتاریخ بست و هفتم صفر و داخل شدن بمدینه بدوازدهم
شهر ربیع الاول و این تجویز تاریخ هجری بسال هفدهم بوده است
از هجرت یعنی بوقت معین کردن تاریخ هجری هفده سال بر هجرت
گذشته بود چون آنحضرت صلی الله علیه و آله و اصحابه وسلم اراده
هجرت از ابتدای محرم پیش نهاد خاطر داشتند لهذا هنگام وضع تاریخ هجری
ابتدای عرب معتبر داشته این تفاوت یکماه و بست و شش روزه را از نظر
انداختند یا آنکه محرم شهر از شهور حرام بود از ینجا عمت اعتبار را
محرم کردند بیان تاریخ جلوسی تاریخ جلوسی آنست که مبدا سال
آن از تاریخ جلوس بادشاهی بر تخت سلطنت باشد شمار سنین این
تاریخ تا حیات سلطان عهد مستعمل گردد و بعد رحلتش منقطع شود
چنانکه بالفعل سال جلوسی بادشاه دین پناه معین الدین محمد اکبر
غازی بست و ابتدای سال از تاریخ هفتم ماه رمضان است
بیان تاریخ الهی تاریخ الهی عبارت است از تاریخ جلوس
جلال الدین اکبر بادشاه که بسیوم ربیع الثانی سنه نهصد و
وسنه هجری اتفاق افتاده سال ماه شمسی حقیقی است کبیسه درین
تاریخ نیست نام ماه و نام روزهای فارسی یعنی قدیمی یزدجردی
را بحال خود گذاشته شمار روز و ماه از بست و نه تا سی و دو باشد
بموجب بیت شهور بیت لاولا لب لاولا کاشش میشود یعنی سال کوتاه
کوتاه که شهور کوتاه است چهار روز پس ازین راکه سی و یکم دی ماه دوم باشد
روز نوروز شمسی ساخت بالفعل که سنه هجری یکهزار و دو و صد و چهل
و دو است سنه تاریخ الهی دو صد و هفتاد و یک است بیان تاریخ
ترکی این را تاریخ ایغوز و تاریخ غازانی نیز گویند و اسامی شهور تاریخ
ترکی نیست اگر آی ایکندی آی اوچنج آی تورنج آی
بشنج آی التنج آی یدنج آی سکزنج آی توقزنج آی اون
آی اون بیرنج آی اون ایکنج ای سال ترکان بطور هندیان
قمری باشد گاهی سی روز و گاهی بست و نه روز و بسال
سوم یکماه کبیسه بدستور اهل هند افزوده سال سوم آنرا

اهبه گیرند و نام ماه سیزدهم نسبت سوآتی را ابتدای سال از اجتماع
شمس و قمر که در برج دلو واقع شود و ابتدای هر ماه از اجتماع
هر دو گرا اجتماع پیش از نیم روز شود از همین روز ابتدای ماه کنند و اگر
بعد از نیم روز شود از روز دیگر ابتدا کنند همین جهت همیشه ماه ترکیبه
نوزده یا دو روز از ماه عربیه بیشتر بود و مبدا این تاریخ از اختراعات
پادشاهی غازم است که تا امروز هفت هزار یکصد و بیست سال
ازین تاریخ گذشته باشد و بعضی آنرا بیوراسپ گویند که اسم کسی نه عدد
بالا تا ناقصه روی افزایند و بر دوازده قسمت کنند آنچه بماند
سال ماه شمش آغاز نهند و بهر حیوانی که رسد سال وی باشد
مبدا آغاز سال معلوم نگردد لیکن ازین حساب بعضی تاریخ
تتبع افتد که کدام سال است ازین دوازده نام دوازده سال
پیچتان میل یعنی سال ماه شمش پیچتان بکسر سین مهمله و سکون
فارسی و فتح قاف یعنی سال ماه شمش میل بدو یای تحتانی ثانی معروف
سال دوم اوتیل بضم اول و سکون واو و دال مهمله موقوف
سال گاو سوم پارس میل یعنی سال پلنگ چهارم توشقان
و قانی و کسر واو و سکون شین معجمه و فتح قاف یعنی سال خرگوش
پنجم تیل بالام و واو مجهول و کسر تحتانی اول یعنی سال نهنگ
پیلان میل بکسر یای تحتانی اول یعنی سال ماهی هفتم یونیل
بر تحتانی و واو مهمله و سکون نون و تای فوقانی یعنی سال آب
دهم تیل بواو مجهول یعنی سال گوسپند نهم نجیل یا رسیده
بر دو یا معروف و جیم فارسی یعنی سال نوزده دهم تخوفیل
بر فوقانی و فا معجمه و تا مضموم یعنی سال مرغ یازدهم ایتیل بکسر
یای معروف و تای فوقانی یعنی سال سگ دوازدهم تکوز بکسر تای فوقانی
و سکون نون و ضم کاف فارسی و زای معجمه سال بعنی سال
پنج آدم علیه السلام هفت هزار و یکصد و هفتاد سال شمسی
ای آدم تا اینجا گذشته تاریخ طوفان سر آغاز زحاد شه
ن گیرند سال شمسی حقیقی و ماه قمری ابتدا سال از جل گیرند
ل چهار هزار و نهصد و بیست و هشت سال گذشته تاریخ بخت
نزار عقوان فرمانده ای و سال شمسی سه صد و شصت و پنج روز و
هر یک ماهی روزه و پنج روز در آخر سال افزایند و دو هزار و
هفتاد و شش سال تا حال گذشته تاریخ موسی علیه السلام

سیزده یکصد و سی و هفت سال شمسی گذشته تاریخ جد هشتم
بدانکه هشتیر در هندیان بنسبت راجه جد هشتم رواج دارد آنچه
مذکور نزد ایشان در آغاز کلجگ حال بوده و تمام جهان را برگشاده
تا این زمان از نسبت ایالت او چهار هزار نهصد و بیست و
سال شمسی گذشته تاریخ ابراهیم علیه السلام چهار هزار
دویست و دو سال گذشته تاریخ داود علیه السلام سه هزار و پانصد
و چهل و دو سال گذشته تاریخ منجم مطابق قول اهل فارس
آغاز آن از ابتدای آفرینش گیرند گویند که در آن هنگام همگی سیاره
در اول حمل بودند که سال شمسی باشد تا اکنون یک کرور و شصت
و چهار هزار و نهصد و سی سال گذشته تاریخ اکثر علماء قول
حکمای هند است که حق سبحانه تعالی در این عالم فانی چهل و سه لک
بست هزار سال شمسی را یک دور آفریده هم شش چهار قرن
اول ست جگ نام باشد مدت آن ۱۷۲۸۰۰۰ یعنی هفده لک
بست و هشت هزار سال بود دوم ست قرن دوم را تریتا نام باشد مدت
آن ۱۲۹۶۰۰۰ یعنی دوازده لک نود و شش هزار سال بود سوم ست قرن
سوم را دواپر نام باشد مدت آن ۸۶۴۰۰۰ یعنی هشت لک شصت
و چهار هزار سال بود چهارم ست قرن چهارم را کلجگ نام است ابتدای
آن ماگه بدی اماوس یعنی بست و ششم ماه که تهانه در جدی بود و این بست
عمل ست مدت آن ۴۳۲۰۰۰ یعنی چهار لک سی و دو هزار سال
تا اکنون منجمله مدت کلجگ ۴۹۲۸ یعنی چهار هزار نهصد و بیست و شش
سال گذشته ۴۲۷۰۷۲ یعنی چهار لک بست و هفت هزار هفتاد و دو
و دو سال باقی ماند اندر هنگامه که باقی کلجگ تمام خواهد شد دور یا
دیگر بهمین ترتیب مذکور شروع خواهد گشت والله اعلم بالصواب

فصل فاسع فضاد و ما بعده

فضا بالفتح و ضاد معجمه زمین فراخ و فراخی زمین و کشادگی محض
خانه و میدان از مخصوص بجر الجواهر منزل و کشاده و صراح و بکسر جهات
فضلا بالضم اول و فتح ثانی و ثالث جمع فاضل از منتخب —
فضح — بالفتح رسوائی —
فضوح بالضم بمعنی رسوائی از منتخب —

فضول الفضل بالفتح اول و لام موقوف و کون فاکنایه از ناصح و حافظ
فصل سیم — نام وزیر یاردون رشید که بس سخی و نیکوکار بود
و نام حاجب علی بن عبد الله که مرد فهرست یگانه عصر بود از مؤید
فضل — بالفتح افزونی و زیادت و بخشش و غلبه کردن
یکسی بفضیلت و نام شاعر از منتخب —
فضائل افزونیها و نیکوئیها و در جامع الجامع جمع فضیلت از منتخب
و بعضی نوشته اند که فضائل بمعنای باطن و فضول بمعنای ظاهر
فضیل بضم اول و فتح ثانی نام دلی کامل از لطائف —
فضول مصدر ست بمعنی افزونی و بهم جمع فضل بمعنی زیادتها و
افزونیها بالفتح اول و ضم ثانی بمعنی زیاده گو و کسیکه فضائل غیر خود را بیهوده
فضاله بضم اول صفت از باغبان کنه شاخها زائد و اضافی آن درخت
فضاء — بالضم پس مانده خورد نیها و شاخهاکه بعد از چیدن میوه
قابل ثمر نباشد و نزد اطبا آنچه بعد از غذا بدن نفوس اکولات
از معده و مثانه و مراغ و غیره خارج شود —
فضاله بالضم اول زیاده آمده از چیزی و آنچه زائد از هر چیز
باشد و بعضی شاخها بیموقع و برگهای ریخته و بعضی شاخهای
که ازان میوه چیده باشند و آینده را قابل گل و بار نباشد
و بعضی پس مانده طعام و فضله نیز نوشته اند و نام یکی از غلامان
حضرت رسول الله صلی الله علیه و آله و صحابه وسلم که با سر
آمده بود و در شرح نصاب با نیمی بفتح اول فتحه و ضم ثانی
فضه — بالکسر نقره یا مجمد بمعنی نقره از منتخب غیر آن —
فضائل ارابعه — اول حکمت دوم شجاعت سوم عفت چهارم
عدالت بدانکه صفات جنابس این هر چهار فضیلت و بیان
انواع انها نیست حکمت را دو قسم ست یکی قوت نظری و آن
ادراک حقائق اشیاست بقدر طاقت بشر تا بشناختن حق تعالی
و تصدیق باو جود او که مطلوب حقیقی ست رسد دوم قوت عملی و آن
قیام کردن ست باعمال تا یکتوانا باخلاق پسندیده نفس را عادت
شود و پس انواع حکمت چهار ست اول ذکا که از بسیاری ادراک
نفس ناطقه چنان قوی شود که استنباط نتایج از مقدمات بغیر و
توجه تواند نمود دوم حفظ که ذهن آن ملکه استعداد استخراج مطالب
بی نظر باو شوش سوم حسن تعقل و آن ضبایط است از سهو و خطا

لم یذکر

چهارم تحفظ و آن چنانست که صورت معقوله مخصوصه را نیکو ضبط نماید تا
در وقت احتیاج بلا تعب آن را بیابد و نمایدو شجاعت ادراکیه یعنی
قوت غضبی است که نفس ناطقه را بر دفع مکاره و مخاوف مستعد میگرداند
انواع است اول آنکه بنفس ناطقه دست دهد و نفس ناطقه بدان کارهای
بزرگ و چشمت شنیعی که در ضمن آن بود و مقاومت آفات نمودن دوم
عزیمت که نفس ناطقه را بر فعل امری که جمیل و مکارم انسانی بکار آید
جهان بلا خوف و نظر اقدام نماید سوم حلم یعنی ثبات و استقامت هنگام
غضب و بیکساری و فوران مطرابه انکردن در مشاهده امور ناملایم چهارم
تواضع یعنی خود را برکسانیکه در جاه و فضیلت از و کمتر باشند در حرکت
نشستن و امثال این بشرط اعتدال چنانکه قوت عاقله آنرا پسندیده دارد و پنجم
حمیت و آن لفظ احکام شریعت و محافظت مروت و دور شدن از
اخلاق بد و باشد از امور نالائق ششم رقت یعنی نرم دلی و شفقت بر
ابنای جنس بر وجهی که مشاهده آلام و مکاره ایشان متغیر دلی
آنکه افتد ایشان را بر احوال و اقوال پدید آید و معلوم است که شهوت
مطیع نفس ناطقه نیست و تصرف او بحسب اقتضای عقل بشهوت و انواع
این هفت است اول حیا که بلا خوف از فعال قبیحه و احتراز نمودن از ظلم
و پشیمانی و لوامی نفس ناطقه عقب آن پدید آید دوم حسن ابتدا
یعنی رغبت بودن در اکتساب فضائل و دور شدن از رذائل سوم صبر و آن
کوشش نمودن در صبر و آن ضبط کردن قوای نفسانی است الذات
قبیحه از روی قدرت و اختیار بعضی صبر را دو قسم گفته یکی صبر از
مطلوب دوم بر مطلوب چهارم قناعت و آن چنانست بوجه که نفس ناطقه
مالکان ملابس را مسمل فرا گرفت بهمان قدر که سد ضرورت او کند
از هر چیز که باشد قنع نماید و قناعت و آن طمأنینه نفس است
و تحصیل مطلوبات و احتراز از شتاب و گی ششم خیریت و آن یکی است
اکتساب مال است از مکاسب جمیله و سیرت پسندیده و صرف آن
در وجوه لائق که موافق شریعت و حکمت باشد هفتم سخاوت و آن
ملکه صرف کردن مال است بآسانی در مراعات مسکینان و محتاجان
بر وجه اعتدال و ملاحظ مصرف استحقاق و عدالت آنست که همیشه
قوتهای بایکدیگر اتفاق کنند و قوت ممیزه را امثال نمایند تا اثر
انصاف در نفس ظاهر شود و انواع عدالت پنج است اول صداقت
و آن دوستی [illegible] یکدیگر هر چه در حق خود خواهند

بر دوست پسندند نمایند و آنچه بر خود نپسندند بر دوست روا
ندارند دوم وفا و آن چنانست با طبقات نبی نوع خصوصا
با اقارب و این را صله رحم گویند سوم تسلیم و آنچنان بود که بحکام
الهی و نوامیس شرعی و اوضاع نبوی رضا دهد و بحسن قبول تلقی
نماید اگرچه موافق طبع او نباشد چهارم عبادت و آن تعظیم الهی
است و بجا آوردن قرائض و واجبات پنجم توکل و آنچنان بود که
در هر کار خود بخدا سپارد و توکیل نعم الوکیل نموده خیالات
سعی خود در تائید غیر بر طرف سازد۔

فضول بالفتحتین بمعنی مصدر شائع است اما فضول بالضم چون
خود مصدر است بروزن یا مصدری دران وجهی معقول ندارد
مگر آنکه ضابطه فارسیان چنانست که گاهی در آخر کلمه یا زائده
لاحق گردد خواه اسم باشد یا مصدر یا فارسی باشد یا عربی چون
ارمغان و ارمغانی و فلان و فلانی و قربان و قربانی و جریان و
جریانی و خلاص و خلاصی و سلامت و سلامتی از بهار عجم و خیابان
دور منتخب و شرح بوزارشد نوشته که فضول بالضمتین بمعنی شخص فضا
فضول که بالا یعنی مشغول شود و در پاره شعر کند هم کلامی میتواند که
فضول بالفتح اول یا مصدر بمعنی کردن کار غیر ضروری باشد چه
فضول بالفتح اول یا مصدر بمعنی کسی است که بامثال غیر ضروری
پردازد و درینصورت بالضم اول خواندن خطاست۔

فصل فا مع طاے مهمله

فظانت۔ بالکسر زیرکی و دانائی از منتخب و کشف و صراح و دامور
فظارت۔ بالکسر فرزانگی و دانائی و صمد و مهذب و مفید و مفصل و آن
و دانا گردد باشد چهار آثار بوسر آدمی نماید فهم و ذکا و فطنت
فطر۔ بالفتح نگاه داشتن آفریدن و روزه کشودن و بالکسر روزه کشائی
و روزه کشائیدگان مفرد و جمع هر دو آمده از غیاث و مؤید و ناصری
فطیر۔ آرد سرشته خمیر نیامیخته۔
فطس بالفتحتین پهن بینی شدن و پهن بینی از اطائف۔
فطیس بالکسر دلیر شده و دلیر معروف و سین معمله مطرقه بزرگ
یعنی پتک کلان که بدان آهن را میگویند بتازه آنرا گمن گویند
فطرت۔ اول پیدائش ارواح۔

فصل فا مع طاے معجمه

فظام۔ بکسر اول موقوف کردن شیر خوارگی کودک بعد عمر دو
سالگی و یعنی شکستگی بمفارقت از هر چیز از لطائف و منتخب۔
فطن۔ بالکسر و بالفتح و بالضم و بالتحریکین و تقیتین زیرک شدن
و زیرکی و بالفتح اول و کسر ثانی بمعنی زیرک و دانا از منتخب۔
فطری۔ با لکسر خلقیه و پیدائشی و این لفظ بر اصطلاحات است۔

فصل فا مع ظاے معجمه

فظاظ۔ بالفتح و تشدید ظا بمعنی سخت دل و درشت سخن از منتخب
فظیع بمعنی شنیع قبیح که در قبح از اندازه بگذرد و از صراح و منتخب

فصل فا مع عین مهمله

فعل و قص مثل کان و صار و ضع و زال و ناقص را ناقص ازان گویند
که معنی آن بدون خبر فائده تام نمیبخشد بخلاف سائر افعال چنانچه گفته
شود که کان یعنی کان فائده تام بخشد تا وقتیکه گفته نشود که کور نگردد
فعال۔ بالفتح و تشدید عین بمعنی بسیار کار کننده و بکسر اول و تخفیف
عین جمیع فعل که بمقابله اسم و حرف باشد خواه فعل بمعنی کار شده
فعل و انفعال هر دو لفظ بواو و عاطفه فعل کار و کرد و چنانچه حرکت
در بریدن چوب و انفعال اثر پذیرفتن چنانچه بریده شدن چوب از بریدن بگاه

فصل فا مع عین معجمه

فغفور بالفتح نام پادشاه چین در اصل فغبور بود بمعنی پسر بت چه فغ بالفتح
بمعنی بت است و پور بپارسی بمعنی پسر چون پدر و مادرش او را
نذر بت کرده بودند باین اسم مسمی گشت از رشیدی۔
فغ۔ بالفتح بمعنی بت که بسر بضم گویند از برهان و در سراج بالضم را
فغاک بالضم اول یا دزدان از برهان و سراج و بالفتح بمعنی چراغدان
فغان بالضم اول بمعنی ناله و فریاد این لفظ بکثرت در دیگر از لبیب عرفیا
بالضم اول سمع است و فغان از ناله بلند تر باشد از چراغ هدایت و صاحب
بهار عجم و جواهر الحروف نوشته که فغان در اصل بینا قوس است زیرا که فغ
بالضم بمعنی بت است و الف و نون برای نسبت حالا بمعنی
ناقوس مهجور گشته و بمعنی ناله و فریاد مستعمل شده۔
فغانی تخلص شاعری۔

فصل فا مع فا

فف۔ بالضم هر دو لب بهم چسپیده یکبار زدن و سیلی زدن بهندی تھپڑ
گویند از شمسی و غیره

فصل خامس قاف

قهار بضم اول و فتح ثانی و اشباع ران علم شریعت جمع فقیه
قاهیت بفتح و اشباع ی دور یافتن و در یافتن
قیاح بالضم و تشدید قاف دهار معامله گل و شکوفه هر چیز از منتخب
قید بالفتح گم کردن و گم شدن از صراح منتخب در نیجا
رد و لفظ گم بضم کاف فارسی است
قیر بفتح و یائی که قوت و کفاف چند روزه عیال داشته
شد و مسکین آنکه کسبی ندارد محتاج باشد و هیچ ندارد از منتخب
قیر بالفتح سرهای پشت از گردن تا کمر از منتخب
قیاح بضم اول و صین مهمله بمعنی لوزه که از بزرگ سازند و نشته
از رواز سیار نجم و سراج و در بحر الجواهر نوشته که بمعنی شراب غیر مسکر
بالکلف بمعنی شیشه و حباب بغیر نقطه بمعنی پیاله و کوزه آورده اند
ن آنرا در شرح سکندر نامه بمعنی شربت نوشته و در منتخب قدح است
بر اول و تشدید قاف شراب یکی از چهار نبیذ که از زبیب سازند
قیح بضم اول و فتح ثانی مخفف قناع که توشی از شعر است
عتیق نوشته عمارت از سیار و غ از برهان
قیاس المثل بکسر میم بمثل و مانند نظیر
قیح کشادن بمعنی لفاخر کردن و لاف زدن و تکبر
دن از برهان و منتخب
قیاس بالفتح و با الف مکسور و گم کردن از منتخب
قیاس بالفتح و با الف مکسور و گم کردن از منتخب
قیاس بالفتح و با الف مکسور و گم کردن از

قمر از سطح زمین چهل هزار و شش صد و شصت و شش فرسنگ است و بعد مقعر فلک شمس از زمین یک لکه و چهل و هفت هزار و شش صد و سه فرسنگ است و بعد محدب فلک اوست که مقعر فلک الافلاک است از روی زمین سی و هشت لکه و بیست و سه هزار و شصت و سه فرسنگ است و بعد محدب فلک الافلاک بحد خدا تعالی کسے نمی داند و الله اعلم بالصواب برای تفهیم و تصریح طالبان شکل افلاک و کره های عناصر که مجموع عالم باشد نوشته شود

فلک الافلاک که بلسان شرع عرش نامند

فلاسنگ - یعنی فلاخن دیبایان از ادوات لف -

فلفل بضم هر دو فا و بکسر هر دو فا و تواسم معروف و آن دانه ایست سیاه و شهد معرب پلپل از منتخب و در بحر الجواهر بفتحتین هر دو فا نوشته -

فلکیدن - بالفتح و فارسی مجمهه بیضه را از بیضه دانه جدا کردن از بریان -

فلکیدن - بالفتح بیضه را مخلوج کردن از منتخب -

فلکیوان - بالفتح بیهودگان و احمقان -

فلاخن - بفتح اول و فتح خا مجمهه چه اگر مخفف فلاخان است یعنی آلت سنگ اندازی که از رسن و دو تا ساز نه بهم گره پهن گویند و فلاخن بضم خا مجمهه چنانکه مشهور بست خطا باشد از نیجا ست که بعض استادان بالفظ من و گشن قافیه کرده اند از سراج و سروری و برهان -

فلاخان - بفتح یعنی فلاخن از برهان -

فلان بضم اول یعنی شخص غیر معلوم این لفظ عربیست فارسیان یا در آخر آن زیاده کرده فلانے گویند چنانکه در قربانی کرده اند بضم در اصل قربان بست یعنی فدیه از سراج و در منتخب متوید بکشف و مدار در منزل نیز بضم اول بست و بفتح اول غلط است -

فلاسطین - بکسر اول و فتح لام و سکون سین مهمله و کسر طا مهمله نام ملکے بست در شام از لب الالباب -

فلوس بفتح اول و ضم ثانی و تشدید واو یعنی کره بست مسه که خرد یکساله که از شیر باز کرده شده باشد از سراج -

فلیموس بفتح اول و کسر لام و یا مجهول یعنی بیهوده و بیفایده لفظا -

فلاک ثابته یعنی فلکی بست که کواکب ثابته یعنی کواکب غیر سیاره بروی مرکوز اند و آن فلک هشتم است و شرع آنرا کرسے نامند و حکما آنرا فلک البروج گویند -

فلکه بضم با و لیشه و آن چوبک مدور میان سوراخ بود که بر ستون خیمه نهند و قرص کوچک سوفار که در وو کمر خرطه میکشند از منتخب و مؤید -

فلذه - بالکسر و ذال معجمه یعنی پاره چگر از منتخب -

فلسفه - بالفتح حکیم و دانشمند شدن از منتخب و میر نور الله نوشته که این مصدر بست جعلی از فیلاسوفا اخذ کرده اند -

فلاسفه - بفتح اول و کسر سین مهمله حکیمان و دانشمندان این جمع فلسفے بست که بمعنی حکیم باشد -

فلاذه بضم اول و فتح لام مخففه شیر نخستین حیوان نوزاده که چون بر آتش نهند بجمد و بسته شود و در هندی آنرا کھیس و پنیر سی گویند از کشف و در شیکه و سروری و در برهان بالفتح و تشدید و بحذف تخفیف لام -

فلاطوسی - نام حکیم از برهان و بعضے شارحان سکندر نامه نوشته که فلاطوس نام پهلوانے بوده بست و در کشف مسطور بست که تولدیست که نهایت دلاور و در فرهنگ آمده که فلاطوس زن یکدم را گویند -

فلاسبے - معجونیست مکیف که افیون و بذر البنج دران داخل کنند از مصطلحات -

فلس یونانی یعنی خرمهره نوشته اند مگر در کتب لغت یافته نشد -

فلسفه بالفتح اول و سکون ثانی و سین مهمله و فا یعنی حکیم و دانشمند دان نسبت بالفلسفه که یعنی حکیم و دانشمند شدن بست کذا فی المنتخب

فصل فا مع میم

فم بفتح و تخفیف میم یعنی دهان از شرح نصاب و لطائف و در منتخب بهر سه حرکت یعنی دهان بتشدید میم نیز آمده -

فصل فا مع نون

فنا بکسر اول بمعنی حوالی و نواحی و بمعنی گرداگرد خانه و پیش سرا که فراخ و کشاده باشد و بفتح اول بسر شدن و نیست بودن و فنا شدن صوفیان توحش شدن تفرقه و تمیز در میان حق و خلق از منتخب و لطائف -

فنج بفتح اول و سکون نون و جیم بسیار شدن آب از آب یعنی کمتر نوشیدن از بسیری از منتخب و صراح -

فند بالفتح دروغ و خطا و سستی رای از صراح و منتخب و در استعمال فارسی بمعنی مکر چنانکه در برهان هست -

فنجنوش - بفتح اول و بفتح جیم و ضم نون ثانی و شین معجمه ریسمان آهن مصنوعی از برهان -

فندق بضم اول و ضم دال میوه بست و ولایتی سرخ رنگ برابر کنار مشابه بسر انگشتان آنرا بندوق نیز گویند گاهی کنایه از ان باشد از لب معشوق گاهی سر انگشت حنا بسته معشوق در هندوستان که تخم فندق از ولایت می آید آنرا نیز فندق میگویند و بدو ابکار میبندند و لفظ فندق بمعنی گوی که بدان بازی کنند و بمعنی کاروان سرا که براه باشد و نام موضعیست از منتخب و بحر الجواهر و مدار و بهار عجم و برهان و در لطائف بکسر اول و ضم دال -

فنک بفتحتین و کاف عربی جانوریست بنفشه مهند رنگ که از پوستش پوستین سازند و پوستش را نیز فنک گویند از سراج و برهان -

فنجان بکسر اول و جیم عربی و در آخر نون پیاله کوچکی که دران قهوه پر کنند و این ظاهر المعرب بنظر آمد که در فارسی بمعنی پیاله باشد از مصطلحات

فن خوردن - و فن خوردن -

فندق بستن - سر انگشتان بحنا رنگین کردن -

فن - بالفتح و تشدید در عربی هر گونه و نوع از هر چیز و در اندازی از منتخب و در استعمال فارسی بتخفیف فن بمعنی هنر و داد و کشش -

فندق شکستن - کنایه از بوسه دادن یعنی بوسه گرفتن از لب معشوق

فندق زدن - آن باشد که دست چپ را راست کنند و سر انگشت سبابه دست راست بنوعی در بین انگشت شبابه دو طرف دست چپ زنند که آواز برآید از بهار عجم و برهان -

فصل فا مع واو

فوجات - بالفتح دعای مهمات و بمعنی خوش از منتخب و شمسی -

فوات - بالفتح بمعنی فتیدن و در گذشتن از منتخب -

فوت - بالفتح در گذشتن اجوف بست و تمام این مصدر اجوف است

ر جواین لفظ مصدر ست لیکن در عرف بهم بخیر فارسیان مستعمل میشود و
یات - بالفتح دهن با جمع قمره که بمعنی دهان ست -
یج - بالفتح و جیم عربی گردده و بالفظ کشیدن مستعمل ست از بهایم
ل یخ بالفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم ست و هار معمله
یزهای خوشبو دهنده و بوهای خوش از منتخب -
واو بالضم اول و فتح همزه که حرف دوم ست و بسبب ضمه
قبل خود بصورت واو نوشته میشود و بروزن مراد بمعنی دل و
فی در دل کذا فی المنتخب و اللطائف و شرح النصاب
الصراح و در منتخب نوشته که فواد بالفتح و بالواو بمعنی دل نادرست تم
امه در جای دیگر نوشته شده بنابر مصلحتے تاجر بنده میاید -
یاه بالضم و واو معروف معرب پولاد از کشف و شرح نصاب
یر بالفتح و الجمله بمعنی بگام و ساعت زود و فی جوش خواه
وگ باشد خواه در جشمه و جز آن از منتخب و کشف و بالضم
واو معروف بروزن نور نام بادشاه فتوح از برهان -
ز بالفتح و زای عجمی و دیدن بخوبی بقصد و خیروزی
فتح باب کشاده و در ربط الف نوشته که فوز بالضم معرب پوز
بمعنی چهار پایان و جمعه بهائم ست -
اق بالضم بروزن غراب باریکه از سینه برآید زیرا که قمر معده
جود میکند بالطبع فوق ابخار سبی آنرا کهک گویند بکسر هر دو با
رود کاف عربی بجای همزه نیز آمده از منتخب و قاموس غراب بالغات
منتخب نوشته که هم بمعنی حالتے که بوقت نزع شخص را میشود -
ل بخششهای بزرگ و عطا با کنایه از منتخب و بعضی از محققین خوشنود
ل جمع فاضل که صیغه اسم فاعل باشد چون ... و فضائل
ستعملست لهذا اتصال فضیل در اوصاف متعدیه میباشد یعنی
قا که از فعال بجهت مفعول منتقل تواند شد تا بر عطا و علم
واو بر و فضائل جمع فضیلت ست که صیغه صفت مشبهه
صفت مشبهه از اوصاف لازم ذاتیه ست لهذا استعمال فضائل
وصاف لازمه میباشد یعنی در صفاتی که متعدی بسوی غیر نشوند
نکر حسن و ذکا و قوت و صیاد و امثالت وغیره -
ل بکسر اول و سکون ثانی و فتح سیم و الف آخر آیات قرآن مجید بمنزله قوافی در
ر منتخب -

قوال - بالضم و واو معروف و فتح فارسی دوم سپاری که بهر برگ
تنبول میخورند و این معرب پوپل ست از منتخب و کشف و در آنجا معرب
قوم - بالضم سیر که بهندی لسن گویند بمعنی گندم از شرح نصاب و منتخب و برهان
قوران - بالفتح جوش و بالضم نام شهر قتوح از برهان -
قواره - بالضم و تخفیف سر جوش از بحر الجواهر و صاحب بهار عجم نوشته
که این لفظ مستحدثه فارسی زبانان عرب دان ست از ماده قور
که بمعنی جوشیدن ست مشتق کرده اند تم کلامه در سراج نوشته که قواره
بالفتح و تشدید واو معروف ست یعنی گویند که ظاهر امینه مبالغه
از قور بمعنی جوشیدن لیکن در عربی مستعمل نیست پس از تصرف فارسیان
متعرب باشد و از قاموس بمعنی منبع آب و یافت میشود و تم کلامه
در منتخب نوشته که قواره بالضم آنچه در دیگ جوش کند و بالفتح و تشدید
واو بسیار جوش کننده تم کلامه فقیر مؤلف گوید که قواره بفتح اول
و تخفیف ثانی و واو که لفظ هندی الاصل ست منسوب به چوبهاریکه
بجهت تطرات باریک راگویند و الف آخر را که بقاعده هندی
برای نسبت بود بجهت تخفیف حذف کرده اند نقل کرده و واو آخر
الفاظ عربی برای نقل از معنی و معنی بمعنی آمدی بمعنی آید لاحق گردند
چنانچه تنار لفظ خلیفه روزبهجه و کافیه و شافیه و تعریب لفظ هندی
بسیار ست چنانکه در نقل و اطریفل معرب کرن پهل و تری پهل
قوطه - بالضم کربند و جامه تنگ دوخته و لنگ حمامی و بمعنی انبار و
رومال نیز آمده و بمعنی زیرکه رعایا در خل خزانه نمایند در اصل فوته
بتاء فوقانی بوده و فوطه ابدال تصرف ست از صراح و منتهی و مصطلحات
و بهار عجم -
فوه - با فاء بوی خوش چنانکه در صراح و دیوان ادب و صاحب
مسند با الفاظ بالفتح نوشته از بحر الجواهر و بالضم بوزن نوح بمعنی
دهان و افواه جمع آن آرغب بالضم و تشدید واو مفتوحه و حاء
مفتوحه و تحتانی بمعنی چوب باریک که تا سر آن باشد و حامه را بدان رنگ
میزنند و زنده چنانکه آنرا مجیشه گویند از برهان و سراج -
فواکه بفتح اول و کسر کاف و ها ملفوظ میباید و این جمع فاکهه ست که بمعنی میوه باشد

فصل فا مع یا

فهرست بکسر اول و سوم آنچه تفصیلے باشد و راعداد و ابواب و فصول
و غیره و در ابتدا کتاب و غیر آنکه در آن بطریق اجمال اسامی ابواب و

فصل فا مع یا

فصول و غیره بیان کنند و بعربے آنرا فهرس گویند بکسر فا تا از وقایع
در صورت فهرس معرب یاوست از برهان و سراج و در رشیدی
فهرست را با الفتح نوشته -
فهد - بالفتح بمعنی یوزکه جانور شکاریست بهندی چیتا
گویند از منتخب و شرح نصاب -
فهرس بکسر اول و سوم معرب فهرست از سراج و رساله معربات و غیره

فصل قا مع یا

فیفاء - بالفتح و حرف سوم نیز فاست بمعنی بیابان
هموار از شرح نصاب و سراج -
فیخا - بالفتح و جیم عربی از شرح قاقانی و در دیگر کتب لغت یافته نشد
مگر در صراح و منتخب بمعنی فیخ نوشته و بمعنی مذکور ست و در برهان فیجا بالفتح و نون
و جیم عربی بمعنی شعر پریده و باد یکپوقت بارید ن برف و زدن
فیوجات بالضم بین و حاء مهمله و میم و الف و تاء بروزن بهمات
بهار و فراخیهای بسیار و این جمع الجمع فیح ست که بالفتح بمعنی
وسیع و بوی خوش باشد کذا فی المنتخب و جمع فیح فیوح ست -
فیخج بالفتح اول و سکون تحتانی و ضم خا مهمله و فتح دال معجمه و جیم
عربیه حالتی شبیه بمستی حالت پست که خمیازه و فازه و سرخی رو و
چشم از آثار ست این لفظ معرب پهیده ست از خدود و الاعراض
فیفاء بالفتح نام قلعه ایست در راه مکه معظمه که قیدار نام شخصی آنرا بنا
کرده از منتخب و کشف و سرور و در برهان نام موضعیست در راه مکه
در لباب الباب نام شهر در راه مکه و در منتخب و برهان بمعنی خرسیدن و نفع نیز آمده
فیل بتشدید تحتانی ست درباری شطرنج که بر آن حفاظت شاه و
دیگر مهره ها کنند و پس پیل خود و پیاده نهند تا این همه تقویت و
تا پیچیده گیرند و مهره حریف را باین طرف آمدن ندهند
فیروزه بضم اول و سکون تحتانی و ضم راء مهمله و سکون واو و زای معجمه
فیروز بمعنی مذکور و در این لفظ کلمه مبتدا کردن و بفتح محققین نویسند که
زا آنرا نیست بلکه کاهی بجای حرف نسبت هم بحق یاء نسبی مصدر کرده پس
در صورت یاء نسبی غیر زائده باشد و از همین قبیل ست نان و رشادنان
فیروز - بالکسر یا مرصوف و بالفتح نیز معرب پیروز که بیای مجهول آیند
یعنی کامیاب چون یاء مجهول در عربی نباشد در تعریب ما قبل آنرا بکسر
کسره دکاهی مفتوح خوانند و اندار و قاموس ست که فیروز آباد
بفتح و کسر نام شهر از سراج و رساله معربات -

فیلقوس - نام پدر سکندر و این مرکب است از لفظ فیلق کہ بمعنی لشکر است و از لفظ اوس کہ بمعنی امیر است حاصل آن امیر لشکر است و گشته فیلاقوس و فیلقوس - نام حکیمی و نام پدر سکندر را نیز برہان -

فیشاغورس - بالفتح و غین معجمہ مضموم نام حکیمی است و این معرب پیتاگورس است کہ بفتح کاف فارسی و واو و سد راء باشد از سر آگہ معربات فیض - بالفتح و ضاد معجمہ بسیار شدن آب باران و جز آن و بسیار رفتن و ریختن آب و غیر بسیار و فراخ شدن جز آن - منتخب اللغات و سراج و شرح نصاب

فیلسوف - بالفتح بمعنی حکیم و بمعنی ترکیبی ستدار علم و حکمت پس لفظ فیلسوف مرکب است از فیل کہ بزبان یونانی بمعنی محبت و دوست باشد و از لفظ سوف کہ بمعنی علم و حکمت باشد و مجموع فیلسوف بمعنی دوست دار علم و حکمت آید و فلسفی منسوب بآنست از بحر الجواہر و کشف و در برہان نوشتہ کہ فیلسوف مخفف فیلاسوف بمعنی دوستدار حکمت و فیلا بالفتح بمعنی دوستدار و سوف بمعنی حکمت -

فیصل - بالفتح فاد صاد مہملہ حاکم و حکم کہ فصل کند میان مقدمات حق و باطل فارسیان بمعنی انفصال استعمال کنند و این مجاز است ربط منتخب و فیل تل - تودہ ہر چیز کہ بقدر قامت فیل باشد -

فیجن - بالفتح و جیم مفتوح بمعنی سداب و آن گیاہی است مثل پودینہ از برہان و منتخب -

فیروزہ - کہن بفیروزہ کہنہ بہتر و خوش رنگ و بیش قیمت باشد - فیقہان بالفتحات ثلاثہ بمعنی ریختہ شدن آواز بسیار و جاری شدن آب و غیر ہمچنین از منتخب و کشف و بہار عجم بدانکہ بہ لفظ کہ بر بن وزن پس شد از مصادر ورود و بمعنی حرکت و استعمال یابد پس آن لفظ بفتحات ثلاثہ و با شد چنانچہ میدان و سیلاب و جریان و اسہال و نشستن و رہ و رفتن و دویدن طیران و طوران و جریان و غیرہم گفتہ اند و بعضے را ازین الفاظ بکون ثانی ہم آوردہ اند از مزمل و غیر آن -

فیل باران - باران آخر شبگاہی آن باشد - باشد اصطلاحات

فیروزہ - بالکسر یا بمعروف معرب پیروزہ کہ جوہریست سبز رنگ و نگاری رنگ و بالفتح اول نیز آمدہ -

فیلولہ - بالفتح و لام مضموم ضعف رای و تدبیر و خواب کردن بوقت عصر و آن بسبب جنون است از شرح نصاب -

فنہ - بکاف و فتح ہمزہ کہ حرف دوم است و حرف سوم ہا مختفی کہ در اصل تا بودہ پس لفظ فنہ بمعنی گروہ مردمان است کذا فی المنتخب

این لفظ در اینجا بنا بر مصلحتے مکرر نوشتہ شد -

فی الجملہ بمعنی من وجہ دارند کے و بمعنی حاصل سخن و مجمل کلام از شرح نور اللغہ -

فیروزہ بوسحاقے نوعی از فیروزہ خوب کہ کان او را بوسحاق نام شخصے در نیشاپور پیدا نمودہ و بوشحہ سکندر نامہ از فلان آرزو و در بیگ لغات -

فیروزہ جہانی فیروزہ کہ بشکل حباب برآمدہ و کنبد دار باشد -

فی - بالفتح سایہ ہر شئی پس از زوال یعنی سایہ ہر چیز کہ بعد نصف النہار باشد ظل سایہ پیش از نصف النہار فیء و در لطائف اللغات آمدہ کہ فی بمعنی مراح و فضیحت و باز گذاشتن و جماع و یکسر و فتح و ہر یکے از حروف جارہ باشد و در فارسی ترجمہ آن لفظ درست -

فیافی - بالفتح اول و فاء دوم بکسر و بیای بار و این ہمہ جمع فیفا است از کنز -

باب القاف

فصل قاف مع الف

قافم انگشت - قافی کہ موی در از بقدر انگشت بہت دارد و در شرح قران السعدین بخاطر ناقص فقیر آمدہ کہ عبارت از پوست قافی شہ کہ مع دم آن باشد کہ بصورت انگشت باشد و دیدم در پشتین آن دلیل اصالت بودہ باشد یا آنکہ قافم انگشت نما را ازان بہتر باشد چہ اکثر چیز بہتر را با انگشت مینمایند -

قاضی بیضا - صاحب تفسیر بیضاوی و نیز اشتہر یافتہ در خارجا

قالب - بالفتح لام و کسر لام ہر دو درست بمعنی قالب خشت و کفش و چیزیکہ بدان نقش بچینند و جامہ کنند و بہندی آنرا ہاپہ گویند و بمعنی جسم و بدن از منتخب و مدار و خیابان و برہان و سراج و ہدایت -

قاب - در آخر بار موجدہ غران اعلام این لفظ ترکی است بمعنی آوند و بہار عجم در مصطلحات نوشتہ کہ قاب بہ لفظ ترکی است بمعنی آوند و ظرف چون طبق و ظرف اعلام است آنرا قاب نیز گویند یعنی استخوان آنچ و پاشد و در عربی قاب بمعنی مابین قبضہ کمان و مقدار چیزی کذا فی المنتخب و در چراغ ہدایت نوشتہ کہ قاب بمعنی خانہ عینک و آئینہ و ستخوانہا کہ بدان قاب بازو بندی پانسہ مانند -

قامت - یعنی قدر شہارت است باین کلمات کہ بوقت ایستادہ شدن امام در تکبیر گویند قد قامت الصلوٰۃ -

قانت - بکسر نون فرمان بردہ و دعا خواندہ و در نماز و خاموش از منتخب و لطائف -

قاذورات - بضم ذال معجمہ پلید پیہا و نجاست از منتخب -

قاضی چرخ - ستارۂ مشتری کہ سعد اکبر است -

قاعد - نشستہ و نشیندہ و در زنیکہ از حیض و نفاس باز ماندہ باشد از منتخب

قاہر - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است عصا کش مردم کور و بمعنی لشکر کش و سردار فوج از منتخب -

قاصد - اہنگ کنندہ و راہ راست روندہ و چوب شکستہ و نگاہی در استعمال فارسی بمعنی مستعد قتل ہم بہ آید -

قاربر اذخار - در ترکی بر ف را گویند و بعربی بمعنی قیر آن صمغی است سیاہ لہذا النسبت این لفظ بہ پزہای سفید سیاہ ہر دو کنند از سراج و برہان و لغات ترکی و قار بمعنی قیر از منتخب و نیز در عربی قار بر او شد بمعنی قیر بر گرفتہ کہ صیغہ اسم فاعل است از قرار

قاصر - کوتاہی کنندہ از منتخب -

قاطر - در ترکی ہر دو گویند کہ بعربی آنرا البغل نامند و بہندی بچر گویند ظاہر این لفظ بتازگی فوقانی بودہ متاخرین بطا بدل کردہ اند

قاتمشک - در ترکی بمعنی آمیختہ اند -

قاسر - یکے بمعنی جماعہ در بر کاری و دارندہ از صراح و منتخب

قاشور - بفتح شین معجمہ و بای ابجد و ہم بشین معجمہ از منتخب نوشتہ ہم آورد و آب پیہا و آب پیہا ہمیشہ ان و دانہ نمکین نیز گویند

قادر انداز - و شکر انداز یعنی تیر انداز او کامل ہنر و بہ بیطار رشیدی و بہار عجم و برہان و چراغ ہدایت -

قاتم انداز - شاطر تیر با نشانہ کامل و بے نظیر و مراد و بمعنی غالب از برہان و بہار عجم -

قاز - بزاء معجمہ تمام طائر معروف و این لفظ ترکی است از سراج و غیرہ و آن نوعی از بط است -

قاموس - دریای عمیق و جای ثروت ترین از دریا و میان دریا و نام کتابی است در لغت از مجد الدین بن یعقوب فیروز آبادی از منتخب و شرح نصاب از یوسف بن ملک -

قالوس - بیار موجدہ و سین مہملہ نام بادشاہی مصر کہ قدیمی از منتخب و بعضی نوشتہ کہ نام حکیمی کہ بادشاہ استر آباد بود -

اش - لفظ ترکی است بمعنی ابر و بمعنی پاره ور از که از جانب
ل میوه تر شیره باشد بسندے بھانگ گویند -
ص تیشه دیدهاد مهما قصه خوان عود اغظ در سرکی آویزند
برهنده از منتخب و قاموس -
مع شکنده دره و خوار گردانیده از منتخب -
رع بعین مهمله فال زننده بقرعه دستور کشی کننده در کیسه بچه
و بعلت ریخته باشد بقول کشنده مشهور ست و کیسه بازالهٔ بازاله
نیداز منتخب وغیره -
ه - در آخر عین مهمله بمعنی آرین همواره و فراخ از کشف و منتخب -
مرات الطرف - زنانی که گوشت بیشم بچه غیر شود بسیار نگردانند
ه - نام کوه که گرد او عالم ست و گفته اند که از زمرد ست از منتخب
ع طریق بمعنی قطاع الطریق که رهزن باشد -
ی و قیق - در ترکی بمعنی ترشی که در آشها کنند از سراج -
ق - بضم شین معجمه چمچه و این لفظ ترکی ست -
طلی الاطلاق - صاحب قدرت بر هر کارے -
ر - لفظ ترکی ست بمعنی گوشت خشک کرده شده که آنرا بریان
ورند و مجازاً بمعنی لاغر و نزار از بریان و منتخب نوشته که بمعنی
یار دراز و در رساله صفات نوشته که قاق بمعنی قسمی از شاز
رب کاک نیست بلکه تصرف فارسی زبانان ست که میخواهند
ج حرف زنند کاک را قاق گویند -
ک - بکسر همزه گوینده و قبیله کننده از منتخب و در
بمعنی اقرار کننده بر خطای خود -
ج پیش آینده و قبول کننده و سال آینده و مزدار
یده و فناس از منتخب -
قال گفتگوی بسیار از چراغ هدایت -
بضم قاف دوم جانوریست که پوستش غایت سفید
شده و از ان پوستین سازند از برهان -
راه طلاح شطرنج بازان آنکه هر دو حریف برابر
مدار از فردوس اللغات -
ـ بزار و غین معجمتین یکی ازین از بطا کفت و در
لغات نوشته که غزغان بمعنی ظرف و آهنین که در آن خمیر

انداخته چیزی بریان نمایند از اکراه کی گویند و این لفظ ترکی ست
قاآن - بروزن ساسان لفظ ترکی ست نام پادشاه پیش عرب
و بمعنی و باذل پسر چنگیز خان و مالا لقب پادشاه ترکستان و مجازاً
هر پادشاه جلیل القدر را گویند از نفائس الفنون در شیاری ج
قاطن - بکسر طاے مهمله مقیم -
قاطنین - مقیمان و باشندگان ضد مسافرین -
قاب قوسین - مقدار دو کمان -
قال کردن - حرف زدن و نغمه خواندن -
قانون - این لفظ سریانی ست یا یونانی بمعنی اصل هر چیز
مسطر کتاب و مسطر جدول نیز مقیاس هر شی یعنی آلهٔ اندازه کردن
هر چیز و مجازاً بمعنی قاعده و دستور و نام کتاب ابو علی بن سینا در
علم طب و نام ساز معروف و آن تخته باشد پر بن با تارهای بسیار تا
لفظ مقیاس هر شی از بحر الجواهر و صراح و قاموس و منتخب
و باقی ازینجا دیگر در بریان نوشته که قانون معرب کانون است
و بهر سه معانی مذکور ست
قاش زین - بمعنی هنگ زین
قائم رنجتین - مغلوب و عاجز شدن از بریان و بهار عجم -
قارن - بفتح را مهمله نام پهلوانے در زمانه رستم از بریان
و نام پسر خانخانان نام عبد الرحیم -
قائن - برادر شوهر و برادر زن از لغات ترکی -
قاقلیتین - هر دو الایچی صحرا و سفید -
قالب تهی کردن - بیهوش شدن و جان دادن از شرفنامه -
قان - بمعنی خون و این لفظ ترکی ست از لغات ترکی نوشته شده
قافیه پیمایگان - قافیه که مستملزم ایطای جلی که حرف زائد را
باصل قافیه گردانند چنانکه در ایران و مروان را باجان و زبان
و آهنین و رنگین را با نسرین و چین یا خندان و گریان را
با گمان و خوردن و خفتن را با گفتن و سوسن و قافیه
آرندر و شاعیگان در فارسی کاری کنند بی مزه و مفت
چنانچه بیگار گویند چون کار بیگار زشت و خراب باشد همچنین
این قسم قوافی نیز بسبب بی اهتمامی در شعر پارسیان کار شایسته
دارد و لهذا این را بنزد شاعیگان نام نهاده از رسائل قافیه ذکر نشده

قافیه تنگ شدن - عاجز شدن و درگفتار و کردار از زبان دری سراج -
قاطعین - مسافرین -
قانتین - یکسر زبان و کستار فرمانبردار فرمان بردن بندگان و دعا
خواندگان در نماز و دعا موشان -
قالین - لفظ ترکی ست بمعنی قالیچه که فرش مشهور ست -
قابله - بضم بار فارسی لفظ ترکیست بمعنی دروازه و بضم بار
عربی در ترکیب بمعنی فرمست -
قاطیقه - بکسر طاء مهمله و فتح موحده و این لفظ هم مضروب بخون آید در
معنی این لفظ قاطیقه تمام و بهتر ست از بارانی و شرح نصاب و بهار عجم وغیره
قاپوخانه - عمارخانه چه قاپو بمعنی آخور ست و اصل بمعنی آخور است
که بدان عمارے باز نداز چراغ هدایت -
قاروره - شیشه باروت و نوعی از پیکان بمعنی شیشه کوچک و در که
بصورت شانه سازند و بران بول کنند و چون بول را نیز بدین نام
خوانند پس این مجازاً باشد بشیشه حال آنکه محل زبر بجای هاء ملفوظ است
قاقله - بضم قاف دوم الایچی کلان که پوست آن سرخ مائل
به تیرگی باشد از برهان -
قاه قاه - خنده با آواز از برهان -
قابله - بکسر موحده و صاحب لغت بمعنی شکفل و فناس ست اگر بمعنی دایه
بر قیاس قابل بفتح خدمت بچه در حین کندار شرح نصاب یوسف بن مانع
قارعه - حادثه زمانه و سختی و بمعنی قیامت از منتخب و لطائف
قاهره - غالب و چیره و زبردست و نام شهر و مصر از منتخب و غیره
قافیه پیمودن لغت از پیروندهٔ ست و این لفظ را از مقوله گرفته اند
و مقوله بمعنی از پی رفتن ست چون بیشتر آنست که قافیه در پی باقی
الفاظ بیت یا در پی اکثر آنها واقع میشود گویا از پی آنها میرود و
لهذا قافیه نام کرده اند و باصطلاح عبارت ست از مجموع آنچه تکرار یابد
در الفاظ متشابهة الاواخر یا لفظے متفاوت المعانی که در وقع آنها در اواخر
مصراع یا بیت یا از رسائل عطائی و در بگر رسائل قافیه -
قاعده - بکسر عین مهمله از نشسته و بمعنی دستور و بنیاد از منتخب
قافله - بکسر فا گروه از سفر بازگردنده ماخوذ از قفول که بمعنی از سفر
بازگشتن ست کذا فی الصراح حالا بجز آن قفول خیر بمعنی گروه
بسفر روند نیز استعمال نمایند -

قائمہ بمعنی پایہ از مویدہ و باصطلاح علم ہیئت خطے راگویند کہ خطے مستقیم را بخطی مستقیم مفروض بہمی نصب قائم کنند کہ از ہر دو پہلوئش دو زاویہ برابر یکدیگر پیدا شود پس ہر یکی را ازین زاویتین زاویہ قائمہ گویند و ہر یکی را ازان خطوط کہ بدان زاویہ قائمہ پیدا شود عمود و مانند نگاشتہ ایست

قانی - بکسر نون بمعنی بسیار سرخ از شرح نصاب منتخب و درین لفظ بسیار تردد است ظاہرا توافق لسانین باشد میان عربی و ترکی -

قاری - خواندہ از منتخب -

قاسی - سخت و سیاہ دل از منتخب -

قاضی - بصاد مہملہ بمعنی برآورندہ از منتخب بمعنی بر یدہ باشندہ راہ و در مستعمل -

قاضی - حکم کنندہ دادکنندہ -

قاپی - بکسر بار فارسی و ترکی دروازہ راگویند -

قالی - نام قوم -

قاپوچی - بہ او فارسی بمعنی دربان و این لفظ ترکی است -

	فصل القاف مع باء موحدہ

قبار - بفتح جائمہ دوتحتی معروف و بضم موصحیست نزدیک مدینہ منورہ کہ منسوب قبا منسوب بان است از منتخب -

قبعثری بفتحتین ثم تسکین شتر بزرگ کہ بار بسیار کشد و جانوری است در دریا چیزے سخت بزرگ خلقت و نام شاعرے است معروف بفصاحت از منتخب

قبا چا - قباے کوچک از بر ہان قاطع -

قباب - بکسر اول و دوبار موحدہ جمع قبہ و بہندی قبہ را کلس مانند و قباب بالضم چنانکہ مشہور شدہ خطا است از کشف و منتخب

قبیب - بکسر قاف و فتح بار موحدہ اول جمع قبہ -

قبقاب - بالفتح دو بار قاف و دو بار موحدہ نعلین چوبین و بمعنی دروغگوئی و شتر مست آواز کنندہ و شیر غرندہ و اندام فراخ زن و مہرہ است کہ بدان جامہ ما را مہرہ کنند از منتخب -

قباحت - زشتی و بدی -

قبج - بالفتح و جیم عربی معرب کبک کہ طائر معروفست از منتخب

قبح - بالضم زشت از منتخب -

قبیح - زشت و ناز یبا -

قبار - بالفتح و تشدید بار موحدہ طائریست خوش آواز و تاجی مثل ہدہد بر سر دارد از شرح نصاب و در منتخب نوشتہ کہ کبکی است کہ آنرا پرستو نیز گویند عوام کنرا ابابیل نامند و در مؤید بمعنی سرخاب نوشتہ -

قبچاق افغنی - بفتح اول و ثانی و الف غیر ملفوظ و سکون قاف بمعنی ہدف زنندہ آنچنان باشد کہ بر بے چیل یا پنجاہ گز طول در میدان ایستادہ کردہ و نشانہ بس بالفترہ و غیرہ بالا چوب تعبیہ نمایند و سواران در عین دوانیدن اسپ تیر یا الفنگ بر آن نشانہ میزنند و در زمانہ قدیم سلاطین ترک بجای نشانہ کردی طلائی یا نقرئے ازان چوبہا می آویختند چہ قبچ بفتحتین و بفتح اول و ضم ثانی در ترکے کدورا گویند -

قبولی قسمی از پلاو کہ برنج با دال نخود آمیختہ می پزند -

قبطی - بالکسر و طاء مہملہ منسوب بقبط کہ نوعی از انگور است

قبۃ الاسلام - بضم لقب شہر بخارا و در منتخب نوشتہ کہ لقب بلدہ سمرقند

قبا کردن - بجاک کردن جامہ و پیراہن از بہار عجم و چراغ ہدایت و جہانگیرے و سراج -

قبہا بالضم و تشدید بای بنائے گرد آوردہ چون گنبد ہر چہ مثل آن باشد چون قبہ سر و قبہ سماری از منتخب و گاہی ہر اوارانی چتر و خیمہ و حجرہ باشد و بمعنی کنگرہ و کلس نیز آید و در رسالہ معربات نوشتہ کہ معرب کبہ است و در شرح قاآنی بمعنی سراپردہ نوشتہ

قبیرہ - بفتح قاف و ضم بار موحدہ و سکون راء مہملہ و فتح تحتانی و ہاء ترکے است بمعنی پہلو و استخوان پہلو -

قبالہ - بالفتح پذیرفتاری کردن و مجازاً بمعنی ضمانی نامہ و خط شرعی از منتخب و صراح و مؤید و کشف و مدار و نزہت بکسر چنانکہ مشہور است

قبالہ - بالضم پوستہ بالکسر کیسہ و جہتی کہ بدان ریسمان کشند و ریسمان از منتخب و در شرح نصاب مولانا یوسف بن بالغ نوشتہ کہ قبالہ در اصل لغت بمعنی یک نوع بوش کردہ شدہ چہ فعالہ بالکسر برائے نوع باشد و اگرچہ قبالہ مصدر است مگر بمعنی مفعول استعمال -

قبیلہ - گروہی و جماعتی راگویند کہ از اولاد یک پدر باشند از منتخب

قبضہ - بالفتح آنچہ برداشت گیرند و دستہ چیزی بالضم مقدارے کہ در مشت درآید و بقدر گرفت از ہر چیزی از منتخب و مدار و صراح -

قبرہ - بالضم و تشدید بار موحدہ طائریست خوش آواز و تاجی مثل ہدہد بر سر دارد از شرح نصاب و در منتخب نوشتہ کہ کبکی است کہ آنرا پرستو نیز گویند عوام کنرا ابابیل نامند و در مؤید بمعنی سرخاب نوشتہ -

قبالہ - بالکسر و طاء مہملہ منسوب بقبط کہ نوعی از انگور است

قبا کردن - بجاک کردن جامہ و پیراہن از بہار عجم و چراغ ہدایت و جہانگیرے و سراج -

قبہا بالضم و تشدید بای بنائے گرد آوردہ چون گنبد ہر چہ مثل آن باشد چون قبہ سر و قبہ سماری از منتخب و گاہی ہر اوارانی چتر و خیمہ و حجرہ باشد و بمعنی کنگرہ و کلس نیز آید و در رسالہ معربات نوشتہ کہ معرب کبہ است و در شرح قاآنی بمعنی سراپردہ نوشتہ

قبیرہ - بفتح قاف و ضم بار موحدہ و سکون راء مہملہ و فتح تحتانی و ہاء ترکے است بمعنی پہلو و استخوان پہلو -

قبالہ - بالفتح پذیرفتاری کردن و مجازاً بمعنی ضمانی نامہ و خط شرعی از منتخب و صراح و مؤید و کشف و مدار و نزہت بکسر چنانکہ مشہور است

قبالہ - بالضم پوستہ بالکسر کیسہ و جہتی کہ بدان ریسمان کشند و ریسمان از منتخب و در شرح نصاب مولانا یوسف بن بالغ نوشتہ کہ قبالہ در اصل لغت بمعنی یک نوع بوش کردہ شدہ چہ فعالہ بالکسر برائے نوع باشد و اگرچہ قبالہ مصدر است مگر بمعنی مفعول استعمال -

قبیلہ - گروہی و جماعتی راگویند کہ از اولاد یک پدر باشند از منتخب

قبضہ - بالفتح آنچہ برداشت گیرند و دستہ چیزی بالضم مقدارے کہ در مشت درآید و بقدر گرفت از ہر چیزی از منتخب و مدار و صراح -

قبرہ - بالضم و تشدید بار موحدہ طائریست خوش آواز و تاجی مثل ہدہد بر سر دارد از شرح نصاب و در منتخب نوشتہ کہ کبکی است کہ آنرا پرستو نیز گویند عوام کنرا ابابیل نامند و در مؤید بمعنی سرخاب نوشتہ -

قبالہ - بالکسر و طاء مہملہ منسوب بقبط کہ نوعی از انگور است

طیان که اهل مصر و نابیان فرعون بود نداز او لاد او بنی
مه بهرامی - نوعی از گرفت قبضه کمان است و انچنان باشد
مر و بندر و سطی قبضه را گرفته بنماید و سبابه و ابهام را
دار کرده چند تیر آورد بیکبار بندتا بوقت نزدن انگشتی هر بار جدا
بدان تیر او تر کش نیفتد و این گرفت قبضه کمان مستحب است
م که یکی از استادان فن تیراندازی بوده است -

فصل قاف مع تاء فوقانی

بفتح اول و سکون ثانی و فتح لام و در آخر الف
وده بمعنی مقتولان این جمع قتیل است -
فتح اول کسرانی است و کسک در این ترکی است بمعنی شکر
کنند و نان خورش سازند از برنج و سراج -
ج بمعنی مقتول می آید یعنی کشته شده خواه زن باشد
رد از کشف و منتخب -
بکسر اول با هم جنگ و سلاح و کارزار کردن و
تشدید تا بسیار کشته و قتل کننده -
بفتح بمعنی گروه و غبار از منتخب و شرح نصاب -
بالضم و تشدید در ترکی صندوق چه را گویند -

فصل قاف مع ثاء مثلثه

الکسر و تشدید یاء مثناة بمعنی خیار در اول از منتخب و
صاب -
تح خردن خیار و هاکسیر تر بزرگ کوبان از منتخب و
در نگ و آون از خیار کوچک باشد از منتخب و شرح نصاب و جهانگیر

فصل قاف مع جیم فارسی

ضم میش نر شاخدار جنگی از برهان و لطائف
لفظ ترکی است -

فصل قاف مع حاء مهمله

شه ر بمعنی ساده و خالص از زحمت و جفا کار از منتخب
لکسر سیر یعنی استخوان فوق و ماغ از ناصر و مرو و کنز و صحاح
بالفتح نام یکی از پسران سام بن نوح علیه السلام -
ن بهار و فاخته مشتق از نجمات که بالضم حاء بمعنی میوه
ر ش هر چه مردم را باو آواز و طلب بنمایند لهذا نام این مرغ

فصل قاف مع دال مهمله

قدوت - بالکسر و قدست بفتح و بر نیه شدن و کنگ -
قدح - بالفتح و تشدید دال بدرازی نگاه قفا و از بیخ بریدن و کوتاه
کردن بیخ و بریدن بیابان و بالا و قامت و بقطع عمدا لی و
پوست بز غاله که از آن ظروف سازند از منتخب و تجنیس و آلتی نیز آمده
قدر بیت بالفتح بر وزن شدید بمعنی آبگشتی که آنرا و آفتابه خشک کرده
نگاهدارند تا بوقت حاجت بریان کرده بخورند و پارچه تا آن گوشت را
در از و تنگ های سر شده تا زود خشک شود از منتخب و بریان و کشف
قدر - بالکسر بمعنی دیگ خواه سفالین باشد خواه مسالین و یا گلان باشد
یا کوچک و بالفتح اول سکون ثانی عزت و بزرگی و بزرگ داشتن
و اندازه چیزی و اندازه کردن و قسمت در تنگدستی و تونگری و بے
تا آوردن طاقت و بفتحتین قضا و حکم و نهایت و اندازه چیزی و
حکم کلی الهی در روز ازل و اندازه کرده خدا تعالی بر آفریده
و مراد و آنچه بیاید از منتخب و عدار و بهاء عجم و در مصطلحات نوشته که قدر
بفتحتین و بفتح اول و سکون ثانی برابر و مساوی و شریک نیز
آمده و در خیابان نوشته که قدر بسکون دال و فتح آن هر دو
صحیح است چنانکه در صراح آمده بمعنی اندازه کرده خدا برای
بنده و بمعنی مطلق اندازه نیز آمده تمام کلامه -
قدر انداز - تیر انداز نیخلیا که تیر شش بخطا نرود از صراح
بالیدن و رشد یدن و بریدن -
قدوس - بالضم و تشدید و بفتحتین پاکیزگی و پاک و نام کوهی از منتخب
در کشف و صراح بفتحتین پاک و پاک شدن و بالضم و سکون
ثانی نام کوهی در زمین مجدد و کوهی است در زمین بیت المقدس
قدوس - بالضم و تشدید لسبیار پاک و نامی از نامهای حق تعالی
قدر مشترک - عبارت است از مفهوم کلی که در افراد خود
مشترک باشد یا اندر وجود مطلق که اشتراک معنوی مقابل مشترک

در افراد موجودات مثل حیوان و انسان و غیره -
قدر اول - بدانکه جمیع کواکب مرصوده که یکهزار و بست و پنج اند
از بجا اکمال سبع و غیره مرکب شده اند هرگاه که مقادیر این ذوات
مرصوده باعتبار مکانی و کوچکی مختلف است پس شیخ قسم قرار داده اند
قسمی را قدر علیحده است تفاوت هر قدر یکی بشیم حصه است
از یکدیگر پس کواکب قدر اول پانزده اند و کواکب قدر ثانی
چهل و پنج و کواکب قدر ثالث دو صد و هشت و کواکب قدر
رابع چهار صد و شصت و چهار و کواکب قدر خامس نهصد و
و کواکب قدر سادس چهل و هفت از شرح چغمینی فارسی -
قدم - بکسر اول و فتح دال بر نیه شمردن و بر نیه و کنگ و قدیم
ابد و ازلی یکی از صفات حقتعالی است از کشف و منتخب و صراح
و بفتحتین بمعنی پای و هفتم حصه از هر چیزی که سایه آن بگیرند
و مسافت میان هر دو پا است در رفتار -
قدوم - بالضم و تشدید مصدر هم است بمعنی آمدن از جای و بالا آمدن
از سفر و بفتح اول و ضم دال بمعنی تیشه نجاران از منتخب و شرح نصاب
قدر خان - بفتحتین لقب بادشاه چین از برهان و بضمتین گفته اند
که لقب بادشاه ترکستان است -
قدر کشیدن - ظاهر و نمایان شدن -
قدغن - بالفتح و غین معجمه نیز فتح ظاهر الفظ ترکی است
بمعنی تاکید و تقیید -
قدروان - بالفتح قاف و سکون دال صحیح باشد بعضی مردم
از بیه الحاقی دال را نیز متحرک خوانند و این خطا است -
قدسیان - بالضم فرشتگان و صلحاء و اولیاء الله -
قدم بر سر چیزی نهادن - بمعنی ترک آن چیز کردن از مصطلحات
قدوه - بالکسر و الضم بمعنی پیشوا از منتخب و کشف -
قدر پایه - بفتحتین بمعنی اندک مقدار -
قدوری - بضمتین منسوب به بیع قدور و این لفظ قدیم
جمع قدر بالکسر بمعنی دیگ سفالین و غیره از لب اللباب
قدیمی - در آخر این لفظ زیادت یا خطا است چنانکه در زیادی جدید
قدغچی - بمعنی تاکید کننده و بمعنی دربان و چوبدار
و مخفف از نجد اینچ هدایت -

فصل قاف مع ذال معجمه

قذی بالفتح اول ثانی و در آخر الف مقصوره بصورت یا خاشاک در چشم افتادن و بمعنی خاشاک و بکسر اول خاک باریک از منتخب و قاموس.

قذر بالضمتین پلیدی و نجاست و بالفتح اول و کسر ذال معجمه پلید از منتخب و در لطائف بالفتحتین.

قذف بالفتح سنگ انداختن و دشنام دادن و برناوه دی نسبت کردن و تکردن و بالفتحتین بیابان فراخ از منتخب لطائف و شرح نصاب.

قذعمل بالضم اول و فتح ذال معجمه و سکون میم و عین مهمله و کسر میم شتر قوی از جاربردی و در ترجمه شافیه الملا سعد.

قذال بالفتح پس سر از دو طرف سر و دنبال گوش سپار از منتخب و مفید.

فصل قاف مع راے مهمله

قرومانا بالضم قاف و ضم واو کرویای صحرائے دربان.

قرنا و کرنا بالفتح در اصل خرنا بود بمعنی نای بزرگ زیرا که خر بمعنی کلان مے آید غائر معجمه بالقاف و کاف بدل میشود از جواهر الحروف.

قربے بالضم و بای موحده مفتوح و در آخر الف بصورت یا بمعنی نزدیکی و خویشی از منتخب.

قرا بکسر اول مهمانی و بضم اول و یا جمع قریه و بالضم تشدید را جمع قاری بالفتح و تشدید را خوش خوان از منتخب و چون سر و زنده آرام و درست باشد لهذا مجازاً بمعنی کرانبان نیز آمده و بالفتح اول و تخفیف در ترکے رنگ سیاه را گویند.

قریر بالضم اول و سکون راو بدان ہمزه بمعنی ظهر که صد خیف ست و بمعنے خیف نیز آمده و این از لغات فهد ست از شرح نصاب و منتخب.

قرطعب بکسر اول و سکون راو مهمله و فتح طاء مهمله و سکون عین مهمله و بار موحده بمعنی شتر قلیل از جاربردی.

قراب بکسر اول و بار موحده نیام تیغ و خنجر و یا یکدیگر یکی شدن و نزدیکی از منتخب و صراح و بعضی بمعنی جریب ساحت و مشکهای آب نیز نوشته اند و در مصطلحات نوشته که قراب بکسر اول لغت ترکی است بمعنی نیام تیغ و مجد الدین علی قوجی این لفظ را بهمین معنی عربے نوشته پس توافق لسانین باشد.

قرب بکسر اول و فتح ثانی و بار موحده مشکهای آب جمع قربه از لطائف.

قریبا نام بحرے از نوزده بحور اشعار.

قرانات بکسر جمیع الجمع قران است که ربع سی سال باشد چه قران جمع قران است و قران بکسر جمع قرن چون نجار جمع نجر است.

قرت بالضم و تا و فوقانی بر وزن جرات خشک و یکدیگر و آب و این لفظ ترکی ست از فردوس اللغات.

قروت بالضمتین و در آخر فوقانی در ترکی پنیر و حقیقت خشک شده از فردوس اللغات.

قرارات خوراکها و حلوه های سپاهیان از شرح قران السعدین.

قرورت شدن صحبت بر هم خوردن صحبت از چهار شربت.

قرارت بکسر اول بر وزن هدایت بمعنی خواندن و هم طلاح نام علم تجوید و از مخارج بیرون آوردن حروف و این لفظ بر وزن جکت نیز آمده.

قراح بالفتح و حاء مهمله آب صاف و خالص هر چیز از منتخب و شرح نصاب.

قرح بالفتح و حاء مهمله زخم کردن و ریشی که بفساد منجر شود از شرح نصاب و منتخب.

قروح بالضمتین جمع قرحه که بمعنی جراحت ست از منتخب.

قرد بالکسر و دال مهمله بوزینه که آنرا کپی نیز گویند از منتخب.

قراد بالضم اول و دال مهمله بمعنی کنه و آن جانوریست که در بدن سگ اکثر باشد در ہندی چچڑ مے گویند.

قریر خنکی بینی و خنک چشم یعنی شادمان از لطائف.

قراقر بالفتح قاف اول و کسر قاف ثانی جمع قرقره که بالفتح هر قاف است بمعنی آواز بطن که در اندرون شکم مفرد و مسموع شود از بحر الجواهر و منزیل.

قر بالضم و تشدید را مهمله بمعنی سرما که فصل زمستان باشد.

سردی و با الفتح و تشدید یا چیزیکه سرد باشد از شرح نصاب.

قرص مار نام دوا مرکب از زرد و یکدیگر ادویه که دافع زهر مار است.

قراسنقر بالفتح اول و ضم سین مهمله و سکون نون و ضم قاف لفظ ترکی ست نام مرغ شکاری سیاه رنگ و گاهی کنایه باشد از شب و نام بادشاهی و نام غلامان ترک نیز میباشد و قسنقر بمعنی سنقر سفید و کنایه از زور.

قرمز بکسر اول و سکون دوم و چهارم که را مهمله ست و آنچیزے باشد که بدان ریشم را سرخ رنگ رزند و در حقیقت آن جانوران باشند که چک بقدر نخود که در پیشه کاک از من پیدا میشوند آنرا خشک کرده نگاه دارند بوقت حاجت جوش داده رنگ سرخ حاصل نمایند و لفظ قرمز معرب و مخفف کرمز ست چون در اصل کرم کز بود یعنی کرمیکه بدان کز یعنی ریشم را رنگ سرخ دهند پس معرب کردند قرمز مشار الیه و تخفیف کرده قاف را روم را خذف کردند قرمز شد از سراج و در برہان بکسر اول و سوم بمعنی جانوران کوچک که بدان ریشم را رنگ سرخ دهند و در چراغ هدایت بکسر اول و فتح میم قرمز بس.

قربوس بالفتح اول و ضم با موحده و بلند ی پیش زین که آنرا حنا سے زین گویند از برہان.

قرتاس بالضم بینی کره از قاموس و نیز نام دیوست.

قرطبوس بکسر قاف و سکون را و فتح طاء مهملتین و ضم با موحده بلاے عظیم و داهیه از جاربردی.

قریض بالفتح اول و کسر ثانی و ضاد معجمه بمعنی شعر یعنی کلام منظوم از منتخب و بالضم قاف و فتح را نام قبیله ست از سعید و از لطائف.

قراح قرب الفضاء آنکه متعالی را نشود سالک فناء عالم مدرک باشد و نبود باقوای وهم فضای وجود او رح خود و نبود آلهٔ دی شود از کشف و بعضی نوشته که قرب الفضاء یعنی قرب حق که بنده غرا بسبب ادای فرائض واصل شود.

قرط بالضم و طاء مهمله گوشواره از منتخب و کشف و صراح و در برہان نوشته که قرط بالضم آواز فرو بردن آب بگلو.

قرواط بالکسر بعضی از شارحان سکندر نامه بمعنی مینا و کشتی نوشته و بعضی نوشته اند که قرواط هفت اند چنانکه بین هفت آسمان و در بدار الافاضل و مؤید قرواط بمعنی خیک نوشته و آن مشک چرمین باشد که آنرا پر باد کرده بران نشسته از دریا عبور نمایند والله اعلم بالصواب.

قرع بالفتح و عین مهمله کدو لی که تر و سبز باشد و بمعنی کوفتن و در دن و بفتحتین ریختن موی سر بعلتی و بالضم اول و فتح ثانی جمع قرعه که بدان فال زنند از شرح نصاب و منتخب و در جائے یکے از شارحان نصاب در ترجمه لفظ جمی گفته که قرع لفظ ترکی ست بمعنی جراگاه پس این جگه درست باشد چرا که عین مهمله در ترکی نمی آید غالباً و در صورت قرع باشد بالضمتین و غین معجمه که فرق در قورق مبدل ست والله اعلم بالصواب.

قرا ماغ - بفتح شهریست در حدود شرقی ایران -
قرقف بفتح هر دو قاف بمعنی شراب و نام سه کتاب ترسایان
در مذهب ایشان از منتخب و مزید و شرح نصاب -
قرناق و قرنق - بالضم و حرف ثالث نون خدمتگار
و کنیزک این لفظ ترکی است از لطائف -
قرنق - بالفتح آواز ماکیان با نیمعنی لفظ عربیست کذا فی
المنتخب و بالفتح در ترکی بمعنی دنبه کذا فی المدار و بالضم نیز در ترکی
بمعنی گهبانی و در مصطلحات قرق بالضم بمعنی منع و بازداشتن
و در چراغ هدایت فرق شدن بفتحتین بمعنی منع شدن -
قرطق - بالضم معرب کرته یعنی پیرهن معروف -
قرمساق بضم قاف و فتح راء و سکون میم هر که زن خود را
بدیگران بدهد لفظ ترکی است از لغات ترکی نوشته شد -
قرنفل بفتحتین و ضم فا نام دوائی است معروف و این معرب
بن پهول است بمعنی آن در هندی گل و گوش چرا که گوش درخت
ش را گویند و پهول ترجمه گل است چون اکثر زنان هندو سوراخ
ن گذارند لهذا بان اسم مسمی گشته از سراج و رشیدی -
قرول - بفتح اول و ضم راء و لفظ ترکی است بمعنی کسیکه پیشتر
ار اندازد از بهر تیغ و در چراغ هدایت شکار انداز و از برق انداز
رسی بمعنی پیشتر و لشکر و در لغات ترکی بمعنی شکار و فوجیکه پیشتر
ن شکار جهت معین شده و در مصطلحات فوجیکه پیش پیش رود از
اهی زود یعنی خبردار شدن شخص خبردار باید قراول در ترکی سپاه
تیه -
ا نوافل - مولانا عبدالرحمن نوشته اند که بنده تو مالک
ی مدرک باشد و حقتعالی آنرا می شود از کشف و نزدیکی
حقتعالی که بنده را بسبب التزام نوافل حاصل شود -
ر - بکسر قاف و کسر میم شتر کره نجیبی از منتخب -
م - بکر اول پرده تنک و باریک یعنی پرده نازکین
ش نیز نوشته از کشف و منتخب و مدار -
- بالفتح شتر نر دهساله قوم از منتخب و شرح نصاب -
رم - بفتح قاف اول و ضم قاف ثانی و ضم راء مهمله ثانی
تیکه است نام شهری از ترکستان -

قرن - بفتح اول و سکون ثانی شاخ حیوان و گیسو و مدت
طویل و در تعیین آن اختلاف است صاحب قاموس نوشته
که صد سال و در منتخب سی سال یا هشتاد سال یا صد سال
و در برهان هشتاد سال بعضی گویند سی سال است و در
صراح و کشف و غیره سی سال و فی زماننا همین مختار است
مگر انوری در شعر خود در جائی همین معنی بالفتحتین آورده و در منتخب
نام موضع و بفتحتین پدر قبیله ایست ازین جا اویس قرنی از انست
قرن مصاحب - همنشین و یار و از مقتضیات معنی مشابه و نظیر هم آمده
قراطغان - بفتح قاف و ضم طاء مهمله و غین معجمه نام پادشاه عراق
قراطغان سپه شکن - صفت قراطغان شاه که پادشاه
عراق بوده کودکان بر او بازی از بهم سازند -
قرقاول - بالضم طائر معروف و گوشت او حار و خصوصا
حسین رضی الله عنه نامیز مراد دارند از مداراد و لطائف -
قرض روئین - یعنی مگر بال این لفظ ساخته اند یا فارسی است
قرون - بضمتین جمع قرن بمعنی شاخ حیوان و زمانها طولی
قرابین - بفتح اول و کسر همزه که در وزن چهارم سیم منتخب
قربان - بالضم چیزی که در راه خدا تعالی التقرب کنند و بدان
تقرب جویند بخدا از منتخب قربان در مصادر ترکی سیاسان یعنی
گمان دان - آن دوالی باشد که در ترکش و غیره حمائل دارد
و رکردن این انداز بطور یکه ترکش پس پشت باشد در گاهی سواران
گمان غود و اوران دال نگاهدارند - قربان بالفتح بمعنی نزدیک
شدن و نیز کنایه از جماع اشارة از منتخب و در لطائف
و کشف و صراح باین معنی بالکسر است -
قران - بالاصل قرین شدن و اتصال چیزی بچیزی در حج و عمره باهم کردن
و باصطلاح علم نجوم کی شدن دو کوکب از جمله هفت کواکب سیاره
ستاره شمر در یک برج یک درجه یا بیکدقیقه قران زهره با مشتری
و قران ماه با زهره یا مشتری در حق سولود و در براکردن هر کار بغایت
نیکو سد و صاحب قران کسیکه وقت ولادت او زهره و مشتری را
قران باشد و برج قران در طالع او باشد و صاحب قران
لقب امیر تیمور است که بادشاه شش اقلیم بوده است بدانکه چون برج
رای حمل کنند هر حمل را دره گویند و چون در حمل شمس حمل کنند سه

حصه آنرا دقیقه نامند بدانکه مجتمع شدن قمر را با شمس اجتماع نامند
و مجتمع شدن یکه از خمسه متحیره را با شمس احتراق آن کوکب گویند و
خمسه متحیره پنج کوکب سیاره را نامند سوای شمس و قمر و اینها را متحیره
ازان گویند که گاه گاه این پنج کوکب را در سیر خود تحیر میشود و یعنی
در رفتار از پیش روی خود برگشته بسوی عقب روند و گاهی
بر جای خود توقف نمایند -
قرآن - بالضم و مد الف کلام الله است و آن صد و چهار و
سوره است و شش هزار و شصد و شصت و شش آیت و بالفتح
و چهل رکوع و پنجاه آیات مذکوره بروایت جار الله زمخشری
و صاحب کشاف و یکهزار و قصص است و در یکهزار امثال و در یکهزار
یکهزار و در امر یکهزار و در نهی یکهزار و بعده بالفتح و حل
و حرمت و یکصد و در وعاد شصت و شش و در ناسخ و منسوخ و لفظ
قرآن مصدر است بمعنی خواندن که مستعمل شده بمعنی مفعول -
قرابه - بالفتح و تخفیف و تشدید راء مهمله شیشه شراب
و صراحی از کشف -
قرتیکه - بفتح دو راء مهمله طبیعت آدمی از منتخب -
قرمه - بالضم و تشدید راء مهمله بمعنی خشکی و سرمای از صراح و
کشف و سوختگی و بعضی بمعنی رحمت و روشنی نوشته اند مگر اول
اصح و آنچه در عرف مردم قرمه بمعنی مردمک چشم شهرت دارد غلط
محض است و مردم ازین مناسبت غافل اند که چشم را بالسبب و
خنکی موافقت تمام است و در منتخب بمعنی روشنی چشم و در لطائف
بمعنی روشنی چشم و خنکی -
قرقره - بالضم گوشواره واحد از منتخب -
قرقره - بفتح هر دو قاف نی که وران میل بهنگام کلاده
کردن میگردد از شرح خاقانی -
قربه - بالکسر و با سه حده بمعنی مشک آب از منتخب -
قراضه - بفتح اول و فضاد معجمه ریزه زر و سیم از منتخب و در
اصل لغت قراضه بضم اول ریزه هر چیزکه از مقراض قطع
شده بر زمین افتد مگر بمعنی ریزه زر مستعمل -
قرد تی شدن معامله - برهم خوردن و صورت
نگرفتن معامله از چراغ هدایت و مصطلحات -

قرعه - بالضم چوب پاره یا انچه از برنج درو تین سازند که بدان فال گیرند و بالفتح کدوے تراز منتخب -

قریه - بالفتح ده و موضع -

قرینه پیوسته شدن چیزی بچیزے و مناسبت معنوی میان دو امر و مناسبت ظاهری میان دو چیز و انچه در بعض بحور در وسط هر دو مصرعه بیت واحد دو لفظ قافیه دار در واقع شوند

قرحه - بالضم دمل یا مهلک ریش و جراحت از منتخب و صراح و در حدود الامراض بالفتح زخمی که دران ریم پیدا شده باشد

قرون غالیه کفیمتین و خار مجمه زمانهاے گذشته از بدار -

قرشی بضم قاف و فتح راء مهمله و کسر شین معجمه منسوب بطرف قریش که نام قبیله ایست معروف و پدر آن قبیله نضر بن کنانه از اجداد حضرت پیغمبر صلعم و قریش در اصل تصغیر قرش است

قرش بالفتح جانور عظیم الجثه ایست در دریا که بر تمامی جانوران بحرے غالب باشد و بقول بعضے لقب قبیله مذکور مقرر شده از مزیل و شرح شافیه و لب الالباب و منتخب و غیره و در صراح قرشی بضم اول و فتح ثانی و قریشی بلامت و شین یا هر دو صورت درشت نوشته و لهذا خاقانی تحفة العراقین قریشی آورده است

قرطی - نوعی از پارچه که سبز و سیاه باشد ظاهرا منسوب بقرطه که گندنا را گویند -

قرمزی - عبارت از سرخ رنگ ایست منسوب بقرمز -

قربانیے - درین لفظ یاء تحتانی زائد است چرا که ضابطه خاصیتی که گاهی در آخر کلمه یاء مزائده لاحق کنند چنانکه فلانے و فلانی و فضولے و فضولی و خلاصی و خلاص پس قربانے بمعنی آنکه در عید اضحی شتر یا گوسپند ذبح کنند -

قرطی بالضمتین مرتاض و قلندر نام آتشی است که از خمیر اتخاذ کنند

فصل قاف مع زاے عجمه

قزح بضمتین اول و فتح ثانی رحا مهمله نام کوتوله نام فرشته موکل ابر

قزاگند بالفتح قاف و ضم کاف فارسی و سکون نون و دال جامه که از ابریشم خام آگنده کنند و در روز جنگ میپوشند تیغ بران کار نمیکند چه قز بمعنی ابریشم خام است از رشیدی -

قز - بالفتح قاف و سکون زا عجمه نوعی از ابریشم که لم بهاشا

داین لفظ قز معرب کز است بالفتح بکاف عربی و سکون زاء فارسی از رشیدی و سراج و کشف -

قزلباش بکسر تین بالفظ ترکی است یعنی سرخ سر و کنایه از سپاهی که شاه اسمعیل صفوی ایجاد کرده که بر لشکر خود را تاج قزلباش که دوازده ترک داشت پوشانید چون قزل بمعنی سرخ است و باش بمعنی سر و ازان روز این لقب در ایران بر لشکریان ماند و الا صد و ترک کلاه که دوازده اند عدد ائمه اثنا عشر علیهم السلام منظور داشت از سراج -

قزاق بالفتح و تشدید زا عجمه در ترکی بمعنی سربرهنه از ذات ترکی

قزل بکسر اول و کسر زا عجمه سرخ و اخیر این لفظ با نیز بمعنی ترکی است از مؤید و کشف و لغات ترکی و بفتحتین لفظ عربی لنگی را گویند و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی لنگ از کشف و منتخب -

قزل ارسلان - بکسر اول و ثانی و فتح الف و سین مهمله مرکب است از دو کلمه این لفظ ترکی بمعنی شیر سرخ چه قزل بمعنی سرخ و ارسلان بمعنی شیر و قزل ارسلان لقب پادشاه است که در روم بلوط یا بلوط دوازده غلام آن چون پادشاه مذکور لنگ بر بسته اند که مرکب باشد از عربی و ترکی و در فصوت بفتح اول و کسر ثانی صحیح باشد چه در عربی قزل بفتح قاف و کسر زاء عجمه بمعنی لنگ است -

قزغان - بالفتح و فتین معجمه پیاله بزرگ از برنجان -

قزوین - بالفتح و کسر او و یاء معروف نام شهرست از ایران در عراق عجم -

فصل قاف مع سین مهمله

قسطا - بالضم نام کتاب در احکام دین آتش پرستی که بوقتا نام حکیم تصنیف نموده است از مؤید الفضلا -

قساوت و قسوت - بفتح اول و چهارم سخت دلی و سیاه دل شدن از منتخب -

قسمت - بالفتح حصه کردن و بالکسر اسم آن یعنی حصه از نزل

قسر - بالفتح بزور برکاری داشتن از منتخب و در قسری بمعنی حرکت قسری یعنی در حرکت چیزی که محرک آن دیگرے باشد -

قسطاس - بالکسر و بالضم کپان یعنی ترازوی بزرگ که بدان زر

تا گوید و این لفظ رومی است از کشف و قاموس و منتخب و برهان و مدار -

قسیس بکسر اول و تشدید سین مکسور و سکون تحتانی و در آخر سین مهمله دانشمند و عالم دین نصاری سر کشیش از مؤید و منتخب

قسط - بالفتح و طا مهمله بیداد و جور کردن و بالکسر داد و عدل و بمعنی حصه و نصیب و پاره از چیزی و بالضم نام چوبیست که بر اعراض بر رود دوا باشد و آن دو قسم است تلخ و شیرین تلخ آنرا کرنا گویند بضم کاف عربی و قار هندی از منتخب و غیره

قسام بالفتح و تشدید بخشنده و حصه دهنده و سوگند بسیار خورنده

قسم بفتحتین سوگند و بکسر اول و سکون ثانی بهره بخش و منصف بفتح اول و سکون ثانی بمعنی قسمت کردن بخش نمودن از منتخب و غیره

قسیم قسمت کننده اگر چه در منتخب نوشته که قسیم بمعنی قسمت کننده در لغت عرب نیامده مگر خان آرزو در خیابان ترجمه بیان لبیاب بمعنی قسمت کننده وجود یافته است و بمعنی شریک و هم بخش و قسیم بمعنی خوبرو نیز آمده -

قسطنطانین بالضم بر وزن پرگنین لفظ رومیست نام بادشاه بانے شهر قسطنطانیه که الحال باستنبول در روم شهرت دارد و آن دار الملک روم است از سراج -

قسطنطینیه بالضم اول و سکون ثانی و فتح طا اول و سکون نون دوم طا ثانی و سکون تحتانی و کسر نون و تشدید تحتانی مفتوحه نام شهریست که آن دار الملک روم است از لب الالباب و مؤید و قاموس و برهان

قسامه بالفتح سوگند دادن جماعه مردم را و انچنان شد که چون در قریه کسی کشته شود و اهل قریه گویند که قاتل آن را نمیدانیم بیست پنجاه کس از اهل قریه سوگند دهند از منتخب و شرح نقایه

قسیمه - در نصاب بمعنی ناف مشک آمده -

قسوره - بالفتح سخت دل شدن از منتخب -

قسوره - بالفتح و واو و راء مهمله نیز هر دو مفتوح بمعنی شیر درنده از منتخب -

قسطلانیه - بالفتح نسبت بطرف قسطله که نام شهرے است و بالضم خطا باشد از نزیل -

فصل قاف مع شین معجمه

قشنیز - بروزن قصیب بمعنی جامهٔ نو و چیز نو از شرح نصاب

قشتر - بالکسر پوست دانه و پوست درخت و میوه و پوست حیوان و جز آن غرض که هر پوست را قشر گویند از لطائف و منتخب

قشور - بالفتح اول و ضم ثانی واو ری است که بر چهره الندا رنگ روصاف شود و بالضمتین پوستها جمع از منتخب

قشش - بالفتح و تشدید بعد از الف غری فریه شدن آدمی دستور و نکوئی یافتن ستور از منتخب و لطائف

قشف - بالکسر متغیر شده در رنگ برگردیده و بفتحتین سیم قلب و از افتادن خشکی بود از درویشی و تنگی معاش از صراح و منتخب

قشلاق - بالکسر جائی گرم که زمستان در آن بسر برند لفظ ترکیست

قشون - بفتحتین لفظ ترکی است و حقیقت بدون واو است برای اظهار ضمه در ترکی نمی نویسند فارسیان اکثر قشون را بواو معروف خوانند یعنی گروهی از خرج از سراج و لغات ترکی

قشقه - بفتح هر دو قاف یعنی نشانی که هندوان بر پیشانی از صندل و غیره سازند از سراج

قشعریره - بفتح قاف و فتح شین معجمه و سکون عین مهمله و کسر راء مهمله و سکون تحتانی و فتح راء مهمله و ها ناگاه موی بر بدن خاستن از دیدن یا شنیدن چیزی مکروه

فصل قاف مع صاد مهمله

قصوی - بالضم و سکون ثانی و فتح واو و در آخر الف مقصوره بصورت یائی انتهای نهایت تر و پایان بود در تر و این صیغه مؤنث افعی است از کشف و غیره

قصیب - بفتحتین نی و هر چه مانند نی باشد مثل نیزه قلم و دوازده شاخ که از کمان و ابریشم بافند و بفتح اول و سکون ثانی بمعنی بریدن قصاب از همین است از منتخب و در خیابان نوشته که قصب بمعنی جامهٔ معرب کصب است بالفتحتین و ثالث عربی جامه ایست که در یمن بسیار میشود نوعی از بافته های ابریشمی

قصب الجیب - بالفتحتین قاف و صاد و جیم عربی بکسر و سکون تحتانی و باء موحده نوعی از خرما و گیاهی است که اندکی شیرینی دارد از خیابان و گویند که آن بیخ کافنس است که در قرب بار یاروید و بعضی قصب الجب نوشته اند بضم جیم و تشدید باء موحده بمعنی چاه پس قصب الجب یعنی نی که بقعر اندر میان چاه های کهنه بیرویده و بعضی قصب الجیب بفتح جیم گفته اند و آن پارهٔ کوچک از نی باشد که بران نامها امرا در آن نهاده بکیسه جیب پنهان ساخته بمسافات بعیده میبرند بعضی محققین قصب الجیب نوشته اند بفتح جار مهمله و کسر باء موحده و سکون تحتانی یعنی نیشکر در نیصورت در فقره گلستان بجای نیشکر لفظ شکر مینویسند بنابر این طور قصب الجیب حد نیش را هم چو شکر میخورند

قصارت - بالفتح جامه شستن یعنی پیشهٔ گازری از منتخب

قصد - بالفتح بمعنی آهنگ و بمعنی اعتماد بر هر چیز معتمد را قصد گویند و بمعنی راه رفتن و بسوی را راه از شرح نصاب و منتخب

قصار - بالفتح و تشدید گازر از مدار

قصر - بالفتح کوشک و کوتاهی و جامه شستن از منتخب

قصیر - کوتاه و کوتاهی کنندهٔ نام غلامی که بسیار باوفا بود

قصور - بفتحتین کوتاهی عاجز شدن و فرو ماندن از چیزی و جمع قصر که بمعنی کوشک است و کوشک فاخته بزرگ را گویند که آهنگ دخشت و جز آن سازند از منتخب و نام شهر از توابع لاهور

قصص - بکاف و فتح صاد مهمله اول جمع قصه و بفتحتین هم مصدر است بمعنی حکایت کردن و نزد بعضی بمعنی قصه نامه در این صورت هم جمع قصه باشد نه جمع قصه

قصص - بالفتح و تشدید صاد بمعنی سینه یا استخوان آن از منتخب

قصب السبق - بفتحتین قاف و صاد و بفتحتین بین مهمله و باء موحده گویند که بفاصله بعید یکی نی بر زمین نهاده میسازند و سواران از دور با اتفاق یکدیگر میگیرند و آن نی را از جا بیندازند و هر که اول از جمله سواران آن نی را از جا بیندازد و بسبقت گرفته آن نی را با خود بردارد و دوم و سوم سواران ممتاز و ممتاز میگردد و از هر یک نقد شرط میگیرد

قصیل - غله که جو دمیده و نارسیده که بفارسی یدگو نیز از لطائف

قصد کردن - ارادهٔ خون کسی کردن

قصب السبق بردن - غالب آمدن و سبقت و پیشدستی کردن

قصابگان - جمع قصاب است بطور فارسی لیکن خلاف قیاس و گویند که نام قسمی از مرغان است از شرح قران السعدین و هو صوت یکه بمعنی قسمی از مرغان باشد بکاف عربیست جمع قصابک که غالبا گرگس باشد و در رشیدی نوشته که قصابک مرغیست بغایت تیز پر و خوش رفتار که بر لب آبها نشیند

قصبه - بفتحتین شهر کوچک و پاره کلان و بعضی نه و هر چه پیش نه باشد

فصل قاف مع ضاد معجمه

قضا - بالفتح حکم کردن و گزاردن و واجب و ادا کردن آفریدن و تمام کردن و بیان کردن و بمعنی عبادتیکه وقت آن گذشته باشد و در شرح ثقایه بنظر آمده که قضا آنست که حکم الهی در وقتی مخصوص بعنوانی واقع شده و قدر آنچه بتدریج بر طبق آن حکم اولین در عرصه ظهور رسانند لهذا قضا آمر است و قدر مامور و در لطائف چنین نوشته که فرق میان قضا و قدر آنست که قضا حکم الهی در مرتبه تفصیل گاهی لفظ قضا بمعنی اتفاق و اراده حق نیز آمده چنانکه قضا را چنین باشد

قضا را بمعنی از قضا چرا که در رین محل کلمه را بمعنی از باشد از رساله معتبره نوشته شد

قضیب - بفتح اول و کسر ثانی و یاء تحتانی و موحده شاخ درخت و مجازا ذکر مردان و جزان از لطائف

قضات - بضم اول و تخفیف ضاد معجمه و تاء فوقانی جمع قاضی و با بمعنی تشدید ضاد معجمه خطاست همچنین هر اسم فاعل که ناقص باشد جمع آن بر همین وزن قضات آید بضم اول و تخفیف ثانی چنانکه رمات جمع رام و غزات جمع غازی و دلات جمع دالی

قضیه منعکس - در محاوره عبارت از مقدمه که بالعکس معنی واقع شود و باصطلاح منطقیان آن باشد که گردانیده شود در جزو اول اثانی و جزو ثانی را اول بر وجهی که ایجاب و سلب و صدق اصل محفوظ باشد نه کلیت و جزئیت

ونای گلوی و نیشکر و صاد خطاست از کشف و در شرح رشیدیه و منتخب

قصب الزیره - بالفتح را بجیم و کسر را بمهمله و یاء معروف و راء مهمله و یای معروف که بندی چرایته گویند بکسر جیم فارسیست

قصعه - بالکسر سفر بزرگ از بحر الجواهر و در شرح نصاب بالفتح

قصبیچه - پارچه از قسم کتان

قصیده - در لغت بمعنی شعر مسطر و غلیظ و در اصطلاح شعرا نظمی که هر دو مصرع بیت اول با مصرعهای ثانی ابیات دیگر هم قافیه باشد و در ان مدح یا ذم یا وعظ یا حکایت یا امثال آن بیان شود و کمتر از پانزده بیت نباشد و وجه تسمیه نیست که در قصیده سنی جلیله کثیره مندرج میگردد و گاه در مذاق طبع مستقیم لذیذ آید

وکذب اصل دیانت و قضیه منعکسه از کل انسان حیوان بعض الحیوان انسان مے آید و این را قضیه منعکسه مستویه گویند۔

قضیه - جوکه متدرا دهند از شرح نصاب۔

قضب - بالضم و بالکسر و موحده شاخهای درخت این جمع قضیب است که بمعنی شاخ درخت باشد از منتخب خیابان

قضاعه - بضم اول و عین مهمله جانوریست بصورت سگ که مردار آب میماند و خانه آنرا جندب میدستر گویند و نام قبیله ایست از عرب از شرح نصاب

قضیه - بفتح اول و کسر ثانی و یاء تحتانی شده و بمعنی مطلوب و منتخب بمعنی گزاردن و خبر و حکم و باصطلاح منطق مرکبیست که احتمال دارد صدق و کذب را که باصطلاح مخوانند از جمله خبریه گویند چنانکه العالم حادث و زید قائم۔

قضیه کلیه - آنست که حکم کرده شود در ان بر جمیع افراد موضوع مانند کل انسان حیوان۔

قضیه مهمله - آنست که نبود موضوع او شخص معین و نباشد در ان بیان کلیت و جزئیت چنانچه الانسان حیوان۔

قضیه حزئیه - آنست که حکم کرده شود در ان بر بعض افراد موضوع مثل بعض الحیوان انسان۔

قضیه انشائیه - اگرچه خبر خارج و واقع آورد بصورت لیکن بیتوقف از قطع آنرا منطقیه یابن هم موسوم نیست مگر آنکه او قضیه انشائیه مراد نباشد۔

فصل قاف مع ظاء معجمه

قظا - بالفتح مرغیست که بهاری آنرا سنگخوار گویند از منتخب لطائف و آواز کردن قطا در بیابان بافزاید لیل شاهد برین که در انجا آب است قطعاً

قطا - بالفتح بمعنی هر گز۔

قطاب - بکسر اول جیب یعنی گریبان جامه از منتخب و در آئین اکبری نوشته که بفتح اول نوعی از جامه است۔

قطب - بالفتح میخ آهنی که آسیابران بگیرد و دو سنگ قوم و سیالا که مدار کار بر وی باشد و هر چیز از منتخب و باصطلاح علم هیئت قطب یکی از ان نقطه است که گاهی بگیرد بر دو پهلوی گردنده چنانکه قطب شمالی و قطب جنوبی و بر آن دو قطب فلک اطلس و فلک ثوابت و فلک البروج و غیره بشمال عالم و اقع شده اند و بقدرت الهی و ستاره در محل

هر دو قطب پیدا گشته اند انها را نیز مجازاً قطب گویند چون رای دسکون ربع شمالی ارض است لهذا قطب شمالی در همه بلاد عالم مرئی میگردد و در بعض جزائر که قریب خط استوا واقع اند قطب جنوبی و شمالی هر دو مرئی میگردند بعضی از رومیه قطب جنوبی انکارند و بنا بر لقب آن دایره که تمثال یکی یا شهری و دیار عالم معنوی بحکم الهی و قضیه اقتدار او موکل باشد۔

قطرب - بالضم و راء مهمله نیز مضموم و یاء موحده قسمی از جنون است۔

و قطرب در اصل اسم کرمیست سیاه که بهر روی آب بسیار پیدا شود بحرکات مختلفه غیر منتظم میرود و بنا بر سبب آن نام مرضی که قسمی از انواع جنون و دیوانگی است صاحب این مرض در هیچ جا قرار نگیرد و از همه گریزان باشد از سدیدی و منتخب۔

قطیعت - بریدگی و جدائی و دور شدن۔

قطره - فرود کنابه از ابر و بعضی آفتاب را گویند از سراج و رشیدی

قطره - بالفتح چیز رقیق که در گوش یا بینی بچکانند از منتخب۔

قطره - بالفتح باران و بالکسر سرگذاخته و بالضم کرانه چیزی از منتخب و سراج و کشف و باصطلاح علم هندسه هیئت خطی که در میان دائره کشند و نصف کنند بحیثیکه آن خط بر مرکز دائره گذشته نصف دائره نماید بدانکه قطر هر شی مدور از مسافت دور ان شی تقریباً سدسی حصه میباشد۔

قطار - بکسر اول شتران برابر برابر شده و بر یکدیگر نسق رونده و چند جهاز که پهلوی همدیگر باشند و بالفتح اول خطاست از منتخب و سراج و کشف و بهار عجم و در لطائف گفته که قطار در عرف بمعنی ده شتر است و بالفعل در هندوستان پنج شتر را قطار گویند و در مصطلحات نوشته که قطار بمعنی شتر فراهم آمده علاوه اطلاق آن بر جمیع هر چیز که بهم دارد قید قیست

قطمیر - بالکسر پوست باریک که بر تخم خرما باشد بالفتح نیز هست و در کشف نوشته که قطمیر پوست تخم خرما باشد بالفتح و بالکسر پوست تخم خرما و ریشه که در میان شگاف تخم خرما باشد و شگاف تخم خرما را گاهی گویند بمعنی شق و شگاف و کوچک نیز هست و آید و قطمیر نام سگ اصحاب کهف است از منتخب و کشف و شرح نصاب۔

قطاس - بفتح اول و سین مهمله معرب قوتاس که لفظ ترکی است بمعنی سوی دوم کاکوی که آنرا بجای گاو بندند بر بان و غیر آن در لغات ترکی نیز

قطره - بالفتح و تشدید بر بدن نیز هست و از غیاث قطره قلم بالکسر گربه نر که جانور معروفست و بالضم و تشدید بطا تخفیف آن بمعنی هرگز و همیشه و این کلمه خاصه زمانه گذشته است و بالفتح و تشدید بطا بمعنی لبس نیز آمده و از نجاست فقط از منتخب۔

قطع - بالفتح بریدن و بمعنی زیادت یا نوشتن خطاست از بهار عجم

قطف - بالفتح چیدن میوه و جز آن و فرشیدن و آهسته راه رفتن بستور و بالکسر بمعنی میوه و بار درخت که بچینند و بالضم تر بار آنکه از اصفاخ روی و مرق نیز گفته و بمعنی تهوا نماند از منتخب و شرح نصاب

قطف - بفتحتین میوه ها جمع قطف است از منتخب۔

قطاف - بکسر اول چیدن میوه و چیدن انگور از منتخب و در لطائف بمعنی کام نهنگ نیز نوشته۔

قطائف - چادر باریکیست مجمع قطیفه و بمعنی نوزینه و نان نوزینه درشته که از میده گندم سازند از نوشته قطائف گوید از منتخب و در لطائف نوشته که حلوائی است نفیس

قطاع الطریق - بالضم اول و تشدید ثانی بمعنی رهزنان گردنکش مسافران را بغارت برند یا قتل کنند یا بالضرب کشند۔

قطاریق - بالف و یای هوز بمعنی شور و غوغا که بوقت جنگ و امثال آن سر برآید از لطائف۔

قطران - بالکسر نام شاعری و نام شهری و نام روغنی باشد سیاه و بدبو که از درخت عرعر کوهی باشد میگیرند و آن را بشتران خارش دار مالند از بران و در بحر الجواهر بمعنی روغن مذکور بالفتح است و در منتخب بالفتح و بالکسر هر دو لغت گوید ظاهراً روغن چیزیست۔

قطره زدن - دویدن و سوق کردن و تیز رفتن از زبان و بهار عجم و سراج و رشیدی و در مصطلحات نوشته که قطره کشیدن و کردن و فشاندن و برآشفتن نیز بمعنی سوق کردن و دویدن آمده۔

قطره زن - دونده و تیز رفتار از بهار عجم۔

قطن - بالضم و بالفتحتین بمعنی پنبه و پنبه زار و بفتحتین استخوان میان هر دو سرین و بیخ دم مرغ از منتخب۔

قطرزن - معروفست و قیمتی این لفظ بر کاتب صادق می آید یا رکاب رونده بر فقط اطلاق کنند مجاز باشد از بهار عجم و چراغ هدایت و منتخب و مصطلحات۔

قطره - بالفتح یعنی دوبدن و پارهٔ آب که از جائی چکد از شبنم
قطیعه و قطیع - گله گوسفندان و گاوان و اسپان و غیرآن
از منتخب و شرح نصاب -
قطامه - بالفتح و تشدید زن بسیار شهوت ماخوذ از قطم
که بمعنی تیزی شهوت است از مصطلحات -
قطعه - بکسر اول و سکون ثانی پاره از هر چیز و در اصطلاح شعرا
دو بیت یا زیاده مطلع دارد و یا ندارد و گویا که آن پاره از غزل
یا قصیده بریده شده است از مدار و کشف و بهار عجم و بعضی
بالفتح غلط است مگر بعضی فضلای متاخرین جائز هم داشته اند
قطامی - بروزن کلابی شل سنبوسه چیزیست که در روغن بریان
نمایند و در فارسی بودن این لفظ نظر است از سراج -
قطبی - بضم قاف و سکون طا و کسر نون کرباس بافته که از ریسمان
پسته باشد بمعنی جامهٔ مشترع که تارآن از ابریشم و پودآن از ریسمان نیز باشد

فصل قاف مع عین مهمله

قعود - بفتحتین مطلق نشستن و نشستن بعد از خوابیدن و شتر
دوان از منتخب -
قعر - بالفتح تک چاه و بن چاه و غیرآن و عمق هر چیزی از اطراف و غیره
قعل - بالفتح شکاری را گویند که جانوران شکاری را یکبارگی
گیرد و نهند تا هم جانوران را یکبارگی شکار کنند و تحقیق این لفظ
در کتابی بنظر نیامده نشده و فعل بکسر اول و ضم ثانی معجمه در ترکی
و روس صحرائی را گویند و این از اهل لسان به ثبوت نپیوسته -
قعده - بالفتح نشستن و بالکسر نوعی از نشست و بالضم مرکبی که بران
بار سوار شوند و هر چیز که بران سوار شوند از منتخب و اول اقرب -
قعقعه - بالفتح هر دو قاف و سکون هر دو عین مهمله آواز کاغذ
پوست خشک و آواز سلاح از منتخب -
قعیاء - بالفتح زنی که همنشین شتر نر باشد از شرح نصاب -
قعیج - بالفتح تیر میشکار -

فصل قاف مع غین

قفا - بالفتح پس گردن و پس سر از منتخب و شرح نصاب و مجازاً
معنی مطلق پس و عقب و بمعنی وقت غیبت نیز و شتر دست در
پس کردن کسی زدن -

قفل - بالفتح معنی در و آن چیزی است که در آن چند حلقه بهم در آویخته
باشند و بر سر پهلوی حلقه ها چند حروف ابجد کنده باشند چنان
حروف پهلو با حلقه بترتیب حروف ابجد تا منقطع مرتب شوند و قفل
بکشایند و اگر حروف بر پهلو درهم باشند قفل هرگز کشاده نشود -
قفار - بالفتح و راء مهمله زاری به نان خوش و زمین خالی
از آب و گیاه از منتخب و لطائف -
قفر - بالفتح زمین خالی از آب و گیاه و گرسنه ماندن و
بفتحتین گم شدن مالی اندک گشت شدن از منتخب و لطائف -
قفاهیر - بالفتح بمعنی صورت در بزی نیکو از برهان و در نصاب
قفار چیره بجای حنظل نوشته اند و آنچه شارحان آنرا در لفظ
پندشتند در معنی آن تکلفات کرده اند ظاهر اغلط است و
صاحب فردوس اللغات بجای حنظل نوشته یعنی تروخوش وی -
قفیز - بالفتح اول و کسر ثانی و یاء معروف و راء معجمه پیمانه ایست
مقدار دوازده صاع و هر صاع هشت رطل باشد و رطل نیم آنا
بود و از زمین مقدار یکصد و چهل و چهار گز شرعی از منتخب
و در رسالهٔ معرب باب نوشته که فقیر معرب کفیز است -
قفل وسواس - چیزی باشد از آهن که حلقه های آهنی
دارد و که بستن و کشادن آن خالی از اشکال نیست اهل
آنرا اگر دکه دهند آگویند از بهار عجم و سراج و رشیدی -
قفس - بفتحتین پنجرهٔ مرغان این لفظ بسین و صاد
هر دو عربیست لیکن این قدر است که استعمال این لفظ در
فارسی بسین و صاد هر دو میشود و در عربی فقط بصاد
از سراج و کشف و غیره -
قفانبک - بکسر قاف و فتح نون و سکون باء موحده و کسر
کاف لفظ اول از مطلع قصیدهٔ امرالقیس که شاعری نامور
بوده است در عرب و آن مطلع اینست بیت قفانبک من ذکری
حبیب و منزل ؛ بسقط اللوی بین الدخول و حومل ؛ و
معنی بیت اینست که بایستید تا بگریم از یاد کردن حبیب و
منزل حبیب که نام آن سقط اللوی است و آن واقع است
در میان دخول و حومل که هر دو نام مکانست -
قفل - بضم اول و سکون ثانی و بفتحتین نیز آمده معنی
معروف است از صراح و فصول اکبری -
قفاخاریدن - شرمنده شدن از چراغ هدایت
قفه - بالضم و تشدید فا بمعنی زمین بلند از صراح و از منتخب
نیز همین مستفاد میشود لیکن بمعنی بلند و جامی مستعمل دور
مصطلحات که قفه مینا ربمعنی نشیمن که بالای مینا سازند
قفل رومی - نوعی از قفل که بغایت محکم باشد -

فصل قاف مع قاف

ققنس - بضم قاف و سکون قاف ثانی و فتح نون و سین
مهمله چرا که مخفف قونقوس است که لفظ یونانی باشد و بفتح
نون غلط و آن مرغیست که موسیقی را از آواز او حکما استخراج
کرده اند و عمرش هزار سال باشد و جفت ندارد و توالد و تناسل
او بنهج طور نباشد که هرگاه پیر میگردد و هیزم جمع کرده در میان
آن می نشیند و از منقار خود که بسیار سوراخ دارد آواز میکند
از هر سوراخ منقارش مردی صاحبی ره بزمی آید و سر دیگر
بهمدیگر آواز دیپک گویند نیز بزمی آید و در آن هیزم آتش افروخته
میشود و آن مرغ سوخته خاکستر میگردد و از بعضی نوشته که در
منقارش سه صد شصت سوراخ باشد چون موتش آید در هر یک
نشسته سرود آغاز اندر از آواز خود مست گشته بال هم میزند
چندانکه آتش از بال او بهم میسوزد پس بقدرت الهی باران برآن
خاکستر ببارد و در آن خاکستر یک بیضه پیدا میشود و باز همان
جانور از آن بیضه بیرون می آید و بفارسی آنرا آتش زن
گویند از کشف و برهان و مؤید و مدار و لطائف -

فصل قاف مع لام

قلم دست و پا - استخوان ساق و انچ از مصطلحات -
قلما - بالفتح و تشدید لام بمعنی اندک از شرح نصاب -
قلوا - بالفتح اول و ثانی بمعنی قاز که مرغ معروف است از شرح نصاب
و مولانا یوسف بن یانع شارح نصاب بالضم اول و فتح لام نوشته
قلا - بالفتح و شین معجمه دشمن داشتن کسی را از منتخب و کشف و بضم بدون
همزه بمعنی پیکان تیر و نگش بادامی و از موی یال تا دم او خطی
سیاه برپشتش باشد -
قلیب - بروزن فعیل دور آخر بار موحده چاه یا چاه کهنه

که خام باشد از منتخب شرح نصاب۔

قلوب - بکسر قاف و ضم لام و واو غیر ملفوظ و سکون باء موحده در ترکی بمعنی کرده که صیغه ماضی است از کردن با ما سر رابطه۔

قلاب - بالضم و تشدید لام خارآهنی خمیده حلقه مانند که چیزی بدان توان آویخت و بالفتح و تشدید لام گرداننده از سره بناسره یعنی دغا باز از رطا الف۔

قلب - بالفتح و از گون و برگردانیده شده و بمعنی دل و گویند که دل را قلب نام ازان شد که زیرینه و واژگون اویزان است و نیز لفظ قلب بمعنی میان هر چیز و سیم و زر ناسره و غیر خالص و نام منزل بیست و دهم از منازل قمر و آن سه ستاره است مثلث سیاه سرخ و بزرگ که بجای قلب عقرب واقع شده و بمعنی فوج سپاه و وسط لشکر که پادشاه دران باشد و بمعنی جد و گیر که بجانب چپ و راست و میمنه و میسره بود و پیرامون آن باشد از گشن و منتخب از رطا الف۔

قلعه گلاب - بالضم کاف فارسی نام قلعه ایست کبیر که بر کوه لیلوله واقع است و زندانیان را دران نگاهدارند از مصطلحات۔

قلت - بضم و تاء فوقانی ماش هندی از برهان و بکسر اول و تشدید لام کمی و کمیابی۔

قلم نیست - حساب و پرسش نیست از مصطلحات۔

قلم دست - کسیکه بقلم کار کند۔

قلیج - بکسر تین و یاء معروف و جیم فارسی شمشیر از لغات ترکی و در تمار قلیج بکسر تین و بدون یاء و این لفظ ترکی است۔

قلاج - بالضم و تشدید لام و جیم عربی بزه کمان و بمعنی زه و بمعنی کشیدن کمان و مقدار درازی هر دو و بمعنی قلاج مصرعه چون پنجه بقلاج زدی سوی کمان و لفظ قلاج ترکی است از چراغ هدایت و لغات ترکی از سراج۔

قلیج - بفتحتین و جاء معجمه زردی و نادان و چرکه آلود گی آب۔

قلاکنه - بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است از حروف تهجی نادره۔

قلیه بغداد - باصطلاح لوطیان شکم را گویند۔

قلم بند - سازنده سوء قلم که نقاشی بدان کنند و آنچه بقلم تحریر آورده شده باشد۔

قلم کار - نوعی از بافته که نقوش الوان منقش باشد

قلقل - بالضم در ترکی غلام را گویند و بعربی صیغه امر بمعنی بگرد۔

قلقل - بالضم و دو قاف آواز ریختن آب و شراب از شیشه و صراحی و مجازاً بمعنی کلام مهمل و بمعنی حب قاقله که در عربیت مشتمل بالفضل گردد

قلل - بالضم اول و فتح ثانی سرها که در جمع قله۔

قلزم - بالفتح اول و ضم زاء معجمه موضعیست در میان مصر و مکه و مضاف بحر بطرف او کرده میشود و چرا که بر کنار آن بحر محیط واقع است از قاموس و در رشیدی نوشته که رود لیست در حوالی خارزم و در رطا الف قلزم بضم اول و سوم دریا و چاه بسیار آب و بفتح سوم نیز آمده و در عجائب المخلوقات است که دریای سرخ است که از هند برآید و قلزم نام شهریست که بر کنار آن آباد است - ببان نام خوانند و فارسیان آنرا قرمز تر گویند و در سراج نوشته که فارسیان قلزم را بضم اول و بفتح زاء معجمه و در بهار نوشته که فارسیان قلزم بمعنی دریا و چاه عمیق بسیار آب خیز نویسند از آنکه قلزم مأخوذ از قلزمه و بمعنی آن ابتلاع است یعنی فرو بردن چیزی را بگلو و در بعضی نسخ یاء بر قلزم زیاده کرده و قطوع باشد یا خود از قلم بالفتح که بمعنی آن گذشت و بفتحتین خامه تراشیده و هر چیز بری

دراز باشد و آنرا بریام نویسانند می غلطانند تا هموار و محکم گردد و شخص بی غیرت و بیچاره را ازان قلتبان گویند که چنانکه آن سنگ را در گردیدن اختیار نیست همچنان اختیارش بدست گردانده است همچنین او نیز محکوم زن خود است و در اصل قلتبان بخمین معجمه بود بجهت قرب مخرج بقاف بدل شده از برهان و رشیدی و انندراج و جهانگیری -

قلتمین بضم قاف و تشدید لام مفتوح و فتح فوقانی بمعنی دو خم بزرگ که دران یکهزار و دویست طل عراقی آب گنجد و بقدر انچنین خم در شهر آب در دیار عرب و عجم از استعمال نمیشود و قلم دان - کنایه از نویسنده و بمعنی نیز آمده از سراج -

قلم پاک کن بضم کاف و دوم پاک کننده قلم و آن پارچه پشمینه یا کرباس باشد که بدان قلم سیاهی الوده را پاک کنند

قلم در کشیدن - کنایه از محو کردن از سراج -

قلم کاخن شکستن - ابتدا رسانیدن -

قلم در سیاهی نهادن یعنی رقم بهتری کشیدن از رشیدی و بسیار ابتدا رسانیدن -

قلم بدهن شمشیر انداختن - دندانه دار شدن شمشیر و دمشق برگشتن از مصطلحات -

قلمرو بکسر اول و ثالث و سکون ثانی و ضم راء ولایتی که دران نوشته قلم بادشاهی یا امیری رود و مردم آنجا نوشته او را قبول نمایند و در لفظ از ترکیب اسم و امر معنی اسم ظرف پیدا شده یعنی محل روان بودن قلم کنند خلاصه معنی قلمرو ملک مطیع است -

قلماق بضم قاف و تشدید لام خارا آهنی خمدار که بدان کاهی کنند ماخوذ از قلب یعنی برگرداندن -

قلمه بفتحتین نام قلعه دران ولایت از بلاد اقارات اذربایجان که در احکام فرنگ مثل دژ و گار است -

قلو بضم قاف و تشدید لام سر کوه و بالای سر هر چیز و سبوی بزرگ از منتخب و بعضی نوشته خم آبیکه دران سه صد من آب گنجد هرمن دو رطل باشد و بالضم و تخفیف لام نوعی از انار است که مائل بزردی باشد مثل رنگ بادام و از سوی یا تا دارد و خط سیاه بر پشت باشد -

قلیه بفتح اول و کسر دوم و تشدید تحتانی گوشت بریان کرده شده و باستعمال گوشتی که در روغن میان دیگ بریان کرده نان خورش سازند از کشف و منتخب بحر الجواهر

قلاده - بکسر اول و دال مهمله گلوبند و گردن بند سگ و شتر از فردوس اللغات -

قلیه - بالضم و بای موحده چوبی دراز آهن زده که بدان بوسعله جفت گاو زمین را شکافته اندازند بریان -

قلنسوه بفتحتین و سکون نون و ضم سین معجمه لفظ ترکی معادل کرچک و خوراک پیاده که بر سر به بندند و دراز فرهنگ نوشته شد

قلنسه بفتحتین و سکون نون و سین مهمله کلاه ظاهرا این مخففه قلنسوه است از فردوس اللغات وغیره -

قلعه - بالفتح عمارت متحکمی و حصاری از کشف و مؤید و مدار و صراح و مزیل و منتخب بالکسر

قلقل بفتح هر دو قاف جوش و بیقراری و حرکت جنبانیدن ظرف ساکن در تحریش باشد تا در درون قلقل بیفتد و قلقل بضمتین و بای موحده و ضم و بالضم اواز صراحی و شیشه بوقت بر آوردن شراب و مثل آن -

قلمی - بالفتح و کسر میم منسوب بقلم که نام سندیست که از ریزه خاص ازان می خیزد از سراج -

قلماقای بضم اول و ثالث ترکی سرور غلامان قبل غلام که بفتح لام و سکون را مواجه خود چنین آقای سردار از مصطلحات

قلی و قل هر دو بالضم یعنی غلام و بنده لفظ ترکی است مؤید و مدار -

قل جلی - بالضم نام کبوتر باز از شمسه -

قلیچی - بالضم و لام مشدد مضموم و سکون تا و ثانی و جیم فارسی آنکه نوکر شهنشاه و پادشاه باشد از مدار و بمعنی فدوی نگار نیز آمده

قلی - بالفتح و سکون لام بر تا بریان کردن چیزی از منتخب و بالکسر آنرا که بجهت آنرا بکی گویند از مدار و بحر الجواهر و بر تان قلی بکسر تین یعنی بخار و بضم اول و کسر لام و ترکی بمعنی غلام

قلی - بفتحتین قسمی از برد که محفظ باشد مخطط راست

قلاوزی - بفتح اول و ضم واو و کسر زا و سجده هوز

و پیش رو و مقدمه لشکر و بوزن از رشیدی و سراج و برهان -

قلاب - بالفتح و تشدید لام و بای موحده نامزه فردوسی در دغا بازی -

قلندری - نوعی از خیمه -

قلای - بالفتح نوعی از اسپ مگر در کتابی معتبره یافته نشده ظاهرا همانست که در بیان لفظ قله گذشت -

فصل قاف مع میم

قماش بالضم و تشدید میم کنیز که و نام دوائی که هر اسرا افزونی قوت باه بکار آید بهر دو معنی ترکیبیست از لطائف و غیره

قمار - بفتح اول و سکون میم و بعد الف همزه بمعنی ماهتاب یعنی روشنی ماه از شرح نصاب -

قماح بضم اول و جیم فارسی نوعی از نان است و آنرا کماج نیز گویند ظاهرا لفظ ترکیست -

قمح - بفتح و های مهمله گندم و پست خشک خوردن از منتخب و در لطائف گذشته پست

قمار - بکسر اول و رای بی نقطه بازی که دران شرط کنند و بنا نهند و هر بازی که دران شرط نهاده و گرفته شود و بالضم اول نام شهریست و بندهای هندوستان قریب دریای شور بطرف جنوب که عود خوب و انجا پیدا میشود و از بنادر بحر الجواهر و منتخب و در لطائف نوشته اند که قمار بفتح اول نام ضعیفیست از بلاد هند که عود آنجا بهتر باشد و نیز در سراج نوشته که چون قاف در هندی نیست ظاهرا قمار معرب کمار باشد که نام جائیست در هند بوده باشد -

قمر - بفتحتین ماه و باصطلاح کیمیاگران نقره -

قمطر - بکسر اول و فتح میم و سکون طاء مهمله شتر قوی و در کوناه و صفاء و قمی که در و کتاب را نگاهدارند از منتخب و قاموس و بعضی گویند صندوق بزرگ که کتاب در او نگاهدارند و نیز بمعنی خزانه کتب آمده -

قماش - بضم اول و ثانی و الف و بای موحده پشمی و متاع خانه و بمعنی هر چیز و صفت نیز آمده و از منتخب و کشف و سراج و مؤید در لطائف -

قماط - بکسر اول پارچه که طفل نوزاده را وران بپیچند و بر بالای آن ریسمان بپیچند مگر روی طفل کشاده دارند و این رسم ولایت است و در هندوستان این رسم را کمتر می شناسند و بفارسی آنرا غذرک گویند بضم اول و ثانی سنه و بفارسی آنرا خرقه و بهندی پارچه جامه که طفل تورا پیده بران بول و براز کند غلط است -

قمع - بالفتح و عین مهمله عمود زدن هر چیزی و شکستن و خوار گردانیدن از منتخب و صراح -

قمل - بالفتح و تخفیف میم بیشه و نیستان و مشکم کلان شدن و بضم و تشدید میم مقتوح بمعنی کند و بلغتها دیگر جمع قملة است از منتخب و در برهان بضمتین و تخفیف میم بیشه و نیستان و کند یا میم کنه جانوری است که در گوسپند و شتر و گاو می افتد و خون می مکد -

قمقام - بالفتح و هر دو قاف کاروبزرگ از صراح و در منتخب یا بالفتح و ریا و بمعنی مهتر و نوعی از بسیش و آن کنه ریزه باشد -

قمم - بکسر اول و فتح ثانی و میم بمعنی سر هر چیز و مجازاً بلند بها -

قمه - هیئة الامر است یعنی هر چیز و استاده شود و بالضم و تشدید میم نام شهریست در میان ساوه و اصفهان و بالفتح و تشدید میم جاروب کردن خانه را بمعنی دوم از لب اللباب و بمعنی سوم از منتخب -

قهین - بروزن نعیل بزاد اردلائق از شرح نصاب

قهران و قمرین - هر دو تثنیه قمر که عبارت از شمس و قمر است بجهة تغلیب قمر زیرا که در محاورة عرب قمرین گویند و شمس مؤنث چنانکه مادر و پدر را والدین گویند نه والدتین -

قمه - بالضم و تشدید میم سر هر چیز و بلندی هر چیز و بمعنی گروه از منتخب و غیره و در فردوس اللغات نوشته که قمه بمعنی عکس کم بر سر گنبد نصب کنند و بفتحتین و تخفیف در ترکی نام سلاح است و دو تیغه که بکمر می بندند -

قمر غه - بالفتح اول و ضم میم و سکون ثانی و بها و فتح غین

مجمعه نگارگاه که امراء سلاطین و ارباعاطه کلان آهو و گوزن وغیره میگذارند از لغات تزکی نوشته شده -

قمره - بالفتح قماش خانه و قمار -

قمقمه - بضم هر دو قاف نام ظرفیست کوچک که بفارسی آنرا کوزه گویند -

قمی دره - بفتح اول و دوم و سکون هر دو میم و ضم دال و فتح را و بیس - یعنی آدم خوابیده که رو بسوی آسمان کند و مجازاً مرده که بر زمین افتاده باشد -

قمامه - بضم اول خار و خاشاک که از خانه روفته شود و گرد آمده از منتخب و در شرح قصاید خاقانی نام شهر کرمان -

قمی - بالضم و تشدید میم و تخفیف میم نیز آمده منسوب بقم که نام شهریست در ایران و تخلص شاعری که ملک نام داشت و او یکی از ملازمان سلطان ابراهیم شاه عادل تخت نشین بیجاپور بود و داد دختر خود را بنکاح ظهوری داده بود -

قمچی - بالفتح و میم فارسی در ترکی تازیانه را گویند -

قمار - بالفتح قاف و کسر رای مهمله جمع قمره که نظائر مسطور است -

فصل قاف مع نون

قنب - بالکسر و تشدید نون مفتوح در سوهده و تنبیست که بر گیش نشانند آرد و بهندی بھنگ گویند -

قندیل آب - نوعی از قندیل آبگینه بلوری که آنرا با آب پر کنند و روغن بران اندازند فتیله میان آن روشن نمایند -

قناعت - بالفتح کار نیزه دار و آنچه از هر پشت از منتخب و شرح نصاب و بمعنی پرده که پاس که قائم مقام دیوار باشد ترکیست -

قناعت - بالفتح راضی شدن باندک چیز از صراح و بهار عجم و مزیل و ضیاء بان و منتخب و شکرستان و در کشف بکسر نوشته -

قنوت بفتحتین فرمان برداری و دعا خواندن -

خاموشی از کشف و منتخب و نام دعای معروف و کاریز ها و مهره ها که پشت از لطائف -

قنوات بفتحتین کاریز ها جمع قنات و معنی کاریز در بیان لفظ کاریز مسطور است -

قند - بالفتح شکر کذا فی المنتخب و در سراج نوشته که قند معرب کند است و لفظ او کند مفرس قنده است که محاورة اهل پنجاب باشد -

قناد - بالفتح و تشدید نون و دال مهمله قند ساز و حلوائی

قنفذ - بالضم و سکون نون و ضم فا و ذال معجمه و بفتح فا نیز آمده خار پشت و آن جانوریست خزنده که بر پشتش مثل دوک خارها باشد بهندی آنرا ساهی گویند از منتخب و لطائف

قند مکرر - قندیکه آنرا دوبار صاف کرده باشند و باین عمل بنهایت مصفی تر شود و اکثر جا مراد از قند مکرر لبنان معشوق باشد از رشیدی -

قنطار - بالکسر یک پوست گاو پر زر و بعضی گفته اند که یکصد و بیست رطل از طلا و نقره از منتخب و برهان

قنبر - بالفتح دو با موحده نام غلام حضرت علی کرم الله وجهه -

قنار - بضم قاف چوبی یا آهنی طویل که قصابان گوسپند سلخ کرده بدان آویزند و قطعه قطعه کرده فروشند از مصطلحات قنطیر - کمتر از قنطار -

قندز - بضم قاف و سکون نون و ضم دال مهمله و زای معجمه نام ولایتی است نزدیک بظلمات و نام جانوریست سیاه رنگ مشابه سگ که در ترکستان پیدا شود و از پوست آن پوستین سازند مجازاً پوست آنرا نیز قندز گویند از برهان و سراج و کشف و نیز در سراج نوشته که بعضی گویند قندز سگ آبی است غالباً این لفظ ترکی است و در لغات ترکی نوشته که

قندر - بالضم نام ولایتی است مابین بلخ و بدخشان و جانور آبی که پوست او بغایت گرم بود و چند بیدستر خایه آورد

قنصل - بالفتح تکاور کردن و دام نهادن -

قنوط بفتحتین ناامید و ناامیدشدن از منتخب

دسر و خ نصاب و در لطائف بفتح اول و ضم ثانی نامیده.

قنوع بفتحتین قانع شدن از لطائف.

قناع - یکسر پرده پوششی که بالای مقنعه باشد و بعضے بمعنی مقنعه گفته از منتخب.

قنداق - بالضم چوبیکه تال بندوق را در وی افشانند. لفظ ترکیست از لطائف مردم هندوستان از ناواقفی گفته گویند.

قنق بفتحتین مهمان و بفتح قون نیز آمده ظاهراً ترکیب از لطائف.

قندیل بکسر صحیح و بالفتح خطاست و آن معروف که در آن چراغ می افروزند و نیز چیزے باشد میان تهی که تیرها دران اندازند برای کمال محافظت تیر از چراغ هذا و در رساله معربات قندیل معرب کندیل بالفتح.

قنوان - بالکسر خوشه یا از کشف و در منتخب نوشته که خوشهاے نارنج تازه جمع قنو است دو خوشه خرما و بدین معنی تثنیه.

قنوقن - بالکسر در ترکی بنام کارد و شمشیر را گویند.

قنو - بالکسر خوشه خرما از منتخب و شرح نصاب.

قنتوره - بفتح اول و سکون نون و ضم خوقانی و فتح تا و سکون واو و فتح راء مهمله نوعی از جامه رنگین است که دامنش کوتاه باشد و بند سیار دارد و هم بمعنی چیزیست از مستقرلات که بر جراب بندند تا گرد و جراب نگردد از مصطلحات.

قنینه - بالکسر و بالضم سرمایه از بحر الجواهر و مؤید و منتخب.

قهقهه - بالکسر و زن مشهد و مکشور و بعده تحتانی ساکن و بعد آن قون و این لفظ به تخفیف هم آمده و مدی که شراب در آن پر کنند مثل شیشه و صراحی و غیر آن و خانه جمع آن از بحر الجواهر و صراح.

قنطره - بالفتح پل که بر دریا بندند از منتخب و صراح و قاموس و فرهنگ.

قنادخانه - جائیکه قند سازند و در انجا قند سازند هندی کهنڈ سال گویند.

فصل قاف مع واو

قو - بالضم اول جمع قوت در اصل قود بود واو متحرک ماقبل مفتوح آن واو را بالف بدل کردند قوشته

قوبا - بالضم و واو معروف و باے موحده علتی است که بر جلد بدن پدید آید بهندی داد گویند.

قوس السما - عبارت از نصف فلک یا ربع مسکون و غیر آن چرا که چون تمام فلک مرئی و غیر مرئی بشکل دائره تصور کرده شود و بس نصف آن یا ثلث آن یا ربع آن البته بصورت قوس باشد یا آنکه از قوس السما قوس قزح مراد باشد.

قوچاقلاشو یب - ورتر کی بمعنی بغلگیر کرده.

قورت - بواو معروف و ضم راے مهمله و تاے فوقانی جنرات خشک از لغات ترکی.

قوس قزح - بضم اول و فتح لام و ردی معروف که در رودهٔ قولون حادث شود و بکسر لام نیز آمده از منتخب و بحر الجواهر و در حدود الامراض و مؤید و مدار بکسر لام و در برهان نوشته که معرب کولنج که در شکم باشد.

قوچ - بالضم و واو معروف و جیم فارسی پیش نر شاخدار جنگی و فتح بجذف واو نیز آمده این لغت ترکیست از برهان و سراج و خیابان.

قول شارح - مرکبی است که محمول باشد بر مفتوح بفتح راے تا فائده دهد بر تصور آن و قول بمعنی مرکب و شارح شرح کننده و این مرکب که شارح معروف میباشد ازین جهت قول شارح گویند چنانکه بیان ناطق قول شارح است که مقول باشد و لفظ انسان مرشرح.

قوس قزح - بضم قاف و فتح زا و جیم و حاے مهمله کمان شکلی رنگین و ملون که در هوا سے ابر ظاهر میشود و آنرا کمان رستم و کمان شیطان نیز گویند قوس قزح ازان گویند که قزح ماخوذ است از قزحه بضم بمعنی زرد و سبز یا آنکه بلندیست ماخوذ باشد از قزح بمعنے ارتفاع یا منسوب است بقزح که نام فرشته ایست موکل ابر از منتخب و در لطائف از کنز آورده که قزح نام شیطانست و ازینجا قوس قزح یعنے کمان شیطان نقیر مؤلف گوید ظاهراً بشیطان ازان نسبت کرده اند که چون شیطان نیز از جنس پریست و منسوب است که هر چیزیکه از مقدار خود کلان باشد بدیو منسوب کنند و سبب ظهور قوس قزح آنست و قتیکه آفتاب قریب بافق مکشوف باشد و محاذی او از ابری ترشح قطرات صغار برابر نبوده باشد پس آن ترشح قطرات مذکوره برابر دیگر بود که تا بافق که قریب و پست بود بین شده باشد و درینصورت از کنار منصف هلالی آفتاب بعکس دران قطرات منعکس شده پس آن کسانرا که ازان قطرات منعکسه بجانب آفتاب باشد و آفتاب پشت او شان باشد کمانرا شکلی ملون بنظر می آید و بیان این بفصل تمام گفته مولف را در آینه فکر ناقص خود نکشف شده چه اینچنین کتب حکمت بدین باشد ظهور قوس قزح اتفاقی است او مطابق یافت الحمد لله علی ذالک و این فقیر درین علم سی و شش سال خود از عکس باد هم قوس قزح در نیمه شب دیده است مگر آن بسفید بود.

قواد - بالفتح و تشدید واو و دال مهمله دلال و بمعنی مردے بے عزت و قلتبان از لطائف وغیره.

قوشه - بالضم و تحتانی و واو و الف و ها از منتخب و صحاح و لطائف.

قواعد - نام کتاب سراج قاعده.

قوس النهار - عبارت از مقدار از مسافت سیر ظاهری شمس از افق شرقی تا افق مغربی چرا که چون تمام فلک مرئی و غیر مرئی را بصورت دائره فرض کنند نصف آن بالضرورة بشکل قوس باشد این نصف مرئی فلک را که سیر شمس در روز باشد قوس النهار گفته.

قوریه - بواو مجهول در ترکی سلاح و آهن را گویند.

قوقس - بالضم و واو معروف نام شهریست.

قواس - بالفتح و تشدید واو کمان ساز.

قوشش - بالضم و واو معروف و شین معجمه مرغ شکاری کذا فی المنتخب و غیر آن و در لغات ترکی نوشته که قوس بضم قاف و واو معدوله غیر ملفوظ و سکون شین معجمه بمعنی مرغ شکاری مثل باز و چره و شکره و شاهین عموماً

وبمعنی باز خصوصاً۔

قوارع۔ حوادث زمانہ وبختیہا جمع قارعہ۔

قورق۔ بضم اول وسکون راء مہملہ لفظ ترکی است مطابق قاعدہ ترکی واو علامت ضمہ قاف است پس قورق بروزن لفظ سرخ شد بمعنی ممنوع و منع کردہ شدہ از چراغ ہدایت و بہار عجم و دربار بمعنی نگہبانی و در لغات ترکی کہ نہایت معتبر است چنین نوشتہ کہ قورق بضم قاف اول و واو ومعدولہ یعنی بمفہوظہ بضم راء مہملہ وسکون قاف بمعنی احاطہ و در فرہنگہا بمعنی شکارگاہ نوشتہ و یکی از اصحاب تحقیق نوشتہ کہ قورق بضم قاف و واو معدولہ غیر ملفوظہ و ضم راء مہملہ بمعنی ممنوع و منع شدہ چنانچہ اثر گویند یعنی قورق شد گفتگوی سے بدان نحوہ کہ ساقی نامہ شد از نسخہا معتبرہ و در فرہنگہا بمعنی قید نوشتہ۔

قونشیلق۔ در ترکی بمعنی ہمسایگی۔

قوافل۔ جمع قافلہ۔

قوال۔ بفتح اول و تشدید واو مرد زبان آور و بسیار سخن و در عرف ہندوستان مرد گویندہ را گویند مأخوذ از منتخب و دلیل آنست

قول۔ بالفتح در عربی گفتار و در اصطلاح مردمان نوعی از سرود کہ دران عبارت عربی نیز داخل شود و در ترکی بضم اول فوج و رومیان و انبوہ سپاہ نیز در لغات ترکی قول بضم قاف و واو معدولہ و سکون لام بمعنی بست و بازدہی و غلام آنچہ در مردم متعارف است کہ بوقت تکلم و جہان زدن آنرا بندہ دیگر میدہند و میگویند کہ ما قول داد یم و یا قول گرفتیم و در نیصورت لفظ قول ترکیست پس لفظ قول آبا بمعنی بفتح خواندن و غربی دانستن خطاست۔

قومی تیل۔ بضم قاف و کسر ہمزہ کہ بدال ہا بے تمتانی مبدل شود بمعنی سال گویند چہ قومی بترکی گوسپند را گویند و تیل بمعنی سال پس از انکہ نزد حکماء ترکستان مدت دوازدہ سال معین است و ہر سال را ازان بنام یکے از حیوانات منسوب کنند و احکام آنہا را از قوت آن جانوران استنباط نمایند و قومی تیل سال ہشتم است از دوازدہ سال مذکورہ و آن اینست یقان تیل اود تیل پارسا تیل نقشان تیل آدی تیل توشقان تیل ایلان تیل قوی تیل پچی تیل تخاقو تیل ایت تیل تنکوز تیل

قوام بفتح اول و عدل و بکسر اول نظام و اصل چیزے از موید و منقب و کشف و لطائف و نہادن و بقای چیزے

قوائم۔ بفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم است پارہ ہا چیزے کہ قیام آن چیز بدانست چون قائمہ و دست و پای آدمی و بہائم از لطائف و کشف و فرہنگ اللغات

قویم۔ بفتح اول و کسر واو بمعنی راست و استوار۔

قوم۔ بالفتح گروہ مردان از شرح نصاب یوسفی۔

قویمہ۔ بفتح اول و کسر واو سر چیزے گویند کہ راست و استوار باشد۔

قوارہ۔ بضم اول پارۂ ہر چیز و پارچہ مدور کہ خیاط وقت تقطیع پیراہن از محل گریبان بری آرد و ہر چیز کہ از اطراف آن بریدہ شود از منتخب و موید

قوقہ۔ بضم قاف اول و فتح قاف دوم تکمہ کلاہ و تکمہ گریبان و امثال آن این لفظ ترکی است از رشیدی و برہان و سراج۔

قورمہ۔ بفتح اول و ضم واو و سکون راء مہملہ معنی مطلق بریان خصوصاً گوشت بریان از لغات ترکی۔

قوصرہ۔ بفتح اول و صاد مہملہ خریطہ و جوال خرما کہ از برگ خرما سازند از لطائف۔

قوہ۔ بضم و تشدید واو قوت و استعداد و امکان۔

قوچی۔ بضم و ہر دو قاف و جیم فارسی لفظ ترکی است بمعنی نوکر و خدمتگار از مصطلحات وغیرہ۔

قوشچی۔ بالضم میر شکار۔

قورچی۔ بالضم سلاحدار و آہنگر از ہر آنچہ قورد در ترکی سلاح را گویند و در لغات ترکی قورچی بمعنی اہتمام کنندۂ دربار بادشاہ نوشتہ۔

قورچی باشی۔ سردار سلاحداران و در اصطلاح سلاح خانہ این لفظ مرکبست از قورچی کہ سلاح داد و دات حرب را گویند و چی علامت فاعلیت و باش بمعنی سر و حرف ہای حرف اضافت است

قورغی۔ بضم قاف و واو و در ترکی طنابی کہ گرد خیمہ ببرند و بست بندند و حالا استعمال در بند و بست و مسلکی است

قومی۔ بضم قاف و واو معدولہ و سکون یا در ترکی گوسپند را گویند و بضم اول و تشدید واو و سکون یا در عربی منسوب بقوم بمعنی قومانی مقدر

قوای طبیعیہ۔ تعلق آنہا بجگر است و آن جاذبہ و ماسکہ و ہاضمہ و غاذیہ و دافعہ و نامیہ و مولدہ است

قوای حیوانی۔ آنکہ از دل منبعث شود و مختص بحیوان باشد چون حرکت قلب و نبض و قوتیکہ حافظ حیات است و قوتیکہ بدن را از نقص نگاہ میدارد و غضب و شہوت و فرح از عوارض اوست۔

قوای نفسانی۔ از دماغ منبعث میشود چون باصرہ و شامہ و سامعہ و ذائقہ و لامسہ حس مشترک و خیال و متفکرہ و واہمہ و حافظہ۔

فصل قاف مع ہا

قہباس۔ بالفتح و بار موحدہ نیز مفتوح و کسر لام و سین مہملہ بر وزن جمرش بمعنی ذکر و قضیب بمرد یا بزرگ و مطلق از ان جنس از شرح نصاب و منتخب

قہران۔ بفتح اول و سکون ہا و فتح راء مہملہ و نون کہ بمعنی کارفرما از برہان و در سراج از مہربان و منتخب بمعنی حکم با جلال و قہر بعضے محققین چنین نوشتہ اند کہ در لفظ قہرمان کلمہ مان از کلمات نسبت است یعنی منسوب بقہر کہ بمعنی غلبہ است پس قہرمان بمعنی حاکم باشد و مجازاً بمعنی حکومت با جلال و بعضی محققین نوشتہ اند کہ قہرمان بفتح اول و ثانی لفظ ترکی است بمعنی کارفرما۔

قہستان۔ بضم اول ملکی است از قہرمان۔

قهوه - بالفتح تخمی است مقشر که آنرا بریان کرده بجوشانند و دود شرح نصاب نوشته که قهوه بالفتح شراب بجهت آنکه اقتا می آرد یعنی از زود ناکردن بطعام -

قهقاه - بفتح هر دو قاف خنده بسیار با آواز بلند نام ملکه در ایران از توابع ملک طوس از برهان وغیره -

فصل قاف مع یای تحتانی

قیامت - بکسر اول مصدر است بمعنی قائم شدن و قیامت معروف را قیامت بدین سبب گویند که مردمان وقت مردگان زنده شده قیام خواهند کرد و نیز لفظ قیامت در فارسی بمعنی نهایت و بسیار کار عجیب مستعمل میشود چنانچه فلان طفل قیامت شوخ است از بهار عجم و سراج -

قیادت - بکسر اول قائد شدن یعنی راهبری نمودن مجازاً بمعنی قرم ساقی و دولاب نیز آید -

قیچ - بالفتح دمار مهمله و آن خون متعفن است که سفید مائل بزردی و غلیظ میگردد از شرح نصاب -

قیتر - بالکسر بروزن میر روغنی است سیاه که کشتیان بر کهین مالند و صمغی است سیاه و چسپنده که بر کشتی جهاز مالند تا آب بدرزهای کشتی نرود از برهان و در بهار عجم بمعنی رال نوشته و در لطائف مثنوی برهان و در منتخب چیزیست که بر کشتی و شتران مالند -

قیصر - بالفتح لقب بادشاه روم است هر کسیکه باشد بدانکه بزبان رومی قیصر آن طفل را گویند که دوش پیش از آنکه ادار زاید خود بمیرد شکم مادرش را بشگافند و آن فرزند بیرون آید چون اول بادشاهان باصره که غسطوس نام داشت همچنین بوجود آمده بود بدین اسم مسمی گشت از آنروز هر بادشاه روم را قیصر گویند از برهان -

قیصریه بالفتح نام شهریست بجانب شرقی دریای وثنائی معروف بمعنی گفت چون در کلام عرب خصوصاً کلام مباحثه این دو لفظ بیشتر اتفاق می افتاد این جا بجای کلام و سخن مستعمل شد و از لطائف و شرح دارد و بالفتح بمعنی بادشاه و اقبال و فوج آن -

قیام - بکسر قاف بمعنی از بحر و بحر اهر و صراح و کنز -

قیم - بکسر اول و فتح ثانی قیمتها این جمع قیمت است و بالفتح قاف و تشدید یاء مکسور بمعنی برپادارنده از منتخب -

قیوم - بفتح اول و ضم تحتانی مشدد صیغه مبالغه بمعنی بسیار قائم شونده یکی از اسمای الهی -

قیطون - بالفتح آنچه از نخ ابریشم بافته آنرا بریسمان و نخ گریبان جامه و ازار مصطلحات و این ترکیبیست -

قیروان - بالفتح در رای مهمله مضموم نام شهریست در منتهای ملک مغرب و نواحی افریقه از منتخب و لباب الالباب و در برهان و لطائف بکسر و یای معروف و در رای مهمله موقوف نیز در لطائف و منتخب نوشته که بمغرب بسکار و الست -

قیامت کردن - کارهای عجیب و غریب کردن و زیاده از طاقت در کاری کمال نمودن از شرح الشعر و برهان -

قین - بالفتح آهنگر یا این معنی عربیست از شرح نصاب و ترکی زن سنگوده و نیام کارد و شمشیر -

قیله - بالکسر بمعنی قیلوله از لطائف ظاهراً بالفتح مخفف قیلوله باشد و بیای معروف نوعی از شقیقه که بزرگ شدن خایه باشد -

قیصریه بنام شهر -

قیدافه - بفتح قاف و حرف پنجم فا و بدال مهمله بمعنی بدان انجمن نیز نوشته اند نام نوشابه ملکه پریروع از ریشیدی -

قیلوله - بالفتح دواء معروف خواب نیمروز در منتخب نوشته خواب چاشتگاه -

قی - بالفتح رد طعام نام زمینیکه مسکن یعنی مغلان شده است از شرح قرآن السعدین -

قسی - بالفتح قسمی از زه آلو از چهار شربت محیط کافور خوب و در آخر پیدا میشود و از برهان و صراح و دیگر نام دیگر شهریست در کوهستان کابل واقع است از برهان -

قیماز - بالفتح و زای معجمه کنیز و خدمتگار از لطائف -

قیس - بالفتح و سین مهمله نام مجنون عاشق لیلی بود و نام جزیره است و در بعضی نسخ بیای معروف است از منتخب -

قیاس - بکسر اول اندازه و اندازه گرفتن میان دو چیز و برابر گردانیدن در فکر کسی را با دیگری و در حکمی از منتخب و مؤید و بهار عجم و کنز و کشف و صراح و باصطلاح منطقیان قولی است مرکب از دو جمله که لازم آید از وی نتیجه و این را باصطلاح منطق شکل نیز گویند -

قیقاؤس - بالفتح معرب کیکاؤس و شکلی است بر فلک از اشکال شمالی بصورت مثلث بزرگ -

قیراط - بالکسر طای مهمله نمدانگ که چهار جو میانه باشد از منتخب و از الفاظ الادویه معصومی و کتاب حکیم محمد شریف خان شاهجهان آبادی نیز همین بثبوت میرسد که قیراط نمدانگ است که چهار جو میانه باشد و در شرح وقایه نیج جو و نیم باندک زیادتی قریب بانست و در کنز الدقائق و تنقیح مجو و در کشف نوشته که قیراط یک جو و چهار خمس حبه و حبه یکجو باشد و قیل سدس دنیم جو و در منتخب است که صاحب قاموس نوشته که قیراط در هر شهر مختلف باشد در دورن عرض که مختار اکثری قول منتخب است که قیراط نمدانگ است -

قیاس مع الفارق - قیاس کردن چیزی را بر چیزی بلا مناسبت و اشتراک میان هر دو -

قیماق - بالفتح سر شیر که بهندی ملائی گویند از لغات ترکی -

قیفال - بالکسر یا معروف و قافیست که کسادن آن بخون گرفتن سر در روی و گلو مفید باشد بهمین سبب در عرف سردرد گویند از منتخب -

قیل - بالکسر نام بیابانی است و کنایه از کلام و سخن و بصیغه مخفف فیل و قال است که اول ماضی مجهول بمعنی گفته شد

کیچی - بالفتح مقراض و این لفظ ترکیست از بمعنی

کیروطی - بالفتح دواو معروف بانست بلوتانی و مرزنگوش را گویند از برہان -

کیاس اقترانی - بدانکہ قیاسیکہ باصطلاح منطقیان است بر دو قسم ست اقترانی و استثنائی اقترانی آنست کہ در دو مقدمہ نتیجہ بالفعل مذکور نباشد بلکہ بالقوہ باشد یعنی در دو مقدمہ نتیجہ در صغری و کبری موجود باشد مگر در ترتیب جزای آن موجود نباشد چنانچہ العالم متغیر و کل متغیر حادث پس نتیجہ دو العالم حادث باشد و اقترانی را نترانی ازان گویند کہ اقتران و مقارنت با نتیجہ نیست بالفعل موجود نیست یعنی ہیئت حاصلہ نتیجہ مذکور نیست بلکہ مادہ آن موجود ست و استثنائی آن ست کہ در دو مقدمہ نتیجہ بالقوہ باشد بالفعل مذکور باشد چنانکہ گویند ان کانت الشمس طالعۃ فالنہار موجود لکن النہار لیس بموجود پس نتیجہ یعنی الشمس لیست بطالعۃ باشد و بر تقدیر موجود ست بر قیاس نقیض نتیجہ موجود ست کہ عبارت ست از الشمس طالعۃ

باب کاف عجمی

کا - اسباب و متاع کہ نوعی از حیوان باشد - برہان و سراج -

کیا - بکسر کاف دوم کہ کاف عربیست و یا تحتانی لموب الاضافت ست یعنی کیاسے کار - بمعنی مذکار کہ کار باید و متعلق باشند و آن عبارت باشد از سراج و لطائف و در برہان بکاف عجم فارسی بمعنی وزیر نوشتہ و بعضی اہل لغت - بمعنی فرماد کار پرداز نیز نوشتہ اند و بمعنی یک عنصر از عناصر نیز در برہان و لطائف مرقوم ست -

کاغذ - معرب کاغد کہ بدال مہملہ ست و کاغذ بر وزن ازکاغ کہ بمعنی بانگ باشد بدال مہملہ کہ کاغذ نیست از بہار

کافر - بکسر غا بمعنی ساتر و پوشندہ چون ستیر و دیو حق را پوشد و با اسلام نیگرود کافر گفتہ و قاریان بالفتح فا نیز استعمال کنند چنانچہ کافر را با خبر قافیہ سازند از لطائف و مؤید و کشندہ بمعنی بردار بجہ و شخص و نیز در ہمین کتب مذکور ست کہ کافر بمعنی کوہ بزرگ و کشاورز و شب تاریک و آنکہ الاسی زرہ جامہ پوشد این ہمہ مجاز ست از معنی ساتر -

کاریگر - مزید علیہ کارگر -

کافور - دوای نوشیدنی معروف و نام چشمہ ایست در بہشت - از برہان -

کافور خوار - سرد و نامرد از برہان -

کالیجہ - بر وزن بالیدن نام قلعہ ایست در ہندوستان از سراج

کاچار - اسباب خانہ از سراج و برہان -

کاسۂ فقیر - پیالۂ چوبی -

کاغذ زر - تسمک قیالہ ہندوی بر پشت ہندوان

کارزار - جنگ و مقابلہ جہ اگر آن محل کثرت کار و حرکات مردم ست -

کاسر - بکسر سین مہملہ شکنندہ و نام دو بیت کہ صاحبش آن عضو را پندار و کہ می شکند از شرح نصاب -

کامگر - مخفف کامگار -

کاسہ گر - نام طریقہ کہ واضع قول ست و نام لحنی است از شرح خاقانی -

کار - بمعنی فعل ست و مجازاً صنعت و پیشہ و ہنر و زراعت و کشتہ و امر با بمعنی واگاہ در اواخر

کاغذ باد - با اضافت فتحہ بہ اضافت کاغذ لیست معروف کہ بر رشتہ بستہ بہوا کشند از مہملات -

کاد - بدال مہملہ حرص و شرہ از لطائف -

کاہک - بکسر ہمزہ بمعنی مکار -

کارمند - خدمتگار -

کاغذ - معرب کاغد کہ بدال مہملہ ست و کاغذ بر وزن ازکاغ کہ بمعنی بانگ باشد بدال مہملہ کہ کاغذ نیست از بہار

کافر - بکسر غا بمعنی ساتر و پوشندہ چون ستیر و دیو حق را پوشد و با اسلام نیگرود کافر گفتہ و قاریان بالفتح فا نیز استعمال کنند چنانچہ کافر را با خبر قافیہ سازند از لطائف و مؤید و کشندہ بمعنی بردار بجہ و شخص و نیز در ہمین کتب مذکور ست کہ کافر بمعنی کوہ بزرگ و کشاورز و شب تاریک و آنکہ الاسی زرہ جامہ پوشد این ہمہ مجاز ست از معنی ساتر -

کاریگر - مزید علیہ کارگر -

کافور - دوای نوشیدنی معروف و نام چشمہ ایست در بہشت - از برہان -

کافور خوار - سرد و نامرد از برہان -

کالیجہ - بر وزن بالیدن نام قلعہ ایست در ہندوستان از سراج

کاچار - اسباب خانہ از سراج و برہان -

کاسۂ فقیر - پیالۂ چوبی -

کاغذ زر - تسمک قیالہ ہندوی بر پشت ہندوان

کارزار - جنگ و مقابلہ جہ اگر آن محل کثرت کار و حرکات مردم ست -

کاسر - بکسر سین مہملہ شکنندہ و نام دو بیت کہ صاحبش آن عضو را پندار و کہ می شکند از شرح نصاب -

کامگر - مخفف کامگار -

کاسہ گر - نام طریقہ کہ واضع قول ست و نام لحنی است از شرح خاقانی -

کار - بمعنی فعل ست و مجازاً صنعت و پیشہ و ہنر و زراعت و کشتہ و امر با بمعنی واگاہ در اواخر

کاغذ خلوا - کاغذیکہ حلوا در آن پیچند پس آن کاغذ را بکار دیگر دوانند ہر چیز ناکارہ را گویند و بعضی گفتہ کہ نوعی از کاغذ ست بغایت نفیس -

کاکا - برادر کلان و بمعنی غلام قدیم کہ در خانہ پیر شدہ باشد ہندی افغانی برادر پدر را گویند از برہان -

کاسب - بکسر سین مہملہ کسب و پیشہ کنندہ -

کار آب - با اضافت شراب خوردن از مصطلحات -

کاشت - نام شہرے از خراسان کہ زیتک خوارزم واقع ست نوعے از بہ بیخ و عصارہ چوب و رنیتکہ بارگ تنبول خورند از جہانگیری -

کاشت - تخصص این صیغہ ماضی بمعنی مصدر ست -

کاشتن - زراعت کردن و این ماضی بمعنی مصدر ست از برہان -

کافر نعمت - پوشندہ نعمت و ناسپاس -

کاسہ - جمع کاسہ کہ بمعنی پیالہ ست -

کائنات - موجودات و مخلوقات -

کاج - بجیم بی احول و بمعنی کاشکی کہ کلمۂ تمنا و آرزو ست و باین معنی جیم مبدل از شین ست و نام درختے از قسم صنوبر از برہان و لطائف سوای آنچہ بمعنی پیلی نیز نوشتہ ست کہ بر گردن مجرم زنند -

کاخ - بجای بجہ و قصر و کوشک از برہان و در لطائف بخانہ باران نیز نوشتہ -

کاسد - بکسر سین مہملہ بیرواج یعنی متاع و نقدی کہ از باعث نقصان آن کسے بر غبت نستاند -

کارپند - عمل کنندہ و اطاعت کنندہ از برہان -

کارہ - برای معایہ موقوف بفتح آن و بمعنی معروف ست -

کالبد - لام موقوف و ضم بار موحدہ قالب ہر چیز و بمعنی تن و بدن آدمی و دیگر حیوانات و بفتح بائے گفتہ اند از سراج و برہان -

اسم بمعنی فاعل و مفعول و بجای بنا کارو مینا کارو
بمعنی جدل چنانکه کارزار از سراج و برهان -

کاشغر - بفتح غین معجمه شهریست از توران در اقلیم
پنجم مابین توران و ترکستان و چین -

کاغذ گیر - پنجه و در بیجه که بطلاق و کاغذ گرفته
باشند از مصطلحات -

کاژ پیچر - باصه طلاح فارسی زبانان هندوستان دختر الگویند -

کاژ - بزای معجمه خانه که از نی و علف سازند و مکانیکه
شاخهای درخت بران گذارند چنانکه مزارعان و شبانان
در بیابان و صیادان وقت پنهان شدن برای
صید سازند و بمعنی صومعه که بر کوه سازند مجاز است
از سراج و رشیدی و برهان و کشف و جهانگیری و صراح
برهان بمعنی درخت صنوبر نیز نوشته و گفته که
برای بمعنی درخت صنوبر بزار عربی و فارسی هر دو آمده
و لفظ گاز بکاف فارسی و زار عربی بمعنی دندان و
مقراض که برای جامه و کاغذ بریدن باشد
یا برای هلاو نقره قطع کردن یا برای گل گرفتن شمع
که آن را گالگیر نیز گویند و بمعنی علف و گیاه که بزبان هندی
آن اگهاس گویند بهر مخلوط التفات را که بر غیر هندی
تلفظ آن دشوار است حذف کرده و سین را بزای معجمه
بدل کرده و تواتی این دو زبان بسیار است کذا فی
سراج اللغات و الرشیدی و اللطائف -

کاژیر - بیای مجهول بروزن فالیز جوی آب
را گویند که مزارعان و باغبانان بهشتی در زیر زمین
بکاوند که آب آن بالای زمین روان شود از برهان
و سراج و زبانی بعض اهل ولایت -

کاژه - بزای فارسی بحول و قلب از صنوبر که آن را صنوبر
صغار گویند از برهان جهانگیری و رشیدی و مکید -

کاس - بسین معجمه نقاره و بمعنی خوک که جانور معروف
است و بعربی جام پر شراب و بمعنی مطلق جام نیز نوشته اند از
برهان و منتخب و شرح نصاب و صراح -

کاؤس - بادشاهی بود عظیم الشان که رستم از
نوکران او بود و او را کیکاؤس نیز گویند و بعضے
نوشته اند که او نمرود بود و در اصل این لفظ بدو واو
است و درین زمان بر سم خط بیک واو درست
مانند طاؤس و واو اول را بسمزهٔ ملینه بدل کرده اند
از جهت تخفیف از سراج -

کاپوس - بضم پا بر موحده و واو معروف و سین مهمله
حالتیست که مرد خفته را فرو میگیرد و آن چنان باشد
که آدمی شکل مهیب یا هنگامه آشفته در خواب
دیده میترسد بهنگامیکه بدن همه گران معلوم میشود و
خروش کردن با واز درست هم نمیتواند و اکثر بودن
این حالت را اطبا مقدمهٔ صرع نوشته اند و این را
غوطه و هندلان نیز نامند و بفارسی سنگاچه گویند از
منتخب و اطائف و شرح نصاب و بعضے کابوس
را بمعنی ابله و نادان نیز نوشته اند -

کاورس - نوعی از غله که بهندی چینا نامند و آن
ریزهٔ باریک باشد از مصطلحات و مؤید و بعضے بمعنی
غلهٔ باجرا نوشته اند لیکن اول اقوی است -

کاویانی درفش - علم فریدون منسوب بکاوهٔ
آهنگر و آن چرمے بود از پلنگ که کاوه بوقت کار
کردن بر میان می بست فریدون بجناب ضحاک
آن را بر علم بسته بود و بعد از فتح آن را بجواهر مرصع
کرده از برهان و سراج -

کاش - بشین معجمه کلمهٔ آرزو و افسوس و نام شهر و بمعنی
شیشه و آبگینه با بمعنی مفرس کاج است که لغت هندی
باشد بتبدیل جیم فارسی و شین معجمه از برهان و سراج -

کاکل شمع - دود یکه بر سر شمع باشد -

کاکنج - بغین معجمه آتش و بمعنی نشخوار چارپایان و
ناله و فریاد و آواز زاغ و نام طائر از برهان -

کاف - مخفف شگاف و نام جزیره و این حرف
هر چند معنی آید اول بر آنچه بیان آن بعد یای صفت و
اسمای اشارت آید مصرعه گلے که یک و فرش آبروی
نرچین است و گاهے این کاف ندایی تواصیفی بقاعده
افتد چنانکه چیست و بتو و بده و شنائی بجمع که
سوزیش در سینه باشد چو شمع و گاهے حذف هم باشد
مثال آن بیت ماو من گفته کن هر سو نظر گفتم بچشم
سوی من بین و بمن سوی دگر گفتم بچشم و گاهے در
آخر مصرعه ساکن هم آید چنانچه بیت نگر دوری من
بهانه مآر که پرسی حال من اے آفت جان
دوم برای معنی تعلیل که آن برای اظهار علت
مدعا می آید و قائم مقام زیرا که بود و مثال آن مصرعه
جفا کن که جفا رسم دلربائی نیست و سوم کاف
مفاجات و این را فجائیه نیز گویند و معنی ناگاه دهد
چنانچه بیت ناگه بسلام چو آنجا رسید و بود زین
نشنه که در یا رسید و چهارم کاف نتیجه و ترتیب و
تفریع نیز نامند چنانکه درین عبارت که چهل سال شوق
کردم که خط من شانے پیدا کرد و مثال دیگر چنانچه درین
مصرعه مصرعه اے بخبر مکوش که صاحب خبر شوی و
پنجم کاف عطف چه اگر در ابتدای مصرعهٔ این بیت
بیت ما اے بسا اسیر که تیر رو که بما نه که خر لنگ
جان ببنبل برد و ششم کاف ربط و آن اکثر برای
ربط میان دو جمله و میان مبتدا و خبر واقع شود
مثال آن بیت ناگفته گفته که دلم گفت که پر خون کنمش
گفتم چشم گفت که چون کنمش و هفتم کاف کدا میه
و این در محل استفهام آید و استفهام سه قسم است
انکاری و تقریری و استخباری مثال انکاری بیت
که میگوید که بر عزم سفر بستهٔ و بقتل عاشق مسکین
کمر بستهٔ و مثال تقریری بیت که بر فروز دیر ابدا
مطلع صبح که بر فراز د هر شب بصد صبح شفق و مثال
استخباری مصرعه فراق و هجر که آورد در جهان یار به
و کاف استفهام در آخر مصرعه با شباع نیز می آید چنانچه
درین بیت بیت اگر بقتل من مسکین بداری راست

تیز تو کافر ضعیم جان عاشقان زار کہ ۞ باز بالست
کہ مرد حم ایران کاف استفہام را باسشباع بسیار
خوانند و بسیاران بجول ہشتم کاف تفصیل و آن
یعنی بلکہ دہد چنانکہ بیت نہ من بران گل عارض غزل
سرایم و بس ۞ کہ عندلیب تو از ہر طرف ہزار انند ۞
نہم برای تردد چنانچہ حافظ فرماید بیت اگر تو زخم
زنی بہ کہ دیگرے مرہم ۞ وگر تو زہر دہی بہ کہ دیگرے تریاک
دہم کاف بمعنی از چنانکہ سعدی گوید قطعہ ترک
احسان خواجہ اولی تر ۞ کاحتمال جفاے بوابان ۞
بتمنای گوشت مردن بہ ۞ کہ تقاضای زشت قصابان ۞
یازدہم کاف بمعنی ہر کہ چنانکہ بیت دگر کشور آباد بینند
بخواب ۞ کہ دارد دل اہل کشور خراب ۞ دوازدہم کاف
تصغیر و آن در آخر کلمہ آید و ماقبلش مفتوح باشد چون
مرغک و جولک و بتک سیزدہم کاف برائے تحقیر
چون مردک چہاردہم کاف برای تعظیم چنانچہ بتبرک
و خوشترک پانزدہم کاف برای ترحم چون طفلاک
دلاک شانزدہم کاف بمعنی تائید و آن تائید کاف
تعلیل ست و فرق میان ہر دو ہمین ست کہ مابعد
این برائے تائید ماقبلش باشد چنانکہ درین بیت
بیت محبت را پس از قطع محبت کنتے باشد ۞ کہ
شاخ نخل پیوندی بہ از اول ثمر دارد ۞ ناصر علی
گوید بیت محبت کہ رود دگرا ستخوانم تو بیا گرد ۞ کہ از
سائیدن صندل کجا الفتمان رسد بورا ۞ ہفدہم کاف
تشبیہ و آن در فارسی معنی چنانچہ دہد بیت چنان
میخورد زنگی خام را ۞ کہ زنگی خورد مغز بادام را ۞ و از
ہمین قسم ست کاف بمعنی ہمچو بیت نیست در جہنگ
سلیدار کہ او ۞ بشود ہیچ دغا دار کہ او ۞ صاحب
جواہر الحروف نوشتہ کہ گاہے کاف تشبیہ در آخر
کلمہ ساکن واقع میشود چنانکہ تیرک بمعنی در دیگر ہانند
تیر و جوال و دزدیخلد و خشک بمعنی پارچہ پارچہ گردشدہ کہ
زیر بغل جامہ و میان پائجامہ دوزند چرا کہ مشابہ
بخشت باشد دوزدہم کاف تشبیہ بر اول کلمات
عرب مفتوح می آید و آن کلمات را مجرور میسازد چنانچہ
درین شعر شعر فطولی لباب کبیت التعلیق ۞ حوالیہ
من کل فج عمیق ۞ سیزدہم کاف خطاب و آن در
اواخر کلمات عربی مضاف الیہ واقع شود چنانچہ
کاف اللہ معک و گاہے کاف خطاب مفعول واقع
شود و معنی ترا دہد چنانچہ حماک اللہ و جزاک اللہ و گاہے
کاف خطاب بمعنی خود آید چنانچہ کما اثنیت علی نفسک
قوزدہم کاف فاعل و آن در فارسی کمتر آید چنانچہ کوزک بمعنی
کوزہ کنندہ و بستم کاف مفعول ایشم کم آید چنانچہ چک بمعنی خالہ
ابریشم وغیرہ کہ پیچیدہ شدہ باشد و در جواہر الحروف بجای کاف
فاعل کاف مفعول کاف نسبت نوشتہ چون چوبک و لبوک
کوزہ و لولہ و منسوب بچوب و لب یعنی کہ بمعنی یکہ نشست و بروک
بمعنی لغز و چیستان منسوب بہ پردہ بجذف یا مخفی
و لوک منسوب بلو و کہ بمعنی وضیعہ و نجاست بست و یکم کاف زائد
چنانکہ در لفظ جز کہ سولوی دم فرماید بیت گہ چنین نماید گہ چنان این
جز کہ حیرانی بناشد کار دین ۞ جامی ہی فرماید بیت
اینہمہ شور و اضطراب کہ چہ ۞ وین ہمہ ترک خورد و خواب
کہ چہ ۞ و از ہمین قسم کاف برای تکیہ کلام چنان کہ در
شرع الشعر انوشتہ مثالش از زلالی بیت نہ خواہم
جان از و یابرگ گردد ۞ کہ بہتر ہم کہ شادی مرگ گردد ۞
درین بیت مقصود کاف ثانی در مصرعہ ثانی است
مثال دیگر در زیادت کاف بمصرعہ چہارم این قطعہ
ہاتفی قطعہ طرازندہ داستان کہن ۞ چنین شد حلی
بند کمر سخن ۞ کہ از فر اقبال شاہنشہی ۞ کہ از فتنہ شد این
ممالک سی ۞ و زیادت کاف در اداخر بعضے اسماء ہم
آید چنانکہ کفک بمعنی کف آب و جزآن از دلو و زلوک
و رکو و رکوک و گاہے کاف بعد و قبل لفظ تا بہ سہ و دو
صورت زائد باشد بست دوم کاف تمثیل چنانچہ
درین بیت بیتابی لعل گون از لب لعلت نگون ۞
روان ہمچنان کز لب کشتہ خون ۞ بیست و سوم کاف
تعریف اسے بمعنی معرفہ و صفت چنانچہ سعد
فرماید بیت درین بوم حاتم شناسی مگر ۞ کہ فرخ
خوئیست نیکو سیر ۞ بست و چہارم کاف دعا چ
سعدی فرماید بیت مرا حاجیے شانہ عاج داد
رحمت بر اخلاق حجاج باد ۞ بست و پنجم کاف
این را التفصیلیہ و استفہامیہ ہم گویند زیرا کہ معنی
و تفصیل و استفہام ہر سہ از و مستفاد می شود
جوے مشک بہتر کہ یک تودہ گل ۞ مصرعہ خدیو
بہ کہ مردم بہ نیچ ۞ مثال دیگر چنانچہ سعدی فرماید
شرف نفس بجود ست و کرامت بسخا ۞ ہر کہ این
ندارد عدمش بہ کہ وجود ۞ بست و ششم کاف
بمعنی کسے مثالش درین عبارت ہر کہ این
من دوست دارم یعنی ہر کسیکہ این
بست و ہفتم کاف بمعنی اگر بیت چہ کم گردد
کہ بیا ہم کہ بجان آئی تو ۞ من بجان آمدم اکنون چرا تو
بست و نہم کاف بمعنی ہم چنانچہ درین بیت
اعتماد بر وفاے کس مکن ۞ گر ہمہ
چہ باید کہ ترا با و نیست ۞ مثال دیگر بیت ہر سو
جہانے کہ تخم بدی بر آید ۞ گر مرغ کہ باشد کہ بالا
آید ۞ سی ام کاف بمعنی کس چنانچہ درین بیت
بیت ہر کہ را استی از ان زر کس چہ دارد و باشد ۞ انہ
سوختہ اش دیدہ آہو باشد ۞ سی و یکم کاف
بیت چشم بد اندیش کہ بر کندہ باد ۞ عیب نماید ہنر
در نظرش سی و دوم کاف بمعنی قلت مثالش بیت
اندک اندک بہم شود بسیار ۞ دانہ دانہ ست خ
در انبار ۞ سی و سوم کاف بمعنی تا مثال آن سخن
ارند ۞ و نخواہم گفت کہ مردم عیب من
برای نسبت چنانکہ چوشک کوزہ لولہ دار
چوشک کہ بمعنی کیسہ ست و کوزہ بمعنی

ولغز منسوب بہ پردہ یا آنکہ این کاف عربی با امن بدل
شود و چون کاف انست و آفت یعنی آشفتہ و بآرام چون تارک
و تاول بمعنی گاو و خر جوان و کوچ و لوچ بمعنی اہول
و بیم چون ابشک و بشم بفتح موحدہ بمعنی شب و شبنم
و بہا چون تارک و تارہ بمعنی فرق سر و چکاو و کک
و چنگاوہ نام پرندہ و بجای بجہ چون سامایچہ و شاہ بچہ
و پیچہ بمعنی بچہ زنان و بچین بچہ چون گزگاو و گزگاو
و بکاو و بقاو بمعنی پرای نسبت آید چون شنگ شنگ
شوخ و ظرافت کہ بیاید از افعال شن بمعنی نازہ کرشمہ
و غمزہ و جواہر و درہ نوشہ کہ کاف فارسی گاہ
و غیر گاہ ذات و حالت و جمع نمایہم آرد چنانچہ
قمرگان بمعنی قمریان و مرغ شباب شعر پر معنی بند
آورده و تیز کاف فارسی تبدیل با بدل بین بچہ چون
گاو و خاو و گاو و خاو و بیال و بعال چون آونگ و
آوند و اورنگ و اورند بمعنی تخت و بالصاد چون
بالضم و گرازنده و رازنده و خنک نزد بیای تحتانی چون
و گوران و زرد بران -

باشد - بیاکنده و بریده کنده و از شقیق -

باکی - بتشدید یا نوشته کنان با تنگ و کنا کنا معنی
بستاده و در راج قرص نان روغنی -

باکیره - بضم معرب آشپاره مرغان خورد کا خانه
و تراوه و نفوذ کننده از بهان -

باکیزه - بیم معرب آشپاره کا خانه مرغ آخوان فوق
- زنان معروف -

واکی - خالی و بیهوده خنزر بریده کہ میان شق
شده از بهان و سراج -

بال - بجیم فارسی بہ بہا نماز بہان سر
بل - بفتح یا دو حرف نام شہری از بلاد شمالی ہند بیشتر
بل ملک تبت از آنجا بہ بہان آمده -

کاکل - نام بحریست از نوزده بحور اشعار -

کاکل - بضم کاف دوم عربی موی میان سر مردان
و کودکان و موی گردن اسپ از بہان و سراج
و در چراغ ہدایت نوشته کہ کاکل موی تارک سر ابنا
تیه سر اگر سرگزار باشد تیر کاکل زبا گویند -

کاکل - بکسر فاضامن از منتخب -

کاکل - بکسر ہا سنبل بیابان روکشته ستوار از منتخب -

کالم - مراد و مقصود و بمعنی متصف حلق کہ بہندی
تالو گویند و بکاف فارسی قدم و بمعنی دہ و قریہ از
اطلاقات کالم بکاف عربی بزبان ہندی بمعنی شهر و جماعت است -

کالم ناکالم - چار ناچار -

کاظم - بکسر ظا معجمہ خشم فرو خورنده و لقب امام
موسی رضا بن جعفر صادق علیہما التحیہ از منتخب -

کالم - بفتح قاف با کرویش نیشکر بکار شاه و رختہا
از سراج و بہان و در رشیدی نیشکر شوہر او مرده
باشد یا او را طلاق داده باشد این لفظ فارسی است -

کالکشہ بہاوادی - لات زده از بہار عجم و
رشیدی و در بہان بلا عنزدن و فرکردن و در
سراج انشته کہ حکما تیاد خوانند زمانہ آدمیته
بہ بعظم نشان خود نقش و پیچیده نوشته اند کہ کار
بیفتاده کردن باشد نوشته کہ از الہ خواری نمودن
این عبارت کاه کنده باد دادن از بہار سانی مرقومہ
است تفاوت بیشود و تامل -

کالر - معروف بلعل آورده و درج نمودن -

کالر دبا تخوان رسیدن - کنایه از تمام آمدن
و قریب بہلاک شدن از چہار شربت -

کابین - بکسر با موحدہ و با معروف نزد کسے کہ
بہنگام نکاح بذمہ مرد مقرر کنند بعربی آنرا مہر گویند
از بہان و سراج و رشیدی و پیچیده بمعنی مہر و عمل نوشته اند -

کاریز - بفتح اول و ثالث از شرح سکندر نامہ -

کاریکر کردن - قطع مباشرت و قطع و دستی کردن -

کالون - آشفتہ ان مطلقا خواه کوره آہنگران
خواه گلخن خواه بستمل و نام دریاه ہست بزبان روسی
بکے کالون اول کہ آنرا بہندی یوس باشد دوم
کالون آخر کہ تقریبا بہندی باگیر باشد از بہان و منتخب و شرح نصاب
کاسہ لیسان - حریصان و گدایان و دون ہمتان از بہان
کاسہ در زیر آن نیم کاسہ یا فقره فریب کسے
ظاہر ساختہ بجایات شاہد مقصود ان -

کاسہ بند کردن - خوشامد نمودن طمع داشتن -

کاسہ بر سر کسے شکستن - آن بسوگند کسے را مصدق
کار بجایی رسیدن - قریب بہلاک شدن -

کالیدن - درہم پریشان شدن و ریختن واضح
آنست کہ کاون نیز آمده است از رشیدی -

کالیدن - بفتح اول و دوم و یا ہم یا مجہول بتقدیر
مضاف شدن او بنسبت یعنی بر نقش کاویدن
مشتق شده آہنگر و آن آلہ ایست پولادین
کہ کاوه بوقت کار کردن بر سیمان می بندد
چون بنگاه بضحاک فریدون آن را بر بالا بیفکند
بہار کہ افتاد و از آنجا جواہر بسیار بکالی نموده
بود از شرح دیوان قاآنی -

کالروان - قافلہ از بہان -

کالفتن - بمعنی شکافتن از سراج و بہان -

کالیدن - کاویدن از سراج -

کالسقن - کم شدن کاہیدن کم کردن از سراج -

کالیدان و کالیدان - پیرایہ بشکل جادہ
در آسمان از ستارہای خرد با ہم آمیخته کہ بشہا گاہے
بنظر می آید از سراج و گویند کہ کاہکشان از ان کاہکشان
گویند کہ آن مشابہ است بخلیکہ بر زمین زدم از کاه
و خار کشیدن پیدا آید -

کافور خوردن - کنایه از عدم رجولیت یعنی
نامرد شدن از سراج -

کائن - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم ست موجود شونده

از منتخب مشتق از کون بالفتح کہ بمعنی بودن و ہست شدن ہست و کائن بفتح کاف و فتح ہمزہ و تشدید تحتانی مکسور و سکون نون و کائن بکسر ہمزہ بروزن ضامن و کائی بفتح کاف و سکون ہمزہ و یای تحتانی مکسور منون و کیٔ بفتح کاف و سکون تحتانی و ہمزہ مکسور منون و کائ بفتح کاف و سکون ہمزہ این ہر پنج الفاظ در حقیقت یکی یک لفظ ست [illegible] کہ معنیش لفظ بسیار باشد چنانکہ کم رصل مندی بمعنی بسیار مراد اینجا من پس بمعنی کائن کہ بجای عندی ہمن ست و احتراز کم استفہامیہ کردہ ہست یعنی کم استفہامیہ لفظ چند ست چنانچہ کم رجلا عندک یعنی چند مرد اند نزد یک تو کائن اصل ہمہ ست باقی ہر چہار الفاظ مذکورہ تنوع شدہ اند ازان و لفظ کائن مرکب ست از کاف تشبیہ و لفظ ای استفہامیہ و تنوین آنرا غرابنون ظاہر نویسند۔

کقولہ تعالی وکاین من قریۃ اہلکنہا و ہی ظالمۃ۔

کاہن - بکسر ہا فال گیرندہ از آواز جانوران و ساحر و غیب گوی از اطلاعات و منتخب۔

کائن و من کان - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم ست و واو عاطفہ و نون میم کنایہ از مخلوقات۔

کامن - بکسر میم پنہان و پوشیدہ شونده از لطائف و منتخب۔

کاشان - نام شہر۔

کاف ران - شگافیکہ قریب بن ران ست و این کنایہ از فرج ست از لطائف۔

کاف و نون - کنایہ از لفظ کن کہ کلمہ عربیست بضم کاف صیغہ امر بمعنی شو یعنی موجود شو از کان یکون اول حق تعالی کن گفت قلم پیدا کرد و بعد از قلم بحکم کن ہمہ اشیا پیدا کرد و قلم عبارت از عقل و حقیقت محمدیست از شرح رلیخا و غیر آن مستفاد از مرآۃ العارفین۔

کاہ در دہن گرفتن - کنایہ از عجز و زنہار خواستن چہ زنہاری بر گ کاہ در دہن گرفتہ امان میخواہد و این رسم ہندوستان ست از مصطلحات۔

کار کسے شدن - مردن کسے از مصطلحات۔

کار کسے ساختن - کشتن کسے را از مصطلحات۔

کاسہ سر نگون - مفلس و نادار از مصطلحات۔

کاوکاو - تجسس و تفحص از برہان و سراج و بعضے بمعنی کاوش و آواز دادن نیز نوشتہ۔

کالیو - بیای مجہول سرگشتہ و حیران و دیوانہ و احمق از برہان و سراج۔

کامرو - بواو معروف نام ولایت ست ما فضای بنگالہ کہ ملک مشرقی ہندوستان ست۔

کاوہ - نام آہنگر یست کہ بر ضحاک خروج کردہ فریدون را بر تخت نشاندہ بود و لفظ کاوہ بمعنی شجاع ست بشرطیکہ ہا را زیادہ شمرند از سراج۔

کالیدہ - بیای مجہول سرگشتہ و حیران و احمق و دیوانہ از برہان و سراج و رشیدی و کشف و سروری و جہانگیری و در لطائف بمعنی کرونا شنوا نیز نوشتہ۔

کالیدہ - بیای معروف پریشان و درہم از رشیدی و کشف۔

کامہ - بمعنی کام و مقصود و مراد و نان خورشے ست ترش مزہ از برہان و لطائف۔

کاشانہ - خانہ کوچک و محقر از برہان و سراج و لطائف و در بہار عجم و رشیدی نوشتہ کہ خانہ زمستانیکہ در ان شیشہ ہا و رتابہا برای روشنی وصل کردہ باشند مانند حمام چہ کاش بمعنی شیشہ است۔

کازہ - برای مجمہ مغاکیکہ صیادان در ان نشینند و بران شاخہای درخت گذارند تا صید او را نہ بیند خانہ مزارعان کہ از نی و علف سازند و بمعنی صومعہ کہ بر سر کوہ سازند مجازست و بمعنی ریسمانے کہ بر درخت و غیرہ آویزند و اکثر زنان و کودکان در ان نشستہ در ہوا آیند و رند از سراج و برہان و لطائف و رشیدی و مؤید و قیل برای معنی اخیر مکاف فارسی است و زار عربی و برای باقی معنی اولین بکاف عربی نزد فارسیست۔

کابیشہ - بکسر بای موحدہ و یای معروف و شین معجمہ گل عصفر کہ بہندی کسنبہ گویند از برہان۔

کاشیرہ و کاجیرہ - اول برای فارسی مکسور و یای معروف و ثانی بجیم عربی بمعنی گل عصفر کہ بہندی کسنبہ گویند۔

کارنامہ - مرقع تصاویر کہ نقاش برای اظہار کمال خود طیار سازد و بمعنی جنگ نامہ و کتاب تواریخ و کتاب قوانین ریاست و عدالت کہ آنرا کتاب آئین و دستور العمل نیز گویند از کشف و برہانی و مؤید و مدار و برہان و سراج۔

کالہ - متاع کہ آنرا کالا نیز گویند و کدوے شراب و بمعنی خربزہ خام و زمینیکہ برای زراعت طیار ساختہ باشند از لطائف و مصطلحات۔

کاردست بستہ - کار مشکل کہ از دست دیگران بآسانی صورت بندد از چراغ ہدایت و بہار عجم۔

کافہ - بتشدید فا بمعنی ہمہ از منتخب و صاحب مزیل الاغلاط نوشتہ کہ این لفظ در عربی مستعمل می شود و مگر منون لیکن در فارسی بے تنوین آید۔

کارگاہ - محل ساختن چیزہا خصوصاً بافتن جامہ از سراج۔

کاورسہ - ہر چیز ریزہ و باریک کہ در خروسی مشابہ بکاہ در س باشد۔

کارطلبی - بہادری و جنگ جوئی۔

کافرماجرائی - کافرماجرا شدن و کافرماجرا کسیکہ حال او مانند حال کافر باشد و بمعنی ظلم و بیداد مجازست از بہار عجم۔

کالیوگی - سرگشتگی و دیوانگی۔

کارکیائی - بکسر کاف اول کہ کاف عربیست و یای تحتانی امیری و بادشاہی و کارفرمائی و بیانش بتفصیل لفظ کارکیا گذشت۔

کاشی - منسوب بکاشان کہ شہریست در ایران۔

کارخ مشتری - برج حوت۔

کاتب وحی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ از برہان۔

کادی - بکسر دال مہملہ نباتیست کہ گلش کمال خوشبو باشد بہندی آنرا کیوڑا گویند از سراج و برہان۔

کاسہ بازی - نوعے از رقص و بازیست از عالم شیشہ بازی و صراحی بازی و تحقیق آنست کہ کاسہ باید کہ بسے باشد کہ حرقہ [illegible] و از زیر حرقہ طرفہا بر می آرد

دور مصطلحات نوشته که دوسته کاسه چینی پر از آب
میکنند و کاسه بازان وارگون شده کاسها بر پشت
گذارند و بتحریک سرین آنرا جنبانند و بدوش خود میرانند
قطره آب ازان نمیریزد و مجازاً بمعنی مکاری و حیله گری آید -

کاغذ شامی - بغایت سفید و شفاف و نفیس باشد

کافی - بس شونده که بدیگر حاجت نگذارد و ضمان کننده
و مجازاً بمعنی دانا و کارگذار و کارنده و پیشکار و نام کتابیه در
علم فقه نام کتابیه در علم نحو و منتخب و لطائف و در هندی نام

کاوی - بکسر واو با آتش واینج و هندی برعصفور منتخب -

کاهمومی - سومی خوک چه کاس بمعنی خوک ست -

کاشکی - کلمه تمنا و در اصل کاش که بود بار مختفی که در آخر
کاف بیانی بود بسبب کسر کاف بیار تحتانی بدل کرده
کاشکی مینویسند از جواهر الحروف -

کاراسی - بمانور یست که آواز خوش دارد و نام حکیم که پیش
سلطان محمود احوال سلاطین ماضیه میخوانده از مسراج -

کاتبی - بکسر تا نوقانی شاعری بود عظیم القدر صاحب
سبعه با وجود کمال شاعری در فن خوشنویسی مهارت
تمام داشت و نوعی از بلوسات -

کاولی - بمعنی لولی از مصطلحات -

فصل کاف مع باء موحده

کبر با - بالکسر بمعنی بزرگی از منتخب -

کبر - بالضم اول و فتح ثانی بزرگان و این جمع کبیر ست -

کبر پا - بکسر دو با فارسی قسمی از کبوتر که پر پا
دارد و بیشتر از کبوتر خفیف باشد از مصطلحات -

کبری - بضم اول و فتح را و در آخر الف مقصوره بشکل
شی مؤنث بزرگ تر و با صطلاح منطق جزو ثانی را
کبری ازان گویند که همیشه کلیت در و ثابت باشد
مانند العالم متغیر و کل متغیر حادث پس العالم متغیر صغری
و هذا کل متغیر حادث کبری است و بعضی نوشته اند
قضیه ثانی را کبری ازان نامند که مشتمل ست بر اکبر و
محمول نتیجه را گویند چرا که محمول نتیجه اکثر عام باشد
و عام نسبت خاص اکبر ست یعنی کثیر ست و افراد
چنانکه کل انسان حیوان صغری ست و کل حیوان جسم
کبری ست و نتیجه ازین هر دو کل انسان جسم پس
لفظ انسان موضوع نتیجه است و لفظ جسم محمول
آن ظاهر ست که افراد جسم مطلق اکبر ست یعنی کثیر ست
از افراد انسان زیرا که جسم جماد است و نبات و حیوانات
همه را شامل ست -

کبیبه - بر وزن نصیبه بسیار درآمده و بر بردگان افتاده از لطائف -

کبت - بالفتح خوار کردن و هلاک کردن و بر افگندن
از لطائف و صراح -

کبریت - بالکسر معروف و تا رفوقانی گوگرد که بهندی
گندهک گویند و بعربی زرنیقه خالص نیز از منتخب و لطائف -

کبله - بفتح اول و کسر ثانی و سکون ثانی و دال مهمله جگر که
عضو رئیس ست در پهلوی راست و اکباد جمع آن و
بفتحتین از شتی از شروح نصاب و صراح -

کباد - بضم اول و در دیگر از شروح نصاب و صراح -

کبود - بفتح اول بروزن حسود نیلگون از برهان -

کباب قمر - عبارتست از برون از شروح سکندر نامه -

کباب قفنه - بهاریست عبارت از کباب پنجه باغ هدایت -

کبریت احمر - گوگرد سرخ کنایه از اکسیر چرا که اکسیر را
ساخته میشود و آن جزو اعظم اکسیر طلاست و گوگرد
سرخ بغایت کباب است -

کبار - بالکسر بزرگی و بزرگ شدن و بکسر اول و فتح ثانی
کاران سالی و پیری و بفتحتین میوه است مزه اش مزه دار
تر از مسپاری که ازان اچار سازند و در ملک خراسان بسیار
پیدا میشود از منتخب و لطائف و شروح نصاب -

کبار - بکسر اول بزرگان و این جمع کبیر ست بالضم و تشدید
موحده بسیار بزرگ و بمعنی بزرگان بالضم جمع الکابر ست -

کبائر - گناه های بزرگ این جمع کبیره است -

کبس - بالفتح و سین مهمله خاک انباشتن چاه و جز آن
و سر بگریبان فرو بردن و بمعنی بخون بردن و بفتحتین
به پیشانی در سنگ افتادن و بسر پیش آمدن و بکسر خاکیکه چاه
بدان انباشته میشود از لطائف و منتخب -

کبش - بالفتح و شین معجمه گوسپند نر یعنی میش نر شاهد آن
جنگی از منتخب و لطائف -

کبوتر و هم - بفتح دال مهمله بوسه خاطر خواه و بضم دال
قلیست بطرز خاص تراشیده که شاید بدم کبوتر باز مصطلحات

کبیر - بکسر اول و فتح باء موحده و کسر راء مهمله و کسر سین مهمله
و تشدید یا بدون کلانی عمر و کلان سالی و پیری -

کباب در رسانیدن - پختن کباب از مصطلحات -

کبوتر پا هو - نوعی از کبوتر که آواز پا هو دهد از بهار عجم -

کبیسه - بروزن هریسه در لغت چاه و جوی بنا کرده
انباشته و سر بگریبان کشیده و باک الم یا زده روز
و پاره بالا از سال شمسی که در سنوات ایام قمری زائد می افتد
و آنرا جمع کرده سال سوم قمری هندی را بسنه و بهیکیز
بهندی گویند مدت هر یک یا دست یا یام و ماه کبیسه در سنه سال
دیگر اقوام افتاد آنرا در ماهیه و بیج نامیند -

کپیشه - بضم کاف و فتح با موحده و سکون تحتانی و شین معجمه
نام غلام حضرت رسول صلی الله علیه وآله وسلم -

کپاوه - بفتح کاف بسیار زدم و بمعنی لیزم که پهلوانان
کشند و جایش از آهن باشد از مصطلحات -

فصل کاف مع باء فارسی

کپک - بالفتحتین کاف عربی و باء فارسی و فتح نون و کاف
دوم یکدیگر مردم بینوا در زمستان بر دوش گیرند -

کپان - بالفتح و باء فارسی بمشد در ترازوی کلان
که بدان هیزم و قماش و جز آن می سنجند و وزن کنند
بهندی تاک گویند از کشف و برهان و در سراج
بتخفیف باء فارسی نیز آمده -

کپی - بفتح اول و کسر باء فارسی و یاء معروف میمون
و بوزنه از لطائف جهانگیری و برهان و بعضی نوشته
که بمعنی بوزنه سیاه و در سراج نوشته که بجای موحده
بتشدید و تخفیف بمعنی بوزنه و آنچه بعضی بمعنی بوزنه

سیاه نوشته اندک صلے ندارد۔

فصل کاف مع تاء فوقانی

کتاب - بکسر اول نوشته و بمعنی نوشتن و اندازه و فرض کرده آزادکردن غلام و کنیز ک بعاوضه مال ایشان بالضم و تشدید نویسندگان و بمعنی مکتب و دبیرستان انتخب و صراح و اطائف و کشف و بالفتح و تخفیف نیز بمعنی مکتب آمده و یکے از ارباب تحقیق نوشته که کتاب بکسر اول یکے از اوزان باب تفعیل است بمعنی نوشتن پس بمعنی مکتوب مستعمل بدین اعتبار که مصدر بمعنی مفعول گرفته میشود و در خیابان نوشته که کتاب بالضم و تشدید نویسندگان چرا که این جمع کثیر کاتب است و بمعنی مکتب و دبیرستان و در قاموس است که صحیح بمعنی نویسندگان است و بمعنی مکتب و دبیرستان چنانکه در صحاح است خطاست و بعضے محققان نوشته که خطا نیست بلکه مجاز است۔

کتائب - بفتحتین جمع کتاب از منتخب۔

کتائب - بفتح اول و کسر عین جمع کتیبه که بمعنی لشکر است۔

کتیبه - بفتح اول و کسر ثانی بروزن نصیب نوشته شده و کسر تین و یاء مجهول اما اکثر کتاب و اما آن را گویند که حرکت ما قبل الف را کسره میل دهند بطریکه الف بصورت یاء مجهول پیدا شود و در تلفظ و در کتابت نیز چنانچه کتاب و کتیب و در کاتب و کاتبه و حسیب و حسیبه و اقبال و اقبیل و در الفاظ فارسی نیز امالهٔ کنند چنانکه از دیدار آید دیدار آید و از آزار و آزاد۔

کتپ - بالفتح لفظ هندیست بمعنی چار پائی و در زبان تفریس کرده اند از مصطلحات۔

کتره - بفتح اول و کسر ثانی کوپان شتر از منتخب و صراح و شرح نصاب

کتوره ش - بمعنی آورده۔

کتف - بفتح اول و کسر ثانی و این اصل است و بکسر اول و سکون ثانی و بفتح اول و سکون ثانی و فرع آن بمعنی شانهٔ مردم از مدار و کشف و صحاح۔

کتل - بضم اول و فتح ثانی زمین بلند در صحرا از رشیدی

کتم - بالفتح پنهان داشتن و راز پوشیدن و مجازاً بمعنی پوشیدگی و پرده و بفتحتین گیاهیست کبدان خضاب کنند از منتخب و در لطائف بفتحتین گیاهیست که خاط کرده میشود بوسمه و در برهان نوشته که لفظ عربیست بالفتح بمعنی پوشیدن و اخفاء و برگ نیل که ازان وسمه سازند و بفتحتین گیاهیست شبیه بوسمه که داخل بوسمه کنند۔

کتام - بالفتح پنهان داشتن راز از لطائف۔

کتمان - بالکسر پوشیدن راز و پوشیدگی و پوشیدن گواهی و غیر آن از لطائف۔

کتان - بالفتح و تشدید و تخفیف فوقانی هر دو درست نوعے از جامهٔ باریک که از پوست گیاه بافند و بمعنی تخمیست که روغن چراغ ازان حاصل کنند بهندی السی نامند و در سراج نوشته که کتان مخفف و مشدد جامهٔ است معروف که شاعران پاره شدن آن بسبب نور ماه گفته و بعضے گویند که مکرر آزموده شده که این معنی را اصلے نیست تم کلامه و بعضے گویند که جامهٔ مذکور را از پوست ساق درخت کتان که تخم معروفست بافند چنانکه در شرح نصاب نوشته که در بعض بلاد پوست ساق درخت کتان کشیده ریشه ریشه کرده مثل ریشم و پنبه ریسند و ازان جامه می بافند و آن جامه در مهتاب قوت ندارد۔

کتابون - بفتح اول و ضم باء موحده بروزن فلاطون نام دختر قیصر روم که در نکاح گشتاسپ بود و سفندیار از و متولد شده از برهان و جهانگیری و مؤید۔

کتیبه - بروزن نصیبه بمعنی لشکر و نام قلعه است از قلاع خیبر از منتخب۔

کتاره - بالفتح لفظ هندیست که کٹاره بتای هندی و حذف با مشهور است از برهان و بعضے بمعنی خنجر و شمشیر نیز نوشته و در رشیدی مسطور است که در اصل قتاله است و عربیست اهل ین چنین گویند۔

کتک - بالضم عصا که چوبک و سطبر و این لفظ ترکیست۔

کتاپه - بکسر اول بروزن و ساده آنچه بخط جلی نسخ یا نستعلیق بانخط طغرا بر مساجد و مقابر و دروازهٔ امرا نویسند و یا نقش کنند از برهان و مؤید و مدار و کشف

کتیبه - بفتح اول و سکون تاء فوقانی و باء موحده مصدریست بروزن فعلة بمعنی یکبار نوشتن فارسیان گاهے بمعنی مفعول نوشتن آرند و بفتحتین جمع کاتب

کتابی - بالضم و تشدید منسوب بکتاب که بالضم و تشدید بمعنی مکتب و دبستان است و بکسر اول و تخفیف فوقانی بمعنی کافر کتابی که دین منسوخ دارد۔

کتمان مشتقالی نوعے از کتمان کز آن نفیس باشد از شرح

فصل کاف مع تاء مثلثه

کثیب - تودهٔ ریگ گرد آمده بلند شده از منتخب۔

کثب - بفتحتین و باء موحده تودهٔ ریگ بلند شده

کثرت - بسیار شدن و مجازاً بمعنی بانبوه مردم نشستن و بمعنی علائق و دنیوی نیز باشد۔

کثرات - جمع کثرت۔

کثافت - بفتح هند لطافت و سطبر و غلیظ شدن و فراهم شدن از منتخب وغیره۔

کثیر - بسیار و وافر۔

کثیف - سطبر و تیره ضد لطیف از لطائف و منتخب۔

کثبان - بالضم خاک توده بلند از لطائف و صراح ریگ توده های بلند و این جمع کثیب است۔

فصل کاف مع جیم عربی و فارسی

کجا - معروف و بمعنی هر جا نیز آمده از مصطلحات۔

کج مج - بفتح کاف و فتح میم آنکه تلفظش فصیح نباشد و زبانش بکلمات خوب جاری نباشد از رشیدی و سراج۔

کجول - بالفتح و هر دو جیم عربی بمعنی کج و نگون مرکبست از کاف عربی و لفظ واو که مبدل باء ست بمعنی نگون۔

کجدار و مریز - عبارات و احکامیکه بجا آوردن آن دشوار باشد۔

کجکاب - آنکس که فیلبانان در دست - بیدار ندو چشیده است

کرطاس فتیق را بدان آویزند بمعنی چیزیست که مردم قلاشان بر دوش گریبان دوزند و چوبیکه دهل و کوس را بدان نوازند از مصطلحات

کچل بضم اول و فتح جیم فارسی بدرفتار و خراب و این هندیست -

کچکول - کاسهٔ گدایان از برهان -

کجیم و کجین - بفتح کاف و کسر جیم عربی بمعنی گریبان و آن پوششیست باشد که بروز جنگ بر اسپ اندازند بهندی پاکھر گویند و این ترکیست از برهان و لغات ترکی

کچه گل کردن - کنایه از ظاهر شدن و فاش گردیدن راز نهانی و عیب پنهانی باعتبار بازی کچه که در دستها پنهان کنند و هر گه اشارت بدان کنند و ازان برآیند بازی را او سپرد از برهان و سراج و چار شربت -

کچاوه - بفتح انچه بر پشت شتر بندند و دو شخص در آن مقابل یکدیگر نشینند از برهان -

کچه - بفتحتین و تخفیف جیم فارسی انگشتری نگین دار خانه رنگین هم نداشته باشد گویند آنرا چهله گویند از برهان و بهار عجم و سروری و جهانگیری و رشیدی و سراج و بالضم و تشدید جیم عربی چیزیست که طفلان از پارچه کرباس مدور سازند و بدان بازی کنند از منتخب -

فصل کاف عربی مع حاء مهمله

کحل الجواهر - سرمه که دران مروارید ناسفته و دیگر جواهرات انداخته میسایند برای روشنی چشم از کشف -

کحل - بالضم سرمه -

کحال - بفتح اول و تشدید حا سرمه کش یعنی کسیکه سرمه در دو انچشم مردم کشیدن پیشهٔ او باشد -

کحل - بفتح اول و کسر تا سرمه دار و کسیکه سرمه در چشم خود کشیده باشد -

کحلی - بالضم سرمه رنگ و نام جامه ایست سیاه که بیشتر زنان ولایت پوشند از مؤید -

فصل کاف مع خاء معجمه

کخ - بکسر هر دو کاف کلمه ایست که در محل زجرت گویند و بمعنی آواز خنده و بضم هر دو کاف آواز سرفه از اطائف -

کخ - بالضم نام گیاهیست که بدان لوبیا بافند و بمعنی کرم که در میوه و غیره می افتد و صورت مهیب که طفلان را بدان بترسانند و بمعنی صورت زیبا که از چوب و غیره ترتیب داده و لباس رنگین پوشانند نیز آمده و بالکسر مزهٔ تلخ و کلمهٔ نفرت و بازداشتن از برهان و شرح دیوان خاقانی -

فصل کاف مع دال مهمله

کدخداوکتخدا - صاحب خانه و بمعنی لائق و سزاوار نیز آمده از چراغ هدایت -

کدخداوکدبانو - خداوند خانه و بی بی خانه باصطلاح میان مواصلی است که استخراج عمر مولود ازان کنند از سراج -

کده - بالفتح خانه و وده از سراج و برهان -

کدیر - بفتح اول و کسر دال مهمله تیره و مکدر از شرح نصاب و بفتحتین بمعنی تیرگی و تیره شدن و در فارسی بمعنی کادی که بهندی کیوڑا گویند و آن گلیست معروف از منتخب و برهان و سراج -

کدیور - بکسر تین و یا مجهول مزارع و دهقان و بزرگتر از مؤید و جهانگیری و در سروری و برهان و مدار بفتح اول و در برهان بمعنی صاحب خانه نیز نوشته و در سراج بفتح و یای مجهول و فتح واو و رای مهمله بر سه وزن و خداوند خانه و مجازاً بمعنی زراعت کننده و باغبان و تحقیق آنست که کدیور املاک کدا ور که مرکبست از کدکه بمعنی خانه و وده باشد و کلمهٔ ور بمعنی صاحب و الف میان هر دو کلمه زائد است چه هرگاه که کلمهٔ دو حرفی را با کلمهٔ ور ترکیب دهند الف در میان زائد کنند چنانچه در تناور و قداور -

کدس - بالضم و سین مهمله خرمن ناکوفته از شرح نصاب و صراح

کدوی حجام - کدوی باسلک کوچک مدور که حجامان بعد استره زدن بر زخمهای حجامت چسپانند تا خون بکشد -

کدام - بضم اول برای استفهام باشد و اطلاق این بر ذوی العقول و غیر ذوی العقول هر دو آید -

کده - بالفتح خانه و وده از سراج و برهان -

کدیوره - بمعنی مکدر و پوشیده نوشته اند -

فصل کاف مع ذال معجمه

کذب - بالکسر دروغ و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی دروغی یعنی چیزیکه بدروغ ساخته باشند و دروغگو و بمعنی دروغ هم آمده از صراح و منتخب -

کذاب - بالکسر و تشدید ذال معجمه دروغ گفتن و بالفتح و تشدید ذال معجمه دروغگو از منتخب -

کذاوکذبی - بمعنی چنان و چنین و کنایه از دشنام -

فصل کاف مع راء مهمله

کرا - بکسر اول کرایه دادن و کرایه از منتخب -

کروبا - بالفتح و واو مکسور و تحتانی بوزن اغنیا نوعی از زیره که مقوی معده است از برهان -

کربلا - بفتح شهر حضرت امام حسین صلوات الله علیه ظاهر این لفظ در اصل کرب بلا بوده باشد بار اول را حذف کرده اند چرا که چون دو کلمه را ترکیب دهند و آخر کلمه را اول و اول کلمه آخر از یک جنس باشد آخر کلمه را اول را حذف کنند -

کری - بفتح اول و ثانی و در آخر الف بصورت یا مرغ جباری که نر باشد و آغاز خواب از منتخب -

کرب - بالفتح اندوه که نفس باز گیرد و بی آرام کردن اندوه کسی را و بفتحتین بی آرام و اندوهگین شدن از منتخب و لطائف و بحر الجواهر و مدار -

کروب - بضمتین جمع کرب -

کرنب - بفتحتین و سکون نون و باء موحده کلم که آنرا کرم کلم گویند از برهان و سراج و مدار و در منتخب با فتح و نون مفتوح -

کرسی اصطرلاب - چیزیست بلند و اصطرلاب که عروهٔ اصطرلاب بدو بسته باشند -

کربت - بالضم اندوه از منتخب -

کرت - بفتح و تشدید بمعنی نوبت و بار چنانکه سه کرت بمعنی سه بار

کرات - بالفتح و تشدید را بار بار جمع کرت و بضم کاف

در تخفیف راجع کرده که بمعنی می باشد یا هر چه مثل آن می باشد و باشد۔

کرابیت ۔ بفتح اول و کسر ہا و تخفیف بار نحتانی بالیسیدی از صراح و در جہانگیری نوشته که کرابیت بروزن صلابت و تخفیف نه تشدید ناپسندیدن داشتن۔

کرخت ۔ بفتح اول و ثانی و سکون خا معجمه بمعنی عضو بے حس و حرکت و بمعنی سخت مستعمل از برہان۔

کروت ۔ نام ظرف آب۔

کراث ۔ بالضم و تشدید را و ثا مثلثه گندنا از منتخب۔

کرخ ۔ بفتح اول و سکون ثانی و خا معجمه دے ست قریب بغداد و قلیل محله از بغداد و بفتحتین مخفف کرخت از لطائف و برہان و سراج۔

کرو ۔ بالفتح کار و عمل و بالکسر نیز بہمین معنی آید و بالضم طائفه ست از صحرانشینان و بمعنی قطعه زمین که کنار ہا آنرا بلند ساخته در میانش زراعت کنند و آبگیر و بمعنی شان از برہان و لطائف و رشیدی و سروری و جہانگیری۔

کره ناکشاده ۔ بضم اول یعنی اسپ که ہنوز بران سواری نکرده باشند۔

کردار ۔ بالکسر طرز و روش از سراج و در جہانگیری و برہان کار و عمل و فعل و بعضے نوشته که کردار اگرچه بالکسر مشہور ست مگر قیاس ہمی خواہد که بالفتح باشد چرا که چون بر لفظ آر که افاده معنی مصدری کند صیغه ماضی را بیارند ماضی بمعنی مصدر شود و چنانکه گفتار و رفتار و دیدار۔

کردگار ۔ بالکسر نام حق تعالی و معنی لفظی این لفظ کننده ست از سراج و در رشیدی نوشته که معنی ترکیبی این لفظ خداوند کار و بالفتح بمعنی کار و گار بمعنی خداوند۔

کر ۔ بالفتح ناشنوا یعنی کسیکه گوش او چیزے نشنود از برہان و سراج و بالفتح و تشدید را در عربی بمعنی بازگشتن و باز دانیدن و حمله بردن و بالضم پیمانه ست و آن دوازده سق ست و ہر دستے شصت صاع و نام دوره دوست و رشوان که زیر ملک بروج ہم گذرد و دیگرے در فارس از منتخب و لطائف و برہان۔

کرار ۔ بالفتح و تشدید را اول باز گردنده و باز گرداننده و بتکرار حمله برنده و از نیجاست لقب حضرت علی مرتضی کرم الله وجهه زیرا که آنحضرت در جنگ بر صف اعدا بار بار حمله می برد و ہیچ اندیشه نمیکرد و ندارد از منتخب و لطائف وغیرہا۔

کرور ۔ بضمتین باز گشتن و اگردیدن از منتخب و غیر آن۔

کرور ۔ بالفتح و واو معمله نیز مفتوح زمین سخت و پشته پشته از برہان و مؤید۔

کرباس ۔ بالکسر و با ہوز موحده و سین مهمله جامه معروف از منتخب و مؤید و مدار در سراج نوشته که این معرب کرپاس ست که بالفتح باشد و در رساله معربات نیز نوشته که کرباس معرب کرپاس ست که بفتح اول و بار فارسی لفظ ہندی کتانی باشد یعنی پنبه و مجازاً بمعنی جامه که از پنبه ساخته شود و در جہانگیری بترتیب اول را کسره ازان داده اند که وزن فعلال بفتح فا از غیر مضاعف کلام عرب نیامده است۔

کراریس ۔ بفتح اول و یا مشدد و فوقانی جزو ہاے کتاب و سی پاره ہای قرآن مجید و این نیز مع کراس است که بضم و تشدید را باشد۔

کرپاس ۔ بالکسر و یای تحتانی و سین مهمله در کتب لغات عرب مثل صراح و قاموس بمعنی طهارتخانه که بر بام ساخته باشند مگر در منتخب بمعنی بالاخانه و در سنگلاخ و در برہان و کشف مدار و جہانگیری و مؤید بمعنی بالاخانه و دربار بادشاه و امرا۔

کرس ۔ بکسر اول و سکون را مهمله سرگین باہم نوشته از صراح و در دنیا بان نوشته که بعین کرس سرگین باشد که بگل و آب آمیخته کوشک سازند۔

کرگس ۔ بفتح و کاف دوم فارسی مفتوح و سین مهمله طایریست معروف مردار خوار که بہندی گدھ گویند بکسر کاف فاعلی اکثر پرواز و در نیز بسیار پرنده و مجازاً آپه ہای تیر را نیز کرگس گویند کرگسان گردون دوستاره اند بصورت کرگس یکه الطایر و دیگر یرا نسر واقع گویند از لطائف وغیر آن۔

کرفس ۔ بفتحتین و سکون فا و سین مهمله دوائیست مانند اجوائین بوی آن ناخوش و تیز باشد و آن ہم بد ولایق ست و از خواص یکے اینست که کژدم گزیده اگر بخورد فی الحال بهبود از منتخب و لطائف۔

کرپس ۔ بالفتح چاپاسه۔

کرفش ۔ بفتح اول و سکون ثانی و فتح فا و شین معجمه چاپاسه و آن جانوریست که در سقف خانها باشد بہندی چھپکلی گویند از برہان و سراج۔

کرش ۔ بالفتح و فتح اول و کسر را و شین معجمه شکنبه ستور نشخوار کننده از منتخب۔

کراع ۔ بضم اول و عین مهمله پاچه گوسپند و گاؤ پایه یعنی ساق حیوانات ست و بمعنی گروه و گروه اسپان و لفظیکه بآن اسپان را فراہم آورند از منتخب۔

کرع ۔ بفتحتین آب باران استاده و آب بہ باران خوردن از جوی و باریک ساق شدن از منتخب و لطائف۔

کرگ ۔ بفتح و کاف دوم فارسی مخفف کرگدن و آن جانوریست که بہندی گینڈا گویند از رشیدی و سراج و برہان و در بعض شروح سکندرنامه نام ملکی از روس نوشته و بفتح ہر دو کاف عربی و سه ست متصل بکوه لبنان که آنرا قاف نیز گویند و در منتخب بفتحتین قامت ست بنوای بابا فغانی و در برہان بفتحتین ہر دو کاف عربی نام پرنده ست دمدار که سیاه و سفید باشد و بیشتر بر کنارہاے آب نشیند و آن را غواص نیز گویند۔

کرناتک ۔ بالفتح و نون و تای ہندی مفتوح و کاف عربی نام شہریست از ملک دکن۔

کرنگ ۔ بضم اول و فتح ثانی و سکون و کاف فارسی بروزن تفنگ آب سرخ رنگ که برہان و رشیدی و کشف

کروک ۔ بالضم و واو معمله مفتوح و کاف عربی آنچه بر کمر و بکسر اول چیزیکه بر زبان آورد و رفرینگ دیده شود۔

کرم ۔ بفتح اول و سکون ثانی درخت انگور و بفتحتین ہم آمده و سخاوت و عنایتی و بزرگواری از منتخب و لطائف

وشرع و نصاب و نیز در لطائف نوشته کرم بالضم بمعنی غم و اندوه سخت۔

کرام ۔ بکسر اول بزرگان و این جمع کریم ست۔

کروه ۔ درختان انگور و غیرها و اندوه ها از لطائف۔

کرشم ۔ بکسر تین بمعنی کرشمه از لطائف۔

کرداهم ۔ کردارهای من از حواشی مثنوی معنوی نوشته شد۔

کرکم ۔ بضم هر دو کاف عربی زعفران از مدار۔

کرزم ۔ بالفتح و حرف سوم زا معجمه مضموم گیاهی باشد خوشبو از سرسوری و مدار و ابراهیمی۔

کران ۔ بکسر اول و سکون عربی نام سازی که آنرا بربط نیز گویند بفتح اول و فارسی بمعنی کنارهٔ چیزی و انتهای چیزی و کشف و برهان و رشیدی و مدار۔

کران ۔ بالکسر نام شهریست از نقاموس و لطائف و در زیل نوشته که بفتح اول ست و گاهی بالکسر آید فرش آنجا بغایت نفیس باشد و زیرهٔ سیاه از نواحی آن خوب بهم میرسد۔

سرکن ۔ بفتح هر دو کاف عربی غلهٔ سبز و نیم پخته را گویند که بریان نمایند خواه نخود باشد خواه گندم و جو از سراج و برهان۔

کردستان ۔ بضم کاف و کسر دال ملکیست از ایران۔

کردان ۔ بفتح اول و سکون ثانی و فتح کاف فارسی و فتح دال مهمله جانوریست شبیه بگاو میش و فیل و در جسم کوچک از فیل و کلان از گاومیش و پوست او بغایت سخت باشد پاستاخ دارد و بر پیشانی رسته بهندی گینڈا گویند آنچه بعضی از اهل لغت نوشته که چند فیل را شکار کرده بخورد و بچه آن خاردار باشد و بعد پنج سال متولد میشود بخراقات ست از سراج و برهان۔

اشیدن و کراندن ۔ هر دو مستعدی کردن ست نانیدن که در عوام مشهور ست غلط باشد باین قاعده هر مصدر لازم را که مستعدی سازند الف و نون ما قبل لام که علامت مصدر ست آرند چنانچه از گردیدن گردانیدن و از لرزیدن لرزانیدن مصدر تعدی باشد اول امر آن مصدر را بردارند و بجای الف و نون، یا زائد کرده بدال و نون مصدر سازند چنانچه از سوختن سوزانیدن و سوزاندن از رسیدن رسانیدن و رساندن از نهر الفصاحت و نزد اکثری بے کنانیدن صحیح باشد بقاعدهٔ که در مصادر صاحب تن مذکور شد چه نزد ایشان در تعدی کردن مصادر صاحب تن دو قاعده و اجاست چنانچه از رسیدن رسانیدن و رساندن و خواندن راندن و رسایاندن و خواناندن می آید۔

کراجیدن ۔ بجیم عربی فریاد کردن مرغ خانگی بوقت بیضه نهادن از برهان۔

گزاریدن ۔ بضم و بکسر خراسیدن بناز و بکاف فارسی نیز آمده از برهان۔

کردن ۔ سوای معنی معروف بمعنی شدن نیز آمده چنانچه نورالله و خان آرزو در شرح گلستان بمقام باب پنجم نوشته اند۔

کرمن وارمن ۔ بلاد عاطفه مغرب و مشرق از سماج و قران السعدین۔

کرگسان کردن ۔ دو ستاره بصورت کرگسی یکی را نسر طائر و دیگری را نسر واقع گویند۔

کروبیان ۔ بفتح و تشدید و تخفیف را مضموم و واو معروف و با موحده و تحتانی فرشتگان مقرب از برهان و لطائف۔

کرامت کردن ۔ دادن۔

کرد ۔ بکسر اول و فتح ثانی کشتی خرد که در دریا باشد از جهانگیری۔

کرباسو ۔ بالفتح و با موحده و ضم سین مهمله بمعنی چهاپاسه که بهندی چھپکلی گویند از سراج۔

کراسه ۔ بضم اول و فتح سین بمعنی قرآن مجید و مطلق کتاب از برهان و در منتخب بالضم و تشدید را مهمله و تخفیف آن جزو سه از کتاب و پارهٔ از کلام الله و این لفظ عربیست۔

کرانه ۔ بفتح اول و نون بمعنی کنارهٔ هر چیز از برهان و رشیدی۔

کراپه ۔ بکسر اول و با تحتانی اجرت بار کردن اسپ و شتر و بیل و اجرت خانه و دکان از برهان و بفتح بمعنی برابری و سزاواری نیز نوشته و این لفظ عربیست که فارسیان از جنس کلام خود میدانند۔

کراشیده ۔ بکسر اول کرایه کننده از سراج و این اشتقاق از مصدر جعلی ست از عالم طلبیدن و شنیدن زیرا که لفظ کرایه عربیست۔

کرسنه ۔ بالفتح و سین مهمله و نون هر دو مفتوح غله ایست تیره رنگ که طعم آن مابین عدس و ماش ست از برهان و صاحب مصطفوی نوشته که بهندی آنرا متر گویند۔

کره ۔ بضم اول و تخفیف را مهمله بمعنی گوی که بدان بازی کنند و هر چیز مدور و گرد که مثل گوی باشد و بضم و تشدید یعنی اسپ خرد بمعنی تازیانه و بضم اول و سکون دوم و اظهار با ناخوشی و تلخی و رنج و بفتح اول و سکون ثانی جبر و ناراضائی و بفتح اول و کسر ثانی بر وزن خجل بمعنی گریه و نام مرغوب و بضمتین مخفف کرده که بهندی کوس گویند و بمعنی اسپ و تازیانه و بمعنی کوس فارسی ست و باقی عربی از منتخب و لطائف و برهان و مدار و چراغ هدایت۔

کروه ۔ بضمتین بهندی کوس گویند و آن چهار هزار گز مسافت زمین باشد و نزد بعضی سه هزار گز و هر گز دو ذرع و هر ذرع هشت گره از مؤید و سروری و برهان و جهانگیری و دیگر کتب هیئت هندیان و یونانیان و رسائل مساحت و حساب اگرچه در کتب مذکوره در تعیین کروه اختلاف بسیار ست مگر خلاصه همین ست که نوشتم۔

کرشمه ۔ بکسر تین اشارت بچشم و ابرو از بهار عجم و برهان و مجمع الفرس و در رشیدی و کشف بفتحتین۔

کرم پیله ۔ بکسر اول و بکسر با فارسی کرم ابریشم از لطائف۔

کرانی ۔ بالضم و تشدید را مهمله و ثانی مشابه کند ناگون۔

کربلائی ۔ نوعی از لباس و قماش۔

کرکی ۔ بفتح ناشنوائی۔

کرکی ۔ با لضم و کاف دوم عربی بکسور بمعنی کلنگ که طائر معروف ست از منتخب۔

کریمی ۔ بالضم و با فارسی کسور بمعنی کارسازی و چاره گری و بمعنی شجاعت و دانائی هم آمده از کشف و بعضی متقدمان بضم کاف فارسی و بالضم با عربی نوشته اند و بیانش بنخواهد آید انشاء الله تعالی

کروبی - بفتح اول بر وزن معلوم مشدد و مضموم و کسر باء موحده و سکون واو و کسر باء موحده و یای قرشت مقرب و در خیابان نوشته که کروبی قسمیست از ملائکه مقربه و در فاموس است الکروبی تخفیف الراء سادات الملائکة و تشدید یا نیز روا شود.

کرسی - بالضم تخت کوچک و فلک هشتم و کرسی خط برابر و بمقام خود و افتادن حروف در نوشتن و کرسی ایوان و خانه عبارت ست از بلندی زمین ایوان و خانه از اطراف و چیراغ هدایت -

فصل کاف مع زای معجمه

کژاژ - بضم کاف و هر دو زای معجمه درختیست که از شاخ آن مسواک کنند و بر بند گاه کردن و سینه بسبب تشنج و انجذاب اعصاب پدید آمیشود از بجز الجواهر و کشف محدود الاعراض -

کژه - بفتح و زای عربی بمعنی کج نوعی از ابریشم کم قیمت تر معرب آنست از بهان -

کژک - بکسر اول و ثالث و هر دو کاف عربی کاردکوچک مؤید برهان و کشف و مدار و سروری گاردجهانگیری و کاف فارسی مفتوح و کسر لام و کاف دوم عربی قور سراج نوشته که بکاف عربیست و قیل بکاف فارسی و بالفتح و سکون اول و لام مفتوح بمعنی مطلق کارد کوچک -

کژک - بفتح و زای فارسی آنکس که فیلبانان بر سر فیل نشند -

کژم - بفتح کاف و زای عربی و فارسی هر دو درست کاف فارسی چنانکه گمان برند خطاست -

کژم - بالفتح سبز و باشد که بر کنار حوض و لب جگر روید از برهان -

کژمژ یان - بفتح اول و ثالث و دوم و چهارم زای فارسی غلط که زبانش بکلمات خوب عاری نباشد از شنیدنی و در برهان بمعنی غیر فصیح و در سراج نوشته بمعنی کسیکه زبانش راست نگردد و لفظ کژ مبدل کج ست و مژ از توابع اوست -

کژه - بالضم و با سه حدهٔ مضموم و زای معجمه مفتوح کشنیز از برهان و شمع نصاب -

کژه - بفتحتین و زای فارسی گوشت پاره که در حلق و زبان بهمی کوتاه شده آلت گویند از غرائب اللغات

کژه - بفتحتین و زای فارسی گوشت پاره که در حلق و زبان و بهمی کوتاه شده آلت گویند از غرائب اللغات

کژه - بفتحتین و زای فارسی گوشت پاره که در حلق و زبان و بهمی کوتاه شده آلت گویند از غرائب اللغات

و بر بان و بمعنی کاز و بزرگ خدار که بدان گوشت قیمه کنند و در جائی بمعنی مزه و زمخت دیده شده -

کژاژخمه - بدعمل و دغاباز از سراج -

فصل کاف مع سین مهمله

کسا - بکسر اول بمعنی گلیم که آن پاپوشند از منتخب -

کسرمی - بالکسر و زار معلوم مفتوح و در آخر الف بصورت یا لقب نوشیروان و در قاموس ست که کسرئے معرب خسرو که بمعنی واسع الملک ست از سراج و رسالهٔ معربات و در خیابان نوشته که کسرئ معرب خسرو لقب نوشیروان و لقب دیگر ملوک فارس و مدائن لهذا جمع الکاسره می آید -

کسنی - بفتح اول و فتح نون و در آخر الف مقصوره بصورت یا نوعے از کاسنی صحرائی که تلخ باشد -

کسب - بالضم کنجارهٔ روغن و آن ثفل روغن ست و بالفتح بمعنی حاصل کردن و مجازاً بمعنی هنر و پیشه از لطائف و منتخب غیره -

کسوت - بالکسر جامهٔ پوشیدنی از منتخب -

کسالت - بفتح کاهل شدن از منتخب -

کساد - بفتح اول و دال مهمله نادوائی متاع و بے رواجی امتعه و عدم خریداری آن از منتخب و سراج و هم در سراج نوشته که کسادی بنیاوت یا نیز آمده -

کسر - بفتح اول و سکون ثانی شکستن و شکستگی و حرکت زیر چراکه تلفظ آن بالکسار لب زیرین حاصل میشود و بالکسر و فتح سین پاره ها جمع کسره از منتخب وغیره -

کسور - بفتحتین جمع کسر از منتخب و بیشتر استعمال این لفظ در پاره های اعداد آید چنانکه نصف و ثلث و ربع و خمس وغیره -

کسیر - شکسته شده -

کش - بالفتح بمعنی یار و رفیق مرد شریف و بمعنی مطلق آدمی نیز می آید از خیابان -

کسوف - بفتحتین گرفتن آفتاب و ماه و بدحال شدن و در عرف کسوف در آفتاب و خسوف در ماه گویند از منتخب -

کسیده - پوشیده و بدحال و ترش رو از منتخب -

کسل - بفتحتین کاهلی و سستی از منتخب و کنجاهر و موئید و مدار -

کسال - در حاشیهٔ مثنوی این لفظ را بمعنے دو وجه نوشته است و در لطائف وغیره یافته نشد ظاهرا صحیح بکاف فارسی باشد -

کسیل - بضم اول رفیع کردن و فرستادن از لطائف و مهذب گوید که این لفظ بکاف فارسی صحیح باشد -

کسلان - بالفتح کاهل و سست -

کس و کو - هر دو کاف عربی بمعنی قرباور فقاز مصطلحات -

کسیده - نادره و متاع بے رواج از سراج و منتخب -

کسمه - بالفتح موی چند که عوض ذالف آنرا مقراض کنند و خرده بر رخساره آویزند از سراج و مؤیدی و برهان و کشف -

کسائی - بکسر اول نام شخصیست قاری و نحوی مشهور که او اکثر کسار یعنی گلیم پیوشیده از منتخب -

کسی - بالفتح مخفف کاسنی از برهان -

کسے - این لفظ برای نکرهٔ ذوی العقول می آید چنانچه گوئی کسے در خانه نیست یعنی آدمی در خانه نیست و در غیر ذوی العقول استعمال این لفظ نباید ساخت و انچه بعضے گویند که کسے حیوانی و کسے خط و امثال اینها محض غلط است از نهر الفصاحه وغیر آن و در لفظ کسے یاء اصلی نیست گاهے برای نکره باشد و گاهے برائے وحدت و در مصطلحات نوشته که لفظ کسے سوائے معنی معروف بمعنی ضمیر متکلم و مخاطب نیز آید مثال معنی اول از نصرت

بیت
از تن رسم جدا کن و از من جدا مباش ۴
بے رحم باش جان کسے بیوفا مباش ۴

مثال معنی دوم اشرف گوید

بیت
بیا که بر سر راهت نگاهم از مژگان ۴
بکف گرفته ترازوی انتظار کسے ۴

کستی - بالضم و سین ماخوذ از کستن که بمعنی مالیدنست و بمعنی کوفتن نیز و مجازاً بمعنی آنکه دو شخص ایستاده با هم آویخته زور آزمائی کنند از برهان و جهانگیری و بهار عجم و مؤید -

فصل کاف مع شین معجمه

کشکاب - بالفتح آش جو که بر بیماران خورند از برهان -

کشاسب - نام پادشاه چون این لفظ بکاف فارسیست
لهذا بتفصیل آن در کاف فارسی مسطور ست -

کشتبان - بالکسر زراعت باصطلاح شطرنج بودن شاه دران
خانه که اگر در نجا سوای شاه مهره دیگر باشد کشته شود -

کشتاسپ - بفتحتین و واو معروف و ثای مثلثه نام
دوائیکه تخم آن را بسپرباني و بنارگویند و شربت و بنا
ازآنست از برهان -

کشاو - بضم کاف عربی و فارسی صیغهٔ ماضی ست
از کشادن بمعنی فراخ و تیر از کمان بازکردن بمعنی خوشی
و فتح نیز آمده از برهان و رشیدی و در جواهر الحروف نوشته که
لفظ کشاد و امر و مصدر فارسی بکاف فارسی و اهل ماوراء النهر
بکاف عربی استعمال کنند -

کشکچی - بکسر تین پاسبان و چوکیدار -

کشم - بکسر اول و فتح میم نام دیه ایست از ولایت تبریز
و بالفتح و بالکسر میم مکسور مخفف کاشمیر که شهر
معروف ست از برهان -

کشور - بالفتح از جهانگیری و بهار عجم و در برهان و مؤید
و رشیدی و مدار بالکسر ست بمعنی ملک و صاحب
جهانگیری نوشته که هر کشور از کشورهای هفتگانه نسبتی
بکی از سبعهٔ سیاره تعلق دارد چنانچه هند متعلق بزحل است
و چین بیشتری و ترکستان بمریخ و خراسان بآفتاب و ماوراء النهر
بمعنی توران بزهره و روم بعطارد و بلخ بقمر -

کشکنجه - بضم اول و سکون ثین معجمه و فتح کاف عربی و
سکون نون و کسر جیم عربی و سکون و یا معروف و ها مهمله چیزیکه
بدان دیوار قلعه می کشکنند و بمعنی توپ مجازست و این
لفظ کشک انجیر ست و معنی ترکیبی این لفظ قلعه
کشا ست از جهانگیری و سراج و در مؤید بمعنی گلوله نوشته -

کشاورز - بفتح اول و چهارم و در آخر زا معجمه مزارع
و دهقان از مؤید و برهان و جهانگیری و رشیدی و کشف و
صاحب بکسر اول نوشته و بعضی گویند که در اصل کشت ورز
بود تا را برای تخفیف حذف کردند و الف زیاده نمودند و هاء

جواهر الحروف وغیره نوشته که در اصل کشت آور
بود تا را بجهت تخفیف حذف کردند و قاعده است که زا
معجمه را در فارسی بعد بعضی الفاظ زائد هم می آرند -

کشنیز - بالضم تخم معروف ست از مؤید و کشف -

کش - بالفتح بغل و سینه و کمر از رشیدی و برهان و در کشف
بمعنی تهیگاه و در برهان نوشته که کش نام شهر لیست از
ماوراء النهر نزدیک بخشب ابن مقفع هر شب ماهی از چاهی
که در نواحی شهر کش واقع ست می برآورد -

کشیش - لفظ ترکیست بفتح اول و بدو ثین معجمه بروزن
درویش پیشوا و معلم ترسایان و زاهد نصرانیان و بت پرستان از مؤید
و کشف و برهان و چراغ هدایت و لغات ترکی و رشیدی -

کشاف - بالفتح و تشدید ثین معجمه بسیار پیدا کننده و بسیار
پرده کشاینده و نام تفسیر از جار الله زمخشری -

کشف - بالفتح بر داشتن پرده از روی چیزی و کشاده و
برهنه کردن و بفتحتین جانوریست که در آب باند و آنرا با خه و
سنگ پشت گویند از لطائف و منتخب -

کشک - بالفتح و بر دو کاف عربی دوغ خشک شده و
بعضی گویند که بمعنی جو مقشر نام لعابیست مثل هریسه که از
آرد گندم یا جو و شیر گوسپند را پخته کنند از برهان و سراج
و بضم اول و فتح ثانی بمعنی قصر و ایوان چه آنرا مخفف کوشک
باشد و بکسر اول و ثانی در ترکی بمعنی پاسبانی از
لغات ترکی نوشته شد -

کشکول - بر وزن مقبول کاسهٔ بزرگ که گدایان
دارند از سراج و جهانگیری و برهان -

کشکان - بالفتح و خاء معجمه قطعات نان و ریزهٔ آن از برهان -

کشکینان - زاهدان نصاری و تفصیلش در کشیش گذشت

کشکیدان - بمعنی جمع نیز آمده از مصطلحات -

کش زدن - بالفتح و ست در گردن حریف زده زور
کردن از چراغ هدایت و در شرح گل کشتی بضم کاف نا گهان
دست در گردن حریف انداخته زور کرده بر زمین زدن -

کشاورزنامه - بضم کاف عربی و فارسی فرمان پادشاهی
و پروانهٔ معافی و طلاق نامه از برهان وغیره -

کشته - بالکسر بروزن گشته بمعنی آلو و شفتالو و زردآلو و
امثال آن که دانهٔ آنها بیرون ساخته خشک کرده باشند
از برهان و در آئین اکبری نوشته که کشته بالکسر چیزیست
مرکب از عود و لوبان و صندل و لادن و مشک
و نبات و گلاب قرص بسته نگاهدارند در سوختن بوے
خوش دهد و بالضم بمعنی مقتول و مجازاً بمعنی عاشق -

کشمش - غوره انگور که در ابتدا برابر کشنیز باشند -

کشتی - بالفتح سفینه که در دریا باشد و نوعے از پیالهٔ شراب
از برهان و مؤید و رشیدی و سراج و نیز صاحب رشیدی نوشته
که تحقیق آنست که بفتح کاف فارسی ست منسوب بکشت
و سیر و کشتی بالضم مصدر عت دار و دی تحقیق این لفظ
بدین معنی بسین مهمله است منسوب بکستن که بمعنی کوفتن ست
چون دو کس باهم کشتی گیرند یکے مردیگر را بخواهد که بر زمین
بکوبد از رشیدی و در جهانگیری و برهان و سروری و بهار
عجم نیز تلفظ این بدین معنی بسین مهمله تحقیق شده -

کشاورزی - بکسر اول و ثانی پاسبان -

فصل کاف مع ظای معجمه

کظ - بالکسر و تشدید ظای معجمه و تاء فوقانی پری معده
و پری مطلق از شرح نصاب -

کظم - بالفتح خشم فرو خوردن از منتخب -

کظیم - خشم فرو خورنده از منتخب -

فصل کاف مع عین مهمله

کعب - بالفتح و با موحده استخوان مربع که بدان بازی نرد بازند معنی اول از منتخب و لطائف
و باصطلاح علم حساب نام مرتبهٔ سوم ست از منازل
جذر و مقابله چنانچه مرتبهٔ اول را شئ گویند و مرتبهٔ ثانی را مال
و مرتبهٔ ثالث را کعب چون شئ را در شئ ضرب کنند مال
گویند و چون مال را در همان شئ ضرب کنند کعب نامند
مثلاً عدد سه را شئ فرض کردیم چون سه را که شئ باشد
در سه ضرب کردیم نه حاصل شد و این نوع حاصل ضرب

را مال خوانند و همون مال را که نه است باز در شش که
است ضرب نمائی بست و هفت حاصل شود و این قسم
حاصل ضرب را که بمرتبهٔ سوم است کعب نامند و ام پدر
قبیله را از عرب و نام بازی اطفال و نام یکی از اصحاب
کعب بن زبیر که مداح حضرت صلی الله علیه وآله وسلم بود.

کعوبت - بفتحتین و حرف چهارم باء موحده نحوست
و دشواری از شمسی این لفظ را که زنانهٔ ابوالفضل آمده است
بمعنی ناکور و نا مناسب مقام نمی نماید و نه موافق اثبات
معتبره پس از صراح و قاموس و غیره بمعنی بلندی و ترفع
مفهوم میگردد و چون مراد از نحوست شقاوت واقع شده و شقاوت
بمعنی شادشدن ست بر رنج و شقاوت پس کعوبت
هم بمعنی بلندی و ترفع خود باشد بر خلاف انسان
و غالب اینست که کعوبت باشد بضم کاف و ضم هر دو
بمعنی شکستگی و بدحالی چنانکه از قاموس و صراح ظاهر
میشود و آنچه در نسخهای حال بعین یافته میشود باتباع
تحریف کاتبان قدیم است.

کعیت - بضم اول و فتح عین مهمله و سکون تحتانی و
بعد او فوقانی نابل از صراح و شرح نصاب.

کعکسا - بالفتح نوعی از ان سرو غلی شبیه بزیره و این مرد
کاکسه نیز از شیخ زاده ابن سال معربست موئید.

کعب غرو آو کعب الغزال - نوعی از شکر پاره از
برهان قاطع گوید که از اهندی معناست گویند.

کعب گرگ - بکاف عربی استخوان شتالنگ گرگ که
بیکان بپای خود بندند تا هیبت آن در قمار باند و نشوند.

کعبتین - دو پانسه باشد که یک از استخوان هر یک
شش پهلو که بر پهلوی هر یک پانسه از یک تا شش
عدد نقش کنند و بدان نرد بازند کشف و غیره.

کعبه - اسم بیت الله و در اصل بمعنی مربع ست چون
کعب از زمین مرتفع و بلند ست لهذا کعبه نام کرده اند یا مرتفع ست از
زمین بالنسبه و در صراح نوشته از اینکه کعبه مربع و چهار گوشه
است چنانکه کعب بمعنی چهار گوشه کردنست و بمعنی پانسه قمار بازی
هم آمده زیرا که پانسه بازی نرد مربع و چهار گوشه باشد.

کعب بنگری - نام شجره که نهایت چیلین خوردن بر طول بود

فصل کاف مع نا

کف الخضیب - بالفتح و تشدید فا مضموم و فتح
خا معجمه و کسر ضاد معجمه و یای معروف و باء موحده نام
ستاره ایست سرخرنگ بجانب شمال اگر چون بدایرهٔ
نصف النهار رسد وقت اجابت دعاست کف خضیب
بدون ال نام تعریف بمعنی دست رنگین از منتخب و غیر آن.

کفالت - بالفتح ضمان شدن و متعهد شدن از مدار و غیر آن.

کفایت - بکسر اول شدن و کافی شدن و سود کردن از
منتخب و بکسر اول و مد دوم چهارم هزه مانند هدیه گیرند و رقوم.

کفات - بضم اول جمع کافی بمعنی دانایان کارگذار.

کفت - بفتح کاف عربی بمعنی شگافت و ترکانید و این
صیغهٔ ماضی ست از کفتن از برهان.

کفتار - بالفتح جانوریست صحرائی که بهندی لومڑی گویند
از لطائف و غیر آن و بعضی گویند بمعنی زن ساحره نیز ست
که جگر مردم بگاه خویش برآورده بخورد و بهندی ڈائن نامند و
اصل اینست که کفتار در فارسی و ڈائن در هندی نام همان درنده ایست
که بیشتر سگ را شکار میکند چون زن ساحره مذکور آن درنده را
بسخر مسخر کرده سواری شود مجازاً زن ساحره جگرخوار را گویند.

کفر - بالضم ناگزیدان و ناپاسی و بالفتح بمعنی پوشیدن
و کوزهٔ بزرگ از منتخب و صراح.

کفور - بالضم تین ناسپاسی و بالفتح اول و ضم ثانی ناسپاسی
کننده و این نیز ست از منتخب.

کفلیز و کفلیچه - بالفتح و جیم فارسی و یای معروف و در هر دو
لفظ زاء معجمه نام جانوریست آبی از قسم ورغ و بمعنی کچه که در ان
سوراخ سوراخ باشند از لطائف.

کف - بالفتح و تشدید پنجه و کف دست و بمعنی بازایستادن و کردن
کسے را و پاره و دفتن چاسه را به یکدیگر و ناپینا کردن و
خرقه و لقمه و ساقط کردن حرف هفتم رکن بحر چون نون
فاعلاتن مفاعلتن رود فارسی بالفتح و تخفیف بمعنی کف دست
و پا و بمعنی زبد چنانچه کف دریا و کف صابون و بمعنی سوختن
چقماق از منتخب و لطائف و صراح.

کفاف - بالفتح اندازه و آن قدر معاش که کفایت کند
و مستغنی سازد از طلب و آن روزی معاش معتبر روزه
باشد از بحر الجواهر و منتخب و کشف اللغات و صراح و غیاث.

کفک - بفتحتین کف دست و بمعنی کف آب و کف
صابون و کف شیر و امثال آن از شرف نصاب.

کفل - بالفتحتین سرین آدمی و حیوان و بالکسر بهره و حصه
چیزے و آنکه بر ستور نتواند نشست و گلیم که بر پشت ستور
اندازند از منتخب و لطائف و برهان و بحر الجواهر و بهار عجم.

کفیل - متعهد و ذمه دار و ضامن و قبول کننده کار
بر خود از منتخب و غیر آن.

کف دعا گرفتن - دست بدعا بر داشتن.

کفتین - بالکسر و تشدید فا و تا و فوقانی مفتوح بر دو پله ترازو.

کفیدن - بالفتح ترکیدن از برهان.

کف انبیدن - ترکانیدن از برهان.

کف کردن - بمعنی خوردن از مصطلحات.

کف پاره کردن - شفا یافتن از بیماری و ضعف
و نجات یافتن از آفت و مهلکه.

کفران - بالضم ناسپاسی.

کفن - بفتحتین لفظ عربیست فارسیان قائم مقام تقریر
کرده کفن سار بکون فا آرند شفائی گوید ؎ از استخوان
میض حواهرت کفن کنند.

کفور - بفتحتین بمعنی و هم نسبت مانند و همتا و این لفظ
بضم اول و سکون ثانی نیز آمده از صراح.

کفچه - بالفتح چمچه بزرگان سر بار که بصورت کفچه بهن میکنند.

کفه - بالفتح و تشدید فا پاره ترازو و هر چیزیکه مثل آن گرد
باشد از منتخب اللغات و لطائف و مدار و موید و کشف و صراح
مقابل اللغات و نیز در لطائف نوشته که بضم و تشدید بهم
بمعنی حاشیه پیراهن و بفتح و تخفیف در فارسی خوشه
نیکو گفته و آنچه در وداد نباشد.

کفارہ - بالفتح وتشدید فا پوشندہ گناہان و آن بر سہ قسم است یا عبادت باشد مثلاً در شکستن قسم و خوردن سہ روز متواتر روزہ داشتن یا دہ مسکین را طعام یا دادہ مسکین را کسوت پوشانیدن و کفارہ صوم دو ماہ پیوستہ داشتن یا شصت مسکین را طعام الفتح و یکشنبہ فتاوی فیروزشاہی و کفل - بالفتح اول بمعنی تر قیدہ و شکافتہ از کشتن و فرشتگان بمعنی از بسیار و بسیار و بسیار و

کفت - بالضم و تشدید فا آن چیزی است کہ بدان کفایت کنند و بالفتح و تشدید فا بمعنی آن و بالفتح و تشدید فا بمعنی آن و بالفتح و تشدید فا بمعنی آن

و جوانان بدستار و کلاه مهند و آنرا جیغه و کانی نیز گویند
از برهان و در عربی شکفتگی مرغزار با گلها مستفاد از
صراح و بالکسر گنگی و بسته زبانی از لطائف -

کاهل و کاکل - بهر دو کاف بفتوح بیهوده گوئی از مصطلحات -

کاهکل - بفتح هر دو کاف عربی و فتح میم و سکون
هر دو لام شور و غوغا -

کاهیل - بفتح کند و سست و مانده شده و خیره و
کنگ از منتخب و صراح -

کلام - بفتح سخن گفتن و باصطلاح علم نحو لفظیست که
متضمن باشد دو کلمه را یعنی مرکب باشد از دو اسم یا فعل
و اسم که نسبت یکی بدیگری باشد بنحوی که فائده تام دهد
چنانچه زید قائم و قام زید در کلام نظمیست که در آن مسائل
نقلی را بدلائل عقلی ثابت کنند و متکلم آنندهٔ آن علم است
از منتخب و چهار مقاله -

کلام مستفاد - عبارت ست از کلام الهی و وحی -

کلم - بالفتح خسته و مجروح کردن و بفتح اول و کسر لام
سخنها جمع کلمه از منتخب -

کلوم - بضمتین جراحتها از شمول و نصاب -

کلیم - لغتگو و هم سخن و مجروح لقب موسی علیه السلام
چرا که الکثر باحق تعالی کلام میکردند و تخلص شاعر -

کلبتان و کلبتین - بفتح اول و فتح بار موحده و فتح
تا رفوقانی آلتیست آهنگران را که بدان آهن گرم را گرفته
بدست دیگر از مطرقه میکوبند و آنرا انبر و ماشه نیز گویند و
بمعنی کلاگیر شمع نیز آمده از برهان و سراج و شرح نصاب
و ظاهر این هر دو لفظ تثنیه کلبه است که یک پره آنرا میگفته باشند -

کلبتین - بضم اول و فتح بار تحتانی و فتح تا رفوقانی هر دو
لغت و این تثنیه کلبه است -

کلبدان - بفتح اول کندهٔ را گویند که بر پای دزدان
و گنهکاران نهند و بکسر اول آلت نسبت و کشاد در باغ و در
و حجره و قفل را نیز گویند از برهان و کشاد و مؤید
کلاشکن - بضم اول بار تحتانی و بفتح ثالث و بنون ساکن
و کسیکه حرف بخرج گفتن نتواند و چوبدست کوچک
و سطبر بهندی آنرا سونٹا و گنتکه گویند از جهانگیری و کشف
و برهان و در سراج نوشته که در اصل بمعنی بریده و مقطوع
است لهذا کاته دم بمعنی بریده دم و کاته پر بمعنی بریده پر و
کاته زبان بمعنی گنگ و هر شی ناقص را مجازاً کاته گویند -

کلافه - بمعنی کلاوه و فتنه ست از کشتی که هر دو پای خود را بگردن
حریف بند کرده و او را مثل کلافه بهم پیچند فارکلافه مبدل از
واو ست در اصل کلاوه بود از مصطلحات -

کلیچه - بضم اول و کسر لام نان خمیری سیده -

کلاوه کلابه - بفتح در لفظ دوم بعد الف باو موحده و ها
بر چکاوک تنبندی و امثالها گویند از برهان و سراج -

کلاته - بالفتح و حروف چهارم تا رفوقانی بمعنی ده کوچک و
بمعنی مزرعه از برهان و شرح نصاب -

کلیچه - بضم اول و سکون لام و فتح یا تحتانی و تشدید
و تشدید یا تحتانی بمعنی همگی و همه بودن از منتخب و باصطلاح
منطق مفهومی بود جهیکه منع نکند نفس تصور او از وقوع
شرکت در وی چنانچه مفهوم انسان که حیوان ناطق
است صادق می آید بر زید و بکر و خالد و غیره -

کلپتره - بفتح اول و سکون لام و فتح بار فارسی و سکون تا
فوقانی و رای مهمله بمعنی نادرست از کشف و مدار و سروری
و در برهان و سراج بمعنی بیهوده و بیمعنی -

کلنبه - بفتحتین و سکون نون و باء موحده و کلیچه که از حلوا
و قرباده پر کنند از سراج -

کلاول - بضم اول معنی پیچیده و بمعنی زلف نیز آمده و این
لفظ با کاف فارسی نیز آمده از برهان و غیر آن -

کلبه - با ضم و باء موحده خانه کوچک باشد و بمعنی گوشه و
دکان هم آمده از برهان -

کلاه - بضم اول معروفست و بمعنی تاج پادشاهی آمده از برهان و
کلیانه - نام شناسه ایست که قصه او در کتاب کلیله و دمنه
مسطور ست از الطائف -

کلید افگندن - در ولایت رسم ست که چون زنان
آنجا بفال گوش متوجه شوند افسونی خاص بر کلید دمیده
بر سر راه اندازند از مصطلحات -

کلاه بر کاسه زدن - کنایه از دعوی بر بی دانستن از مصطلحات

کلاغ گرفتن و کلاغ زدن - طعنه زدن و
استهزا کردن از مصطلحات -

**کلاه انداختن و کلاه بهوا انداختن و کلاه بر
آسمان انداختن** - کنایه از کمال ذوق و شادمانی
و خوشحالی از رشیدی و بهار عجم و مشخص کلاه انداختن بمعنی
عاجز شدن نیز نوشته -

کلاه افگندن و کلاه بر کشیدن هر دو از تعظیم چرا که
در بعضه ملکها برای تعظیم دیگر کلاه خود را از سر بر گیرند
چنانچه در اهل فرنگ معمول ست -

کلاه گوشه شما تأمل - فکر کردن -

کلوخ خشک بر سر پیمانه (؟) کنایه از بعضی
و پنهان داشتن امر ست از برهان -

کلو - بفتحتین و واو مجهول بمعنی کلان ترویج محله و بعضی
بکسر اول و واو و الف و فتحتین و واو معروف
عربی [illegible] بعد واو الف
[illegible] برای کلانست و واو اصلی -

کلاسه - بالفتح اول و کسر لام و فتح میم بمعنی سخن از کشف و
مدار و منتخب و در لطائف بمعنی یکسان سخن و نیز در منتخب
نوشته که باصطلاح سخنوران کلاسه لفظیست مفرد که معنی
داشته باشد و مانند یان کلمه و فعل را گویند -

کلاه - بالکسر و تشدید لام آنچه مثل خیمه کوچک از جامه
باریک و تنک بجهت منع پشه و مگس سازند از رشیدی
و منتخب و برهان و بهار عجم و صاحب کشف و مؤید بمعنی خیمه
و سایبان نوشته و کلاه بالضم و تخفیف لام و باء الفونا معروف
است که بر سر پوشند و بمعنی آلت تناسل و بمعنی حرکات
جماع از مصطلحات و چراغ هدایت -

کلاته - بالفتح و تا رفوقانی بمعنی اندک و بمعنی دم بریده

کلاپیسه - بفتح اول و بای فارسی بکسور و یا بمجهول و سین مهمله گشتن چشم باشد از حال خود چنانکه سیاهی چشم پنهان شود و بلذت بسیار شهوت یا بواسطهٔ ضعف یا بجهت خشم و اعراض از لطائف -

کلاسه - بکسر اول و سین مهمله مانوذ از کلس که بالکسر ست بمعنی چونا و آهک و گچ چنانکه در کنز آمده پس معنی کلاسه آنچه از چونا ساخته باشند چنانکه حباله بمعنی دام که از حبل ساخته میشود و شیخ گلستان از عبد الغنی و سراج و آنچه بعض شارحان گلستان و بعض اهل لغت کلاسه بضم اول نام موضع گفته اند ظاهر الغلط ست چرا که در تتبع تخصیص موضع دیگر گنجائش ندارد -

کلامی - منسوب بعلم کلام و علم کلام عبارت از معرفت عقائد ست با دلهٔ عقلیه مؤید نقل و گاهی مراد از کلامی شخص که ذوق توحید عیانی نیافته باشد و راه معرفت الهی بهای استدلال رفته باشد از لطائف -

کلک فرنگی - نوعی از قلم که آنرا حاجت بدوات نباشد و آن چوبی میان تهی باشد و اندرون آن میلی از قسم آهن مصنوعی یا از سرب محکم کرده می نهند که بوقت نوشتن میل مذکور بکاغذ سوده حروف مائل بسیاهی ظاهر میگردند پادشاهان و امیران اکثر بدان قلم بر عرائض مردم دستخطی نمایند -

کلی جنسی - باصطلاح منطق کلی آنست که مفهوم او از کثرت اباء نکند چنانچه حیوان و جنسی آنست که مفهوم او اباء نکند از شرکت چنانکه زید و عمرو -

فصل کاف عربی مع میم

کمشری - بیانش در آخر همین فصل مسطور ست -

کمخاب - صاحب کشف گفته که بالکسر صحیح ست و در برهان نوشته که بالکسر و بالفتح هر دو صحیح و در رشیدی نوشته که بالکسر صحیح نیست چرا که خاب کم دارد و خاب بمعنی آنست که آنرا ببندی رد و نوا گویند بضم یعنی پشم باریک -

کمان - بفتح دو آخر نامی نوقانی سماروغ و آن چیزیست سفید بشکل مفیده یعنی سپرست چتر و ایام برسات از زمین روید و بضم کاف بمعنی دلاوران و سپاهیان این جمع کمی ست که بمعنی دلاور باشد از صراح و منتخب و این لفظ را بهر دو معنی بتار مدور مینویسند -

کمیت - بضم اول و فتح میم و سکون تحتانی بمعنی شراب لعل انگوری که بسیاهی زند و اسپ سرخ رنگ که بسیاهی زند ویال و دم او سیاه باشد و نام شاعر عرب از عرب و بفتح اول و تشدید میم بکسور و تشدید تحتانی بمعنی چندی و مقدار چیزی که سنجیده شود و یا پیموده شود و یا شمرده شود و شرح لغات از تتبع ابن بانع و برهان و رشیدی و منتخب و صراح و غیر آن -

کمند وحدت - ریسمانی باشد از ابریشم و غیره که درویشان و صوفیان بوقت مراقبه گرد کلوزالپوپ دوی نشینند از مصطلحات و بهار عجم و چراغ هدایت -

کمو وحدت - بمعنی کمند وحدت از مصطلحات -

کمانچ - بضم اول و جیم فارسی نوعی از زنان ست که سطبر باشد و بمعنی بادریسه نیمه و این لفظ ترکیست از برهان و مصطلحات -

کمند - در اصل خمبند بود زیرا که بمعنی خم و پیچ و از مطاف در و ظاهر ست از جواهر الحروف -

کمربند - چاکر و بمعنی میان بند -

کماو - بکاف اول و در آخر واو معدله کردن عضو بچیزی که آن چیز را اول اندر آتش گرم کرده باشند از کشف -

کمر کمر - بمعنی بلندی بر بلندی و چه کمر بمعنی بلندی آمده و بمعنی برابر برابر نیز آمده از سراج و کشف و برهان -

کمر - بفتحتین بمعروف ست یعنی میان و بمعنی میان بند که بلندی پشته گویند و بامعنی مجاز ست و گریوه میان کوه را نیز گویند از چراغ هدایت و سراج و در خیابان نوشته که کمر در اصل بمعنی میان ست و بمعنی بند یکه بر کمر بندند مجازاً شهرت گرفت پس کمر بند را که بعضی غلط گویند محل نظر ست -

کمیژ - بضم اول و کسر میم بروزن گریز بمعنی پول و بکسر اول نیز آمده و بکاف فارسی نیز نوشته اند از برهان -

کمک - بضمتین اعانت و مددگاری چه در کار و بار و چه در جنگ از لغات ترکی نوشته شد -

کمال - تمام و تمام شدن و تخلص و شاعر یکی از اصفهان و دیگر از خجند از منتخب و سوید -

کمان رستم - قوس قزح از مصطلحات -

کم - بالفتح و تخفیف میم در عربی بمعنی چند و بمعنی بسیار و بالضم و تخفیف میم ضمیر جمع مذکر مخاطب بمعنی شما و بالفتح و تشدید میم مقدار چیزی و بالضم و تشدید میم بمعنی آستین و بالکسر و تشدید غلامان شاگوفه و اکمام جمع این هر دو از منتخب و غیره و لفظ کم بالفتح در فارسی و لفظ اندک هر دو اگرچه برای معنی تقلیل ست لیکن اکثر بمعنی نفی مطلق آید از جواهر الحروف -

کمج - بفتحتین نام تالاب در کشمیر -

کمین - پنهان شدن در جائی بقصد دشمن یا شکار از برهان و در منتخب پنهان شونده در کارزار و جز آن و در سراج نوشته که کمین بروزن نگین لفظ عربیست از اینجاست که صاحب قاموس بمعنی کسے آورده که بقصد کسے پنهان نشیند و کمینگاه جای شخص مذکور کمین کردن مجازاً بمعنی پنهان شدن بقصد کسے یا چیزے و میتواند که کردن در اینجا بمعنی شدن باشد چنانکه سعدی فرماید ؎ طمع تراتا هوس سخره کرد و نیز مجازاً بمعنی کمینگاه آمده چنانکه فلانے در کمین ست و در فارسی بمعنی چیز کم آمده -

کمان - بالفتح و زدن جیم مفتوحه بمعنی کم همت نوشته اند و بعضے گفته که کمان یعنی فکرش کم کن یعنی فکرش ترک کن -

کمان - در اصل خمان بود بفتح خا و جیم منسوب بخم بتغیر السنه خا بکاف بدل شده از برهان -

کم چیزے گرفتن - بفتح اول و اضافت نا شده و نا بود انگاشتن بدانکه لفظ کم در مقام معدوم و نفی مطلق استعمال کنند از مصطلحات -

کمند چار قلب کردن - ست و صید و شکار بودن -

کمان سے کشیدن - هم آوردا و شدن و از عهدهٔ آن بر آمدن از مصطلحات -

کمون - بفتح وتشدید میم مضموم نام دوائی است که بهندی زیرا گویند از منتخب وبحر الجواهر معجون کوئی ازین مرکب باشد؟

کم باختن - کم شکستن و طاقت ماندن از بیم وغم -

کم کشادن - ترک کاری و فراغ کردن از برهان -

کمان شیطان - قوس قزح -

کمان از طاق بلند آویختن - از مظهر اعظم کار عجیب افاخر کردن معمول است که چون کسے فتح عظیم میکند کمان خود را از جای بلندی آویزد -

کمانچہ - نام سازے معروف که مضراب آن کمان شکل چیزیست از برهان وسراج -

کمانہ - کمان نجاران کہ بر سر ابران گردش آرند از برهان -

کمر کوہ - میان کوہ از سراج -

کمان حوالہ - بحیم عربی واو مجہول بمعنی قربان کہ کمان یاوران گذارند چہ الحوالہ بمعنی ترکش ست چون قربان بے ترکش نہ بندند لہذا چنین گفتہ شد از سراج -

کمان کروہہ - بضم کاف فارسی وضم رای مہملہ واو مجہول کمانیکہ دران خلوہ نہادہ رہا کنند از برہان وبہندی آنرا غلیل گویند -

کمشیری - بالضم وتشدید میم مفتوح وسکون ثا مثناۃ وفتح زا مہملہ والف مقصورہ بصورت یا نام میوہ کہ آنرا بالفارسی امرود گویند از منتخب وشرح نصاب -

کمی - بفتح کاف وکسر میم وتشدید یا بروزن فعیل بمعنی دلاور ودلیر کہ باسلاح باشد از شرح نصاب ومنتخب -

کماہی - بفتح اول وکسر ہا وفتح یا ودر محاورہ فارسی بکاف یا بمعنی چنانچہ آن مقدمہ ست -

کمابیش - بمعنی چنانچہ کہ سزاوار ست درین لفظ کاف حرف تشبیہ ولفظ ما زائدہ چہ اگر بعد کاف تشبیہ لفظ ما زائدہ آرند تا حرف جارہ بر فعل نیاید ومبنی صیغہ مضارع از ابتغار کہ ناقص یائی ست از باب الفعال بمعنی سزاوار شدن -

فصل کاف عربی مع النون

کندہ پا - بالضم وبار فارسی چوب کلان وسنگین کہ سوراخ چند داشتہ باشند کہ پای گنہگاران در آن مذاختہ بند کنند -

کنب - بفتحتین بر لیمانے ست کہ آنرا از پوست کتان سازند وان نہایت محکم باشد ونوعے از خیار ست و بمعنی برگ وتخم بنگ والعربی بمعنی چرک دست وپا از برہان -

کنشت - بضم اول وکسر نون وسکون شین معجمہ وفوقانی بتجانہ از مدار وکشف وجہانگیری ودر رشیدی آتشکدہ نوشتہ ودر برہان ہمان حرکات مذکورہ بمعنی معبد یہود ودر سراج نیز ہمان حرکات مذکورہ بمعنی عبادت خانہ کفار -

کنشت - بالضم وسکون نون وفتح تحتانی وتاء فوقانی نامیکہ در اول آن لفظ اب باشد بہ نصب یا بجر یا برفع یا لفظ ام باشد یا این یا بنت چون ابو الحسن وابی بکر وابا ہریرہ وام الکتاب وام کلثوم وابن حاجب وابن السبیل وبنت الدہر بمعنی شراب انگوری وبنت الصدر بمعنی اندیشہ وگاہی لفظ کنیت در فارسی بمعنی مطلق لقب ہم مستعمل میشود -

کنایت - بکسر پوشیدہ وسخن گفتن وسخن پوشیدہ وباصطلاح چیزے را بچیزے در ذہن تشبیہ کردہ واسم مشبہ را مخفی داشتہ نام مشبہ بہ مذکور ساختن مثال آن بیت

لالہ واز نرگس فرو بارید و گل را آب داد
ورنگرگ روح پرور مالش عناب داد

یعنی معشوق بخندید و شبنم از چشم فرو بارید رخسارہ را آب داد وازدندان روح پرور لبہ خود را مالش داد -

کنجد - بالضم وجیم عربی مفتوح تخمیست معروف کہ ازان روغن گیرند بہندی آنرا تل گویند بکسر تا رفوقانی -

کند - بالفتح بمعنی شکر وقند معرب اینست ونام دیہیست نامبردہ بتر کی مطلق وہ را گویند از سراج ودر برہان بفتح جراحت ریش وبمعنی گریز وگریختن نیز آمدہ ودر مصطلحات نوشتہ کہ باصطلاح تیراندازان کشیدنست کہ بعد کشیدن کمان وسحالت کشاد تیر کنند -

کنود - بفتح اول وضم نون ودال مہملہ بمعنی ناسپاس وزمینیکہ در وگیاہ نروید وبفتحتین ناسپاسی از لطائف -

کنگرہ - بالضم وکاف دوم فارسی معلوم مخفف کنگرہ کہ بالای عمارات سازند از سراج -

کنگر - بضم اول وفتح کاف فارسی بمعنی مشورہ واین مخفف کنکاش ست -

کنکاش - بفتح اول وکسر نون وشین معجمہ بمعنی کہنہ وبضم کاف وکسر نون بمعنی کردار وعمل از مصطلحات ست -

کنگر - بضم اول وسوم صنمے در خیمیست شبیہ بہ بصطلی از منتخب -

کنار - بفتح کنار ہر چیزے وگوشہ وطرف و بکسر بمعنے بغل وآغوش وبضم اول ثمرہ ایست خوش مزہ بہندی آن را بیر گویند از برہان وصاحب رشیدی خلاف آن نوشتہ کہ بکسر گوشہ ہر چیز وطرف وبفتح بغل وصاحب کشف نیز بفتح بمعنی بغل گفتہ -

کناور - بالضم داناو حکیم وپہلوان از رشیدی -

کنندہ در خیبر - لقب کنایہ از حضرت علی کرم اللہ وجہہ -

کنہ پیر - بضم کاف وسکون نون ودال مہملہ موقوف وکسر ہا فارسی ویا رمعروف پیرزن سالخوردہ -

کنہ - بالفتح وزای معجمہ گنج وخزانہ ونام کتاب علم فقہ ونام کتابے در لغت -

کنوز - بضمتین جمع کنز کہ معرب گنج است -

کنیز - بفتح اول وکسر ثانی بمعنی زن مملوکہ وپرستار زنان وبمعنی دختر بکر وہ وشیزہ نیز آمدہ از برہان وسور جہانگیری بکسر تین -

کناس - بالفتح وتشدید نون وسین مہملہ آنکہ خاکروب خانہ مردم روید وآنرا بفارسی ہندوستان خاکروب ومجاز آ بمعنے جلاد وگردن زننده نیز آمدہ وبکسر اول وتخفیف نون جای خواب کردن آہو وگوزن از سراج وغیرہ -

کنایس - بفتح کاف وکسر ہمزہ کہ حرف چہارم است وسین مہملہ مساجد ومعابد ترسایان از کشف وغیرہ -

کنکاش - بالکاف ونون خفی وکاف دوم فارسی ومشیر بالعجمہ مشورت وصلاح پرسی واین لفظ ترکی ست از سراج ودارد ومؤید وجہانگیری ولغات ترکی -

کنگش - بکسر کاف عربی وفتح کاف فارسی بمعنی مشورہ واین مخفف کنکاش ست -

کنش - بفتح اول وکسر نون وشین معجمہ بمعنی کہنہ وبضم کاف وکسر نون بمعنی کردار وعمل از مصطلحات ست -

کنف - بفتحتین جانب و کناره و پناه از منتخب و مؤید و کشف -

کنیزک - کاف آخر این لفظ جزو کلمه نیست بلکه برای تصغیر یا تحقیر -

کنجشک - بضم و کسر جیم طائر معروف و نام چوبیست در سازدور برهان و مزیل و مؤید این لفظ بضم کاف فارسی و کسر جیم ست و در جهانگیری نیز بضم کاف فارسی و فتح جیم -

کنگ - بضم کاف دوم فارسی قریه و قوی هیکل و خوشرو و خرما و با الکسر بمعنی بچه یاوز بان آور و با الفتح بمعنی بال مرغ و بازوی انسان و شاخ درخت و بالضم کاف فارسی بمعنی انبان نیز بان از لطائف -

کنام - بضم اول آرامگاه بهائم و آشیانه مرغان صحرا و چراگاه از سروری و لطائف و برهان -

کندلان - بالضم و دال مهمله نیز مضموم خیمه کلان و بزرگ که پیش دروازه بادشاه استاده کنند و این لفظ ترکی ست از رشیدی و برهان -

کنان - بفتح اول بمعنی کمنه و بالکسر بمعنی پوشش معلل از فتح انفتاح -

کن - بالکسر و تشدید نون بمعنی پرده و پوشش و بضم کاف در عربی صیغه امر ست بمعنی شو مشتق از کان یکون کونا و اشارت باشد بامر حق تعالی در روز ازل در باب پیدا شدن موجودات از منتخب و شرح نصاب و بکسر اول در ترکی بمعنی پس و عقب -

کن فکن - بمعنی مرونی که حکومت عبارت از نفاذ بیان برهان -

کنعان - بالفتح نام پسر نوح علیه السلام که کنعان زیدن بود و نام شهر یعقوب علیه السلام و نام پدر نمرود از شرح خاقانی و مؤید و برهان -

کنده شدن - بالضم بند شدن -

کنده کردن - بالضم نام دواوزکشتی و آن پای خود را در پای حریف بند کرده زور بر سینه حریف آوردن ست از شرح -

کنلن - بالفتح معروف ست و بمعنی رسیدن نیز آمده -

کنه فکان - بضم کاف و فتح فا حاصل معنی این بجموعه شوکس شد مراد از عالم موجودات -

کن فیکون - کنایه از عالم موجودات -

کنون - بضمتین بمعنی اکنون از برهان -

کنده - بالضم خم بزرگ که از گل سازند و در ان غله پر کنند از لطائف -

کنایه - بکسر اول و حرف چهارم یا تحتانی پوشیده سخن گفتن بطوریکه معنی آن صریح و ظاهر نباشد -

کناشه - بفتح اول و بدون نون کهنه و بکسر اول کیش تیر که آنرا ترکش گویند از منتخب و برهان و شرح نصاب -

کنه - بالضم و در آخر ها مانند فا در عربی بمعنی پایان چیزی و وقت کار و حقیقت چیزی و بضمتین و ها مختفی زور فارسی جانوریست کوچک که بر سگ و دیگر جانوران چسپد بعربی آنرا قراد گویند بضم قاف از برهان و سراج و منتخب و غیر آن -

کنده - بالضم هر چوب سطبر و بزرگ و بمعنی چوب کلان سوراخدار که پای مجرمان بسوراخ داخل کرده بمیخ بند نمایند و نام قفه از کشتی و بالفتح بمعنی خندق و لفظ خندق معرب همین ست از برهان و لطائف و مصطلحات -

کنپسه - بکسر تین و یا معروف و سین مهمله معبد گبران و نشستگاهیان از برهان و صراح -

کنجاره - بفتح معروفست از برهان و جهانگیری و رشیدی

کنجاره - بالضم و جیم عربی انچه بعد از کشیدن روغن ثفل کنجد و غیره ماند از برهان -

کناسه - بضم اول و سین مهمله خاشاک و انچه بجاروب از جاسه برفته گرد و از منتخب -

کنده وری - بالفتح و دال مهمله مضموم سفره و دستار خوان طعام از برهان و لطائف و سراج -

کنج کاوی - بضم کاف عربی و جیم عربی و کاف عربی و واو بمعنی تفحص و تلاش و دقت و غور و امعان -

کنده کاری - هر دو کاف عربی مفتوح نقشها که بر زر و چوب و سنگ و امثال آن کنند از مصطلحات -

کوکب - بفتح هر دو کاف و بار موحده ستاره روشن و بزرگ از منتخب -

کوالب - بواو مجهول بمعنی قالب از برهان -

کواعب - بفتح اول و ثانی و کسر عین مهمله و بار موحده زنان نارپستان و این جمع کاعب است از منتخب -

کوواب - بالضم و واو مجهول و دال مهمله و بای موحده آشی باشد آنرا از شیره انگور پزند از برهان -

کوچه سلامت - خیندق باشد بسیار کج و پیچ که اهل محاصره از میان آن بر چال خود و پناه کجی پاکش تقریبا تا غنیم نبیند -

کوه رحمت - نام کوهیست قریب عرفات که آنرا جبل الرحمة گویند -

کوست - بالضم بمعنی صدف از برهان -

کوسیج - بالفتح و سین مهمله نیز مفتوح و جیم عربی مرب کوسه که معنی آن در تحقیق کوسه ملکورست از برهان و رسالهٔ معربات -

کوخ - بضم و واو مجهول و خا معجمه خانه کرانی و علف سازند و خانه بی روزن و گیاهی که ازان حصیر بافند و بمعنی کرم چنانکه در فلان چیز کوخ افتاده از برهان و سراج و لطائف -

کود - بالضم و واو معروف و دال مهمله توده خرمن غله و تفسیر مجموعه هم ست که در مقابل پراگنده باشد از برهان -

کوده - بالفتح و ضم واو و فتح ها گرویدن -

کوه زمرد - مراد از شه محال -

کوچه بند - بمعنی محفوظ و کوچه که سر و سر آن دروازه بنا کرده باشد که بوقت از دیشه آفت آنها را بند نمایند -

کور - بالفتح و را مهمله افزونی و پیچ و ستار از صراح -

کوکنار - بالضم و واو مجهول و کاف عربی و نون غوره خشخاش مرکب از کوکل که بمعنی سر فربه ست و نار که ترجمه رمان زیرا که بسر فربه ست از برهان و سراج -

کورر - بضم کاف و فتح را مهمله اول و ترکی بمعنی می باشد -

کون خر - بالضم نادان و احمق و مرد بی عقل از برهان و رشیدی و در سراج نوشته که کون خر با ضافت کنایه از مرد بی تمیز و احمق -

کونه شتاب - ناعاقبت اندیش از برهان -

کویر - بروزن و لیر زمین بی آب و سراب از برهان و در

شرح انصاب بکاف فارسی یعنی زمین هموار۔

کوتر ۔ بالفتح و تار فوقانی مفتوح بمعنی کبوتر۔

کوزه قمار ۔ شخصیکه زر بقمار بازان وام بدهد چون قمار باز قمار را ازانها باز بستاند در کوزه جمع مینماید۔

کوز ۔ بواو معروف و زای معجمه در عربی بمعنی کوزه و در فارسی دسته دار از منجنب و در فارسی بمعنی خمیده و دوتا شده و بمعنی پشت خمیده از برهان و سراج و بضم کاف و واو معدوله و سکون زا زنجبیه در ترکی چشم را گویند که ترجمهٔ عین است از لغات ترکی۔

کوس ۔ بالضم و واو مجهول و سین مهمله نقاره بزرگ و بمعنی کوفتن آسیب و صدمه و نقاره را بمناسبت کوفتن کوس گویند و بمعنی صف لشکر و پرهٔ فوج و قطار و نوبهٔ ادبار که مشابه شطرنج ست بمعنی گشتن بهامه و گلیم و پلاس نیز آمده و بمعنی ایما و اشارت از برهان و سراج و رشیدی۔

کوش ۔ بالضم و واو مجهول و شین معجمه نام روز چهارم از هر ماه شمسی از برهان مؤید و در رشیدی باین معنی بکاف فارسی ست۔

کورنش ۔ بضم کاف و سکون را مهمله و واو و غیر ملفوظ که بقاعدهٔ ترکی علامت ضمهٔ ما قبل است و بضم نون و شین معجمه بمعنی خم شده سلام کردن و کسانیکه واو را ملفوظ کنند خطاست از لغات ترکی۔

کوکلتاش ۔ برادر رضاعی از لغات ترکی لهذا برادر رضاعی پادشاه را کوکلتاش خان لقب باشد مولف گوید که برادر رضاعی در اینجا مراد از پسر دایه نیست بلکه شخص دیگر باشد و کوکلتاش مرکب ست از کوکه و تاش و لام تجمیل زیرا که کوکه پسر دایه را گویند و تاش مبدل داش که کلمهٔ اشتراکست چنانکه در فارسی لفظ هم پس کوکلتاش بمعنی هم کوکه باشد یعنی دو شخص که شیر یک دایه خورده باشند بالضرور پسر آن دایه آن هر دو شخص را کوکه باشد و آن هر دو شخص باهم کوکلتاش باشند یعنی هم کوکه و انچه کوکلتاش بمعنی پسر دایه گویند ظاهرا مجاز باشد که اورا در ترکی فقط کوکه نامند۔

کوف بواو معروف و فا بوم که طائر منحوس ست از دوس اللغات

کوه محروق ۔ کوهیست در راه مکه۔

کوک ۔ بواو معروف و کاف عربی بمعنی آواز بسیار بلند و تخم کاهو که خورونش خواب آرد و بواو مجهول هم آهنگ کردن ساز را با یکدیگر و موافق ساختن آواز تار ها و اصوات و بمعنی سرفه که آن را بعربی سعال گویند و ازین جهت غوره خشخاش را کوکنار گویند که بسرفه مفیدست و بترکی بواو معروف بمعنی کبود و نیلگون از برهان و سراج و جهانگیری و رشیدی و بهار عجم و کوک بضم کاف و واو و غیر ملفوظ و سکون کاف عربی در ترکی پیچ و رشته و رخت و بمعنی چاق و تندرست از لغات ترکی نوشته شد

کودک ۔ مرکب از کو و دک بمعنی فضله و نجاست است چون اطفال بیهوش در بریدن اختیار و احتیاط ندارند لهذا چنین گفتند و این تحقیق هرچند در نظا هر پذیرفته است لیکن بیان واقعی را چه چاره غایتش در عرف بر پسر امرد و نابالغ اطلاق کنند از جواهر الحروف۔

کوپک ۔ بضم کاف و واو و غیر ملفوظ و سکون تحتانی و فتح لام در ترکی پیراهن۔

کوچک ۔ بمعنی خرد و نام مقامیست از دیار روم و مقام توقفی از چار مقام ست۔

کوشک ۔ بالضم و واو معدوله و سکون شین معجمه قصر و بنا که از برهان و بواو مجهول و فتح شین نیز آمده۔

کول ۔ بالضم و واو مجهول تا لاب و مغاک و بفتحتین پوستینی که از پوست میش بزرگ و بزغاله و بعضی بمعنی گلیم کهنه نوشته و در هندی بفتحتین بمعنی نیلو و آفتابی که گاش سرخ باشد و آنرا بهندی کتل نیز گویند از برهان و سراج و رشیدی۔

کوچک ابدال ۔ باصطلاح قلندران مریدی را گویند که از دیگر مریدان متعهد و دو سال باشد از چله ها و ریاضات چار شربت

کوتوال ۔ مخفف لفظ هندیست بمعنی صاحب قلعه چه دا اصل کوتوال بود بتاء تانیث هندی۔

کوتل ۔ بواو معدوله و تای ملفوظ و فتح تا رفوقانی مرکب سوراخی

خاص این لفظ ترکیست از لغات ترکی۔

گوپال ۔ بضم دو واو معروف و با رفارسی گردآهنی که بر سان سندوری و رشیدی۔

کواعب انجم ۔ بنات النعش۔

کوک شدن ۔ موافق شدن ساز با ساز و بهار عجم۔

کوک کردن ۔ موافق کردن ساز و موافق کردن آواز از برهان

کوکن ۔ بالضم بروزن هومن نام ولایتیست از ولایات دکن که بر ساحل دریای شورست و در فارسی بمعنی چغندر که طائر منحوس ست و بمعنی دلال از برهان و رشیدی و سراج۔

کون ۔ بالفتح بمعنی بودن و هست شدن از منتخب و بمعنی واین جهان مشتمل بیشمار و در شرح نصاب نوشته که کون بالفتح مصدرست بمعنی موجود شدن چیزی و عالم موجودات را کون ازان گویند که بعد از نابودن بود شده و در برهان نوشته که در عربی چیزی حادث الوجود یعنی سابق نبوده و حالا پیدا گردیده شده

کوهکن ۔ بضم هاء هوز و فرهاد را گویند که شیرین بعده وصل شیرین کوه بیستون را از فرهاد کرد و در رشیدی بفرهاد عدهٔ وصل شیرین

کوران ۔ پشیمان شدن از برهان۔

کوربین ۔ بروزن پوستین جای نشستن و گلیم از برهان و جهانگیری

کورگان ۔ بالضم و واو معروف و را مهمله موقوف و کاف دوم فارسی آنکه از جانب مادر هم پادشاهزاده باشد از مادر و در لغات ترکی نوشته که شخصیکه نسبتش بسبلاطین رسد و نسبت دادی هم داشته باشد و در سروری بکاف اول فارسی و کاف دوم عربی بمعنی پادشاهی که دختر خاقان چین در حبالهٔ نکاح او باشد۔

کوه البرز ۔ بفتح و ضم با البیدن و راء مهمله و غیره از برهان۔

کوه باران ۔ تلیست در کشمیر از مصطلحات۔

کوهستن ۔ بروزن و معنی کوفتن از برهان۔

کوهان ۔ بالفتح و دال مهمله مفتوح اسپ پالانیکه بار بر پشت و بمعنی شخصیکه تیز فهم و زیرک نباشد مجازست از منتخب و در سروری اسپ گران رو و لم رفتار و در خیابان از قاموس نقل کرده که این لفظ عربیست

کوهان ۔ بواو مجهول برآمدگی و بلندی پشت شتر و بلندی شانهٔ گاو

کوچه رواون ۔ گذاشتن راه برای گشتن بانگذر و از چراغ هدایت

کوچه یافتن - راه یافتن کوچه -
کوچه زخم چشمان - قبرستان -
کور شی چشم فلان - یعنی بزعم فلان از مصطلحات -
کوچه کو - محله لولیان از مصطلحات -
کوکو - بضم هر دو کاف عربی نوعی از پلاو و نوعی از مأکولات که او بیضه و مرغ سازند از مصطلحات و در رشیدی آورده ناخته -
کو - بالضم بواو معروف یعنی کوچه و یعنی محله و خانه نیز آمده و کلمه ایست که برای استفهام مذوی العقول نیز می آید چنانچه مصرع کو دوستے که حال مرا پرسش کند و بفتح کاف فارسی یعنی مغاک
کوره - بالضم بواو معروف و راء مهمله آتشدان آهنگران و مسگران و جائیکه خشت پزند و امثال آن پزند لیکن در شعر یعنی عربیست کما فی القاموس و فی الصراح و یجوز ان یکون معرب باشد و نیز در عربی کوره بمعنی شهر و قصبه و آبادی نواحی بواو مجهول و در فارسی یعنی حصه دهم یا پنجم حصه از ملک فارس از سراج و رشیدی و برهان و منتخب و مدار و در بعضے فرهنگ نوشته که کوره بفتح کاف فارسی یعنی ویران و جاے خشک انتهی -
کوکبه - بفتح هر دو کاف و بای موحده مدغم یعنی اختر کافی القاموس و بمعنی اندوه و جماعه نیز عربی است و مجازاً بمعنی فر و شکوه و حشمت و گروهی مستقل از سراج و کشف و در منتخب بمعنی بزرگی و ستاره و در برهان نوشته که کوچک باشد بلند و کج کز سر آن گرزی فولادی مستقل آویزند پیش سواری لوک مهتر و آن از لوازم بادشاهی ستانند انتهی و در هر چهار نیز آمده -
کوهه - بواو مجهول برآمدگی سر بزرگ بر آمدگی پشت گاو و شتر و مجازاً بمعنی دوش انسان نیز آمده از برهان و سراج و رشیدی و در برهان و سراج بمعنی حمله و نهیب نیز آمده -
کوه پایه - زمین دامن کوه از برهان و مصطلحات -
کوه نشسته - بر وزن کاسته سرین آدمی از برهان -
کوژه - بضم گل بنفشه تا بنفشه گل نسرین -
کورگه - بفتح اول و ضم واو و سکون راء مهمله و فتح کاف فارسی یعنی [illegible] -

از سراج و رشیدی و در لغات ترکی بضم اول و فتح او و او معدوله و فتح کاف فارسی بمعنی نقاره کلان نوشته -
کوک - بالضم در ترکی برادر رضاعی -
کوسه - بواو مجهول کسیکه بعد از وقت برآمدن ریش سبز ریش او روئیده نباشد از برهان -
کوفته - بمعنی آسیب رسیده و آزار کشیده و از محنت و شقت مانده شده و بمعنی گلوله قیمه گوشت و انچه از وجه قلتبانی و دیوثی حاصل نموده شود از مصطلحات -
کواکب مرصوده - یکهزار و بست و پنج ستاره ثوابت مانند که اهل هیئت از قواعد رصد آنها را معلوم کرده چهل و هشت صورند که بر فلک مرتسم اند از انهار مرکبست از انجمله دوازده صور بر نقش منطقة البروج واقع اند که دوازده برج شهورند و بقیه از انست و بست و یک صور بجانب شمال منطقة البروج واقع شده و پانزده صور بجانب جنوب منطقة البروج و تفصیل کواکب و صور در فصل بار موحده مع سین مذکور شد باین عبارت بست و یک پیکر نور ایوان شمالی -
کوپله - بضم کاف دو او مجهول و بار فارسی حباب که در آب قدحی رقیق پیدا میشود و شکوفه و قفل و موی فرق و کلاه از برهان -
کوه - بضم و تشدید واو مفتوحه روزن که در دیوار گذارند از شرح نصاب -
کوتاه پاچه - کوتاه قامت نام جانور چارپایه صحرائی از مصطلحات -
کوچک دلی - نازک دلی یعنی پیرحم و ترحم نیز نوشته اند -
کور مقرری - بضم میم کور مادرزاد و از خیابان و دیگر تحقیقش در لفظ مقرری خواهد آمد -

فصل کاف عربی مع کاف

کهربا - مهره باشد زرد رنگ چون آنرا بر چرم سوده بکاه قریب کنند کاه را بخود میکشد -
کهولت - بفتحتین دو موشدن انعنی در ریش و مو سیاهی و سفیدی پیدا شدن از کشف و منتخب -
کهبد - بالضم و بار موحده مفتوح و ها کوتاه نشین و بالکسر صراف و خزانه دار از برهان -
کهر - بفتحتین رنگیست باشد مخصوص اسب و استر و آنرا کمیت هم گویند از رشیدی و برهان و در سراج نوشته که گمان دارم کز این لفظ بکسر اول و فتح دوم باشد تم کلامه و بکسر کاف بهار مخلوط التلفظ و سکون راء مهمله لفظ هندیست و آن صوتیے باشد و سیقی و انان هند را که آواز را بخنجره می غلطانند -
کهسوار - سرآمد پهلوانان و نائب استاد و کشتی گیران -
کهسار - بفتح اول و سکون ثانی پناه و بمعنی غار از کشف و منتخب
کهول - بفتح اول و ضم ثانی مرد یکه عدیش او موها سیاه و سفید باشد
کهل - بالفتح مرد میانه سال یعنی نه جوان باشد و نه پیر اے میان جوانی و پیری باشد -
کهین - بکسر تین کوچکترین از برهان و سراج -
کهشادخوان - بکسر کاف بهار مخلوط التلفظ نام مطربیکه صوت کهر خوب ادا میکرد -
کهشان - بالفتح سفیدی باشد طولانی که شبها مشابه راه در آسمان نماید از برهان و مؤلف گوید که خصوصاً در اخیر موسم برسات از سر شام نمایان باشد یک سر آن بجنوب و سر دیگر بشمال و گاهی بر زمین وضع مخروط هم میباشد و این را کهکشان ازان گویند که مشابه بدانست که کسے کاه را در رسن بسته بر زمین بکشد و خطها ازان بر زمین پدید آیند -
کهه - بالفتح مخفف کاه و بالضم مخفف کوه و بالکسر بمعنی کوچک و کم رتبه از سراج
کهنه - بفتح اول و ثانی و فتح نون جمع کاهن که بمعنی غیب گوی و فال گیر باشد -
کهینه - بکسر تین بمعنی خرد و کوچک -
کهنه فعله - بضم کاف و کسر فا مکار و حیله کننده و تجربه کار
کهی - بفتح اول و یا معروف فوجی باشد عالی و که باطراف و جوانب رفته برای لشکر خاص کاه و دانه و هیمه و غیره بیارد -

فصل کاف عربی مع یاء تحتانی

کیا - بکسر اول بمعنی پهلوان و خداوند و پاکیزه از لطائف و برهان
کیها - بکسر کاف و یا معروف نوعی از طعام که رودهٔ باریک گوسپند را پاک شسته و در جوف آن گوشت قیمه و دوال نخود و برنج و مصالح پر کرده در روغن بپزند از لغات ترکی نوشته شد -

کیپس فرد اسپاه معروف و سین مهمله آنکه مخالف بود وقت خود
کیپسه بازرا نداخته بگریبان تابزر مشغول شده تاقب را نکند۔

کیاست بکسر اول و فتح سین مهمله زیرکی و دانائی را منتخب
در بارهٔ کسانیکه بکاف فارسی خوانند محض غلط است چرا که لفظ عربیست
و در عربی کاف فارسی نمی آید۔

کیخت معروف شئ سامانی و رکاف فارسی آورده که اصل این
گیوه خشت بود چه گیو و قتیکه در صحرای توران بهمان شمار زیبا
گور خر کیخت بیاراز دوگاو آن خوشه را از چراغ داشت۔

کیدت و دیعت بفتح کاف و فتح ذال معجمه و فتح هر دو تاء
فوقانی بمعنی چنان و چنین۔

کیشوشت بالفتح و نون اول مضموم و واو ساکن و دوم مفتوح
بمعنی بودن و آفرینش و پیدائش از منتخب وغیره۔

کیفیت بالفتح و تشدید تحتانی و دوم مفتوح چونگی و حالت
و نحوی که حاصل باشد و چیزی را در فارسی تجفیف نیز آمده۔

کیومرث نام پادشاه اول و سهمان پادشاهی کرد
و در جهانگیری و غیر آن نوشته که گیومرث بکاف فارسی و فتح میم و تاء فوقانی
بمعنی زنده و گویا چه گیو بمعنی گویا و مرث بمعنی زنده و آنچه در شاهنامه
بکاف عربی و ثای مثلثه آمده سهو است و نباشد چه اگر این اسم
فارسی بود در فارسی ثای مثلثه نیاورده و نخواهند آورد و در سراج و
چراغ هدایت نوشته که گیومرث بکاف فارسی و فتح میم و تاء فوقانی
است چه گیو قلب گوی است بمعنی گوینده و مرث بدل مرد است
که بدال مهمله باشد پس معنی ترکیبی آن مرد گویا باشد و ظاهر است
مذکور خوش کلام بوده و طلاقت لسان خوب داشته باشد و بدین سبب
ملقب گردید و در رساله معرب آملا عبد الرشید حسن آرشیدی و منتخب
چنین نوشته که گیومرث بفتح کاف عربی و فتح میم و ثای مثلثه معرب
گیومرث است که بکسر کاف فارسی و فتح میم و تاء فوقانی باشد و معنی
ترکیبی آن پیشوای زمین است چه لفظ گیو بمعنی زمین است و مرث
بالفتح بمعنی سید و پیشوا و این کلمه زبان سریانی است یا یونانی
چنانچه گیومرتا که بمعنی عالم بنده صفت است گیو بمعنی زمین و مرتا بمعنی
اندازه و مرد و وارث بمعنی سید چنانچه بارث بمعنی وارث و
گیتیشاه و معنی لفظی آن عادل است چه گی بمعنی عادل

وقباد در اصل غباد بود و لغتین معجمه بمعنی برحق عین بالضاف
بدل کرده نام پادشاه عظیم الشان از ایران که کمال عیاش
بود و صد سال بادشاهی کرد از سهمان و ملقب معز الدین که
پادشاه دهلی و ممدوح امیر خسرو بود۔

کیپه بالفتح و عربی بمعنی مکر و حیله و فریب بدسگالی از صحاح و
صراح و بالکسر یا بمجهول مخفف کیپاره که مکار از ابراهیمی هندوستان معاصر
سکندر بود و نام مکر از هنود هندوان نام ستاره نحس که هندوان
کیپه نامند از برهان و شرفنامه منیری از فرهنگ آنرزو۔

کیپاد بالفتح و تشدید تحتانی و دال مهمله کاروبسیار حیله گر۔

کیفر بالفتح و فاء مفتوح و راء مهمله پاداش و جزای عمل بهار
کشف و بهار عجم و سروری و در برهان جزای نیکی و بدی
و در سراج مکافات و سزای بدی۔

کیشه و نیشم فرقانی و او مجهول و زاء معجمه کینه ورزی بمعنی کینه کش۔

کیکاؤس نام پادشاه جبار ایران که ستم از فریقیان او
بود و نام برادر سعد الدین کیقباد و ساطان دهلی۔

کیپس بالفتح و تشدید یاء تحتانی و سین مهمله بمعنی زیرک
دانا از مجرد المجاهد و مدار و منتخب بالکسر بمعنی کیاست۔ کما فی المنتخب۔

کیوس بفتحتین جمع کاسه۔

کیهوس بروزن مجوس غذا که در معده طبیخ اول یافته
مثل آش جو سیگرده از برهان وغیره آن۔

کیموس بروزن مجوس نام صورت غذا که در طبخ دوم
در جگر پخته میشود و آن مثل آب صافی باشد از برهان و بعضی
از اهل تحقیق چنین نوشته که کیموس آنچه طبخ ثانی یابد در جگر و عروق
و آن بصورت رغوه باشد یعنی کف این لفظ سریانی است۔

کیش بالکسر و یا مجهول و شین معجمه بمعنی خوی عادت بمعنی آئین
که در آن تیرگذارند بمعنی دین و مذهب و نام شهر و جزیره و بحر فارس و
نوعی از کتان و نام جانوری که از و پوستین سازند و درخت شمشاد
و لفظ است که بوقت شطرنج بازی در محل خود گویند و در زبان
ایرانیان بجای آن گشت گویند این خطاست چه کیش معنی خانه است
نه معنی درشود و دالم شیه بمعنی مراد است در برهان و رشیدی

کیهان سیاوش نام نخجیر است از نوادر و معتقد ابر ابنه الکیو

کیهان بالکسر و یا مجهول از ایشان نشان و نگاه و نیز بفتح اول
نیز آمده و کاف فارسی است

کیدقاطع بکسر اول و یا مجهول نام کوکبی نحوس و مدار
آن قاطع اعمار ست ظاهر امفرس کیست ست که بیارا مجوسی
در هند نام ستاره نحوس ست۔

کیف بالفتح بمعنی چگونه و این اسم مبهم است غیر متمکن و بنی است
بر فتح و این بر آنچه سیدن احوال باشد از صراح و باضافه اطلاع عرضه که
قبول قسمت بالذات نکند چنانچه سواد و بیاض و بمعنی نشئه و مستی
و چیزیکه نشئه و بیهوشی آرد مجازا دست افزار و فردوس اللغات وغیره۔

کیف ما یتفق بهر طور که اتفاق می افتد۔

کیف ما اتفق بفتح کاف و فاء اسقاط هر دو الف
در تلفظ بهر طور که اتفاق افتاد۔

کیک بالفتح و هر دو کاف عربی کرمیست گزنده و سفیدرنگ
و در زبان

کیل بالفتح بمعنی پیمودن و پیمانه هر وآنچه از پیمانه

کیال بالفتح و تشدید یاء تحتانی پیماننده و چیزیرا بپیمانه پیمائش کننده۔

کیف و کم چگونه و چند و باصطلاح کیف عبارتست از عرضی
که قبول قسمت بالذات نکند چنانچه سواد و بیاض و کم عرضیست
که قبول قسمت بالذات کند چنانچه خط و سطح و جسم و بر آنچه عام
چنین تعریف هم میتوانکرد که کیف ما یقال به فی جواب که در یافت شدن و
وضعف آن تعقل تعلق دارد بذات خود قسمت پذیرد و گر پذیرد تابعیت
محل خود چنانچه حرارت و برودت طعام و لون باو الوان و خوبی و
زشتی و سیمیت و ترباقیت یا علم و جهل و جود و بخل و غیر آن و مراد
و کم آنست که بذات خود قابل قسمت باشد و دریافت مقدار
بوزن یا عدد و پیمائش تعلق دارد چنانچه چیز اشیاء فی جسم۔

کیوان بالفتح نام ستاره زحل که بر فلک هفتم است
و مجازا فلک هفتم را نیز گویند از سراج اللغات۔

کیان بالفتح بادشاهان عظیم الشان و آن چهار بادشاه بودند که کاوس
کیخسرو و کیقباد و کی لهراسپ و کیومرث تا مل هست از برهان و رشیدی

کیین بالفتح گوشت اندرون فرج زنان از مشرق و جمع نعمانیه

کیکاوس رستم زاد یا در موزه افتادن۔ بهمین معنی
و مضطرب شدن از برهان۔

کیهان بالکسر و یا مجهول از ایشان نشان و نگاه و نیز بفتح اول
نیز آمده و کاف فارسی است

کیفدان - ظرفیکه مجوهرات مشتمل و دور مصطلحات نوشته گذارند و ظرفی باشد که خانهای متعدد و دران باشد و متعلقهای که معاجین و دران گذارند -

کیلچه - بالفتح پیمانه -

کے - بالفتح و تخفیف بروزن مے در فارسی کلمه ایست که برای استفهام زمان می آید و بمعنی شهنشاه و بلند قدر و این نام را در بلندی و قدر دارکیوان گرفته اند که بلندترین کواکب سیاره است و کے بمعنی عادل و لطیف و اصیل هم آمده است و در قدیم چهار بادشاه را کے میگفتند کیقباد و کیکاوس و کیخسرو و کیهمن و لفظ کی بالفتح و تشدید یا در عربی بمعنی داغ که آهن را با آتش گرم کرده بر عضو نهند از برهان و رشیدی و کشف و منتخب -

کیانی - بالفتح منسوب بکیان که جمع کی باشد پس کیانی یعنی چیزی که لائق شاهان عظیم الشان باشد از نیلوفر و غیره -

کیلوکهری - نام دهیست که قریب دهلی بود الحال در انجا مقبرهٔ همایون بادشاه است -

باب کاف فارسی

فصل کاف فارسی مع الف

گا - در لغتی ترجمهٔ حرف با که برای الصاق صله آید و ترجمهٔ حرف را که در و ربا باشد و بعضی جا افاده مفعولیت نیز می کند -

گاو - بدال مهمله ماضی از گادن که بمعنی گائیدن و جماع کردن است

گاو عنبر - جانوریست شبیه بگاو که در دریا میماند گویند که عنبر فضلهٔ اوست و در اصطلاح گاو عنبر کنایه از مالدار فائده ده -

گاوزور - کسیکه بریاضت فنون کشتی و رنهایت قوت باشد از مصطلحات -

گاوزوار - بضم زا و بجمه و سکون را مهمله و او و نام داد از کشتی که آنرا در هندی دهوبی پاٹ گویند و آنچنان بود که دست حریف کشیده سینه و بازوی او را بر پشت خود آورده فرو خود را خم ساخته گمان دارد که حریف از بالای پشتش از صدمهٔ گمان از جا در آمده روبروی او بر زمین افتاد از شرح گل کشتی -

گاوسر و گاوسار - نام گرز فریدون چرا که سر آن گرز بصورت گاو بود از جهان گیری -

گاریدن - بمعنی کندن و آمده چون ستمگاره و گنهگاره و غمگاره بمعنی لائق آمده چون ستمگاره لائق رستن و بمعنی سبب چون روزگار بمعنی سبب روز و شب و یادگار بمعنی سبب یاد آمدن کسے از دیگران بر حروف

گاز - بزار معجمه نوعی از مقراض و گلگیر شمع و بمعنی علف و گیاه که بهندی گهاس گویند که خوراک بعضے چهارپایانست و بمعنی دندان ناب از رشیدی و برهان و جهانگیری و کشف و موید و در سراج نوشته که گاز بمعنی علف و گیاه که بهندی گهاس گویند بهار محفوظ التلفظ که بر غیر هندی تلفظ آن نتوانست آن را حذف کردند و سین مهمله را بزاء معجمه بدل کردند و تواقع درین دو زبان بسیار است -

گاژ - بزار فارسی جاده مقام از برهان -

گاورس - بفتح واو و سین مهمله از تقریر جماعتی محققه المومنین وغیره معلوم میشود که غله ایست بقدر ارزن و بهندی چینا نامند و صاحب مصطلحات نوشته که آنرا بهندی باجرا گویند و جاورس معرب آنست -

گاوریش - بمعنی احمق و مسخره و خام طمع از برهان -

گال - نام غله که بسیار ریزه باشد که آنرا گاورس نیز گویند از برهان و لطائف آئین اکبری و غیر آن دریافت شد که بهندی آنرا کنکنی گویند و نیز در برهان بمعنی مشغول و فریب و مکر و بمعنی فریاد و فغان و بمعنی دور و بعید و شغال و نوعی از عنکبوت و غوزهٔ پنبه و خروس و نوعی از گل -

گام - قدم و پا و ساقی که بوقت رفتن میان هر دو پا واقع شود و بمعنی لجام اسپ از برهان و در خیابان بمعنی اسپیکه راه مخصوص معروف داشته باشد و در شرح شارح فاضل بمعنی اسپ پست رفتار -

گاودهم - بضم دال مهمله قرنای که آنرا کرنای نیز گویند -

گان - لائق و سزاوار از برهان و این لفظ در آخر اعداد برای تعیین تعداد آید چنانکه دوگان و سه گان و در بهار عجم نوشته که گان و گانه تمیز مبهم اعداد است چنانکه چوبه هفتگان و یا دام هشتگانه و دوگانه و چهارگانه را همین قیاس ست -

گاوزاون - میراث و نفع کثیر گرفتن و انتفاع کلی یافتن از رشیدی و بهار عجم و برهان -

گاوگردون - بر ج ثور -

گاوگون - احمق از برهان و مصطلحات -

گاوسفالین - کنایه از خم شراب از شرح خاقانی -

گاوآهن - آهنیه باشد نوکدار که بر قبله نصب کنند تا بدان زمین شگافند از برهان -

گاوزمین و گاوشیری - گاویکه زمین بر پشت اوست و آن گاو بر پشت ماهی ست -

گاودرخرمن کردن - کار کسے پامال کردن و رسوا کردن و خراب و تباه ساختن -

گائیدن - جماع کردن -

گاوه - بمعنی صراحی که از بصورت گاو ساخته باشند از برهان

گانه - بزار عجمه بر سیمانیکه از شاخ درخت یا از چوب بتراشند و اطفال دران نشسته بهوا بجنبند و زری چولا مانند و بمعنی خانه که بر کنار فالیز سازند و بمعنی کمینگاه صیاد و صومعه که بر کوه باشد و با بمعنی اخیر کاف فارسی هم آمده از برهان و رشیدی و جهانگیری

گاه - بمعنی تخت بادشاهی و بمعنی وقت و جای و خیمه و بمعنی داد و قرار از برهان و رشیدی -

گاودوشه و گاودوشک - ظرفیست خاص که دران شیر گاو وغیره دوشند از جهانگیری -

گانه - لفظیست از الفاظ زائده و افاده تکرار کند که در آخر هر یک از اعداد در آورند و همان عدد بی کم و زیاده مفهوم گردد از برهان و در خیابان نوشته که این لفظ در آخر اعداد برای تعداد آید چنانکه دوگانه و سه گانه و پنجگانه و یگانه که در اصل یک گانه بود برای رفع ثقالت کاف اول را حذف کردند یگانه باقی ماند -

گاوتازی - لاف و گزاف زدن نامرد در مقابلهٔ حریف از چراغ هدایت و غیره و در برهان غلبه نمودن دشمن را استخفاف تهدید گفتن -

گاوپروار - یعنی گاویکه آنرا در خانه سر دبایام پالتان

گاهداشته وغذاهای لائق داده فربه نموده باشند طابق تحقیق رشیدی که در لفظ اسپه دار نموده است۔

فصل کاف فارسی مع باء عربی و فارسی

گپ بفتح کاف فارسی و باء فارسی کلام و سخن و بحث گزاف نیز از رشیدی و در اضافات تزکی بمعنی معجون از تلاط نیز نوشته۔

گبر بفتح اول و سکون باء عربی آتش پرست است از برهان۔

گبز بالفتح و زاء عجمه قوی و مستطیر۔

گپی بکسر اول و کسر باء فارسی و یاء معروف و زای هوز عجمه لفظیست مانند آبدیده که حرف تشبیه است۔

فصل کاف فارسی مع دال مهمله

گد بالفتح مخفف گدیه از لطائف۔

گدیه بالکسر گدائی کردن از برهان۔

فصل کاف فارسی مع ذال معجمه

گذاشت بمعنی است ماضی [illegible] و لذاشتن بمعنی پس و بعد نیز آمده از رشیدی و [illegible]

گذر بضم اول و فتح ذال معجمه بیابانگاه از سراج اللغات ثابت میگردد بمعنی گذشتن بمعنی راه بمعنی ما یحتاج معیشت چیزی یا معین۔

گذارش ادا کردن و این لفظ بذال معجمه نوشتن هم درست است از جهانگیری و بهار عجم و برهان۔

گذاوه بضم اول و فتح ثانی و سکون واو و ضم هاء هوز مویز و سرخ الاغا و برهان

گذاف بکسر اول و زای معجمه بر وزن ناف بمعنی وقیل بضم بمعنی موی و قد رشیدی بالضم اول و زای معجمه چیزیکه بدان ریسمان گویند و مجازاً بمعنی هر زه و بیهوده و بمعنی بسیار و بیحساب نیز آمده۔

گذاردن ادا کردن و پیشکش نمودن از سراج اللغات و برهان و بعضی محققان نوشته اند که گذاردن بذال معجمه تحریف کردن و بزار بوز بمعنی ادا کردن۔

گذاشتن بذال معجمه مرادف بستن است از جهانگیری و سراج

گذافه بضم اول و حرف چهارم فاء هر چه که بتخمین و گمان بیع و کیل و وزن نکرده باشند از بیحد بمعنی بسیار و بیحساب آید و مجازاً بمعنی هر زه و بیهوده از رشیدی و در برهان بزاء عجمه۔

گذاره آنچه از حد در گذرد از مصطلحات قدر چراغ هدایت

بمعنی بیحد و بیحساب و کامل و بسیار۔

فصل کاف فارسی مع راء مهمله

گرا بالفتح و تشدید راء مهمله بمعنی جمام و بمعنی غلام از لطائف و رشیدی

گریز پا غلام و کنیز که هر بار گریزد۔

گران رکاب بکسر اول و راء مهمله و ضم کاف و سکون نون و بمعنی متحمل و با تمکین و کسیکه در جنگ گام ثابت قدم باشد و از حمله خصم از جا نرود از سراج اللغات و رشیدی و مؤید برهان و بهار عجم۔

گران کردن رکاب بمعنی سوار شدن۔

گرفت بکسر تاء ماضی از گرفتن و این صیغه ماضی اکثر بمعنی مصدر می آید بمعنی لاف و طعنه و اعتراض و مواخذه هم آمده از برهان و مدار و در خیابان نوشته که گرفت متعدی و لازم هر دو آید چنانچه گویند که آواز فلانے گرفت یعنی بند شد۔

گرنج بضم اول و کسر راء مهمله و سکون نون و جیم عربی و نون دیگر کوهیست از شمالی گرفته میشود از برهان و شرح نصاب۔

گرکانج بضم اول و سکون نون نام دار الملک و ولایت جیحون از رهم از برهان

گرج بالضم و جیم عربی نام ولایت گرجستان نیز گویند و بضم کاف و جیم هر دو فارسی شوشه یعنی پارچه و قماش خز بزه و بنده و امثال و غیره و بالفتح شاگاف گریبان و کرته و پیراهن و بکسر اول و فتح ثانی و جیم فارسی بمعنی گچ که در عمارت بکار آید از لطائف

گرد بالضم پهلوان و دلاور و بالفتح بمعنی شهر و نوعی از ابریشم نفیس و بمعنی آفتاب و بمعنی غم و بمعنی نفع از رشیدی و لطائف و برهان

گرد بید نوعی از هفتاد و انواع بید۔

گرگ بند گرفتار گرگان و کنایه از زبان آسیا از برهان و رشیدی و شرح سکندر نامه از خان آرزو۔

گرد باد بالکسر معروفست که بهندی بگولا نامند۔

گرد بالفتح مرض خارش نام رودی در حدود ملک غزان و کلمه است که بمعنی سازنده و کننده آید چون پیشه گر و حیله گر و بمعنی صاحب و دارنده آید چون خصومت گر و لوا گر و اگر در استعمال این لفظ دو چیز گفته که جعل عامل را تصرف و بست آن چیز باشد چون شمشیر گر و آهنگر و زرگر مجاز است یا که جعل و عامل را در ذات زر و آهن نیز دخلی نیست مانند جواهر الکروف و رشیدی و مؤید۔

گران سنگ متکبر از برهان۔

گرفتن خاطر رنجیدن خاطر از بهار شربت۔

گرد بر بالکسر و دال موقوف و ضم باء موحده بر سه نجاران از رشیدی و شرح نصاب۔

گردگر بفتح اول و ضم ثانی و بفتح کاف فارسی دوم بر وزن کبوتر نامیست از نامهای حق تعالی و معنی آن در دو بخش مستاند رشیدی و برهان

گرگر بفتح هر دو کاف فارسی نامیست از نامهای حق تعالی و معنی آن صانع الصنائع است و بمعنی تخت بادشاهان نیز آمده از برهان

گرفتار معروف و بمعنی گرفتاری نیز آید از معدلت

گراز بضم اول و در آخر زاء معجمه خوک نر و بمناسبت دلیری و شجاعت آن بمعنی مرد بهادر و دلیر و شجاع آید و نیز بمعنی ظالم و ستمگار اطلاق کنند از سراج اللغات و برهان و کشف و سروری و جهانگیری و در برهان بمعنی رفتار بناز کردن و بمعنی بیل آهنی که بدان زمین شکافند نیز آورده۔

گریبه بالضم با موحده نیز مضموم بمعنی مکر و حیله گریه چرا که در اصل گریبه بود یعنی گرگ بصورت تا بتواند از رشیدی و برهان و جهانگیری و مؤید۔

گرم خیز چالاک از برهان۔

گرزیدن آنچه در قصائد از ابیات عالیه یا بهاریه و غیره بدون آوردن حروف فاصل یکبارگی بمدح ممدوح انتقال نمایند۔

گربه روس گربه خانگی چرا که در ایران اکثر گربه روس میباشد

گرس بالضم مخفف گرسنگی۔

گرایش بکسر اول میل و رغبت از برهان۔

گرد بالش بالکسر و لام نیز بکسر بالش کوچک که در وقت خواب زیر خود نهند بهندی کلیکه گویند بفتح کاف فارسی و بتشدید گاف عربی بضم اول باشد مخفف هر دو اول گبه و لفظ گرد بالش بهمین حال است و بعضی اهل لغت قائل اند که ما قبل شین بالش کسره و فتحه هر دو صحیح۔

گریغ بضم اول و یای مجهول و غین معجمه گریزو گریختن از برهان و سراج اللغات۔

گرفتن چراغ خاموش کردن چراغ۔

گروک بالکسر و دال مهمله مفتوح خیمه و حجره و چیستان که آنرا پهیلی گویند و نوعی از زبان لطائف

گرک - بالفتح باقلای در آب جوشانیده و نوعے از خربزه در مقابله سرده و آن سفید رنگ شیرین و مسطح باشد تصغیر گرم هم است از برهان -

گردن باریک - ملائم و مطیع و منقاد و سامع

گران سنگ - بکسر اول مرد باتمکین و وقار و بمعنی صاحب وقائع از برهان و سراج -

گرگ - بالفتح و سه دو کاف فارسی نام شهر -

گرم - بمعنی جلد و شتاب -

گرگ میسیما وحم - بالضم و سه حرف نون الحاقی گرگ مانند -

گرفتم - سه و فتحت و جیم بمعنی فرض کردم -

گرزم - بالضم و زای معجز مشتوح نام برادر اعیانی اسفندیار از برهان و بالفتح کاف عربی و سه حرف سوم زای معجمه مضموم گرگ مانند باشد خوشبودار از سروری و مداوا و ابر اسپی -

گرسنه چشم - کنایه از ممسک و بخیل و حریص و گدا از برهان -

گران - بکسر اول بمعنی ثقیل و سنگین که مقابل سبک باشد و نزد ایشان هر چیزکه قیمت به نسبت دیگر اشیا زاید داشته باشد از برهان و بهار عجم و مؤید و نیز در سراج اللغات مسطور است بالجمله این لفظ را بتغییر اعجاب بفتح نیز خوانند و اندرهم نوشته که لفظ گران بمعنی ناگوار و مکروه طبع که وجودش بر مردم گران باشد -

گران جان - مردم سخت جان مرد بسیار کشته و کاهل از برهان -

گردان - بالضم پهلوان دلاور رشیدی و در برهان بفتح است -

گرگان - بضم اول و سه دو کاف فارسی نام شهر از ایران معرب آن جرجان باشد از برهان -

گرشاسپ - بالضم پهلوانان دلاور رشیدی و بالفتح -

گرشاسپان - دعا بر کسے اول و جهانگیری بفتح اول و ضم ثانی -

گرشتن - بکسر اول و فتح ثانی و سکون ثالث و فتح شین معجمه کسبیکه او را اشتهار و انتظام باشد و بضم اول و سکون ثانی و فتح سین نیز معروف است بهار عجم و مؤید و برهان و مزیل بفتحتین -

گرگ پوار اگن - بمعنی آزموده کار و گرم و سرد روزگار دیده از مصطلحات -

گرز - بالضم و زای معجمه مفتوح گچینه مار بزرگ و بمعنی مهیب -

گرز - بفتحتین بمعنی مهیب و درین لفظ نوعی از توافق لسانین است چه لفظ گرز بمعنی مهیب از لغت پهلوی و بمعنی عقده از مؤید و برهان -

گرگوید - نام کوهیست در نواحی ری از لطائف -

گروه - بضم اول و سکون ثانی جماعت مردم از برهان و کشف -

گروه - بفتح اول و سکون ثانی و ضم سوم و سکون چهارم و فتح پنجم با سوخته بمعنی حمام از سراج -

گروه - بفتح اول و سکون ثانی و ضم سوم و سکون چهارم و فتح پنجم نام پرنده از مؤید و بیتی -

گروه - بفتح اول و کسر ثانی پشته یعنی زمین بلند از مؤید و کشف و برهان و ذوق و جهانگیری فقط بفتح -

گروه - بضم اول و فتح ثانی و سکون سین معروف کسیکه او را اشتهار و انتظام باشد و بضم اول و سکون ثانی و فتح سین نیز معروف است بهار عجم و برهان و مزیل بفتحتین -

گرگ پوار اگن - بمعنی آزموده کار و گرم و سرد روزگار دیده از مصطلحات -

گرز - بالضم و زای معجمه مفتوح گچینه مار بزرگ و بمعنی مهیب -

گرز - بفتحتین بمعنی مهیب و درین لفظ نوعی از توافق لسانین است چه لفظ گرز بمعنی مهیب از لغت پهلوی و بمعنی عقده از مؤید و برهان -

گرگوید - نام کوهیست در نواحی ری از لطائف -

گروه - بضم اول و سکون ثانی جماعت مردم از برهان و کشف -

گروه - بفتح اول و سکون ثانی و ضم سوم و سکون چهارم و فتح پنجم با سوخته بمعنی حمام از سراج -

گروه - بفتح اول و سکون ثانی و ضم سوم و سکون چهارم و فتح پنجم نام پرنده از مؤید و بیتی -

گروه - بفتح اول و کسر ثانی پشته یعنی زمین بلند از مؤید و کشف و برهان و ذوق و جهانگیری فقط بفتح -

گروه - بضم اول و فتح ثانی و سکون سین معروف کسیکه او را اشتهار و انتظام باشد و بضم اول و سکون ثانی و فتح سین نیز معروف است بهار عجم و برهان و مزیل بفتحتین -

گرگ پوار اگن - بمعنی آزموده کار و گرم و سرد روزگار دیده از مصطلحات -

گرز - بالضم و زای معجمه مفتوح گچینه مار بزرگ و بمعنی مهیب -

گرز - بفتحتین بمعنی مهیب و درین لفظ نوعی از توافق لسانین است چه لفظ گرز بمعنی مهیب از لغت پهلوی و بمعنی عقده از مؤید و برهان -

گرگوید - نام کوهیست در نواحی ری از لطائف -

گروه - بضم اول و سکون ثانی جماعت مردم از برهان و کشف -

گروه - بفتح اول و سکون ثانی و ضم سوم و سکون چهارم و فتح پنجم با سوخته بمعنی حمام از سراج -

گروه - بفتح اول و سکون ثانی و ضم سوم و سکون چهارم و فتح پنجم نام پرنده از مؤید و بیتی -

گروه - بفتح اول و کسر ثانی پشته یعنی زمین بلند از مؤید و کشف و برهان و ذوق و جهانگیری فقط بفتح -

گروه - بضم اول و فتح ثانی و سکون سین معروف کسیکه او را اشتهار و انتظام باشد و بضم اول و سکون ثانی و فتح سین نیز معروف است بهار عجم و برهان و مزیل بفتحتین -

گرگ پوار اگن - بمعنی آزموده کار و گرم و سرد روزگار دیده از مصطلحات -

گرز - بالضم و زای معجمه مفتوح گچینه مار بزرگ و بمعنی مهیب -

گرز - بفتحتین بمعنی مهیب و درین لفظ نوعی از توافق لسانین است چه لفظ گرز بمعنی مهیب از لغت پهلوی و بمعنی عقده از مؤید و برهان -

گرگوید - نام کوهیست در نواحی ری از لطائف -

گروه - بضم اول و سکون ثانی جماعت مردم از برهان و کشف -

گروه - بفتح اول و سکون ثانی و ضم سوم و سکون چهارم و فتح پنجم با سوخته بمعنی حمام از سراج -

گروه - بفتح اول و سکون ثانی و ضم سوم و سکون چهارم و فتح پنجم نام پرنده از مؤید و بیتی -

گروه - بفتح اول و کسر ثانی پشته یعنی زمین بلند از مؤید و کشف و برهان و ذوق و جهانگیری فقط بفتح -

گرای - بکسر اول میل و رغبت و خواهش و قصد و صیغه امر هم هست باسعانی مذکوره از برہان -

گرگ آشتی - بنا بر مصلحت خود بطریق فریب بظاهر با دشمن صلح کردن از برہان وغیرہ آن -

گرم و باغی - کنایه از تکبر باشد -

گرونای - بالکسر از قسم بازیچه اطفال است که آنرا بهندی لٹو گویند از نوادر الالفاظ -

گران جانی - سستی و کاهلی -

گرم جوشی - محبت و اختلاط کردن و تپاک نمودن -

گرانمایگی - کنایه از جرأت و دلیری -

گرسنه چشمی - حرص و گرانی -

فصل کاف فارسی مع زاء معجمه

گزیا - نام جانوریست که پالش دراز باشد -

گزینیت - بفتح اول و کسر ثانی و سکون تحتانی فراخ و وسیع که از کفار گیرند و انچه بشریت دارد بالکسر و فتح تحتانی ثانی است و معرب آن جزیه باشد از برہان -

گزیده - بفتح اول و یا معروف بمعنی چیز که از کفار ستانند از سراج و گزند - بفتحتین بروزن کمند بمعنی آفت و آسیب و رنج از برہان و رشیدی و سراج قدری مؤید و هم در برہان و هادر ابراهیمی و بهار عجم و مزیل و جهانگیری بضم اول و فتح ثانی آورده اند -

گزیره - بالضم اول چاره و علاج از سراج اللغات و برہان -

گزار - بضم اول تشتر حجام و فصاد و نقش بار کنندگان نقاشان بدان تعیین شکل نقوش و تصاویر سازند و امر گزاردن از برہان و رشیدی و میر نور الله در شرح گلستان نوشته که گذاردن بمعنی امر کردن و واداشتن است و در مردم کبدال معجمه مشهور شده و غلط است بمعجمه صحیح باشد -

گزیر - بفتحتین زرد که بهندی گلبر گویند از برہان و در برہان و هادر و کشف بکسر اول و فتح ثانی و در رشیدی بفتحتین و دال معجمه و گزیر بضم اول و فتح زاء معجمه بمعنی راه از جهانگیری -

گز - بالفتح و زاء بوزن تشد که پیشتر در کنار ها رودخانها روید و بهندی جهاؤ گویند و نوعی از تیر که پیکان آنرا در سر آن باریک و میان او گنده و سطبر باشد از برہان و

سؤید و رشیدی و دار و جهانگیری -

گزارش - ادا کردن از برہان سؤید و رشیدی و دار و جهانگیری و لفظ گذار و گذردادن و گذشتن از سراج اللغات بدال مهمله ثابت گردید -

گزاف - بکسر اول بروزن خلاف بیهوده و هرزه و بمعنی بیحساب و بیجا از برہان و سراج اللغات و جهانگیری و هم در برہان و سراج نوشته که این لفظ بضم اول نیز هست و میر نور الله جهانگیری در شرح گلستان نوشته که گزاف بضم اول نه بکسر اول لیکن در تعریف چیزی که گویند بکسر عمایت و زن و مقدر چنانچه قتال -

گزاک - بکسر اول و سوم کارد کوچک و نوعی از کارد قلمتراش که آهن بر گشته باشد و بنابر اشتراک این لفظ بکاف عربی نیز صحیح است از برہان و در سراج بکاف عربی بالفتح اول و سوم نیز نوشته -

گزشم - بالضم و سکون زاء فارسی و رخت سده اگویند که رخت پشه زنال آید و بعربی شجرة البوق خوانند از برہان و سراج -

گزم - بفتح اول و سکون زاء عربی و رخت گز که بهندی جهاؤ گویند از برہان و سراج و نوعی از رخت گز باشد شبیه بدرخت سرو بالفتح و کاف عربی بیشه باشد که بر کنار و حوض و سر آب و یا در برہان -

گز کردن - بگز پیمودن -

گزیدن - بفتح اول بمعنی دندان بر چیزی زدن چنانکه گاو گردم و مار و بالضم اول پسندیدن و اختیار کردن از برہان -

گزین - بضم اول منتخب و پسندیده از سراج و بهار عجم و در بعضی نسخ رسائی - طوعت کرگزین چیزیست امر ست از گزیدن بمعنی اسم مفعول -

گزاردن - بزار هوز اداکردن از جهانگیری و برہان و در شرح بدیع از عبد الواسع هر قومست که گزاردن که بمعنی اداکردن باشد بزاء هوز است و گزاردن که بمعنی ترک کردن باشد بدال مهمله و میر نور الله در شرح گلستان نوشته که گذاردن بمعنی برداشتن و ترک کردن که در مردم بدال معجمه مشهور شده غلط - هفده از مجمه تیز باشد -

گزه - نوعی از تیر و پیکان باشد و چوبکیست بدان آتش افروزند -

گزیده و گزیده - هر دو بفتح خراج و جزیه و رشوت از رشیدی و اطائف و مؤید -

گز الهی - عبارت از گز کبری که آن چهل و یک انگشت است -

گزبازی - نوعی از رقص از بهار عجم -

فصل کاف فارسی مع سین مهمله

گستاخ و دست - بضم چابک دست از برہان -

گستاخ - بالضم شوخ و چالاک و بی ادب -

گسار - بضم بمعنی خورنده چنانکه غمگسار و میگسار از سراج اللغات و برہان و بعضی چنین نوشته که گسار بمعنی شکننده چیزیکه نرم باشد یا پچیده شود و گر بشیر طیکه استه بدو مرکب باشد و گاهی مجازاً بمعنی خورنده آید چراکه از خوردن چیز کم میگردد و واز مقدار خود شکسته می شود چنانچه میگسار و غمگسار -

گسل - بضم اول و ثانی امر از گسیختن از برہان -

گسیل - بضم اول و کسر ثانی و یا مجهول بمعنی روانه کردن و مرخص کردن و فرستادن از اللطائف -

گستهم - بضم اول و فتح تای فوقانی و فتح ها بروزن محترم نام پسر نوذر بن منوچهر و نام یکی از پهلوانان ایران از برہان -

گستردن - بفتح و ضم اول و فتح تا و فوقانی پهن کردن و فرو چیدن از برہان وغیرہ آن -

گسستن - بضم اول و فتح ثانی شکستن چیز نرم که پیچیده شود -

فصل کاف فارسی مع شین معجمه

گشاسب - بضم اول و سکون شین معجمه و فتح فوقانی و الف و سین مهمله و باے موحده هر سه ساکن نام بادشاهیست که پدر اسفندیار رویین تن بود از برہان و سراج -

گشتن - بالفتح سیر و گردیدن -

گشاد - بضم اول و دال مهمله بمعنی فتح و ظفر و خوشی و بیشتر با کردن تیر از شست از برہان و در جواهر الحروف نوشته که لفظ گشاد را مردم فارس بکاف فارسی و اهل ماوراء النهر بکاف عربی استعمال نمایند -

گشتر - بالفتح توشته -

گشنیز - بالکسر تخم معروفست از مزیل و برہان و در عرف بفتح کاف عربی شهرت دارد -

گشن - بالفتح وشین معجمه خوب وخوش رفتار باناز وتکبر از برهان ومعراج اللغات رشیدی وکشف -

گشن - بفتحتین ودر آخر نون بر وزن چین وبفتح اول وسکون ثانی نیز بمعنی لبسیاری وانبوهی وگنجان از هر چیزکه باشد وبضم اول وسکون ثانی بمعنی فحل ونر که مقابل ماده است وبمعنی طالب نر شدن وبار ور شدن ماده سائر حیوانات وبار ور شدن درخت خرما از بدار وکشف ومؤید وبرهان ومعراج ورشیدی وسروری منقول از ادات الفضلاء گویند که بدرخت خرما که بار نیارد از درخت خرمای دیگر که میوه دار باشد دو چهار خرما گرفته درین درخت بی بری نهند بقدرت الهی آن درخت بی ثمر ثمری گردد -

گشنی - بالضم ولون مکسور بمعنی جفتی نر با ماده و بار ور گردن درخت خرما از برهان وغیر آن -

گشنیز - بمعنی کردن شرح دیوان حافظ از بهلول -

فصل کاف فارسی مع لام

گل رعنا - گل دو رنگ وآن گلیست که باشد از اندرون سرخ وبیرون زرد از بهار عجم -

گل گلاب - باصطلاح بمعنی منیوشان کنایه از شراب -

گل مهتاب - پارچه ای مهتاب که از میان برگ درختان بر زمین می افتد ونام گلیست که آنرا بهندی چاندنی گویند -

گل شگفته - یعنی امر غریبی ظاهر شد -

گل گشت - بالضم سیر جاها ومرغوب -

گل حلقه - بکسر کاف وکسر لام وکسر عار معرب انچه پارچه ای که پاس گل رقیق آلوده کرده بر ظرف گل یا شیشه وصل کنند تا بآتش ترقیده نشود -

گلیم - بضم وجیم عربی قسمی از جلو از برهان -

گل نسیم - نام نوع از مسه طلبات -

گل بهار - کنایه از سرمایه رونق وچیزکه از امثال خود بهتر ومعتبر باشد چه معمول گلفروشان وباغبانست هر گلیکه از جمله گلها گلان وبهتر باشد آنرا بهار سر بسته گلها پنداشته می شنند -

گل افشانی - معروف وکنایه از لب معشوق از مصطلحات -

گلبن - بالضم وبار موحده ونون مفتوح وسکون نون از جاهای رنگین که بهندی باندهنو گویند -

گلنار - نوعی انار است که سوای گل ثمر ندارد مگر گل آن کلان وصد برگ میباشد برابر گل گلاب وآن را گلنار فارسی نیز گویند از برهان وسراج -

گل ابر - قطعه ابر -

گل شکر - بمعنی گلقند -

گلزار - بزار هوز نوشتن صحیح است وبدال معجمه محض غلط چرا که لفظ زار در کلمه گلزار از عالم لاله زار وسبزه زار وکشت زار هست وکلمه زار برای کثرت وظرفیت می آید -

گلوسوز - در چراغ هدایت بمعنی خوشنما وخوش آینده نوشته در بهار عجم بمعنی شیرین آورده چرا که چیزیکه بغایت شیرین باشد گلو را میسوزد لهذا شیرین را گلوسوز گفتند وحسن گلوسوز یعنی شیرین عبارت است از حسن صبیح در مقابله حسن ملیح که حسن سیاه رنگین باشد -

گل گز - بالضم وکاف فارسی دوم مفتوح وزا معجمه رنگیست سرخ مائل بسیاهی مانند کبودی که در عرف آنرا عباسی نامند وآن رنگیست که شبیه بگل گز باشد وگز درختیست که بهندی جهاؤ گویند از رشیدی وسراج -

گل ریز - نوعی از آتشبازی که بهندی پهلجهڑی گویند -

گل شادا - کنایه از شراب از معراج اللغات -

گل صد برگ - بمعنی گل سرخ وگلنار فارسی نیز نام گلیست که زرد رنگ میباشد وآن را بهندی گیندا گویند از بهار عجم -

گلبانگ - آواز قلندران وشاطران از سروری وچراغ هدایت لیکن بمعنی مطلق شور مردم که در وقت شادی میباشد مستعمل میشود در برهان بمعنی آواز شاطران وآواز بلبل آورده ودر فردوس اللغات بمعنی آواز خوش ومژده نیک -

گل - بالضم معروف ست هر جا که لفظ گل بلا اضافت باسم درخت مذکور شود خاص گل سرخ مراد باشد که بعربی ورد گویند واگر مضاف باشد بسوی درختی دران صورت عام ست چنانچه گل سوسن وگل نرگس ولفظ گل بمعنی انگار آتش نیز ست ولفظ گل مجازاً بمعنی نتیجه نیز آمده ونیز بمعنی بهتر وخوب وگل بالکسر خاک با آب آمیخته وگاهی بمعنی خاک منجمد وخشک شده نیز باشد از برهان وغیر آن -

گل چشم - سفیدی کوچک که بر سیاهی چشم پیدا آید -

گلدار ابریشم - در قناسیر منقول ست وقتیکه نمرود ابراهیم علیه السلام را در آتش انداخت آتش بحکم الهی سرد گردید اقسام گلها در آنجا شگفتند -

گلیم - بکسر تین جامه پشمین معروف که از پشم میبافند زبهار عجم -

گلباگم - نام لحنی از لحنهای موسیقی -

گلخن - بالضم وخاء معجمه مفتوح بمعنی آتشگاه وتنوری از آتش دان ست که دران بریک گرم غلامیان کنند ومعنی ترکیبی این لفظ آتشخانه باشد چه گل بالضم بمعنی انگار آتش ست وخن مخفف خانه از برهان وسراج ومدار وکشف ومؤید ومجازاً بمعنی جای انداختن خس وخاشاک نیز گفته اند ونزد فقیر مرجوح اصح اینست که گلخن مرکب باشد از گل که بضم کاف عربی در ترکی خاکستر را گویند چنانکه در بعض لغات ترکی دیده شد وخن مخفف خانه در اینصورت اطلاق این لفظ برای هر سه معنی که مذکور شد درست میشود والله برای معنی اخیر که عرفی در قصیده آورده است

قباحت پیدا خواهد شد **بیت عرفی** شاید از گلبن صفت در گلخن از فیض هوا ✤ پرده های عنکبوت انگیز از هر تار گل ✤ -

گل کردن - بالضم ظاهر ونمودار شدن وبمعنی خاموش

کردن وروشن کردن چراغ نیز آمده از برہان و مصطلحات
وسراج وبہار عجم و در مصطلحات نوشته که گل کردن در
موارد کلام اساتذه لازم دیده شده مگر جہانگیری فیما اظہا
در فقره که تعریف چشم و ابرو و زلف ست مستعمل آورده
یعنے بمعنے ظاہر و نمودار کردن -

گل شدن - ظاہر شدن از بہار عجم -

گلگاون - بمعنے سرخ رنگ نام اسپ شیرین که
معشوقه فرہاد و معشوقه خسرو پرویز بوده و بجاز گاہر اسپ
بہتر را گلگون گویند از برہان و سراج و کشف -

گلبن - بالضم وحرف سوم ہا موحده و ضم میم بمعنی درخت
گل سرخ از برہان و بفتح بار موحده خواندن غلط است

گلفشان نوعے از نقاشی که بہندی چھلبھٹی گویند -

گل فرستادن و گل آبخشی فرستادن - سکے را
برای مقابله خود طلبیدن از مصطلحات -

گلشن - جای گل و این مرکب ست از گل و
شن که کلیه نسبت ست از بہار عجم -

گلستان - بالضم اول وکسر ثانی وسکون سین مہمله
وتا به بالضم اول وسکون ثانی وکسر سین مہمله نیز می آید
بمعنے معروف ست -

گلان - بالضم قسمے از نان سیده از مصطلحات -

گل خواندن - باصطلاح قمار بازان ولایه باجه
نقد خود را و یکبار بر داؤ نہادن چه وقتیکه بهمه نقد
خود را یکبار بر داؤ می نهند آنوقت لفظ گل بالضم کافه
فارسی بر زبان میرانند چنانچه قمار بازان هند و چینین
حالت لفظ جعل بالضم جیم عربی مخاطب التفاظ ہا میگویند -

گلزمین - باضافت و بلا اضافت بمعنے قطعه
زمین خوب از مصطلحات -

گل چیدن - معروف و بمعنی تماشا کردن از مصطلحات

گل میزان - زہره چراکه میزان خانه زہره است -

گل خورد - در آخر واو مجهول بمعنے اگا ایسه
نباتات متعارفه که بصحرا و حوالی [illegible]

مثل لالهٔ کوہی وغیره -

گل بیگانه - گل خودرو و بمعنی گل نو نوشته اند -

گل غنچه - بمعنی گلاونه که بر رو مالند از برہان -

گلگچه - بالضم وحرف سوم کاف فارسی وجیم عربی
شادنی که بار وز عقیقه مولود کنند از برہان -

گلاگونه - رنگ ست که زنان بر رو مالند از برہان
و در یکے از کتب لغت بنظر آمده که گلاگونه
دوای مرکب ست از سپیذه و روغن بید و شحم حنظل
و روغن یاسمین که برای جلا و صفای رنگ بر چهره
مالند و بعد از نیم ساعت آب گرم بشویند -

گل سپاده - ہر گلے که بوته کوچک داشته باشد مثل
نرگس و لاله و سوسن و بنفشه و نیز بمعنی گل خودرو از بہار عجم و
رشیدی و چراغ ہدایت و مصطلحات و برہان -

گلمالیدن - بالکسر آلتے ست که ما را تراکه بران گل قلعی
بر دیوار مالند بهندی آنرا کرنی گویند -

گلاب - بکسر اول و فتح ثانی بتخفیف شکایت از بہار عجم و برہان

گلاله - بضم اول موی مجعد و پیچیده و بمعنی زلف
از رشیدی و جہانگیری و برہان و سراج و در سراج
و برہان نوشته که این لفظ بکاف عربی نیز آمده و در
برہان بمعنے قیمص نیز آورده -

گلاگونه - بضم اول و ضم کاف عربی و سکون
نون و دال مهمله سفرنی و خلقت گول کنده نام قلعه که
بفاصله سه کروه از حیدر آباد واقع است -

گل کوزه - مثل سفید مشابه بگل نسرین مگر قدرے
از آن کلان باشد و در خوشبوئی کم از سراج -

گلغونه - بمعنے گلاونه -

گلستان زاده - بمعنی گل و سبزه و بمعنی زاده
و کنیزک زاده از مصطلحات -

گلاب - بکسر گل و لای و گل بآب سرشته که بران دیوار اندایند

گل آتشی - گل که از بندی سه گلاب نامند بمعنے نوشته
که همین گل سرخست که از آن گلاب گیرند از چراغ ہدایت

گل جعفری - گلے ست زرد رنگ -

گل چینی و گل سرکاری - بمعنی گل کشتی -

گلاب باطری - گلابیکه در طبرستان حاصل شود -

گلنار فارسی - تصحیف از انار که گل آن مصمد برگ و
بغایت سرخی و گلانی بمقدار گل صد برگ باشد -

گل کشتی - گلے که پہلوانی با اراده کشتی زند و پہلوانے
دیگر فرستد و این رسم در ولایت شایع ست و نام شهری
از میر نجات در اصطلاحات کشتی از بہار شهرت -

گلشنی - تخلص شاعرے -

گلانی - بضم اول و کسر ہار موحده نوعے از شیشه
کوچک مدور رنگین و منقش باشد و قسمے
از امرود از مصطلحات -

گلانی - بضم اول و کسر نون گلفروش و باغبان -

گلین گوی - بالکسر گیاه از زمین که سراج اللغات شهر بالان

گل شنبلی - بالضم نام گلے که رنگش سیاه باشد -

فصل گاف فارسی مع سین

گپه - بکسر تین دیار معروف در ازبک بضم اول که در عرف
آنرا چپشاب گویند از برہان و جہانگیری و مؤید -

گم گم - بضم ہر دو کاف فارسی آواز کندیدن نقاب انشتر

گمکران - بالضم معدوم و مزاب کننده و نانک -

گمان - بمعنے شک -

گم رده - گمراه -

گم گشتن چیزے - معدوم انگاشتن آنچیز را و
قصد نمودن بآن چیز -

گم بودگی - بالضم ہر اسال شمسان از شروع سکندر نامه

فصل گاف فارسی مع نون

گنبدنا - بالفتح نوعے از سبزه خودرو فی مثل سیر از برہان -

گنبد آب - عبارت از حباب -

گنج دیوار بست - بمعنی گنجیکه مثل دیوار بلند افتاده
باشد و نام گنجے ست که شخصے پسر صغیر داشت بوقت
مردن مال خود را برای آن پسر در بنای دیوار نهاده

بعد از مدتے چون دیوار قریب افتادن گشته بود حضرت خضر علیه السلام بر فاقت حضرت موسی علیه السلام آن دیوار را شکسته باز درست ساخت که تا مال یتیم از دست دیگران محفوظ ماند۔

گنج - بالضم بمعنی گنجائش از لطائف تودر برهان

گنج - بالفتح بمعنے مال کثیر بدانکه خسرو پرویز را هشت گنج بود اول گنج عروس که خود جمع کرده بود دوم گنج بادآورد سوم گنج دیبا خسروی چهارم گنج افراسیاب پنجم گنج سوخته و در بعض نسخ سوخته بمعنے سنجیده است ششم گنج خضر از هفتم گنج شادآورد و هشتم گنج مار۔

گنج بادآورد - بفتح دال گنج دوم از هشت گنج خسرو پرویز و وجه تسمیه اش اینکه قیصر روم از خوف پرویز چند کشتی از زر سرخ پر کرده بجزیره سیفر ستاده و باد مخالف آن کشتی ها را بسوی ملک پرویز آورد و پرویز آن مال را گرفت لهذا آن مال را گنج بادآورد نام کرد ندار برهان رشیدی و مؤید و مدار و کشف و در چهار شربت نوشته که گنج بادآورد باصطلاح مال مفت را گویند۔

گنبد - بالضم و باء موحده مفتوح و دال مهمله نوعے از عمارت مدور که معروف است و بمعنے جستن لیکن نوعے از جستن است چنانچه بجهیدن را و جستن آهو و اسپ و کنایه از سرین نیز باشد از سراج و مصطلحات و برهان۔

گنبد چار بند - عبارت از دنیا بلحاظ اربعه عناصر و بعضے آسمان را نیز گویند باعتبار شرق و مغرب و جنوب و شمال از سراج۔

گنبده - بالفتح بوے بد و در رشیدی گنده و بدال مخلوط التفاظ بهما بمعنی مطلق بوے و بهمین سبب عطار را گندهی گویند از ضیا و برهان۔

گنبیدر - بالضم و دال مهمله موقوف و کسر باء موحده و یای معروف و راے مهمله بمعنے زال و عجوز - بفتح سر زبان - با اخوند از برهان و رشیدی

و در سراج اللغات نوشته که گنبیدر بفتح کاف فارسی میتواند که بضم کاف عربی و باء فارسی باشد یعنی کسیکه بها فظه اش کند بود و بجاے بمعنے پیر فرومایه مستعمل شده لهذا اقتفا بقاموس و فا معرب آن آمده است اگر بکاف فارسی میبود در تصریف بگبیر مبدل میشد و فقیر مؤلف را نیز در قاموس بنظر آمده که قندفیر معرب گندپیر است پس از قاعده تصریف دریافته میشود که گنبیر بکاف عربی و باء فارسی است۔

گنج بر - خزانه دار در اصل گنج در بود مرکب از گنج و گار بر و که بمعنی دارنده و خداوند است پس باقبال و اور ابجهت تشریف بافظ نسبت داده و اورا ساکن کرونده و بهمین حال است زنبور و مزدور را از سراج و غیر آن۔

گنبشک - بالضم و جیم عربی کسور بر نده است مشهور از سوداوی و برهان و در تنزل و جهانگیری بالفتح جیم بگریون لغت فارسی و اول باتفاق است۔

گنبد گل - بضم غنچه گل و پیاله از برهان۔

گنگل - بالفتح و سکون نون با غنه کاف فارسی حمرو نزل و نزاقت از اطباء گویند۔

گنبد ناگون - کنایه از سبز رنگ مائل بازرکی۔

گنبیدن - بوی بد و اون چیزست۔

گنج شائگان - این نیز نام گنج بادآورد است که مذکور شد چون شائگان بمعنی فراخ و لائق و سزاوار است و هر چیز بهتر و خوب را نیز گویند که لائق شاه باشد چه شائگان در اصل شاهگان بود یعنی لائق شاه چون گنج بادآورد گنج فراوان و بهتر بود لهذا شائگان نیز نام کرونده کار نیمروز را نیز شائگان گویند چون گنج بادآورد و نیز بے محنت بدست افتاده بود لهذا گنج شائگان نام کرونده از برهان و غیر آن۔

گنج روان - کنایه از گنج قارون چرا که پیوسته در زیر زمین حرکت بسوی تحت میکند۔

گنج قارون - امام قرا گفته که چهل تن کلید های گنج قارون میکشیدند و هر کلید بمقدار اگشت بود و امام ثعلبی گفته که خزانه قارون چهار صد هزار انبان بود پر از زر و نقره و بدعای موسی علیه السلام قارون و جمیع خزانه اش در زمین فرو رفته و تا قیامت بسوی اسفل سافلین خواهد ماند۔

گنبد سا خستن - کنایه از سرین خود برداشتن بر اسپ فعل بد از مصطلحات۔

گنجاره - بالفتح بمعنے گلگونه از برهان۔

گنده - بالضم در ستا بمعنی بارک چنانچه ریسمان و جامه آکنده و بمعنے گلوله خمیر که برا سے نان پهرند و دست مدور میکنند از برهان۔

گنجه - بالفتح نام شهری که نظامی علیه الرحمة از انجا بوده۔

گنجیدن - فعل است از گنج و بجاے گنج و بجاز با طلاق ظرف بر مظروف بمعنی مال کثیر نیز می آید۔

گنج گاؤ - نام گنجے ست از گنجهاے جمشید و آن در زمانه بهرام گور ظاهر شده بود گویند و هفتاد زراعت را آب میداد و ناگاه سوراخے در انجا بود که تمام آب دران سوراخ میرفت و هفتاد ان بهرام را خبر کرد و در زمانه بهرام گور انجا را کندند بنا عمارت وسیع ظاهر شد و در ان عمارت گاؤ پیکرها از طلا ساخته بودند مرصع بجواهر قیمتی و گرد آنها دیگ پیکرهاے و حوش و طیور از زر و جواهر ساخته بودند بهرام گور آن گنج را گرفته بفقیران و محتاجان داد از رشیدی و برهان۔

گنج الٰهی - قرآن مجید از سراج۔

گنده پیری - عزت تکبر کنان از رشیدی۔

فصل کاف فارسی مع واو

گوارا - بضم اول هر چیز که خوش مزه باشد و بطبیعت خوش آید و زود هضم بود و بفتح خطاست از برهان و جهانگیری و مدار و بهار عجم و کشف و لطائف۔

گونیا - بواو مزدوف و کسر نون و یاے تحتانی تخته مثلث باشد مائل بطول که معماران و نجاران

دارند و بجی ورا ستی چوب و عمارت را بدان معلوم نمایند از سراج اللغات و برہان۔

گویا بمعنے گوئی الف در آخر زیادہ است احتمال این لفظ اکثر بجہت تشبیہ باشد۔

گوا بضم اول بفتح تخفیف گواہ از مزار و کشف و برہان۔

گواب بواو مجہول و الف فارسی و با ے موحدہ نام طعامیست کہ از گوشت و بسنج و مغز بخود و مغز گردگان پزند و آن را بسرکہ و دوشاب ترش کنند۔ از برہان و سراج و نیز در سراج نوشتہ کہ بعضے بمعنے طعام نیز بریان گفتہ و در رشیدی نوشتہ کہ بسنج را در گوجوف برہ پر کردہ پزند۔

گوشت بفتحتین و شین معجمہ و تا فوقانی نام یکے از شش آوازۂ موسیقی و آن نوروز دمانہ سلک و گوشت و شہناز و گردانیہ باشد از سراج و برہان و بضم اول بمعنے گوشکال از سراج۔

گوشت پیچ بمعنے گوشکال از سراج۔

گوگرد سفرنج کنایہ از اکسیر چہ اکثر اکسیر از و ساختہ شود و آن جزو اعظم اکسیر است۔

گوگرد بالضم و کاف دوم کہ فارسی ست بکسور و دائیست معدنی کہ آزا ببندی گندھک گویند از برہان۔

گوسفند بمعنی میش مقابل بز چنانکہ معز در عربی مقابل ضان ست کما یستفاد من القاموس و الصراح و بعضے نوشتہ اند کہ اطلاق گوسفند بر میش و بز ہر دو آمدہ از سراج۔

گوار بضم اول ہر چیز خوردنی یا نوشیدنی کہ بذائقہ خوش مزہ آید و ذو ہضم باشد و بالفتح خطا ست از برہان و جہانگیری و بسیار عجم۔

گور بالضم و واو مجہول خر صحرائی کہ آن را گور خر گویند و این مجازست یا بجہت تخفیف گور خر و الا گور فقط گفتہ اند و در رشیدی چنین نوشتہ کہ گور بفتح نام ملک و قومیست از برہان و نام ولایتے ہست از بنگالہ و بالضم بواو مجہول بمعنے قبر و بمعنے دشت ہموار و از نجاست کہ خر دشتی را گور خر گویند یعنے خر گور و در برہان بواو مجہول بمعنے عیش و عشرت و شراب و بمعنی ہموار و زمین ہموار۔

گور خریہ بمعنے خر صحرائی چہ گور بمعنے صحرا و زمین ہموار و دشت ست از برہان۔

گوہر ذات شے و اصل ہر چیز و جوہر معرب آنست خواہ بمعنے یاقوت و لعل وغیرہ باشد خواہ بمعنی جوہر شمشیر وغیرہ و در برہان گوہر بمعنے مروارید و بمعنے مطلق جواہرات چنانچہ لعل و یاقوت و زمرد و الماس وغیر آن و بمعنے اصل و نژاد و ذات و بمعنے فرزند و بمعنے صفات نہانی و عقل و فرہنگ۔

گوپیر بفتح اول و یاے مجہول و راے مہملہ و شین نقطہ دار بمعنے زمین ہموار و در برہان بمعنی سراب کہ از دور آب می نماید و بمعنی صحرا۔

گوشیار بروزن ہوشیار لقب حکیمے کہ ابو الحسن نام داشت و شیخ ابو علی سینا شاگردی او نمودہ است از برہان و در رشیدی بکاف عربی نام نہجے۔

گوشہ زنجیر بمعنے حلقۂ زنجیر۔

گوالبار بالضم و بار موحدہ بار سنگین۔

گوشت خر کنایہ از چیزے کہ ہیچ بکار نیاید۔

گودرز بالفتح و دال مہملہ مفتوح نام پہلوانے از ایران و نام بادشاہ از برہان۔

گوز بفتحتین و زاء معجمہ مخفف گوزن و بفتح اول و سکون واو بمعنے گردگان و بجوز معرب آنست و بواو مجہول بادیکہ از راہ پائین آواز برآید از برہان و بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون زاء معجمہ در ترکی چشم را گویند۔

گوارش بضم اول و کسر راء مہملہ خوش مزگی و ہضم طعام و نام دوائی مرکب برائے ہضم طعام بشرطیکہ خوش مزہ باشد و جوارش معرب آنست از برہان و سراج و مؤید و مدار و کشف۔

گوش بواو مجہول معروفست و مخفف گوشہ و نام روز چہارم از ہر ماہ شمسی از جہانگیری و رشیدی و سراج و برہان۔

گوش تا گوش از ین سر تا آن سر۔

گوک بفتحتین و در آخر کاف عربی سفاک و خندق کوچک و بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون کاف فارسی دوم در ترکی آسمان و رنگ کبود را نیز گویند۔

گول بالضم و واو مجہول ابلہ و نادان و احمق و بمعنے مکر و فریب و بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون لام در ترکی بمعنی تالاب کوچک و بفتحتین بمعنی پشمینہ یا موہاے آویختہ کہ درویشان و محتاجان پوشند از برہان و سراج و مصطلحات سروری و رشیدی۔

گوال بضم اول بمعنی چوال و جوال معرب آنست از سراج۔

گورچشم نوعے از جامہ حریر کہ در یافت آن بشکل چشم گور خر آن را نقوش کنند چنانکہ در ہندوستان پارچۂ بلبل چشم رواج دارد از سراج و برہان۔

گوزم بالضم و زاء معجمہ بمعنی چشم من چہ در ترکی گوز بمعنی چشم و میم برای متکلم و این لفظ بلہجۂ ازبکان بکاف عربی ست و بلہجۂ قزلباشان بکاف فارسی از لطائف۔

گورگان بواو مجہول و ہر دو کاف فارسی بمعنی کسیکہ لائق عیش و عشرت باشد چہ گور بمعنے عیش و عشرت و شراب ست و گان بمعنی لائق و سزاوار از برہان و لقب شاہ تیمور نیز از بعض کتب در یافت می شود و ہر بادشاہ جلیل القدر را گورگان گویند۔

گورخان لقب بادشاہ ختا و ختن از سراج۔

گوش کردن بمعنے شنیدن۔

گوش مالیدن بدون دعوی بکار عظیم مستعد شدن از شروح سکندر نامہ۔

گوی گریبان تکمہ کہ بر گریبان دوزند۔

گوزن بفتحتین و زاء معجمہ جانور یست و آن نوعے از گاو کوہی ست کہ بسہ دو شاخش چند شاخ دیگر پیوستہ باشد بہندی آن را بارہ سنگھا

گویند از سراج و برہان۔

گومی بہ دن ۔ فوقیت یافتن و زیادت کردن و غالب آمدن از برہان۔

گون ۔ بواو معروف بمعنی رنگ از سراج۔

گوہر خاتون ۔ نام زن سلطان سنجر۔

گوان ۔ بفتح بمعنی پہلوانان و دلاوران۔

گودبان ۔ بواو مجہول و دال مہملہ و بائے موحدہ بمعنی کوہبان شتر وغیرہ از لطائف۔

گورکن ۔ بفتح کاف و ضم عربی نام جانورے چہارپا مہندی بجو گویند۔

گوالیدن ۔ بضم و فتح بالیدن درخت وغیرہ از مؤید و برہان

گوش داون ۔ شنیدن۔

گوش ساغر مالیدن ۔ ساغر را بکف آوردہ نوشیدن

گو ۔ بفتح اول و سکون واو و عاکف زمین نشیب و بمعنے شجاع و معتبر و بزرگ و بواو معروف بمعنی گاو کہ بچوگان بازی بآن کنند و بواو مجہول بمعنی گاو کہ بعربی بقر خوانند از برہان و سراج۔

گووہ ۔ بواو معروف و دال مہملہ لفظ ترکی ست بمعنے بدن و تن از مصطلحات۔

گوشوارہ ۔ باصطلاح اہل دفتر وسط عرض ورق دفتر ست کہ عدد میزان آنجا نویسند و باصطلاح شعرا مطلع کہ بعد مقطع آرند و نام زیور لیست کہ در گوش کنند از مصطلحات وغیر آن۔

گوی انگلہ ۔ بضم ہر دو کاف فارسی و فتح ہمزہ و سکون نون تکمہ و حلقہ کہ بر گریبان وغیرہ دوزند گوی بمعنی تکمہ و انگلہ بمعنے حلقہ کہ دران تکمہ گذارند از سراج و برہان

گوسالہ ۔ بالضم و واو مجہول بچہ گاو باشد و بمعنے بچہ شتر و بچہ فیل نیز و بمعنی مطلق بچہ ہم آمدہ چہ گو بواو مجہول بمعنے خرد و کوچک آمدہ است پس گوسالہ یعنی خرد سالہ باشد و گو بواو مجہول بمعنے گاو ہم نوشتہ اند و برای نسبت باشد پس بمعنے گوسالہ گاو یکسالہ باشد از برہان و در سراج چنین نوشتہ کہ گوسالہ بالفتح بچہ گاو چہ گو بالفتح مخفف گاو ست و سالہ در اصل ہالہ بود چہ ہال بمعنے آرام و قرار ست یعنے چیزے کہ گاو بدان آرام میگیرد و آن بچہ او ست۔

گونہ ۔ بالضم رنگ و لون و طور و وضع و اسلوب۔

گوسپارہ ۔ بطعامیست متعارف و ربط از برہان و بعضے نوشتہ کہ نام ترہ بود۔

گوگرد ۔ بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون کاف فارسی و فتح دال و ترکی لفظ مرکب ست بمعنی در آسمان چہ گوک بمعنے آسمان و دہ بمعنی مخفف بمعنی در

گوچی ۔ بالفتح مناک کوچک از برہان۔

گوشہ ماہی ۔ بمعنی صدف و پیالہ از برہان۔

گوئی ۔ صیغہ خطاب ست از گفتن و مجازاً بمعنی تشبیہ نیز آمد از چراغ ہدایت و برای تشبیہ نیز می آید

گوتازمی ۔ بفتح اول و تا فوقانی و زای معجمہ الف و دو می بیائے حقیقت و غلبہ در و نہ بر حریف۔

فصل کاف فارسی مع ہاء ہوز

گھنپا ۔ نام شاعر لیست در دکن۔

گہگیر ۔ بہر دو کاف فارسی اسپے کہ تن بسواری ندہد از مصطلحات۔

گہوارہ ولیو ۔ نیست از فنون کشتی کہ دو حریف یکدیگر را تکان دہند تا یکے دیگر را غافل کردہ بر زمین اندازد و گاہے کنایہ باشد از آدم بد طینت۔

گہوارہ ۔ بالفتح نوعے از چارپائی کہ برائے راحت اطفال در ہوا آویزند۔

گہ ۔ بالفتح بمعنے جائے و وقت و بمعنے صبح و بمعنے بوتہ زرگران کہ زر و نقرہ دران گدازند و بمعنی زود و شتاب و بمعنی کوچک نیز آمدہ از برہان و جہانگیری

فصل کاف فارسی مع یاء تحتانی

گیہا ۔ بکسر اول بمعنے گیاہ از برہان۔

گیپا ۔ بالکسر و یاء معروف و با فارسی قسمے از پلاؤ و در لغات ترکی بکاف عربی نوشتہ لہذا در فصل کاف عربی بتفصیل مرقوم شد۔

گیرا ۔ بیای معروف بمعنے گیرندہ۔

گیت ۔ بیای معروف و تا فوقانی بزبان ہندی نوعے از سرود ست مثل دھرپد۔

گیومرث ۔ بفتح میم نام بادشاہے کہ اول در جہان بادشاہی کرد و بیانش در فصل کاف عربی مع یائے تحتانی گذشت

گیج ۔ بیائے مجہول و جیم عربی پریشان و پراگندہ و مغزی از لطائف و مصطلحات۔

گیرودار ۔ فرمانروائی و حکومت و حکمرانی و بمعنی جنگ نیز آمدہ از خیابان و برہان و تمیر نور اللہ در شرح گلستان نوشتہ کہ گیرودار ہر دو صیغہ امر ست یعنی این را بگیر و آنرا نگاہدار کہ در مقام حکومت گفتہ میشود و کنایہ از کر و فر سلطنت و امیری

گیسوار ۔ مولد زادہ یعنی پسر غلام و بمعنی ستارہ مدار از موید

گیرودگ ۔ بالکسر بر وزن نیرنگ نام قصبہ از برہان۔

گیتل ۔ بالکسر ملکے ست کہ آن را گیلان گویند۔

گیمن ۔ بیای معروف صاحب و خداوند و بمعنی پر و مملو در تصورت تخفف آگین ست از رشیدی۔

گیہان ۔ بالفتح بمعنی روزگار و جہان از برہان و در سراج نوشتہ کہ گیہان بالکسر و قیل بالفتح بمعنی جہان و روزگار و بکاف فارسی و عربی ہر دو صحیح ست باعتبار تغیر لہجہ و بعضے از محققین نوشتہ اند کہ گیہان بیار مجہول الہالہ گاہا نست منسوب بگاہ یعنی وقت و زمانہ چون اکثر اشیاء عالم تعلق باوقات دارند لہذا بمعنی جہان آید۔

گیلان ۔ بالکسر نام ملکیست و نام قبیلہ ست نزد یک بغداد مولد حضرت شیخ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ و مبلغان عرب آنست

گیسو ۔ بیای مجہول خان آرزو در سراج نوشتہ کہ **قوسی** گوید گیسو سوے دراز یکہ از ہر دو جانب دراز کشیدہ باشد چنانکہ در گلستان سیاہی گیسوان تافتہ و بعضے مراد و زلف نوشتہ و از اشعار متاخرین ظاہر میشود کہ گیسو غیر زلف ست **قاسم** مشہدی گوید **بیت** گیسو بر و در سر لیلی و شان بیکار نیست

انچه مے آید زیاده از زلت گیسو مے شود و پیچ۔

گیو - بالکسر دیای مجهول نام پسر گو پهلوان ایرانی از بهرام

گیسو بریده - زن بے حیا۔

گیوه - نوعے از کفش نمدے۔

گیتی - بالکسر عالم و دنیا از سراج۔

گیلی - بالکسر و هر دو یا سے معروف منسوب بگیل که ملکے ست از طبرستان و گیلی کنایه از اسپ بهتر چرا که اسپ آنجا خوب و بهتر باشد و گیلی قومے از مغلان نیز هست و قیل نام امیرے از امرای خن۔

گیمدی - بهر دو یای معروف مرکب از گید که بمعنی غلیواز ست و یای نسبت و خایه و شش ماه و نر و شش ماه ماده میگرد و لهذا بهر دو جنس که رجولیت و غیرت ندارد اطلاق کنند از سراج و غیره۔

باب اللام

فصل لام مع الف

لالا - بمعنی بنده و غلام و خدمتگار و بمعنی روشن و درخشان گر استعمال این لفظ بمعنی روشن و درخشان اکثر بالفظ مولوی آید از بهار عجم و سراج و برهان و جهانگیری مؤید۔

لا - بعربی حرف نفی است و بالفارسی بمعنی برده و تو که آنرا تنه نیز گویند و لابرلا بمعنی تو بر تو از مؤید و بمعنی تقاص ظاهرا باین معنی کنایه است بتقاص بمشابهت شکل لا۔

لاریب - لفظ آمده بمعنی شک و ریب و گمان شک نباشد۔

لازیب - بکسر زا معجمه و بار موحده بمعنی چیز پسندیده از کشف و صراح و ضربت لازیب بمعنی ضربے را گویند که نشان آن بعد به شدن باقی ماند۔

لاک پشت - بکاف عربی یا خه که هندی کچهوا گویند و لاک بمعنی کاسه چوبین [illegible]

لاش - بتار نوقانی نام پسر که قوم ثمود پیغامبر علیه السلام او را می پرستیدند از شرح نصاب۔

لاهوت - عالم ذات الهی ست که سالک در ان تمام فنا فی الله حاصل میشود و مرتبه صفات را جبروت و مرتبه اسما را ملکوت نامند از کشف اللغات و بعضے گویند که لاهوت در اصل لا هو الا هو ست و حرف تازائد و قانون عرب است که چون کلمات متعلقه گویند چیزے خارج نمایند و چیزے زیاده کنند تا نامحرمان محروم از حقیقت آن باشند پس لاهو نفی ست یعنی نیست تجلی صفات مر طائفه افراد را و لفظ هو اسم ذات است الا هو مگر تجلی ذات و حق اینست که لاهوت در اصل لغت مصدر ست بر وزن فعلوت مشتق از لاه چنانکه رغبوت رحموت و لاه اصل لغت الله است ماخوذ از لیه بمعنی پوشیدن و در پرده رفتن و همچنین ذالک فی الصراح۔

لاخ - بخاے معجمه بمعنی جای و مقام مگر بدون ترکیب گفته نمیشود و بچون سنگ لاخ بمعنے جائیکه دران سنگها باشد و دیو لاخ بمعنے جای دیوان و لاخ بمعنی بسیاری و انبوه نیز می آید از سراج و برهان و سروری۔

لابد - بضم بای موحده و تشدید دال مهمله بمعنی ناچار و ناگزیر و با مصدر مرکب از لا که حرف نفی ست و بد بمعنے چاره و عوض از منتخب۔

لاد - بدال مهمله روه دیوار و نوعے از دیبا و نوعے از عطریات و بمعنی قلعه از برهان۔

لاغر - بفتح غین معجمه بمعنی معروف ست از بهار عجم وغیره۔

لاغدر - بفتح غین و فتح فوقانی و فتح ذال معجمه صیغه نهی بمعنی مگذار۔

لاچار - بمعنی ناگزیر مستعمل میشود لیکن صحیح ناچار چون ست چه ترکیب لفظ چار که فارسی ست بالفظ لا که کلمه عربیست برای نفی با وجود موجود بودن لفظ فارسی ست معنے ندارد از بهار عجم۔

لاهنور - نام شهر لاهور۔

لال شهباز - درویشے که صاحب کمال بوده است گراکثر قلندران باو اعتقاد تمام دارند و بوقت بنگ نوشی او را یاد میکنند۔

لام الف - بکسر قاف دیای معروف و سین مهمله نام دیوے که در نماز بخاطر وسوسه اندازد از سروری و مدار و کشف و صاحب رشیدی بجاے قاف فا گفته و نوشته که بعضے کسان بجاے فا قاف خوانند و در برهان بلفا نوشته و گفته که بقاف نیز آمده و در سراج اللغات بقاف است و از منتخب هم قاف مستفاد می شود۔

لاس - بسین مهمله ابریشم فروما یه از برهان۔

لامساس - بکسر میم اقتباس است از آیه کریمه فاذهب فان لک فی الحیوة ان تقول لامساس یعنی گفت موسے علیه السلام سامری گوساله ساز را که پس برو از میان ما پس بدرستیکه هست ترا از عقوبت در زندگی که گوئی هر کرا که نزدیک تو آید که مسودن کمن مرا یعنے دور شو از من چرا که هر که نزدیک است بی باو او را و آن کس را تب گرفتے ازین هم مردمان از و و او از مردمان گریزان مے بود از تفسیر حسینی۔

لاش - بشین معجمه در ترکی تن مرده را گویند و بعربی مخفف لاشے که سعدی عبارت از انست۔

لامع - روشن و درخشان از منتخب۔

لافع - بکسر فا و ضم ذال معجمه و عین مهمله سوزان و سوزنده از منتخب و غیره۔

لاغ - بغین معجمه بمزاق ظرافت و خوش طبعی از برهان و لطائف۔

لاوغ - بکسر و ال مهمله و غین معجمه بمعنے گزنده و نام درویست که پوست را میگزد چنانکه مار و کژدم میگزد از منتخب و شرح نصاب و بمعنے شارحان نصاب نوشته که بذال معجمه و عین مهمله نام درویست که صاحبش بیمار و کسے از آتش میسوزد۔

لاتکف - بضم کاف و تشدید فا از باب نصر

یعنی صرف بمعنی بازاستادہ مشود و باز ہستادہ مکن۔

لاحق ۔ بکسر حا و ہمہ آنکہ از پس آمدہ واصل شود وانچہ از عقب بچیزے پیوندد۔

لالنگ ۔ بفتح لام ثانی و سکون نون و کاف فارسی بمعنی زلہ و پس خوردہ از لطائف۔

لال ۔ در ترکی بمعنی گنگ یعنے زبان گرفتہ و بمعنی رنگ سرخ مشترک است میان فارسی و ہندی و لالہ ہم مرکب ست از لال کہ بمعنے سرخ ست و ہاکہ کلمہ نسبت است و جوہر لیست سرخ رنگ قیمتی کہ آنرا لعل گویند و لعل معرب لال ست از بہار عجم و برہان و سراج۔

لایعقل ۔ بفتح تحتانی و کسر قاف و باستعمال فارسیان لام آخر بوقف خواندہ میشود صیغہ مضارع منفی ست برای استمرار می آید و در صفت حیوان واقع میشود بجہت اظہار کمال نادانی او یعنی الحال ہم بیعقل است و در استقبال ہم بیعقل خواہد ماند۔

لاطائل ۔ بیفائدہ چہ طائل بمعنی فائدہ است از منتخب۔

لایزال ۔ دائم و بیزوال این صیغہ مضارع منفی ست از باب خاف یخاف کہ برائے استمرار در صفت حق تعالی واقع شود بجہت اظہار کمال بیزوالی او یعنے الحال ہم بے زوال ست و در استقبال ہم بیزوال خواہد ماند۔

لالای چشم ۔ عبارت از مردمک چشم باعتبار سیاہی آن چرا کہ لالا غلام را گویند و غلام حبشی سیاہ باشد۔

لام ۔ بکسر ہمزہ کہ حرف سوم ست بمعنی ملامت کنندہ از صراح۔

لایعلم ۔ بفتح لام دوم صیغہ مضارع منفی است و میم این در محاورہ فارسیان بوقف خواندہ میشود و این برائے استمرار نیز می آید و صفت حیوان واقع می شود بجہت اظہار کمال نادانی او یعنے الحال ہم نادان ست و در استقبال ہم بعلم موصوف بنادانی خواہد ماند۔

لام ۔ زرہ ہا و یک زرہ را لامہ گویند و نام حرف کہ زلف خوبان را بآن تشبیہ کنند از منتخب و در شرح خاقانی نوشتہ کہ در فارسی نوعے از کلاہ ہندی کہ فقیران بر سر نہند و نیز حرف لام برای معلہ بدل شود و بکاف عربی نیز۔

لئیم ۔ ناکس و بخیل از منتخب و صراح و بعضے نوشتہ کہ فرق در لئیم و بخیل آنست کہ لئیم آنکہ خود میخورد دونہ دیگرے را نمیدہد۔ بخیل آنکہ خود میخورد و دیگرے را نمیدہد۔

لاجرم ۔ ناگزیر و بالضرور و لاعلاج چہ لا حرف نافیہ است و جرم بفتحتین بمعنی علاج و گزیر و چارہ۔

لازم ۔ بمقابل متعدی و آنکہ در عرف لازمی میگویند بزیادت تحتانی غلط است چرا کہ لازم خود صیغہ اسم فاعل ست حاجت بیای فاعلیت ندارد و در متعدی یائے اصلی ست مقابل لام کلمہ زیرا کہ صیغہ اسم فاعل ست از تعدی کہ بمعنی گذشتن چیزے باشد از یکے بدیگرے۔

لانسلم ۔ بضم نون و فتح سین معلہ و کسر لام مشدد و ضم میم بمعنی سلامت نمیدارم یعنی قبول نمیکنم مگر در نظم فارسی ضم میم را تلفظ نمیکنند و میم را موقوف خوانند۔

لاونعم ۔ بفتح نون و فتح عین معلہ ہر دو حرف ایجاب اند لا برای نفی و انکار بمعنے نے و نیست و نعم برائے اثبات و اقرار بمعنی آرے و بلے۔

لالایان ۔ غلامان و خدمتگاران از بہائگیری و برہان۔

لائیدن ۔ سخن گفتن و لاف زدن و ہرزہ گوئی کردن از سراج و برہان۔

لاشکن ۔ نام کوہے ست از برہان۔

لان ۔ نام کوہے ست از برہان۔

لاچین ۔ در ترکی شاہین شکاری را گویند۔

لاون ۔ بفتح دال معلہ نام خوشبوئیکہ مثل وشاب سیاہ و رقیق باشد آنرا عنبر عسلی نیز گویند از برہان۔

لالان ۔ بمعنی فریب و دروغ از شرح خاقانی

دانہوہ بمعنی بیوفائی و امرست بمعنی بجنبان و بمعنی مذاک از لطائف

لاو ۔ در آخر اورگل سفید کہ بدان دیوار خانہ سفید کنند از برہان۔

لابہ ۔ بفتح با موحدہ و ہا مختفی بمعنی تملق و چاپلوسی و خوشامد و بمعنی غریب و عجز و اخلاص مجاز ست از برہان و کشف و سراج

لانہ ۔ بفتح نون و ہا مختفی بمعنی خانہ زنبور بے شہد و آشیانہ مرغان از برہان و کشف۔

لاغیہ ۔ بکسر غین معجمہ و تحتانی گیاہیست شیرو اربسیار گرم و بعربی بمعنی باطل و زن بیہودہ گو را گویند از برہان و منتخب۔

لاہرہ ۔ نوعے از صورت کشتی کہ بدان از دریا عبور کنند و این لفظ ہندی ست۔

لاچرعہ ۔ بضم جیم و سکون راء معلہ یکبارگی بہ نوشیدن انچہ در پیالہ یا شد بے آنکہ دم گرفتہ اندک اندک نوشند۔

لاحقہ ۔ بکسر حا معلہ آنکہ از پس واصل شدہ باشد و آن چیزیکہ بعد اول در رسد یا خود از بخوق کہ بمعنے از دنبال چیزے پیوستن است۔

لامحالہ ۔ بفتح میم و حا معلہ و در آخر تا مصدریہ کہ بحالت وقف ہا شدہ است معنی لفظی آن این است کہ نیست باز گردیدن در اصل چنین ست لامحالہ من ہذا الامر یعنی نیست باز گردیدن ازین کار پس خلاصہ معنی لامحالہ ہا ضرورست از ترجمہ مشکوٰۃ شریف و کسانیکہ میم را مضموم خوانند و در آخر ہا ضمیر دانند غلط و در سراج و منتخب نوشتہ کہ محالہ بفتح میم بمعنے چارہ و گزیر و لامحالہ بمعنی ناچارہ و ناگزیر۔

لامسہ ۔ بکسر میم و سین معلہ قوتیست در جلد بدن انسان کہ بسودن چیزے ادراک نرمی و سختی آن چیز میکند۔

لامہ ۔ بمعنی زرہ کہ از حلقہ ہا آہنی سازند از منتخب و صراح۔

لاوہ ۔ بواو نام بازی اطفال کہ بہندی گلی ڈنڈا گویند از برہان۔

لاونہ ۔ بدال و نون گیاہیست کہ از لپوست سماق آن بہ من یا دند بہندی سن گویند از برہان۔

لایہ ۔ بیای تحتانی ردہ دیوار و تاے جامہ و کاغذ کہ

درعرف آنرا ند گویند۔

لازقہ۔ بکسر زا معجمہ و قاف ہر چیزکہ چسپند باشد مثل سریش۔

لالہ۔ منسوب بلال یعنی سرخ یا انکہ بآن زالہ لاحق شدہ مثل خان وخانہ وآن گلی است معروف کہ چند قسم می باشد لالۂ کوہی و لالۂ صحرای و لالۂ نعمانی و لالۂ شقائق و لالۂ دلسوختہ و لالۂ دلسوز و لالۂ خطائی و لالۂ خودرو و لالۂ سفید و لالۂ پرروو لالۂ عباسی و لالۂ یکانی و لالۂ متقراضی و لالۂ دختری از برہان و مصطلحات و منقول از نثر فغانہ ظہیر الدین محمد بابر پادشاہ در واقعات بابری نوشتہ کہ قریب پنجاہ نوع لالہ در بعضی از اطراف کابل بملاحظہ آمدہ

لاشہ۔ بمعنی زبون و لاغر و ضعیف مطلق خواہ انسان خواہ حیوان و اکثر این لفظ صفت اسپ و خر واقع میشود و بمعنی خر نیز آمدہ و مردہ از آدمی و دیگر حیوانات از برہان

لہار عجم و کشف و خیابان۔ سروری و مدار و مؤید و جہانگیری

لالی۔ بفتح اول و ثانی و کسر لام بروزن بجالی بمعنی مروارید ہای بزرگ این جمع لولوست و بضم اول چنانکہ مشہور شد خطاست۔

لمانی۔ بکسر نون زرہ پوشی از مؤید زیرا کہ لام زرہ گویند و در شرح دیوان خاقانی منسوب بفرنگ و در جہانگیری بمعنی گزاف۔

انی۔ بکسر نون منسوب بلان کہ نام کوہی است از اضافات آذربیجان و تریاک لانی منسوب بآنست از الفاظ

ابدمی۔ بضم ہای موحدہ و تشدید دال آنچہ کہ بالضرورت پوشند و ازان چارہ نبود۔

بی۔ گل تیرہ کہ در تہ حوض و جوی آب باشد بمعنی ورد شراب و تامی جامہ و کاغذ و ریسمان

پانکہ یک لاے جامہ و یک لاے ریسمان

بربی آنرا طاقہ گویند و بمعنی گفتار و کلام و نوعے

بافتہ را بریشمی از برہان و سراج و رشیدی۔

وام ذالی۔ سلب کردن صفتی از شی دز

دفتی از اوقات چنانکہ کل کاتب متحرک الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا لا دائما ای لاشی من الکاتب بتحرک الاصابع بالفعل۔

لا ابالی۔ بضم حرف ثالث کہ ہمزہ است صیغہ متکلم واحد از مضارع بمعنی باک ندارم و در فارسی بمعنی شخصی بیباک و بی پروا مستعمل است دبجای ہمزہ مضموم واو نوشتن و خواندن خطاست (مؤید و مدار و کشف)

لاحصی۔ بضم اول و سکون حار مہملہ و کسر صاد مہملہ اشارت است بحدیث شریف نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک یعنی شمار نتوانم کرد صفات را بر تو تو ہمچنانکہ حق تعالی چنانکہ توصیف کردی بذات خود

فصل لام مع بار موحدہ

لبا۔ بکسر لام یعنی فلہ و آن شیر غلیظ است کہ از وقت زادن حیوان تا سہ روز پیدا شود

بہندی کھیس گویند و پیوسی نیز نامند از شرح نصاب و منتخب

لب چرا۔ انچہ از قسم نخود و میوہ کہ مردم بوقت صحبت داشتن در میان انداختہ باہم میخورند از برہان۔

لب۔ بالضم و تشدید بمعنی عقل و فالص ہر چیز و مغز بادام و مثل آن از منتخب و کشف۔

لباب۔ بضم اول و ہر دو بار موحدہ مغز خالص ہر چیز و نام کتاب از منتخب۔

لبوب۔ بضمتین خلاصہ ہای ہر چیز و مغز ہاے تخم بعضے درختان میوہ۔

لبیب۔ بروزن نصیب عاقل و دانا از سروری و منتخب

لبلاب۔ بالکسر و ہر دو بار موحدہ نام گیاہ کہ آنرا عشق پیچان گویند از برہان۔

لبامات۔ بکسر اول کنایہ از زمانہ و جاہا و سی و این جمع لباس است چنانکہ جمادات و نباتات جمع جماد و نبات۔

لبسک۔ بالفتح و در آخر تاء مثناۃ بمعنی رنگ و سیرکردن از منتخب

لبادی۔ بضم اول و دال مہملہ چوبیکہ بر گردن گاو و قلیہ و گاو گردون نہند بہندی آنرا جوا گویند بضم جیم و لبادی بالفتح اول بمعنی جامہ باراني از نمد از سراج و لطائف و آن

لبید۔ بضم لام و فتح باء موحدہ و دال مہملہ بسیار و بر نہادہ از شرح نصاب۔

لبید۔ بفتح اول و یاء معروف جوان خرد و نام شاعر مشہور از عرب از منتخب و لطائف۔

لبس۔ بالضم و بالفتح پوشیدن جامہ و بالکسر جامہ پوشش از صراح و منتخب۔

لب جیش۔ چاشنی کہ بر آب و یا دوغ و غیرہ کنند از مصطلحات

لبق۔ بفتح اول و سکون ثانی زیرکی و ہوشیاری و ثاقب و چرب زبانی و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی زیرک و ہوشیار و چرب زبان از منتخب و صراح و لطائف و نیز در لطائف نوشتہ کہ لفتیان لائق شدن و استاد شدن در کار۔

لبیک۔ بالفتح و تشدید بار موحدہ مفتوح و سکون تحتانی یعنی استادہ ام در خدمت تو استادنی و گاہی بعد لبیک لفظ سعدیک نیز می آید و معنیش چنین باشد باری امید ہم یاری در ادنی از منتخب و این کلمہ ایجاب است ہر گاہ مخدوم بخادم ندا کند خادم در جواب گوید لبیک و حاجیان نیز این لفظ را در مقام عرفات بار بار گویند

لبن۔ بفتحتین شیر خوردنی و بفتح اول و کسر ثانی خشتہاے خام لبنہ و اورد آن از منتخب

لبان۔ بفتح صمغے است کہ آنرا کندر گویند از منتخب و برہان۔

لبون۔ بفتح شیر دار گاو شتر لبون بنت لبون و ابن اللبون و بنت اللبون نیز آمدہ و ابن اللبون و بنت اللبون بمعنی شتر بچہ دو سالہ کہ بہ درد سوم نہادہ باشد از شرح نصاب

لب بلب جستن۔ بضم جیم کنایہ از بسیار

جستن دار ہر کسی سراغ مقصود پرسیدن از مصطلحات

لب بر چیدن - فراہم آوردن لبہا برائے گریہ و خندہ از مصطلحات -

لب بستن - خاموش شدن و ہم بمعنی گفتن و این از قسم اضداد است از مصطلحات -

لب داشتن و لب و دندان داشتن - دیانت و شایستگی داشتن -

لب گزیدن - تاسف کردن و ندامت کردن و خشمگین شدن و شرم و حیا نمودن و بمعنی منع کردن -

لب شیرین کردن - تبسم کردن -

لب نان - باضافت کنارہ نان -

لبنان - بالضم و حرف ثالث نون و نام کوہیست در شام نزدیک جبل عامل کہ مکمن قمر است از منتخب و خیابان و برہان -

لبیشہ - بفتح اول و کسر ثانی و یاء مجہول و شین معجمہ بروزن ہمیشہ مالدہ لباشہ و آن حاقہ ایست باشد کہ بر چوبہا نصب کنند و لب بالائے اسپ بدانعال را دران نہادہ تا سب دہند تا عاجز نشود و حرکت ناپسندیدہ نکند از سراج و رشیدی مزربان -

لبہنہ - بکسر لام و سکون موحدہ و فتح نون خشت واحدہ و بمعنی ازدکے برآمدگی مربع کہ ہر دو طرف عضادہ اصطرلاب باشد و سعد راخی دران بامی باشد -

لبا چہ - بفتح بمعنی فرجہ و بالاپوش از سراج و برہان ظاہر آن نوعیست از قبا -

لباس عباسی - کنایہ از لباس سیاہ زیرا کہ از بعض تواریخ بہ ثبوت میرسد کہ خلفاء عباسیہ سیاہ پوشی را شعار خود ساختہ بودند -

فصل لام مع تاء فوقانی

لت - بالفتح زدن و کوفتن و در رشیدی کہ بمعنی لگد زدن نوشتہ مبنی است بر لغات بوتوافق دریما و دربان لبیار است صحیح باشد و لت بمعنی پارہ نیز آمدہ چنانکہ گویند لت لت کردم بمعنی پارہ پارہ کردم و لتہ کہ بمعنی پارہ جامہ مستعمل است ازین ماخوذ باشد و لت بمعنی کتان کہ قماشیست معروف و لت بمعنی شکم و ازین مرکب لت ابنان از سراج اللغات و برہان -

لت انبار و لت ابنان - بالفتح بمعنی بسیار خوار و شکم پر است مرکب از لت کہ بمعنی شکم است و لت ابنان آنستکہ شکم او مثل ابنان باشد و ابنان ظروف چوبین مثل مشک و میتوان گفت کہ مرکب از لت بالضم باشد کہ مخفف لوت است و لوت بمعنی طعام لذیذ است و در ینصورت لت ابنان لت انبار بضم اول بود از سراج و در جواہر الحروف نوشتہ کہ نون در آخر لت ابنان در بدل از مہملہ آمدہ است

فصل لام مع ثاء مثلثہ

لثوم - بضمتین بوسیدن و بوسہ دادن چیزیرا

لثہ - بکسر ثالثہ و تشدید ثاء مثلثہ گوشت گرداگرد دندان از منتخب و شرح جزری ملا علی قاری مالکسر نیز واکثر

لثقہ - بالفتح لام و کسر ثاء مثلثہ و فتح قاف نوعے از شب بمعنی و بالکسر غلط است -

فصل لام مع جیم عربی و فارسی

لجاجت - بالفتح مبالغہ کردن و ستیزہ کاری کردن از کشف و صراح و منتخب و کنز -

لجام - بالفتح اول و ہر دو جیم عربی بمعنی ستیزہ از کشف و مؤید و صراح و مدار و منتخب -

لجج - بضم اول لام و فتح جیم اول جمع لجہ کہ بمعنی میان دریا و عمیق ترین موضع دریاست -

لجوج - بدو جیم بمعنی ستیزہ کنندہ -

لجلاج - بالفتح و ہر دو جیم عربی آنکہ در سخن زبانش درماندہ و سخن درست گفتن نتواند و نام واضع شطرنج و بعضے نوشتند نام شاطر شطرنج است نہ اسم واضع و بعضے گویند نام شاطر شطرنج

دو مرشد ممار بازان از کشف و منتخب و برہان و سراج و جہانگیری و مؤید و رشیدی و بعضی بلجاج گویند و جیم اول را بجای حطی گمان برند و بعضے بجای جیم اول یاء تحتانی خوانند این ہر دو طور غلط محض -

لچ - بالضم و جیم فارسی بر ہنہ و نام قومی است کہ بزرگان ایشان سینہ عریان میدارند از مؤید

لچک - بجیم فارسی و کاف عربی لفظ ترکی است بمعنی معجر و روپاک مربع کہ دران تکلف بکار برند از مصطلح

لجام - بکسر معرب لگام از بہار عجم و منتخب و رشیدی -

لجن - بضم اول بروزن حسین بمعنی سیم خالص از منتخب

لچن - بضم اول و فتح جیم فارسی زن قحبہ و در برہان بمعنی برہنہ و عریان و مجازاً بمعنی کونی -

لجہ - بضم و تشدید جیم عربی میان دریا و عمیق ترین موضع دریای ژرف از منتخب و لجہ بالفتح و تشدید جیم فارسی مفرس لجہ کہ لفظ ہندیست

لجی - بضم لام و تشدید جیم عربی مکسور دریای ژرف و بہ آب از منتخب -

فصل لام مع حاء مہملہ

لحا - بضم جمع لحیہ بالکسر کہ بمعنی ریش مرد است

لحد - بفتحتین نوعی از قبر از منتخب -

لحاظ - بکسر و ظاء معجمہ نگاہداشتن بچشم چیزیرا و بفتح و بہ الف چشم از صراح و بحر الجواہر -

لحاف - بکسر جامہ پنبہ دار شب خوابی و فراگندنی از منتخب

لحوق - بفتحتین بہم پیوستن دو چیز یا بیشتر و بدنبال چیزے پیوستن از منتخب -

لحیان - بالکسر نام شکلے از شانزدہ اشکال رمل بدینصورت ☶ و در لغت مرد صاحب ریش دراز -

لحن - بالفتح و سکون ثانی آواز خوش کہ بالفعل باشد و خوش خواندن قرآن و جز آن و بمعنی خطا کہ در گفتن باشد و نوعے از قافیہ معیوب باز صراح و منتخب و بحر آن

لحظه - مقدار یکبار گاه کردن بگوشهٔ چشم از منتخب لطائف
لحیه - بالکسر حرف ثالث یا رتحتانی بمعنی ریش
که بر چهرهٔ مردان می باشد -
لحمه - بالضم طعمه باز از شکار او و بمعنی پود جامه که
بتار بافند بهندی بانا گویند از منتخب -
لحقه - بفتحات از پس رسندگان و از دنبال
پیوستگان این جمع لاحق است -

فصل لام مع خار معجمه

لخت - بالفتح گرز آهنی و بمعنی پاره چیزے و بمعنی
اندکے از برهان و رشیدی -
لخ - بالضم گیاهی است که بدان بوریا بافند و آن
بر کناره آبها روید از منتخب -
لخت ور - بمعنی تخته دروازه -
لخاف - بکسر لام بمعنی سنگهار سپید تنگ بمعنی
کم حجم از شرح نصاب و منتخب -
لخشیدن - بالفتح لغزیدن از برهان -
لخشان - بالفتح چیزے صاف که بر آن مست و پا نخورد
لخچه - شعله آتش و اخگر از برهان -
لخشه - بالفتح و شین معجمه شعله آتش و اخگر از برهان
لخانه - بالفتح هر دو لام و هر دو خا معجمه شاخهاے
که آنها را هم آمیخته مے بوینداز منتخب و برهان -

فصل لام مع دال مهمله

لد - بالضم جمع الد که بمعنی گمراه تر و شنیدنی تر است
و نام موضع بشام از لطائف -
لدغ - بالفتح گزیدن مار و کژدم از منتخب و صراح و انها
حاج نوشته آنکه بموخر خود نیش زند مثل زنبور و کژدم
گزیدن آنرا الدغ و لاسع گویند و آنکه بدندان گزد
مثل سگ و سباع و مار گزیدن آنرا نهش نامند -
لدیغ - بفتح و غین معجمه مار گزیده -
لدغده - بالفتح و سکون دال مهمله و غین معجمه نیش
زدن مار و کژدم از قاموس و منتخب

لدن - بالفتح اول و ضم دال مهمله و نون مشدد و بکسر آنچه
کسی را امر بدون سعی او و کوشش غیر محض بفضل خویش
از نزد خود حق تعالی عطا فرموده باشد یا بدون تعلیم
غیر زنده طبیعت و ذهن او باشد این منسوب است بلدن
که بمعنی نزد است -

فصل لام مع ذال معجمه

لذاذ - بالفتح اول و کسر سه کره که حرف چهارم است
جمع لذت مستفاد از شروح شافیه -
لذیع - بالفتح و دال معجمه و عین مهمله سوزنده تیز آتش
کسی - او سوزش دادن کسی را از منتخب -
لذاع - بالفتح و تشدید ذال معجمه سوزاننده -

فصل لام مع راء مهمله

لر - بالفتح و راء مهمله در ترکی حرفیست علامت جمع
که چون بعد مفرد آید جمع گرداند چنانچه اسب لر یعنی
بسیار اسپان از مدار و برهان و لر بالضم طائفه از
صحرائیان که از شیاطین و کنیزان سلیمان علیه السلام
بوجود آمده اند بمعنی روستائی و مراد احمق مستعمل از مصطلحات

فصل لام مع زاء معجمه

لزاب - بالفتح اول و کسر زاء معجمه و باء موحده چیزے بسیار
لزوجت - بالفتح و تشدید زاء معجمه و ضم جیم عربی مفتوح چسپیدگی از منتخب
لزج - بالفتح اول و کسر زاء معجمه و جیم هر چیزے که چسپیده
باشد مثل سریش از منتخب و قاموس -

فصل لام مع سین مهمله

لسع - بالفتح و تشدید عین مهمله گزیدن مار و کژدم
و غیره از کشف و صراح و منتخب -
لسان الحمل - بالفتح چار مهمله و میم گیاهی است از برگش دو شاخه برزبان
بره و تخمش را لفارسی مار تنگ گویند برگ او فی الحال نافع
لسان - بکسر اول زبان و بالفتح و تشدید سین مهمله
فصیح الکلام و تیز زبان -
لسن - بالفتح اول و کسر سین مهمله و در آخر نون فصیح
و زبان آور و بضمتین جمع آن یعنی فصیحان

زبان آوران و بضم اول و سکون ثانی جمع السن
که بمعنی فصیح و زبان آور است و بفتحتین فصاحت
و زبان آوری از منتخب و غیر آن -

فصل لام مع شین معجمه

لشکری - مرد سپاهی از شرح گلستان -

فصل لام مع صاد مهمله

لص - بالکسر و تشدید صاد مهمله دزد و سارق جمع
آن لصوص از منتخب -

فصل لام مع طاء مهمله

لطمات - بفتحات طپانچها -
لطف - بالضم نرمی و تازگی از صراح -
لطیف - نیکوکار و پاکیزه و نرم از بهار عجم و منتخب
لطائف الحیل - بکسر حاء مهمله و فتح یای تحتانی
نکوئی ها ے حیله ها و خوبیهای حیله ها -
لطیم - سیلی خورده نام اسپ ستم از شرح قصاید -
لطمه - بالفتح طپانچه -
لطیفه - نکوئی و چیز نیک و نادر از منتخب -
لطائف ستة - بکسر سین مهمله و تشدید تاء
فوقانی مقرر است که سالک بمراتب علیا
معرفت واصل نمیگردد تا این شش لطیفه
او را روشن نکرده اول لطیفه نفس است
محل آن ناف باشد دوم لطیفه قلب است
محل آن دل است که بجانب آن اسپار باشد
سوم لطیفه روح است که محل آن سینه جانب یمین
چهارم لطیفه سر است که محل آن قدر عده که مابین یمین
و یسار سینه است پنجم لطیفه خفی است که محل آن
دو پستانی باشد ششم لطیفه اخفی است که محل آن وسط
سر است و اینها را اطوار سته نیز گویند -

فصل لام مع ظاء معجمه

لظی - بالفتح تین و ظاء معجمه نام دوزخ و آتش زبانه
زننده از منتخب و مؤید و کشف و صراح و مدار -

فصل لام مع عین مهمله

لعب - بفتح لام و کسر عین مهمله معنی بازی از منتخب و در صراح بفتح لام و سکون عین و بفتح لام و کسر عین هر دو طور نوشته -

لعل مذاب - بضم میم و ذال معجمه و موحده یعنی لعل گداخته و این کنایه ایست از شراب سرخ انگوری از برهان

لعاب - بضم اول آب دهن و آب هر چیزی که غلظت و چسپیدگی دارد و بفتح اول و تشدید عین باز نگیرد

لعبت - بالضم و با موحده مفتوح و چیزی که بان بازی کنند و تصاویر جامه که دختران بازی کنند از مظهر و صراح و منتخب

لعوق - بفتح دارو ی رقیق که لیسیده شود از منتخب و کشف

لعمرک - بفتح اول و ثانی و ضم راء مهمله اشارت بدین آیه لعمرک انهم لفی سکرتهم یعمهون یعنی سوگند بحیات تو ای محمد بدرستی که کفار قوم تو هیچ قوم لوط در گمراهی خویش حیران و سرگردان اند -

لعل - بفتحتین و تشدید لام حرف ترجی ست بمعنی امید چیزی که وصول آن ممکن باشد و گاهی بمعنی شاید آید از منتخب و لطائف و لعل بفتح اول و سکون ثانی معرب لال بمعنی هر چیز سرخ عموماً و بمعنی جوهر سرخ قیمتی خصوصاً از رساله معربات و در سراج نوشته که لعل معرب لال ست که بهندی و فارسی مشترک باشد تا تصرف فارسیان عربی دانست و در بهار عجم گفته که لعل جوهریست سرخ رنگ و این در اصل بالف بود که فارسیان معرب بعین میتویسند میر صدر الدین محمد در جواهر نامه آورده است اینکه میگویند معدن لعل در بدخشان است از مستحدثات زیرا که معدن آن مخفی بود تا در زمان خلافت اوائل عباسیان در ارض ختلان از زلزله عظیم پدید آمده و کوه سکنان شکافته شد و کان لعل پدید گشت و لعل از شهر بدخشان بحی خیزد و بلکه از مکانهای دیگر در بدخشان آورده میفروشند و بدان شهرت گرفته لعل انواع بسیار ثانی و پیازی و تمری و تخمی عنابی و لعلی

و ادریسی و دودشاخی و لعل پیکانی و لعل عقربی و لعل قطبی و آن نگینه دار پهن باشد -

لعلین - یعنی سرخ و این منسوب بلعل که جوهریست -

لعل پیکانی - لعلی که از اشکال پیکان تراشیده باشند و زنان ازان گواشواره سازند از مصطلحات

لعل پیازی - لعلی از کم رنگ

لعل قطبی - قسمی از لعل که نگینه دار پهن باشد -

لعل عقربی - نوعی از لعل -

لعلی - با فتح رنگی ست سرخ که مصوران و نقاشان نگارند

فصل لام مع غین معجمه

لغوب - بضمتین رنجوری و درماندگی شدن از منتخب و لطائف

لغت - بضم اول و فتح غین معجمه زبان قوم را گویند هر زبانی که باشد و باصطلاح الفاظیکه معانی آن شهرت ندارد و لفظ لغت در اصل لغو بود واو متحرک ماقبل او مفتوح آن واو را بالف بدل کردند بعده التقای ساکنین شد میان الف و تنوین الف را حذف کردند و عوض آن تا در جایش در آوردند بفتحه شد

لغات - جمع سالم بحذف لام کلمه -

لغز - بضم لام و فتح غین معجمه و زا معجمه سوراخ موش دشتی و آن بغایت پیچیده ارباشد لهذا نام نوعی از کلام مبهم که بفارسی چیستان گویند از بهار

لغ - بالکسر کلمه ایست که در ترکی فاده اثبات کند معنی

لغو - بالفتح بیهوده گفتن و سخن باطل و هر چه بکار نیاید و بالضم نوع سخن و زبان قومی از منتخب و صراح -

لغونه - بمعنی آرایش و گلگونه از مدار -

فصل لام مع فا

لفت - بالکسر و تار فوقانی بمعنی شلغم از منتخب -

لفج - بالفتح و جیم فارسی و فیل عربی و در اصل بمعنی پاره گوشت بی استخوان و مجازاً بمعنی لب سطبر آید و گاهی بمعنی مطلق لب آید از سراج و برهان و رشیدی و لطائف

لفاح - بالضم و تشدید فاء نوعی از پوپنه

چون بادنجان که زیره دشوار از سراج و منتخب و در تحفة المومنین نوشته که خمیر بروح ست و بیروح بجار و ملیخ نباتی ست بصورت انسان که بفارسی مردم گیا گویند -

لفظ - بالفتح و ظاء معجمه بیرون افگندن از دهان و سخن گفتن از منتخب و غایة التحقیق و بعضے بمعنی مطلق انداختن نوشته اند -

لف - بالفتح و تشدید فا بمعنی در پیچیدن و لفاف بمعنی در پیچیدن پراگنده را -

لفیف - هر چیز پیچیده و درهم و دوست و کلمه که در ان دو حرف علت باشد از منتخب -

لفچن - بالفتح و جیم فارسی بفتح و کسر بمعنی مرد یکه لب سطبر و بزرگ داشته باشد از سراج و برهان -

لفچه - بالفتح و جیم فارسی بمعنی کله پر کاله و گوشت بے استخوان از برهان و مؤید و رشیدی -

فصل لام مع قاف

لقما - بکسر اول و قاف بمعنی دیدار از سراج و مؤید و کشف و مدار و در سروری بفتح و بمعنی جماع نوشته -

لقب - بفتحتین نامیکه دران معنی مدح یا ذم منظور باشد بخلاف علم که در ان هیچ معنی منظور نباشد از لطائف -

لقاح - بکسر اول و در آخر حای مهمله آبستن و حامله شدن از منتخب -

لقوا حبس - این لفظ را خان آرزو در شرح سکندر نامه لقوا حبس تحقیق کرده بفتح لون و قاف و کسر جیم و بین مهمله نام حکیم که پدر ارسطو بود

لقط - بالفتح چیز افتاده را برداشتن و برچیدن از منتخب

لقیط - بچه که در راه افتاده یافته باشند و آنرا از زمین برداشته باشند از شرح لصاب و منتخب -

لق و دق - لفظ اول بفتح اول و لفظ دوم که تابع اول ست بفتح دال مهمله بمعنی زمین هموار و سخت که گیاه و درخت نداشته باشد و این در

اصل لغ دوغ بقین معجمه بود از سراج

لتی - بالفتح نے موصاف از لطائف

لقلق - بفتح هر دو لام معرب لکلک که در آبی است مار و ماهی را شکار کند -

لفظه - بالضم چیز افتاده که برداشته شود از زمین و بزرگیده شده از منتخب -

لقیمه - بالضم ملاقات از لطائف -

لقمهٔ خلیفه - نوعی از حلواست که بغایت نفیس است از برهان

فصل لام مع کاف

لکنت - بالضم گرفتگی زبان در هنگام سخن گفتن که بهندی هکلا گویند -

لک - بالفتح و کاف عربی ابله و نادان و نیز عدد معروف که صد هزار باشد لیکن با غین هم هندیست زیرا که هندیان بر است شمار مرتبه ها مقرر کرده اند چنانکه در کتب حساب مرقوم است و نزد فارسیان و تازیان مرتبه مقرر نیست بغیر از یک و ده و صد و هزار و بمعنی چیزیکه بدان موضع برداشته کنار و غیره در رسن بندند یعنی بیشتر و نیز هندیست مگر آنکه تغیر پیدا کرده اند بالضم بمعنی گنده و متعفن و نادانه شنیده و لتکه از سراج در لغات ترکی نوشته که بالضم لک بمعنی متعفن گنده ترکی است و در برهان و لطائف بالضم بمعنی چیزیکه بدان موضع گیرند

لکوک - بفتحتین جنس لک که معرب و مفرس لکهم است و آن بهندی نام عدد صد هزار است

لکلک - طائر آبی است -

لگن - بفتحتین و کاف فارسی داشته که در آن دست شویند و تبرکی چلاچی گویند بمعنی شعدان و منقل نیز آمده از جهانگیری و مصطلحات و سراج و برهان

لگد - بالضم و تشدید کاف عربی و های مختفی بمعنی داغ و پارچه از پهار خیمه -

لگنچه - بکسر لام و سکون کاف فارسی و نون از انگشتان

پا تا بن ران و این قلب لنگ است -

لکهنوتی - در زمانه سابق شهری بوده است در اقصای شرقیه ملک بنگاله و بعضی نوشته که نام ملک گور که در آنجا است از بنگاله -

فصل لام مع میم

لما - بالفتح لام و تشدید میم بمعنی هرگاه و بمعنی الا و یکی از حروف جازمه نافیه استغراقیه -

لمعات - بالفتح اول و ثانی روشنیها و نام کتاب در علم تصوف

لمتر - بفتح لام و سکون میم و ضم تای فوقانی و رای مهمله فربه و قوی و مبدل از لطائف -

لمس - بالفتح سودن چیزیرا بدست یا بعضوی و بمعنی حاجت و بمعنی جماع از منتخب و لطائف -

لموع - بفتحتین درخشیدن و بمعنی روشنی با دنا بالشها یعنی جمع لمعه است که بمعنی درخشیدن باشد -

لم یزل - همیشه و پاینده و نیز دال و عبارت از ذات حق تعالی و لم یزل در اصل یزال بود چون لم جازم بر یزال در آوردند آخرش را جزم کردند الف بالتقای ساکنین افتاد -

لم - بالفتح و سکون میم حرف نفی و بکسر لام و فتح میم بمعنی چرا فارسیان در محاورات خود بجای نیز میم را ساکن خوانند و بمعنی سبب پرسی و وجوب و اعتراض مستعمل نمایند و در محاوره عربی در صورت الحاق یا بنسبت میم را مشدد میخوانند -

لمعان - بالفتح درخشیدن از صراح

لمعه - بالفتح درخشیدن برق و یکبار اندک دیدن چیزی را از منتخب و مدار و کشف و مجازاً بمعنی زمانه اندک که بمقدار قلیل باشد -

لمد - بکسر لام و تشدید میم سیلی که از بنا گوش گذشته باشد از منتخب

لمعه - بالفتح روشنی اندک و بالضم پاره از عضو که تشنگ مانده باشد در وضو و غسل از منتخب -

فصل لام مع نون

لنج - بالضم و جیم مرغابی لب و بالفتح خرام ناز از سراج و برهان -

لنگ کمر - بکسر لام و اضافت نام فنی از فنون کشتی که پای خود را در پای حریف بند کردن و زور بر کمرش آوردن است تا بر زمین افتد از مصطلحات

لنگر - چیزیست آهنی گران وزن که کشتی را بدان بر جای خود نگاه دارند و طعام که بفقرا و مساکین دهند و جای که در انجا طعام بفقرا دهند از مصطلحات و غیر آن

لنگ سرکش - بکسر فنیست از فنون کشتی و آنچنان باشد که پای خود را بعضوی از اعضای حریف بند کرده بزور کشیدنست -

لنبگ - بفتح لام و سکون نون و کسر موحده و فتح باء موحده و کاف عربی نام سقای ملازم بهرام گور که در مروت و مهمان نوازی شهرت تمام داشت از برهان -

لنگ - بالفتح آنکه از پا رفتن نتواند و بمعنی آلت تناسل و در اثنای سفر مقام در جایی کردن و بالضم فوطه و لنگی و بالکسر بمعنی ساق و از بیخ ران تا ناخن پا و در هندی لنگ بالکسر بمعنی آلت تناسل از سراج و مصطلحات و برهان -

لنگر انداختن - قرار گرفتن و مقام کردن -

لنگ بره بر لنگ زدن - گرفتن از مصطلحات

لنگ بره قسمی از آش است که از آرد گندم بیسانند و بر ران نهاده مثل رسن میتابند و بریان کرده در گوشت می ریزند

لنگ خاکی - بکسر اول لعبیست بچگانه که در آن خاک را بر پشت پای زدن

لنگری - بالفتح نوعی از طشت بزرگ منسوب بلنگر

لن ترانی - هرگز نخواهی دید مرا و مجازاً بمعنی خود نیستی باشد و بیانش در لفظ ارنی گذشت -

فصل لام مع واو

لوا - بکسر اول علم فوج و نشان لشکر و بفتح اول

خطاست از بهار عجم و مؤید و کشف و صراح و مدار۔

لوقا ۔ بواو معروف و قاف نام حکیمی یونانی پدر قسطا
و بعضی گویند کہ قسطا نام کتاب است از برہان۔

لوشا ۔ بواو معروف و شین معجمہ نام حکیم از برہان و مؤید

لوح پا ۔ تختہ چوبی کہ جولاہہ بانگشتان پا محکم
میگیرد از شرح نصاب۔

لوب ۔ بالضم و واو معروف و باز موحدہ زمین
سنگستان بے آب از شروح نصاب۔

لواہب ۔ آتشہای شعلہ زن و این جمع لاہب
است چنانکہ سواحل جمع ساحل۔

لوزیات ۔ بفتح حلوائے بادام۔

لوعات ۔ بالفتح و عین مہملہ سوزشہای دل در
دوستی کسی از منتخب و صراح۔

لوعت ۔ بالفتح سوختن بدوستی دل را و سوزش
دل از عشق از منتخب۔

لوف ۔ بواو معروف و تا رفوقانی بر ہمزہ و بواو مجہول
اقسام طعامہا کہ پزند و بعضی کودک امرد از برہان۔

لوت پوت ۔ اقسام طعامہا کہ پزند از لطائف۔

لوثہ ۔ بالفتح و ثا مثلثہ بمعنی آلودگی از منتخب

لوزینج ۔ معرب لوزینہ۔

لوہ ۔ بالضم بواو معروف و جیم فارسی بمعنی احول
و بمعنی برہنہ از رشیدی و در لغات ترکی بہر دو معنی فاکور
بضم لام و واو و غیر ملفوظ و سکون جیم فارسی نوشتہ
ظاہرا ہمین اصح است۔

لوائح ۔ بعین مہملہ و جیم بمعنی سوزشہا مع لائحہ کہ بمعنی
سوزندہ است از صراح۔

لوابیج ۔ ہر قماشی کہ از امشل مکتوب بہ پہند چنانکہ
دمسائی و اطلس و سائمن۔

لوح ۔ بالفتح و حا مہملہ ہر چہ پہن باشد از استخوان
و چوب و سنگ و غیرہ و در تشہید ون برق و پیدا شدن
ستارہ و جان و بالضم جو کہ میان زمین آسمان یعنی جو

و فرقیکہ میان زمین و آسمان است از منتخب و شرح نصاب و مصباح

لوائح ۔ بفتح ر و شینہا جمع لائحہ و نام کتاب در
تصوف از مدار و آنچہ در ابتدائے تاج المدائح
ظفر لوائح یعنی جمع لوح مستفاد از پیشوو در ہیچ
کتاب لغت و صرف بہ ثبوت نمیرسد۔

لوخ ۔ بواو معروف و خا معجمہ گیاہی ست کہ بر
کنارہ آبہا روید و بور یا از ان بافند۔

لورک ۔ بواو مجہول و فتح کاف عربی مغاک
کہ از سیل بزمین پیدا میشود از برہان۔

لوید ۔ بفتح اول و یای مجہول بمعنی لویگا نہ رشیدی
و در برہان دیگ و پتیلہ سر کشادہ۔

لور ۔ بالضم و واو مجہول زمینیکہ سیلاب آنرا کندہ
باشد و کنان صلاح و نوعی از کشتی و سفینہ از رشیدی و برہان

لوز ۔ بالفتح و زا معجمہ بادام از منتخب۔

لوس ۔ بواو مجہول و سین مہملہ تملق و چاپلوسی

لوش ۔ بفتح و شین معجمہ درتر کی نان تنک و نرم
از گندم از رشیدی و برہان و مدار

لوش ۔ بواو مجہول و شین معجمہ بخیر و بیہودہ شش
بمعنی وحل و خلاب و گل سیاہ و بمعنی کج دہن و صاحب
خدام نیز آمدہ از مؤید و برہان۔

لوط ۔ بالضم نام پیغمبر کہ ران او کافر بود و قوم او بامرد
مقلم می شد حق تعالی زمین شہر ایشان را منقلب ساخت
و بر باقیماندگان سنگ و آتش بارید۔

لواحظ ۔ بفتح اول و کسر حا مہملہ و فا معجمہ و نہالہا ے
چشم از صراح۔

لوامع ۔ بفتح اول و کسر میم اشعہای روشن و پرتوہا
و خشان و این جمع لامعہ و لامع است۔

لوک ۔ بالضم و واو مجہول و کاف عربی نوعے
از شتر کہ بار بسیار و آنکہ بزانو دست راہ رود و بطور
اطفال از رشدت ضعف و سستی و بمعنی عاجز
و زبون از رشیدی و سروری و لطائف۔

لولاک ۔ اشارت است بقولہ لما خلقت الافلاک
یعنے اگر تو نبودے تو البتہ نہ پیدا کردمے افلاک
را و این حدیث قدسی است و حدیث قدسے
آنرا گویند کہ آنحضرت بانجناب وحی رسیدہ باشد

لوی ثیل ۔ بواو مجہول سال ہفتاد و ہفتم ترکان از مؤید

لول ۔ بواو مجہول بے شرم و بیحیا و بمعنی بے شرمے
و بیحیائی از رشیدی و غیر آن و لولہ آبریز کہ آنرا
ہندی ٹونٹی گویند۔

لوم ۔ بالفتح ملامت کردن از کشف و مدار و صراح
و قاموس و بعضے بمعنی بخل نیز نوشتہ اند ظاہرا این مجاز باشد

لولو شم ۔ بفتح ہر دو لام و فتح شین معجمہ بعض شاہ جہان
سکندر نامہ نوشتہ کہ نام گلی است۔

لوح طلسم ۔ لوحے باشد کہ طریق کشادن طلسم بران
تختہ تحریر کردہ در میان طلسم بجبیہ نمایند۔

لوریان ۔ بواو مجہول مراد معمارہ و یای تحتانی قومی از
صحرا نشین کہ اکثر ایشان را راہزن باشند و باز بگیرند
دیگوچہا سر امیدن نیز پیشہ دارند و مہرہای بلور پرداختہ
کنند و بلوری کنایہ از پیالہ بلور از برہان و شرح حافظ

لوکان ۔ بواو مجہول و کاف عربی آنکہ بزانو دست
راہ رونده باشد از رشیدی۔

لوزینہ ۔ بالفتح و زا معجمہ حلوائیکہ دران مغز بادام اندازند از برہان

لوحش اللہ ۔ بفتح لام و فتح حا مہملہ و اہمال ہر دو شین معجمہ
بود و معنی آن وحشت نداد اللہ تعالی فارسیان
در وقت تعظیم و استعجاب بمعنی خواہش و تحسین استعمال
کنند چنانکہ گویند بروی فلان صد لوحش اللہ ای صد آفرین
و صد تحسین از بہار عجم و رشیدی۔

لوح ناخواندہ ۔ علم لدنی و در بعض شروح مراد از
کتب غیر مروج و در بعضی شروح کنایہ از لوح محفوظ۔

لویشہ ۔ بفتح دو یا معروف و شین معجمہ لیسمانی کہ بوقت
فعلبندی لب اسپ پایان بندند از سروری و رشیدی

لواشہ ۔ بکسر اول و شین معجمہ نام فنے از فنون کشتی

از چراغ ہدایت۔

لولی۔ معروف ست ابن منسوب بلول ست کہ یعنی نے غربی و بچہائی باشد از رشیدی۔

لوذعی۔ بالفتح ذوال معجمہ مفتوح و کسر عین مہملہ بغایت زیرک و ورد یابندہ معانی از منتخب و چراغ ہدایت و در مصطلحات یعنی بیباک و نامفید کہ ہندیان بانگا گویند

لوعلی اللہی۔ یعنی بانگہای خدا بحمت علم شان بانگا را بخدا منسوب کردہ اند۔

لوری۔ نام طائفہ است کہ بازیگری و سرائیدن بکوچہ ہا پیشہ ایشان باشد از برہان۔

فصل لام مع ہای ہوز

لہیب۔ بفتح اول آتش شعلہ دار۔

لہب۔ بفتحتین دو بار موحدہ شعلہ آتش۔

لہراسپ۔ بضم اول و سکون الف و سین مہملہ نام بادشاہی است از مؤید و برہان۔

لہات۔ بفتح و تای فوقانی بمعنی ملاذہ یعنی گوشت پارہ کہ در حلق معلق باشد از بحر الجواہر و کشف

لہاور۔ یکی از ماہای شہر لاہور۔

لہز۔ بالفتح و زا معجمہ در آخر مختص و مشت زدن سینہ را و منتخب و اللغات

لہف بفتحتین دریغ خوردن و اندوہگین شدن از ایطا و منتخب و چراغ ہدایت

لہو۔ بفتح بازی و جماع کردن از منتخب۔

لہ۔ بالفتح در ترکی ترجمہ باکہ برای معنی معیت آید و در اصل الہ بود بکسر ہمزہ۔

لہمہ۔ بالضم و حرف ثالث لون طعام ناشتا یعنی آنچہ نہار خورند از کشف و در شرح مقامات حریری بمعنی طعام قلیل کہ بزودی پیش مہمان نہند تا بدان مشغول گردد تا از تذارک ضیافت۔

لہجہ۔ بالضم و ضم طعام ناشتا یعنی نہاری و بالفتح زبان محاورہ و وضع و تکلم و آواز خوش و لغت

فصل لام مع یای تحتانی

لیلۃ الاسری۔ شب معراج۔

لیلا۔ بالفتح معشوقہ قیس کہ مجنون مشہور ست۔

لینت۔ بالکسر یار معروف و فتح نون و بعد او نوقانی بمعنی ملائم و نرمی از کشف۔

لیت۔ بفتح لام و سکون تحتانی و فتح فوقانی کلمہ ایست کہ بوقت آرزوی چیزی گویند و بفارسی ترجمہ آن کاشکی باشد از منتخب و بعضے نوشتہ اند کہ لیت برای آرزوی چیزیکہ حصول آن ناممکن باشد بخلاف لعل کہ برای آرزوی چیزیست کہ حصول آن ممکن باشد

لیاست۔ بکسر لام ست کردن از لوم بالفتح

لیث۔ بالفتح و ثا مثلثہ شیر درندہ کہ آنرا اسد نیز گویند

لیاذ۔ بکسر اول و در آخر ذال معجمہ بمعنی پناہ گرفتن۔

لیلۃ المبد۔ شب چہاردہم کہ روی ماہ بکمال میرسد

لیلۃ القدر۔ بفتح قاف و سکون دال شبی است در سال بکبار و در تعیین آن اختلاف روایات است مگر نزدیک اکثر شب بست و ہفتم رمضان است عبادت این شب بہتر از عبادت ہزار ماہ است

لیموس۔ بفتح لام و ضم تحتانی و سکون میم بمعنی مجاعۃ از شرح نصاب

لئیر۔ بکسر اول و ضم ثا مثلثہ و ضم عین معجمہ سرسام یعنی از حدود الامراض۔

لیغ۔ بالکسر و غین معجمہ بدل از لطا لغت۔

لیف۔ بالکسر یار معروف چیزی باشد کہ آنرا از پوست درخت خرما میسازند از برہان و در کشف و منتخب لیفہ پوست درخت خرما و بعضی نوشتہ کہ چیزیست نرم کہ از درخت خرما حاصل شود۔

لیام۔ بکسر لام بخیلان این جمع لئیم ست از سروری

لیق۔ بالکسر معروف دوات۔

لیمن۔ بالکسر نرمی و خشونت از منتخب و حروف لین واو و الف و یار تحتانی ساکن ماقبل مفتوح۔

لیسیدن۔ خائیدن از برہان و در عرف چیزیرا بانگشت یا زبان گرفتہ خوردن۔

لینہ۔ بالکسر تنہ درخت خرما از صراح و شرح نصاب۔

لیقہ۔ بالکسر یار معروف صوف دوات کہ در سیاہی ترکنند از منتخب و برہان۔

لیلی۔ بفتح لام و سکون تحتانی و کسر ہم و یار معروف و مجہول ہر دو وضع دست نام معشوقہ قیس و ابن اسم عرس است بابن تصرف کہ لیلی باعتبار قاعدہ عربی شاید کہ در اصل لیلا رباشد چہ مؤنث فعل صفتیکہ معنی لون و عیب وغیرہ داشتہ باشد بروزن فعلاء آید چون لون معشوقہ مذکورہ سیاہ بود لہذا باین اسم مسمی شد نہ سیاہان ہمزہ آخر را اعتبار ندارند لیلی را بقاعدہ خود لیلی کردند یار مجہول چون نزد ایشان اکثر جا یار مجہول را معروف خواندن اشیع است لہذا یار آخر لیلی را معروف خواندند۔

لیالی۔ بفتح جمع لیل است بمعنی شبہا۔

باب میم

فصل میم مع الف

ما۔ بدون ہمزہ حرف نفی ست بمعنی نیست و کلمہ استفہام است بمعنی چہ چیز است و اسم موصول است بمعنی آنچہ از منتخب و کنز و ما را ہمزہ بمعنی آب است یا جمع آن از منتخب

ماتا۔ بمعنی شبیہ و نظیر و مانند شونده و بمعنی تحقیق و بمعنی شاید و مبادا یعنی پندار کردگوئی از رشیدی و برہان و صحاح

ماوی۔ بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است و دال معمله مفتوح مشدد و الف مقصورہ بصورت یا بمعنی اداکردہ شدہ و رسانیدہ شدہ و گاہ بمعنی مضمون و معنی نیز آید از منتخب و کشف و کنز

ماوی۔ در آخر الف مقصورہ بصورت یا بمعنی برجای برگشتن یعنی خانہ خود از منتخب۔

مانیا - نون و بعده تحتانی نوعی از جنون است که مبتلایش را خصلت درندگان باشد که اکثر غضبناک بود و قصد ایذای مردم نمودن غالبست او بود از کفایه مشهوری بکشش بمعجمه و ری و سوی بود که در سر و ری رود پیدا شود و این لفظ سریانیست از صدود الامراض بهار عجم و برهان و غیرآن -

مانیخولیا - خلل دماغی و سوداوی خیال خام و صحیح مانیخولیا بخوانند از برهان و بهار عجم و غیرانها

ماتخولیا - بواو معروف مخفف مانیخولیا که بکسر لام و سکون خوان و ضم خار معجمه و واو معروف و کسر لام و دم تحتانی و با بعلت کشیده لغت یونانیست یعنی مرض سودا و مراد از سودا در دماغ بهر سه مزاج مرکب ازین اخلاط سیاه بود چون مرض مذکور سوداوی است لهذا باین نام خوانند از عالم تسمیة الشی باسم مادة و مانیخولیا به تحتانی بجای نون چنانکه مشهور شده غلط است بهار عجم و خیابان و برهان و در حدود الامراض نوشته که لفظ یونانیست و بعد میم اول نون است و قبل یا تحتانی و بعد واو لام مکسور است و مشهور و در اصل لام اول مفتوح نوعی از جنون که در فکر فساد و بهم رسد مگر وقتیکه بیدار باشد کسی خبر نرساند

ماجرا - آنچه گذشته باشد و سرگذشت احوال زمانه گذشته -

مامیثا - بکسر میم دوم و یا مقصور و ثا مثلثه لغت سریانی است بفتح میم و مد همزه عصاره آنرا نیز مامیثا گویند و بشین معجمه و معما خواندن و نوشتن خطا است از برهان -

مارافسا - افسونگر ماران از برهان و مجازاً بمعنی مطلق افسونگر آید

ماسوا - بکسر سین مهمله آنچه سوی آذات باری تعالی است و آن همه موجودات و مخلوقات است -

ماضی - آنچه گذشت و زمانه گذشته

مامن - ضاد معجمه یعنی جای امن ضاد این اشارت است بشهر مقدسه مشهد رضویه که مزار مطهر موسی الرضا علی موسی ضاد در آنجاست و این پیش بعضی حکم کعبه دارد هر گناه که در آنجا آید از باز خواست گاه ایمن باشد از خیابان -

مادر بخولا - شام مشهور مادر بختن کبر فیست مقابل آن کبر شیرین

مابقا - آنچه از چیزی باقی مانده باشد و بمعنی پس خورده نیز مستعمل

مآب - بمد همزه جای بازگشتن از منتخب -

مآرب - بمد همزه که بر وزن مطالب است بمعنی جاهای حاجت خواستن جمع مآرب که اسم طرف است و هم مصدر میمی بمعنی خود ازار ب بالکسر بمعنی حاجت است از منتخب و منقول از زبدة الفوائد -

ماهتاب و مهتاب بمعنی ماه و پرتو ماه بهر دو آمده و معنی دوم مشهور است و معنی اول خواجه جمال الدین سلمان است بدین بیت ازین دقیق چه حاصل سپهر را چو ازان نه قرص مهر برآید نه گوی مهتاب و خواجه نظامی فرماید بیت جریده فاق و پرنیان چو مهتاب تابنده در روشنی از بهار عجم -

ماه نخشب - ماهی که حکیم ابن عطا مشهور بمقنع بسحر و شعبده از سیماب و دیگر اشیا ساخته بود و آن ماه تا چند و ماه شهرت از چاهی که در پائین کوه سلیم بود برمی آید تا چهار فرسنگ نور او میرسد نخشب بفتح نون و سکون خار معجمه و بار موحده نام شهریست در ملک ما وراء النهر از نخشب تا سمرقند سه روزه راه است و از ان جا تا نخشب و فرسنگ است این مقنع بضم میم و فتح قاف مشدید نون مفتوح و عین مهمله از رشیدی و برهان -

ماه در عقرب - بوقت بودن ماه در اخیر برج عقرب کردن کار نیک ممنوع است

مات - در اصطلاح شطرنج بازان گرفتار و مقید شدن شاه شطرنج ظاهر الفاظ مات در اصل صیغه ماضی خواهد بود بفتح تا و خوانند آنرا حالا بکثرت استعمال تا آنرا موقوف خوانند و بکسر اول و فتح همزه بروزن صفت بمعنی صد که عدد معروفست و بکسر میم و همزه بروزن صراط بمعنی صد یا از کنز -

ماقات - آنچه فوت شده -

ماقوتیا - نوعی از علوا از برهان -

ماهیت - بکسر ها و تشدید تحتانی بمعنی حقیقت چیزی مستعمل بعد آنکه این مصدر جعلیست تراشیده اهل منطق و حکمت معنی لفظی ماهیت چیست این شد یا شد مرکب از ما و هی موصوله و هی بکسر ها و فتح یا ضمیر مؤنث واحد باشد و علامت جعل و مصدری مگر یا را لفظا هی بجهة اجتماع یا ها آخذ شده

ماء الحیوة - آب حیات و باصطلاح مهوسان دوا است مرکب از شهد و تنکار و روغن زرد که بهر فلز کشته آتش کهنه آن فلز را زنده میگرداند -

مائت - حرف سوم همزه مکسور بمعنی میرنده

مؤنث - بفتح میم و ضم همزه و سکون واو و فتح نون بر وزن عذوبت بمعنی باحتیاج معیشت چون بفقه و سکوت و بمعنی مونث در نحو کشیدن از منتخب و کشف کنز و مدار و در خیابان نوشته که مونث در اصل بمعنی بار و مشقت و در عرف بمعنی خرج

مؤالفت - بضم میم و حرف ثانی همزه بصورت واو و باکسر سوم ستور و نوکر شدن از کنز

مواخات - بضم میم و حرف ثانی همزه بصورت واو و خا معجمه باهم برادری داشتن

ماست - بروزن راست بمعنی جفرات از برهان

مایعد الطبیعة - چیزیکه سوی طبیعت است یعنی علم الهی -

ماج - بجیم عربی بمعنی ماه از برهان -

مارچ - بکسر اول مهمله و جیم عربی آتش کرده و نداشته باشد از منتخب و قاموس و نام پدر نوع جن چنانکه آدم نام نوع انسان

مارپیچ - پرچم و بعضے بمعنی پرچم علم لشکر نوشته و آنچه مصوران بشکل بوقے کشند که گویا چند مار باهم پیچیده اند -

مانیخولیا - بضم یا تحتانی در اصل مانیخولیه بود بمعنی آنچه خاصیت کرده شود بسوی آن و در استعمال لفظ الیه که صله است حذف می نمایند

مائده مسیح - تا مدتے هر روز بواسطت ابر خوانی بجهت عیسی علیه السلام از آسمان میرسید و در ان ماهی بود بریان بیخار که روغن از وی میچکید و یک سر آن نمک و متصل دم آن سرکه و بر حوالی خوان انواع تره ها چیده و پیچ کرده نان یکی روغن زیتون و بر یکی عسل و بر سوم روغن زرد و بر چهارم انبه و بر پنجم قدید یعنی گوشت بریان از تفسیر حسینی

مالح - بکسر لام و خار مهمله شور و نمکین از کنز -

ماسخ - بکسر نون و خار مهمله سخی و بخشنده و کریم از منتخب و کنز

ماح - بجار مهمله سفید کننده تخم مرغ و مح بالضم و حاء مهمله زرده بیضه مرغ را گویند از کنز -

ماسخ - بکسر سین مهمله و خار معجمه بصیغه نفی یعنی همیزه که بهر پیچیدگی گویند از منتخب و تحفة المومنین -

ماشد - بفتح نون حرف نشبیه از بهار عجم -

ماراسفند - بکسر بای موحده کرحرف چهارم است نام روز بست و نهم از هر ماه شمسی -

ماست بند - پنیر ساز -

مارالورد - گلاب کرعرق گل باشد

ماجد - بکسر جیم مرد بزرگوار -

ماخذ - بفتح خار معجمه و ذال معجمه جایکه چیزها از آن گیرند

ماخوذ - گرفته و گرفتار -

ماهر - بکسر ثالث استاد کار از منتخب وهراج -

ماهور - بواو مفتوح و دو راء مهمله نام شعبه موسیقی از بربان مؤخر بضم میم و فتح همزه که بصور تر واو است خواننده مشد مفتوح و راء مهمله یعنی مد آخر آورده شده نام نغمه است و هفتم از منازل قمر از منتخب -

ماجور - اجر داده شده و ثواب داده شده از منتخب -

ماوراالنهر - مخفف ماوراالنهر یعنی آنچه آن طرف رود باشد چون ملک توران از زمین ایران آنرو دی رود جیحون واقع است ملک توران را بایرانیان عربی دان ماوراالنهر گویند -

ماورنهار - زن پدر که مادر غیر حقیقی این کس باشد

ماحضر - بفتح حاء مهمله و فتح ضاد معجمه آنچه که حاضر شده باشد از طعام قلیل التکلف که موجود و حاضر باشد لهذا بالفاظ اسمیت یا رتنکیر آورده ماحضر گویند الا باتفاق اهل لغت ماضی چه معنی دارد و بخلاف لفظ ادام که از مصدر ماده ترکیب شده است بدان تعین وقت چیزی نمی فهمند لیکن بعض نکته سنجان فارسیان ماضی را اسمیت چیزی معین مستقبل نشده است لهذا پای تنکیر دران آوردن خطا از بهار عجم و صاحب آنندراج و غیاث و غیرهم -

ماثر - بهمزه و کسر ثاء مثلثه آثار و نشانهای نیک و کارهای پسندیده از منتخب و کشاف -

مارمحصر - بضم میم دوم مهره باشد که از سر مار بیرون می آرند و نیز بمعنی قادزهر از برهان -

مارشه سر - بضم نون کنایه از فلک از برهان بواسطه آنکه مجموع فلک نه کلیه است -

ماثور - بضم ثاء مثلثه مأثر پذیرفته شده و مجاز داده شده و لغت غریب نیامده مگر فارسیان می آرند صحیح بحکم آن مأثر است و داد و عیاثوره بمعنی داد و عیکه از زبان حضرت صلی الله علیه وآله وسلم منقول باستناد راوی منتخب -

مالک - دینار بلقب یکی از اولیای الله است و آن بزرگ در کشتی نشسته بود یکدینار از ناخدا کم شد آن ناخدا بران بزرگ تهمت دزدی کرد آن بزرگ گریخته بساحل نمود ماهیان آنقدر دینار در کشتی ریختند که اگر آن ناخدا توبه از خطای خود نمیکرد کشتی از بار دینار غرق میشد لهذا بزرگ مذکور را مالک الدینار گویند -

مایوس - آنچه که از وی امید بهبود نباشد و نیز بمعنی ناامید گویند و لفظ مایوس لغت عربیه و دیگر مستعمل است از بهار عجم -

مانوس - مأنوس کرده شده و بمعنی پسندیده و مرغوب -

ماورآب آتش - بمعنی گریه کننده باسوز و گداز از برهان

مالیدگوش - اصلاح شدن یار شد -

مالک - بکسر میم کرحرف سوم است دلالت بر چیزیکه قبض تواند مثل سر و بخش سپهر کرد شمه و شمار از مدار

مانع - بضم میم و فتح نون و فتح عین مهمله همان ماه منخسف که قدر کور شد چرا که نقش نام جد آن حکیم است که ماه از قلم ما انقلب بود و نوشش ما جهار فرسنگ میرسد

ماهی - بفتح میم و بالف مقصوره یعنی ماه اکثر بر آب باشد و بمعنی ماهی دریا که در ایام سرما گاه گاهی بوقت صبح بیاض بهندی کوئل گویند و نوعی از کبوتر فرنگی باجثه آنها و بر بهان اطلاق ماراج ساخته است تا کریه ماراج ابهره ماهی یعنی ماهی دزد شب صباح در مقام تعریف نگردانیده چشم را التجود کرشیا و نیز بمعنی کرد از علم خدا تا قیه و زاغ صیغه ماضی ستانیدن راغ کرمعنی کج و میل کردن است -

ماکول - بفتح میم و ضم همزه که حرف دوم است و سکون واو و بروزن مقول بمعنی آفت رسیده شده از منتخب -

ماه پیکر و مه وش - کنایه از شب یا آسمان -

مالوف - مأنوس گرفته شده و دوستی کرده شده -

مایعرف - بضم یا رتحتانی بصیغه مجهول مراد متاع خانه و مالیکه تعلق بسباط و کسی یا شد از مصطلحات -

ماق - حروف دوم الف بمعنی گوشه چشم که بطرف بینی است و بهمین لفظ بفتح میم و سکون همزه که بصورت الف است نیز بمعنی گوشه چشم که بطرف بینی است از شرح نصاب -

مارق - از دین برون رونده و گمراه از منتخب

ماصدق - بفتح صاد و فتح دال مهمله در اصل ماصدق علیه بود یعنی آنچه صادق شد بران بر جاوه و بمعنی مضمون و معنی مستعمل

مالایطاق - بفتح تحتانی بچه که در قوت و طاقت کسی نباشد

مالک - بکسر لام نام سردار گری که یوسف علیه السلام را از اخوان او خریده بود و نام فرشته که مالک دوزخ است و بعضی گویند که دربان دوزخ است -

مامک - بفتح میم دوم تصغیر نام که بمعنی مادر است و این تصغیر بر آنکه ترحم باشد نه بمعنی تصغیر حقیقی و تصغیر تحقیری و در مخاطبات بوقت ترحم و تحقیر را نیز گویند

مام بازی اطفال و آنرا سر مامک نیز مانند -

مارضحاک - مار یکه در شانه پشت ضحاک پیدا شده بود و همیشه سر آدمی میخورد و نیز کنایه از سر زنگبار بر شیدی -

مال - معروف است مال را مال ازان گویند که صاحب انسان مائل بوی آن باشد از موید و باصطلاح اهل حساب مال آنرا گویند که عدد آنرا در نفس خودش ضرب کنند آنچه حاصل شود آنرا مال گویند چنانکه چهار را در چهار ضرب کردند شانزده حاصل شد پس این شانزده را مال گویند و مخدور نیز نامند و آن چهار را جذر خوانند لیکن این تقسیم در مال و مخدور فرق است کما اوضح در جذر و مقابله اطلاق کنند و ثانی در عدد مالست -

مآل - بهمزه بروزن مقال حامی رجوع و جای بازگشت و بصیغه انجام کار مستعمل است و این لفظ صیغه اسم زمان است از اول که بروزن قول است بمعنی بازگردیدن -

[illegible] - [illegible] و کشیدن است لیکن

مجازاً بمعنی پرو و منظم مستعمل میشود و مؤلف گوید هر چند
که در کتب عربی و فارسی تلاش نموده مگر دریافت
نشد که در کتب مالا مال لفظ مال برای کدام معنی
است آخرش بالقای فلبی چنان قریب صواب
مینماید که درین ترکیب مال مصطلح اهل حساب است
که چون عددے را در نفس خودش ضرب
کنند آنچه حاصل شود آنرا مال گویند پس
مالامال بالف اتصال یعنی مال یا مال باشد
و ازین کثرت مال مفهوم شده و مثال کثرت
مال این است چنانچه پنج را در پنج ضرب کردیم
بیست و پنج حاصل شد و این مال است پس
این مال را که بیست و پنج باشد در بیست و پنج ضرب
کردیم ششصد و بیست و پنج حاصل شد چون
ششصد و بیست و پنج را ضرب کردیم سه لک و نود
هزار و ششصد و پنج بهم رسد علی هذا القیاس
چون اجتماع مالها را کثرت لازم است لهذا مال
بمعنی وافر و فراوان باشد و از اینجا شی موجب
پری ظرف است ازین باعث مجازاً بمعنی
مملو آید این مجاز در مجاز است و بعضے گویند
درین ترکیب مال مخفف مالی است اسم
فاعل از طلای همزه اسم فاعل بسبب کسره ماقبل
یاگردیده مالی شد بعده بکثرت استعمال یا افتاد
چنانکه از لفظ صافی یا ساقط شده صاف ماند
مال بمعنے پر حاصل شد بعد ازان الف
اتصال لاحق نمودند پس مالا مال بمعنے پر پاپر
باشد و ازین کثرت پری چیزی حاصل گشت

ماءمول - امید داشته شده -

ماءکول - خوردنی و آن چیزکه خورده شود و خورده شده

مؤجل - بضم میم و فتح همزه که بصورت واو است و فتح جیم
مشدد بروزن منور یعنی فرصت و مهلت داده شده از تاجیل

ماءول بضم میم و فتح همزه که بصورت الف است و تشدید
واو مفتوح بروزن منور تاءویل کرده شده و کلام از ظاهر
بخلاف ظاهر گردانیده شده -

مائل - یکسر همزه که حرف سوم است خمیده و میل کننده
و خواهش کننده و شائق و نام جزو اعظم فلک قمر که دران
حامل مرکوز است و در حامل ندویر و ندویر قمر و بیانش
و بتحقیق لفظ تدویر گذشت -

مائل - آنچه قابل و اشدن نیست -

ماءکل - بالف ممدوده و کسر کاف جمع ماکل که مصدر
میمی است بمعنی خوردن و باطلاق این بر ماکول
ایطریق مجاز است از قبیل اطلاق مصدر بر مفعول
چنانچه خلق بمعنی مخلوق

ماءقل و دل بفتح قاف و دال و تشدید هر دو لام
کنایه از کلام قلیل که دلالت کند بر مراد و بر جا بیشتر

ماءثم - بهمزه که حرف دوم است و کسر تاء مثلثه
گناهها جمع ماءثم که مصدر میمی است بمعنی آثم -

مادام - بمعنی مادر زبان -

مادام - از افعال ناقصه است بمعنی تا وقتیکه بعد انکه
مادر لفظ مادام مصدریه است که فعل مدخول خود را
بمعنی مصدر گرداند و مادام صورت فعل است
و در معنی اسم و احکام اسم برین جاریست چنانچه
توقیت پس این لفظ مادام برای توقیت مضمون
جمله مدخول خود می آید و بمعنی دوام و همیشه نیز آمده و صاحب
در تحفة العراقین گرید بدین معنی الفاضل زائده باشد

ماعون - بضم عین مهمله بمعنی زکوة مال و آنچه بدان و منفعت
جویند و اسباب خانه مثل دیگ و تابه و آتش و کلنده و مثل
آن از منتخب و شرح نصاب -

مائن - درد و غلو از منتخب -

مامون - امن کرده شده و محفوظ و بهر اس و نام خلیفه
بغداد که پسر هارون رشید بود -

مامن - بفتح میم دوم بمعنی جای امن -

مارن - یکسر راء مهمله بمعنی هر چیز آنقدر که نرم باشد

از منتخب و شرح نصاب

ماوراءالنهر - بسوم و پنجم قاف یکسو ولایتی است از شرح حاقانی

ماوءعین - بفتح میم دوم و سکون عین مهمله یار معروف
بمعنی آب روان که ظاهر و صاف باشد و معین صیغه
اسم مفعول است از عین چنانکه بیع از بیع از منتخب
و قاموس و صراح -

مایون - بضم یا و واو مشخصیکه بر فرق علت ابنه گرفتار باشد از لطائف
ماثر رد ان - بفتح رای فارسی ملک طبرستان از تواریخ
ایران در اقلیم چهارم در زمانه قدیم آن ملک مسکن دیوان
بود از برهان وغیره آن -

ماچین - ملکست در جنوب چین و مشرقی هندوستان

ماکیان - بکاف عربی نقط مفرد است بمعنی یک
مرغ خانگی که ماده باشد و نر آنرا خروس گویند از برهان

مادیان - لفظ مفرد است جمع نیست بمعنی یک
اسپ ماده و حاجت بالحاق الف نیست اردو پس اسپ
مادیان گفتن خطا باشد ماده و دیگر حیوانات را مادیان
میگویند بخلاف ماده اسپ را گویند ظاهر آنچنین است
که مادیان تمام لفظ است و میتواند که مزید علیه باشد
چون سالیان بمعنی سال از بهار عجم -

مال - بمعنی خانه و اسباب و متاع و بمعنی ما باشد که ضمیر
متکلم مع الغیر است و بمعنی ما را و مرا نیز می آید و صیغه
امر است از ماندن بمعنی بگذار و بمعنی باش از برهان
تیز آید و بمعنی شبیه و نظیر و مانند از برهان و بمعنی لطائف و ظرائف
مائین - یکسر میم و فتح همزه و فتح تاء فوقانی لفظ غیر ملیست
بمعنی دو صد چه آنکه تثنیه مائه است که بمعنی صد باشد
و باصطلاح موسیقیان عجم نام یکی از اصول موسیقی
است از بهار عجم و چراغ هدایت -

مائین - یکسر میم و کسر همزه و سکون یار تحتانی بمعنے
صدها این جمع مائه است بحذف تاء فوقانی -

ماه کنعان - کنایه از یوسف علیه السلام

ماهیران - بهار معروف بیخی است شبیه بنرد و چوب

که بدو اندیشه بکار آید از مدار و برهان -
ماهتاب بگزیدن (پیوند) - کنایه از کردن کار محال و حرکت لغو و بیفایده از مدار عجز و غیر آن -
موتمن - بضم میم و سکون جیم و کسر تا کسی بصورت دادست و فتح تا رفوقانی و فتح میم ثانی بمعنی معتمد و امین از منتخب و زبدة الفوائد -
مادون - پاسبان و بمعنی فروتر نیز آمده -
ماشو - بضم شین معجمه و ضم هر دو واو معروف آلتی است آهنی جولاهگان نرا که بدندانی آن نال گویند بدان کشیده و اطالت بخشند
مانده - بکسر جزو سوم که بمعنی است بمعنی خوان پر از طعام و نعمت از کشف و کنز و مدار -
ماشه - بفتح شین معجمه آلتی است آهنی آهنگران را که آنرا بدین گرم کرده بدان میکوبند و گاهی بجهت محکم راهدان بزور میکشند بهندی سنسی گویند و بمعنی توشه پنداشته اند که دران فقید یعنی توشه نهاده و دریا رود و بیابان بدو پیمایند و هیچ نشش میرساند از برهان و جهانگیری -
ماهیچه - اسپ از زر و سیم شکلی مثل ماهی ساخته و بسلسله زده بر سر علم فوج نصب کنند از برهان -
ماهیچه - بکاف فارسی معروف و جیم فارسی رشته ای میده گندم که پخته با شیر و شکر میخورند بعربی اطریه گویند از کشف
ماشوره - بضم شین معجمه و ضم هر دو واو معروف بمعنی نی پاره کوچک میان تهی که ریسمان گان دارند و در ریسمان بدان پیچیده بدو سر باکوشاده میباشد و نیز بمعنی ریسمان خام که بر دوک پیچیده میشود مهندی آنرا پونی یا گویند و مطلق لوبیا را ماشوره گویند از بهار عجم و برهان و کشف -
ماثور - بضم ثا مثلثه بر وزن مامور اسم مفعول از اثر بمعنی ادعیه که از زبان حضرت رسالت پناه صلعم منقول است از منتخب و غیره -
ماتم - بکسر میم و سکون تا مثناة فوقانی و فتح میم ثانی و سکون یا مثناة تحتانی و کاف فارسی بمعنی ماتم است که بعربی مصیبت گویند و در کشف

مبا۔ بفتح مخفف مباد از لطائف۔

مبارا۔ بضم در اصل مبارات بود بمعنی نیازی از همین مصدر مشتق میگردانند

مبدء۔ بالفتح صیغه اسم ظرف از ثلاثی مجرد بمعنی محل آغاز کردن و جای آشکارا شدن و بالضم و دال مهمله مکسوره و بعده همزه صیغه اسم فاعل از باب افعال بمعنی آغاز کننده و آشکارا کننده و آفریننده و بالضم و دال مهمله مفتوح صیغه اسم ظرف از باب افعال بمعنی محل آغاز کردن و جای آشکارا کردن و ازین لفظ در هر سه وضع مذکور و گاهی ذات حق تعالی مراد باشد و در صورت ظرفیت بمعنی مطلع غزل و قصیده نیز می آید۔

مباسطت۔ بضم میم و فتح سین مهمله با کسی مزاحی ورزیدن و این عبارت از دوستی است

مباعدت۔ دوری و مفارقت۔

بتغنیات۔ بضم میم و سکون موحده و فتح فوقانی فتح غین معجمه و بعده تحتانی بمعنی آرزو و با از شمسی۔

مبرورات۔ بضم اول و فتح ثانی و تشدید راء مهمله مکسور کنندگان داده بسیرد که مزاج را سرد کند از بخشندگان و غیر آن

مبارات۔ بضم میم و فتح موحده و تشدید راء مهمله چیزی مؤنث که پاک کرده باشد۔

مبهوت۔ حیران از کشف و مدارهم مفعول از بهت که بضم اول بمعنی حیرت است۔

مبالات۔ بضم باک داشتن و اندیشه کردن از کشف و مراح و سروری و منتخب و کنز۔

مبارزت۔ تقدیم راء مهمله مفتوح بر زاء معجمه مفتوحه بمعنی جنگ و کارزار از کشف و منتخب۔

مبادرت۔ بفتح دال پیشی گرفتن و شتابی کردن و دلیری نمودن از کشف و منتخب و کنز۔

مباشرت۔ بفتح شین معجمه جماع کردن و بخود بکاری و رشدن از کنز و منتخب و کشف۔

مبیضه۔ بفتح میم و کسر باء موحده و یاء معروف و فوقانی بمعنی خایه و بیضه و بعضی گویند که مبیضه بکسر میم و فتح باء موحده و تشدید یاء مثناه تحتانی و فتح ضاد معجمه و هاء مؤنث بمعنی خایه و بیضه است

گدا این نسوه رسیده است اے پخته و کامل شده است
بمبالغه میز بمعنی کامل و جید است و این لفظ اکثر
در انشا و صنت زر نقد واقع میشود و گرنه این صفت قبل
از موصوف مے آید چنانچه مبلغ ده روپیه یعنی چنین
روپیه پاکه ساز نده آنرا جید و کامل بصفات خود ش
ساخته است و تاسره و غیر جید نیست و بعضے
نوشته اند که مبلغ بفتح اول و سوم مصدر میمی است
کرد و صفت زر نقد بمعنی اسم مفعول واقع میشود۔
مبارق بضم میم و فتح موحده و سکون الف مهمله
و کسر راء مهمله بمعنی رهبر۔
مبارک بفتح را برکت کرده شده و خجسته کرده شده از منتخب
مبال بفتح جای بول یعنے محل پیشاب که عبارت
از فرج زن و قضیب مرد باشد۔
مباقل بفتح میم و کسر قاف مزرعه باگره چنانکه
کشت زار پیاز و سیر و بادنجان و شلغم و حلبه یعنی تخمی۔
مبتذل - بالضم و ذال معجمه مفتوح یعنی ذلیل و خوار و بیقدر
مبجلل - بالضم و طاء مهمله مکسور باطل کننده۔
مبجل - بضم میم و کسر ثانی ریزنده محبت یافته و تراکنده
و اشکبار از لطائف۔
مبرهم - بالضم محکم و استوار از کشف۔
مبهم بضم پوشیده و فروبسته از منتخب۔
تقلیس بضم میم و سکون باء موحده و فتح تا فوقانی و کسر
سین شگفتگی کنند و دندان سفید کننده
تبیین بضم میم و کسر موحده آشکارا کننده و آشکارا شده
و بضم میم و تشدید یا تحتانی مکسور بیان کننده
و فتح تحتانی بیان کرده شده از منتخب۔
مبهرمن بضم میم و فتح موحده و سکون راء مهمله و فتح
ها و جیم های روشن و دلائل قاطع ثابت کرده شده
مبسوطه - فراخ و فراخی کرده شده و چیز غیر مرکب۔
مبهرده - بضم اول و فتح ثانی و تشدید راء مکسور
چیز ها سے سرد کننده و سردی دهنده۔

مبهج بفتح و طاء مهمله و خاء معجمه یعنی فالیز خربزه و از منتخب
مبارز بضم میم و سکون موحده و دو تا سے مثلثه
پرگانده و پریشان از صراح و منتخب۔
مبادی عالیه - مالائکه و عقول عشره۔
مبارات بجا کردن یعنی دعا بجا کردن از منتخب و کنز
مبالغه بضم میم و فتح لام سخت کوشندگان در
کار و اصطلاح صفات محمود و گاه باشد مومنه شخصی
را بفضیلت کردن که مستبعد نماید یا محال اگر
ممکن و عادت ممکن باشد مبالغه تبلیغ گویند
و اگر ممکن و بعادت ناممکن باشد مبالغه اغراق گویند
و اگر نه ممکن و نه بعقل و عادت هر دو محال
باشد آنرا غلو نامند۔
مبادی بضم میم نازکننده و فخر کننده۔
مبتغی بضم میم و کسر قاف باقی دارنده چیزے
و قائم بهادارنده۔
مبادی بضم میم آشکارا کننده و صیغه اسم فاعل
از مبادات بمعنی آشکارا کردن است و بفتح میم جمع
مبدء که صیغه اسم ظرف است بمعنی جاے آشکارا شدن۔
مبیضی بضم میم موحده بر پای تحتانی پیدا کرده
قوت باه در مردان یا رتحتانی و تشدید یا غلط است
از ذیل یا نکه مبهی منسوب است ببیضه که میضه اسم
فاعل است بر وزن مصور از باب تفعیل
ماخوذ از باه بجذف یا رتحتانی مکسور بقانونے
که بیفتد یا مکسور ادیا رمشدد که ماقبل او حرف صحیح باشد
در وقف و نسبت چون سیدی و فقیهی۔
مبنی بضم میم و سکون باء موحده و کسر نون بنا کرده
شده و در اصطلاح صرفیان لفظیکه حرف آخرش
هیچ حرکت و سکون که هست ثابت باشد و باختلاف
عوامل متغیر نشود و فتح میم و سکون باء و فتح نون
و در آخر الف مقصوره یا مبنی جاے بنای چیزے۔
مبانی بضم میم جاے بنا و این جمع بمعنی است
که بفتح میم و فتح نون بمعنے جاے بناست گاهے
بمعنی مضامین باشد و گاهی کنایه از اعضاء آدمی باشد
مبتلی بضم میم و سکون موحده و فتح فوقانی و کسر نون
بنا کننده و بنا شونده و بفتح نون بنا کرده شده۔
مبخلی بضم اول و خاء معجمه بخیلی و بخل نسبت کرده شده

فصل میم مع تاء فوقانی

متکا - بالضم و تشدید تا مفتوح بمعنی تکیه گاه از کشف
و مدار و متکای ریسمانی عبارت است از رسنی که از
ریسمان بنبه یا پشم بافند و درویشان بوقت مراقبه
گرد اگرد کمر و هر دو زانو بگشند تا نیفتد و هدهد نیز گویند و
بهندی سیلی نامند۔
متی بفتح میم و فتح تا بمعنی کی و چون و هرگاه از کنز
متمنی - بضم میم و فتح تا و فتح میم و نون مفتوح و الف
بصورت یا بمعنی آرزو کرده شده از کنز۔
متبلی بضم میم و فتح تا و فتح باء موحده و لون مشدد
مفتوح و آخر الف بصورت یا بفرزندی گرفته شده
یعنی شخصی که او را کسی بفرزندی گرفته پرورده باشد از شروح نقایه
متوفی بضم میم و فتح فوقانی و واو و تشدید فا و فات
یافته شده اسم مفعول از توفی که تفعل است۔
متاب بفتح بازگشتن و جای رجوع از منتخب۔
متراکب - برهم نشسته از منتخب۔
متعاقب - بضم میم و کسر قاف از پس همدیگر رونده و از
پس رونده۔
متاعب - بفتح میم و کسر عین مهمله رنجها و ماندگیها
جمع تعب خلاف قیاس۔
متعذب - بعین مهمله و ذال معجمه مشدد و کسر خوشکوار
متانت بفتح میم و فتح تا استواری و محکمی از منتخب۔
متشابهات - آیات مخفی المعنی از کنز۔
متممات بضم اول و میم دوم مشدد و کسر تمام
کننده ها و کامل کننده ها۔
متمنیات بضم اول و فتح تا فوقانی و فتح میم

ونون مشدد و مفتوح آرزو کرده شدها۔
تیمنات ۔ برکت ها و چیزهای بابرکت۔
متعنت بضم میم وفتح تا رفوقانی وفتح عین ونون مشدد و مکسور سه و خطای کسی جوینده وعیب گیرنده از کنز
متحانات بضم میم وفتح تا وفتح حا ومهمله وتا رفوقانی مشدد و مکسور و اعیب شوندگان۔
متاع روی دست ۔ کنایه از متاع کم بها که در بردن دکان امیدار ند یا بر دست نهاده میفروشند از بهار عجم۔
متوج بضم میم وفتح تا رفوقانی و واو مشدد و جیم بمعنی تاج نهاده شده۔
متفرج ۔ بفتح را مهمله مشدد و جای سیر و تماشا
متشیع ۔ بکسر شین معجمه تراونده۔
متلاطم ۔ تبشدید طا مهمله مفتوح و خا معجمه آلوده از جراح و منتخب
متعود بفتح عین مهمله وسکون واو و مشدد و مکسور و در آخر دال مهمله بمعنی خوگرده و عادت کننده از منتخب
متضاد ۔ بضاد معجمه و دال مهمله مشدد و بمعنی باهم مخالفت کننده
متردد ۔ متفکر و بمعنی رونده نیز آمده۔
متقدد ۔ بکسر اول مشدد و بر وزن متفکر دشمن و بدخواه و عناد کننده۔
متعبد ۔ بکسر باء موحده مشدد و عبادت کننده بسیار عبادت کننده و تبکلمه عبادت کننده۔
متصاعد ۔ بضم میم و کسر عین مهمله بالا رونده بلندی گرفته
متمرد ۔ بکسر را مهمله بر وزن متولد بمعنی سرکش و نافرمان و بغی از منتخب۔
متبلد ۔ بر وزن متردد کند ذهن و احمق۔
متصید ۔ امیدوار و چشمداشت دارنده از صراح۔
متکسر ۔ بکسر شین مهمله مشدد و مکسور شکننده و شکسته شونده
تلجر ۔ بضم میم وفتح تا رفوقانی و فتح باء موحده و حا مهمله مکسور مرد بسیار علم از منتخب
متضرب ۔ بفتح را مشدد اول ضربه رساننده شده و بکسر آن ضربه رساننده۔
تساعر ۔ خود را بزور شاعر گویاننده۔
متعسر ۔ دشوار۔
متقذر ۔ بکسر ذال معجمه مشدد و شوار از منتخب و کنز
تنفر ۔ رمنده و نفرت کننده از کنز۔
تغابر ۔ بکسر ذال مهمله پیشی گیرنده و بسرعت شتابنده ابو علی و بهن۔
متلبس ۔ جامه پوشنده و پنهان شونده و پوشیده
متعطش ۔ تشنه۔
متوش ۔ بفتح را مهمله مشدد بصیغه اسم مفعول از باب تفعیل مروریش آشفته و این تصرف فارسی زبانان متقرب است که از تراخیدن که کلمه فارسی است بطور عربی اشتقاق کرده اند از بهار عجم۔
متفحص ۔ کاونده و جست و جو کننده مستفاد از منتخب
متخصص ۔ خصوصیت دارنده۔
متعرض ۔ پیش آینده و سائل۔
تساقط ۔ بفتح لام مشدد برگ ماشته شده که سیکه برود و دست یافته باشند و بکسر لام برکسی دست یابنده و فلبه کننده از منتخب و کنز۔
تساقط ۔ باهم فرو ریزنده۔
متقوع ۔ بکسر را مهمله مشدد و پرهیزگار و پارسا از کنز۔
متفوع ۔ بکسر را معجمه مشدد و پراکنده و پریشان از منتخب و کنز
متاع ۔ هر چه از و نفع گیرند از بدار۔
متفرع ۔ بکسر را مهمله مشدد فرع چیزی شونده و از چوبی مثل شاخ بیرون آینده۔
متصدع ۔ بکسر دال مهمله در سر یابنده و این لفظ بجای مصدع بکسر دال که بمعنی در دسر دهنده است آوردن خطاست چنانچه بعضی در انشا نویسند که تصدع صداعت میشوم در صورت مصدع باید نوشت۔
تفسح ۔ بمعنی فراخ شونده۔
متدرع ۔ زره پوش۔
متضرع ۔ زاری کننده۔
متبوع ۔ پیروی کرده شده۔
متنوع ۔ بضم میم وفتح فوقانی وفتح نون وکسر واو مشدد و گوناگون شونده از صراح۔
متضعف ۔ بر وزن متصرف بسیار ضعیف شونده چرا که باب تفعیل برای مبالغه نیز می آید یا برای ضرورت۔
متکاثف ۔ غلیظ و مطبر شده ضد متخلخل از منتخب۔
متصحف ۔ بفتح صاد صفت کرده شده از کنز و منتخب
متلاف ۔ بالضم و لام بکسر بمعنی تلف کننده و فراوان و ضائع کننده
متحف ۔ بالضم و تشدید تا رفوقانی مفتوح و کسر حا مهمله تحفه دهنده و بفتح حا تحفه کرده شده۔
متعفف ۔ بفتح عین مهمله و کسر فا تشدید اول متقی و پارسا
متضائف ۔ باهم یگر نسبت دارنده۔
متراوف ۔ در بین یگر یگر سوار شونده و بمعنی پی در پی نیز مستعمل میشود و دو لفظ کرده بمعنی شریک یابنده چنانچه قلب و جان و فواد که هر سه بمعنی دل است از منتخب
متلهف ۔ بر وزن متصرف افسوس خورنده و اندوهگین از منتخب
متعنف ۔ سرزنش کننده و درشت خوئی نماینده۔
متفرق ۔ بکسر را معجمه پاره شوندا از منتخب و صراح۔
متطرق ۔ بر وزن متفرق راه یابنده و راه پیدا کننده
متضائق ۔ باهم تنگی کننده۔
متعارک ۔ بعین مهمله و کسر را مهمله یالنده و گوشش و گوشمال دهنده و فراشیدن و محو و مندرس کننده و حاجت روائی کننده و کامیاب شونده و کارزار کننده و انبوه شونده از صراح و منتخب۔
متکفل ۔ ضامن و متعهد از منتخب و کنز۔
متزلزل ۔ بفتح زا معجمه اول و کسر زا معجمه دوم لرزنده و جنبنده از کنز و منتخب۔
متخلل ۔ بکسر لام مشدد اول خلل اندازنده۔
متماثل ۔ بکسر ثا مثلثه مشابه و مانند همدیگر شونده۔
متقاول ۔ قال گیرند این لفظ را بواو نوشتن خطاست

خطاست بجاے واو تہزہ نوشتن و خواندن صحیح باشد باین شکل بتقائل -

متماثل - صامت باہلیت خداوند خانہ و عنادان از فرش

متمائل - میل و خواہش کنندہ و در خم و چم شوندہ مأخوذ از تمائل بمعنی خمیدن -

متداول - بفتح دال و از یکدیگر گرفتن نوبت بنوبت گرفتہ شدہ و دست بدست گردانیدہ شدہ -

متسرسل - بدرون متحمل نامہ فرستندہ -

متعال - بضم بلند شوندہ در اصل متعالی بود اسم فاعل از تعالی کہ ناقص واویست از تفاعل در حالت رفعی ضمہ بر یا ثقیل بود ساقط کردند و بعد اجتماع ساکنین شد میان یا و تنوین یا را حذف کردند و در آخر وقف کردند تنوین ہم ساقط گردید متعال گشت

متعالم - بکسر لام مشدد در دسند و در ناک از کنز -

متعلاظم - بکسر ظا مہملہ بمعنی کریما بسیار زننده و بیکدیگر لقمہ زننده و این لفظ اکثر در صفت دریا شدید الموج واقع میشود از منتخب -

متمحکم - بضم میم و سکون حا مہملہ و فتح جیم ترجمہ کردہ شدہ از زبانی بزبانی دیگر بیان کردہ شدہ و بکسر جیم مترجم کنندہ -

متبسم - بکسر سین مہملہ مشددہ بمعنی آہستہ خندہ کنندہ

متبیح آوازش از دہن و بینی بیرون نیاید بمعنی شگفتہ نیستعمل میشود از کنز -

متراکم - بکسر کاف بہم نشینندہ و گرد آیندہ و کنایہ از ہجوم و انبوہ کنندہ از کشف و منتخب و کنز -

متبرسم - بکسر سین مہملہ مشدد لبو لیسندہ و رہم کنندہ و مسارم

متظالم - بکسر لام مشدد دادخواہ -

متسم - بضم میم و تشدید تا ر فوقانی مفتوح و فتح سین مہملہ داغ کردہ شدہ و نشانی مخصوص کردہ شدہ از صراح -

متحتم - بفتح حا مہملہ و کسر تا ر فوقانی مشدد واجب و لازم از حتم بالفتح بمعنی استوار کردن از کنز و منتخب -

متعلم - بکسر لام مشدد تعلیم گیرندہ یعنی بلیدہ و شاگرد از کشف

شدہ و دست بدست گردانیدہ شدہ -

متقنہ - بالضم و قاف مفتوح بمعنی استوار و محکم -

متنوعہ - گوناگون شوندہ و نوع نوع سونده و اقسام اقسام شونده -

متخیلہ - خیال کردہ شدہ و محل خیال کہ دماغ باشد و بکسر یای تحتانی قوتے است در دماغ کہ ترکیب بعضے صور و معانی بعضے معنے میکند و گاہے چیزہاے دیدہ و نادیدہ را راست یا دروغ بالقش مے نماید -

متاجرہ - باہم تجارت کردن -

متجبرہ - بفتح جیم و کسر یا موحدہ فرقہ ظالمان و جماعہ ظلم کنندگان -

متضادہ - بدال مشدد مفتوح باہم گیرندہ کنندہ -

متناہیہ - بپایان پذیرندہ و منتہا چیزی رسندہ

متتالیہ - بر و تار فوقانی مفتوح بمعنی پے در پے آینده و پس دیگر روندہ مأخوذ از تلو بفتحتین و تشدید واو بمعنی در پے کسے رفتن از منتخب -

متدارکہ - دریابندہ و چیز یرا کہ از دست رفتہ باشد

متہ - بفتح اول و ثانی بمعنی بریدہ کہ بخاران جوب را بدان سوراخ کنند -

متعذبہ - خوردنی و نوشیدنی خوشگوار و عقوبتہا عذاب کنندہ

متکی - بالضم میم و تا مشدد مفتوح و کمر کاف تکیہ کنندہ

متناہی - بپایان رسندہ و بمنتہا رسندہ -

متولی - برسر کار باشندہ و مردمی دارندہ از منتخب

متین - آرزومند و بفتح نون مشدد آرزو کردہ شدہ

متعدی - تجاوز کنندہ از حد خود باصطلاح علم صرف و نحو فعلے را گویند کہ معنی آن مفعول از فاعل تجاوز کردہ تعلق گیرد بمفعول و ضد آن لازم است کہ معنی آن فقط بفاعل تمام شود و مفعول را نخواہد -

متمشی - بکسر شین معجمہ جاری و روان شونده از منتخب

متوارثی - بضم میم و فتح تا ر فوقانی و کسر را مہملہ پوشیدہ شوندہ و پنہان شونده از کشف و انوری

متقرنم - بکسر نون مشدد سرانیدہ از منتخب -

متیم - بضم میم و فتح تا ر فوقانی و فتح یا ر تحتانی مشدد مشتاق و دور و مست از لطائف -

متمم - بکسر میم مشدد اول تمام کنندہ و کامل کنندہ -

متنعم - بناز و نعمت گذران کنندہ -

متدین - بفتح دال مہملہ و کسر یا تحتانی مشدد بمعنی دیندار

متن - بفتح میم و سکون تا ر فوقانی بمعنی پشت و بمعنی استوار و جاے بلند و سخت و مجازاً بمعنی عبارت کتابی کہ شرح آن توان کرد بمقابلی شرح کہ بفتحتین خوانند خطاست کہ بفتحتین در فارسی صیغہ نہی است از تیدن

متین - بفتح استوار و محکم و یکی از اسماء رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -

متہاون - بضم میم و کسر ہا و سستی کنندہ و در نصب بمعنی خوار و حقیر داشتہ شدہ -

متحصن - بکسر صاد مہملہ مشدد و حصار نشیندہ و قلعہ بفتحتین

متہالمین - بضم میم و فتح ہا و تشدید لام مکسور و ہا ر ساکن و سین مہملہ بمعنی پیہم و پیش حق و حکمار صاحب اسلام کنندگان حق و حکمار صاحب اسلام

متقن - بالضم و قاف مفتوح استوار و محکم از شرح نصاب منتخب

تتباین - بکسر ہا از ہم جدا شونده -

متکون - بکسر واو مشدد بہست شونده و موجود شوند

متلون - بکسر واو مشدد رنگ بنگ شونده -

متمکن - بکسر کاف مشدد و مکان گیرنده و جاگیرنده و باصطلاح آسمی کہ در آخر آن اعراب ہاے مختلفہ پیدا آیند باختلاف عوامل -

متکلمین - صاحبان علم کلام و علم کلام علمے است کہ دران مقدمات علم منقول را بدلائل عقلی ثابت کنند و عقائد را باداے عقلیہ موجہ سازند -

متنفیہ - بفتح نون و ہا موحدہ مشدد مکسور و ہا ر ملفوظ خبردار و آگاہ -

متداولہ - لبا و مفتوحہ از یکدیگر گرفتہ نوبت بنوبت گرفتہ

وانورے بسکون دوم بستہ است و این سکون نوعے از تفریس است۔

متوازی ۔ بکسر زا معجمہ باہم برابر شوندہ از منتخب۔

متساوی ۔ باہم برابر شوندہ۔

متصدی ۔ پیش آیندہ از تصدی کہ بمعنی پیش آمدنست از منتخب و صراح و از پیش آیندہ در اینجا مراد پیشکار است۔

متاذی ۔ بفتح سوم و ذال معجمہ مشدد مکسور ایذا یابندہ و آزردہ شوندہ۔

متعالی ۔ بلند شوندہ اسم فاعل از تعالی بکسر لام استاز باب تفاعل از ناقص ماخوذ از علو۔

متوالی ۔ پیاپی شوندہ و پی در پی آیندہ۔

متلالی ۔ بضم میم و فتح تا و فوقانی روشن و تابان اسم فاعل از تلالو کہ بروزن تفعلل است رباعی مزید ماخوذ از لولو کہ بمعنی مروارید است و این قسم اشتقاق از جامد در کلام عرب مستعمل است چنانچہ اعرق بمعنے رسید در عراق ماخوذ از عراق کہ جامد است۔

متلاقی ۔ بکسر قاف مشدد ملاقات کنندہ و بفتح قاف مشدد و بمعنی ملاقات کردہ شدہ۔

متجلی ۔ بفتح جیم و کسر لام مشدد روشن و آشکارا۔

متحلی ۔ بفتح حا مہملہ و کسر لام مشدد زیور پوشندہ و آراستہ۔

متمرقی ۔ بکسر قاف مشدد و افزون شوندہ۔

متاسفی ۔ بقاف افسوس خوان۔

متلاشی ۔ بکسر شین معجمہ پریشان و خراب و معدوم در بعضی ماخوذ است از لاشی و این قسم اشتقاق از مرکبات بسیار آمدہ و آنچہ کہ در مردم متلاشی بمعنی تلاش و تلاشی کنندہ مشہور است محض غلط چرا کہ تلاش لفظ ترکی است و از الفاظ ترکی و فارسی بطور عربی اشتقاق کردن خطاست اگرچہ بندرت بعضے فارسیان کردہ اند مران در کالمعدوم۔

متمادی ۔ بضم میم و فتح فوقانی و کسر دال بمعنی دراز

متغاثی ۔ فریادخواہ کہ زبان زد بعضے مردم میشود محض غلط چرا کہ این را از تلاقی مزید ناقص میدانند و حال آنکہ مصدر کہ بجہت اینجے است اجوف است صحیح بجاے آن مستغاثی است بمعنی دادخواہ بدو وجہ یکے آنکہ مستغاث بمعنے اسم مفعول است بمعنے کسیکہ از و دادرسی خواہند چنانکہ مستعان و یا رتحتانی در آخر برائے نسبت است یعنے منسوب مستغاث و آن دادخواہ باشد دیگر آنکہ مستغاث صیغہ مصدر میمے نیز بتواند شد چرا کہ مصدر میمے بروزن صیغہ اسم مفعول و ظروف نے آید و یا رتحتانی برائے نسبت یعنی منسوب باستغاثہ فافہم۔

متخطی ۔ بجار معجمہ و کسر طا معجمہ مشدد بمعنے بہرہ ور اسم فاعل از تخطی کہ تفعل است مجرد ش خطو بکسر کہ ناقص واویست بمعنی بہرہ مندی از صراح۔

فصل میم مع ثا مثلثہ

مثنی ۔ بالضم و ثا مثلثہ مفتوح و تشدید نون مفتوح دو بار کردہ شدہ و دوم گردانیدہ شدہ از منتخب و کنز۔

مثوی ۔ بالفتح و در آخر الف مقصورہ بصورت یا جاے آرام و قرار از کشف و کنز و منتخب

مثقب ۔ بالکسر و قاف مفتوح و بار موحدہ آنچہ بدان در چیزے سوراخ کنند بہندی آنرا برما گویند این صیغہ اسم آلہ است از ثقب کہ بالفتح است بمعنے سوراخ کردن از منتخب۔

مثاب ۔ بفتح اول و در آخر بار موحدہ جاے بازآمدن و جاے بنوہ آب و جاے بنوہ آدمیان و بضم را سہ کہ در کوہ باشد و بمعنی جزا و پاداش و ثواب دادہ شدہ از لطائف و منتخب۔

مثالب ۔ بکسر لام و بار موحدہ عیبہا و زبونی ہا از منتخب

مثیب ۔ بضم اول و کسر ثانی پاداش دہندہ و باعتدال

مزاج بازآیندہ از منتخب۔

مثبت ۔ بضم اول و سکون ثا مثلثہ و فتح بار موحدہ نوشتہ شدہ و ثابت کردہ شدہ و فتح ثای مثلثہ با ہمہ مشدد مفتوح ہر قرار داشتہ شدہ از منتخب۔

مثوبات ۔ بفتح میم و ضم ثا مثلثہ و فتح موحدہ بمعنے جزاے نیکی۔

مثوبات ۔ جمع مثوبہ بمعنی نیکی و جزاے نیکی و این جمع مثوب است یعنی ثواب دادہ شدہ و ثواب بمعنی مزد عبادت است در آخرت از کشف و غیر آن۔

مثانہ ۔ گردہ شدہ و ستادہ گوشت و نام خوشبوئے کہ قرصہاے آنرا گوشت سازند و بعضے گویند کہ آن خوشبوے مشابہ است از ان گویند کہ از مشک و صندل و کافور مرکب سازند و نوعے از شراب کہ بعد صاف کردن سوم حصہ خود ماندہ باشد و آنرا بفارسی سیکی نامند چہ در اصل سیکی بود و باصطلاح فقہا نوعے از شراب و آن شیرہ باشد کہ دو ثلث آن بجوشیدن بسوزد و ثلث ہا ند منافع آن قریب بخمر است و باصطلاح اہل لغت بمعنے بفتحتین کہ برائے یک معنے حرف اول آنرا بہر سہ حرکت کہ فتحہ و ضمہ و کسرہ است خواندن صحیح باشد و گاہے کنایہ از کلمہ سہ حرفے باشد چنانکہ لفظ مہر و ماہ کہ ہر یک سہ حرف دارد و شکل دماغ انسان نیز مثلث است چنانکہ شکلش در فصل حا مہملہ مع الواو مرقوم شد و مثلث نام شکلی است از اشکال علم تعویذات سہ درسہ کہ ہمہ نہ خانہ دارد و آن بہ نسبت مربع مؤثر تر باشد و قوے از عبارت کہ بسم اللہ قائل اند و نوعے از جلوس اردو بازار نام تشکیلے شدہ گویند از اشکال علم ہندسہ مدار و تخطۃ المنجمین بر ہان و دیگر کتب لغت

مثالث ۔ بفتح میم و کسر لام سہ تا گاہے کنایہ باشد از سہ مطربان۔

از اسماء مطربان —

مشتمر — بالضم بمعنی تار شلشه و کسیم چوبی دارنده و میوه آورنده

مشتر و لیطوس — بالفتح و راء مهمله مفتوح و کسر دال مهمله و یای معروف و طاء مهمله و واو معروف و سین مهمله بزبان یونانی دوانیست معجون و این عنف مشتر و دلیطوس است —

مشتر و طلاس — بالفتح و حرف چهارم دال مهمله مراد از طلاس کلان که دران عربان ثریدهٔ خورند و ثرید پارهای نان در شوربا تر کرده شده را گویند —

مثلثه تشابهی الاضلاع — شکلیست سه گوشه از اشکال علم هندسه که هر سه خط مستقیم آن برابر باشد مثالش بچاشنی نوشته میشود و بجهت تمیز مثلثه متساوی الساقین و مثلثه مختلف الاضلاع نیز بهمین چاشنی نوشته میشود —

مثلثات الافلاک — مراد از برج افلاک است چه اگر مجموع دوازده برج سه برج آتشی اند چنانچه قوس و سه برج بادی چنانچه میزان و سه برج خاکی نحو سنبله و سه برج آبی مثل عقرب و حوت —

مثقال — بالکسر نام وزنیست که چهار دنیم باشد و در کشف اللغات باین معنی شهر لغت زبان شاهجهان آباد اگرچه در بیشتر اختلاف کرده اند بالاتفاق چهار و نیم است —

مثقیل — بالکسر نام وزنیست که چهار و ن

ارواح وملائک۔

مجملات۔ آیاتی کہ معنی آن محتاج بتفصیل باشد۔

مجمورات۔ نزد قاریان از جملہ حروف تہجی نوزدہ حرف ہست سوای دہ حروف مہموسہ۔

مجانیت۔ بضم اول وفتح نون وفتح موحدہ از چیزے دور شدن واز کاری یکسو شدن از منتخب۔

مجاعت۔ بفتح وعین مہملہ وفوقانی گرسنگی از منتخب۔

مجاملت۔ نکوئی کردن از منتخب۔

مجانست۔ بفتح نون ہمجنسے و ہمقومے۔

مجاورت۔ بضم میم وفتح واو وقرب وہمسائگی۔

مجیب۔ بفتح میم وکسر جیم وتشدید یکتائے وبعدہ فوقانی بمعنی آمدن۔

مجالست۔ بضم میم وفتح لام ہمنشینے۔

مجابات۔ بضم میم سخنہائی جواب داده شده۔

مجازات۔ بضم پاداش دادن وجزا دادن در نیکی وبدی از کنز ومنتخب کشف۔

مجتث۔ بضم میم وسکون جیم وفتح تائے فوقانی وتشدید ثا رمشتمل شصت از پنج بر کنده شده ونام بحر لیست از نوزده بحور شعر چہ اکہ اجتماث از پنج بر کندن است چون مسدس این بحر را کہ مستفعلن فاعلاتن ہست از بحر خفیف بر کنده گرفته اند زیرا کہ در ارکان این ہر دو بحر اختلاف ہمین است کہ در بحر مستفعلن مقدم ست بر دو فاعلاتن مؤخر خفیف در میان ہست واز مزاحفات این بحر وزن اکثر آید مفاعلن فاعلاتن مفاعلن فاعلات۔

مج۔ بالفتح وتشدید جیم باش کہ غله معروف ست از منتخب ودر رسالۂ معربات نوشته کہ مج بالضم وتشدید جیم معرب منگ کہ بہندی بمعنے ماش سبز ست۔

مجمخ۔ بروزن مفرح صاحب جناح یعنی ہما صاحب بازو۔

مجتہد۔ بالضم جہد کننده واجتہاد کننده وراه صلوٰۃ پیدا کننده مجہد۔ بزرگوارده گرامی از صراح۔

مجمد۔ بضم میم وفتح جیم وتشدید میم مفتوح چیزے رقیق کہ از سردی بسته شده باشد از اضداد۔

مجہود۔ مستطاعت وقدرت کرده شده وکوشش کرده شده

مجعد۔ بضم میم وجیم وتشدید عین مفتوح موی مرغول۔

مجدد۔ بکسر دال مهمله مشدد واول از سر نو کننده کارے و بفتح دال از سر نو پیدا کرده شده واز منتخب۔

مجدود۔ صاحب بخت وروزی ونام حکیم سنائی از منتخب

مجاہد۔ کافران کارزار کننده وکوشش کننده۔

مجد۔ بفتح اول وسکون ثانی بزرگی وبزرگوار شدن وبضم میم وکسر جیم وتشدید دال کوشش کنندگان در کارے از منتخب وصراح۔

مجرد۔ تنہا وترک دنیا ومرد بے زن واصطلاح حکما چیزے از ممکنات کہ منزه از ماده بود چون عقول ونفوس کہ اہل شرع ملائکہ واروا ح خوانند۔

مجمر۔ بالکسر وسیم دوم مفتوح انچہ دران عود وسوزند وزکام افروزد از کشف ومہمار مجمر ومؤید ومدار وقاموس وصراح وحل اللغات ومنتخب بالکسر وبالضم نام شکل سیزدہم از پانزده اشکال جنوبی کہ کثیر الحرکات ست

مجیر۔ بضم اول وکسر جیم بمعنی دہنده پناه وبهنده از لطائف

مجدر۔ برزن منور آنکہ آبله در آبله داشته باشد ومجازاً بمعنے منقش این صنعه اسم مفعول ست از تجدیر یا خوذ از جدر بفتحتین کہ بمعنے نشان گزیدن شتر کہ بر گردن شتر وخر باشد کذا فی المنتخب وصراح۔

مجدور۔ حرف ثالث دال معجمه مضموم در اصطلاح حساب مضروبی کہ بضرب حاصل آید مثلاً دو را در دو ضرب کردند چہار حاصل شد این چہار را مجذور میگویند از مدار ومنتخب۔

مجاور۔ بکسر واو ہمسائگی کننده۔

مجبور۔ بعد از شکستگی بسته شده وبزور بر کارے داشته شده از منتخب

مجتاز۔ بالضم وتاء فوقانی وزا معجمه گذاشته شده وتجاوز کننده از منتخب۔

مجاز۔ بالفتح راه وجاے گذشتن وضد حقیقت و

کلمه کہ در غیر معنے حقیقی خود مستعمل شود ومعنے موضوع حقیقی آن متروک نشده باشد بلکہ در معنے موضوع وغیر موضوع لہ علاقه مشابہت یا ظرفیت یا سببیت وغیر آن تحقیق باشد چنانچہ در اصل بمعنے حیوان ناطق است وبعلاقه مشابہت کہ حماقت باشد بر مرد احمق اطلاق کنند وعلاقه ظرفیت چنانچہ خوان خواستند یعنے طعام خواستند وعلاقه سببیت چنانچہ اطلاق شمس بر ضوء واطلاق کل بر جزو مثلاً انامل را اصابع چنانچہ یجعلون اصابعهم فی آذانهم واطلاق جزو بر کل مثلاً تمام سوره فاتحه را الحمد گفتن واطلاق آله الشئ بر آن شئ مثلاً حروف وخط را قلم گفتن وکلام زبان و

تسمیت الشئ باسم ما یؤول الیه مثل شیره انگور را شراب گفتن کقوله تعالیٰ انی ارانی اعصر خمرا وتسمیته الشئ باسم ما کان چنانچہ یتیم گفتن کسے را بعد بلوغ وتسمیته الشئ باسم مادته چنانچہ تیغ را آہن گفتن وعلی هذا القیاس چون بیان اقسام مجاز فاسے از تطویل وتکلف نبود برائے امثال آن بہمین قدر بسنده نمود۔

مجور۔ بتشدید واو بکسور ورواداره کارے و بفتح واو تجویز کرده شده ورواداشته شده از منتخب وغیره۔

مجاہر۔ بزاء معجمه ساختگی کننده واسباب دارنده۔

مجلس۔ بفتحتین وتشدید سین مهمله جاے دست نہادن وطبیب بر نبض بیمار از منتخب ودر صراح بکسر میم وفتح جیم۔

مجلس۔ بکسر لام جای نشستن وبفتح لام نشستن از منتخب

مجالس۔ بفتح میم وکسر لام جمع مجلس۔

مجلس نویس۔ حضور نویس یعنے واقعه نویس دربار بادشاہ۔

مجوس۔ قوم آتش پرست کہ از تابعان زرتشت اند

ازمبهان کاه و منتخب پرستندگان ماه و افتاب و آتش مجوسی و اعدآن و در قاموس و رساله معربات نوشته که مجوس معرب منگوش یعنی مغیر الاذن چون دانش دین مجوس مرد خرد گوش بود لهذا چنین گفتند - مجصص - پخته کرده شده از لطائف -

مجامع - بفتح میم اول و کسر میم ثانی و با های جمع شدن - مجداف - بالکسر چوبے پهن سه پهلو که بر پهلوے کشتی می بندند و کشتی را بآن میرانند بهندی آنرا پاته گویند از منتخب و شرح نصاب -

مجوف - بر وزن مشرف بمعنی چیزیکه جوف کرده شده باشد و از اندرون خالی باشد -

مجفف - بضم میم و فتح جیم و فا اول مشدد مکسور خشک کننده از کنز -

مجهول - ناوانسته شده و نوعی از فعل که فاعل آن معلوم نباشد -

مجال - بفتح جا - جولان کردن که میدان باشد و مصدر میمی بمعنی جولان و مجازاً بمعنی قدرت و طاقت مستعمل از کشف و منتخب -

مجمل - بفتح میم دوم فراهم آورده و درهم کرده و آنچه معنی آن محتاج بتفصیل باشد از منتخب -

مجبول - حرف سوم با موحده و مضموم آفریده شده و طبعی و جبلت کرده شده از منتخب -

مجذوم - کسیکه آنرا بیماری جذام باشد آن علتی است که خون فاسد شده اعضای صغار را میریزند -

مجزوم - هم مقطوع و بریده شده و قطعی تعیین کرده شده -

مجان - بالفتح و تشدید جیم مفت و هرزه و رایگان از منتخب و شرح نصاب -

مجون - بضم میم تعیین بیباکی کردن و شوخی و هزل از منتخب -

مجن - بکسر میم و فتح جیم و تشدید نون سپر که پناه جسم تیغ و تیر است از شرح -

مجنون - جنون زده و دیوانه و لقب قیس عامری بود از منتخب

مجانین - بفتح دیوانگان و این جمع مجنون است -

مجمع البحرین - جاے که دران دو دریا جمع شده باشند و نام مقامے که موسے و خضر علیهما السلام دران ملاقات کرده اند آن جاے ست که آنجا دریاے روم و دریاے فارس جمع شده اند -

مجزو - بزاے معجمه بر مهملی ست که در اصل وضع متمن باشد آنرا مجزو گویند باعتبار دور کردن جزوی از ان - مجاهده - برنج و شقت و کوشش و باکافران جنگ کردن از منتخب

مجنده - بضم میم و فتح جیم و نون مشدد مفتوح جمع کرده شده و جاے جمع شدن از منتخب یعنے لشکر جمع کردن ست از منتخب و مدار دو مجاز آ بمعنے پامال چراکه جاے جمع شدن لشکر را مالی ضرور ست -

مجمع علیه - بضم میم اول و فتح میم دوم اجماع کرده شده بران یعنے متفق علیه -

مجنه - بکسر میم و فتح جیم و تشدید نون مفتوحه نام بازار قریب بمکه معظمه از شرح نصاب -

مجاوبه - بضم میم و فتح واو کسے را جواب دادن از منتخب و کنز -

مجره - بکسر میم و فتح جیم و راے مشدده مفتوح کهکشان و آن خط سفیدیست که شب در آسمان دیده میشود از منتخب

مجسطی - بکسر میم و فتح جیم و سکون سین مهمله و کسر طاء مهمله نام کتابی ست در علم ریاضی مشتمل بر دلائل و اصول اشکال علم هندسه موجد آن بطلیموس است و در اصل نام علمے است بهیئت افلاک و زمین و مقادیر حرکات و کمیت ابعاد و اجرام و بزبان یونانے بمعنے ترتیب ست زیرا که این علم پیش از بطلیموس برین ترتیب نبود و بمعنے نوشته که او حکیم اقلیدس ست و بالفعل که محیط موجود است ترجمه آنست که نصیر الدین طوسے تحریر کرده -

مجاگ - بضم میم و فتح جیم و تشدید لام مکسور روشن کننده و نام اسپ اول که از همه اسپان رهان پیشتر باشد و معمول سواران عرب بود که در میدان معارضه آمده گروه ها بسته بجهت امتحان همه اسپان را برابر استاده کرده یکبارگے هم میتاختند بهر اسپیکه از همه اسپان پیش شود آنرا مجاگ گویند و هر که عقب او باشد آن را مصلے ما سوا از تصلیه که بمعنے سرین گرفتن سم ست و نمازی را که مصلے گویند ازان جهت ست که در سجود سرین بر میدارد چون اسپ دوم سر خود را در سرین اسپ اول نهاده مصلے گویند و هر که پس از مصلے باشد آنرا مسلی و ازین ترتیب چهارم را تالے و خیم را مرتاج بالکسر و علی هذا القیاس تا دوازده را نام است و باقے را نیست چنانچه دوازدهم را که از همه پس باشد آنرا فسکل نامند و تاسکیت که اسپ دهم باشد همه اهل لغت متفق اند و در صحت فاشور و فسکل که یازدهم و دوازدهم باشد شک کرده اند -

آرشیدن و نصاب و بضم میم و فتح جیم و لام مشدد مفتوح جلا داده شده و روشن و آشکارا کرده شده و بفتح میم و سکون جیم و فتح لام خفیف اسم طرف بمعنے جاے زدودن و روشن و آشکارا کردن -

مجازی - بالفتح منسوب بمجاز یعنے غیر حقیقے و بضم میم جزاد هنده و پاداش دهنده از کشف -

مجالی - بفتح میم و کسر لام جمع مجلا است که بفتح میم و فتح لام صیغه اسم ظرف ست بمعنے جاے جلا که آئینه باشد پس مجالی بمعنی آئینه ها ست بمعنی جاهاے جلوه -

مجاری - بفتح میم و راے مکسور جاهاے جاری شدن آب و راهها ے روان شدن چیزے -

مجی - بفتح میم و کسر جیم بمعنی آمدن از شرح نصاب -

فصل میم مع حاے مهمله

مجابا - بضم اول در اصل مجابات ست که فارسیان تا استعمال کنند بمعنے فرو گذاشتن و مروت و امانت و صلح و نگاهداشته و لحاظ از منتخب

و مزیل و کشف و مدار۔

محاکا۔ بضم میم مخفف محاکات کہ بمعنے باہم سخن گفتن است از منتخب۔

مخذی۔ بالکسر و ذال معجمہ مفتوح آلتے است کہ بدان چرم و روزان چیرم را قطع کنند بہندی رانپی گویند از شرح نصاب۔

محلے۔ بضم میم و فتح حاے مہملہ و فتح لام مشدد و الف کشادہ شدہ و زیور دادہ شدہ و صفت کردہ شدہ و مجازاً بمعنے چہرہ آیداز منتخب و مدار و کنز۔

محیا۔ بضم اول و فتح حاے مہملہ و تشدید یاے تحتانی بمعنے چہرۂ انسان و غیر آن و در آخر الف مقصورہ بصورت یاے تحتانی۔

محمد لقب یحیی۔ امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔

محجب۔ بضم میم و کسر حاے مہملہ و سکون جیم و باے موحدہ۔

محراب۔ بالکسر خانہ و صدر مجلس و طاق و در و ہر مسجد کہ بطرف قبلہ باشد چون طاق مذکور آرامگاہ شیطان است لہذا محراب نام کردند۔

محسوب۔ بشمار آوردہ شدہ۔

محلب۔ بالکسر و لام مفتوح و باے موحدہ فارسی باشد کہ شیر دران دوشند و نیز نام وختیست خوشبودار کہ تخم آنرا حب الطلب گویند از منتخب و لغات و برہان۔

مخلسہ۔ منع کنندہ از چیزہاے کہ در شرع ممنوع باشد و بشمار آوردہ از منتخب۔

منجنب۔ بضم میم و کسر جیم در پردہ شونده و پوشیدہ و پنہان۔

محدث۔ بفتح میم و سکون حاے مہملہ و کسر میم ثانی و فتح اول سالیش از منتخب و صراح۔

محفات۔ بضم میم و فتح سین مہملہ جمع محفہ آنچہ نیک داشتہ شدہ باشد و بمعنے نکوہا مستعمل۔

معاملت۔ باہم بار برداشتن

مختیار۔ بالضم جیم مکسور و باے موحدہ زنان پردہ نشین۔

محاربات۔ بفتح راو صلح جنگہا و کارزارہا۔

محاکمات۔ بضم میم جمع محاکمہ کہ بمعنے رفع نمودن و خصومت

محکمات۔ بضم دکاف مفتوح آیات ظاہر المعنی یعنے آنیتکہ معنے آن صریح باشد بریک وجہ۔

محاکات۔ بضم میم باہم حکایت کردن از منتخب۔

محبت۔ بفتح میم مجلس است و آنچہ بضم مشہور ست علاوہ مصدر میمی از ثلاثی مجرد بضم اول مستعمل نشدہ از تحقیقات میر نور اللہ احرار۔

محاذات۔ بضم اول بروزن ملاقات مقابلہ و روبرو شدن و در برابر ہم شدن چیزی چیزی دیگر از منتخب۔

محمیات۔ بضم میم و فتح حا و تشدید یا جاے زندہ کردہ شدہ

محاصرات۔ بضم میم و فتح صاد مہملہ معلومات و یادداشتہا و سخنہاے موافق حال و حکایات سلف مناسب مقام یعنے علم تواریخ و سیر حاضر شدہ نہا نیز آمدہ۔

محاورت۔ بالضم باہم دادن۔

محاورات۔ ہمکلامیہا۔

محمول بالمواطات۔ باصطلاح منطق غیر بودن از شی بلا واسطہ کلمہ دیگر یعنے بدون ترکیب کلمہ دیگر چنانچہ ضارب در زید ضارب بود دیگر محمول بالاشتقاق باشد و این محمول ست بواسطہ کلمہ دیگر چنانچہ مال در زید ذو مال کہ محمول ست بواسطہ ذو۔

محامات۔ بضم از کسے دفع کردن چیزے را و نگاہداشتن از صراح۔

محاولت۔ طلب کردن و خواستن۔

محدث۔ بضم میم و سکون حا مہملہ و کسر دال و ثاء مثلثہ نو پیدا کنندہ و بفتح دال نو پیدا کردہ شدہ و بہ وضو گردیدہ و بضم میم و فتح حا و تشدید دال مکسور دانندۂ علم حدیث و اخبار نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

محلوج۔ بالفتح و در آخر جیم عربی پنبہ از دانہ پاک کردہ شدہ

مح۔ بضم میم و تشدید حا مہملہ زردۂ تخم مرغ از کنز۔

محامد۔ بفتح میم اول و کسر میم و دوم ستایشہاے خصلتہا نیک این جمع محمدت ست۔

محمود۔ حمد کردہ شدہ و نام پادشاہی است و نام فیلی است از افیال ابرہہ کہ بجہت بدہم کعبہ آوردہ بود و نام شخصیکہ از مشاہیر مبشرگان ایران بود در عہد اکبر در ہند آمدہ از منتخب و مصطلحات۔

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ ابن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد المناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان تا اینجا بالاجماع ست و بعدہ مختلف فیہ و النضر ہو ابو قریش فی قول الجمہور

مقلب۔ بضم اول و تشدید ثانی بفتح میم و قصے بصیغہ تصغیر کلاب بکسر مرہ بضم و تشدید لوی بہ تصغیر فہر بالکسر نضر بفتحتین خزیمہ بصیغہ تصغیر مضر بضم میم و فتح معجمہ نزار بکسر معد بالکسر از کنز و شرح صحیح بخاری یعنی لفظ محمد بسیار ستودہ شدہ۔

محور۔ بالکسر و واو و مفتوح صیغہ اسم آلہ از حور بالفتح کہ بمعنے گردیدن ست و بمعنے تیر چرخ کہ چرخ دولاب بدان میگردد و باصطلاح ریاضی خطیست موہوم کہ یکسر آن بقطب شمالی و یک سر آن بقطب جنوبی پیوستہ است از کشف و منتخب۔

مجیر۔ بضم میم و فتح حا و تشدید یاے تحتانی مکسورہ نام پردۂ موسیقی موافق لوٹے ہندی از مدار و غیر آن یعنی گویند کہ پردۂ حسینی ست۔

محل لفظ بمقام فکر و کنایہ از جاے اعتراض۔

محتکر۔ بالضم و کاف عربی مکسور غلہ فروش کہ بہ نیت گرانی غلہ را نگاہ دارد۔

محرور۔ گرم مزاج و لاغر از منتخب۔

محشور۔ حشر کردہ شدہ یعنی روز قیامت برانگیختہ شدہ

محضر - بالفتح وضاد معجمه مفتوح مجلس قاضی و حضور و حاضر شدن و جاے حاضر آمدن و وقت حاضر آمدن و نیک محضر کسیکه غائب را به نیکی یاد کند -

محرر - بضم میم و کسر راء مهمله نویسنده و آزاد کننده و بفتح راء اول نوشته شده و آزاد کرده شده از تخلیب -

محشر - بالفتح و شین معجمه مکسور مطلق جای گرد آمدن مردم در روز قیامت و این لفظ بفتح شین نیز آمده از صراح و قاموس و منتخب و ترجمه مقامات حریری -

محذور - بضم ذال معجمه آنچه از آن ترسیده شود از تخلیب -

محظور - بظاء معجمه حرام کرده شده و منع کرده شده از تخلیب -

محترز - بالضم و راء مکسور احتراز کننده و نویسش را نگاهدارنده از لطائف -

محبس - بالفتح و سکون حاء مهمله و کسر موحده و سین مهمله جاے حبس و زندان -

محسوس - دانسته و دریافته شده بیکی از حواس خمسه و بجمله آنچه کار از تخلیب و لطائف -

محروس - نگاهداشته شده -

محشوش - بالفتح و هر دو شین معجمه سوخته شده و آکوده و مکروه ماخوذ از حشش بالفتح و تشدید یکی بجمله افروختن آتش و چپانیدن پر تیر و هر از وقضای حاجت ست چنانکه در صراح و قاموس مذکور شد

محیض - بروزن فعیل و بضاد معجمه از حیض ست و رستگاری یافتن و خلاص گردانیدن از لطائف -

محرص - بضم میم و فتح حاء مهمله و کسر رای مهمله مشدد و صاد مهمله در حرص و آز انداخته و بفتح راء در حرص و آز انداخته شده -

محرض - بضم میم و فتح حاء و کسر راء مشدد و نعمت در غلا نهنده و کسے را بر جنگ انگیزنده و بفتح راء در غلا نهیده شده و بر جنگ انگیخته شده -

محیض - بروزن فعیل و بضاد معجمه جاے حیض و زنان

محض - بالفتح و ضاد معجمه شیر خالص و هر چیز خالص از

محیط - در گیرنده و احاطه کننده و دریاے شور که تمام زمین را احاطه کرده است و نام کتاب از امام محمد

از منتخب -

محظوظ - بهره مند و نصیبور از منتخب -

محفوظ - بالضم بهره و مجاز آنچه خوش و مسرور -

محفوف - بدو و فاگرد او گرفته شده از منتخب -

محذوف - بریده شده و اسپ دم بریده او منتخب و مدار و باصطلاح عروض رکنی که از آخر آن حبیب خفیف که دو حرف و ساکن اند افتاده باشد چون فاعلن که دو حرف و ساکن اند افتاده باشد فعولن بجاے آن نهند

محرف - بضم میم و فتح حاء و تشدید راء مهمله مفتوح برگردانیده شده از راستی یعنی کج و کسر را برگرداننده از راستی یعنی کج کننده -

محترف - بالضم و راء مهمله مکسور هم پیشه -

محترق - بالضم و فتح حاء مهمله و کسر راء مهمله سوخته شونده و سوختاننده منتخب

محقق - بالضم و فتح حاء مهمله و قاف اول مشدد و مکسور تحقیق کننده و آنکه سخن را بدلیل ثابت کند و مدقق آنکه دلیل را بدلیل ثابت کند و باصطلاح صوفیه کسیکه بر حقیقت اشیا کما ینبغی منکشف گشته باشد و آنچنان کسے را میسر ست که از جهت و جهان گذشته بمرتبه گشف الٰہی رسیده باشد و بین الیقین مشاهده نموده باشد که حقیقت همه اشیاء حق ست و از وجود واجب مطلق موجود دیگر نیست و موجود استیاے دیگر بجز اضافات بیش نیست از لطائف و در صدر منتهی قاف اول را مشدد و مفتوح خوانند سمنانی آن چیز که تحقیق شده باشد و نام خدا از شش زیرا که این مقام آنرا وضع کرده است -

محقوق - راست و درست کرده شده از لطائف -

محق - بفتح میم و سکون حاء و کاف کردن و یکی کردن

و کاهیدن و کاهانیدن و سوختن گرمایی پیرایه و فضیحت آنکه قبح جانب او باشد از منتخب و لطائف و بمعنی امر معقول -

محاق - بضم و کسر فتح هر سه آمده و کاستن ماه و ابتداء آن از شب پانزدهم باشد و نهمین روز آخر ماه که در آن ایام ماه ناپدید بیشود از لطائف منتخب و کشف و مدار

محرف - بضم میم و سکون حاء و کسر راء مشدد و فتح راء مهمله مشدد و معنی کژ کرده شده و محک بفتحتین و کسر اول و فتح حاء مهمله و بمعنی سنگ زر کشی که سیاه باشد و بدان آزمائش زر کنند از بهاے عجم و مفید کشف و مدار -

محراک - بالکسر چیزے که حرکت دهنده و بسیار افسوس کننده و دیگ و امثال آنها از امیل عالیه السلام از لطائف -

محافل - بفتح میم جمع محفل که بمعنی جاے جمع شدن مردم ست و ماخوذ از حفل بالفتح که بمعنی گرد آمدن ست از صراح -

محال - بضم میم نابود و آنکه بودن آن ممکن نباشد و بفتح اول جاهاے فرود آمدن و جاهاے کشاورزان و تحلل بیشود و بمعنی مطلق جاے در بعضے نسخ جمع محل آمده و محال بفتح در اصل محایل بود لام را در لام ادغام کردند محال شد و قوال بکسر میم و تخفیف لام مکر و حیله و بمعنی کشاورز از منتخب

محاول - دلکده شده -

محتمل - بضم میم ثانی شتر با آثار کرده شده -

محمل - بالضم و میم مفتوح و کاف مشدد و کجاوه که بشتر بندند و بمعنی مرتبه و بمعنی مطلق جاے و بمعنی مقام و منزل و بمعنی مقصد و مراد و بمعنی مذهب و طریقت از منتخب و بالفتح کنیه بود از لطائف

محاول - بضم میم گرد کرده و حواله کرده -

محجل - بضم میم و فتح حاء و تشدید جیم مفتوح اسپ سپید بر یک یا دو که هر چهار پاے او سفید باشد از منتخب

محصل - بضم میم و فتح حاء و تشدید صاد مهمله و کسر تحصیل کننده و بسیار حاصل کننده و تبشیر دهنده و صاد مفتوح حاصل کرده شده و بفتح میم و سکون حاء مهمله و فتح صاد مهمله جاے حاصل شدن -

محصیل - بضم میم و کسر حاء مهمله و سکون صاد مهمله و سخنانی دیگر -

محول - بروزن مفعول بواو و لام گردانیده و

حوالہ سپرد کنندہ و بفتح واو بمعنی سپرد کردہ شدہ۔
مجہول۔ بمعنی مظنون یعنی گمان کردہ شدہ و بار برداشتہ شدہ و باصطلاح منطقیان بمعنی خبر کہ در مقابلہ مبتدا است و این مجہول مقابل موضوع میباشد و منطقیین مبتدا را موضوع گویند چنانچہ الانسان حیوان پس انسان موضوع است و حیوان مجہول است۔
محتوم۔ واجب کردہ شدہ و حکم کردہ شدہ۔
محتشم۔ بالضم و شین معجمہ بکسور صاحب خدم و حشم۔
محرم۔ بضم اول و فتح ثانی و را رمہملہ مشدد مفتوح بصیغۂ اسم مفعول حرام کردہ شدہ و حرام داشتہ شدہ و نام ماہ چون درین ماہ در ایام جاہلیت قتال بر مردم حرام بودہ است لہذا ماہ مذکور باین اسم مسمی گردید و در سالۂ سنجوم و دیگر کتب و بضم میم و کسر حاے مخففہ کسیکہ احرام حج بستہ و بمعنی درآمدہ و بالفتح و را و مفتوح آنکہ در حرم راہ یابد و با او نکاح حرام باشد و مجازاً بمعنی واقف کار نیز آید از مویدہ و کشف و بضم خطات
محن۔ بکسر میم و فتح حا جمع محنت و بالفتح و سکون حا بمعنی آزمودن از کشف و مدار۔
محزون۔ بالفتح اندوہگین۔
محجون۔ الف و سکون جیم مفتوح چوگان از مشرح و نصاب۔
محضرون۔ حاضر شدگان از لطائف۔
محصن۔ بالضم و صاد مہملہ بکسور و بعدہ نون مرد یکہ زن کند از مدار و منتخب۔
محی الدین۔ بضم میم و سکون حا و کسر یا و بضم میم و فتح حا و تشدید یا بکسور نیز صحیح۔
محاسن۔ بفتح میم و کسر سین نامہا ایں جمع حسن است خلاف قیاس و بمعنی ریش مردان نیز از صراح و منتخب
محو۔ بفتح میم و سکون حا ستردن و زائل کردن و پاک کردن حروف و نقوش را از لوح و جز آن و نیز نام موضعے ست و سیاہی ماہ و باصطلاح صوفیان گم شدن نابود و زائل و معدوم شدن اوصاف و عادت بشری و فارسیان بمعنی شیفتہ و عاشق و دیوانہ نیز می آرند

از لطائف و چراغ ہدایت و غیر آن۔
محشو۔ بفتح و شین معجمہ مضموم و تشدید واو آگندہ و پر کردہ شدہ و مملو فارسیان بتخفیف نیز بے آرند۔
مجبرہ۔ بالفتح و حرف سوم با بے موحدہ مفتوح و را مہملہ و ات از منتخب و در صراح با بمعنی بالک ست و مجازاً بمعنے قلمدان نیز آمدہ۔
محققہ۔ بفتح اول و ثانی و تشدید فا مفتوحہ و بکسر اول و باقی بدستور نیز بمعنے ہودج مانند چیزیکہ کہاران بردوش برند از منتخب و مدار۔
محالہ۔ بفتحتین و تشدید لام مفتوح جاے فرود آمدن و منزل و مقام مردم از مویدہ و کشف و بضم خطات
محوطہ۔ بضم میم و فتح حا مہملہ و تشدید واو مفتوح و طا مہملہ جاے احاطہ کردن و جاے نگاہداشتن و جاے گرد آوردن و این صیغۂ اسم ظرف ست از باب تفعیل کہ در و حرف علت ست سوائے لام کلمہ تعلیل و تبدیل بمعنے پذیرد و بفتح میم و سکون حا غلط ست چہ صحیح داشتن حرف علت در صیغۂ ظرف اجوف از ثلاثی مجرد بدون موانع ثابت نشدہ با آنکہ در اصل محوط بودہ باشد بفتح میم و ضم حا و سکون واو و از کثیر الاستعمال صلہ با حذف شدہ فقط محوط بمعنے اسم ظرف مستعمل شدہ است۔
محرابگہ۔ عبارت از مسجد۔
محاربہ۔ باکسے جنگ و کارزار کردن۔
محاکمہ۔ بضم میم و فتح کاف نزد حاکم رفتن برائے دفع خصومت و منصف شدہ و رفع خصومت نمودن از صراح
محکمہ۔ بالفتح جاے حکم کردن قاضی۔
محجوبہ۔ زنے پردہ نشین و چوبے کہ در پس دروازہ سے نہند از کشف۔
محیلہ۔ بضم میم و کسر حا زن حیلہ کنندہ۔
محافہ۔ بضم چیزیکہ مانند ہودج کہ زنان دران سوار شوند بدانکہ محافہ بضم میم بدون تشدید درست نباشد صحیح بہ تشدید فاست چہ اگر این صیغۂ اسم ظرف مضاعف ست از باب مفاعلہ مگر آنکہ فارسیان اگر بتخفیف خوانند جائز باشد۔
محجمہ۔ بالکسر و حرف سوم جیم بر بے مفتوح آلۂ حجامت کردن و آن استرہ باشد کوچک کہ بہندی پچھنہ گویند یا شیشۂ حجام یا کدوے حجام کہ دران خون میکشند و حجامت در ینجا بمعنے استرہ زدن است برائے خون کشیدن و بمعنے کسب حجام عرفی نیز آمدہ۔
محتالہ۔ بالضم زن حیلہ گر و مکارہ از کشف و منتخب۔
محروسہ۔ نگاہبانی کردہ شدہ و ممالک محروسہ کنایہ از ملک خود است چہ اکثر آدمی چیز خود را حراست میکنند و در عرف کنایہ از ملک پادشاہی ست
محاورہ۔ بضم میم و فتح واو با دیگر کلام کردن و پاسخ دادن یکدیگر را از صراح و کنز و غیر آن۔
محاصرہ۔ بضم میم و فتح صاد از گرد اگرد بند کردن راہ کسے از منتخب۔
محترقہ۔ بالضم و راے مہملہ و کسور و فوقانیہ ورآن و صنعتگران از کنز و این در اصل صیغۂ اسم فاعل واحد مونث ست از باب افتعال کہ صفت واقع شدہ موصوف او مثل لفظ فرقہ و جماعہ ہمیشہ محذوف میباشد ازین جہت اطلاق در معنی جمع مینمایند چنانکہ مغتربہ۔
محکیہ۔ بالفتح و کاف مکسور و تشدید تختانی حکایت کردہ شدہ۔
محکوم علیہ و محکوم بہ۔ بیان ہر دو درین ترکیب ست چنانچہ دیدہ قائم پس در پنجا لفظ زید را علیہ گویند و لفظ قائم را محکوم بہ نامند بدانکہ لفظ ہو در عربی و لفظ است در فارسی لفظ استن در یونانی و لفظ ہی در ہندی بمعنے ست حکیمہ و دلالہ ہم گویند۔

محمودہ - بالفتح ستمونیاکہ دواسی ست تلخ و مسہل صفرا و بلغم از تحفۃ المومنین و برہان -

محاورہ - باہم سخن گفتن -

محتوی - گرداگرد گیرندہ و محیط شوندہ از منتخب -

محاذی - بضم اول و کسر ذال معجمہ مقابل و روبرو و برابر شوندہ از منتخب مشتق از حذو بالفتح کہ بمعنے برابر کردن دو چیز است -

محی - بضم میم و سکون حا زندہ کنندہ و در اصل محیی بود بر وزن مکرم ضمہ بر یا بود انداختہ یا را ساکن کردند اجتماع ساکنین شد میان یای ثانی و تنوین یا را حذف نمودند مے ماند و بضم و فتح حا و تشدید یا بمعنے زندہ کنندہ و این در اصل محیی بود ضمہ بر یا دشوار بود انداختند باجتماع ساکنین یا حذف شد محی ماند و درینصورت از باب تفعیل ست -

محرابی - نوعے از شمشیر و بمعنے مسجد نیز آمدہ -

فصل میم مع خا معجمہ

مخلی - بضم اول و فتح ثانی و فتح لام مشدد رہا کردہ شدہ و خالی کردہ شدہ از کنز و منتخب -

مخاطب - بضم میم و کسر طا معاملہ روبرو و سخن گوینده و گاہے مراد ازان عتاب کنندہ باشد و بضم میم و فتح طا کسیکہ با و سخن گفتہ شود و بمعنے نام و لقب کردہ شدہ و گاہے مراد ازان عتاب کردہ شدہ نیز باشد -

مخلب - بکسر میم و سکون خا معجمہ و فتح لام و باے موحدہ چنگال مرغ شکاری و چنگال شیر از -

مخالب - بفتح میم و کسر لام چنگالہای جانوران شکاری مثل باز و بحرہ و شیر و غیرہما -

مخرب - بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید را معاملہ بکسور و ویران کنندہ -

مخضب - بغداد معجمہ شدہ و مفتوح رنگین کردہ شدہ و سرخ - بالضم و تشدید مغز سر و مغز بستخوان و مجازا خلاصہ ہر چیز را گویند از منتخب و تحفۃ المومنین -

مخصوص - بقاف معجمہ درخت پاک کردہ شدہ از خار از منتخب

مخلد - بضم میم و فتح لام مشدد بمعنے ہمیشہ -

مخطوط - ریہا پاک نزدیک کردہ شدہ از ریشہ و آنچہ در دل گذرد

مخدر - بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید دال مہملہ بکسور پوشیدہ و بمعنے پردہ نشین ماخوذ از خدر بالکسر کہ بمعنے پردہ است و بکسر دال مہملہ مشددہ او دید کہ بجوالی و سستی اندام آرد از منتخب و کنز و تحفۃ المومنین -

مخالطت - باکسے در آمیختن از منتخب و کنز -

مخافت - بفتح میم و فتح فا بمعنے خوف و ترسیدن از کنز و منتخب و این بمعنے مسافت نیز آمدہ در اصل مخوفت بود و او متحرک ماقبل آن چون صحیح ساکن حرکت او نقل کردہ ماقبل دادند و او در اصل متحرک بود ماقبل آن اکنون مفتوح گردید آن او را بالف بدل کردند مخافت شد و بضم میم و کسر فا آہستہ خواننده و بفتح فا آہستہ خواندہ شدہ -

مخابات - بالکسر تو بره کہ بدانہ پر کردہ بہان اسپ بندند از شرح نصاب -

مخرفات - بزا معجمہ و نون کنایہ از پوشیدگیہا و ارادہ ہاے مخفی

مخطورات - فکرہا و اندیشہ ہا و آن چیزہا کہ بخاطر رسیدہ باشد و چیزہاے کہ دران خوف باشد -

مخالفت - بفتح لام نہ بکسر لام -

مخافت - بضم میم و فتح خا معجمہ دو وزنہاے نوقافانے بروزن مفاعلہ آہستہ خواندن از قاموس -

مخفت - بفتح میم صیغہ نہی ست از خفتن برخلاف قیاس شرح عبد الواسع بر بوستان -

مخنث - بمعنی خیز لعینہ کسیکہ او را بدستکاری از رجولیت ساقط کردہ باشند اسم مفعول از تخنیث کہ ماخوذ است از خنث بالکسر کہ بمعنے سستی و دناست چون از مرد رجولیت دور کردہ شد چالاکی و جوانمردی مردانہ نمیماند لہذا مخنث گفتند از منتخب و غیرہ مذکور در صراح مسطور ست -

مخرج - بفتح اول و سوم جاے بیرون سر آمدن و بضم میم و کسر را بیرون آورنده -

م

وخلاصی دہد وزمان معتبر آزاد و رہا نیدہ شدہ و پاک کردہ شدہ و خلاصہ کردہ شدہ۔

مخلص۔ بفتح میم و کسر خا معجمہ و صاد مہملہ دوغ روغن گرفتہ شدہ از منتخب و شرح نصاب۔

مخاض۔ بفتح میم و ضاد معجمہ در دزدہ یعنے در وی کہ بوقت ولادت زنان لاحق میشود و بمعنے شیر مادہ آلستن و در نصاب مراد از مخاض ابن مخاض و ابن مخاض شتر بچہ کہ بسال دوم در آمدہ باشد و اگر بچہ مادہ باشد بنت مخاض نامند و بمعنے درکار در آمدن و رہا شدن در آمدن از منتخب و شرح نصاب۔

مخلوط۔ بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید لام مکسور آمیختہ کنندہ و بفتح لام مشددہ آمیختہ شدہ از منتخب۔

مخلوط۔ آمیختہ شدہ۔

محیط۔ بکسر میم و سکون خا معجمہ و فتح یا تحتانی و طا مہملہ سوزان و بفتح میم و کسر دوم دوختہ شدہ از لطائف۔

مختلط۔ بالضم و تا فوقانی و کسر موحدہ و طا مہملہ خواہندہ چیزی از کسی بی وسیلہ و سابقہ معرفتی و در شب سوال کنندہ و از جہت شرم و عار از منتخب۔

مخطوط۔ بضم میم و فتح طا مہملہ اول مشدد و ہر سہ با خطوط باشد و مشرقی مصاحف۔

محیط۔ بضم میم و فتح خا معجمہ و با موحدہ مشدد مفتوح و ہم آمیختہ و گاہ ہمراز ان مراد باشد یعنی فاسد و تباہ از لطائف و غیر آن۔

محافظ۔ بضم میم و در آخر طا مہملہ آب بینی از کشف و مجمع الجواہر منتخب۔

مخروط۔ خراشیدہ شدہ و چیزیکہ پشکال گوسپند را یکسر آن سطبر و یک سر آن باریک باشد۔

مخلع۔ بضم میم و فتح خا و تشدید لام مفتوح و میان مہملہ خلعت داد و شدہ۔

مخاوع۔ سہم دزد آوردہ شدہ و بر آوردہ شدہ۔

مختبع۔ بالضم و با موحدہ مکسور و تا مشدد و گاف

پیرون آمدہ از منتخب۔

مخادع۔ بضم میم و کسر دال مکرر و زیبا کنندہ۔

مخلی بالطبع۔ رہا کردہ شدہ یا طبعے یعنے بلا تکلف و بے اندیشہ۔

مخالف۔ با مطلاح موسیقیان نام شعبہ مقام عراق و مخالف مرکب از پنج نغمہ باشد و آنرا بوقت زوال میسرایند۔

مخالف۔ بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید لام واپس گذاشتہ شدہ و بکسر میم و سکون خا معجمہ و کسر لام شتری کہ از دہ سالگی در گذشتہ باشد از سراج و غیرہ۔

مختلف۔ بالضم و لام مکسور اختلاف کنندہ و کنایہ از ہندو چرا کہ ہندوان با ہم در اکثر مقامات اختلاف دارند در مقابلہ متفق کہ عبارت از مسلمان ست و مختلف بالضم و لام مفتوح اختلاف کردہ شدہ و بمعنے کہ در آن اختلاف باشد کہ عربی ست یا فارسی۔

مخوف۔ بر وزن مقول بمعنے ترسیدہ شدہ و خوفناک از منتخب و صراح و غیرہ و بعضے نوشتہ اند کہ خوف مصدر لازم است بمعنے ترسیدن نہ مفعول از آمدہ پس بمعنے اسم مفعول از آمدہ دل تنگ باشد خالیگاہ حرف ہمزہ بین لفظ نباشد بعضے در تقدیر مخوف عنہ باشد چنانکہ مشترکہ کہ از مصدر لازم ست و در جملہ مشترکہ نبود تمام کلام و نخوفہ بر وزن نصرہ صیغہ اسم مفعول از تخریف بمعنے ترسانیدن بکسر واو بمعنے ترسانیدہ باشد۔

مخاوف۔ بفتح میم و کسر واو و فا جمع مخوف از منتخب۔

مخراق۔ ابلک سبز پنبہ دزدہ کہ از کپاس ہم چسپیدہ کہ بچہ را بازی دہند از منتخب۔

مخرق۔ بفتح میم و فتح خا معجمہ و تشدید راء مہملہ بکسر پارہ کنندہ و از ہم دریدہ۔

مختفق۔ بضم میم و فتح خا معجمہ و فتح فا و گاف

مخنوق۔ گلا فشردہ شدہ۔

مخذول۔ خوار کردہ شدہ از منتخب۔

مخاذیل۔ جمع مخذول ست۔

مختل۔ بالضم و تا فوقانی مفتوح و تشدید لام و در آخر تخفیف لام مستعمل بمعنی خلل یافتہ شدہ۔

مخاصل۔ بفتح ہر دو خا معجمہ چیزی کہ اجزایش باہم خوب چسپیان و متصل نباشند۔

مختال۔ بالضم متکبر از منتخب۔

مخائل۔ بفتح میم و کسر ہمزہ جمع مخیلہ کہ بمعنے محل خیال ست و بمعنی آثار و علامات و جاہای خیال و گمان بردن از منتخب وغیرہ۔

مخادیم۔ جمع مخدوم و بزرگان و ایشان جمع مخدوم ست۔

مخیم۔ بضم میم و سکون خا معجمہ و فتح یا تحتانی جای بر پا کردن خیمہ و بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید یا تحتانی مفتوح بر وزن معظم جایی استادہ کردن خیمہ و بیشتر از باب افعال و در صورت ثانی از باب تفعیل و فتحہ اول و ظاہر ست چہ ہر گاہ کہ از ثلاثی مجرد گرفتہ شود و قیاس باید نوشت چنانکہ مقام و منام از منتخب و سراج۔

مختشم۔ بضم میم و کسر ہر سہ و کسر خا معجمہ و شین معجمہ و تا فوقانی مشددہ۔

مخطوم۔ بضم میم و فتح طا مہملہ و فتح خا معجمہ و تشدید واو مفتوح و ضم میم و فتح طا مہملہ و تشدید واو مکسور و ہر دو بمعنی مہار کردہ شدہ و آنچہ بینی شتر را بدان مہار کنند و بیشتر مخطوم بر شتر نر و خشم بر ماده اطلاق کنند و مخطوم بر ہر دو۔

مخازین۔ بفتح میم و کسر زا و تحتانی و در آخر نون جمع مخزن بمعنی خزانہ از منتخب۔

مخزون۔ در خزانہ نہادہ شدہ از منتخب۔

مخزن۔ بالفتح اسم مکان یعنی جای کہ در آن چیزی نہند و بمعنی خزانہ از منتخب۔

مخطوطہ۔ زن بد اسکار کردہ شدہ از منتخب۔

مخدرہ۔ بضم میم و فتح خا معجمہ و دال مہملہ مشددہ مفتوح زن پردہ نشین ماخوذ از خدر بالکسر کہ بمعنے پردہ است از سراج و منتخب۔

مخرفہ۔ بالفتح و فا صفت شہر مندرسگہ و ویرانہ گشتہ و بالکسر تیغ چوبین کہ بمعنے قلندران دارند و نام

آله بازی از وطائف و صراح و منتخب بمعنی فسوقه در ویشان نوشته -

مخیده - بفتح اول و کسر خا معجمه بمعنی خیمه و لغزیده و معجاج بمعنی خراب کرده از مردمان -

مخاصمه - باهم خصومت و دشمنی کردن -

مخیاله - بضم میم و فتح خا معجمه و فتح یا تحتانی مشدد و فتح ها محل تخییل که دماغ باشد چه آنکه دماغ جای خیال است و بضم میم و فتح دوم و تشدید تحتانی مکسور نام قوتی است که آنرا خیال نیز گویند -

مخصه - گرسنگی مفرط و سه روشی که از گرسنگی در سینه و شکم پیدا شود و مجازاً بمعنی غم عظیم و اضطراب انگیز مستعمل از صراح و منتخب -

مخمل و مخاپه - نوعی از مخمل که هر دو طرف پشم دارد و رنگین و ملائم و یکسان باشد -

مخطی - بالضم و فتح طا محل یکسو که یکی ارادهٔ صواب کند و بقصد از و خطا ظاهر گردد و خاطی که یکی بارادهٔ خود خطا کند از صراح -

مخاطی - بضم میم و کسر طا محل خطا کننده از ارباب مفاعله و قسمی از بلغم که مشابه باب بیضه باشد -

مخمر و کلی - باصطلاح علم الاشکال هر شکلی چنین که یکسر آن مدور پیش باشد و سر دیگر باریک بتدریج بود چنانکه شکل گرز باشد -

مخاصمه - بفتح ها بمعنی چه خلاص الفتح مصدر میمی است و زیادت یا مصدر یه مصدر یی از تصرف فارسیان است چنانچه سلامت و سلامتی و فضول و فضولی -

فصل میم مع دال مهمله

مداوا - بالضم میم و واو کردن و درمان کردن و این مخفف مداواة است که بمعنی درمان کردن باشد چنانچه معالجه و معالجات مخفف معالجات و مواساة است از کنز -

مداومی - بالضم میم و در آخر الف بصورت یاء صیغه اسم فعول دائم کرده و درمان کرده شده از کنز -

مدارا - بالضم میم رعایت کردن و صلح و آشتی نمودن و این مخفف مداراة است که بمعنی مدارا کردن باشد چنانچه معالجه و معالجات مخفف معالجات و مواساة است از کنز -

مدارسی - بالضم میم و در آخر الف بصورت یاء صیغه اسم فعول دارا کرده و درمان کرده شده از کنز -

مدارا - بالضم میم رعایت کردن و صلح و آشتی نمودن و این مخفف مداراة است که بمعنی مدارا کردن باشد چنانچه معالجه و معالجات مخفف معالجات و مواساة است از منتخب -

مدی - بالفتح اول و ثانی و در آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی غایت و نهایت از منتخب -

مدحت - بالکسر ستایش از صراح -

مداهنت - بالضم میم و فتح تا و فتح نون نظر کردن بخلاف آنچه در دل باشد از قاموس و منتخب بمعنی نفاق و در دغ گفتن و در صلح و امر بمعنی چرب زبانی و خوشامد و دیگر بمعنی سستی کردن -

مدرکات - بالضم عقلها و دانشها -

مداوات - بضم اول کوشش کردن و درمان نمودن -

مدعیست - مصدر میمی و خوش آمده و بازی کردن -

مدارات - بضم میم صلح و آشتی و رعایت کردن و بفتح میم خطاهای سهو کردن کاتب که خطا بر کرهٔ افلاک فرض کنند -

مدعیات - بضم میم و تشدید یا و حا مفتوح و فتح میم مصدر میمی جمع مدعا و المدعا و مدعی اسم مفعول جمع بیاء بدل ها شده -

مدت - بکسر میم و تشدید دال مفتوح ایام بعد طلاق که در آن عورت شوهر نکند و بیک حیض یا سه ماه و بیک بچه چهار ماه و ده روز و بحدیث زنان حامله وضع حمل -

مدیح - بروزن فصیح ستایش -

مداخ - بفتح میم و کسر همزه که حرف چهارم مدح و حا مهمله ستایشها این جمع مدیح است -

مداد - بکسر میم سیاهی دوات از منتخب -

مدبر - کشیده شده و دراز و نام یکی از عروض -

مد - بالفتح کشش و افزونی و در اوزان نظر کردن و چیزیکه بالف الحاق کنند و مشدد از کنز و منتخب -

مدخل - بالفتح و خا معجمه و بفتح خا جای داخل شدن و داخل شدن و در صورت سکون اول مصدر میمی است و در صورت سکون ثانی اسم ظرف و بضم اول و خا معجمه مکسور بمعنی تخییل و بفتح خا جای داخل کردن و داخل کرده شده از منتخب -

مداخل - بالفتح میم و کسر تا و جا و خا جای داخل بمعنی آمدنی مستغل و با هم بالفتح در هم و دخل دو چیز و دخل کاه دار

کردن راه عنان بر دست و پا بستن و اما کس در بیت را نیز گویند از اضداد —

مد بلبل — نالهٔ بلبل —

مدلل — بالضم میم و فتح دال و کسر لام مشدده لیلیا ناقه که آفریده و بفتح لام مشدد بدلیل ناقه که بدو سوار شده —

مدهل — بضم میم اول و فتح میم دوم مشدد و کسر و الف و فتح هاء و لام و در آخر میم یا کبوتر که دو تا با هم آرند —

مدلول — با جماع اهل منطق معنی را گویند —

مدغم — اگر حرفین هم مفتوح نام غلام آنحضرت صلی الله علیه وسلم و با ضمیر بدین معنی غلام او آنحضرت را نماید —

مدغم — بالضم و فتح میم و سکون دال و فتح غین معجمه و کسر میم مشدد و فتح قاف و در آخر میم مفتوح حرفی که بدهان آمده باشد و معنی بیهوده گفتن و بیهوده گرده و بیهوده شنیده نیز آمده و در اصل بمعنی دشنام گفتن است و بدهان آمده

مرضی - بالفتح رضا و مجمه مفتوح و در آخر الف بمعنی رضا و رضوان یا بمیان این و این به مرتضی است از ارتضاء بضم میم و فتح راء و تشدید ضاد و مجمه مفتوح بمعنی پسندیده -

مرحبا - این لفظ در عرب برای تعظیم زمان گویند مرحب مصدر میمی است بمعنی فراخ شدن و الف علامت نصب است چه اگر در ترکیب مفعول مطلق واقع شده بجای فعل در اصل چنین بوده رحبت لک الدار مرحبا یعنی فراخ شد برای تو خانه فراخ شدنی پس بکثرت تخفیف فعل را مع متعلق حذف کرده رحبا را بجای او الداخته و آن را بکثرت استعمال مرحبا یا مرحبا ساخته اند

مرایا - بالفتح اول و بحرف چهارم یا مشتق از آئینه یا این جمع مراة است خلاف قیاس چه مشتق نیست از رویت و غیر

مرغ عیسی - پشه و خفاش از مبهمات -

مرد هم گیا - بالفتح گیاهی باشد که بیخ آن شبیه بسر آدمی میباشد و بعضی گفته اند که بشکل تمام جسم آدمی هم میباشد و هم نر بود و هم برکننده آن همانا هم میمیرد از بهمان -

مرغ مسیحا - پشه و خفاش -

مرو - بالضم و حرف سوم واو فال نیک از بهمان و ابتدا

مرغ قبله نما - آهن شکلی خرد بصورت مرغ سازند بهر طرف که خواهند بگردانند چون آن مرغ بطرف قبله قرار گیرد

مرکوب - سواری کرده شده -

مرغوب - پسندیده و مقبول و خواهش نمود شده -

مرعوب - بمعنی معلوم ترسانیده شده -

مرتعب - بالضم و بحرف چهارم یا مخالف مرتعد -

مرهوب - صیغه اسم مفعول از رهب بمعنی ترسیده باشد چه اگر رهب بالضم ترسیدن لازم است و صیغه مفعول از لازم درست نباشد بجا - آن مرعوب بمعنی مهیب باشد از رعب که بمعنی ترسانیدن است چنانکه در مراح

مرحب - بالفتح و حاء مهمله مفتوح فراخ شدن و بجای واو از منتخب

مرطوب - رطوبت ناک و فربه از منتخب -

مراقب - بضم میم و کسر قاف چشم دارنده یعنی امیدوار و نگهبان و مراقبه کننده و نگهبان -

مرهوب - بمعنی مخلوق او لطائف -

مرسوم - بمعنی ثبت شده و وارد در هر چیز -

مرکب - بضم میم و فتح راء و تشدید کاف مفتوح بر وزن منور سیاهی نوشتن که در دوات اندازند بدان کتابت کنند - بمعنی چیزی که در چیزی نشانیده شده و ترکیب داده شده بضم میم و سکون راء و فتح کاف آنچه بران سوار شوند از اقسام ستور و کشتی بگذار اکثر یعنی اسپ مستعمل و گاهی بمعنی کشتی می آید از کشف منتخب و مصراح

مراکب - بالفتح بهم در کسر کاف آن چیزها که برآنها سوار شوند

مرتب - راست و درست کرده شده در رتبه

بترتیب - در مرتبه و مقام هر کدام آورده شده -

مرتکب - بالضم و کاف مکسور شروع کننده در کاری

مسوار شونده و اهل آن درنده و گناه کننده از کنز و منتخب

مرتبه اول حساب - کنایه از احاد است و آن از یک تا ده باشد

و مرتبه دوم حساب کنایه از عشرات و آن از ده تا صد است -

مراکبات - بضم میم با هم ربط داشتها -

مراقبت - بضم میم و فتح قاف و عین مهمله پیش بودن و

سخن و هوی فرو خاکم بردن از منتخب و کنز و مدار -

مراقبات - عرضه شتها که بسجدست بزرگان نویسند

و اسلاف - مکتوبها که بسادیان نویسند -

مرئیات - بالفتح و همزه مکسور و یاء تحتانی مشدد چیزها که دیده میشود

مرارت - بفتح تلخی از موید و منتخب -

مروشت - نام جائے -

مراجعت - بالفتح بار موده و مآل بسوء و قبیح کردن از اکثر

مراقبت - بضم میم و فتح قاف و بار موده چشم داشت

و نگهبانی و خواست از منتخب و کنز -

مراجعت - بفتح جیم بازگشتن از منتخب -

مراغبت - خواهش و رغبت -

مرافقت - بفتح فا و قاف همراهی و رفاقت کردن از صراح

مرحمت - بفتح میم و سکون راء و فتح حاء مهمله و فتح میم و مهربانی نمودن

مروت - بضمتین و تشدید واو مفتوحه مردمی و مردی

و این ماخوذ است از مرء که بمعنی مرد باشد از مزید و کشف

و مزید صراح و بضم اول و فتح ثانی خطاست -

مراعات - بضم اول چیزی نگاهداشتن و بگوشه چشم نگریستن

مجازاً بمعنی سلوک و رعایت از منتخب و غیره -

مرامات - بفتح مقاصد و مطالب -

مرآة - بالکسر و سکون راء مهمله و مد الف و تاء فوقانی

آینه این صیغه اسم آله است از رویت یعنی اسباب

دیدن این در اصل مرئیة بوده بر وزن مفعلة یاء

متحرک ماقبل مفتوح آن یا را بالف بدل کرده مراآة

شد و گسانیکه مرآة بکسر میم و سکون راء و فتح الف غیر ممدوده

بر وزن مفعل گویند خطاست چه اگر تا را این لام فعل

نیست که در مقام لام فعل افتد بلکه زائده است و مرات

بالفتح و الف غیر ممدوده و مفتوح بمعنی زن از منتخب -

مرکب زین پشت - کنایه از شتر و کوهان از شرح

قصیدتین السعدین -

مرقات - بالکسر و حرف سوم قاف نردبان و زینه

این لفظ را بتاء مدوره هم نویسند از صراح -

مرغبات - بضم اول و فتح دوم و تشدید غین معجمه

مفتوح بمعنی چیزها پسندیده و مرغوب -

مرکز مثلث - کنایه از زبر بن باعتبار ابعاد ثلاثه که طول

و عرض و عمق وارد در شرح دیوان خاقانی -

مرگ پیچ - نوعے از پیچ دستار و آنچنان باشد که یک

پیچ از دستار تاب داده حلقه دار از طرف گوش گردن

سته آویزند و آنرا مرگ پیچ ازان نامند که دارنده آن

خود را از شجاعت گزشتار مرگ میداند و این معمول

بهادران است -

مرج - بفتحتین و جیم عربی آشفته شدن کار و فساد و

تباهی گویند وقتیکه با لفظ هرج بهم آید بسکون راء خوانند

و هرج مرج هر دو لفظ را بسکون ثانی آرند و لفظ مرج

بفتح میم و سکون راء بمعنی چراگاه و زمین نیز آمده از منتخب

ومزیل ولطائف وصراح —
مراح — بفتح وجاے مهمله رفتن وروان شدن وبمعنے جاے راحت وآسایش وبالضم موضعے که شتران بسوے رومند وآرام گیرند و بکسر میم نشاط وشادے از شرح مقامات حریری ومنتخب وشرح نصاب —
مروح — بضم میم وفتح راء وتشدید واو وکسور وحاء مهمله راحت ونشاط وآسایش دهنده و خوشبودار گرداننده وبفتح واو راحت وآسایش داده شده از منتخب وکنز —
مرح بفتحتین وحاء مهمله سخت شاد شدن وتکبر کردن وفاسد شدن از منتخب ولطائف —
مرزبح بضم میم وفتح زاء مهمله وتشدید باء موحده وکسر وباء مهمله سود مند ونفع بخش —
مراتع بفتح منافع وسودها بمعنے مرتع —
مرجوح بمعنے مغلوب —
مرتاح — بالضم وبالکسر وتاء فوقانی دعاء مهمله صاحب راحت ونشاط از اسپ پنجم ازده اسپان که تفصیل آن در محل گذشت از منتخب وشرح نصاب —
مرشح بفتح شین معجمه وکسر آن مکیده شده وسیر آب —
مرشح بضم میم وفتح شین معجمه وتشدید وکسر آن نام شتر نامدار گویند که چون صالح علیه السلام خواست که مرشح بسازد ومعلوم شد مرشح مرتب ساخته نفس فرو رسید بقدرت حق تعالے زنده شد لیکن متعدش فراموش ساخته بودند بعد ازان حق تعالے مرشح همان صورت پیدا کرد —
مرشح طیر بلبل وخروس —
مرتع — بالفتح وتاء مثناه فوقانی وعین مهمله جاے مالیدن وتمام ورخته وچوب آتش زنه از لطائف ومنتخب —
مرتفد — بالکسر وتاء مثناه فوقانی وفاء ومهمله شتر تیز رونده از منتخب وشرح نصاب —
مرتقد — بالکسر وتاء مثناه فوقانی وقاف ومهمله شتر تیز رونده از منتخب وشرح نصاب —
مرتقد — بالفتح وقاف ونون مشدد وتوحید جاے خوابگاه از لطائف —
مرتک — بالفتح وتاء مثناه فوقانی وکاف ومهمله شتر تیز رونده از منتخب وشرح نصاب —
مرتکن — بالفتح وتاء مثناه فوقانی وکاف ونون مشدد وآخر نون کاسه بزرگ از شرح نصاب ومنتخب —
مرو — بالفتح سنگ پیش شتران واصل در گذشتن وبالضم جمع امرو ومنتخبین بمعنے سنگ مالیدان ودر آسیا ترکردن ومیوه تازه وخشت اراک از منتخب ولطائف —
مرصاد — بالکسر وصاد مهمله ودال راه فراخ از گذشت وموید ولطائف —
مرصد — بالفتح جاے نگاه داشتن وموضع چشم داشتن وانتظار بمعنے راصد از منتخب —
مرشت — بالضم [illegible]

مرکز چرخ — کنایه از زمین —
مرداد — بالضم وهر دو دال مهملہ نام ماه فارسے که مدت ماندن آفتاب است در برج اسد وآن تقریبًا بهمندی بهادون باشد ونام روز هفتم از هر ماه شمسے از کشف برهان وجهانگیری ودر رشیدی بفتح —
مرتد — بضم میم وسکون راء وفتح فوقانے وتشدید دال مهمله از اسلام وسلمانی برگشته شده —
مرید — بضم میم اول وفتح سوم ودال مهمله کرده شده ودر بفتحتین بمعنے سرخی چشم را گویند از منتخب ولطائف —
مرود — بالضم میم وفتح راء مهمله وفتح واو مشدده اول بازگردانیده شده —
مرید — بالضم میم وفتح سوم وسکون یاء حروف زننده از دوان خدای تعالے را رانده شده وبضم میم اراده کننده از منتخب ولطائف وکشف —
مرتش — بالضم تاء مثناه فوقانی خوابگاه از لطائف —
مرتد — بالفتح وقاف ونون مشدد توضع فراخ گاه بیفتد آب در [illegible] گریند از کشف ومنتخب —
مربد — بالکسر وباء موحده مشدده موضع جاے نشاندن شتر وغیره وبفتحتین جاے که خرمادران خشک کنند از منتخب وشرح نصاب —
مرفد — بالکسر وفاء مشدد کاسه بزرگ از شرح نصاب ومنتخب —
مرو — بالفتح سنگ پیش شتران واصل در گذشتن وبالضم جمع امرو ومنتخبین بمعنے سنگ مالیدان ودر آسیا ترکردن ومیوه تازه وخشت اراک از منتخب ولطائف —
مرصاد — بالکسر وصاد مهمله ودال راه فراخ از گذشت وموید ولطائف —
مرصد — بالفتح جاے نگاه داشتن وموضع چشم داشتن وانتظار بمعنے راصد از منتخب —
مرشت — بالضم [illegible]

مرصود — چشم داشته شده واز رصد معلوم کرده شده وکواکب مرصوده در فصل کاف مع الواو مذکور شد —
مرغ بیضهٔ فولاد — تصویر مرغ که از آهن ساخته برخود فولاد نصب کنند چرا که بیضه بمعنی خود فولاد هست کذا فی المنتخب —
مراسد — جمع مرسد —
مرسزاد — بفتح وسکون سین وبا وزاء مشدد وبا مرکب گاو نر بارکیاد — در مجمل گوید که فتنهٔ تازه برانگیزد وبه معلمی —
مرور بفتحتین رگ دشتن ورفتن —
مرّ — بالضم وتشدید راء مهمله درختے بمعنے تلخ وپدر تنبول وبتازی صبر وصمغ درختیست که بهندی آنرا بجول گویند وبالفتح ریسمان وگلند وبمعنے درختن ودور فارسته بالفتح وتشدید نون صد وپنجاه ازین سبب صد را دو مرگویند وگاه مجازًا بمعنے شمار آید گاه بمعنے بیحد وبسیار باشد واین لفظ زائده بمعنے دفعه گاه هم زائد هم آید برسبیل تخییر کذا فی المنتخب ولطائف وشرح نصاب —
مرزبه — مرد توانا دلیر همه در سخن مردانه سخت تا فته از صراح ومنتخب —
مرغزار — بالفتح میم وسکون راء وغین معجمه موضع جاے که در آن سبزه بسیار رسته باشد چه مرغ بالفتح گیاه باشد که آنرا فرزنگ گویند وبهندی دوب نامند واو معروف موضع از لطائف —
مرغ آشیان — کبک ودیگر گفته که بمعنے سمندر —
مرغ خر — بلبل وبعضے گفته که خروس لیکن اول اقوی است از برهان —
مرغ نامه بر — کبوتر وهدهد —
مرغ رحل خوار — کنایه از آتشدان ومجمر از موید —
مراعات النظیر — رعایت کردن آن قسم الفاظ را که باهم مناسبت دارند بعنے اسما چیز ها را که جمع

نمودن کہ بایکدیگر مناسبت داشتہ باشد مثل گل وخار
بلبل وتیر وکمان وزہ وقربان وغیرہ۔
مرکوز۔ مکلم نشانیدہ شدہ ماخوذ از رکز کہ بمعنے سرنیزہ
وچیزے در زمین فرو بردن ہست۔
مرجز۔ بضم میم اول وفتح راء وفتح جیم عربی بمعنے شعر وزار
مجملہ نوعے از شعر وباصطلاح اہل انشا قسمے از اقسام
نثر کہ مرجز ومسجع وعاری ہست پس مرجز نثرے باشد
کہ کلمات فقرتین اکثر جا ہا ہم وزن باشند در
مقابل یکدیگر بدون رعایت جمع مثال خیال ناظم
بے تعلق قامت دلربائی نامزون ست وقیاس
ناشریہ مشک کاکل ومومیائی نامربوط وعلی ہذا القیاس
مثال دیگر از نثر مرجز غزنیی راست صرف اوقات
بی فکر واہب کارساز وخرج انفاس بی ذکر قادر کردگار
مصرفت تمام وخیر کمال دارد عنایت قادر قدیر
وعواطف واہب کریم نصیب حال وقرین کار
باد واین قسم نثر بسیار قلیل الاستعمال است
ومسجع بسیار تر کہ کلمات یک دو ہا یا زیادہ در
مقابلہ چنان واقع شوند کہ قافیہ میتوانند شد
وعاری آنکہ از شرائط مرجوز ومسجع عاری بود
لیکن باسلاست آن متانت ہم باشد۔
مرز۔ بالفتح ودر آخر زاء عجمہ زمین وبوضعے گفتہ کہ زمین
آباد آن وقابل زراعت وبمعنے سرحد وبمعنے غیابان
وبمعنے موش وبالضم سوراخ مقعد وبمعنے جماعت نیز
آمدہ از برہان ومدار ومؤید وبالفتحتین دلیر واطمینان وجوانمردی۔
مرغز۔ بفتح میم وسکون راء مہملہ وفتح غین معجمہ وزاء معجمہ
نام موضعے در ولایت۔
مرکز۔ میان چیزے ومحل استادہ کردن چیزی ونقطہ کہ
میان دائرہ پرکار بیاشد دراصل این لفظ صیغہ
اسم ظرف از رکز بالفتح کہ بمعنے چیزی نوکدار مثل نیزہ و
جز آن در زمین فرو بردن ست پس نقطہ دائرہ پرکار
را ہمین جہت مرکز گویند کہ آن جاے مرکوز کہ نوک پرکار

پرکار را دران فرو برد بہ پیرہ دیگر دائرہ ہے کشند و
مرکز عبارت ست ازین ہا وسط کرہ عرض۔
مرؤس بفتح میم وسکون راء وضم ہمزہ وسکون واو وسین
مہملہ تابع وخادم وکنایہ از رعیت۔
مرس بفتحتین وسین مہملہ بمعنے رسن کہ در گلوے
اسپ وسگ وغیرہ بندند از چراغ ہدایت ودر
برہان چنین نوشتہ کہ مرس بالفتح نام میوہ ئ می خوش
وبعربی بہ ست مالیدن ومکیدن طفل انگشت را
وبفتحتین طبیب وکحال ودر منتخب نوشتہ کہ مرس
بالفتح مرد بسیار مارست کنندہ ودرمان کنندہ و
تر کردن حنا در آب وانگشت خائیدن کودک و
دست بمندیل پاک کردن ورشوہ وخود بالفتحتین بمعنی رسن ریسمان اول ولو
مرزنجوش۔ بفتح میم وسکون راء مہملہ وفتح زاء عجمہ وسکون نون
وضم جیم عربی واو معروف وشین عجمہ معرب مرزنگوش
وآن نوعی از ریحان ست کہ خوشبو دار باشد وزلف
وخط معشوق را بدان تشبیہ کنند بہندی دونہ گویند۔
در اصل مرزہ گوش بود یعنے موش گوش ست
چون سرگشن تشبیہ گوش موش باشد لہذا باین اسم مسمے گشت
از رشیدی وکشوری ومنتخب از رسالہ مرہابت۔
مرتعش۔ بضم میم وسکون راء وفتح تاء فوقانی وکسر عین
وشین معجمہ زشت دار ولرزان از امراض۔
مرعش۔ بالضم وفتح عین مہملہ نوعے از کبوتر لہ در
ہوا معلق میزند وحاذق میشود از منتخب وایضے نوشتہ
کہ این نوع کبوتر اکثر نامہ بر باشد۔
مرعش۔ بالفتح وغین معجمہ مفتوح شہرے ست در شام از
مرعش۔ بفتح میم وعین مہملہ وسکون راء مہملہ وفتح شین معجمہ
مکمن مبدل ہر نیزہ کہ از معجمہ بشین معجمہ تبدیل یابد چنانکہ در جواہر الحروف
مرغوش۔ بہر دو شین معجمہ چکیدہ شدہ وپاشیدہ
شدہ از آب وغیر آن از سراج۔
مرصوص۔ بالفتح وہر دو صاد مہملہ استوار کردہ شدہ
وبنا بارزیر بزر آوردہ شدہ از منتخب۔

مرتاض۔ بضم میم وتاء فوقانی وضاد معجمہ ریاضت
کنندہ وصاحب ریاضت وباصطلاح اہل تصوف
ریاضت بمعنے رام کردن نفس سرکش ست ورنج کشیدن
در عبادات وعلم وہنر از منتخب۔
مریض۔ بفتح میم وسکون راء وکسر یاء موحدہ وضاد
معجمہ جاے گوسپندان از منتخب وشرح نصاب۔
مروض۔ بفتح میم وضم راء مہملہ ریاضت دادہ شدہ
ورام نمودہ شدہ ودر لطائف بضم میم وفتح تر اندوزاد
شدہ ومقنع ریاضت دادہ شدہ وبلوا وتکسور یاضت ہندی
مرض۔ بفتحتین بیماری از منتخب۔
مرط۔ بالکسر مطلای مہملہ گلیم از صوف وچز آن از منتخب
ودر مہذب نوشتہ کہ نوعے از چادر ست۔
مربعہ۔ بالفتح وباے موحدہ مکسور جاے بستن خصوصاً مکان
بستن چہ وانات وبالکسر چیزے کہ بدان چیزہا بندند از منتخب
مرتع۔ بفتح میم وسکون راء وفتح تاء فوقانی وعین مہملہ چراگاہ
وسبزہ زارے کہ بہائم دران چرند وچیزے کہ بآب وعلف
دران بسیار باشد از کشف ومنتخب۔
مراتع۔ بفتح میم وکسر تاء فوقانی چراگاہا جہاے چہار پایان
این جمیع مراتع ست از منتخب۔
مرقع۔ بضم میم وفتح راء وتشدید قاف مفتوح کتاب
تصاویر وخرقہ ورواق درویشان چرا کہ این ہر دو چیز
رقعہ رقعہ وپارہ پارہ ہم جمع کردہ شدہ باشند
از کشف وغیر آن۔
مربع۔ بفتح موحدہ ہر چیز کہ چہار گوشہ باشد وہر چیز کہ
عرض وطول آن برابر باشد ونوعی از نشست امراء وسلاطین کہ
متعارف ست ونوعی از نقش تعویذ کہ شانزدہ خانہ دارد۔
مرابع۔ بفتح میم وکسر موحدہ منزلہا واسکانہا۔
مرصع۔ بفتح صاد مہملہ اسم مفعول از ترصیع
مادہ اش رصع بفتحتین بمعنے چسپیدن چیزے
در استعمال بمعنے آنچہ کہ دران جواہرات بنشانند
باشد وبمعنے نظم ونثرے کہ الفاظش با مقابل

خود بهموزن و مسیح باشند۔

مرصوع ۔ بمعنی مرصع۔

مرتفع ۔ بالضم فارکسور بلند شده و بلند داز جای بیرون شده و فتح برداشته شده۔

مرجع بفتح میم و کسر جیم جای بازگشتن از صراح۔

مرفوع ۔ بلند داشته شده و برداشته شده و رفع کرده شده و حرکت رفع داده شده از منتخب و کنز۔

مروع ۔ بفتح اول و ضم سوم رسانیده شده و گذاشته الروع الفتح از قاموس و اقرب۔

مرتبع بفتح میم و کسر جیم ۔ مقام و مدت و ظهور اول۔

مرتع ۔ بالفتح و غین معجمه نوشت از گیاه که بانبوه سبزه نازک باشد بهندی دوب گویند و بعربی ربیع بمعنی خطه بدن سنور و علف و جز آن و بالضم بمعنی گیاه و هر طائر که بال و منقار دارد و نوعی از صراحی و منتخب و در عربی آب دهن را گویند از منتخب و مشتمل برهان و کشف و مدار و سروری و جهانگیری و صاحب بهار عجم نوشته که خاص خوردن مرغ گفتن اصطلاح هندیان است۔

مراوح ۔ بضم میم و کسر واو در سه کلمه پشه و پشه و لفظ که بالفظ دیگر در یک معنی شریک باشد۔

مروق ۔ بضم میم فتح راء و فتح واو و شد و صاف کرده شده و صاف شراب پالوده که اصلا نقش در آن نبود و کسر واو و رواق ساخته و معنی معماری کسی که سقف خانه بندد و یکی از ارباب حرف و فتح میم و شکافت آوردن و خط شمال ساختن از اقرب و منتهی۔

مراق ۔ بکسر میم و تشدید قاف در اصل نام پرده عشائی ست که زیر جلد معده مرغ کبوتر ست و زیر آن صفاق و زیر آن پرده شرب ست که بر سه ده و جگر و طحال و امعاء محیط ست بیرون ماده سودا و در ده یا طحال و غیر آن شعوذ بفتح و ضم پرده که مراق و واجب آید بدین ابجزه ازان ماده سودا و تصاعد کرده بدماغ رسیده باعث اختلال حواس و ضلالات فاسده میشود و گاهی باشد مرض که یا آنرا دیابا

مراقی همین ست فقط مراق نامند و بعضی نوشته که صاحب این مرض را بسبب تصاعد ابخره متکاثره گردن گنده و سطبر میشود و سوزش شانه هم لازم۔

مرفق ۔ بالکسر و فا مفتوح آرنج که بدگاه ساعد یا بازو دست و بفتح نیز آمده از منتخب و صراح۔

مرق بفتحتین شوربا از منتخب و شرح نصاب۔

مراهق ۔ بضم میم و کسر هاء کودک که نزدیک بالغ رسیده باشد از منتخب۔

مراش بضم میم و کسر فا بسیار دراز قامت کننده و بفتح میم و کسر راء آنچنان و آنچیز را که بدان راش کنند از صراح۔

مرکبه ۔ بالضم نام سردانه شرح قراباذین۔

مروه ریگ ۔ بالضم و با مجهول و کاف فارسی نابچیزی فرومایه از چهارپایان و در اضافت و بر هان بمعنی فرومایه و واماننده یعنی چیزی که از مرده باز ماند باندازه آنرا العربی میراث گویند مرده دن نیز آمده۔

مرتع ریگ ۔ مرغابیست سرخ رنگ که بدو پا از درخت شده و آواز بلند دارد گویند و بعضی طوطی نیز نوشته اند و بعضی مراد از ابابیل دانند و بعضی از هاروسته و ماروت اراده نمایند از اطائف۔

مرتع شنبلیه ۔ بمعنی بابونج۔

مرتبک ۔ کنایه از زمین یا بام یا اندرون زمین مرتبک سیاهی کوچکیکه در میان سیاهی چشم باشد و مرتبک آدمی گویند که صورت نوعیه او بشکل آدمی نباشد و بعضی گویند که صورت نوعیه او بشکل آدمی باشد اما در اخلاق و افعال بهایم باشد و بعضی گویند که در میان سیاهی چشم باشد و بعضی گویند که در میان سفیدی چش

وکلاه بمنادی که حرف آخر آن الف شده باشد
* بیاء تحتانی مزید فیه بر کلمه که حرف آخرش
الف شده باشد منادی بودن لازم ضرور نیست -
مراحم - مهربانها جمع مرحمت -
مراهم - مرهمها که بر زخم بندند -
مرتهن - بضم میم و فتح فوقانی و کسر ها گرو دهنده و
گرو گیرنده - میر نور الله در شرح گلستان نوشته که چون
از زبان ما بقبول نمودن بیع است باید که مصدر لازم
باشد پس صیغه مفعول مورد بیع گیرد و صیغه اسم
فاعل در بیع صحیح نباشد اما بیشکار و مرتهن راست می آید
* مناسب - بیع شامل مرهون هست گو از کل مرتهن بالفتح باز
بیع خواند و الا بیع مثل مشتری مشترک نمیشود مرتهن نیز
بلا فظ نیابند و حاصل آن مرهون میشود مگر چون اصل
بر اینه لفظ ابتیاع کرده که بمعنی قبول نمودن بیع هست
مشتری اشتمال نموده و کالا بخرید را بتاع
بصیغه مفعول آورده و نیکپیتن اشتر از نیز مقتدی
آورده مشتری بفتح را بمعنی بیع استعمال کرده پس
مرتهن بصیغه مفعول درست باشد -
مرکن - بکسر میم و سکون را و فتح کاف عربی بمعنی
توقار و لنگر از صراح منتخب -
مرزبان - بضم میم و کسر زا و جیده و الف و نون علامت بمعنی
کودکان ساده روایه جمع امرد هست -
مرزجوش - گرو کرده شده -
مرجان - بالفتح مروارید خرد و لولو بمعنی مروارید کلان
از نثر بحر الجواهر و سراج و ناموس بیچ یکی از لغات
عربی بمعنی جوهر سرخ رنگ که بندی مونگا گویند نوشته
بلکه عبارت معتبره فارسی مثل فرهنگ جهانگیری درست
هم یافته نشده مگر در برهان نوشته که مرجان در عربی
بمعنی مروارید خرد است و بمعنی جوهر سرخ رنگ نیز عربی
هست و در مهذب بمعنی آورده و در منتخب
نوشته که مرجان مروارید خرد - بمعنی لغ

نیز آمده ظاهرا بامینچه فارسی هست زیرا که در لغت عرب
یای تحتانی یافت نشده تم کلامه - و مسموع هست که
مرجان بمعنی جوهر سرخ رنگ است و در آب دریاے
شور مثل نباتات میروید چون از آب بیرون می آرند
سنگ میگردد و گاهے مثل چوب کرم خورده میشود
و بیخ مرجان در او عویه بارها بنظر آمده -
مرزبان - بالفتح و حرف سوم زا و آخر مجمه موحده نربیندار
و مالک زمین چه که مرزه زار زمین را گویند کنایه از حاکم و بادشاه
و نگاهدارنده سرحد و بضم زا بمعجمه بمعنی آبست پس مرزبان بمعنی
مرغ سلیمان - هدهد از برهان -
مرغ مجنون - مرغیکه در صوی منقار زمین شیار کرده بود -
مرغ زرین - مرغیست برابر باکیان و شابه بشکل دراج
و اندکے ابلق و من نیست بمعنی دارد و پرد بالش
مانند زر درخشان و لمعان میدارد و مگر لون او
بسبزی مائل میباشد و کاغی نیز میدارد -
مرغ آمین - بالف ممدوده ستاره کف الخضیب
زیرا که مؤذنین منتظر هست که هر کس که وقت طلوع
کف الخضیب دعا کند مستجاب شود و در مصطلحات نوشته
که در شب است که در هوا پرواز کند و همیشه آمین گوید
هر دعا یکه بآمینش رسد مستجاب شود -
مرغ شبخوان - کنایه از بلبل چه اکثر در ایام بهار
بوقت شب آواز میکند -
مرد شاهجهان - نام شهر لیست از خراسان -
مرد میدان - کنایه از حریف و مقابل -
مربع نشین - چار زانو نشستن چنانکه اهل
نشستن امرا و سلاطین هست -
مرگ نو - در مصطلحات بمعنی فتنه تازه نوشته هست
و بمعنی بمعشوق نوشته اند -
مرجو - بفتح و ضم جیم و تشدید واو امیدکرده شده از منتخب
مرغ حق گو - غمریست که شبها بدو پا از درخت آویزان شده
با واز بلند حق حق گوید و آنرا مرغ زیرک نیز گویند در برهان

مرو - بالفتح بر وزن سرو نام شهریست از خراسان
و نام گیاهی هست خوشبو و ادرار بر هان -
مره - بالکسر و تشدید را صفرا که خلطیست زرد رنگ
و تلخ مزه از جمله اخلاط چهارگانه و بمعنی قوت و توانائی و عقل
و بالفتح و تشدید بمعنی یکبار از منتخب و صراح و کنز -
مرار - بالفتح میم و هر درد را مهلک زهر هر حیوان که بهشه
آنرا چنانچه گویند از منتخب و شرح نصاب -
مرصوصه - بهر دو صاد مهمله بار زیر هم استوار کرده شده -
مرتبه - بالضم میم و فتح را و تشدید فوقانی مفتوحه در هشت
کرده شده و در جهد بدرجه پوشته شده -
مروه - بالفتح بر وزن سرو نام شهریست از خراسان
و نام گیاهی هست خوشبو و ادرار بر هان -
مره - بالکسر و تشدید را صفرا که خلطیست زرد رنگ
و تلخ مزه از جمله اخلاط چهارگانه و بمعنی قوت و توانائی و عقل
و بالفتح و تشدید بمعنی یکبار از منتخب و صراح و کنز -
مرار - بالفتح میم و هر درد را مهلک زهر هر حیوان که بهشه
آنرا چنانچه گویند از منتخب و شرح نصاب -
مرصوصه - بهر دو صاد مهمله بار زیر هم استوار کرده شده -
مرتبه - بالضم میم و فتح را و تشدید فوقانی مفتوحه در هشت
کرده شده و در جهد بدرجه پوشته شده -
مروه - ابتدات هر سه حرف اول در عربی بمعنی مردان
سرکش و متمردان و سرکشان این جمع مار و هست از منتخب
و بالفتح میم و سکون در فارسی بمعنی شجاع و بهادر و بالضم
معروف و مجازا بمعشوق عاشق آید -
مرغوله - بالفتح پیچ و تاب و موی پیچیده و آواز مرغان
و نوشته آواز خاص مطربان که با پیچیدگی باشد از
بهار عجم و برهان و رشیدی و جهانگیری -
مرصد - بالکسر و را و دو حا مهمله بر دو مفتوح باد کش و
بادزن این بمعنی اسم آلهست از روح که بالفتح باشد بمعنی
آسایش و نسیم از مؤید و بهار عجم و منتخب -
مرسله - بالضم و سین و لام هر دو مفتوح فرستاده شده
و آویخته کرده شده و زیر لبست که زمان در گلو او یزند
ظاهرا همین آنرا مارگویند از بهار عجم و کشف
مرسوله - بمعنی فرستاده شده تعالی و جهای
آن صحیح مرسله هست بفتح سین بمعنی مصدر ارسال
آمده درست نه از رسالا
مرضعه - بالضم صاد مهمله مکسور و فتح ضاد معجمه و تشدید
و سکون طفال یعنی دایه -
مرحله - بفتح میم و فتح حا مهمله منزلگاه و کوچگاه و منزل
و بمعنی جاے رخت و اسباب ماخوذ از رحل که بمعنی مالان
شتر و رخت و اسباب است هم بمعنی مالان شتر و رخت

برگشتن و کوچ کردن از منتخب و کنز و بمعنی مقدار مسافت چهار فرسنگ و توسعی از عمارات که پیرامون قلعه چنگی ساخته و بران نشسته جنگ کنند۔

مراقد۔ بضم میم و غین معجمه نام شهرازولایت آذربیجان در عرب بمعنی غلطیدن جانور نیز است خواه طائر باشد خواه چهارپایه در منصورت اسم ظرف مستعمل از رغ با فتح بمعنی غلطیدن حیوان از قاموس و صراح و منتخب و بهار عجم و کنز و مؤید و برهان۔

مراقبه۔ بضم میم و فتح قاف امید داشتن و نگاه بهم داشتن چیزے را و تراشیدن و گردن فرو انداختن و باصطلاح حضوریول ست با خدا و غیبت از ماسوا۔

مرصوده۔ از رصد معلوم کرده شده بدانکه کواکب مرصوده یک هزار و بست و پنج ستاره ثوابت اند که اهل هیئت از قوانین رصدیه استخراج کرده اند چهل و هشت صور کرده فلک مرتسم است از اشکال مرکب اند و تفصیل آن صور و تفصیل باقی رصدیه سین مهمله مذکور شد۔

مراقبه۔ دعوت پیش حاکم بردن۔

مرتاض۔ راه ستوح کوهی ست و رکته نظم از منتخب

مرتکب۔ بالضم و کسر تا مشدده و فتح یا سخت کار۔

مرتعش۔ لرزنده مرده از کشف و صراح و هدایه و منتخب و مهذب لرزیدن و تشدید تا سخت لرزیدن دست۔

مراتب۔ بضم میم و فتح تا و کسر با مشدده جمع مرتبه۔ و باصطلاح صوفیان اول رجوع بحق اختیار نداشتن فقط راست و بقول بعضے وحدت که مسمی بتعین اول و مرتبه حقیقی و قابلیت محض مے شود و ثانیه وحدانیه که اعتبار ذوات ست باسماء و صفات و ثالثه ارواح مجرده که عبارت از عقول عالیه و ارواح بشریه ست رابع ملکیه که عالم نفوس ناطقه بشریه ست و آنرا عالم شهادت هم گویند خامس عالم ملک که کنایه از اجسام و اعراض باشد و بعالم شهادت نیز مسمی میگردد و سادس عالم انسان کامل که حامل جمیع مراتب چهارگانه پیشین است و سابع عالم حقیقت و معرفت۔ حقیقت مرغالب ولی انچه بضم الف و کسر لام و فتح الف و سکون میم و کسر نون و فتح حا مهمله طائران صاحب بازو ها و این کنایه ست از فرشتگان۔

مرکبات اثنا عشریه۔ از یازده تا دوازده و غیر اثنا عشریه از بست و یک تا نود و۔

مرتقی۔ بالضم و کاف مکسور بلند کننده و بالا رونده

مروی۔ بالفتح و واو مکسور روایت کرده شده۔

مرطی۔ بالفتح لاشتر لیکن در شرح مقصاب یافته نشده۔

مردم آبی۔ نوعی از حیوان آبی ست که بصورت انسان میباشد سفید پوست و بغایت نازک اندام۔

مرتشی۔ بالضم و تشدید صحیح کسر راشوت ستاننده از منتخب

مروتی۔ مروت در رعایت۔

مربی۔ پرورش کننده و بفتح با موحده در آخر ان بصورت یا پرورده شده و انچه از قسم میوه در شیره پرورده کنند

مرضی۔ بفتح اول و کسر سوم صیغه اسم مفعول بمعنی پسندیده و بضم میم و فتح راو تشدید نون و بمعنی مفتوح و در آخر الف بصورت یا نیز بمعنی پسندیده۔

مری۔ بفتح میم و کسر را محله و یا رشد و بروزن امیر چشمه کم بست بصورت رودے اندرون گلو که راه آب و طعام ست و قصبه ریه که منفذ دم ست بالای مری مذکور ست و بمعنی گوارا و بضم میم و تشدید را محله چیزیست که بفارسی آنرا آبکامه و بهندی کانجی نامند و آن آبی باشد که در ان غله مطبوخ انداخته ترش کنند و تابین و بالمحول در فارسی کوشیدن و ستیزه و برابری کردن با کسے و سرتبه از منتخب و بحر الجواهر و کشف و برهان و صراح و لطائف و کنز۔

مرتقوی۔ بضم میم و فتح تا و فتح ضاد معجمه منسوب بمرتضی علی کرم الله وجهه بر لفظ بکه و در آخر آن الف مقصوره باشد چون یای نسبت و در آخر آن آرند الف را بواو بدل کنند در عربی یای نسبت را مشدد و خوانند و در فارسی مخفف۔

مراعی۔ بضم میم و کسر عین مهمله رعایت کننده و نگهبانی و چراننده و فتح میم سبزه زار ها که ستوران را در ان چرانند و بمعنی چراننده شدگان و بمعنی رعایت بانیز آمده۔

مردی۔ بکسر میم و کسر دال و فتح مهمله یعنی چوبی دراز که ملاحان کشتی رایدان رانند از منتخب۔

مربع طولانی۔ هر چیز چهار گوشه که درازش از عرض آن زیاده باشد۔

مرئی۔ بفتح بسم و سکون را و کسر همزه بمعنی دیده شده این صیغه اسم مفعول است از رؤیت و در اصل مرءوی بود بروزن منعول واو و یا در یک کلمه بهم آمدند واو را یا کردند و یارا در یا ادغام ساختند و ماقبل یارا کسره دادند کرونیا برای مناسبت یاء ئی شد۔

مرائی۔ بضم میم ریاکننده و خود نما و این صیغه اسم فاعل ست از رایا که مصدر قلیل الوقوع است و بمعنی مفاعله ست و در اصل مرایی بروزن متارب بود ضمه بر یا ثقیل بود و انرا مستدعی حرکت بود بحرکت التقای ساکنین کسره یا دو تنوین بشرط اضافت کنند رو ازست بآن بحرکت عدم استقلال تنوین حذف یارا و انیدند۔

مرجان چوبی۔ شاخ از مرجان که از طرف بحر آرند و بجهت مرمت آبله ها مرجان مرکبی نوعی از مرجان که تیره رنگ و ناقص باشد

مرکب بالتذییلی۔ آن مرکب را گویند که صفت موصوف باشد چون رجل قائم یا مضاف الیه چون غلام زید درین هر دو صورت موصوف و مضاف مفید بصفت خود و مضاف الیه خود ست۔

مرطوبی۔ شخص فربه بلغمی مزاج که فربهی او بدون اسباب ظاهری باشد۔

مرائی۔ بفتح میم و کسر تا مشدده جمع مرتبه۔

مرکی۔ بالفتح و کاف فارسی بمعنی دبا از مصطلحات۔

فصل میم مع زا معجمه

مزکی بضم میم و فتح زا و تشدید کاف مفتوح و در آخر الف بصورت یازکوٰة داده شده و پاک کرده شده از منتخب۔

مزایا بفتح افزونیها مع مزیت که بمعنی افزونی و فضیلت است مجازاً بمعنی عطایا و انعامات مستعمل میشود۔

مزیب بضم میم و فتح زا و چیه و تشدید تحتانی مفتوح و با رموحده زیب داده شده و این لفظ صناعی است ماخوذ از زیب که کلمهٔ فارسی ست از عالم مزلف و مشدد رو با بب۔

مزاحمت بفتح حا مهمله تنگی نمودن بر کسے از منتخب۔

مزلت بفتح میم و کسر زا معجمه و تشدید لام لغزیدن و بفتح زا معجمه جاے لغزیدن۔

مزخرفات بضم میم و فتح دوم و سکون معجمه و فتح را مهمله جمع مزخرف بمعنی دروغها که مثل راست آراسته شده باشد از صراح و غیره

مزیت بفتح میم و کسر زا معجمه و تشدید یا تحتانی مفتوح افزونی و زیادت و فضیلت از منتخب و مؤید و صراح و بضم میم و فتح زا معجمه و تشدید تحتانی روغن زیت مالیده شده و در بعض نسخ توقیعات کسری بجاے این لفظ مزین نوشته است و همین اصح ست۔

مزجات بالضم اندک و بے اعتبار از کشف و میر نورالله در شرح گلستان نوشته که مزجات صیغهٔ اسم مفعول ست بتاء تانیث از زجا و ترجیه مثل اعلا و تعلیه بمعنے چیزیرا بسهولت از جاے بجاے بردن چون متاع قلیل بسهولت از جاے بجاے برده میشود لهذا متاع قلیل را بضاعت مزجات گویند مؤلف گوید بر تقدیر یکه از زجا باشد که باب افعال ست در اصل مزجیه بوده بر وزن مکرمه یا بجهت فتح تا قبل الف گشته مزجات گردید چونکه لفظ بضاعت بسبب وجود تاء تانیث لفظ مؤنث ست لهذا لفظ اوراز مزجات که صیغهٔ مؤنث ست صفت آوردند۔

مزاولت چیزیرا باچیزے قرین کردن از کشف و در کنز و چیزے کوشیدن و در صراح رسیدن بکارے۔

مزاحمات بضم میم و کسر حا مهمله و فتح فا بجوریکه در رهنما زحاف واقع شده باشد و زحاف بکسر اول باصطلاح عروض افتادن و ساقط شدن یک حرف یا دو حرف از رکن اصلی بحرے یا زیاده شدن حرفے بر رکن اصلی۔

مزکت بالکسر و کاف فارسی نیز مسطور و تاء فوقانی بجاے جیم از جهان گیری۔

مزوق بالضم با دال مهمله و واو مفتوح و جیم مقرون بهم آمیخته شده و باصطلاح اهل بدیع بمعنی مشوی۔

مزاج بکسر آمیزش و باصطلاح اطبا کیفیتے که از آمیختن چیزها بهم رسد مثلاً رنگ سرخ که از آمیختن برگ تمبول و کتهاد و چونا پیدا شود و سرشت و طبیعت انسان را بهمین سبب مزاج گویند که کیفیتے از امتزاج عناصر اربع بهم میرسد۔

مزیج بکسر تین و یا مجهول و جیم عربی اماله مزاج۔

مزاج بالفتح و جیم آمیختن از منتخب۔

مزاح بکسر میم و حرف دوم زا معجمه و در آخر حا مهمله باهم خوش طبعی کردن و بالضم میم خوش طبعی از منتخب و در صراح بالضم و بالکسر مصدر ست بمعنی لاغ و خوش طبعی کردن

مزیده بفتح زیادتی و افزونی و افزون کرده شده و در صورت معنی اول و دوم مصدر میمی ست و بمعنی سوم اسم مفعول ست از زاد یزید زیادة که اجوف یائی باشد مثل باع یبیع از منتخب و کشف۔

مزره بالضم میم و فتح زا معجمه و تشدید را مهمله مفتوح زره پوش۔

مزاد بفتح و در آخر دال مهمله توشه دان و بالضم میم زیاده کرده شده از اطائف۔

مزعفر بضم میم و فتح زا معجمه و سکون عین مهمله و فتح فا زعفرانی و زرد رنگ و نوعے از پلاؤ شیرین که برنج آن بزعفران و غیره رنگ کنند۔

مزامیر بفتح میم اول سنے های که آنرا مینوازند جمع مزمار بالکسر که بمعنی نای ست از منتخب و در عرف جمیع سازهاے مطربان را گویند۔

مزور بالضم مرکبست از لفظ مزو که بمعنی ابریشم است و کاریگر که بمعنی صاحب و خداوند ست بجهت رفع ثقل ما قبل واو را ضمه داده واو را ساکن کردند و بفتح میم که مشهور ست خطاست از برہان۔

مزور بروزن منور آنچه از قسم غذا برائے تسلی بیمار پزند و طعام زهم که مریض را دهند بکسر واو کرو فریب کننده و دروغگو۔

مزار بالکسر قبر که آنرا مینوازند از منتخب و شرح نصاب۔

مزیر سخت و صلب از صراح۔

مزار بفتح جاے زیارت اکثر اطلاق این بقبر پیغمبر کنند از منتخب۔

مزهر بکسر میم اول و فتح میم دوم ساز عود که مینوازند از منتخب و در اطائف بمعنی بربط نیز نوشته که مخفف مزمار ست که بمعنی نای باشد۔

مز بالفتح و تشدید زا معجمه یکدیگر و بالضم مزهٔ ترش و شیرین بهم آمیخته که آنرا بفارسی میوش گویند و بالکسر بمعنی الفزونی از منتخب و در خیابان نوشته که مز بالضم در عربی لذت است که از امتزاج ترشی و شیرینی بهم رسد۔

مزارع بالضم میم و کسر زا مهمله زراعت کننده و کشاورز و بالفتح میم جمع مزرع که بمعنی کاشتن و دیه کوچک است۔

مزاد کردن متاع نرخ متاع بالا کردن از مصطلحات۔

مزالف بالفتح میم و کسر لام جاها آنبوده و جاے جمع شدن از منتخب۔

مزاحف بالضم میم و کسر حا مهمله باصطلاح عروض غیر سالم یعنی رکنیکه در آن تغییر شده باشد۔

مزلف بروزن منوز معشوق صاحب لاف و گزاف و این تصرف فارسی زبانان مستعرب ست و اصل آن شعوبیه گوید بیت مزلف ست رخ خامه ام ز بسکه سیاه سواد شام فراق خط لب جام ست از بهار عجم و در مصطلحات بمعنی معشوق لاخط و در چراغ هدایت نوشته که مزلف لفظ آست صناعی فارسی زبانان مستعرب که بطریق صیغهٔ عربی آورده اند ماخوذ از زلف که لفظ فارسی از عالم نزاکت کرا از لفظ نازک تر اشیده اند۔

مزخرف بالضم میم و فتح دوم و سکون خا معجمه و فتح را

مهد وفا آراسته وزر اندوده و دروغ که مثل راست آراسته کرده شده باشد از صراح و منتخب -

مزالق - بفتح میم و کسر لام جاہاے لغزیدن -

مزدک بالفتح نام مرد ے در غایت فصاحت کہ است در زمان پدر نوشیروان مذہب اباحت یعنی بعضے اشیا اختراع کرده چون نوشیروان پادشاه شد مزدک را بار و قتلش بقتل رسانید و این اسم بزار فارسی اصح است از برہان وغیرہ

مزال - بضم لغزش و جاے لغزش -

مزمل - بضم میم و کسر زا ر معجمه و تشدید تحتانی مفتوح دور کننده آثار چیز ے -

مزاحم - بکسر حا ر مهمله تنگی بکسے کننده و رنج رساننده و نبوکننده

مزدحم - بضم میم و سکون زا ر معجمه و فتح دال و فتح حاے مهمله از دحام کرده شده و بکسر حاے مهمله از دحام کننده و انبوہے کننده -

مزمن - بالضم و میم ثانی بکسور و پیر شده و کهنه و بعضے لنگ و برجا مانده شونده و بر کسے که دست و پا لنگ از حرکت مانده باشد از منتخب و مهذب و لطائف و شرح -

مزین - بضم میم و فتح زا ر معجمه و تشدید تحتانی مفتوح آراسته و بکسر تحتانی مشدده در محاورہ مشاطه و سلمانی را گویند حال بمعنی حلاق که در عرف آنرا حجام گویند -

مزن - بالضم بارا ن از منتخب و در شرح انعام بمعنی ابر بزرگ و سراج بمعنی ابر سفید -

مزیدان - بفتح یا مکیان از برہان -

مزدوجه - بضم میم و فتح دال مهمله و واو مفتوح و فاتمام جاے بکاه معلف -

مزبله - بالفتح و با ر موحده و لام بر وزن مفتوح جاے سرگین انداختن و جاے نجاست انداختن این اسم ظرف است مانند از زبل بالکسر بمعنی سرگین ست از منتخب و کاشف -

مزابله - بفتح میم و کسر با ر موحده و جاے نجاست و جاے سرگین انداختن این جمع مزبله است -

مزوجه - بالضم و دال مهمله و واو و جیم عربی بر وزن مفتوح

همقرین شده و بهم آمیخته شده از منتخب -

مزاوده - بفتح تو شه دان از صراح و کشف و منتخب و لطائف

مزلقه بالضم و لام مکسور و بعده قاف بلغزش و بهندی اوتنگ منتخب

مزلقه - بالضم و لام مکسور و فا زده یک آمده شده و فراهم آورده شده و انبوه کرده شده از منتخب -

مزقه - نام یک از آلات جولاہا -

مزهی بفتح فا و ضم زا و سکون ر و فتح یا و تشدید و الف مقصوره بصورت یا اسم بیت المقدس که مسجد یست در شام -

مسلوب - بجاے مغلوب آورده شده از منتخب و کنز -

مستوجبا - بضم میم و فتح تا ر فوقانی و کسر جیم سزاوار و لائق از کنز -

مستطابا - بالضم خوش آمده و پاک آمده و لذیذ اسم مفعول از استطابت ماخذ این طیبت از منتخب و کاشف و لطائف -

مستحب - دوست داشته شده از منتخب و لطائف و مصباح فقها آن فعل را گویند که رسول صلی الله علیه وآله وسلم بر آن مداومت فرموده اند یا گاہے خود کرده باشند -

مستجاب - اجابت کرده شده از منتخب و مجازاً بمعنی قبول کرده شده و مستحسل -

مستجیب - اجابت کننده از لطائف -

مستحصن - بسکون حا و مهمله و کسر حاے مهمله حصار دارنده از لطائف -

مستدعا - بضم میم و فتح سین و سکون تحتانی و کسر لام نام کافرے که بزمان رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم دعوی نبوت کرده بود -

مستدعا - بالضم و تا ر فوقانی مفتوح و سکون واو و فتح دال مهمله و عین مهمله اما نتها از منتخب و در شمسی چیزہاے امانت داشته شده -

مسامحت - بضم میم اول و فتح میم دوم و حا مهمله باہم کار آسان گرفتن و گاہے تجربه کرده بمعنی آسان کردن کار کسے و آشتی و آسانی کردن و مهمل

نام کرده شده یعنے صاحب نام -

بستجان ملا اعلی - بضم میم و فتح سین و تشدید با موحده مکسور و کسر نون و فتح میم و فتح لام و کسر ہمزه که بصورت الف است و فتح الف و سکون عین و فتح لام و در آخر الف بصورت یا تسبیح کنندگان گروه برتر و این کنایه است از فرشتگان -

مسجد اقصے - در آخر الف مقصوره بصورت یا اسم بیت المقدس که مسجد یست در شام -

مسلوب - بجاے مغلوب آورده شده از منتخب و کنز -

مستوجبا - بضم میم و فتح تا ر فوقانی و کسر جیم سزاوار و لائق از کنز -

مستطابا - بالضم خوش آمده و پاک آمده و لذیذ اسم مفعول از استطابت ماخذ این طیبت از منتخب و کاشف و لطائف -

مستحب - دوست داشته شده از منتخب و لطائف و مصباح فقها آن فعل را گویند که رسول صلی الله علیه وآله وسلم بر آن مداومت فرموده اند یا گاہے خود کرده باشند -

مستجاب - اجابت کرده شده از منتخب و مجازاً بمعنی قبول کرده شده و مستحسل -

مستجیب - اجابت کننده از لطائف -

مستحصن - بسکون حا و مهمله و کسر حاے مهمله حصار دارنده از لطائف -

مسلیمه کذاب - بضم میم و فتح سین و سکون تحتانی و کسر لام نام کافرے که بزمان رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم دعوی نبوت کرده بود -

مستودعا - بالضم و تا ر فوقانی مفتوح و سکون واو و فتح دال مهمله و عین مهمله اما نتها از منتخب و در شمسی چیزہاے امانت داشته شده -

مسامحت - بضم میم اول و فتح میم دوم و حا مهمله باہم کار آسان گرفتن و گاہے تجربه کرده بمعنی آسان کردن کار کسے و آشتی و آسانی کردن و مهمل

فصل میم مع زا ر فارسی

مژگان - بالضم و بالکسر جمع مژه است گاہے مفرد استعمال شود و در اصل بفتح اول فارسی است مگر بسکون را بیشتر مستعمل گردیده مصحح کاشی گوید چشمت بدامن مژگان بر کبابها دل ها آتش مزدکه بال سمندر شکسته است و از مصطلحات -

مژده بالضم و بالکسر اشتهار و خبر خوش از برہان و کشف و مدار

مژگانی - بکاف فارسی چیزے که دفع یک بر مژه در سالن و بهنه از مصطلحات -

فصل میم مع سین مهمله

مسمار - وقت شام از منتخب و لطائف -

مسمط - بالضم و تا ر فوقانی مفتوح و سکون نا ر مثلثه و فتح نون بیرون آورده شده و خلاص کرده شده صیغه اسم مفعول است از استمطار اصل او مطر بمعنی چیزے را امتیاز کردن و بالا طلاح نخبگان آن پیکے بیرون کرده شده باشد از حکم ما قبل بقیه الایا پانچه و نحو الا است از کنز و شرح مفتاح و غیر آن -

مسیحا - لقب حضرت عیسی علیه السلام بدانکه در قرآن مجید لفظ او واقع ست پس زیادت الف آخر عرب فارسیان باشد از بهار عجم و در رساله معربات نوشته که مسیحا معرب مشیخا ست که التصغیر و فخار تجمه باشد یعنی مبارک در زبان سریانی -

مسطور تمام گرفته شده و الف این لفظ را در صوت تلفظ نمیکنند

مسمے بضم میم و فتح سین مهمله و میم ثانی مشدد مفتوح

گرفتن و دلیر و چیز را سهل پنداشته توجه بآن نکردن مشتق از سمح بالفتح که بمعنی جوانمردی و آسان گرفتن است از منتخب و لطائف و کشف و مدار۔

مسائلت - بفتح میم و سکون سین و فتح همزه و کاف بصورت الف ست و فتح لام بروزن منقبت بمعنی درخواستن آنچه که بعض مردم واقف بوزن متانت خوانند خطاست۔

مساهمت - بضم میم و فتح ها بمعنی مشارکت از منتخب۔

مسالمت - باهم صلح کردن و آشتی از مصراح۔

مستعليات - حروفیکه خواندن آنها زبان را بحنک اعلی بردارد و بعضی نوشته که بر زبان بکام و آن هفت حرف ست صاد و ضاد و طا و ظا و قاف و غار بعجمه و غین بعجمه و قاف و حروف منخفضه سوای اینها ست۔

مسامحت - بضم آسان گرفتن و سهل پنداشتن از منتخب و مجازاً بمعنی سستی کردن نیز مستعمل۔

مسنت - بالضم غم و اندوه و گاه از بهان و بهار عجم۔

مسکرات - بالضم و کاف عربی بکسور آن چیزها که نشه و مستی آرد مثل شراب و بنگ و امثال آن۔

مستمالات - بالضم و لام مفتوح و دال بعجمه مشدده چیزهای مرغوب که بدان التفات گیرند۔

مسافت - بفتح دوری بیابان و این ماخوذ ست از سوف بالفتح که بمعنی بهم گرفتن ست چون راهبر بیابان راه گم میکند خاک آنجا گرفته میبوید و معلوم میکند که در راه راست ست یا راه راگم کرد و پس باکثرت استعمال نام دوری میان منازل و غیره شد از منتخب و مصراح و کنز۔

مساحت - بکسر میم پیمودن زمین از منتخب و کشف و صراح و بهار بحر و بحر الجواهر و لطائف و بفتح میم خطاست۔

مساعدت - بالضم میم و فتح سین و فتح عین مهمله یاری کردن از منتخب۔

مستأنست - بضم میم و فتح سین و خای معجمه مشدد بکسور و نون ساکن گرم کنندگان از کشف۔

مساقات - بفتح دوم بمعنی با یکدیگر آب دادن و این ماخوذ ست از سوف بالفتح که بمعنی بهم گرفتن ست چون راهبر بیابان راه گم میکند خاک آنجا گرفته میبوید و معلوم میکند که در راه راست ست یا راه راگم کرد و پس باکثرت استعمال نام دوری میان منازل و غیره شد از منتخب و مصراح و کنز۔

مسواة - بالکسر پنجه باشد که بدان بین را عاجت ست کنند از شرح نصاب۔

مسحات - بالکسر وحای مهمله بیلی که بآن از زمین گل کنند از منتخب و در شرح نصاب بمعنی بیلچه۔

مسارعت - باهم شتابی و جلدی نمودن۔

مساومت - حرف چهارم و او باکسی در رنگ کردن در بیع برابر گران فروختن و وقت خریدن ارزان فروختن از منتخب۔

مساوات - بضم میم بروزن ملاقات برابری کردن و برابر آمدن از کشف و منتخب و کنز۔

مسکنت - بالفتح و کاف مفتوح بروزن منفعت مفلسی از شرح نصاب۔

مسؤلات - آن مقدمات که در واقعات موجود باشد و اکثر مردمان را بران اطلاع نباشد۔

مسکت - بضم میم و کسر کاف خاموش کننده۔

مستنبطات - بضم میم و سکون سین و فتح فوقانی و سکون نون و فتح موحده و طا مهمله و فوقانی جاهای بیرون آوردن چیزی و بیرون آورده شدها این جمع مستنبط است که اسم ظرف و اسم مفعول ست از استنباط و این ماخوذ از نبط که بمعنی آب برآمدن از زیر زمین و چاه هست از صراح۔

مستثنیات - بضمین مجموعه و فتح ثا مشدده فراوخواهد از منتخب۔

مستشنع - بالضم وحای مهمله بکسور و تشدید نای مثلثه برانگیزنده و بزشت چیزها برانگیزنده شده از لطائف۔

مستقبلات - با القبله کعبه آینده و راهها۔

مستحصلات - بالضم و فتح حا و صاد مهملتین و فتح لام چیز نویسها کرده شده و بکسر لام دوا چیز نویسها کننده از منتخب۔

مستخرج - بکسر راء مهمله و فتح خا و کسر راء دیگر بیرون آورنده و بفتح راء بیرون آورده شده۔

مسیح - بالفتح و کسر سین بمعنی آب روان و بمعنی پاره و قطره و زر یا سکه که نقش فرسوده شده باشد از منتخب و لطائف۔

مسح - بالفتح دست مالیدن و جماع کردن از منتخب۔

مساح - بالفتح و تشدید سین بسیار پیمائش کننده زمین از منتخب۔

مستملح - بالضم نمکین۔

مسامح - بضم میم و کسر میم دوم آشتی کننده و در کار باکسی آسانی کننده و دلیر کننده۔

مستراح - بالضم وحای مهمله جای آسائش و فراغت و جای راست و مجازاً گاهی پائخانه نیز مراد باشد زیرا که آن هم جای آسائش و فراغت ست و لفظ مستراح بالفتح مرکب ست از لفظ مستاد و از راح که بمعنی شراب است پس مستراح باضافت مست بسوی راح بمعنی مست شراب ست چنانکه ملا الطعامی در سکندرنامه بمدست دنیا گفته مصرع که هم مستراح ست و هم مستراح۔

مستروح - بالضم و رای مهمله ساکن و واو مکسور آسوده شونده و بلوی خوش برنده و بفتح واو جای آسائش در مصدر اینکه استراح ست تعلیل نکرده اند باصل خود گذاشته اند از مصراح و کنز۔

مستقبح - بقاف و موحده و حا مهمله مشدده اسم فاعل از استقباح۔

مسطح - بضم میم و فتح سین مهملتین و فتح طا مشدده و حا پهن گسترده شده و

مسطاح - بضم میم و فتح سین مهمله و کسر لام مشدده و حای مهمله سلاح دار و صاحب سلاح۔

مسخ - بالفتح و خای معجمه برگردانیدن صورت بصورت دیگر که بدتر از صورت اولین باشد و رفتن مزه چیز سالم از طبع و چیزی پیدا شدن که حق تعالی بسبب افعال بد مسخ گردانید اول فیل که مرد و طی بود دوم خرس که گدایان از ... سوم گاو که ... چهارم گرگ که غماز بود پنجم سوسمار که غماز بود ششم خوک که خلاف امر پیغمبر کار کرد هفتم روباه که دزد بود هشتم بادنه که دزافی بود نهم زاغ که متکبر بود و نیز نام ماهی که گوشت او خورده شود و نیز نام بیماری که در شتر پیدا شود و نیز نام بیماری که در گوسفند پیدا شود و نیز نام بیماری که در آدمی پیدا شود و نیز نام بیماری که در آدمی پیدا شود

حرام میخورد دوازدهم موش زنے بود کہ باجرت نوحہ کردے سیزدہم بوم کہ تغیر مذہب خود کردہ و بعضے گفتہ اند نوشتہ واللہ اعلم بالصواب۔

مساح بالفتح میم و فتح لام جامی پوست کشیدہ بہمہ جا بالیان و گاہے مجازاً بمعنے ذبح کردن حیوانات۔

مساوخ گوسپند و بز پوست کندہ شدہ

مسیخ بے مزہ از صراح۔

مستحمد بالضم الف و بکسر میم و فتح حا و سکون میم مجازاً بمعنی حامد و این مرکب است از مست بالضم کہ بمعنی غم دادہ باشد و کلمہ مند بمعنی صاحب و خداوند کذا فی البرہان و در خیابان نوشتہ کہ مستحمد بالضم حامد چہ مست بالضم بمعنی حامد است

مستبعد بکسر میم و در ہی خواہندہ و دور شمردہ و بفتح عین دور ہی جستہ شدہ و دور شمردہ شدہ و بمعنی بعید و شوار مستعمل شود

مسند بفتحتین رشتہ درخت و ریسمان لیف خرما و ریسمان پشم شتر از منتخب

مستعمر بضم میم و سکون سین و فتح فوقانی و سکون سین مہملہ دوم و کسر عین مہملہ نیکبختی و سعادت جویندہ و یاری خواہندہ از منتخب

مستزاد بالضم و زا بعجمہ زیادہ کردہ شدہ و نوعے از شعر در آخر ہر مصرعہ کلمہ زیادہ از وزن آورند از لطائف

مستردہ بالضم و رای مہملہ مفتوح و دال مہملہ رشتہ و باز پس دادہ شدہ و واپس داده شدہ از منتخب

مساعد بضم میم و کسر عین مہملہ یاری دہندہ۔

مستعد بر وزن منور بیدار کردہ شدہ۔

مستد بالفتح گیاہ و بالش بزرگ از منتخب و بہار عجم و لطائف و بالضم و لغتی مفتوح رودگار و زمانہ و پیمانہ گذاشتہ و حرام زادہ و چیزے کہ بآن گیسو داده باشند چیزیکہ پشت بآن داده شود و کسیکہ پناہ باو برده شود و باصطلاح نحویان خبر را مسند و مبتدا را مسند الیہ گویند و فعل نیز مسند میشود و چنانچہ در ضرب زید ضرب مسند است و زید مسند الیہ۔

مستبد بالضم و بار موحدہ مکسور تنہا کار و آسانہ شونده از منتخب

مستبیح بالضم فا و فوقانی مفتوح و کسر جیم ماخوذ از بیدستاور لطائف

مسیر بفتح اول و کسر ثانی مصدر میمی ست بمعنی رفتن و سیر زدن و صیغہ اسم ظرف ست بمعنی جای رفتار از منتخب و لطائف

مستبشر شاد شونده و مژده طلب کننده از منتخب۔

مستنکر بد و زشت۔

مستہیہ بالضم و فوقانی مفتوح و کسر سین مہملہ دوم آماده شونده از صراح

مستکبر بالضم و بار موحدہ مکسور گردن کش و متکبر و مغرور۔

مستمر بضم میم اول و کسر میم دوم و تشدید رای مہملہ استوار و روان و پیوسته و دائم از منتخب۔

مستظہر بالضم و سکون ظای معجمہ و کسر ہا یاری خواہنده و قوی پشت شونده از منتخب۔

مسہم بضم اول و فتح سین و میم ثانی مشدد و مفتوح پیکانہای آہن و نکتہ و غیرہ کوفتہ شدہ۔

مسکر بضم میم و سکون سین مہملہ و کسر کاف ہر چیکہ نشہ و مستی آرد

مستبصر بکسر صاد مہملہ بینا دل شونده از لطائف۔

مسمر بر وزن معطر بمعنی پوشیده۔

مستنصر یکے از خلفای عباسیہ۔

مستاپیر بضم میم و کسر دال ہر چہ گرد باشد و مدور۔

مسفر بضم میم و فتح فا روشن و سفید از منتخب و غیرہ

مسجور بجیم پر و مالامال از آب از منتخب و صراح

مستتر بالضم و تا و فوقانی اول مفتوح و فوقانی دوم مکسور پنہان و در پرده شونده و این لفظ بفتح تا و فوقانی دوم خطاست چہ اگر استتار بمعنی در پرده شدن لازم متعدی و ظاہر ست کہ صیغہ اسم مفعول از لازم نمی آید۔

مستشعر پنہان در دل خود ترسنده۔

مستخبر بضم و کسر ہای موحده خبر جوینده

مساس بکسر میم و ہر دو سین مہملہ سودن بدست و اجماع کردن از منتخب و کشف

مس بالفتح و تشدید سین مہملہ بدست مالیدن و سودن بدست و جماع کردن از منتخب و برہان

مستانس بضم میم و کسر نون الفت گیرنده و خوگر از منتخب

مسدس بضم میم و فتح سین و تشدید دال مہملہ مفتوح شش پہلو و قسمے از اقسام شعر کہ بر اصل بیت چہار

۲۱۳۱ — ۲۱۳۲ — ۲۱۳۳ — ۲۱۳۴ — ۲۱۳۵ — ۲۱۳۶ — ۲۱۳۷ — ۲۱۳۸ — ۲۱۳۹ — ۲۱۴۰ — ۲۱۴۱ — ۲۱۴۲ — ۲۱۴۳ — ۲۱۴۴ — ۲۱۴۵ — ۲۱۴۶ — ۲۱۴۷ — ۲۱۴۸ — ۲۱۴۹ — ۲۱۵۰ — ۲۱۵۱ —

مستقل - بالضم وقاف مکسور وتشدید لام صاحب استقلال وحکم کسیکه بیاری احتیاج کار نداشته باشد وبمعنی ایستاده شونده وبمعنی ایستاده نیز آمده چنانکه در استعمال فارسیان بمعنی زن شکم بزرگ وکانهای زیر خانه که مالک از کرایه آن امرار معاش کند نیز مستعمل شود -

مستقبل - بالضم وبای موحده مکسور بمعنی آینده وپیش آینده وگاه آینده که مقابل ماضی وحال است وبفتح های موحده وباء الملاح بمعنی صورتان آمده وبمعنی چشمی که دهنه وبرخساره دارد در مقابله نیمرخ که باء الملاح صورتان تنها دهنه ویک چشمی را گویند -

مستمعل - بالضم وفتح میم وکسر عین مشتاب کننده وانتخاب کننده از انتخابیه

مسجل - بالضم وفتح میم وکسر جیم مشدد ونشاب بندی وثبت کننده وبفتح میم وکسر جیم مشدد ومعلم وسکون تحتانی جاسند روان شدن آب از منتخب -

مسجل - بالضم میم وفتح سین وتشدید جیم مفتوح مجمل کرده شده وجل کهنه ترین وتشدید لام قبالها بامر است از منتخب کاغذ بجای ... وبمعنی دستاوز حقه -

مستطیل - بالضم وتای فوقانی مفتوح وکسر طای مهمله وسکون یای تحتانی جسم دراز باصطلاح هندسه جسمیکه طول وعرضش برابر نباشد شکل مستطیل اینست

[redacted] از کشف وبیاض غیر اینها -

مستعمل - بالکسر وچهار میم مفتوح کوره خراز شرح نعل اسپ -

مسهول - بالفتح وبای موحده مضموم وواو ساکن خواسته شده -

مسلول - بالفتح ولام اول مضموم برکشیده شده وبرآورده شده از منتخب ومعنی مسلول بمعنی شمشیر برهنه که برکشیده شده باشد از نیام ونیز مسلول بمعنی کسیکه او را مرض سل باشد نعوذ بالله منها -

مستبدل - بالضم دال مکسور وتشدید لام طلب دلیل کننده از انتخابیه

مستبدل - بالضم وفتح دال مشدد ودال بدل گفته وبفتح دال بدل کرده شده از منتخب -

مستهل - بالضم وکسر هاء دوم نیکو شگون اجاری کننده

مساهل - بالضم وفتح میم وسکون سین وفتح هاء وبعد الف لام مفتوح یاء موحده ساکن وبعد الف لام مفتوح یاء موحده ساکن وبعد الف لام مفتوح یاء موحده ساکن

مسلمانان آرند فقط انتهی و توجیه مذکور کما حقه صادق نمی آید چرا که بهر دو وجه سکون سین ثابت میشود و حال آنکه هیچ جا در اشعار متقدمین و متاخرین سین مسلمان بسکون واقع نشده بلکه همیشه مفتوح ست حق اینست که در لفظ مسلمان که بضم میم و فتح سین لفظ فارسیست و لفظ مسلم که کلمهٔ عربی ست اتفاقاً ماده متحد افتاده چنانچه در خلب و خلاب که اول بفتحتین عربی ست بمعنی وحل و ثانی فارسی و اسوار بالضم عربی ست بمعنی براسپ نشیننده و اسوار بالفتح فارسی پس ضرور نیست که مسلمان از اسلام ماخوذ باشد بلکه فارسی بحت ست و مفرد ست نه مرکب و واحد ست نه جمع والله اعلم بالصواب

مستحسن بضم میم و سکون سین و فتح فوقانی و سکون حای مهمله و فتح سین مهمله دوم و نون بمعنی نیکو شمرده شده و پسندیده شده و بکسر سین دوم نیکو پندارنده -

مسلم بفتح میم و سکون سین و فتح همزه که حرفی سوم ست و فتح لام درخواستن و پرسیدن از چیزی و از کار چیز مردم پرسیدن و در مردم پرسیده شود و محل پرسیدن در مقدمات عقلی و نقلی این لفظ بفتح اول و ثانی و فتح لام و بدون همزه نیز درست ست از فتحنی وغیره و بعضی مردم که بسکون سین و بدون همزه خوانند خطا و غلط ست -

مستهه بفتح میم و سکون سین و کسر فوقانی و سکون های ملفوظ صیغهٔ نهی ست از سهیدن بمعنی بستیزیدن ستیزه مکن از اطاعت و بضم میم و سکون و فتح فوقانی در عربی طعمه یعنی شکاری مثل باز و چره و شکره -

مستحاضه بالضم زنیکه او را زیاده از ایام حیض خون می آید -

مسیح پاکیشه خرمره و شاهین -

مسرجه بفتح میم و سکون سین و فتح راء مهمله و جیم چراغدان از کنگر -

مستهره بضم میم و سکون سین مهمله و فتح فوقانی و کسر میم و تشدید رای مهمله بمعنی روان و استوار و دائمی از فتحتین -

مسجه بضم میم و کسر سین مهمله و باسه حروف و جیم فارسی ست بمعنی سپیده دم و آن طایریست مفید شباب

بقری و بعضی صعوه را گویند از برمان و مدار -

مستطاعة بالضم قدرت داشته شده و دسترس داشته شده -

مسائره - برابری گرفتن از صراح -

مسوده - بضم میم و سکون ثانی و فتح واو و تشدید دال بمعنی سیاه و مجازاً بمعنی نوشته اول سرسری نوشته باشد تا بار دیگر از انصاف و خوبی نویسند و این لفظ ماخوذ از اسود است که بروزن افعلال ست چرا که هر لفظ که در آن معنی لون باشد اکثر از باب افعلال می آید چنانکه احمر و اخضر و اصفر و اسود و در کلام الله شریف نیز مسوده از باب افعلال واقع شده و اذا البشر احدهم بالانثی ظل وجهه مسودا و هو کظیم و انچه که بعض مسوده گویند بضم میم و فتح سین و تشدید واو خطاست چرا که لفظ مسوده از باب تفعیل در کلام هیچ مستعمل نشده بتحقیق محققان فرموده اند که اینهمه تقریر مذکور راست نمی آید چرا که مسوده بتشدید دال در کلام عجمیه بمعنی مطلق سیاه است نه بمعنی سیاه کرده شده منه بمعنی نوشته شده پس مسوده بضم میم و تشدید واو درست باشد و فتح سین چرا که تسوید بمعنی نوشتن که مصدر آنست در کلام اکابر و ثقات بسیار آمده اگرچه اسم مفعولش در کلام عرب نیامده و انچه بعضی مسوده گویند بفتح میم و فتح سین و سکون واو غلطست و آنکه بعضی مسوده بروزن مشوه اگویند آن نیز غلط است -

مستگاره - بستی که بستی او از حد گذشته باشد -

مستمانه - بضم اول و کسر نون از سر نو گیرنده و آغاز کننده و رام و آهسته و بکسر نون استاده شونده و مجازاً بمعنی جاه و علاوه نیز آمده از صراح و منتخب وغیره -

مسجه - بضم میم و فتح سین و کسر موحده مشدده و حای مهمله انگشت شهادت که آنرا سبابه نیز گویند از کشف -

مستکره - بضم میم و کسر رای مهمله های ملفوظ کرده و ناخوش و زشت داننده چیزی را -

مستشری - بکسر خا و عجمه بستی فروشنده شونده از منتخب

مسمعی بضم و فتح اول و صاد مهمله بمعنی پیر رسیده -

مستولی بالضم و فوقانی مفتوح بر کسی دست یابنده و غالب گردنده

مسمی بضم میم و کسر سین و تشدید تحتانی بمعنی نامزد کرده و بنام افعال کرده شده یا

مسمی بفتح میم و سکون سین و کسر میم اول و نون بمعنی نام کرده شده یا

مستمضی بالضم و ضاد معجمه بمعنی گیرنده و رونده و بمعنی نافذ

مستوفی بالضم و فوقانی مفتوح و کسر فا تمام گیرنده و سر و فیصل دیوان کرده از دیگری حساب گیرنده از کشف وغیره

مستلقی - بالضم و قاف کسور بر قفا خوابیده یعنی پشت بر بستر کرده دست و پا دراز کننده -

مستسقی بضم میم و کسر قاف آب خواهنده برای نوشیدن و صاحب مرض استسقا چون در بعض اقسام استسقا تشنگی بسیار باشد از اینجا صاحب مرض را مستسقی گویند -

مستدعی بکسر عین مهمله درخواست کننده از کنز -

مستوی - بالضم برابر و هموار از الطائف -

مساوی بضم میم برابر و فتح جمع سیه کسی بمعنی بدی و گناه و اسم انگشت

مستکفی کفایت خواهنده در هر کار و نام خلیفه بغداد -

مستغاث بضم و غین معجمه و ثای مثلثه بمعنی فریادی رواد خواه صحیح باشد بدو وجه یکی آنکه مستغاث صیغهٔ اسم مفعول ست بمعنی کسیکه از دو داوری خواهند و آن حاکم باشد یای تحتانی که در آخر لفظ مستغاثی است برای نسبت باشد یعنی منسوب باستغاثه و منسوب بستغاث و او خواه باشد و وجه دیگر آنکه مستغاث صیغهٔ مبالغه باشد چرا که مصدر میمی بروزن صیغهٔ اسم مفعول و ظرف می آید و یای تحتانی برای نسبت یعنی منسوب باستغاثه یا آنکه یای تحتانی برای فاعلیت باشد درین صورت مستغاثی بمعنی مستغیث کننده باشد چنانچه کسبی بمعنی کسب کننده باشد فافهم -

مستملی بضم میم و فتح سین معجمه و تشدید لام مکسور اخوذ از تسلیه که بمعنی غم از دل بردنست بهمین مناسبت نام اسپ هم ستاننده و بسیاران که تفصیلش در محل گذشت و بکسر میم و تشدید لام مکسور نام دروایست که صاحبش چنان پندارد که کسی سوزن کلان در بدنش میخلاند از شرح نصاب

مساعی - بفتح میم وکسر عین مهمله و دیدنها و شتاب کردنها جمع مساعاة که مصدر میمی است بمعنی سعی -

مسترضی - بضم میم و کسر ضاد معجمه رضاجو و خوشنودی خواهنده و بفتح ضاد معجمه راضی و رضامند -

فصل میم مع شین معجمه

مشعر - بضم مرغوب و دوست لطائف بمعنی آرزو -

مشعر بها - بفتح میم و فتح رای مهمله آشامیدن و جای آشامیدن از منتخب و بمعنی مذهب و دین و آئین مجازاً مناسب است انتفاع مشعری ازو و یا الکسر پیاله و کوزه -

مشعوف بها - بفتح میم و ضم شین معجمه و کسر واو و سکون راء مهمله و فتح عین مهمله و بالف کشیده و بفا ختم شده بزبان اهل اصفهان مخاطب و منتخب و لطائف و کشفه -

مشعر بها - آشامیدنها و جاهای آشامیدن -

مشاورت - بضم میم و فتح واو و مشورت کردن از منتخب -

مشایعت - بضم میم و فتح تحتانی و عین مهمله رفتن با کسی بجهت بدرقه کردن و بیرون رفتن و پیشدم برادر کسی برای تعظیم از منتخب و کشف -

مشاکلات - بضم کاف مشکل بودن مانند شدن از منتخب -

مشغاله - بضم میم و سکون شین و فتح فوقانی و غین معجمه و بعد الف لام مفتوح و بعد الف تحتانی و بعد الف هاء ساکنه آشیای مرغوب و آرزو داشته شده ها -

مشکاست - بالکسر طاقی فراخ که در آن چراغ و قندیل و غیره نهند و رسم الخط صحیح این لفظ مشکاوة بواو و الف است و در نظم بحذف الف (العنقا) خوانده میشود و همین حال دارد در معلوة و زکاة و حیوة و در بعضی نسخ مشکاة بالف و هاء آمده و بعضی بالف و تاء و این هر سه لغت است و در منتخب و کشف و غیره -

مشغفات - بضم میم و کسر غین معجمه و فتح فا جای بسیار روشن و کنایه از ستارگان -

مشوشات - بضم میم و فتح واو و شین معجمه و بعد الف شین دیگر مکسور و بعد تحتانی ساکن و فوقانی پراگنده و مجازاً تاراج و غارت کردن از منتخب -

مشمومات - عطریات و چیزهای خوشبو که بوییده شوند -

مشوش - بضم میم و فتح شین معجمه و تشدید واو مکسور و شین دیگر پریشان و پراگنده و بعد تحتانی ساکن و فوقانی دیگر پریشان کرده شده از منتخب -

مشوش - بکسر میم و سکون شین معجمه زرد آلو و از انواعی نیز هست و آن میوه است شیرین از منتخب -

مشوره و مشوره - کنایه از امر و مشاوره از مصطلحات صوفیه -

مشوط - بالضم و بالکسر شاخه که از آن میوه و غیره کشند از منتخب و شرح نصاب -

مشایع - بضم میم و عین مهمله مشترک و تقسیم کرده شده و آشکارا و فاش کرده شده از لطائف منتخب و اکثر استعمال آن در زمین است چنانکه در مدار نوشته که مشاع زمین مشترک که قسمت کرده شده نباشد -

مشاریع - بفتح میم و کسر رای مهمله بمعنی راهها جمع مشرع که اسم ظرف باشد مأخوذ از شرع که بمعنی راه کشاده است -

مشیع - بضم میم و سکون شین و فتح یای موحده و عین مهمله سیر کرده شده و بضمه و کسره آنقدر پر خوانده شود که الف از فتحه و واو از ضمه و یا از کسره پیدا شده باشد -

لفظ مختص گشته بمعنی خواهش و مرضی حق تعالی و در خیابان نوشته که مشیت اراده آلهی و پیش بعضی مشیت خاص ست از اراده چنانچه از امام جعفر صادق علیه التحیات مرویست که از بعضی اراده تمنای آلهی انبیا و اولیا را خبر میشود بخلاف مشیت که از ان انبیا و اولیا را اطلاع نباشد -

مشایخ - بفتح میم و کسر ذال که مرد چهارم ست پیران این جمع شیخ ست خلاف القیاس از منتخب و غیر آن نیز بجای دیگر در منتخب نوشته که مشایخ جمع شیخ ست و مشیخه جمع شیخ ست پس ازین ثابت شد که مشایخ بمعنی پنج شیخ ست عجب که بعضی مشایخ را بشخص واحد اطلاق کنند و برای جمع الف و نون زائد کرده مشایخان گویند -

مشکمسا - آنرا مقهور کرده یعنی موی سیاه را سفید کرده از مؤید -

مشهد - بالفتح جای حاضر شدن و شهادت گاه و قبرستان شهیدان و نام شهری در ایران که بنا بر قدیم آنرا طوس میگفتند چون مزار شریف حضرت علی بن موسی الرضا علیه السلام در آن شهر واقع است لهذا آنرا مشهد گویند -

مشهد - بفتح میم و کسر شین معجمه جمع کرده شده و مجازاً آدمی استوار و محکم کرده شده و بالضم میم و فتح شین و تشدید تا مفتوح جمع و پیوند محکم کرده شده و بکسر میم و فتح شین و تشدید تا مکسور جمع و پیوند محکم کرده شده و بکسر میم و فتح شین و تشدید تا مفتوح دایره ماخوذ از شد -

مشهور - بالفتح و بالضم و بالکسر معنی معروف و پیوسته و مشهور نزد اهل لغت آنست که در نوشته ها بسیار نوشته شده باشد و بعضی گویند که مشهور آنست که بسیار گفته شده باشد و بعضی گویند که مشهور آنست که بسیار شنیده شده باشد و بعضی گویند که مشهور آنست که بسیار خوانده شده باشد و بعضی گویند که مشهور آنست که بسیار نوشته شده و بسیار گفته شده و بسیار شنیده شده و بسیار خوانده شده باشد و این جامع همه اقوال است و بعضی گویند که مشهور آنست که بسیار نوشته شده و بسیار گفته شده و بسیار شنیده شده و بسیار خوانده شده باشد

مشعشع و مشعشعہ بضم میم و فتح ہر دو شین معجمہ و مہر دو عین مہملہ بمعنی شراب کہنہ و شراب بآب آمیختہ از صراح۔

مشتاع بضم میم و سکون شین و تای فوقانی و عین مہملہ آشکارا کردہ و فاش کردہ شدہ از منتخب۔

مشتبع بضم میم و فتح شین و تشدید نون مقطوع و عین مہملہ بدو دندہ شتر و ملامت کردہ شدہ۔

مشرف بضم میم و سکون شین معجمہ و کسر رای مہملہ بلند و بر بالا شوندہ و خبر دار کنندہ کہ بالای نویسندگان متعین شود تا از خیانت ایشان خبر دار بودہ باشد و قریب و مستعد شدن ظہور امری از خیر یا شر از منتخب شمسی و لطائف و نیز در لطائف مسطور ست کہ بفتح اول و سوم بمعنی جای بلند و باول مضموم و ثانی مفتوح و رای مشدد و بزرگی دادہ شدہ۔

مشعوف بعین مہملہ شیفتہ و عاشق و مصب از منتخب و صراح۔

مشغوف بغین معجمہ کسیکہ اندرون پردہ دلش چیزے رسیدہ باشد از صراح و منتخب۔

مشاق بفتح میم و تشدید قاف سختیہا این جمع مشقت ست و بفتح میم و تشدید شین بسیار شوق کارے کنندہ۔

مشفق بضم میم و کسر فا مہربانی کنندہ و ترسندہ بر کسے مہربانی از منتخب صراح۔

مشتق بضم اول و سکون دوم و فتح فوقانی و تشدید قاف و فارسیان بتخفیف ہم آرند لفظے از لفظ گرفتہ شدہ از صراح۔

مشوق بضم میم و فتح شین و تشدید واو و کسر بازو در آورندہ کسے را و بفتح واو مشدد بآرزو در آوردہ شدہ از منتخب و بفتح میم و ضم شین بروزن مفعول یعنی شائق و اگر مخفف معشوق خواندہ شود ہم درست ست۔

مشبک بضم میم و فتح شین و تشدید موحدہ مفتوح و کاف عربی ہر شے کہ دران سوراخ سوراخ باشد بہندی آنرا جالی گویند۔

مشک بالضم و بالکسر ہر دو طور صحیح ست چہ اکہ اہل فارس بکسر میم و اہل ماوراء النہر بضم میم خوانند و مسک بالکسر و سین مہملہ معرب آنست از رشیدی و بہار عجم۔

مشلک بضم میم و فتح شین بروزن تلنگ نوعے از غلہ و بمعنی درد در اہرمن از برہان۔

مشترک باصطلاح اہل لغت لفظے کہ دو یا زیادہ از دو معنی وارد و آن لفظ را برای ہر معنی وضع کردہ باشند و علاقہ از علاقہای مجاز در ان یافتہ نشود چنانکہ بجاریہ کہ بمعنی کنیز و آفتاب و کشتی و از ہمین قبیل لفظ عین کہ برای بسیار معنی ست۔

مشاکل بضم میم و کسر کاف مانند شوندہ و ہمشکل شوندہ و نام بحر یست از نوزدہ بحر عروض از منتخب و غیر آن۔

مشتمل بضم میم اول و کسر میم دوم گرد او گرد فراگیرندہ و بر بالای چیزے محیط شوندہ از منتخب۔

مشتعل بضم میم و کسر عین مہملہ شعلہ زن و سوزان بزبانہ کشی۔

مشتغل بضم میم و کسر غین معجمہ مشغول شوندہ و بمعنی روی گردانندہ چنانچہ درین بیت پیت ؎ زسود و سے جانان بجان مشتغل ؎ بذکر حبیب از جہان مشتغل و در مصرعۂ اول بمعنی مشغول شوندہ و در مصرعۂ ثانی بمعنی روی گردانیدہ یعنی بسبب عشق معشوق بجان و دل مشغول ماندای از تو دل و صدق جان خواہان او بستند و بیاد او از جہان روی گردانیدہ اند لفظ اشتغال از باب افتعال ست کہ بتغیر صلہ معنی آن متغیر میشوند چنانکہ لفظ رغبت کہ بمعنی خواہش ست چون صلۂ آن عن آید بمعنی اعراض گردد چنانکہ در حدیث من رغب عن سنتی فلیس منی ہمچنین لفظ اشتغال را ہرگاہ بلفظ از کہ ترجمۂ عن ست استعمال کنند معنے آن روی گردانیدن بود شرح بوستان از عبد الواسع۔

مشتمال بالضم دلاکی و مالشے کہ کشتی گیران بر بازوی خود با ہم مشتہا زنند تا سخت گردد۔

مشمول از ہمہ سو فراگرفتہ شدہ و احاطہ کردہ شدہ از منتخب

مشام بفتح میم اول و تشدید سیم دوم مگر استعمال فارسی بتخفیف خواندہ میشود محل قوت شامہ کہ در منتہای منخر متقدم دماغ ست در حقیقت این لفظ صیغۂ جمع ست کہ بمعنی واحد استعمال یافتہ مشام در اصل مشامم بود جمع مشم کہ صیغۂ اسم ظرف ست از شم کہ مصدر ست بمعنی بوئیدن پس در صیغۂ واحد جمع میم را در میم او ادغام کردہ مشم و مشام ساختند۔

مشعر الحرام بفتح میم و سکون شین و فتح عین و ضم رای مہملہ یکے از جایہای قربانی حج در مکہ معظمہ و یکے از مقامہای عبادت از صراح چہ شعیرہ قربانی حج را گویند۔

مشئوم بفتح میم و سکون شین و ضم ہمزہ و سکون واو بروزن مقسوم بمعنی منحوس صحیح ست چہ این صیغہ اسم مفعول ست از شام یشام شوما کہ مہموز العین باشد و مشوم بروزن مقول نیز جائز ست و انچہ کہ در عوام شہرت یافتہ کہ میشوم ست بفتح میم و سکون یاء تحتانی و ضم شین و سکون واو غلط ست چنانکہ صاحب منور در تعریف کلمہ باین معنی اشارت نمودہ است و صاحب منزل الاغلاط نیز ہمین تحقیق کردہ و صاحب صراح نوشتہ کہ عامہ میشوم گویند

مشعل وادی ایمن تجلی کہ موسیٰ علیہ السلام را در وادی ایمن در تاریکی ظاہر شدہ بود۔

مشعل کشان قومیست از کفار از بہار عجم گویند کہ ایشان مشعل را کشتہ بخانہ تاریک جامہ و دختران نداختہ چند پسران امر کنند کہ ہر یک جامہ بردارد و صاحب آن جامہ در نکاح او باشد۔

مشائین بفتح میم و تشدید یاء شین معجمہ و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم ست جمع مشار کہ صیغۂ نسبت ست مثل حمادیا مبالغہ مثل قتال چون یا بعد الف زائدہ واقع شدہ بہمزہ بدل شد مشاار گردید چون بیاو نون جمع کردند مشاایین شد و مشائین مطالعہ ست از حکمار کہ در ادراک حقائق بسیار اشیا سعی و رفتار بدلائل میکنند یعنی بدلائل و علامات بمقصود فائز میشوند۔

مشحون پر کردہ شدہ از منتخب۔

مشتزن کشتی گیر چہ معمول کشتی گیران ست کہ قبل کشتی بر دوش و بازوی خود مشت زنی کنند تا بدن سخت و استوار شود از خیابان۔

مشرقین بفتح قاف عبارت از مشرق و مغرب بدانکہ مشرق و مغرب را در مشرق گفتن بنا بر تغلیب ست و تغلیب آنرا گویند کہ یک شے غالب بسیار از دو شے کہ باہم مقابل باشند غلبہ دادہ اطلاق آن بر دیگر

نموده بمان اسم شے نسبت را تشبیه نمایند چنانکه مشرق
ومغرب را مشرقین گویند بلحاظ شرافت طلوع از
مشرق وشمس وقمر را قمرین گویند بلحاظ آنکه شمس در
محاورهٔ عرب مؤنث سماعی ست وقمر مذکر پس مذکر از مؤنث
غالب واشرف ست ووالدین بلحاظ آنکه والد بالنسبت
والده غالب واشرف ست چرا که نسبت پسر
به پدر تعلق دارد بیا آنکه مشرقین بجهت آن گویند
که مشرق دو هستند یکے مشرق صیفی که مطلع اطول الایام
باشد دیگر مشرق شتوی که مطلع اقصر الایام باشد پس بعد
میان مشرق شتوی وصیفی بلحاظ درجات کرهٔ ارض سیصد
ویکصد وسی وهفت کروه پانزده بالا میشود والله اعلم بالصواب.

مشک بر زخم افشاندن - کنایه از تمنا کردن
زخم وا یذا رسانیدن چرا که زخم از مشک تباه میشود وبوے

مشک ورشتاب کردن کنایه از بیهوش کردن چرا که

مشاهره - بالضم وفتح ها ماه بماه چیزے دادن ماهیانه از منتخب وخیابان

مشاهده - بالضم میم وفتح ها دیدن وبا کسے در جاے
حاضر بودن از منتخب ولطائف -

مشورة - بالفتح میم وضم شین وسکون واو وصلاح پرسی
وکنگاش وبراین بمعنی بسکون شین وضم واو نیز آمده از صراح
ومنتخب وقاموس بالفتح واو چنانکه مشهور ست بجوشیر
وابن حاج موافق وجه اول تعلیل پسند نموده -

مشرفه - بالضم شین وفتح شین وکسر رای مشاهده نامه
رسالهٔ که از طرف شخص اعلی باشد بسوی ادنی -

مشرعه - بالفتح جاے آب خوردن از لطائف -

مشافهه - بالفتح قابعدهٔ های هوز بعدهٔ تای فوقانی که
بوقف باشده است بروزن مفاعله روبرو شدن و
روبرو سخن گفتن از منتخب وکشف وکنز -

مشرب - بالکسر ظرفیکه از ان آب خورند از منتخب ولطائف -

مشاعره - بالضم میم وفتح عین بروزن مفاعله باهم شعر خواندن -

مشعره - بالفتح جاے شعر خواندن از کشف -

مشغله - بالفتح وغین معجمه شور وغوغا کار وبار آشفتگی

ومنتخب وشرح نصاب -

مشیمه - بالفتح ویاے معروف پوست رقیق که بچه
وقت ولادت پیچیده می باشد ونام پرده ششم از
هفت پرده های چشم از کشف ومنتخب ونعماح وغیره -

مشار الیه - بالضم میم وتنوین ضمه برای عمله کنایه از
معتبر وترجمهٔ این لفظ اشارت کرده شده بسوے او
یعنی انگشت نما ودر خیابان وغیره نوشته که چون شخص
ذی عزت را مردم بیکدیگر باشاره می نمایند لهذا بمعنی
کسیکه بجاه وجلال رسد که مردم بسوی او بانگشت اشاره کنند -

مشعله - بالفتح وبالکسر بمعنی مشعل از شمسی -

مشاطه - بالفتح وتشدید شین زن شانه کش که موی
زنان را شانه کردن وعروسانه آرائش دادن پیشهٔ او
باشده بالضم خطاست از منتخب وکشف وبهار عجم وبعضے فرهنگها
که مشاطه در استعمال فارسیان تخفیف نیز آمده اگرچه کم آمده
وورعرف حال دلاله را نیز گویند از خیابان وچراغ هدایت -

مشتری - بالضم اکثر بمعنی خریدار وگاهی بمعنی فروشنده
نیز آمده ونام ستاره که بر فلک ششم است اهل تنجیم آنرا اسعد اکبر
دانند وآنرا قاضی فلک نیز گویند بفارسی برجیس وبهندی
برسپت نامند وخانهٔ او قوس وحوت واشرف او در سرطان
وبامطلاح کیمیاگران موسوم مشتری یعنی از زیست
که بهندی رانگ گویند -

مشکوی - بالضم وکاف عربی مضموم وواو مجهول تخانه
ومجازاً حرم سراے امرا وملوک از سروری وبربان
جهانگیری مؤید وکشف ودر برهان بالفتح نیز گفته است -

مشتی - بیار مجهول کنایه از اندک مقدار وبمعنی جماعهٔ قلیل -

مشقی - تخته وکاغذ که بران مشق حرف کرده باشند -

مشوی - بالفتح وکسر واو بمعنی بریان از منتخب -

مشتی - بالفتح میم وسکون شین زر نقد بزمی از منتخب وشرح نصاب -

مشتهی - بالضم وحرف سوم تای فوقانی وهای مکسور
خواهش کننده وآرزومند وبمعنی اشتها پیدا کننده غلط
است چرا که این متعدی بیک مفعول ست وبرای معنی اشتها

پیدا کننده مشتهی صحیح باشد -

مشتهی - بالضم میم وفتح شین وتشدید های مکسور صیغهٔ اسم فاعل
است متعدی بدو مفعول یعنی آرزو مند کننده یعنی مشتها پیدا کننده از
تشتیه که مصدر ست از تفعیل وباب تفعیل از ناقص بروزن تفعله می آید -

فصل میم مع صاد ومهمله

مصاد - بالضم میم وتشدید لام طاق جاے نماز وعبادتگاه هر شهر
خصوصاً عبادتگاه شیراز که آن جاییست بغایت خوش وخرم وسیرگاه

مصطفی - برگزیده شده از منتخب وصاف کرده شده ای
مصفا از صفا وتصفیه بشری از فردوس اللغات وغیر آن -

مصاب - بالضم میم مصیبت رسیده ورنج رسیده شده -

مصائب - بالفتح میم وکسر همزه که حرف چهارم ست و
های موحده مکروهات وشدائد ورنجها از کنز بدانکه همزهٔ مصائب
مبدل از یاست خلاف القیاس کما فی زبدة التصریف -

مصب - بالفتحتین وتشدید باجاے ریختن آب وغیره -

مصاعب - بالفتح میم وکسر عین وشوار یها وجاها ناشوار -

مصیب - بالضم میم وکسر صاد وتحتانی ز موجده نیک رسنده
بحقیقت کاری یا چیزی وصواب یابنده از کشف ولطائف

مصافات - بالضم میم وحرف چهارم فا دوستی واخلاص از منتخب وکشف وکنز

مصابرت - بالفتح موحده صبر کردن از منتخب -

مصفات - بالکسر وحرف سوم فا انچه بآن چیزے
صاف کنند وبپالایند از صراح -

مصمت - بالضم میم وسکون صاد وفتح میم ودوم وتای
فوقانی آگنده میان غلاف مجوف وبمعنی مندمل وفرهنگ
از انندرون پیشده هر دو لب آن بهم آمده به بیشود وبمعنی
اسب یکرنگ وبروزن مخمس بمعنی خاموش کرده شده
از منتخب وشرح نصاب وکنز -

مصارعت - بالضم میم وفتح رای معارکشتی کردن وباهم گلاویز
برزمین کوفتن از منتخب وکنز وغیر آن -

مصلحت - بالفتح لام صلاح کار بمقابل مفسده از صراح ومنتخب -

مصاهرت - بالضم میم وفتح ها داماد کردن وخسر کردن و
این از هر دو جهت باشد از صراح -

مصادمت - باهم آسیب و صدمه رسانیدن -

مصلح - بضم میم و سکون صاد و کسر لام و حای مهمله بصلاح و نکوئی آرنده -

مصلح - بکسر لام جمع مصلحت فارسیان درین مقام مصلحت را بمعنی مصلح که صیغه اسم فاعل ست استعمال نمایند چرا که مصالح را بمعنی اسباب و سامان چیزے مستعمل کنند از بهار عجم وغیره و در منتخب نوشته که مصالح بمعنی چیزهائیکه بدان اصلاح چیزها دهند ضد مفاسد و در چراغ هدایت مصالح بمعنی ضروریات عمارت مثل چوب و خشت و آهک نیز نوشته و عبد الواسع در شرح بوستان نوشته که مصالح بفتح لام مقلوب ماصلح است از قسم محاصل بمعنی ماحصل و همچنین مواجب بمعنی ماوجب صیغه جمع نیست و نزد مؤلف غالب آنست که ماصلح در اصل ماصلح به باشد یعنی آنچه مصلح باشد چیزے را و میتواند که مصالح جمع مصلح باشد که بضم میم و کسر لام صیغه اسم فاعل ست از صلاح چنانکه مطافل و مشادون جمع مطفل و مشدون -

مصباح - بالکسر و حای مهمله چراغ و بمعنی پیاله که دران صبوحی خورند و نام کتاب در نحو از منتخب و کنز -

مصابیح - بفتح میم و کسر بای موحده و تحتانی و حای مهمله جمع مصباح که بمعنی چراغ باشد و نام کتابست در علم حدیث -

مصاعد - بفتح میم و کسر عین مهمله جاهای بلند -

مصعد - بالفتح جای بالا برآمدن و بضم و فتح صاد و کسر عین مهمله شده بر جای بلند برآمده از منتخب -

مصائد - بفتح شکارها را ازیها جمع صید خلاف القیاس چنانکه محاسن جمع حسن ست -

مصرعه تر - مصرعه خوبی که بیفکر بفیض سماوی رفیاض از غیب بزبان برسد از مصطلحات -

مصدر - بالفتح جای صادر شدن و جای بازگشتن و جای بیرون آمدن و کلمه که ازان افعال و صفات مشتقه کنند و بضم میم و تشدید دال مفتوحه مقدم و اشته شده و صله کرده شده یعنی با اول و ابتدا آورده شده از منتخب -

مصر - بالکسر بمعنی هر شهر که باشد و نام شهر خاص و مصر بمعنی تیزی هر چیز آمده و بمعنی شدت و حد میان دو چیز و بضم اول و کسر صاد و تشدید رای مهمله بر کارے استاده شده از منتخب و لطائف و برهان -

مصیر - بالفتح بازگشتن و جای بازگشتن ماخوذ از صیر بالفتح که بمعنی گشتن و میل کردن ست از کشف و شرح نصاب و منتخب -

مصص - بالفتح و تشدید یکیدن از منتخب -

مصوص - بفتح میم و ضم صاد و در آخر نیز صاد مهمله مرغ بریان که از ادویه گرم مثل کرفس و زیره و سداب پر کرده و در سر که پرورده باشند از کشف و منتخب -

مصدع - بضم میم و فتح صاد و کسر دال مشدد و در سر رساننده و جدا جدا کننده از منتخب -

مصراع - بالف مصرع بدون الف هر دو درست ست بمعنی یک تخته و رکه آنرا بخت در و طبقه در نیز گویند و بهندی کواڑ نامند و نیمه بیت را ازانجهت مصرع خوانند که همچنانکه از در و طبقه هر کدام را که خواهند باز و فراز توان کرد بهمچنین دیگری نتواند بود و چون هر در و طبقه را بهم فراز کنند یک در باشد از بیت نیز هر کدام مصرع را که خوانند بے دیگرے بیت نتواند بود از منتخب و بهار عجم و عروض یمنی -

مصرع - بضم میم و فتح صاد و تشدید رای مهمله مفتوح و عین مهمله مصرع آورده شده -

مصنع - بالفتح و نون مفتوح و هم مضموم و عین مهمله قاعده و کاریز و آبگیر و حوض از منتخب -

مصانع - بفتح میم و کسر قاف جمع مصنع بالکسر که بمعنی فصیح و بلیغ ست از منتخب -

مصاف - بفتح میم و تشدید فا جمع مصف که بفتحتین و تشدید فا اسم ظرفست بمعنی جای صف زدن اگرچه معنی لفظ مصاف جاهای صف زدنست لیکن مجازاً بمعنی جنگ و مقام جنگ مستعمل میشود و بضم ظا غلط ست لفظ عربی که حرف آخرش مشدد باشد فارسیان بتخفیف خوانند چنانکه در قصیده خدیو فا مصاف را در فارسی بتخفیف خواندن درست باشد از اصل لغات و مدار و خیابان -

مصاحف - بفتح میم و کسر حای مهمله جمع مصحف

مصحف - بالضم و بالکسر چیزیکه در و معجفه ها و رساله جمع کرده شود از منتخب مؤلف گوید بمناسبت همین معنی مستعمل ست بمعنی قرآن مجید و بضم میم و فتح صاد و تشدید حا مفتوح بقیاسیکه تغییر نقاط دیگر شود چون از عبید عبید و از توشه توشه

مصارف - بفتح میم و کسر راجمع مصرف بالفتح ست تشنیع عمل مصرف کردن

مصروف - باز گردانیده شده -

مصرف - بفتح میم و کسر را اسم ظرف بمعنی جای خرچ کردن و بضم میم و کسر را صیغه اسم فاعل بمعنی صرف کننده -

مصداق - بالکسر آله صدق و مجازاً آنچه موافق چیزی باشد و بمعنی گواه و گواهی نیز از منتخب و بمعنی دلیل راستی سخن و چیزیکه آنرا راست دارند از بدیعة الفوائد و کشف -

مصقول - روشن و صاف کرده شده -

مصیقل - بضم میم و فتح صاد و سکون یا و قاف مفتوح روشن کرده شده و از زنگ و تیرگی پاک کرده شده و بکسر قاف روشن کننده و صاف کننده از منتخب و این ثلاثیست ملحق برباعی بزیادت یا -

مصاقل - بفتح میم و کسر قاف جمع مصقله ست -

مصون - بفتح میم و ضم صاد و سکون واو بروزن مقول بمعنی نگاهداشته شده و محفوظ و کسانیکه مصون نمی پسندند و خوانند بزیادت همزه میان صاد و واو غلط محض ست زیرا که مصون از خود ست و از صئون نه مهموز العین -

مصران - بالکسر تثنیه مصر و کنایه از کوفه و بصره از شرح خاقانی

مصادره - بضم دال و ان جریمه ستانیدن و تاوان دادن از منتخب و کنز

مصطبه - بفتح میم و سکون صاد و فتح طای مهمله و فتح بای موحده میخانه از مدار و قاموس نوشته که مسطبه بالکسر میخانه و بصاد مهمله و بضاد معجمه هر دو آمده -

مصوره - قوتیست که صاحب خود را از وی خطوط اعضا و شکلهای آنها یعنی این قوت بامر خالق هر چیزی صورتی را می پوشاند صورت عضوی بر وجهیکه مقتضای نفع صاحب وی باشد پس اگر منی مخلط از دو نوع باشد

حیوان متولد از ان باہر دو نوع من وجہ مشابہت
سیکند چنانچہ بغل یعنی استر کہ بشکل فرس مینماید و بشکل حمار۔
مصافحہ بضم میم و فتح فا و حا مہملہ دست بہ یکدیگر گرفتن
بوقت ملاقات و این قائم مقام معانقہ است از منتخب و غیرہ۔
مصرعہ پختہ کنایہ از مصرعہ بہتر بے تکلف و بیحنت فکر
موزون شدہ باشد از بہار عجم و چراغ ہدایت۔
مصرعہ پختہ۔ عبارت از مصرعہ کہ مضمونش دقیق باشد۔
مصرعہ تر پختہ۔ مصرعہ بہتر کہ بے تکلف و بیحنت فکر
بفیض مبدء فیاض از غیب بخاطر برسد از مصطلحات۔
مصقلہ بالکسر آلتیست آہنی کہ بدان کارد و شمشیر و آئینہ
فولادی را از زنگ پاک نمایند و روشن کنند از کنز۔
مصلی بضم میم و فتح صاد و کسر لام مشدد و غاز گزارندہ
و در دو یرلغ فرستندہ و نام اسپی دوازدہ اسپان کہ از
ہمہ مقدم باشد و از اول مؤخر و تفصیلش در تحقیق لفظ فعلی
گذشت و بضم میم و فتح صاد و فتح لام مشدد نماز گاہ و جائے
نماز گزاردن و در اصطلاح فقہا بمعنی عیدگاہ است و گویند
کہ مصلی شیراز یعنی عیدگاہ آنجا مقتضای نفیس دارد
چنانچہ سیرگاہ اکثر خلائق آنجاست۔
مصری منسوب بمصر و آنچہ کہ مردم نبات را مصری
گویند غلط گرفتہ چہ جائز ہم میگردد کہ سابق در ملک عرب
نبات بہتر سوای مصر از ہند وغیرہ نمیرسید چون چیزی
بملکے بسبب خوبی مخصوص باشد اسم آن ملک بیائے
نسبت و بدون یائے نسبت اسم آن چیز میگردد و
چنانچہ ظرف چین را چینی و اسپ ترکستان را ترکی و
نمک سانبھر را سانبھری و علی ہذا القیاس۔
مصمطی بضم میم و سکون صاد و فتح طا و کاف عربی
مفتوح و در آخر الف بصورت یا ساکنہ سنہ نر و زنگ
مگر بیاشہرت گرفتہ لہذا در اینجا نوشتہ شد۔
مصطفوی بدانکہ این لفظ بنیادت داد و خطاست
چرا کہ در لفظ مصطفی و مرتضی الف را کہ خامس بود حذف
کردہ یائے نسبت می آرند درین صورت مصطفی و مرتضی
ہر دو بیائے مشدد صحیح بود مرتضوی و مصطفوی بنیادت
داد خطا باشد چنانکہ باکثر مقام در کلام خواص و عوام
واقع است مگر چون در تصانیف ثقات بسیار آمدہ است
لہذا چندان مجال تعریض نیست از جاربردی و دیگر کتب و رسائل۔

فصل میم مع ضاد معجمہ

مضاء بفتح ہر سہ میم و فتح ہر دو ضاد معجمہ
بمعنی گذشت انچہ گذشتہ۔
مضار بفتح روانی و در گذشتن از منتخب و غیر آن۔
مضارب بالکسر انچہ بدان ساز را نواز ند از کنز۔
مضاربت سال بکسے دادن برای تجارت کہ نفع
آن بشرکت باشد از منتخب۔
مضاجعت باہم یکجا خفتن از کشف و کنز۔
مضادت بضم میم و تشدید دال مہملہ باہم ضد بودن
و با کسے دشمنی کردن۔
مضافات بضم متعلقات و منسوبات۔
مضاہات بضم میم چیزے مانند شدن از منتخب۔
مضطرت بفتح میم و کسر ضاد معجمہ و تشدید لام مفتوح
جائے گرمی در زمین کہ در و راہ گم شود از صراح۔
مضغہ بضم میم و کسر ضاد معجمہ و تشدید غین معجمہ گوشت
نالہ کہ بمقدار لقمہ باشد و فتحتین۔
مضمضہ بضم میم دوم مفتوح در دل داشتہ شادی و پنہان و
پوشیدہ ماخوذ از مضمضہ بمناسبت آنکہ ضمیر کسی پنہان باشد۔
بضم میم اول و فتح ثانی و تشدید میم دوم مفتوح اسپ تیز رفتار
و بار یک میان و بمعنی اسپ نر ہم نیز آمدہ از منتخب و غیر آن۔
مضمار بفتح میم و تشدید راء مہملہ جمع مضامر بمعنی گرند و لاغر
مضی بالکسر صیغہ اسم آلہ از ضمر کہ بفتح است ضمر در لغت
بمعنی لاغری ست معمول عربان چنان است کہ اول
اسپان را فربہ کنند و بعدہ بتدریج بمیدان میگردانند پس
عرق از بدن اسپان جاری میشود و قدرے ازین
ریاضت لاغر میشوند و باین مناسبت مضمار میدان
را گویند کہ در ان اسپان را دوانند از شرح بیشہ

شرح مقامات حریری و مؤید۔
مضامیر جمع مضمار ست کہ بمعنی میدان اسپان باشد
مضطر بالضم و طای مہملہ مفتوح ضرر رسیدہ و
مجازاً بمعنی بے اختیار و بیچارہ از منتخب و این صیغہ
اسم مفعول باشد از اضطرار کہ از باب افتعال است
بدانکہ ہر مصدر یکہ از باب افتعال باشد و فا کلمہ او ضاد
معجمہ یا صاد مہملہ واقع شود تای افتعال را بطاے مہملہ
بدل کنند چنانچہ در اضطراب و اضطرار و اصطبار کہ در اصل
اضتراب و اضتطرار و اصتبار بود۔
مضر بضم و فتح ضاد و رای مہملہ نام پدر قبیلہ از عرب و بضم میم
و کسر ضاد و تشدید راء ضرر رسانندہ و بفتح میم و فتح ضاد
و تشدید راء جاے گزند و جاے تنگی از منتخب۔
مضجع بالفتح و جیم مفتوح خوابگاہ از کشف و منتخب۔
مضاجع خواب گاہہا۔
مضمع بضم میم و کسر ضاد معجمہ ضائع کنندہ۔
مضارع بضم میم و کسر راء مہملہ شریک و شبیہ
از منتخب و مانند شونده از صراح و مضارع اسم فاعل
است از مضارعت کہ بمعنی مشابہت باشد و صیغہ
مضارع را ازان مضارع گویند کہ مشابہت دارد با اسم
فاعل در حرکات و سکنات و عدد حروف و صفت
نکرہ چون رجل بضرب و ضارب و دخول لام ابتدا
چون ان زیدا لیضرب و لیضارب و مشابہت دارد
باسم جنس و عموم و خصوص یعنی چنانچہ اسم جنس
اطلاق کردہ میشود و مشترک می باشد در میان افراد
و مخصص میباشد بلام عہد چون الرجل ہمچنین مضارع
مشترک میباشد میان حال و استقبال و مخصص میباشد
بسین و سوف و لام مفتوح و وجہ اشتقاق مضارع
بمعنی مشابہت از ضرع آنست کہ گویا اسم فاعل و
مضارع از زمانہ کہ بمنزلہ ضرع و اعدست شیر میخورند
پس ہر دو ازین رضاعی شدند و وجہ دیگر آنکہ چون
مضارعت در حقیقت ماخوذ است از ضرع کہ بالفتح

بمعنی پستان گاو و گوسپند است پس مضارع بمعنی بچه باشد که با بچه دیگر از پستان حیوان واحد شیر خورد و گویا معنی حال و استقبال در بچه اند که از لفظ واحد بیرون آید. و در اینجا مجازاً باطلاق ظرف بر مظروف لفظ را که بمعنی حال و استقبال ازان پیدا می آید مضارع نام کردند و مضارع نام بحریست از بحور اشعار و آن بحر را ازان مضارع نامیدند که مضارع بمعنی مشابه است و این بحر نیز بحر مشرح مشابه است و ازان که جزو دوم هر یک ازین دو بحر مشتمل ست بر وتد مفروق یعنی نوشته که این مشابه است به بحر هزج مرین یعنی که در ارکان این هر دو بحر او تاد مقدم اند بر اسباب.

مضاف - بضم میم غسوب و متعلق.

مضاعف - بضم میم و فتح عین و دو حرف دوم اصطلاح صرف هر کلمه که در آخر آن دو حرف از یک جنس آیند.

مضائق - بفتح میم و کسر ضاد معجمه جای تنگ از منتخب.

مضحک - بالفتح و حا مهمله مفتوح جای خندیدن از چیزی و کسیکه بروخندند و بضم میم و کسر حا بخنداند آرنده از منتخب وغیره.

مضمحل - بضم میم اول و فتح میم دوم و کسر حا مهمله و تشدید لام مگر در فارسی تشدید لام خواندن ضرور نیست یعنی نیست شونده و ناچیز شونده از منتخب و بداللغات.

مضمون - معنی نفوی آن و میان گفتن یا خواندن ضمناً بالکسر.

مضادّه - بضم میم و تشدید دال مهمله باهم ضد بودن درین صورت مصدر ست از باب مفاعله و بمعنی چیزی موثر شدن بایکدیگر ضد کننده و بین معنی صیغه مؤنث اسم فاعل است از باب مفاعله.

مضامین - بفتح میم و کسر ضاد معجمه و تشدید لام جای ضلالت و گمراهی.

مضایقه - بضم میم و فتح تحتانی و بکسر آن همچنین به لفظ ایکه بروزن مفاعله باشد حرف چهارم آن مفتوح باشد بعضی مردم زبر تحتانی بکسر میخوانند چنانچه مباشرت و مطالبه و مخالفت و مطالعه و معاینه و معاملت و

مضاف - بضم میم و فتح طا و تشدید فا مفتوح جای پختن و بضم میم و کسر طا و پختگی کنندهٔ طعام و آزار و مراد از باورچی گویند.

مطبوخ - هر چیز که آنرا بآتش پخته باشند خصوصاً دوا چنانچه گذشت.

مطرود - بروزن مردود رانده شده از منتخب.

مطرز - بضم میم و تشدید طا مفتوح و کسر راء مشدده یکی و یتره شونده و پیچیده یکدیگر شونده و بکسر میم و سکون طا نیز گویند که بدان دوختن را نشند و صیقل کنند از منتخب و صراح و در شعر دیوان خاقانی جامه که در زیر جامه پوشند.

مطرّقتین - بمعنی بارانست از منتخب و صراح و مؤید مدار در شرح خاقانی مطرّ کبسر میم و فتح ثانی بمعنی تازگی نوشته.

مطیر - بروزن فعیل بارنده مأخوذ از مطرّ که بفتحتین بمعنی باران ست و بضم میم و فتح طا و یای تحتانی مشدد و فتح خوانده و مصور تصاویر طیور.

مطار - بفتح پریدن و جای پریدن از لطائف.

مطرز - بضم میم بر وزن منور زینت داده شده طراز کرده شده از منتخب.

مطلس - بضم میم و فتح طا و لام مشدد منقوح و سین مهمله روپیه بی سکه و درم و دینار بی نقش.

مطلع - بضم میم و تشدید طا و کسر لام خبر دهنده و بفتح لام خبر دار کرده شده و بفتح میم و کسر لام جای برآمدن کوکب و مجازاً بیت اول از غزل و قصیده بلکه هر دو مصراع قافیه داشته باشد.

مطالع - بفتح میم جمع مطلع و نام کتابیست در علم منطق.

مطبوع - طبع کرده شده.

مطامع - بفتح جمع طمع است خلاف قیاس چنانکه محاسن جمع حسن.

مطلع - بفتح هر دو میم جای طلوع داشتن چیز.

مطلوع - خوش آینده و مرغوب طبع.

مطاوع - بضم میم و کسر واو و عین مهمله فرمانبرداری کننده از منتخب.

مطاع - بضم اطاعت و فرمانبرداری کرده شده یعنی که مردم اطاعت او کرده باشند و پیروی او نمایند.

مطرّق - بضم میم و فتح طای مهمله و رای مهمله مشدد

سکالمه و ملامت و ملامحظ و مناقشه و مراسله و قس علی هذا البواقی.

مضغه - بالضم و غین معجمه گوشت پاره اندازه مقدار چیزیکه در یکبار خائیده شود.

مضی - بضم میم و کسر ضاد و تشدید تحتانی روشن شونده و روشن کننده اسم فاعل از اضاءت که لازم و متعدی هر دو آید.

مضاهی - بضم میم بمعنی مانند و مشابه.

فصل میم مع طای مهمله

مطایا - بالفتح چهارپایه یای که بر پشت آنها سوار شوند مثل اسپ و شتر و غیر آن و این جمع مطیه از منتخب و صراح.

مطر - بضم میم و فتح طای مهمله و تشدید رای مهمله تازگی کرده شده و گاهی مجازاً بمعنی مصفا و آبدار.

مطا - بفتح بمعنی پشت از شرح نصاب.

مطیب - بفتح اول و ثانی و تشدید تحتانی وحده جائیکه طیب دران نشسته معاینه مراد ایشان نماید.

مُطیّب - بضم میم و فتح طا و تشدید تحتانی مکسور بوی خوش دهنده و پاک شونده و بفتح تحتانی پاک و خوشبودار کرده شده.

مطلب - بالفتح جای طلب و بفتحات ثلاثه بمعنی از طالبیدن و بضم میم و تشدید طای مفتوحه و کسر لام اسم ابن عبدالمناف جد رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم.

مطانب - بضم میم و کسر نون درازی دهنده و بسیار گوی از منتخب.

مطویات - بفتح میم و سکون طا و کسر واو و تشدید تحتانی چیزهای پیچیده شده و مطویات ضمیر کنایه از اسرار ما.

مطعوماتش - خورد و نهاد او معاً.

مطارات - بفتح میم و فتح طا بارانها جمع مطر که بمعنی بارانست.

مطاوعت - فرمانبرداری کردن از منتخب.

مطارحات - باهم سخن انداختن با خوشامد و ملاقها.

مطمح - جای بلند داشتن نظر از صراح و در منتخب جای افتادن و نیازمند بودن جای طمع.

مطارح - با فتح جای انداختن چیز و کسیکه و ظرف آن یعنی جای که بیماران کرم و امراض نگاه دارند از منتخب وغیره.

مطرّف - بالفتح و با سوم مشدد مفتوح چادری پنجتن و بضم میم و کسر طا و پختگی کنندهٔ طعام و آزار و مراد از باورچی گویند.

مطبوخ - هر چیز که آنرا بآتش پخته باشند خصوصاً دوا چنانچه گذشت.

مطرود - بروزن مردود رانده شده از منتخب.

مطرّز - بضم میم و تشدید طای مفتوح و کسر راء مشدده یکی و یتره شونده و پیچیده یکدیگر شونده و بکسر میم و سکون طا نیز گویند که بدان دوختن را نشند و صیقل کنند از منتخب و صراح و در شعر دیوان خاقانی جامه که در زیر جامه پوشند.

مطرّقتین - بمعنی بارانست از منتخب و صراح و مؤید مدار در شرح خاقانی مطرّ کبسر میم و فتح ثانی بمعنی تازگی نوشته.

مطیر - بروزن فعیل بارنده مأخوذ از مطرّ که بفتحتین بمعنی باران ست و بضم میم و فتح طا و یای تحتانی مشدد و فتح خوانده و مصور تصاویر طیور.

مطار - بفتح پریدن و جای پریدن از لطائف.

مطرز - بضم میم بر وزن منور زینت داده شده طراز کرده شده از منتخب.

مطلس - بضم میم و فتح طا و لام مشدد منقوح و سین مهمله روپیه بی سکه و درم و دینار بی نقش.

مطلع - بضم میم و تشدید طا و کسر لام خبر دهنده و بفتح لام خبر دار کرده شده و بفتح میم و کسر لام جای برآمدن کوکب و مجازاً بیت اول از غزل و قصیده بلکه هر دو مصراع قافیه داشته باشد.

مطالع - بفتح میم جمع مطلع و نام کتابیست در علم منطق.

مطبوع - طبع کرده شده.

مطامع - بفتح جمع طمع است خلاف قیاس چنانکه محاسن جمع حسن.

مطلع - بفتح هر دو میم جای طلوع داشتن چیز.

مطاوع - خوش آینده و مرغوب طبع.

مطاوع - بضم میم و کسر واو و عین مهمله فرمانبرداری کننده از منتخب.

مطاع - بضم اطاعت و فرمانبرداری کرده شده یعنی که مردم اطاعت او کرده باشند و پیروی او نمایند.

مطرّق - بضم میم و فتح طای مهمله و رای مهمله مشدد

بمعنی کسیکه سر و دم او سپید باشد یا سیاه و دیگر اعضا
بر رنگ دیگر از صراح و منتخب و فصلی از مجمع الفرائد
که موافق باشد بحرف سروی و مخالف بوزن و اعداد
حرف چون وقار و اطوار و حال و خیال و در رشح
قران السعدین بمعنی مزین و پرزینت ماخوذ از طرف المفتین
که بمعنی بند زر و نقره است که بر کمر بندند و مطرف بضم اول
و فتح راچادر علم و غیره و از صراح -

مطاق بفتح میم چاگر داگرد گشتن و طواف کردن از منتخب -

مطاق - آزاد شده از قید و حصر و بی خصومت روان
کرده شده و آنکه آزاد قید نباشد از کشف و منتخب -

مطبق بضم میم و فتح طا و باء موحده مشدد مفتوح تو بر تو
بر کرده شده و سر پوش و ازار و نوعی از بار چه از طرف خلخ آرند -

مطوق بضم میم و فتح طا و تشدید واو مفتوح و طوق کرده شده -

مطاعم - بفتح میم و کسر عین مهمله خوردنیها و طعامها جمع
مطعم که مصدر میمی ست بمعنی مفعول -

مطاران - بالکسر سرگروه نصاری و سرگروه
مغنیان قوم گفته اند و گویند که مطاران اکثر زنجیر بر انام خود
پیچیده دارد و از قاموس وغیر آن -

مطاق لسنان آزاد و بی اعتراض و گذاشته شده عنان -

مطحن - بالکسر و حای مهمله مفتوح آسیا از لطائف -

مطعون - سنان نیزه زده شده و مجازاً بمعنی عیب
و خواری یافته و بانیده شده از منتخب وغیر آن -

مطلین - بروزن مزین گل اندوده شده -

مطلسم - بضم میم و سکون طا و فتح میم دوم و کسر
لام و بعده نون که در اصل مشدد ست آمده و سکون کرده اند -

مطارحه - بضم میم با کسی گفتن و مجازاً بمعنی مشورت نمودن
و گاهی بمعنی خوشامد نیز مستعمل می شود -

مطایبه - بضم میم و فتح تحتانی و بای موحده با کسی
خوش طبعی و مزاح کردن از منتخب و کشف -

مطمورة - پنهان کرده شده مشتق از طمر بالفتح که بمعنی
در زیر خاک کردن و پوشیدن ست مطمورة کنایه از تنهائی

وتهخانه از سروری و زبدة الفوائد و منتخب و کشف -

مطیه - بفتح میم و کسر طای مهمله و تشدید تحتانی بمعنی
سواری و مرکب از منتخب و کشف -

مطوعه - بضم میم و تشدید واو و کسر و عین مهملة جماعتی
جهاد کننده بر آنکه بر ایشان واجب باشد -

مطالعه - بضم میم و فتح لام چیزی نگریستن برای
وقوف یافتن بر آن از منتخب -

مطهر - بالکسر و سکون طا و فتح ها آفتابه و ظرف آب بدان وضو کنند -

مطرقه - بالکسر و رای مهمله مفتوح و قاف پتک و چکش
آهنگران که بهندی هتوڑا و گھن گویند از منتخب و کنز -

مطالبه - طلب نمودن و باز جستن -

مطربه - بضم میم و کسر رای مهمله و بای موحده زنیکه
مردان را بشادی و طرب آرد -

مطبخی - بالفتح باورچی -

مطوی - بالفتح و کسر واو و در هم پیچیده شده از منتخب -

مطاوی - بفتح میم و کسر واو پیچیدگیها و شکنها و نورها
جمع مطوی از منتخب وغیره -

فصل میم مع ظای معجمه

مظاهرات - بالضم کسی را پشتی دادن و حمایت کردن از کشف

مظفر - فیروزمندی داده شده و نام بادشاهی ست -

مظلل - بکسر میم و فتح تانی و تشدید لام سایبان -

مظالم - بفتح میم و کسر لام ستمها این جمع مظلمه است
که بفتح میم و کسر لام بمعنی ستم باشد و عدالتگاهها و جائیکه
دران ظالمان را بسزا میرسانند -

مظلم - بضم میم و سکون ظا معجمه و کسر لام تاریک از منتخب
و شرح نگاب - و بفتح میم و کسر لام جائے تاریک -

مظنان - بفتح اول و فتح ظا معجمه و تشدید نون جائیکه گمان بدان برند
اگرچه این لفظ بصیغه تثنیه گاهی بمعنی واحد هم می آید چنانکه لفظ مشام -

مظنه - بفتح و کسر ظا معجمه و تشدید نون موضع ظن یعنی جای
گمان بردن از قاموس و مؤید و مزهر از منتخب و کنز و صراح -

مظلال - بکسر میم و فتح ظا و تشدید لام مفتوح بمعنی سایبان از صراح -

مظاطه - بفتح میم و سکون ظا معجمه و کسر لام تاریک کردن و داغ نهادن
کردن از صراح - و بضم میم و سکون ثانی و کسر لام تاریک -

فصل میم مع عین مهمله

معما - بضم میم و فتح عین مهمله و میم دوم مشدد و مفتوح
پوشیده شده و کور و نابینا کرده شده از کنز و منتخب و در
لطائف نوشته که معما بمعنی کلام پوشیده و باصطلاح کلامیکه
بوجه صحیح دال باشد بر اسمے بطریق رمز و ایما که پسند طبع
سلیم باشد و در بعض کتب چنین نوشته که معما ست بمعنے
بے دیده و بی نظر و در اصطلاح - کلامیکه دلالت کند بطریق
رمز و ایما بر اسمے بطریق قلب یا تشبیه یا بحساب جمل یا بوجه دیگر -

معاذا - بفتح اول و ثانی بمعنی تا این یعنی با وجود این معنی -

معرش - بضم میم و فتح عین مهمله و فتحه راء و شین معجمه زده -

معاود - بضم میم و واو مهملة با کسی عداوت داشتن و
چیزی پیاپے کردن و این مخفف معاودة ست -

معرا - بضم میم و فتح عین و تشدید راء بمعنی برهنه -

معی - بکسر میم و فتح عین بروزن که در شکم باشد از کنز و شرح نصاب

معاتب - بضم میم و کسر رای فوقانی عتاب کننده و
بفتح فوقانی عتاب کرده شده و از کنز -

معائب - بفتح میم و کسر رای تحتانی عیبها و بدیها جمع
معیب که مصدر میمی ست بمعنی عیب از صراح -

معاقب - بضم میم و کسر قاف عقوبت و عذاب کننده -

معیب - بضم میم و کسر عین و زن منیر عیب کننده و عیب آلود کرده شده -

معجب - بالضم و جیم مکسور و بعده موحده متکبر خویشتن بین
و خود پسند اسم فاعل از اعجاب که بمعنی خوبی خود و دین بخود
نازیدن ست از منتخب و کنز و صراح -

معرب - بضم میم و فتح عین و تشدید راء مهمله مفتوح
از عجمی بعربی آورده شده و این نوعے از لغت ست
که در اصل عجمی باشد و عرب دران تصرف کرده از
جنس کلام خود ساخته باشند و بالضم و تخفیف راء مفتوح
اعراب داده شده و اعراب حرکات حروف را گویند و
باصطلاح نحو لفظیکه مختلف گردد آخر آن باختلاف عوامل

معقب - بضم میم و فتح عین و تشدید قاف مکسور و در پس آینده.
معذرت - بفتح میم و سکون عین و کسر ذال معجمه عذر خواستن از صراح.
معاندت - با هم دشمنی و عناد کردن.
معدلت - بالفتح و دال مهمله مکسور عدل و داد.
معیت - بفتح میم و کسر عین و تشدید تحتانی مفتوح همراهی و گاهی بفتح اول شنیده باشد باید این همیت از الله مع الصابرین.
معیشت - زندگانی و زیستن و آنچه بآن زندگانی کنند از صراح.
معاونت - بفتح واو یاری کردن از صراح.
معاشرت - بضم میم و فتح شین معجمه با هم زیست کردن با کسے زندگانی نمودن از منتخب وغیر آن.
معاودت - باز گشتن از منتخب وغیر آن.
معاقبت - عذاب کردن بعد بزدن و بستن کسے را از منتخب و کنز.
عتابت - عتاب کردن از منتخب و کنز.
معظمات - کلانها.
معضلات - بضم اول و سکون دوم و کسر ضاد معجمه بمعنی مشکلات.
معاضدت - یاری دادن و بازوی یکدیگر بودن.
معونت - بفتح میم و ضم عین و سکون واو و فتح نون یاری دادن از منتخب و صراح.
معرفت - بکسر را ی مهمله شناختن.
معاداة - با یکدیگر عداوت کردن و با کسے دشمنی کردن.
معراج - بالکسر آلهٔ عروج و آن نردبانست از منتخب.
معارج - نردبانها این جمع معراجست از منتخب و صراح.
معرج - بضم میم و سکون عین مهمله و واو مفتوح و جیم مشدد کج دار آینده.
مرج - بالکسر نردبان و بالفتح محل برآمدن و بضم میم و فتح و فتح رای مشدد و جیم جامه ایست نفیس و منقش.
معرج گربه - بافندهٔ معرج و معرج گران فلک ارت از قضا و قدر که کارخانه دار ان افلاک اند از نب و مؤید و شروح سکندر نامه - بعضے نوشته بارت از عقول عشره و آن ده فرشتگان مقرب اند اعتقاد حکما افلاک ساخته اوشان ست.
معابد - بفتح میم و کسر با مؤحده عبادت خانها کفار جمع معبد.
معتمد - بضم میم و سکون عین در اصل معتمدی بوده یا در حالت جری وصلی مطلقا شبیه بمعتمدی از حدود گذرنده و سخت و مستحکم.
معاذ - بفتح دو در آخر ذال معجمه جای پناه و پناه دادن.
معدل النهار - بضم میم و فتح عین و تشدید دال مکسور و این دائره ایست که تنصیف فلک می نماید از مشرق بسوی مغرب و قطب شمالی این دائره محسوس و معروف ست و قطب جنوبی این دائره دیده نمیشود و مگر بر زمین خط استوا و مالیقرب منه و این را معدل النهار ازان گویند که چون سیر شمس برین دائره واقع میگردد لیل و نهار برابر میشود و در جمیع نواحی تقریبا مگر در عرض تسعین برابر نمی شود و شمس را برین دائره اتفاق سیر در سال دو بار می افتد یکے در اول حمل و دیگر در آخر سنبله و در تحت این دائره در تسعین محاذات دائرهٔ دیگر بر روے زمین فرض کنند بحیثیکه اگر دائرهٔ معدل النهار قاطع عالم شده زمین را بهم قطع نماید پس زمین از جائیکه قطع شود بهمسانخ خط استوا هست شکل دائرهٔ معدل النهار و منطقة البروج نوشته میشود.

شکل معدل النهار و منطقة البروج

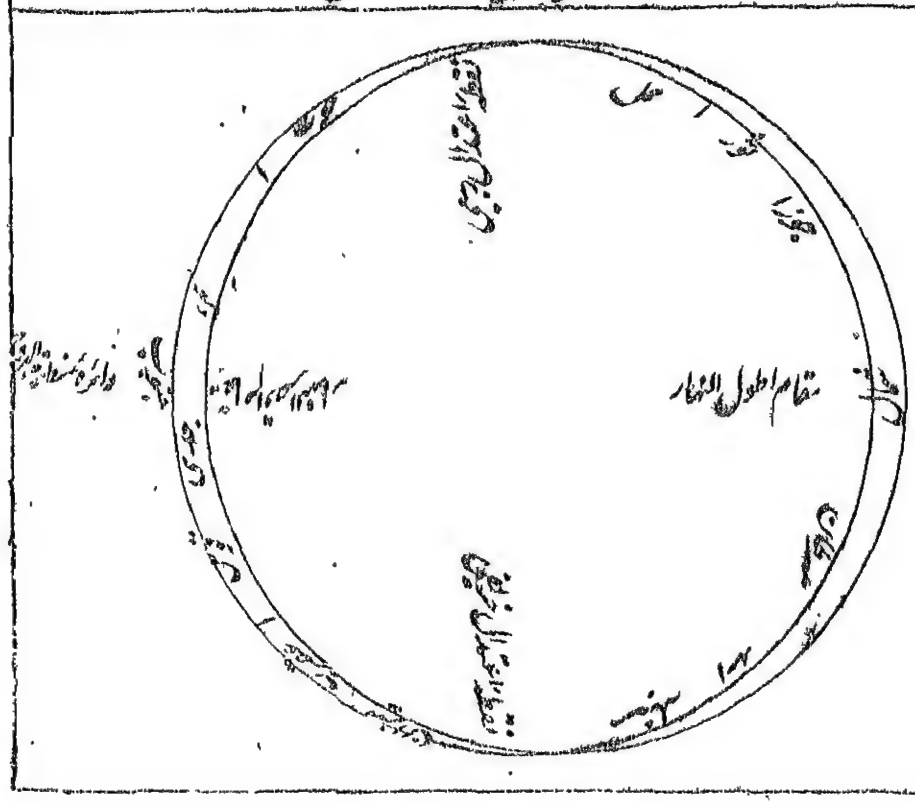

معید - بضم میم و کسر عین و سکون یا تحتانی آماده کننده و بار بار کننده کار را.
معد - بضم میم و کسر عین و تشدید دال آماده و مهیا کننده و بفتح عین آماده و مهیا کرده شده.
معدود - شمار کرده شده و چیز اندک.
معتضد - بالضم و ضاد معجمه مکسور یاری گیرنده از منتخب.
معاقد - بفتح میم و کسر قاف جاے گره بستن و جاے اقتران و عهد کردن از منتخب.
معبد - بالفتح و باے موحده نیز مفتوح عبادت گاه و جاے پرستش بصاری از دیده یعنی جاے عبادت مسلمانان نیز آید و بالضم میم و فتح عین مهمله و تشدید باے موحده مفتوح عبادت کرده شده.
معدود - بروزن منصور خداوند شمار گردانیده شده و ساز و سامان داده شده از منتخب.
معهد - بضم میم و فتح عین و سکون هاء و فتح موحده مهنگجو و بد خو از منتخب.
معاد - بفتح جا و هو و بمعنی جاے باز گشت و مجازا عالم آخرت را گویند.
معتمد - بالضم و میم ثانی مکسور اعتماد کننده بر کسے و بفتح میم دوم التماس کرده شده بر کسے.
معاند - بضم میم و کسر نون عناد کننده و دشمن.
معهود - بالفتح قدیم و کهنه و پیمان کرده شده.
معتاد - بالضم عادت کرده شده و عادت گیرنده از منتخب وغیره.

معمار بالکسر ترازوی زرسنج و سنگ محک از فلز و سنگ و غیره و بمعنی
معشر بفتح میم و سکون عین معجمه و فتح شین معجمه صیغهٔ اسم
مکان ست از عشرت که بمعنی زندگانی کردن ست از جهت
گروه دوستان و خویشان را عشیر گویند شرح نصاب
از مولانا یوسف بن مانع و منتخب و بضم میم و فتح عین و
تشدید شین مفتوحه بمعنی ده گوشه -
معاشر بفتح میم و کسر شین معجمه گروههای بهم دوستان از
بمعنی مطلق گروه نیز آمده این جمع مشرست و بضم میم
و کسر شین معجمه با کسر زنگانی کنندهٔ یعنی همصحبت و رفیق -
معصر بضم میم و سکون عین و صاد مهمله و کسر تاء مثناة
فوقانیه و بضم میم و فتح عین مهمله و تشدید صاد مهمله مفتوح شده
بمعنی دشوار از منتخب -
معمار بالکسر بسیار عمارت کننده و این صیغهٔ مبالغه
است چنانکه منعام بمعنی مرد بسیار بخشش و چون عمارت
بمعنی آبادی است لهذا بنا را که بفتح و تشدید صیغهٔ نسبت
است بجهت تفعول و تعمین معمار گفتند و بعضی گویند که معمار
صیغهٔ اسم آلهٔ است چون بنا با تشدید بمعنی حاکم بانی یعنی
حاکم بنا بیشود و مجازاً بر واطلاق آلهٔ کرده اند فافهم -
معمشر بضم میم و فتح عین و سکون میم دوم و فتح شین
و بعد ورای مهمله چیزیکه بگل کاجیره آنرا رنگ کرده باشند -
چه عصفر بضم اول و ثالث گل کاجیره است گذا فی
بحر الجواهر و گل کاجیره را هندی کسنبه گویند و بعضی
هستادان مصفر را که بروزن معنبر است بمعنی گل کاجیره بسته
و فیه تامل از بهار عجم و منتخب و بضم میم و سکون عین و فتح
صاد و فتح تا خاقانی بمعنی گل کاجیره آورده است -
معشار بالکسر ده یک گرفتن از منتخب و کشف -
معسکر بضم میم و فتح سین لشکرگاه از منتخب و مؤید
و بفتح خواندن خطاست چه اگر اسم فاعل است رباعی بضم آید -
معصر بالفتح و بازده نیز مفتوح بمعنی جوی و جائی
جمع و مجرا کنند روی جای گذشتن باران در یا حوضها و جمع
مفتوح کشتی و آنچه بدان از ده یا جمع کنند بضم میم و فتح

معین و باو موحده مشدد و مفتوح تعبیر کرده شده و بکسر
با مشدد تعبیر کننده و بیان کننده از منتخب و لطائف -
معابیه بفتح میم و کسر بای موحده کشتیها که بدان
از دریا بر نمایند و گذرهای دریا که از انجا عبور کنند -
معبر بضم میم و کسر عین و تشدید با نخستانی بمعاریت دهنده چیزی را -
معاصر بضم میم و کسر صاد هم عهد و هم زمانه -
معرکه گیر کشتی گیر و دیگر اهل بازی که در بازار مردم
تماشائی را جمع کنند از بهار عجم -
معجر بالکسر بمعنی مقنعه و روپوش زنان از منتخب و مزیل -
معجم بضم میم و سکون عین و کسر جیم و زای معجمه عاجز
کننده و خرق عادت و کرامات نبی -
معز بفتح میم و سکون عین و زا بمعنی بزکه حیوان
معروف ست هندی آنرا بکری گویند از شرح نصاب -
معکوسعس نگونسار -
معانس بفتح میم و کسر نون و سین مهمله و خا معجمه
دوشیزه جوان چه این جمع مانس ست که مصدر
میمی باشد بمعنی فاعل که مانس ست ماخوذ از عنس
و عنوس دیر ماندن از شوهر یا در خانه پدر و شوی -
معارکر بسیمین معاشهای فروآمدن از صراح -
معاش بفتح زندگانی کردن و آنچه بآن زندگانی
کنند و جای زندگانی و بمعنی بیمار آگویند از اطائف و منتخب -
معایش بفتح میم و کسر بای تحتانی اسباب
زندگانی جمع معیشت از منتخب -
معشوش فراهم آورده شده و کسب کرده شده
و پیراهن رقه و دریده شده از منتخب و بمعنی ضعیف از شرح -
معراض بالکسر و ضاد معجمه تیر پهن که از انقباض تیر
گز گویند از منتخب و آن تیری باشد که سر و سوفار باریک و
میانش پهن چون شود و چون چند از جمع مرغان چند شکار میکنند -
معرش بالفتح و رای مهمله و کسر بای ظاهر کردن
چیزیکه بفتح را معلم نیز درست از منتخب و صراح -
معرا بالفتح و فتح عین مهمله و بالف مقصور بمعنی صحرای

واسم بنا درست از اسمای لازم الاضافه و انچه بعضی مردم
بجای مع معه بتاء ثابت بالویسند خطاست مگر آنکه آنرا
ضمیر مذکر دانند و بضم خوانند یا بالوقف بنظر خوانند مخفی
معروف بضم میم و فتح عین مهمله و تشدید راء مکسور
تعریف کننده و شناخت کننده و بمعنی کسیکه در مجلس
سلاطین و امرا مردمان را بجای لائق هر کدام نشاند
و شخصی باشد که چون کسی پیش سلاطین و امرا رود و
مجهول الحال باشد او معاف و نسب او بیان کند
تا در خور آن مورد عنایت بحال او شود و باصطلاح
مطلق چیزیکه موصل باشد بسوی مطلوب و بالاصالة تصوری
چنانکه حیوان ناطق موصل ست بمعنی انسان و بفتح
رای مهمله شناخته شده و تعریف کرده شده -
معروف شناخته شده و مشهور بمعنی نکوئی و
نام و نان باشد و باصطلاح علم صرف فعلیکه نسبت فاعل
داشته باشد و مجهول فعلیکه نسبت بمفعول دارد -
معارف بفتح میم و کسر راء شناسائی و جا شناختن
و آشنایان و اهل علم و فضل و ناموران -
معاهد بکسر میم و سکون عین و فتح لام آخر اسپان
چیزیکه بران اسپان را عاف خوانند از شرح نصاب -
معتکف بضم میم و کسر کاف در مسجد برای عبادت نشیننده
و از چیزها باز ایستاده شونده -
معافی بضم میم در اصل معافی بود بروزن مناد
صیغهٔ اسم مفعول از باب مفاعله که مصدرش معافات
است بروزن مناجات ماخوذ از عفو پس در استعمال فارسیان
الف از آخر معافی که قائم مقام یاست از یا ساقط شده چنانکه در
لفظ صاف که در اصل صافی بود صیغهٔ اسم فاعل
در استعمال فارسی یا از آخر آن افتاده چنانکه از لفظ استعمال
که در اصل استعمالی بود یا از آخر آن در رسالت و وقف ساقط
شد پس معافا بالفتح بهمان نکته مشهور است و اروغلط است -
معطوف پیچانیده شده -
معترف بالضم و رای مکسور اقرار کننده -

معاف

معلق - بضم میم و فتح لام آویخته شده و معلق زدن حرکت کردن دار بازان و بازیگران بوضعے کہ واژگون گشته بسرعت باز راست شدن چنانکہ کبوتران کنند بہندی کلا گویند بفتح کاف عربی و بہندی بازی نیز گویند و بہین قسم از ورزش کشتی گیران ست -

معوق - بضم میم و فتح عین و تشدید واو و مفتوح بازداشته و در بند داشته شده و مجازاً بمعنی مشکل و دشوار مستعمل -

معلاق - بالکسر آنچہ بدان چیزے را در آویزند و خار ماہی کہ قصابان بدان گوشت بیاویزند از منتخب وغیرہ -

معارک - بفتح میم و کسر رای مہملہ جاہاے جنگ و میدانہاے کارزار و این جمع معرکہ ست از شرح نصاب -

معلم الملائک - لقب شیطان از چہار شربت -

معول - بفتح میم و سکون عین و سکون واو و بر وزن مقول بمعنی اعتماد کردہ شدہ صیغۂ اسم مفعول از عول کہ بمعنی اعتماد و تکیہ کردن ست کذا فی المنتخب و بفتح میم و سکون عین و فتح واو جاے تکیہ و اعتماد و جاے استعانت و در خیابان معول بضم میم و فتح عین و تشدید واو و مفتوح اعتماد کردہ شدہ و ہم بمعنے اعتماد کردن زیرا کہ بصیغۂ اسم مفعول از تعویل مصدر میمی ہم آمدہ و تعویل بمعنے اعتماد کردن ست و بکسر میم و سکون عین و فتح واو بمعنی کلنگ آہنی کہ بدان سنگ را شگافند کذا فی الکشف و المنتخب -

معاقل - بفتح میم و کسر قاف سرحدہا و جاہاے پناہ و مکانہاے قلعہ و مشکل قلعہا -

معامل - بضم میم اول و کسر میم ثانی معاملہ کنندہ و در سکندر نامہ کنایہ از مشتاق و آرزومند چنانکہ اکثر شارحین ثقات نوشتہ اند و بمعنی خریدہ و فروخت کنندہ از منتخب -

معضل - بضم میم و سکون عین و کسر ضاد معجمہ و آخر مشکل کنندہ از منتخب -

معقول - بمعنے بستہ شدہ و پناہ بردہ شدہ و پسندیدہ عقل -

معیل - بضم میم و کسر عین شخصیکہ بسیار عیال دار و از منتخب -

معطل - بیکار ماندہ و فروگذاشتہ از کشف و آنکہ بر ثبوت ذات حق تعالے منکر باشد -

معقل - بضم میم و فتح قاف مشدد شتر یکہ بار و وسائش بر سنے باہم بستہ باشند ماخوذ از عقال -

معجل - بضم میم و فتح عین و جیم مشدد و بکسر شتاب کنندہ و پیشی گیرندہ و بفتح جیم مشدد شتاب کردہ شدہ و بے مہلت -

معلول - چیزیکہ از العلت و سبب ہاے ضروری او ثابت کردہ باشند و بمعنی بیمار خطاست زیرا کہ از علت کہ بمعنی بیمار لیست صیغۂ صفت علیل می آید نہ معلول از قاموس و رسالۂ ابن حاج و منتخب لیکن باو صف ایمنی در کلام بعض ثقات واقع شدہ -

معلم اول - کنایہ از ارسطو از بہار عجم چرا کہ علم حکمت را اول ارسطو بقید کتابت آوردہ تعلیم نمود و قبل از ارسطو حکماء سابق حکمت را بشاگردان خاص تعلیم مے نمودند -

معتل - بالضم و تشدید لام صیغۂ اسم فاعل از اعتلال بمعنی بیمار شوندہ و باصطلاح صرفیان فعلیکہ یا آسیکہ در ان حروف علت باشند -

معصم - بکسر میم و سکون عین و فتح صاد مہملہ جاے دست بر بنجن یعنی ساعد از شکرستان و صراح -

معجم - بالضم و جیم مفتوح حروف ابت ث الی آخرہ چرا کہ این ترکیب و ترتیب وضع عرب نیست بلکہ وضع کردۂ عجم ست و بمعنی حروف نقطہ دار از کشف و مؤید و صاحب دقائق الانشا نوشتہ کہ معجم حروف منقوطہ را از انجہت نامند کہ اعجام در لغت بمعنی ازالۂ اشتباہ است چون بنقطہ رفع اشتباہ میشود لہذا حروف منقوطہ را معجمہ گویند و بعض جمیع حروف تہجی را معجمہ میخوانند بیرا کہ چنانکہ بنقطہ رفع اشتباہ میشود بعدم نقطہ ازالۂ اشتباہ میگردد و معجم بروزن معظم نوعی از لغات عرب و آن لفظیست کہ در حقیقت عربی باشد مگر اہل عجم آنرا بسیار استعمال کنند و از جنس کلام خود دانند از شرح نصاب -

معمم - بضم میم و فتح عین و کسر میم مشدد صاحب عمامہ و دستار -

معزم - بضم میم و فتح عین و کسر زاے معجمہ مشدد عزیمت خوان و افسونگر و بفتح زاے معجمہ بمعنی افسون زدہ -

معلوم - کنایہ از مال و زر و درم و دینار و بمعنی ذخیرہ از کشف و مدار و شرح گلستان و در خیابان نوشتہ کہ معلوم در فارسی بمعنی زر مستعمل ست بدانجہت کہ زر اینہمہ شہرت کہ دارد احتیاج نام بر دنش نیست چنانکہ لفظ یقین بمعنی مرگ و بعضے بمعنے ذخیرہ نیز گفتہ اند -

معالم - بفتح میم و کسر لام عبارتست از عالم و جہان چہ معالم جمع معلم کہ بکسر میم و سکون عین صیغۂ اسم آلہ است بمعنی علامت چون این جہان ہمہ دلالت و علامتہاست بر صانع خود لہذا جہان را معالم گفتند -

معتصم - بالضم و فتح تاے فوقانی و کسر صاد مہملہ چنگل زنندہ و چیزیکہ برای استعانت و نجات و پناہ گیرندہ -

معلم - بضم میم و فتح لام نقشدار و مخطط و منقش چہ علم بفتحتین بمعنے نقش و نشان ست از منتخب و بضم میم و فتح عین و کسر لام مشدد آموزانندہ و ناخدا و ملاح جہاز را نیز گویند چرا کہ او ماہر احکام کشتی و جہاز باشد و بفتح لام تعلیم دادہ شدہ و آداب آموزانیدہ شدہ و اکثر استعمال این لفظ در حیوانات ست چون سگ معلم و بوزنہ معلم و طوطی معلم و علی ہذا القیاس -

معصوم - نگاہداشتہ شدہ و باز ماندہ شدہ از گناہ از خیابان -

معان - بفتح میم جاے یاری دادن و در نصاب بمعنے مطاق جا گفتہ از شرح نصاب -

معمعان - بفتح ہر دو میم و ہر دو عین مہملہ بمعنی شدت موسم گرما از شرح نصاب -

معنون - بضم میم و فتح عین و سکون نون و فتح واو عنوان کردہ شدہ و یعنی دیباچہ کردہ شدہ -

معن - بفتح میم و سکون عین مرد سخی و بلند ہمت از برہان -

معلق کشیدن نوعی از ورزش کشتی کہ سر بزمین گذاشتہ آنطرف غلطیدن باشد بہندی کلا بازی گویند -

معلق زدن - واژگون گشتہ باز بسرعت راست شدن چنانکہ کبوتران و دار بازان کنند -

معلق زن - دار باز و باز یگر و رقاص از برہان

معجون - سرشتہ شدہ و خمیر کردہ شدہ و باصطلاح اطبا ادویۂ چند سائیدہ کہ بشہد یا قوام قند آمیختہ باشد خواہ خوش مزہ باشد یا تلخ بخلاف جوارش کہ دران حق مزہ بودن شرط است

معین - بفتح میم و کسر عین جاری و روان از قاموس و شرح نصاب و منتخب و کشف و مدار و صراح و این صیغۂ اسم مفعول ست از عین و عنان چنانکہ از بیع بیع و بضم میم و کسر عین یاری دہندہ و بضم میم و فتح عین و یای تحتانی مشدد و مفتوح مخصوص و مقرر کردہ شدہ از منتخب

معدن - بالفتح و دال مہملہ بکسور بمعنی کان از مزیل و مدار و منتخب و کشف و بہار عجم و بحر الجواہر

معادن - بفتح میم و کسر دال مہملہ بمعنی کانہا جمع معدن کہ بمعنی کان ست

معفو - بفتح میم و سکون عین و ضم فا و شدید واو عفو کردہ شدہ و معاف نمودہ شدہ

معاہدہ - بضم میم و فتح ہا با یکدیگر عہد و پیمان بستن

معانقہ - باہم گردن مقارن ساختن و باہم بغلگیر شدن

معبلہ - بالکسر با موحدہ پیکان دراز و پس از شرح نصاب

معصرہ - بکسر میم و سکون عین و فتح صاد مہملہ آنچہ چیز را بآن افشرند و جوالز و غنگران و بضم میم و فتح عین و تشدید صاد و مفتوح افشردہ شدہ

معنی بیگانہ - معنی بہتر و لطیف و عمدہ کہ پیش از نمودن کسے دریافتہ نباشد

معشوقہ - در لفظ آخر معشوقہ نظر بقاعدۂ عربیہ تا را نمی نشیند است لیکن بقانون فارسیان تا را نیز نشیند و این تا نیست کہ در اواخر اکثر الفاظ زیادہ کنند چنانچہ درین بیت سلیم بیت مفلس چو شدیم رو باو آوردیم و معشوقہ رو ز بینوائی ست خدا پوشین این قسم در عبارہ و ترجمہ از مصطلحات ویخیابان

معجزہ - بالضم و جیم مکسور عاجز کنندہ چون خرق عادت کہ از نبی صادر شود کہ از آوردن مثل آن خلق عاجز آید و این را معزہ گویند و چون از ولی خرق عادتے پیدا گردد آنرا کرامت گویند و چون خرق عادتے از کافر بظہور آید آنرا استدراج گویند

معزی الیہ - بفتح میم و سکون عین معلہ و کسر زای معجمہ و یای تحتانی بمعنی منسوب الیہ و بضم میم و تشدید زا بمعجمہ و بدون یای تحتانی غلط ست چہ معزی بروزن مرضی صیغۂ اسم مفعول از عزی یعزی عزا و عزا در لغت نسبت داشتن یکسے یا چیزے کذا فی المنتخب و الصراح

معائشہ - بہر و چیز را دیدن از منتخب و باہم چشم چار شدن

معدہ - بفتح میم و کسر عین عضو آدمی کہ طعام دران قرار یابد و بضم شود از منتخب و قاموس و کشف و صراح و موید بکسر میم و سکون عین و بفتح میم و سکون ثانی نیز آمدہ است

معتوہ - بہای ملفوظ بروزن مفعول دل شدہ و مختل و بیہوش کہ گاہے بطور دیوانگان کلام کند و گاہے بوضع عاقلان از صراح و غیر آن

معرکہ - بفتح میم و سکون عین و کسر رای مہملہ جنگ گاہ و جا کارزار و این صیغۂ اسم ظرف ست از عرک کہ بمعنی مالیدن و لوشمال دادن و خراشیدن ست چون دلیران در کارزار ہمدیگر را میمالند

معرکہ گاہ - را معرکہ اسم شد از منتخب و شرح نصاب از یوسف بن مانع

معذبہ - بضم میم و فتح عین و تشدید ذال معجمہ بکسور و بامر موحدہ شکنجہ و عذاب کنندہ یعنی در رنج اندازندہ

معاطہ - بضم میم اول و فتح میم دوم باہم عمل کردن و کار کردن

معتدبہ - بالضم شمار کردہ شدہ یعنی معتبر و قابل اعتبار

معاذ اللہ - بفتح میم و فتح ذال معجمہ معاذ مصدر میمی ست و در ترکیب مفعول مطلق فعل محذوف واقع شدہ و آن اعوذ بالله پس در اصل اعوذ معاذ اللہ بود یعنی پناہ میخواہم پناہ خواستن بخدای تعالی

معتزلہ - بضم میم و سکون عین و فتح فوقانی و فتح زا معجمہ فرقہ است کہ میگویند کہ بد بنا و آخرت و دین حق تعالی ممکن نیست و نیز میگویند کہ نیکی از خدا است و بدی از نفس و مرتکب کبیرہ نہ مومن ست نہ کافر و واصل بن عطا کہ مقدم این جماعہ است شاگرد شیخ حسن بصری بود و یک روز در مسجد با شاگردان خود این حکایت میکرد کہ مرتکبان کبائر نہ مومن اند و نہ کافر و اثبات منزلہ بین المنزلتین میکرد و شیخ این سخن بشنید و فرمود اعتزل عنی یعنی جدا شدہ دور شدہ از ما ازین سخن این ہم معتزلہ بران فرقہ ماند از الطائف

معنی - در آخر الف مقصورہ بصورت یا در استعمال فارسی بیاے معروف قصد کردہ شدہ و جای قصد کردن و جای مے خواستن از مؤید و کنز و منتخب و کشف معنی در اصل معنوی بروزن مفعول بود و او را بیا بدل کردہ بقاعدۂ کہ چون واو و یا جمع شوند و اول ایشان ساکن واو را بیا بدل کنند پس یا در یا ادغام کردند و ضمۂ نون را بکسرہ بدل کردند برائے مناسبت یا بعدہ یای اول را برائے تخفیف حذف نمودہ کسرہ را بفتح بدل کردہ یا را بالف بدل نمودند معنا شد مگر بنوشتن بیانویسند و فارسیان نظر بصورت مکتوبی معنی خوانند بکسر نون و اگر معنی را اسم ظرف گیرند اصلش بروزن مفعل باشد یای متحرک ماقبل مفتوح یا را بالف بدل کردند درین صورت تعلیل کمتر میشود

معانی - بالفتح جمع معنی ست و نام علمیست کہ شناختہ میشود بآن احوال لفظ عربی و غیرہ بنہجیکہ بسبب آن مطابق باشد لفظ مقتضاے حال و آنچہ نگاہ دارد از وقوع خطا در ادای معانی مطلوبہ و آنچہ باز دارد از سخت و شواری مضمون و بد سلوبی عبارت حاصل میشود بدان بلاغت کلام و آن ہشت باب ست باب اول در احوال اسناد خبری ثانی در احوال مسند الیہ بحذف آن و عدم حذف آن ثالث در احوال مسند بحذف و غیر حذف آن رابع در احوال متعلقات فعل چنانچہ حذف مفعول و تقدیم آن بر فعل و غیر ذلک خامس در قصر بالفاظ استثناء و این از قسم حصر ست سادس در بیان انشاء و انواع آن کثیر ست از انجملہ تمنی و ترجی و استفہام و قسم و تعجب و امر و نہی و غیرہ سابع در بیان وصل و فصل چنانکہ عطف بعضے جملہ بر بعض و ترک آن ثامن در ایجاز یعنی آوردن کلام مختصر کہ حاوی معانی کثیرہ باشد بحذف مضاف و غیرہ در اطناب و مساوات و آن برائے ایضاح و تفصیل اجمال باشد و چون علم بیان و علم بدیع در

تحت علم معانی مندرج میشود و لهذا ذکر آن هر دو نیز درین جا مناسب دانست بیان علمیست که شناخته شود بآن ایراد معانی مختلفه کمی و بیشی در وضوح دلالت و آن منحصرست در سه باب باب اول در تشبیه باب دوم در مجاز و استعاره باب سوم در کنایه بدیع علمیست که شناخته میشود بآن وجوه تحسین کلام بعد رعایت مطابقت کلام بمقتضای حال و بعد وضاحت دلالت الفاظ بر معنی و بدیع دو قسم است لفظی و معنوی بیان بدیع لفظی و انواع آن بسیارست ازانجمله رد آن تصحیف و تجنیس و مقلوب و رد العجز و الزام مالا یلزم و این را اعنات نیز نامند و متلون و ذو قافیتین و توشیح و تعطیل و منقوطه و مسمط و رقطا و خیفا و مقطع و موصل و ملمع و مصحف و مضمن اللغتین و غیره بیان بدیع معنوی و اصناف آن نیز بسیارست ازانجمله ایهام و تحمل الضدین و ایهام ذوالوجهین نیز نامند و تاکید المدح بما یشبه الذم و حسن التعلیل و تجاهل المعارف و مبالغه و لف و النشر و سیاقة الاعداد و تنسیق الصفات و ارسال المثل و جمع مع التفریق و تلمیح و اعتراض الکلام و التفات و مراعات النظیر و معما و لغز و تاریخ و غیره -

معافی - بضم میم و کسر فا صیغهٔ اسم فاعل بمعنی عفو کننده -

معزی - بضم میم و فتح عین و کسر زای معجمه مشدد تعزیت کننده و بکسر عین و یای نسبت منسوب بمعز نام حق تعالی و نام یکی از سلاطین و معزی تخلص شاعریست از شعرای متقدمین ایران و معزی بالفتح بروزن مرضی بمعنی منسوب -

معطی - بالضم و کسر طای مهمله عطا کننده از منتخب -

معلم ثانی - کنایه از ابو نصر فارابی حکیم که کتب حکمت یونانی را که از سطو وغیره تحریر کرده اند اول ابو نصر فارابی آنهارا از یونانی بعربی مترجم نموده تعلیم کرد -

معلمی - نام جامه ایست سرخ رنگ از شیخ قوام السعیدی -

معتقی - بضم میم و سکون عین و فتح فوقانی و کسر نون تیمار دارنده و التیام کننده -

معاونت - بایکدیگر بیوفائی کردن -

مغیث - بضم میم و کسر ثانی و در آخر ثا مثلثه فریادرس از منتخب -

مغاث - بضم میم و ثای مثلثه نام چوب دوائی و آن پوست درخت صحرائی ست از برهان و منتخب -

مغمی - بضم میم و فتح غین معجمه و فتح میم مشدد پوشیده کرده شده و شمشیر در غلاف کرده شده -

مغفر - بکسر میم و فتح فا خود آهنی صیغهٔ اسم آله است از غفر که بمعنی پوشیدن و پنهان کردنست از کشف و بهار عجم -

مغیر - بضم میم و کسر غین معجمه غارت کننده و شتاب کننده از اطائف -

مغبر - بضم میم و غین معجمه ساکن و فتح بای موحده و تشدید رای مهمله غبار آلوده و تیره رنگ از منتخب -

مغمز - بضم میم و فتح غین معجمه و کسر میم مشدد و زای معجمه بچشم و ابرو اشاره کننده و غمازی کننده -

مغمور - در آخر زای معجمه متهم و معیوب از صراح -

مغشه - بفتح اول و ثانی و زای فارسی صیغهٔ نهی از غژیدن که بمعنی نشستن رفتنست بطور اطفال -

مغرس - بالفتح و سکون غین معجمه و فتح راء و بعد سین مهمله جای نشاندن درخت از منتخب -

مغشوش - بهر دو شین معجمه خیانت کرده شده و آمیزش کرده شده و هر چیز که غیر خالص باشد از لطائف و منتخب -

مغص - بالفتح و صاد مهمله پیچش شکم و پیچش ناف و درد کردن روده از منتخب و لطائف -

مغتبط - بالضم و در آخر طا مهمله بمعنی محسود از منتخب -

مغبوط - محسود -

مغ - بالفتح عمیق و ژرف و بمعنی رود خانه و بالضم آتش پرست از برهان و لطائف -

مغرف - بالضم و رای مهمله مکسور بکف دست آب گیرنده از لطائف -

مغلاق - بالکسر قفل و قلاب کبدان در ابتدا از منتخب -

مغلق - بضم میم و سکون غین معجمه و فتح لام و در آخر قاف بسته شده و کلامیکه دریافت معنی آن مشکل باشد از منتخب -

مغلوق - بالفتح در بسته شده -

مغاک - بفتح لفظ فارسی ست معروف منسوب بمغ که بمعنی عمق ست و کلمهٔ اک برای نسبت ست -

مغلول - طوق تعذیب در گردن انداخته شده -

مغزل - بالکسر و رای معجمه مفتوح دوک -

مغول - بضمتین و او معدوله و سکون لام قومیست معروف در لغات ترکی نوشته که لفظ ترکی ست بمعنی عمده فرقه ترک و بمعنی ساده دل نیز از لغات ترکی و در بعضی از فرهنگها بمعنی شریر نیز نوشته اند -

مغسل - بالضم و سین مهمله غسل دهنده و بالفتح سین غسل داده شده -

مغتم - بالفتح و نون غنیمت برده شده و غنیمت گرفته شده -

مغاین - بالفتح میم و کسر یا موحده بن ای ران از صراح -

مغیلان - بضم میم و یای معروف درخت ببول که بهندی کیکر نیز گویند در اصل ام غیلان بود که معنی آن مادر دیوان ست چه ام بالضم و تشدید بمعنی مادر و غیلان بالکسر جمع غول و لفظ ام مجازاً برای متعارفست و مجاورت می آید ضمهٔ الف را بمیم داده الف را بجهت تخفیف حذف کردند پس لفظ مغیلان مفردست و جمع مغیل چنانکه بعضی گمان برده از منتخب و بعض شروح گلستان و در برهان نوشته که مغیلان بروزن سلیمان نام درخت خاردار و در صراح و قاموس مرقوم ست که ام غیلان بضم اول و فتح غین معجمه درخت سمره که آنرا طلح نیز گویند

و آن درختان بزرگ اند خاردار در ریگستان عرب بهم میرسد از منتخب
منبون - حروف ثالث بار موحده یعنی زبان برسیده شده از
منتور سر کردن - خاموش شدن از بر بان -
منتر کردن - سخن گفتن -
مغاره - بالفتح میم غاریکه در کوه باشد از منتخب و کنز و
بمعنی جای غارت کردن چه اگر اسم ظرف از غارت اهم
درست میتوان شد از شرح نور اللغة -
مغلقه - بالضم در بسته شده و سخن مشکل -
مغرفه - بالکسر و حرف چهارم فا کفگیر و کفچه از منتخب و کنز و شرح نصاب
مغافله - بضم اول و فتح لام مشدد و فای معجمه سطبر و
درشت از منتخب و در کنز بمعنی استوار کرده شده -
مغاطه - بالفتح و طا مهمله جائیکه در دم دران باشتباه و غلطی افتند
مغبوطه - در فرهنگ کشائش نامه بمعنی جدا کرده شده نوشته
و در کتب لغت یافته نشده مگر بمعنی حسد کرده شده -
مغره - بالفتح گلیست سرخ رنگ که بهندی گیرو گویند بکسر کاف فارسی
مغربی - اشرفی و درست تر بعضی نوشته که در ملک
مغرب کان طلاست که طلای آن سرخ و بهتر میباشد از اشرفی
که از طلای آن کان ساخته می آرند آنرا مغربی گویند
و در اصل درست مغربی بود چون چیزے بسبب نوبی بجائی
خصوصیت دارد بجهت تخفیف نام آن چیز غربی کرده
باری نسبت بنام آنجا اجرا کرده اسم آن چیز قرار دهند چنانچه
بغدادی کرنوعی از جامه ابریشمی باشد و در اصل منسوب بشهر بغداد
که نام شهریست شیخ سعدی فرماید بیت نوشته باشد
بیقی و دیبا و کمخا بود بر عروس نازنین زیبا *
مغنی - بالضم میم و فتح ثانی و تشدید نون مکسور مطرب و سرود
گوینده و بضم میم و سکون ثانی و کسر نون بی نیاز گرداننده -
مغرس - بالضم جای کنده و لرزو جای پیدا کننده و
درخت نشانده و کسے را بر جنگ از صراح -
مغتذی - بالضم غذا یابنده از لطائف -
مغرزی - قسمے از حلواست که بنهایت سفید باشد مغز
پسته و بادام دران آمیخته قرصها بندند -

فصل میم مع الفاء

مفاجا - بالضم میم و حرف چهارم جیم عربی مخففت مفاجات یعنی ناگاه
مفاجات - بالضم میم و حرف چهارم جیم عربی ناگاه شدن -
مفاخرت - بالضم میم و فتح خای معجمه باکسے فخر کردن
و نازش کردن در بزرگی و هنر از منتخب -
مفاوضت - بواو و صاد مهمله باهم راز گفتن و مشوره
کردن و بیان کردن سخن بهزی از صراح و غیر آن -
مفاوضات - بضم میم و فتح واو مکتوبات که اعلی با ادنی
نوشته باشد و مراسلات مکتوبا تیکه بمساوی نوشته باشد
مفردات - جمع مفرد که بمعنی تنهاست در اصطلاح
حروف تهجی که علیحده علیحده نویسند و اسامی اعداد از یک تا ده -
مفترضات - بالضم چیزهای فرض کرده شده -
مفلوج - فالج زده -
منفیج - بضم میم و سکون فا و کسر جیم اول خام و ناپخته
دارنده و این ضد منضج ست -
مفرح - بضم میم و فتح فا و کسر رای مهمله مشدد و بعده
جا مهمله فرحت دهنده و نام دوای مرکب که شیرین و خوش
مزه و خوشبو و مقوی دل و جگر باشد از منتخب و غیر آن -
مفضض - بضم میم و فتح فا و کسر ضاد معجمه مشدد و حا مهمله کننده
مفاتیح - بالفتح جمع مفتاح که بمعنی کلید ست -
مفتاح - بالکسر نام کتاب از سکاکی در علم معانی -
مفتح - بضم میم و فتح فا و کسر تا مشدد و مکسور و خای
معجمه نام درویشیست که صاحبش چنان می پندارد که
آن عضو را پاره پاره می کند از شرح نصاب -
مفتقود - گم کرده شده و یافته نشده از منتخب -
مفتقد - بضم اول و قاف مفتوح گم کرده شده و نایافته شده و در
لطائف بمعنی تفقد کرده شده یعنی باز پرس کرده شده -
مفرو - بضم اول و سکون فا با صطلاح یعنی فارسیان
بنده فرمانبردار از شرح گلشنی -
مفکر - بضم میم و فتح فا و کسر کاف مشدد و فکر کننده -
مفتقر - بالضم و حرف چهارم که قاف ست مکسور یعنی محتاج

مفخخ - بالفتح مصدر میمی ست بمعنی فخر و نازیدن بچیزے -
مفر - بکسر میم و فتح فا و تشدید رای مهمله اسم ظرف از فرار بمعنی
جای گریختن یعنی جائیکه دران گریخته نشیند و از آفت ایمن
یابد و بمعنی ابیکه ازان راه توان گریخت و بمعنی گریختن نیز آمده -
مفطور - پیدا کرده شده و شگافته شده از منتخب -
مفروز - در آخر زای معجمه جدا کرده شده از منتخب -
مفاز - بالفتح و زای معجمه رسیدن گاه -
مفاوز - بالفتح میم و کسر واو جاهای رسیدن و منازل
و مقامات و این جمع مفاز ست -
مفرش - بالفتح آنچه جامهٔ خواب و رخت دران نهند از منتخب
یعنی بستر و فرش و جامهٔ خواب از کشف و بهار عجم و بمعنی جامه دان
که آن را از چرم سازند مثل صندوق از مؤید -
مفروض - فرض کرده شده -
مفوض - بکسر واو کار بکسے واگذارنده و بفتح واو
بکسے واگذاشته شده از منتخب -
مفیض - بضم میم و کسر فا فیض رساننده -
مفرط - بالضم در اصطلاح بکسور و طا مهمله از حد در گذرنده و
مجازًا بمعنی کثیر و بسیار از کنز و منتخب و صراح -
مفرع - بالفتح میم و سکون فا و فتح زا معجمه و عین مهمله بناگاه از منتخب
مفرغ - بالفتح میم و سکون فا و فتح راء مهمله و غین معجمه
جاے ریختن آب از صراح -
مفروغ - ریخته شده -
مفرق - بالضم میم و فتح فا و کسر راء مشدد و پراگنده کننده
و بالفتح و راء مهمله مکسور بمعنی فرق و آن خطیست که ظاهر
میشود از دو نیم کردن موے سر بهندی مانگ گویند از شرح نصاب
مفیق - بضم میم و کسر فا بهوش آرنده و بهوشیار
از لطائف و غیر آن -
مفلوک - مبتلای فلاکت یعنی فلاک زده و مفلس و
تباه و این اسم مفعول از مصدر جعلی ست -
مفضل - بضم میم و فتح فا و فتح ضاد معجمه مشدد و افزون
کرده شده و توفیت داده شده و بکسه ضاد معجمه افزون

وفوقیت دهنده و بضم میم وسکون فا وکسر ضاد معجمه
نگونی کننده و افزون کننده از منتخب۔

مفضول ۔ فضیلت داده شده۔

مفصل ۔ بفتح میم وسکون فا وکسر صاد مهمله بروزن
منزل پیوندگاه اندام از بحر ابحر و بضم میم بروزن
منور تفصیل کرده شده و نام کتابیست۔

مفاصل ۔ بفتح میم وکسر صاد مهمله پیوندگاههای اندام۔

مفتول ۔ پیچیده تار تار افته خواه از ابریشم خواه از کلابتون

مفخم ۔ بضم میم و فتح فا و فتح خا معجمه مشدد و بزرگ داشته از منتخب

مفتتن ۔ بضم اول وسکون دوم و بهر دو تای
فوقانی مفتوح فتنه انگیخته شده و در فتنه
انداخته شده از لطائف۔

مفتون ۔ در فتنه انداخته شده و شیفته و عاشق از لطائف و منتخب

مفتنین ۔ فتنه اندازان۔

مفاوضه ۔ یکدیگر را سپردن و در صراح انبازی کردن
و برابری کردن در کار سه و در محاورهٔ اهل انشا بمعنی خط و
رسالهٔ مستعمل کنند و در خیابان نوشته که بمعنی انبازی کردن
و مجازاً بمعنی جماع نیز مستعمل شده شارح فاضل نوشته که
چون معنی اصل مادهٔ این لفظ سپردنست مفاوضه که
بروزن مفاعله است بمعنی سپردن هر یکی خود را بدیگری
و ازین کنایه بجماع واضح ست۔

مفرغه ۔ بفتح میم و غین معجمه جای ریختن چیز ریق از صراح و منتخب

مفرده ۔ بضم در لغت بمعنی تنها و در اصطلاح اهل دفتر
جمع را گویند از جهت آنکه قرینه ندارد۔

مفازه ۔ بفتح میم و زا معجمه جای رهائی یافتن و جای
فیروزی و تیمناً و تفؤلاً بمعنی بیابان نیز آید تا بآسانی
از و گذشته شود از منتخب و کنز و لطائف و غیر آنها۔

مفتری ۔ بالضم دروغ گوینده و بر کسے بهتان و تهمت نهنده بر کسے

مفضی ۔ بضم میم وکسر ضاد معجمه رساننده و بسا شهرستا کننده از منتخب

فصل میم مع قاف

مقتدا ۔ بالضم کسیکه مردمان پیروی او نمایند۔

مقلیا تا ۔ بالفتح ولام مکسور و حرف ثانی ساکن و تحتانی مفتوح
سرپانیست یعنی تخم تره تیزک که آنرا هالون گویند بزبان ما۔

مقتضب ۔ بضم میم و فتح ضاد معجمه بریده شده و
نام بحر چون این بحر را از بحر منسرح بریده اند یعنی
ارکان این دو بحر یکیست و اختلاف همین در ترتیب
ست اصل منسرح مستفلن مفعولات ست چهار بار و
و اصل مقتضب مفعولات مستفلن چهار بار یا آنکه عروض
و ضرب این بحر را گاهی قطع هم مینامیدند می اندازند۔

مقیت ۔ بضم میم وکسر قاف و در آخر تا فوقانی توانا و روزی
دهنده و نگاه دارنده و گواه و حاضر از منتخب و صراح۔

مقاومت ۔ بضم میم و فتح واو و کسے برابری کردن از کنز

مقدرت ۔ بفتح میم وکسر سوم تمکن و توانائی و توانگر بودن از لطائف و صراح

مقت ۔ بالفتح دشمنی۔

مقتنیات ۔ بالضم اسباب دنیوی سرمایه کرده شده۔

مقامات ۔ بالفتح کنایه از مراتب و قواعد و حکایات عبارات
عربیه چنانکه مقامات حریری و مقامات بدیع و مقامات هندی و محاورات ایشان

مقاسات ۔ بضم رنج کشیدن از منتخب و کنز۔

مقالت ۔ بفتح اول مصدر میمی بمعنی گفتار از کنز۔

مقبوح ۔ دور داشته شده از خیر از خیابان و دران
منقولست از قاموس و در صراح بمعنی زشت۔

مقتصد ۔ بفتح میم وکسر صاد مهمله جا قصد و بفتح صاد
مهمله چنانکه شهرت دارد درست نباشد چرا که قصد بالفتح
از ضرب یضرب آمده است کذا فی الصراح۔

مقاصد ۔ بفتح میم وکسر صاد نام کتاب در علم کلام۔

مقام محمود ۔ رتبهٔ اعلی از حسنا و نام مقامیست که
آنحضرت در شب معراج آنجا رسیده از لطائف و غیر آن۔

مقاید ۔ بضم میم و فتح قاف و تشدید لام مکسور و دال مهمله
کننده بر قول کسے بغیر دلیل و مجازاً بمعنی لقال آید۔

مقعد ۔ بالفتح جائے تن و مجازاً محل مخصوص کس در بساط
ازدار و کشف و بحر الجواهر و مؤید و منتخب۔

مقاعد ۔ بفتح میم وکسر عین جاهاے نشستن۔

مقود ۔ بالکسر و واو مفتوح ریسمان و بانهنگ۔

مقالید ۔ بفتح میم جمع مقلید بالکسر بمعنی کلید و این معرب است از منتخب

مقر ۔ بفتحتین و تشدید را جاے قرار و آرام و بضم میم وکسر
قاف و را مشدد اقرار کننده از منتخب۔

مقشر ۔ بروزن منور پوست دور کرده شده و این از تقشیر
ست که بمعنی پوست دور کردن باشد و تقشیر از باب تفعیل
ست که برای ازالهٔ ما خذ می آید از منتخب و غیرها۔

مقاعد ۔ بضم اول وکسر میم دوم قمار بازو حریف
از مدار و کشف و مؤید و منتخب۔

مقطر ۔ بروزن منور قطره قطره چکانیده شده۔

مقور ۔ بروزن منور بمعنی قواره دار کرده شده از شرح خانی

مقعر ۔ بضم میم و فتح قاف و تشدید عین مفتوح جا عمیق
و جای مغاک و سطح باطنی کره که محدب باشد۔

مقولات عشر ۔ یک جوهر و نه عرض پس افراد
جوهر پنج ست یکے جسم و دوم هیولی سوم صورت چهارم
نفس ناطقه پنجم عقل یعنی ملائکه و نه عرض اینست اول
کیف دوم کم سوم این چهارم متی پنجم اضافت ششم
وضع هفتم فعل هشتم انفعال نهم ملک بکسر میم و تفعیل این
همه در فصل نون مع الراء بیان عرض عرض خواهد شد۔

مقاطر ۔ بضم میم وکسر طا چکاننده آب و مثل آن۔

مقصوره ۔ کوتاه کرده شده و بمعنی منحصر و کتابیکه
کرده شده و نشته شده۔

مقادیر ۔ بفتح میم اندازها و این جمع مقدار است۔

مقابیر ۔ بفتح قهر کرده شدگان جمع مقبور۔

مقوقس ۔ بضم میم و فتح هر دو قاف و سین مهمله و قبطی
که ملوک دارد و لقب حاکم مصر و اسکندریه که ترسا بود و بحضرت رسالت
آورده و لقب هر که بادشاه مصر و اسکندریه بود از منتخب و لطائف

مقیاس ۔ بالکسر اندازه و آنچه که بدان اندازه
گیرند از لطائف و منتخب۔

مقتبس ۔ بضم میم وکسر باے موحده آتش گیرنده
و روشنی گیرنده از منتخب و لطائف۔

مقوس - بالکسر واو مفتوح سین بیسان و بضم میم و فتح قاف و تشدید واو مفتوح چیزیکه خمیده باشد مانند کمان از منتخب -

مقناطیس - بالکسر سنگ آهن ربا که بندی حمائل گردن میکنند بضم جیم فارسی و تشدید میم مفتوح از زاد و سوید و کشف و غیر آن و در بحر الجواهر بالفتح و بجای قاف غین معجمه نیز آمده و در رساله معمولات نوشته که مقناطیس معرب مگناطیس که لفظ یونانی است -

مقرنس - بضم میم و فتح قاف و فتح نون و سکون راء و ضم سین بصورت قرناس ساخت باشد و قرناس بالضم کوه و مراد از مقرنس عمارتیست عالی از منتخب و بسیان و بمعنی منقش و بمعنی پایه که معماران بران نشیمنها سازند -

مقدمة الجیش بضم میم و کسر دال و فتح جیم پیشتاز لشکر باشد و کسیکه از نهایت شجاعت پیشتر از لشکر باشد یعنی اول از منتخب و در صراح بزرگ لشکر -

مقنعه - بروزن مشوش تاریکه زنان بر سر کنند و آنرا بپیچند و بر پشت اندازند بجهت محافظت موی سر و گاهی این جامه اسم مفعول است از باب تفعیل یا از قنیش یا از قنیش چنانکه در قنش در صراح و منتخب و غیره یافته شود و لغات بر این لفظ عربی نیست و فارسی هم نباشد چه اگر قاف در فارسی نیاید غالبا قنیش معرب کنیش باشد که لفظ هندیست بمعنی روبی سر و تقریب این لفظ با هندی بسیار آمده است چنانکه در اول معرب کردن فعل و اطراف فعل معرب میتوان کرد پس ماده قنیش را در باب تفعیل برده اسم مفعول ازان مقنیش بیاورده اند بروزن مشوش و در حقیقت مقنیش بمعنی چیزیست که بر اطراف سر تا رهای نقره و غیره تراشیده و بطور روبی سر دوخته باشند حالا بالفعل بر سر و ایران هند بر تا رهای نقره که بر سر بسته باشند اطلاق مقنیش کنند چنانچه گل عصفر را گل بر عصفر گویند پس اگر قنیش بضم میم و تشدید بر قاف مفتوح و سکون

نحتانی شهرت دارد درست نباشد چرا که بر این وزن صیغه اسم مفعول از بیع باب نیامده و سوای آن مبیوع چنانست که بر گاه اسم مفعول یا اسم فاعل از لفظ عجمی یا جامد یا خود نمایند اکثر از باب تفعیل میسازند -

مقتضی - بضم میم و سکون قاف و فتح فوقانی و کسر نون و صاد مهمله عمل کننده و اسیر کننده و کسب کننده از منتخب و لطائف -

مقتفی - بکسر میم و فتح قاف و تشدید یاء و صاد مهمله پیرو کسیکه آن پیرو دست و پا بپای پیرو رود و شدن از منتخب

مقص - بالکسر فتح قاف و صاد مهمله سر کوبیده پیشانی را گویند از صراح -

مقطا - بضم میم و فتح قاف و تشدید طاء مهمله معنی قوانزدن و آن را قطه گیر نیز گویند -

مقطر - بضم میم و فتح قاف و فتح راء مهمله شده و طاء مهمله بگوشواره نسبت داده شده -

مقنع - بروزن لمع نام مردیکه پسر اوابن متنع گفتند واشت و عطا نام او بود و عطا بسحر و طلسم ماه را از چاه بر می آورد که منتخب و کشف و غیره از و روشن میشد و آن ماه را ماه مقنع نیز گویند اگر چه ساخته ابن مقنع بود و این اطلاق ازان قبیل ست که گوئی منصور را بردار کردند چه آن کسیکه انا الحق گفت و او را بردار کردند حسین بن منصور نام داشت نه منصور فقط از شرح قران السعدین -

مقاطع - بضم میم و کسر طا قطع کننده و چیز را باجاره گیرنده و بفتح میم بمعنی جائی اتمام و انتها -

مقطاع - بالضم و طاء مکسور قطع کننده معاملات و دعاوی مردمان و بالضم میم و فتح قاف و طاء مشدد و مفتوح بریده شده و چیزیکه زواید را از اطراف آراسته و پیراسته کرده باشند و بکسر میم و سکون قاف و فتح طا بمعنی مقراض و بالفتح میم محل انتها و اتمام و آخر بیت غزل و قصیده و بمعنی قطع کردن نیز آمده و این صورت مصدر میمی ست -

مقراض - فیعال ست از قرض چنانکه آنچنان باشد

که هر دو پای خود را بهم مقراض در گردن حریف انداخته زور کردن از چراغ هدایت -

مقال - بفتح میم گفتگو این مصدر میمی ست -

مقبل - بضم میم و سکون قاف و کسر باء موحده قبول کننده فرمان حق و در بیچیزی کننده و صاحب اقبال و دولت و بفتح باء موحده قبول کرده شده و روآورده شده و بضم میم و فتح قاف و تشدید باء موحده بوسیده شده -

مقتل - بالفتح جائیکه اگر در انجا زخم رسد بمیرد و زمینیکه کسی را انجا کشته باشند معنی اول از لطائف -

مقاتل - بضم میم و کسر تای فوقانی مقاتله و کارزار کننده و بفتح تا رفوقانی مقاتله و کارزار کرده شده -

مقل - بالفتح سخن چینی کردن و بد گفتن کسی را پیش کسی و نگریستن بچیزی و فرو بردن آب و غیر آن و بالضم صمغیست معروف که بندی گوگل گویند و میوه ایست مانند کنار و بضم میم و کسر قاف و تشدید لام و رویش و فقیر و اندک کننده از منتخب و لطائف و بضمتین جمع مقال که بمعنی سخن بسیار و در لطائف بمعنی گرز و گوپال نوشته -

مقلقل - بضم میم و هر دو قاف مفتوح بیقرار و بمعنی شراب نیز آن -

مقول - بالکسر واو مفتوح زبان از منتخب -

مقیل - بالفتح نیمروز خفتن و بیاشتگاه شتربگران از لطائف

مقام - بضم میم و فتح میم مصدر ست بمعنی استادن و هم بضم میم و فتح میم اسم ظرف است جائیکه بسیار استادن نمایند از الصراح و در مزمل نوشته که بفتح میم جای قیام و بضم میم مصدر ست بمعنی اقامت و در کشف مقام بفتح جای استادن و در اصطلاح موسیقی مقام پرده سرود را گویند و آن دوازده اند اول بیاست دوم شباب سوم بوسلیک چهارم عشاق پنجم زیر بزرگ ششم زیر کوچک هفتم حجاز هشتم عراق نهم زنگله دهم حسینی یازدهم رهاوی دوازدهم نوا راز کشف و بهار عجم و رساله موسیقی نگر صاحب کشف بجای حجاز و زنگله

باخرزو نهاوند آورده یعنی بجای شباب صفاهان آورده اند
و در لطائف نوشته که مقام در اصطلاح سالکان اقامت
بنده است و در عبارت در آغاز سلوک بدرجه که بآن توسل
کرده است و شرط سالک آنست که از مقامی بمقامی
دیگر ترقی کند تا از نود و نه مرتبه تلوین در گذرد و بقدم
مرتبه تمکین مقام کند و مراد از تمکین زوال بشریت است
که آنرا مرتبه فقر و فنا گویند۔

مقدم ۔ بفتح میم و سکون قاف و فتح دال از سفر یا از
جای باز آمدن و هنگام قدم نهادن و جای قدم نهادن
و بضم میم و کسر دال پیش رونده و دلیر و کنج چشم که
بطرف بینی باشد و بضم و فتح قاف و تشدید دال مکسور
پیش کننده و بفتح دال پیش کرده شده و نام منزل
بست و ششم از منازل قمر و آن دو ستاره روشن است
در برج دلو که بقدر یک نیزه دیده میشود و باصطلاح
منطقیان جزو اول قضیه شرطیه را مقدم نامند و جزو ثانی
را تالی گویند چنانچه ان کانت الشمس طالعة فالنهار موجود
جمله اول که ان کانت الشمس طالعة باشد مقدم ست و جمله ثانی
که فالنهار موجود باشد تالی۔

مقسم ۔ بفتح اول و کسر سین مهمله جای تقسیم از صراح۔

مقشر ۔ بضم میم و سکون قاف و کسر راء مهمله مقرر از شرح نصاب

مقتح ۔ بضم میم و سکون قاف و تای فوقانی و حای
مهمله مکسور افتتاح کننده و غالب آمده و ظالم۔

مقتح ۔ بضم میم و سکون قاف و فتح حاء مهمله و چیزی که از انداخته شده از منتخب

مقوم ۔ بکسر واو مشدده بروزن مصور قیمت کننده و
راست کرداننده از کشف و منتخب۔

مقدم العین ۔ بضم میم و سکون قاف و کسر دال
گوشه چشم که بطرف بینی ست از شرح نصاب و صراح۔

مقصود کن فکان ۔ کنایه از ذات حضرت
محمد صلی الله علیه وآله وسلم۔

مقنن ۔ بضم میم و فتح قاف و نون اول مشدد و
مکسور قانون برآرنده و قانون شناس اسم فاعل

از تقنین که مصدر جعلی ست ماخوذ از قانون که لفظ
رومی ست مستعمل در عربی۔

مقراض شتر گردن ۔ بضم شین معجمه و فتح گاف
فارسی نوعی از مقراض که کج باشد از چراغ هدایت۔

مقبره ۔ بفتح میم و سکون قاف و فتح و ضم های موحده
گور مرده از کنز و صراح۔

مقلقله ۔ بضم میم و فتح هر دو قاف آواز صراحی و شیشه از فرهنگ

مقاسمه ۔ باکسی سوگند خوردن و کسی را چیزی بخشیدن۔

مقال پیشه ۔ مراد از نقال و قاص و قصه گو۔

مقصوره ۔ بالفتح یعنی حجره کوچک از قاموس و در کنز بمعنی
تخت و حجره و در هدایه و کشف جای استادن امام و مسجی۔

مقابله ۔ بضم میم و بای موحده مقتوح با همدیگر برابر
کردن و با همدیگر روبرو شدن و باصطلاح علم نجوم
نظر ستاره بستاره دیگر بقاصله یا نصف دور فلک
که یکصد و هشتاد درجه باشد۔ یعنی شمس ببرج مثلاً
قمر در چهارم در جه سرطان باشد و مشتری در پنجم درجه
جدی و این دلیل بر تمام دشمنی ست۔

مقدمه ۔ بضم میم و کسر دال مشدد پیش رونده و آنچه
پاره لشکر که پیش فرستند یا مطلبی که پیشتر گفته شود
برای آسانی فهم مطالب دیگر از مقاله و مفید و منتخب
و بفتح دال مشدد اسم مفعول ست بمعنی پیش داده شده
از منتخب و تخفیف دال خطا۔

مقنعه ۔ بالکسر چادر بار یک که یک عرض باشد
از کشف و منتخب و بحر الجواهر۔

مقراضه ۔ بالکسر نوعی از پیکان دو شاخه و نام
حاه امیست از رشیدی و برهان و مصطلحات۔

مقرعه ۔ بالکسر چوبیکه آن بزنند تازیانه و این صیغه
اسم آله است از قرع با بالفتح که بمعنی کوفتن ست۔

مقامه ۔ بالضم قام کاسه بینی با سفیدی و سیاهی آن
مقامه خوشنویس که هر شش خط ایجاد کرده۔

مقارنه ۔ جمع شدن دو کوکب در یک برج از منتخب

مقالیسه ۔ باکسی قیاس کردن از منتخب۔

مقری ۔ بضم میم و سکون قاف و کسر رای مهمله
خواننده و تعلیم کننده قرآن اطفال را و کور مقری
عبارت از حافظ نابینا که کودکان را خواندن قرآن
می آموزاند و بیشتر چنین حافظان نابینا که از ایام
طفولیت نابینا میگردند در جوانی و پیری خود را گاهی
در خواب بینا نمی بینند و شخصی که در جوانی و یا پیری نابینا
می گردد همیشه خود را در خواب بینا می بیند۔

مقتدی ۔ بالضم و دال مهمله مکسور پیروی کننده
و بفتح دال آنکه مردم پیروی او کنند یعنی پیشوا۔

مقتضی ۔ بالضم و کسر ضاد معجمه تقاضا کننده و بفتح ضاد
معجمه و الف مقصوره تقاضا کرده شده از لطائف۔

مقضی ۔ بالفتح و ضاد معجمه مکسور گزارده شده و
تمام کرده شده از منتخب و لطائف۔

مقتفی ۔ بالضم از عقب در آینده از لطائف۔

مقتنی ۔ بضم میم و سکون قاف و فتح فوقانی و کسر
نون سرمایه دار و سرمایه بهنده از لطائف۔

مقنی ۔ بضم میم و سکون قاف و کسر نون کاریز کننده۔

مقدمه نحو زمخشری ۔ نام کتاب در علم نحو از
جار الله زمخشری صاحب تفسیر کشاف۔

مقرضی ۔ قسمی از حلوا۔

مقراض هندی ۔ مقراض هندی که بهتر باشد و بعضی
گویند که نوعی از مقراض که برگ تنبول فروشان دارند که بان
بآن سپاری میکنند یا انچه فاضل را بآن ریزه ریزه کنند۔

فصل میم مع کاف

مکتسب ۔ بضم میم و سکون کاف و فتح فوقانی و کسر
سین مهمله بسعی خود حاصل کننده چیز را و بفتح سین مهمله
بسعی و طلب حاصل کرده شده و حاصل کردن چیز بسعی خود۔

مکب ۔ بضم میم و کسر کاف و تشدید بای موحده بر رو در افتنده
و بر رو در انداخته شده و بفتح کاف بر رو انداخته شده
مشتق از اکباب که بمعنی بر رو افتادن و بر رو افتادن ست

لازم و متعدی هر دو آمده از منتخب و کنز و خیابان۔

مکوک - بضم میم و فتح هر دو کاف عربی و بای موحده ستاره دار کرده شده و بنجاز زند و لقره مسمار داشته باشد۔

مکعب - بضم میم و فتح کاف و عین مهملة مشدده و مفتوح و بای موحده چهار گوشه کرده شده و وزنیکه نارسیتان باشد۔

مکاسب - بفتح میم و کسر سین مهملة کسبها و پیشها و این جمع کسب است خلاف القیاس۔

مکروب - اندوهناک از لطائف۔

مکاتب - بضم میم و فتح تای فوقانی و موحده غلامی که بر رضای مالک خود و قیمت خود را مستکفل شود و کار مزدوری خود بمالک خویش ادا نماید و آزاد گردد۔

مکونات - بضم میم و فتح کاف و تشدید واو و مفتوح نون و تای فوقانی بمعنی مخلوقات و موجودات۔

مکنت - بضم میم بمعنی قدرت و توانگری از منتخب و موید و منتخب و بالفتح باین بمعنی خطاست۔

مکاوحت - بضم میم و حرف پنجم جای مهلکه کوشیدن و دشمنی کردن و بشتام دادن از منتخب و صراح۔

مکرمت - بضم را و صله بزرگی و نوازش از کشف و صراح و مزیل۔

مکاشحت - بشین معجمه و حاء مهملة دشمنی کردن از کنز۔

مکیدت - بفتح میم و کسر کاف بمعنی اندیشی از منتخب و صراح۔

مکانت - بفتح با رتبه و مرتبه و عزت از صراح۔

مکافات - بضم میم با هم برابر شدن و برابر ایستادن و پاداش و سزای بد از منتخب و صراح و کنز و غیرآن و این در اصل مکافیه بود یای متحرک ماقبل او مفتوح آن یا را بالف بدل کردند مکافات گردید و این مصدر بمعنی حاصل بالمصدر مستعمل میشود۔

مکث - بالفتح و سکون کاف و ثاء مثلثه درنگ کردن و انتظار نمودن و بالضم و بالکسر بمعنی درنگ از صراح و منتخب۔

مکائد - جمع مکیده بمعنی بدسگالی و بداندیشی از خیابان۔

مکید - بضم کاف کننده از لطائف۔

مکثار - بالکسر و ثاء مثلثه کثیر الکلام و بسیار گو از شرح مقامات حریری

مکسور - شکسته و کسر داده شده یعنی حرکت زیر داده شده۔

مکفر - بضم میم و فتح کاف و تشدید فای مکسور کفاره دهنده و کافر خواننده کسی را از منتخب۔

مکرر - بار بار کرده شده و باصطلاح بمعنی غیر مرغوب است۔

مکس گیر - بهر دو کاف فارسی عنکبوت۔

مکنون - خزانه کرده شده و مجازاً بمعنی پنهان داشته شده۔

مکاس - بضم میم و کاف عربی و سین مهملة توقف کردن صاحب کالا در بیع از مصطلحات۔

مکناس - بالکسر و نون و سین مهملة جاروب از لطائف۔

مکیس - بضم میم و کسر کاف و یای مجهول و سین مهملة اماله مکاس در معامله نهایت طلبی کردن و تنگی گرفتن در بیع از مهمات گیری و کشف و منتخب و صاحب موید نوشته که مکیس بمعنی مرد باوقار و در اصل این لفظ بنای مثلثه بود و فارسیان بسین مهملة می نگارند و بعضے بمعنی نقصان و کمی نوشته اند و در برهان بمعنی نهایت تاکید و مبالغه کردن در کارے و بمعنی باج و خراج اول اصح ست۔

مکتنف - بالضم تای فوقانی مفتوح و کسر نون و سکون سین مهملة جنس و خاشاک روینده از لطائف۔

مکتنف - بالضم پناه جوینده و مکیسو شونده از لطائف۔

مکفوف - در لغت پیراهن نورویده و باصطلاح عروض رکن هفت حرفی که حرف هفتم ساکن از اجزاء افتاده باشند چون از مفاعیلن نون بیفتد از بند مفاعیل بماند بضم لام۔

مکوک - بفتح میم و ضم کاف بمعنی ماکو بهندی نال گویند که جولاهه دارد۔

مکبول - حرف مسموم بای موحده بند کرده شده و محبوس از منتخب۔

مکلل - بضم میم و فتح کاف و فتح لام مشدد بمعنی درخشان و ملمع کرده شده و تاج بر سر نهاده شده از منتخب۔

مکحل - بضم میم و تشدید حاء مهملة بسرمه سا و بالضم و حاء مهملة مفتوح بمعنی سرمه دان از منتخب۔

مکحول - بحاء مهملة سرمه سا۔

مکیل - بفتح میم و کسر کاف و سکون تحتانی پیمانه پیموده شده۔

مکائیل - بفتح میم جمع مکیال بالکسر که بمعنی پیمانه است از مشدح نصاب۔

مکمل - بضم میم و فتح کاف و تشدید میم مکسور تمام و کامل گرداننده و بفتح میم ثانی تمام و کامل گردانیده شده۔

مکیال - بالکسر پیمانه۔

مکتنف - بالضم و هر دو تای فوقانی مفتوح پوشیده از لطائف۔

مکارم - بفتح میم و کسر را نوازشها و بزرگواریها و این جمع مکرمت است۔

مکرم - بالضم و را صله مکسور نوازنده و بخشش کننده و بضم میم و فتح کاف و تشدید رای مفتوح گرامی کرده شده و بزرگ داشته شده و بکسر را گرامی کننده۔

مکتوم - پوشیده و کنایه از زنان از منتخب۔

مکون - بضم میم و فتح کاف و تشدید واو مفتوح ست نموده شده و پیدا کرده شده۔

مکان - جای بودن صیغه اسم ظرف ست مشتق از کون بالفتح که بمعنی بودن ست و بمعنی مطلق جا مستعمل۔

مکنون - پنهان داشته شده و این صیغه اسم ظرف ست ماخوذ از کن بالفتح که بمعنی پوشیدن ست از کشف و منتخب و غیرها چون گوهر قیمتی و خوش آب را بمحافظت پوشیده دارند لهذا مجازاً گوهر مکنون گوهر قیمتی و خوش آب را گویند۔

مکین - مکان دارنده و صاحب مکان۔

مکمن - بفتح هر دو میم و سکون کاف جای پنهان شدن و کمینگاه صیغه اسم ظرف از مکون بالضم بمعنی پنهان شدن ست از منتخب۔

مکامن - بفتح میم اول و کسر میم ثانی جمع مکمن که بمعنی جای پوشیده شدن ست از منتخب۔

مکران - بفتح نام شهر -

مکس ران - بفتحتین و کاف فارسی هندی موچهل و چوزی گویند که از پی بادم طاؤس و هوی دم گاو کوبی سازند -

مکتسبه - بالضم کسب کرده شده و بمحنت حاصل کرده شده -

مکرعه - بفتح مستاب آب از لطائف -

مکابره - بزرگی خود بر دیگری ثابت کردن و معارضه و غلبه و جنگ کردن با کسے از منتخب و کشف -

مکنسه - بکسر میم و سکون کاف و فتح نون و سین مهمله جاروب انه صراح

مکتب خانه - اگرچه عند التحقیق این ترکیب غلط است چرا که لفظ مکتب که صیغه اسم ظرف باشد بمعنی جای کتابت حاجت بلفظ خانه ندارد و مگر بعض استادان بسبیل تجرید در شعر خود آورده اند چنانچه مرزا محمد علی صاحب گوید بیت

تا مباد آگاه از ذوق گرفتاری شوند ۔۔۔ میکنم آزاد طفلان را ز مکتب خانها و مگر اولی همین است که ازین قسم الفاظ اجتناب نمایند -

مکلاوه - بالضم لفظ هندیست بمعنی گونا معمول هندوانست که مکریوس را بخانه آرند -

مکاره - بفتح میم و تخفیف کاف و کسر رای مهمله و های ملفوظ بر وزن مساجد بمعنی مکروهات یعنی رنج و سختیها و بفتح میم و تشدید کاف و فتح رای و های مختفی زن بسیار مکر کننده -

مکاتبه - با همدیگر نامه نوشتن و مجاز آنامه را نیز گویند و بنده را بمال او فرو ختن از منتخب -

مکاشفه - بمعنی آشکارا کردن و جنگ سلاح کردن و ظاهر شدن اسرار امور غیبی در دل ولی الله -

مکنسی - بالضم و سین مهمله مکسور پوشنده و گلیم در بر کشنده از اکتسار کذا فی المنتخب -

مکاری - بضم میم خربنده و کرایه دهنده یعنی کسیکه اسپ و شتر و غیره مکاریه دهد از منتخب و لطائف و مصطلحات -

مکتسی - حاصل کرده شده چه مکتسب بضم میم و فتح سین مهمله مصدر میمی نیز است بمعنی اکتساب و چون یاے نسبت بمصدر ملحق شود گاهے بمعنی مفعول حاصل می آید -

مکفی - بالضم دفای مکسور کفایت دهنده -

مکتفی - کافی و بسنده کننده بچیزے از صراح -

مکافی - بضم میم بمعنی مساوی و برابر از صراح -

فصل میم مع لام

ملجا - بالفتح و حرف چهارم همزه که بصورت الف ست بمعنی جاے پناه ماخوذ از لجا که بمعنی پناه گرفتن ست -

ملا - بفتح میم و در آخر الف بمعنی آشکارا و گاهے عبارت از انجمن و محفل و بفتح میم و در آخر همزه بمعنے گروه مردم اشراف و بزرگ از کنز و منتخب و بضم میم و تشدید لام و بعد الف همزه صیغه مبالغه بمعنی بسیار پر یعنی پر بسیار از علم ماخوذ از ملوکه بمعنی پرست چنانچه کبار بالضم و تشدید بمعنی بسیار بزرگ فارسیان این قسم الف ممدوده را مقصوره خوانند مگر در اضافت و صفت -

ملتجا - بالضم و جیم عربی جاے پناه و پناه گرفتن از شرح نصاب و لطائف -

ملتقی - بضم اول و فتح قاف جاے بهم رسیدن دو چیز و جاے و محل از منتخب -

ملکا - بفتح میم و سکون لام نام مرد یکه فقیه و مجتهد ترسایان بوده است از مفید -

ملک بدا - نام شخصے -

ملأ الاعلی - بفتح میم و ضم همزه که حرف سوم ست و سکون لام و فتح همزه و سکون عین و فتح لام و در آخر الف بصورت یا گروه فرشتگان در عالم علوی چه ملا بالفتحتین بر وزن فعل بمعنی گروه مردم اشراف و اعلی بمعنی برتر صیغه اسم تفضیل -

ملیب - بضم میم و فتح لام و تشدید موحده مفتوحه و بعده موحده دیگر بمعنی لبالب و این لفظ از روی حقیقت غلط ست مگر جایز بصحت وارد اند چنانچه

چه اکثر اهل لسان بوقت قلت الفاظ فارسی را بوضع الفاظ عربیه ترجمه میکنند چنانکه مرغن بمعنی بسیار روغن و اریشم بمعنی ابریشم و مزلف بمعنی معشوق صاحب زلف از منزل صیغه

ملتهب - بضم میم و سکون لام و فتح فوقانی و کسر های موحده شعله زن و آتش زبانه کشنده و فروزان از منتخب و لطائف -

ملاعب - بفتح میم و کسر عین بازیها -

ملازمت - بفتح زا و عجمه پیوسته بودن بجای یا نزد کسے از منتخب و کسانیکه بذال معجمه نویسند محض بیجا -

ملاحت - نمکینی و نوعے از لون آدمی که مائل بسیاهی باشد و چون درین قسم رنگ یکسان گویند تا بشے و لمعان می باشد که طبیعت ادراک خوبی و کیفیت آنرا مطبوع و مرغوب میداند لهذا بلحاظ مرغوبیت آنرا بنمکینی صفت کردند فافهم -

ملک - بالضم بادشاهی او منتخب -

ملکات - بفتح میم و فتح لام جمع ملکه که قوت حصول هر شے است در طبیعت -

ملاست - بفتح زی و صافی و هموار از صراح -

ملابست - با همدیگر مشابهت داشتن از منتخب -

ملاست - جماع کردن و بهم گرسائیدن از منتخب -

ملبوسات - جامه ها که لباس از ان ساخته می شود و جامهاے پوشیدنی -

ملامیت - بضم میم و فتح یای تحتانی سازواری میوه چیز فراهم آوردن مجازاً بمعنی شی از منتخب و صراح -

ملتفت - بضم میم و کسر فا گشته بسوے کسے یا چیزے نگرنده از صراح -

ملت - بکسر میم و فتح لام مشدد در منتخب بمعنی دین و در لطائف و شرح نصاب بمعنی گروه و در صراح کیش و شریعت -

ملکوت - بفتحتین بادشاهی و پروردگاری و تصرف در عالم فرشتگان و باصطلاح صوفیان عالم معنی که عالم ارواح

است از مدار و کشش و کنز و بعضے بمعنی عالم غیب نوشته
و در بعضے از رسائل تصوف مسطور است کہ ملکوت
مقام عبادت فرشتگان است یعنی طاعت بقدر قوت
و بفتور حاصل شود چنانکہ مقام عبادت ملائکہ است۔
ملوث۔ بضم میم و فتح لام و تشدید واو مفتوحہ
و ثاے مثلثہ آلودہ از منتخب۔
ملح۔ نمکین و مجازاً ہر چیز کہ سفیدلون باشد
از منتخب و کنز و غیرہا۔
ملح۔ بضم میم و کسر لام و تشدید چاے
مہملہ بسیار گفتہ و در کار ہاے
ملاح کشتیبان و ازین ماخوذ ست ملح بالفتح کہ
بمعنی بہر و بال تمام پیکان مرغ ست از منتخب۔
ملوا ح۔ بالکسر ہاے مہملہ مرغیکہ بدام نہند تا آنرا
دیده دیگر مرغان را بیاموزد از سروری و منتخب۔
ملاخ۔ بفتح میم و خاے معجمہ نام شہرے
از سرور دی و در سیستان نام جزیرہ۔
ملحی۔ بضم میم و کسر حاے مہملہ از راہ حق گردیدہ
و فاسق و بے دین از منتخب۔
ملشد۔ بفتح اول و لام مضموم و نون و دال مہملہ
صیغہ نہی ست بمعنی لافہ و گزاف مزن از لشد بالضم
کہ بمعنی لاف و گزاف باشد از لطائف۔
ملتجا۔ بالضم و حاء مہملہ پناہ گاہ از لطائف و صراح۔
ملاذ۔ بفتح جاے پناہ و بفتح اول و تشدید دوم
معجمہ۔ بمعنی چیزہاے سرد لذیذ جمع ملذ کہ بر وزن
مسجد ست و بضم اول و تشدید دوم مہملہ دروغ گو
کہ گوید و نکند از کشف و منتخب۔
ملک عنبر۔ بادشاہ عنبریان کہ قومے بودہ از عرب
کہ در بعضے بلاد دکن تسلط داشتند۔
ملک پیروز۔ رستم چہ اگر او بادشاہ سیستان بود
و ملک سیستان را نام پیروز ست از برہان۔
ملبوس۔ جامہ پوشیدنی مثل پیراہن و قبا و دستار و کلاہ وغیرہ

ملاپس۔ بفتح میم و کسر موحدہ و سین مہملہ جمع ملبس کہ
بمعنی لباس و لباس ست کما فی الصراح۔
ملتمس۔ بالضم و باے موحدہ مفتوح
پوشیدہ و پنہان کردہ شدہ۔
ملماس۔ بالکسر در ابیات مذکورہ انصاف بمعنی قلم
آورده و در دیگر کتب لغت یافت نشد۔
ملمع۔ بضم میم و فتح لام و خاے معجمہ مشدد و مفتوح
و صاد مہملہ پاک کردہ شدہ و خالص و خلاص کردہ شدہ از
منتخب و شرح نصاب و بمعنی مختصر نیز آمدہ۔
ملاط۔ بکسر میم و طاء مہملہ گل کہ بآن سنگ و خشتہاے
دیوار را وصل کنند از منتخب و شرح نصاب۔
ملتقط۔ بضم میم و فتح تا و قاف و طاء مہملہ چیدہ شدہ
و فرو کردہ شدہ و برداشتہ شدہ و بکسر قاف برچیننده و
رفو کننده و بردارنده از لطائف۔
ملحوظ۔ بدنبالہ چشم نگریستہ شدہ از صراح۔
ملمع۔ روشن و درخشان کردہ شدہ و آنچہ بورق طلا
روشن کنند و در اصطلاح نثر یکہ یک مصرعہ عربی و یک
مصرعہ فارسی یا بیتے عربی و فارسی داشتہ باشد۔
ملتاع۔ بضم و حرف ثالث تاء فوقانی و عین مہملہ
بمعنی سوزنده و مجازاً بمعنی مشتاق و حریص۔
ملهوف۔ اندوہگین و مغلوم از کشف و منتخب۔
ملق۔ بفتح میم و کسر لام آنکہ بزبان چاپلوسی
کند و در دل اخلاص نداشتہ باشد و بفتح محمود
کردن و دوست داشتن و چاپلوسی و بفتحتین زمین ہموار
از لطائف و بعضے نوشتہ کہ بفتحتین آواز آب
کہ از خشت انداختن برمی آید۔
ملصوق۔ بضم میم و کسر صاد مہملہ و چسپیده و
بفتح صاد چسپیدہ شدہ از منتخب۔
ملحق۔ بکسر حاء مہملہ رسانندہ و در رساننده و در یابنده
آنچہ بچیزے پیوستہ شود از صراح و منتخب۔
ملاک۔ بالفتحین قرار شده و آنچہ قائم شود باو کار بستہ و بفتح

میم و کسر لام بمعنی بادشاہ و بالکسر آلہ ہر چیز ست شدات
و آنچہ حق کسے بود و او راست و چیزے کہ از جاے پوشی
حاصل شود و گاہے مجازاً بمعنی جامہ آید و بالضم بادشاہ
شدات از منتخب و در شرح اصطلاحات صوفیہ نوشتہ
کہ ملاک بالضم ناسوالله از ممکنات موجوده و مقدوره
و در اصطلاح صوفیہ از عالم شہادت عبارت ست
چنانچہ ملکوت عالم غیب و جبروت عالم انوار قاہرہ و
لاہوت عالم ذات حق و بعضے نوشتہ کہ ملاک بالفتح
میم و کسر لام بمعنی قدیم امیر را نیز می گفتند۔
ملیک۔ بفتح میم و کسر لام مالک و صاحب
و نام حق تعالے از لطائف۔
مالک۔ بکسر میم اصل ہر چیزے و آنچہ پیرایہ
باو قائم باشد از منتخب۔
ملاحیال۔ کتابیست در منطق و اینجا تہذیب است از ملا جلال
ملل۔ بکسر میم و فتح لام اہانت ملت کہ بمعنی دین
و مذہب ست کما اطلاق نسبت بدین حق و باطل
ہر دو آمده و ملل و نحل بمعنی دین و مذہب ہا
چہ نحل جمع نحلہ است کہ بالکسر بمعنی مذہب
سواے اسلام باشد کذا فی المنتخب۔
مل۔ بضم میم شراب از لطائف و برہان۔
ملک۔ بالکسر لام۔ بفتح میم و کسر لام لقب
تیغمہ کہ ملک قمی نام داشت از مصاحبان
ابراہیم عادل شاہ ممدوح ظہوری۔
ملثم۔ بالفتح و ثاء مثلثہ بوسیده و بوسه داده شده از منتخب۔
ملثم۔ بضم میم و فتح لام و تشدید ثاء مثلثہ مفتوح بوسیده شده۔
ملثم۔ بضم میم و سکون لام و فتح تاے
فوقانی و فتح ہمزہ زخمے کہ بر ب و دہن و لب
آن بہم دیگر پیوستہ شده باشد و بکسر ہمزہ
التیام و پیوستگی دہنده از صراح۔
ملثم۔ بضم میم و حرف چہارم ثاء مثلثہ مفتوح جاے بوسه
و بوسیده شده و بکسر ثاء مشابہ بوسنده۔

ملہم - بضم میم وسکون لام وفتح حای مہملہ نوعے از پارچہ ابریشمی کہ نہایت ملائم باشد از منتخب ومؤید۔

ملتزم - بضم میم وفتح زا بمعنے موضعیست نزدیک رکن یمانی در مطاوی کعبہ معظمہ ابتہ ان وانجا دعا یکنند و بکسر زا معنے بر خود لازم گیرندہ از منتخب۔

ملوم بفتح میم وضم لام ملامت کردہ شدہ از منتخب وصراح۔

ملازم بضم میم وکسر زا معنے ہمیشہ باشندہ بجائے بازدو کسے از منتخب وبمناسبت ہمین معنی نوکر را گویند۔

ملام - بفتح اول مصدر میمی ست بمعنے ملامت کردن وجائے ملامت۔

ملہم - بضم میم وسکون لام وکسر ہا الہام کنندہ یعنے در دل افگنندہ از جنس خیر وآن حق تعالیٰ است وبفتح ہا الہام کردہ شدہ۔

ملائم - بضم میم وکسر ہمزہ کہ حرف چہارم ست بمعنے نرم و فراہم آیندہ وبمعنی موافق ومناسب طبع۔

ملوین بفتح واو روز وشب آنکشف وبحر الجواہر ومؤید ومنتخب۔

ملک یمین بکسر میم در اصطلاح فقہ بمعنی کنیز و غلام چہ یمین در لغت بمعنی غلبہ است وغلام وکنیز از غلبۂ اسلام می آیند حالا مجازاً غلام وکنیز را نیز ملک یمین گویند۔

ملون - بضم میم وفتح لام وتشدید واو ومفتوح رنگ آمیزی کردہ شدہ ورنگارنگ کردہ شدہ۔

ملقن - بالضم وقاف مفتوح تلقین کردہ شدہ و بکسر قاف تلقین کنندہ از لطائف۔

ملاعین - بفتح میم وکسر عین جمع ملعون۔

ملآن - بفتح میم وسکون لام ومد ہمزہ ونون بروزن فعلان پر کنندہ ومجازاً بمعنی پر از شرح نصاب۔

ملطیہ - بفتح اول وثانی وکسر طای مہملہ وتشدید یائے تحتانی نام شہریست در روم کہ در ابتدای اسلام مسکن کفار بود وانچہ در بعض نسخ گلستان ملیطہ بروزن قصیدہ نوشتہ است غلط ست از صراح وتقویم البلدان۔

ملتجی - بضم میم وکسر جیم بمعنے پناہ جوینده از لطائف۔

ملی - بالضم ومیم مکسور توانگر از لطائف۔

فصل میم مع میم

مملکت - بفتح اول وسکون ثانی وضم لام و فتح کاف مقام سلطنت وبمعنی بادشاہی وبفتح وکسر لام نیز آمدہ از قاموس ومنتخب وکنز۔

ممات - بفتح مرگ از کنز وممات مصدر میمی ست در اصل موة بروزن مفعل بود واو متحرک ماقبل آن حرف صحیح ساکن حرکت او نقل کردہ ماقبل دادند

ملکات فاضلہ - خصلتہا ے خوب۔

طمہ - بالفتح وحای مہملہ جای جنگ عظیم ودور صراح فتنہ وجنگ بزرگ گویا ماخوذ از لحم ست چنانچہ مسلخہ از سلخ از لطائف۔

ملاعبہ بضم میم وفتح عین مہملہ بکسر بازی کردن از منتخب۔

ملائکہ - فرشتگان جمع ملک ست در اصل ملاک بود تا بجہت تاکید معنی جمع زیادہ کردہ اند چنانکہ ملاحدہ جمع ملحد وصیاقلہ جمع صیقل۔

ملعقہ بکسر وعین مہملہ مفتوح وبعدہ قاف چمچہ وقاشق آہنی وباصطلاح اطبا نام وزن معین ست از معجونات وحبوب چہار مثقال را ملعقہ نامند وازدہ ہای دیگر یک مثقال را ملعقہ گویند ومثقال چہار دہم باشد بالفظ ملعقہ بضم میم نیز نوشتہ اند واز منتخب بالکسر۔

ملک آواز - بلند آوازہ۔

ملاہی بضم میم وسکون لام غنا کہ کشتہ ودور باز آیندہ۔

ملاہی - بفتح ہا زیبا از کشف ومنتخب۔

ملک نمی - ملک الشعرا پایۂ تخت سلطان ابراہیم عادل شاہ تخت نشین بیجاپور واو دختر خود را بظہوری داده بود۔

ملتوی - بالضم پیچیدہ پیچ در پیچ شونده ونوعے از حرکت نبض کہ ہمچو ریسمان پیچیدہ شود۔

ملتانی - در ولایت مطلق ہند ورا ملتانی گویند از چراغ ہدایت۔

ملتجی - بالضم پناہ جوینده از لطائف۔

ملی - بالضم ومیم مکسور توانگر از لطائف۔

مملکات فاضلہ چہارگانہ - حکمت وشجاعت وعفت وعدالت۔

ملکات رذیلہ ہشتگانہ - حمد بغض وبخل وحرص وکذب وعجب وکبر وبے حیائی۔

داو در اصل متحرک بود اکنون ماقبلش مفتوح گشت
آن واو را بالف مبدل کردند مات شد۔
مماثلت ۔ مانند شدن از منتخب۔
ممازجت ۔ آمیختگی وار شباط۔
ممانعت ۔ بضم اول و فتح نون باز داشتن و منع کردن۔
ممجوجیت ۔ بکسر میم اول و سکون ثانی و ضاد معجمه بکسر و
تشدید جیم ثانی بسیار مریض شدن و مجازاً بمعنی خاطی۔
ممشوقیت ۔ بالف و تای فوقانی بروزن مفعول و شین
گرفته شده و معوض از سه مزید و کنز و خیابان۔
ممازستا ۔ بضم میم و زای معجمه جدا ساختن و تمیز کردن۔
ممارانتا ۔ فتح گرفته شده اجزا از لطائف
بضم اول با کسے رفتن و خصومت و عداوت
تمیز و کردن از منتخب۔
ممراشتا ۔ بضم اول و شین معجمه با کسے رفتن
و بمبارزه آمدن از منتخب۔
ممارطلبت ۔ بطلبے مہلہ و فتح الوقہ و فرصت
نمودن و پس افگندن کارے از منتخب۔
ممارستا ۔ بضم اول و فتح رائے مہلہ
کوشیدن و تفحص کردن و تجربہ نمودن در کارے
سنج نمودن و در میان کردن از مدار و صراح و منتخب
و کشف و سروری۔
ممشوق ۔ آمیختہ شدہ و شدہ بیکدیگر یا گلاب
یا بدیگر عرق یا رہ آمیختہ باشند۔
ممزوج ۔ بالضم زا معجمہ بکسور آمیختہ شدہ و آمیختہ شونده
مماوح ۔ در آخر حاے مہلہ یعنی ثنا کنندہ و ستودہ
و در ین صورت قالب ملمح ست۔
ممدوح ۔ بضم میم اول و فتح میم دوم و فتح
رائے معجمہ شدہ و حاے مہلہ جامہ است و قسمے از قسم
کرتان و بمعنے آب خانہ از شرح دیوان خاقانی
و رو دیگر کتب معتبرہ یافتہ نشدہ۔
ممراخ ۔ بضم اول و کسر ثانی و مہلہ و خاء معجمہ سنج کنندہ یعنی
برگرداننده صورت اصلی را بصورت نرشت۔
ممتد ۔ کشیدہ و دراز شدہ از منتخب۔
ممهد ۔ بضم اول و فتح ثانی و ہای مشدودہ مقصورہ گسترده
شدہ و نیکو کردہ شدہ و بکسر ہا گسترانندہ از منتخب۔
ممحو ۔ بضم اول و فتح میم دوم و در آخر دال مہلہ بروزن
منور بنای مرخشان و ساوہ و ہموار از منتخب۔
ممد ۔ بضم اول و کسر دوم و تشدید دال مدد کنندہ از منتخب۔
ممدود ۔ بضم اول و فتح دوم و کسر دال
مشدہ اول نام دروے کہ از ان عصب اندام
کشیدہ می شود از شرح نصاب۔
ممکن الوجود ۔ آنست کہ نبود وجودش ضروری عدم
آن ضروری نبود و آن مخلوقات ست۔
ممر ۔ بفتحتین و رائے مشدد راہ و جاے
گذشتن و مجاز آنچہ سبب نیل
مقصود ست از مدار و مؤید و منتخب۔
ممطمه ۔ بضم اول و سکون دوم و کسر
طاے مہلہ بارندہ باران۔
ممیته ۔ بضم اول و فتح ثانی و تشدید تحتانی مکسور و ہاء
معجمہ تیز کنندہ و جدا کنندہ خوب را از زشت۔
مماسس ۔ بضم اول و سین مہملہ مشدد و باہم ساینده
شدہ و باہم سایندہ و جامی بہم سودن چہ اسم فاعل و
اسم مفعول واسم ظرف ست از مفاعلہ و ماخذ این
مس باشد بفتح و تشدید کہ مضاعف ست۔
ممضوغ ۔ بضاد و غین معجمتین خائیدہ شدہ۔
ممالک ۔ بفتح مقامہاے بادشاہی و این جمع
مملکت ست از کشف و منتخب۔
مملوک ۔ بندہ از منتخب۔
ممالیک ۔ بفتح اول و کسر لام جمع مملوک ست
و آن غلام و کنیز و دیگر اشیا باشد۔
ممسک ۔ بالضم و سین مہملہ بکسور پنگ و رزنده
و بازدارنده از خرچ و بخیل از صراح۔
ممائل ۔ بضم میم بمعنے مانندشونده و برابر از منتخب۔
ممیل ۔ بضم میم اول و کسر میم ثانی و تشدید لام مائل کننده۔
ممتحن ۔ بالضم و تاے فوقانی و حاے مہملہ ہر دو
مفتوح آزمودہ شدہ از منتخب۔
ممنون ۔ بالفتح نعمت دادہ شدہ و منت نہادہ شدہ
و نقصان کردہ شدہ از لطائف۔
ممتهن ۔ بالضم خوار کردہ شدہ
ماخوذ از مہانست از لطائف۔
مماکن ۔ بالضم و کاف مکسور دست دہنده و پیدا
شونده و گاہہا یعنی مخلوق و انسان نیز آید و بضم اول و فتح
دوم و تشدید کاف مفتوح قائم و بابرجا کردہ شدہ و بکسر
کاف مشدد قائم و برجا کنندہ کسے را۔
مملو ۔ بفتح اول و سکون دوم و ضم لام و تشدید واو
پر کردہ شدہ صیغہ اسم مفعول ست از ملأ در اصل مملوو
بروزن مفعول اس ہمزہ را بواو بدل کردند واو را در واو ادغام
کردند مملو شد و فارسیان تخفیف ہم آرند و نیز درست
باشد بضم میم اول و سکون دوم و فتح لام بروزن
مکرم درین صورت نیز صیغہ اسم مفعول ست
از باب افعال ماخوذ از ملا کہ بمعنی پر کردن باشد۔
ممدوه ۔ بضم اول و فتح ثانی و تشدید
واو مفتوح زراندودہ و طمع کردہ شدہ
از منتخب و در دغے کہ بفریب آن را مانند
راست گردانیدہ باشند و نام صنعتے ست۔
ممسحه ۔ بکسر و سین مہملہ و حاے مہملہ
مالہ یعنی چیزے کہ بدان چیز دیگر را بمالند و بمعنی
گلمالہ معماران مستعمل از شرح نصاب۔
ممسک الاعنه و ممسک العنان
نام شکل دوازدہم از اشکال شمالی بصورت
مرد استادہ بیک دست تازیانہ و بدست دیگر
عنان اسپ کوا کبش چہار دہ۔
ممضی ۔ بفتح میم اول و سکون میم ثانی و کسر ضاد معجمہ

وتشدید یا گذاشته شده و روان کرده شده -

منتلی - بالضم پیدا آینده و این اسم فاعل است از استلا -

فصل میم مع نون

منا - بکسر اول موضعیست در سه میلی مکه معظمه که مقام حاجیان در انجا قربانی کنند و بضم اول امید با چراگه جمع منیة است که بالضم بمعنی آرزو و مقصد باشد و بالفتح مقدار و اندازه و برابر دمن کسی در روز و شب بمعنی منازل نیز آمده بدین تقدیر مخصص منازل باشد از منتخب وغیر آن -

منادی - بضم میم و فتح دال و در آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی آواز داده شده و خوانده شده و مراد و ندا نیز آمده از منتخب -

منسار - بکسر میم و سکون نون و سین مهمله عصا از کنز و شرح نصاب و صراح -

منشا - بفتح میم و سکون نون و فتح شین معجمه و بعده همزه بصورت الف و انچه که مردم بعد الف که در حقیقت همزه است همزه دیگر نویسند خطاست و اگر نویسند بالای الف باید نوشت بجهت اشارهٔ این معنی که الف نیست همزه است بمعنی جای پیدا شدن و جای بودن مگر در عرف بمعنی سبب مستعمل میشود -

منقی - بضم میم و فتح نون و تشدید قاف مفتوح و در آخر الف بصورت یا پاک کرده شده و صاف کرده شده چنانچه مویز منقی و آلهٔ منقی مویز میوهٔ معروف است که در وا بکار آید و منقی صفت آنست یعنی مویز یکه آنرا از تخمش پاک و صاف کرده باشند و بعض مردم که مویز را منقی گویند و از لفظ مویز غافل میشوند غلط عظیم است -

منقلا - بالکسر و حرف دوم قاف فوج پیش یعنی هراول -

منکوب - خراب و بدحال و سختی رسیده شده از منتخب و کشف و کنز -

منتخب - بالضم و خا معجمه مفتوح برگزیده شده و این صیغهٔ اسم مفعول است از باب افتعال از کنز و کشف -

منکب - بالفتح و کاف مکسور کتف دوش از صراح و

مؤید و منتخب و کنز و مدار -

منجلاب - بالفتح و جیم عربی مفتوح مغاکیست که باشد که آب حمام با آب باورچی خانه و امثال آن دران جمع شود و ظاهر است که آن نهایت مکروه و بدبو باشد از برهان و جهانگیری و در خیابان نوشته که صاحب بهار عجم گوید در ترکیب این لفظ ظاهر آنست که مرکب باشد از نجل که اسم ظرف است از نجل که بمعنی انداختن چیزیست و لفظ آب پس منجلاب بمعنی جای انداختن آب باشد -

مناقب - بفتح میم و کسر قاف اوصاف ستوده -

منصب - بفتح میم و کسر صاد مهمله جای برپا شدن و مجازاً بمعنی رتبه و عهدهٔ جلیل القدر که برای امرا از حضور بادشاه هندوستان مقرر گردد و بفتح صاد خطاست از مؤید و کشف و مزمل و از تحقیقات خان آرزو چنین بتحقیق رسیده که لفظ منصب که بفتح صاد شهرت عام دارد باقتضای ضابطه تصریف بکسر صاد باید و این غلط عام است نه غلط عوام بدانکه غلط بر دو گونه است یکی غلط عام چنانکه لفظ منصب که بکسر صاد است و بفتح صاد گرفته شود و چنانکه شعرای عامه بالفظ لب و غبغب قافیه کرده اند و دیگر غلط عوام چنانکه لفظ تعینات بمعنی شخص تعین کرده شده بطرفی و کار سرانجام و این استعمال عوام است تتمهٔ کلامه -

منسکب - بضم میم و سکون نون و فتح سین مهمله و کسر کاف آب ریزنده و گریه بسیار کننده از منتخب -

مناسب - بفتح میم و در آخر بای موحده جای استادن و نیز بمعنی استادن بجای کسی از منتخب -

منتسب - بالضم و سین مهمله بکسور نسبت داده شده باکسی -

مندوب - بالفتح نطقیکه در حالت مصیبت یا گریه بطریق نوحه متلفظ نموده شود -

منا کب - بفتح میم و کسر کاف دو تپها و کتفها مردم -

منقلب - بضم میم و کسر لام برگردیده و واژگون شونده و باصطلاح منجمین قسمی از اقسام ثلاثه بروج دوازده گانه باعتبار تاثیرات سعادت و نحوست در

طالع برج منقلب کار راست و درست نیاید و بفتح لام مصدر میمی ست بمعنی برگشتن و هم اسم ظرف بمعنی جای برگشتن و واژگون شدن و چون این از باب انفعال است لهذا اسم مفعول ازین نمی آید از قاموس و غیر آن و انچه در منتخب بمعنی مفعول نوشته از تصرف کاتبان ست -

منسجب - بسین مهمله و جیم کشیده شونده از طائف و منتخب

منا کیب - بفتح میم و کسر کاف خراب و بدحالان و سختی رسیدگان این جمع منکوب ست -

منوسپا - بفتح میم و ضم نون و سکون واو و باے موحده نیابت کرده شده -

منشعب - بالضم و شین معجمه بمفتوح و کسر عین مهمله شاخ در شاخ شونده و نام کتابیست در علم صرف -

مناسبت - بفتح شین مهمله باهم نسبت داشتن از منتخب

منادمت - بضم میم و فتح دال همنشینی از منتخب

منافرت - باکسے نزد حاکم رفتن برای اثبات بزرگی حسب و نسب از منتخب و صراح -

منعوت - لقب کرده شده و صفت کرده شده -

منافات - بضم از هم جدا نشدن و نفی کردن و باهم هر دیگرے را نیست کردن چنانکه نقیض ضد بیت کمیان شب و روز دگری و سر و پست از کشف -

منشآت - بضم میم و سکون نون و فتح شین معجمه و الف و در و وا و قافی فوقانی بر وزن مفعلات انشا کرده شده و این جمع منشی ست که بضم میم و سکون نون و شین معجمه صیغهٔ اسم مفعول باشد از انشا و مراد از منشآت مسودات و عبارات و تصنیفات ست -

نمیت - بضم میم و سکون نون و فتح تحتانی از رود مقصود و بفتح میم و نون و تشدید تحتانی مفتوح موت و مرگ از منتخب و بمعنی اجل و مرگ -

منقصت - بفتح و سکون نون و کسر قاف و فتح صاد مهمله نقصان و عیب از مهذب -

منقضت - بفتح میم و کسر قاف و نون و عجمه نقیض و شکستگی از شمسی -

منحوت - بجای مهمله تراشیده شده از لطائف -

منحت - بالکسر وحای مهمله پیشه ورنده از شرح نصاب -

منحات - بالکسر وحای مهمله پیشه نجاران از شرح نصاب -

مناهات - بفتح بمعنی نخواهها -

نیت - بفتح میم وسکون نون وکسر موحده وتحتانی ودال مهمله وفتح نون وفتح موحده مشدد ورویانیده شده وبا مطلاح دلقاشان ومعماران نقشی را گویند که از زمین خود اندک بلند نما شد چنانکه نقش سکه بر روپیه از کنر وغیر آن -

منهیات - بفتح میم وسکون نون وکسر ها وتشدید تحتانی زافعال بدکردن آنها در شرع منع کرده شده است -

مناسات - بفتح میم نام بتیه در عرب که هزیل وخزاعه که هر دو قبیله از عرب آنرا می پرستیدند از لطائف -

منفعت - بفتح میم وسکون نون وفتح فا وفتح عین مهمله سودمندی از صراح -

منت - بالکسر وتشدید نون مفتوح نکوئی واحسان کردن با کسی از منتخب ودر صراح نوشته که منت نعمت دادن وبیان کردن نیکی خویش بر کسی ودر بعض کتب نوشته که شمار کردن منعم نعمتهای خود را بر نعمت داده شده وبار نعمت بر کسی نهاده مرهون احسان خود پنداشتن ومعترف بشمار نعم علیه نعمتهای منعم وصاحب بار عم نوشته که لفظ منت با لفظ داشتن ونهادن ودر داشتن وکردن وکشیدن ونهادن مستعمل میگردد -

مناکحت - بضم میم وفتح کاف نکاح کردن از منتخب -

مناز - بضم میم وفتح زا بر کسی در چیزی کوشیدن وبا کسی در برآوردن حق خود وکشاکش کردن وخصومت کردن از منتخب ولطائف -

منقبت - بفتح میم وسکون نون وفتح قاف وهر دو ستودگی وباصطلاح محامد وثنای اهل بیت واصحاب کبار رضوان الله تعالی علیهم اجمعین -

مناظرات - بضم میم وفتح ظا بحجت باهم بحث کردنها -

منبعث - بضم میم وسکون نون وفتح موحده وکسر عین مهمله وثائے مثلثه برانگیخته شونده -

منطقة البروج - بالکسر دائره است که بمر دوازده بروج بر همین دائره واقع شده اند واین دائره باشکال منطقه یعنی میان بند حوالی افلاک مجعه برآمده است واین دائره منطقة البروج دائره معدل النهار را قاطع نموده است حمائلی چون شمس هر دو نقطه محل تقاطع سه لیل ونهار -

منسوج - بالفتح وجیم عربی بافته شده واین باخود استعارة النسج که بمعنی بافتن است نیز قسمے از بافت ابریشمی از شرح بوستان -

منتج - بالضم وتای فوقانی مکسور نتیجه دهنده -

مشارح - در آمده در چیزے از منتخب -

مند - بضم اول وکسر میم دوم ودر آخر نون داخل شونده

منهج - بفتح اول وسوم راه راست راه کشاده از منتخب وصراح

مناهج - بفتح میم وکسر ها راههای راست واین جمع منهج است از منتخب وکنز -

منهاج - بالکسر راه راست وکشاده از کنز ومنتخب وصراح -

منتسج - بضم میم وسکون نون وفتح فوقانی ودر آخر جیم بافته شده -

منتج - بالضم نکس سبز که گوشت رانده کند وکرم اندازد -

منضج - بضم میم وسکون نون وکسر ضاد معجمه وجیم پخته کننده وپزنده میوه وریش وخلط ومادہ را از صراح -

منقح - بضم میم وفتح نون وفتح قاف مشده وحا مهمله پاک کرده شده وصاف کرده شده وچیز یکه از دروغ پاک باشد -

منسرح - بضم میم وسکون نون وفتح سین مهمله وکسر رای مهمله وحای مهمله آسانی وروانی کرده شده ونام بحرے چون وارکان این بحر بسبب اما متقدم اند بر وتد لهذا جمیع بقاع غیر عرض تسعین ومائة قریب سمندبر یا دریا دو محل تقاطع راد و نقطه اعتدال گویند وآن نقطه ایست که چون آفتاب از و در گذرد شمالی شود ویرا اعتدال ربیعی نامند وآن راس حمل است ونقطه دیگر که مقابل آنست چون آفتاب از و گذرد جنوبی شود ویرا اعتدال خریفی گویند وآن راس میزان است و سیر شمس دائما بر بین دائره واقع می باشد و شکل دائره منطقة البروج و دائره معدل النهار اینست

آسان تر گفته بیضه و بعضے نوشته اند که انسراح از جامه بیرون آمدنست این بجز هم در نقصان زحافات بحر میسر سد که بمقدار دور کن خویش میسر سد لهذا این اختصار را به بیرون آمدن از جامه تشبیه کرده اند۔

منفخ - بالکسر و حروف سوم فای مفتوحه و بعده خاء معجمه و مه آهنگران و آن پوست حیوان باشد که از ان باد بآتش میرسانند از منتخب و بضم میم و فتح نون و کسر فا رسد دور و منده و انچه که باو دمند بکلم بسیار پیدا کند۔

منسوخ - نیست گردانیده شده و رد کرده شده۔

منتسخ - بکسر سین مهمله نسخه گیرنده و نسخه خواننده و بفتح سین نسخه گرفته شده و بعضے معنی رد کرده شده نیز نوشته اند۔

منباخ - بفتح محل خواب و جای آسودگی از لطائف۔

منفسخ - بفا و سین مهمله فاسد و تباه۔

منقاد - بالضم و قاف رام و مطیع و فرمانبردار و فروتنی کننده از منتخب و لطائف۔

منعقد - بالضم و عین مهمله مفتوح و کسر قاف بسته شوند از منتخب۔

منسه - بضم میم و سکون نون و فتح سین مهمله و تشدید دال بسته شونده۔

من یزید - نوعی از بیع که هر که از دیگر خریداران قیمت زیاده بدهد و خریده ماند و بمعنی فروخت کالا و بمعنی بازار نیز نوشته اند۔

منشد - بضم میم و سکون نون و کسر شین معجمه شعر خواننده

منضد - بضم و فتح نون و فتح ضاد معجمه مشدد بر هم دیگر چیده شده از منتخب۔

منضج - بالضم و فتح جیم و کسر میم دوم بسته و فرده شونده چنانکه آب یا روغن و غیره از سردی بسته گردد۔

منقد - بالضم و قاف مکسور نقد ستاننده و بفتح قاف سره کرده شده و پاک از لطائف۔

منفرد - بضم میم و کسر رای مهمله تنها۔

منبر - بفتح میم و سکون نون و فتح باء موحده و کسر رای مهمله و ضم موحده دوم واو معروف مانده و پریشان حال از کثرت حرکت و رفتار۔

منوچهر - بکسر میم دوم واو معروف مخففا نیز چهر یعنی بهشتاد و که نام نبیره ایرج ست از جانب دختر و ایرج پسر فریدون بود از برهان۔

مناصر - بضم میم و کسر صاد یاری دهنده اسم فاعل از مناصرت و بفتح میم جاهای یاری داده از لطائف۔

منکدر - تیره از لطائف۔

منکسر - بضم میم و کسر سین مهمله شکننده۔

منصور - یاری داده شده و نام فقیر کامل مشهور ست در تواریخ ابن خلکان مسطور ست که نام ایشان علی بود و نام پدر ایشان منصور باسم پدر خود معروف شده و ایشان را حلاج ازان گویند که روزے بر دکان حلاجے نشسته بودند حلاج را کارے فرموده نا حلاج انکار کرد که من کار خود مشغولم ایشان افتاده تعبیر و

منبر - بالکسر آله بلند شدن که جائے خطیب باشد و این صیغه اسم آله ست از نبر که بمعنی برداشتن ست از صراح۔

منابر - بفتح میم و کسر بای موحده جمع منبر۔

منديور - بفتح میم و سکون نون و دال مهمله و ضم موحده دوم واو معروف مانده و پریشان حال از کثرت حرکت و رفتار۔

منوچهر - بکسر میم دوم واو معروف مخففا نیز چهر یعنی بهشتاد و که نام نبیره ایرج ست از جانب دختر و ایرج پسر فریدون بود از برهان۔

مناصر - بضم میم و کسر صاد یاری دهنده اسم فاعل از مناصرت و بفتح میم جاهای یاری داده از لطائف۔

منکدر - تیره از لطائف۔

منکسر - بضم میم و کسر سین مهمله شکننده۔

منصور - یاری داده شده و نام فقیر کامل مشهور ست در تواریخ ابن خلکان مسطور ست که نام ایشان علی بود و نام پدر ایشان منصور باسم پدر خود معروف شده و ایشان را حلاج ازان گویند که روزے بر دکان حلاجے نشسته بودند حلاج را کارے فرموده نا حلاج انکار کرد که من کار خود مشغولم ایشان افتاده تعبیر و

منضد - بضم میم و فتح ضاد معجمه و کسر شین معجمه بر هم دیگر چیده شده از منتخب۔

منشد - بضم میم و فتح نون و کسر دال مشدد اول پرنده و رنده که راز کسے فاش کند از شرح نصاب۔

منفذ - بفتح میم و سکون نون و فتح فا و ذال معجمه جای در گذشتن و جای جاری شدن و ازین معنے راه مراد است۔

منقار - بالکسر نول مرغ و آله دانه چیدن و آله چوب کندن از شرح نصاب۔

منشار - بالکسر و شین معجمه اره که بان چوب را قطع کنند از منتخب۔

منذر - بضم میم و سکون نون و کسر ذال معجمه ترساننده و یکے از اسماء پیغمبر ما صلی الله علیه و آله وسلم که آنحضرت نیز کفار را از عذاب دوزخ می ترسانیده اند از شرح نصاب۔

منظر - بالفتح و ظای معجمه مفتوح جای نظر و بالکسر این لفظ گاه بمعنی چشم باشد چرا که چشم محل خروج نظر و جای پیدا شدن بصرست و گاه بمعنی چهره و روی آید زیرا که چهره موضع واقع شدن نظرست چنانکه اکثر نظر بر چهره می افتد و گاه بمعنی دریچه که بر سر بام و غیره باشد مستعمل میشود چرا که دریچه جائیست که در انجا نشسته نظر باطراف میکنند اجمالا از کشف و از تتبع کلام اساتذه معلوم شده۔

مناظره - جمع منظر۔

منخر - بکسر میم و سکون نون و فتح خاء معجمه سوراخ بینی و فتح میم و کسر خاء معجمه نیز آمده از منتخب و غیر آن۔

منکر - بالضم و کاف مفتوح بد و قبیح و ناشائسته نام قبیح که هر که بیند انکار کند و نامشروع و بمعنی ناشناخته شده و نام فرشته از دو فرشتگان که در گور سوال کنند و بالضم و کاف و یا سوء انکار کننده و از مدار و کشف و مزمل و منتخب و لطائف۔

منجر - بضم میم و سکون نون و فتح جیم کشیده شونده و اصل سنجر بود کسرا و را و نام یافت صیغه اسم فاعل از انجرار که بروزن انفعال ست ماخوذ از جر که بمعنی کشیدن باشد۔

منار - بالفتح چراغدان و جای بلند که بران چراغ فروزند

من عوض تو کار بسیکنم حلاج برای کردن کار ایشان رفت چون ایشان دیر باز آمد بمه پنبه و دوکان خود مملوج یافت متعجب گردید از آن روز لقب ایشان حلاج مشهور شد۔

منثور ۔ بثای مثلثه و ثای ناسفته و بمعنی متفرق و پراگنده و کلامیکه منظوم نباشد۔

مناخر ۔ بفتح میم و کسر خای معجمه جمع منخر که بکسر اول بمعنی سوراخ بینی ست۔

مناخیر ۔ بفتح میم جمع منخر که بالکسر بمعنی سوراخ بینی است و مناخیر در کنایه از تخته کم عرض که بر کناره یک تخته ملصوق کنند تا تخت دیگر بوقت بستن دروازه بر آن قرار گیرد و آنرا بینی در گویند و مناخیر اگرچه صیغه جمع است لیکن در ترکیب با لفظ در بمعنی واحد مستعمل ست۔

منحدر ۔ بالضم و حای مهمله مفتوح و کسر دال از بالا بزیر آینده از منتخب۔

منحر ۔ بزای معجمه و میم عربی بازمانده۔

منحفر ۔ بفاء و طای مهمله شگافته شونده۔

من الاخیر ۔ بالفتح آن مقدار باریکه چون بر کشتی پاره نهند کشتی غرق شود از لطائف۔

منشر ۔ بضم میم و کسر های وزای معجمه جمعیت یا بنده و فقیمت شمار کننده یعنی غنیمت دانند و چشش دارند۔

منغمس ۔ بالضم و غین معجمه و کسر میم و سین مهمله بآب فرو رونده یعنی غریق از صراح و منتخب۔

منفس ۔ بضم میم و سکون نون و فتح فا و سین مهمله کشنده و فرسوده خصوصا بهائمه از منتخب و لطائف وغیر آن۔

منفکوس ۔ بالفتح و سین مهمله نگونسار و نگون از منتخب لطائف۔

منفلس ۔ بالضم و طای مهمله و سین مهمله فرو نشیننده و فرو شکسته شونده از لطائف۔

منگنا ۔ بالفتح و سکون نون و نون و الف فارسی وضم لام نام شهرے در ہند کہ در نواحی آن فیل خوب و بهتر پیدا میشود از رشیدی۔

منفوش ۔ بفاء و شین معجمه پنبه و پشم زده شده ای بکمان زدائی از هم پاشیده شده۔

منقاش ۔ بالکسر و قاف و شین معجمه موی چینه که بدان موی را از بدن بر کنند از منتخب و بمعنی نهرنی که بدان ناخن و حرف غلط تراشند۔

منش ۔ بفتح میم و کسر نون خو و طبیعت از مدار و کشف و جهانگیری و بهار عجم۔

منجوش ۔ مانچه عام ظاهرا مبدل منجوق ست۔

منیوشش ۔ بفتح میم و سکون نون و ضم تحتانی و شین معجمه صیغه نهی ست از نیوشیدن بمعنی مشنو از برهان۔

مناص ۔ بالفتح میم و صاد مهمله گریختن و باز پس شدن و خویش را باز کشیدن و گریزگاه از منتخب و صراح۔

منصوص ۔ بهر دو صاد مهمله بکمال تفحص تحقیق رسانیده شده و انچه از آیت صریح غیر محتاج بتاویل یا از حدیث صریح بثبوت رسانیده شده باشد۔

منغص ۔ بضم میم و فتح نون و غین معجمه مشدد و مفتوح و صاد مهمله مکدر و تیره از صراح۔

منقرض ۔ بالضم و قاف و کسر راء و ضاد معجمه بریده شونده۔

منخفض ۔ بالضم و خای معجمه و کسر فا و ضاد معجمه بنشیب افتاده و پست شونده۔

منقبض ۔ گرفته شونده و تنگ بسته شونده۔

مناقض ۔ بضم میم و کسر قاف شکننده و مخالف۔

مناط ۔ بفتح میم مصدر میمی ست بآویختن و در آویختن و بمعنی در آویختگی و پیچیدگی مستعمل که حاصل بالمصدر ست و هم صیغه اسم ظرف بمعنی جای در آویختن چیزی ماخوذ از نوط که بمعنی در آویختن ست و مجازا گاه بمعنی مطلب و مقصد نیز مستعمل میکنند از لطائف و منتخب وغیر آن۔

منشوط ۔ بفتح میم و ضم نون و الف و شین معجمه و واو و تخته شده از منتخب۔

منخرط ۔ بضم میم و خای معجمه و کسر راء ای معلمه چیزے که بسبب تراشیدن همه اطرافش صاف و مصفا شده و مجازا بمعنی آراسته و درست شونده و در مجموع اللغات منخرط بمعنی در میان چیزے در آینده و در صراح در کشیده شونده در رشته۔

منبسط ۔ بضم میم و سین مهمله بکسور کشاده شونده و گسترده شونده و گاهے مجازا بمعنے مسرور و خوش حال و انبساط آرنده آید۔

منیع ۔ بروزن فعیل باز دارنده و مجازا بمعنی محکم و استوار چرا که هر چیز استوار غیر را از مداخلت باز میدارد۔

مناع ۔ بالفتح و تشدید نون بسیار منع کننده۔

منتاع ۔ بکسر لام برکنده شونده۔

منوع ۔ بضم میم و ضم نون باز دارنده و بسیار منع کننده از لطائف۔

منقنع ۔ بکسر نون دوم قناعت کننده از لطائف۔

نبیع ۔ بفتح میم و سکون نون و فتح باء موحده چشمه و این صیغه اسم ظرف ست از نبوع که بمعنے برآمدن آب ست از زمین۔

منابع ۔ بفتح میم و کسر باء موحده جمع نبع۔

منتجع ۔ بضم و فتح جیم نیکو کار و جایگاه آب و گیاه از لطائف و صراح۔

منطبع ۔ بالضم و طا مهمله و کسر موحده منقوش شونده از منتخب۔

منافع ۔ بفتح میم و کسر فا جمع منفعت۔

مندفع ۔ بضم اول و کسر فا دفع شونده۔

منازع ۔ بضم میم و کسر زا معجمه بالکسور چیزے واکوشنده۔

منتهی الجموع ۔ وزن جمعے که باز آنرا جمع توان ساخت چنانچه وزن مفاعل و مفاعیل که این هر دو وزن را بار دیگر جمع کرده جمع الجمع نمی خوانند بخلاف دیگر اوزان جمع چنانچه اکالیب جمع اکلب و اکلب جمع کلب است۔

منصبح - بضم میم وسکون نون وفتح صاد مهمله و کسر موحده وغین معجمه رنگین شونده -
منیف - بضم میم بروزن مقیم پاک و بزرگ و بلند و زیاده از منتخب
منزحف - بفتح زای معجمه و کسر حای مهمله و در شونده از سمت معقولیت دور شونده از وزن صحیح از شرح خاقانی -
منکشف - بکسر شین معجمه وا شونده وکشاده و برهنه شونده
منحرف - خمیده و برگشته شونده -
منعطف - بکسر طای مهمله خم گیرنده و برگرنده -
منصرف - بکسر رای مهمله از حالی بحالی برگرونده و اصطلاح نحویان آنکه قبول کند کسره و تنوین را بخلاف غیر منصرف که کسره و تنوین را قبول نمیکند -
منجنیق - بفتح میم وسکون نون وفتح جیم وکسر نون دوم و یای معروف نوعی از فلاخن بزرگ که بر سر چوبے قوی تعبیه کنند و سنگهاے کلان دران نهاده بر دیوار قلعه زده دیوارها را شکنند و این عرب من چه نیک است و الا در خاص عرب بے جیم و قاف در هیچ کلمه نیامده است چون در زمانه سابق آلات مذکور بجهت قلعه گیرے کمال مفید بوده لهذا تفاخراً باین اسم مسمی گشت بودازان معرب کردند از مدارک کشف و برهان ولب الالباب و مزید و منتخب وغیره -
منجوق - بالفتح وجیم عربے مضموم ماهیچه علم و چیزدان چیزے باشد که از زر و سیم وغیره رست کرده بر سر علم لشکر وغیره مے نهند و این لفظ معرب است از مدارک و مزید و کشف و برهان و بعضی نوشته که طاسکی که بر سر علم نصب کنند -
منشق - بضم میم وسکون نون وفتح شین معجمه و تشدید قاف شگافته شونده و پاره شونده -
منفق - بضم میم وکسر فا نفقه دهنده از لطائف -
منخرق - دریده شونده -
منطیق - بالکسر و طای مهمله نیز بکسر و سکون یاے تحتانی فصیح الکلام و نیک سخن گو از منتخب -
منطق - بالفتح و طای مهمله بکسر سخن گفتن و سخن و گفتار و نام علمیست معروف و تعریفش اینست آلة قانونیة تعصم مراعاتها الذهن عن الخطاء فی الفکر و بالکسر و طای مهمله مفتیح میان بند و کمر بند و بضم میم و کسر طا گویا و کلام کننده از منتخب وغیره آن -
منطوق - سخن و کلام و بمعنی مضمون و معانی نیز آمده -
منطبق - بضم میم و کسر موحده بر هم نهاده شونده و مجازاً بمعنے برابر و موافق آینده -
منفک - بضم میم وسکون نون وفتح فا جدا گردنده از لطائف -
منهتک - بضم میم وسکون نون وفتح ها و کسر تاے فوقانی پرده دریده شونده از لطائف -
منهمک - بالضم و میم دوم بکسر کوشنده در کاری و مبالغه کننده دران کار از منتخب و صراح -
مناسک - بفتح میم و کسر سین مهمله جاهاے عبادت حاجیان و بمجاز ذکر محل و اراده حال بمعنی اعمال و افعال حج چنانچه طواف کعبه و رمی الجمار و سعی میان صفا و مروه یعنی دویدن میان صفا و مروه و وقوف عرفات یعنی ایستادن در عرفات و قربانی و بستن احرام وغیر آن جمع منسک است که بمعنی عبادت گاه حاجیان باشد -
تنسک - بفتح میم وسکون نون وفتح سین مهمله عبادت گاه و جاے قربانی حاجیان و این ماخوذ است از نسک بالضم که بمعنی عبادت کردن و قرآن خواندن و قربانی کردن است از منتخب -
منمرک - بالفتح پاره پاره و در فرهنگ سیر عضد الدوله بمعنے کساد و ناروائی متاع مرقوم ساخته از لطائف -
منسلک - بالضم و لام بکسور در آینده در چیزے و سلک شونده از منتخب و منقول از زبدة الفوائد -
منهلک - خود را در هلاک اندازنده از لطائف -
من فلک - بالکسر و رفعت بمعنی از انجا و در اصطلاح اهل دفتر خرج را گویند -
منهل - بفتح میم وسکون نون وفتح ها چشمه و چراگاه و صحرا که مردم و بهائم ازان آب نوشنده و این ماخوذ از نهل است که بمعنی سیراب شدن باشد از منتخب و صراح وغیر آن -
مناهل - بفتح میم وکسر ها جمع منهل که بمعنی چشمه باشد -
منزل - بفتح میم وکسر زای معجمه جاے فرود آمدن لیکن اکثر بمعنے جاے مشتعل است که مسافران بجهت خواب و آرام دران فرود آیند و بمعنی مطلق خانه و مکان نیز مستعمل میشود و بضم میم و فتح زاے معجمه فرود آورده شده و فرود فرستاده شده -
منازل - جمع منزل و منازل قمر نزد اهل تنجیم بیست و هفت اند و هندیان منزل قمر را نچهتر گویند اول شرطین که بهندی اسونی گویند دوم بطین بهندی بهرنی سوم ثریا بهندی کرتکا چهارم دبران بهندی روهنی پنجم هفته بهندی مرگ سر ششم شعبه بهندی ارد را هفتم دراع بهندی پنرپس هشتم نثره بهندی مگه نهم طرفه بهندی آشلیکها دهم جبه بهندی گهایارد یازدهم زبره هندی پورا بادوازدهم صرفه بهندی اوترا سیزدهم عوا هندی هشت چهاردهم سماک بهندی چترا پانزدهم غفره هندی سوانت سانزدهم زبانا بهندی بساکها هفدهم کلیل هندی انورادها هیزدهم جیشتها هندی جیشتا نوزدهم شوکه هندی مول بیستم لغائم بهندی پورا باکهاد بست و یکم بلده هندی اوترا کهاد بست و دوم سعده ذابح هندی سرین بست و سوم پوربه هندی دهنشتا بست و چهارم جنبیه هندی بست و پنجم سعود هندی پورا بهادرپت بست و ششم مقدم هندی اوترا بهادرپت بست و هفتم موخر هندی ریوتی بدانکه هریکی از بروج دوازده گانه ازدو منزل پاو بالا مرکب است -
مندمل - بضم میم اول وکسر میم دوم جراحتیکه جوش فراهم آمده بهشده باشد -

منجمل - بالکسر و جیم عربی مفتوح و اهل کرمان بران زراعت و غیره در روند و بالفتح جاے اند اختن چیزی باشد از شرح نصاب و منتخب -

منحل - بضم میم و فتح نون و عین مهمله شده و آنچه بشکل نی سپید باشد و عین منحل کنایه از هلال -

منجل - با ضم و جاے مهمله مفتوح و تشدید لام گشاده شود از منتخب -

منحل - بکسر میم و فتح خاے معجمه پرزدن و خر بال زدن و ضم میم و ضم خاے معجمه و بفتح خا فصیح از منتخب و صراح -

منحل - بضم میم و فتح خاے معجمه گشتدان که آنرا بمرغ نیز گویند از مدار و در کشف بضم اول و سوم -

منديل - بکسر میم و دال مهمله دستار و دستاچه که بر میان بندند از کشف و مؤید و منتخب و بمعنی رومال و پارچه کاده و خته نیز نوشته اند -

منديل - بفتح میم و سکون نون و فتح دال مهمله و آخره لام خسونگران و غرائم خوانان گرد بگرد خود بزرین کشند و بزبان هندی نوعی از دهل که آنرا کپها و چ نیز گویند از برهان و سروری و مصطلحات -

منحول - بالفتح و جاے مهمله شعر دیگری که بتغییر الفاظ و مضمون بنام خود خوانده باشد از منتخب و سرور و صراح -

منوال - چوبے باشد جولاهگان را که بقدر جامه بافته میشود بران می پیچند و مجازاً بمعنی طرز و روش و دستور عمل گفته از منتخب و شرح مقامات حریری و صراح و بمعنی نور دیده و بافته -

منال - بفتح میم جای یافتن چیزی و محل حصول شے چنانکه اراضی ملک و جاگیر و باغ و مزرعه و دکان که اینها محل حصول مال و زر میباشد از مؤید -

منبل - بالفتح و حرف سوم باے موحده نیز مفتوح گل بنفشه و بد هقاد از برهان و در ربط لغت

منع کلیم - کنایه از جواب لن ترانی -

منعدم - بکسر دال نیست شونده و در خیابان نوشته که بعضے گویند این لفظ غلط است و صحیح معدوم ظاهر از انست که انفعال قبول فعل میخواهد و عدم چیزی نیست که شی آنرا قبول کند و صاحب مزیل الاغلاط نوشته که انعدام لفظ غلط است چرا که انفعال مختص بعلاج و تاثیر است مگر استعمال آن بسیار است -

منان - بالفتح و تشدید نون اول بسیار بخشنده و نعمت دهنده و منت نهنده و یکی از اسماے حسنای حق -

منون - بفتح میم و ضم نون زمانه مرگ و ریب المنون بمعنی حوادث روزگار از منتخب و بضم میم و فتح نون و فتح واو مشدده و تنوین داده شده -

منن - بکسر میم و فتح نون اول جمع منت از لطائف -

منیمین - بضم میم و سکون نون و کسر تاے قرشت گننده و بدبو از کشف -

منکبین - بفتح میم و کسر کاف و فتح موحده بمعنی کتف و این تثنیه منکب است -

منگیدن - با لفتح و کاف فارسی آهسته زیر لب سخن گفتن از لطائف -

منخرین - بکسر میم و فتح خاے معجمه و فتح راے مهمله هر دو سوراخ بینی -

من - بالکسر زبان عربی ترجمه لفظ از و بمعنی برخیز آمده و بالفتح بمعنی کسی و آن و کیست و باین معنی براے جمع و مفرد هر دو آمده و بفتح میم و تشدید نون نعمت دادن و منت نهادن و نقصان کردن و گزاشکبین و ترنجبین و هر رطوبتی شیرین که بر برگ بعض درختان منجمد شود و مثل بید انگبین و شیرخشت و بمعنی ترنجبین که بر قوم موسی علیه السلام باریده بود و نام وزن معین که دو رطل باشد و این من بیشتر مستعمل اطباست و من هندی چهل شیر است و وزن سیر و در هر ملک مختلف باشد از منتخب و برهان و کشف

و صراح وغیره و صاحب بهار عجم چنین نوشته که الفاظ مین در فارسی ضمیر متکلم واحد بهت گاهی بصیغه غائب هم بیاورند چنانکه در قصهٔ شاه و گدا مصرع کاش من هم کبوتر بودی و مضمون انست هم چنانچه دشمن بمعنی شخص نسوب بدش که تخفیف دشمنه بهت یعنی زشت یعنی کسیکه در ذات او شر باشد و لفظ من بمعنی تو ده نیز آمده چنانچه خرمن بالفتح بمعنی تو ده کاهان و سوراخی که در وسط شاهین ترازو سازند که رشته ازان گذرانیده بوقت سنجیدن بدست گیرند و من را بمعنی مرا نیز آمده ساعای همدانی گوید طبیعت لسبکه عادت دل من را بمردت باشد نه نگرم گر بگشت ندامت باشد۔

منهیان - بالضم خبر دهندگان و در نجا این لفظ بکسر بمعنی بتدیان نوشته شد۔

منصه - بفتح میم و فتح نون و تشدید صاد مهمله مفتوح جای ظاهر شدن چیزے لهذا بلحاظ همین معنی بمعنے تخت یا سریر که عروس را بران نشانده جلوه دهند و اورا بر داما دو دیگر ناظرین بآنجا ظاهر کنند و این لفظ بکسر میم نیز آمده و بضم میم و تشدید نون غلط است از نتخب و زبدة و مزید و مدار و در صراح بکسر آورده یعنی تخت و سریر یکه بدان عروس را از دیگران ممتاز و بلند گردانند۔

منسفه - بالکسر و سین مهمله و فا چوک و آن چوبے باشد پنج شاخه که خرمن کوفته را بدان میگردانند و آلهٔ مماثلت افگندن و چیزیست که خرمن کوفته را بدان برباد دهند از شرح نصاب و نتخب و سرور و غیره۔

مناظره - بضم میم و فتح ظای معجمه باهم نظر دن یعنی فکر کردن در حقیقت و ماهیت چیزی و بمعنی باهم بحث کردن مستعمل میشود و نام علمیکه دران قوانین مباحثه مندرج است از نتخب وغیره۔

منطق - بالکسر و طای مهمله مفتوح و قاف میان ۱۲ که بسندی آنرا بچک گویند از کشف و نتخب و غیرهما۔

مندائسته باشد از لطائف۔

منافسه - بضم میم و فتح فا و سکون سین مهمله و فتح نون و کسر فا و سکون سین مهمله دیگر بمعنی رغبت کردن در چیزے بطریق مسابقت و مضارفه کردن در حسد بردن از نتخب وغیره۔

منتینه - بضم میم و سکون نون و فتح تحتانی و کسر فوقانی موحده و های ملفوظ بمعنی [illegible] از نتخب۔

مناقشه - بضم میم و فتح قاف و سکون نون و کسر شین معجمه و فتح تحتانی و شین معجمه بمعنی چیزے را بسوی خود و نزع کردن با سختی و دور و دراز گفتن در چیزے۔

مناصله - بعد از مهمله بکسر صاد مهمله بمعنی کردن دور تیر اندازی از نتخب و غیره بمعنی مسافت آمده۔

منکسره - شکسته شده و فتح کاف و سکون سین و فتح تحتانی و شکسته حال۔

منصوبه - چیزی بر پا کرده شده و تدبیر کار و بار و شطرنج و نام بازی هم از همه بازی نرد۔

منسفه - بضم میم و سکون نون و فتح سین مهمله و فا و های مذکره خرمن آورده که بهندی گاگو نیدا از قطوطات۔

منحنی - بضم میم و حای مهمله مفتوح و کسر نون ثانی خمیده و کوزه پشت و مجازاً بمعنی ضعیف و ناتوان نیز استعمال کنند۔

منطوی - بالضم نورد یده شده و در هم پیچیده شونده۔

منسی - بفتح میم و سکون و کسر سین مهمله و تشدید تحتانی فراموش کرده شده از کشف و نتخب و غیرهما۔

منقی - بضم میم و فتح نون و تشدید قاف پاکسور پاک و صاف کننده از آلایش و بفتح قاف پاک کرده شده و آنچه که بعض مردم مونیز را که میوه معروف است منقی نامند و لفظ منقی بر صفت مونیز سهو است غلطے عظیم است و بیانش بتفصیل گذشت۔

منافی - بضم میم نیست کننده و باطل کننده۔

منتفی - نیست شونده۔

منفی - بالفتح نیست کرده شده۔

منوری - بالفتح و واو و کسر نون نیت کرده شده

منهاهی - بفتح فعال بازداشته شده یعنی فعالیکه در شروع ممنوع باشد و این جمع منهی است که بفتح میم بمعنی بازداشته شده باشد از منتخب -

منی - بفتح میم و کسر نون و تشدید تحتانی در عربی بمعنی آب پشت و تخفیف تحتانی در فارسی بمعنی تکبر و خودبینی مرکب از لفظ من و یای مصدری و بکسر میم و سکون نون و یای مجهول اما که بازاری است در مکه معظمه که محل قربانی است -

منبلی - بالفتح و حرف سوم بای موحده بد اعتقادی و منکر بے وکاهلی از برهان -

منبی بفضم میم و سکون نون و کسر موحده خبر دهنده از کشف و منتخب -

منهی - بضم میم و سکون و کسر ها خبر دهنده از کشف و بفتح میم و سکون نون و کسر ها نهی کرده شده و منع کرده شده و مجازاً بمعنی بد و زبون -

منزوی - بضم میم و زای معجمه مفتوحه بیکسو شونده از خلق و گوشه نشین از منتخب -

منجلی - روشن و آشکارا و از وطن بیرون رونده از منتخب

منطفی - چراغ فرو نشیننده یا آتش و گرمے فرو نشیننده -

منثنی - بضم میم و سکون نون و ثای مثلثه و کسر نون دوم سرنگون و دوتا از لطائف -

نشی - آغاز کننده و از خود چیزے گوینده از منتخب -

منادی - بضم میم و کسر دال ندا دهنده که برائے اظهار رام حاکم در شهر میگردد و در فارسیان بمعنے ندا استعمال کنند از کشف و منتخب و نیز صاحب منتخب نوشته که منادی بضم میم و فتح دال صیغه اسم مفعول بمعنی خوانده شده یعنی نداداده شده و بمعنی ندا انگیز آمده برین تقدیر مصدر نمی است یا آنکه در اصل منادات باشد تا را حذف کردند چنانکه در مدارا که در اصل مداراة بود فارسیان منادی بکسر دال خوانند چنانکه موسی و عیسی و لیلی و صاحب بهار عجم چنین نوشته که منادی آواز دهل که برائے آگاهی مردم باشد بالفظ کشیدن وزن مستعمل -

فصل میم مع واو

موهسا - بضم میم یاری کردن و رعایت و صلح کردن و غمخواری نمودن و این لفظ در اصل موهسات بود در استعمال فارسیان تای آخر افتاد همچنین مدارا و محابا هر دو لفظ بضم میم بمعنی مصالحه و نرمی در عمل مدارات و محابات بود ضابطه فارسیان است که حرف تا از ناقص باب مفاعله حذف کنند لسبیل جواز از سراج و مناج و منتخب و مدار -

موسی - در عربی هسره که از آن موی سر تراشند و نام پیغمبر معروف علیه السلام باین معنی لفظ موسی مرکب است از مو در سامیه که بزبان سریانی اول بمعنی تابوت و ثانی بمعنی آب است چون ایشان را فرعون از دریای نیل در تابوت یافته بود لهذا باین اسم مسمی شدند یعنی اول از منتخب و معنی ثانی از رساله عبادات و شرح مقامات حریری نوشته که بزبان قبطی و بمعنی آب و شاخ شتن معجمه بمعنی شجر چون ایشان را در آب قرب اشجار یافته بود لهذا موشا نام کردند بوده معرب کرده شین معجمه را بسین مهمله بدل ساخته و بطور اسماے ناقص یائی پاینوشته و بالف خواندند -

مولی - بفتح میم و فتح لام آزاد کننده و غلام و یاری دهنده و بمعنی خداوند و مشتر و همسایه و یار و غلام آزاد کرده شده از کنز و لطائف و منتخب و صراح و شرح نصاب و این لفظ مصدر میمی است که بمعنی اسم فاعل و اسم مفعول مستعمل میشود و میتواند که صیغه اسم مفعول باشد برین تقدیر در اصل مولوی بود بروزن مفعول واو و یا هم آمدند اول ایشان ساکن آن واو را بیا بدل کرده یا را در یا ادغام نموده و ضمه لام را بکسر بدل ساختند برائے مناسبت یا بعده تا اول را برائے تخفیف حذف کرده کسره را بفتح بدل کردند یائے متحرک ماقبل آن مفتوح یا را با الف بدل ساختند مولی شد مگر بکتابت بیا نویسند چنانکه اکثر نحویین در لفظ معنی همین تقریر بیان کرده اند و فارسیان گاهے مولا با الف نویسند چنانکه یا جدا را که در رسم الخط عربے اجری نویسند -

موصی - بضم میم و فتح واو و تشدید صاد مهمله مفتوح وصیت کرده شده و بضم میم و سکون واو و فتح صاد نیز درست -

موفا - بضم میم و فتح واو و تشدید فا وفا کرده شده و مجازاً بمعنی تمام و کامل نیز می آید -

مولی - بالفتح و تاے فوقانی مفتوح مردگان از کنز و این جمع میت است -

موش خرما - جانوریست که بهنداری گلهری گویند از چراغ هدایت -

موجب - بکسر جیم لازم کننده -

موجب - بفتح میم و کسر جیم جمع موجب که بفتح جیم است بمعنی لازم گردانیده شده و مقرر کرده شده از بیع و مثل آن انچه گویند که موجب او در سرکار چیست یعنی لازم گردانیده شده بمعاش او چیست یا مقرر داشته شده در بیع اوقات او چیست پس موجب که جمع است بمعنی واحد مستعمل میشود از قسم حور و مشائخ هر دو جمع است و بمعنی واحد مستعمل تا آنکه موجب بفتح میم و فتح جیم مقلوب ماوجب است بمعنی انچه که لازم شده چنانکه محاصل مقلوب باحصل و میتواند که موجب بضم میم و فتح جیم صیغه اسم مفعول باشد از باب مفاعله بمعنی لازم گردانیده شده و مقرر داشته شده و این وجه غریب و تکلف است فافهم -

موکب - بالفتح و کاف عربی مکسور و موحده گروه سواران که در سواری امیر خود باشند از کشف و منتخب و در برهان بفتح کاف بمعنی سپاه و لشکر و در صراح نوعی از رفتار و جمیع سواران و در کنز بمعنی گروه سواران -

مواکب - بفتح میم و کسر کاف گروہہای سواران و لشکرہای سواران -

مودب - بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است و تشدید دال مکسور ادب دہندہ و بفتح دال مشدد ادب داده شده -

مواہب - بفتح میم و کسر با بخششہا جمع موہبت -

مواظبت - بضم میم و فتح ظای معجمہ و باے موحدہ دائم بر یک کار بودن و ہمیشہ کردن کاری و مداومت نمودن بر کاری از کشف و منتخب و کنز -

موالات - بضم میم با کسی دوستی و پیوستگی داشتن و پے در پے کردن کارے از کشف و منتخب و کنز و صراح -

مواسات - بضم میم یاری کردن و بمال خود با کسی غمخوارے کردن از منتخب و صراح و کنز و کشف لغات مواسات مہموز الفاء ناقص است کہ ہمزۂ آن واو او مقلوب مکتوب شده مثال واوی نیست چنانکہ بالا ہم دیده میشود -

مواصلت - بضم میم و فتح صاد پیوستن از منتخب و صراح -

موات - بالفتح آنکہ بیجان باشد و زمین خشک و بے خداوند و بالضم مرگ از منتخب و صراح -

موافات - بضم میم و حرف ثانی ہمزہ بصورت واو در ہای مہملہ برادری کردن و برادر گرفتن کسی را از کشف و کنز -

مودت - بفتح میم و واو و فتح دال مہملہ مشدد دوست داشتن از صراح -

موہبت - بفتح میم و کسر با و فتح موحدہ بخشش از کنز و صراح -

مواطات - بضم میم و طای مہملہ بمعنی موافقت کردن از صراح و باصطلاح منطقیین خبر گشتن چیزی بلا واسطه مر مبتدا را ای بدون انضمام کلمۂ زید و غیر آن چنانچہ زید قائم بخلاف زید قیام کہ آن حمل صحیح نمی باشد مگر بواسطۂ ذوای زید ذو قیام -

موعظت - بالفتح و عین مہملہ مکسور پند دادن و پند از صراح -

موازات - بضم میم و زای معجمہ مقابله و برابری -

مؤنث - بفتح میم و ضم ہمزہ و سکون واو و فتح نون بار گرانے و تعب از صراح و در منتخب نوشته کہ باینجا احتیاجے نیست چون نفقه و توشه سفر و رنج و محنت -

موازرت - بتقدیم زای معجمہ برای مہملہ وزارت و وزیری کردن و یاری دادن از منتخب -

موادعت - وداع کردن -

مؤثرات - بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است و تشدید ثای مثلثہ مشورہ تاثیر کنندگان و گاہے کنایہ باشد از ستارگان -

موامرت - با کسی مشورت نمودن از منتخب -

مواریث - بفتح میم و در آخر ثای مثلثہ جمع میراث -

مورث - بضم میم و کسر راء ایراث رساننده و مجازا تجویز بمعنی مطلق یافته مگر در لغت معتبره لغات با ہمین معنی نیافته نشده از منتخب و قاموس و دریافته میشود کہ مورث بضم میم و فتح واو و تشدید رای مہملہ مکسور باشد بمعنی بر انگیزنده و افروزنده و مشتعل کننده -

مورسرج - بواو معروف و فتح سین مہملہ و فتح رای مہملہ و جیم عربی معرب مورسره و آن خروج طبقه جلدیه است و آن را بتقدیر سر مورسره باشد از مدة الامراض -

مشیخ - بضم میم و فتح راء و فتح شین معجمہ مشدد و ہای مہملہ از پیر داده شده و آن صیغۂ اسم مفعول از تشیخ و تشیخ در لغت و شاخ برگردن انداختن و شاخ بضم و کسر حائل و گلوبند موضع را نیز گویند کہ نوعی از زیور زنان است و تشیخ باصطلاح اہل بدیع نام صنعتے است مذکور شعر کہ یکے حرف از سر ہر مصرع یا از سر ہر بیت گرفته جمع کند اسم شخصی یا مصرعی حاصل شود -

موذن بسبیح - امام تسبیح و موذن تسبیح فلک عبارت است از آفتاب -

مولد - بفتح میم و کسر لام جای ولادت و وطن و زمان ولادت و بضم میم و فتح واو و کسر لام مشدد زاینده و پیدا کننده و بفتح لام مشدد شخصی باشد کہ در عرب پرورش یافته باشد و بمعنی لفظ عجمی کہ عرب در کلام خود استعمال کنند و شخصی دو تخمه چنانچہ پدرش از سندو مادرش از حبش باشد و نوعی از لغت عرب و آن نسبتی است کہ در اصل موضوع نیست مگر از لغت اصلی گرفته اند از منتخب و موید و شرح نصاب -

مورود - بر وزن موجود وارد و کرده شده و وظیفه خوانے نموده شده -

مولود - زائیده شده و آن پسر و دختر باشد و بمعنی زمان زائیدن نیز آمده از منتخب -

موالید - بفتح فرزندان و این جمع مولود است و گاہے از موالید موالید ثلاثه مراد باشد کہ نباتات و جمادات و حیوانات است زیرا کہ این ہر سہ بچگان عناصر افلاک اند -

موعد - بفتح میم و کسر عین وقت و عده کردن و ہمچنان وعده کردن -

مواعید - بفتح میم و کسر عین جمع میعاد است بمعنی وعده کردن و جای وعده و زمان وعده باشد -

موعود - وعده کرده شده -

مودود - دوست داشته شده -

مواجید - بفتح میم و کسر جیم حالتہاد و قصہا کہ باستماع نغمه صوفیان را دست دہد این جمع وجد است خلاف القیاس -

موجد - بضم میم و کسر جیم از خود پیدا کننده چیزی را -

موہبت - بالضم و واو معروف و کسر باے موحده حکیم و دانشمند آتش پرستان از ہرمان دور مرید و سر دفتری و جہانگیر - بفتح موحده و در رشیدی و غیره نوشته کہ موید بمعنی پیری فروش چه مودر ترکی بمعنی درخت انگور است چون مغان درخت انگور را پرورش می نمایند و ازان شراب سازند لہذا موبد گویند و لفظ بمعنی صاحب خداوند است و بعضی موبد بمعنی پیشوا و حکمت نوشته اند پس معنی ترکیبی آن خداوند حکمت باشد -

مویز - بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است و تشدید یا موحده

مفتوح بمعنی ہمیشہ ماخوذ از ابد۔
مواو بفتح میم و تشدید واو گر فارسیان تخفیف خوانند جمع
مادہ کہ بمعنی اصل ہر چیز و زیادت متصلہ بچیزی ست۔
موائد بفتح میم و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم است جمع
مائدہ کہ بمعنی خوان پر طعام باشد۔
موکد بضم میم و فتح واو و کسر کاف مشدد تاکید کنندہ
و بفتح کاف تاکید کردہ شدہ و استوار۔
مورد۔ بفتح میم و کسر راے مہملہ جاے آب خوردن مردم
و بہائم در صحرا و آب خورد و محل فرود آمدن کجاوہا ہر اسم
ظرف کہ بمقابل وادی و دیاری باشد مکسور لامین می آید
چنانچہ مولی و موضع و موصدہ مورد و موقف و موسم
و مرابد و میسر و گاہی مصدر میمی باشد بمعنی ورود و بضم
میم و فتح واو و فتح راے مہملہ مشدد بمعنی گلگون و سرخ رنگ
مشابہ بگل و لفظ مورد فارسی بضم میم و سکون واو و موقوف
و بکون راے مہملہ نام درختی ست کہ آنرا بعربی آس
گویند و برگش بغایت سبزی و طراوت شبیہ کف دانی الربان
موفور۔ بسیاری کردہ شدہ و تمام از ضرر و نقصان۔
موسیقار۔ بالفتح نام سازیست کہ دوتار نی نای
کوچک و بزرگ باندام مشکل باہم وصل کنند و نوشتہ اند
کہ موسیقار نام پرندہ ایست کہ در منقار او سوراخہا
بسیار باشد و ازان سوراخہا آوازہای گوناگون
می آید حکما علم موسیقی را ازان استخراج کردہ اند از
برہان و مؤید و کشف۔
موثر۔ بضم میم و واو معروف و کسر ثای مثلثہ اثبات
کنندہ از لطائف و بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت
واو باشد و ثای مثلثہ مشدد و مکسور تاثیر کنندہ۔
موسر۔ بضم میم و واو معروف و کسر سین مہملہ توانگر از لطائف
موسمہ۔ بضم میم و واو معروف و نای فوقانی
مفتوح و کسر میم دوم فرمانبردار و مشورت کنندہ از
لطائف و منتخب۔
موشر۔ بضم میم و سکون واو و کسر شای معجمہ گوشہ
چشم بطرف گوش از شرح نصاب و بضم میم و فتح ہمزہ
کہ بصورت واو باشد نام منزل قمر و آن دو ستارہ ایست
مثل مقدم در سر حوت۔
موفر۔ بضم میم و فتح ثانی و تشدید فای مکسور زیادہ
کنندہ و بفتح فا زیادہ کردہ شدہ بسیار کردہ شدہ
موت اخمر۔ موت سخت از لطائف۔
موش کور و مشک کور قسمی از موش کہ بروز کور
میباشد و بشب بیناست
موجز۔ بالضم و جیم عربی مفتوح و زای معجمہ کوتاہ و مختصر
و نام کتابے در علم طب۔
موز۔ بالفتح و رای معجمہ بروزن جوز درخت کیلہ کہ میوہ
معروف است از برمان۔
موج خیز۔ دریا چراکہ در اصل بمعنی جاے خاستن
موج ہست زیرا کہ چون امر باسم مرکب گردد منتج
قسم معنی حاصل شود چنانچہ معنی اسم فاعل از تیز رود
تیر انداز ظاہر است و معنی اسم مفعول از خاکریز
پارچہ یعنی خاک ریختہ شدہ و از پارچہ پختہ شدہ
و معنی مصدر چنانچہ خونریز بمعنی خون ریختن و معنی
اسم ظرف چنانچہ موج خیز بمعنی جاے خاستن موج کہ
دریا و تالاب باشد و معنی اسم آلہ چون گستران کہ
ہندی آنرا چنور گویند بنون غنہ۔
مویز۔ بفتح و یای معروف قسمی ست کشمش از انگور کہ
خشک کردہ نگاہ دارند مردم عام آنرا منقی گویند
و ہندی واکھ نامند۔
مونس بضم میم و کسر نون و سین مہملہ ہمدم و آرام دہندہ
موسس۔ بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو ست و
سین مہملہ اول مشدد و مکسور بروزن مصور استوار کنندہ۔
موحش۔ تشدیدہای مہملہ مکسور بروزن مصور بمعنی
رماننده و رسیدگی دہندہ و بضم اول و سکون ثانی
و کسر مہملہ اندوہگین کنندہ از مراح و منتخب۔
مواعظ بفتح میم و کسر عین مہملہ و فای مہملہ پندہا و نصیحتہا
موقع۔ بفتح میم و قاف کسور جای واقع شدن
و جای افتادن از منتخب و بفتح قاف نیز آمدہ و بضم
میم و فتح واو و تشدید قاف مفتوح تو قیع کردہ شدہ
و بلند کردہ شدہ۔
مواقع۔ بفتح میم و کسر قاف جاہا و محلہا جمع موقع۔
موزج بضم میم و کسر جیم بر در آرندہ و در رونده از منتخب
مودع۔ بضم میم و کسر دال مہملہ پذیرنده و نگہدارنده یعنی
رخصت کنندہ و بفتح دال پذیرفتہ و نگہداشتہ شدہ۔
موسع۔ بضم میم و فتح واو و تشدید ثای مثلثہ مکسور
پراگندہ کنندہ و تقسیم کنندہ از منتخب۔
موضع۔ بالفتح وضاد معجمہ مکسور جاہای نہادن چیزہا
و بمعنی مطلق جا مستعمل۔
مولع۔ بضم میم و واو معروف و فتح لام و عین
مہملہ صیغہ اسم مفعول بمعنی حریص گردانیدہ شدہ
از منتخب و مدار و کشف و مراح۔
موضوع۔ نہادہ شدہ و ساختہ شدہ و اصطلاح
علمی بمعنی مقصودی کہ ازان در علمی بحث کنند و در
اصطلاح منطقیان بمعنی مبتدا کہ در مقابلہ خبر باشد و خبر کہ در
مقابلہ مبتدا باشد از محمول گویند چنانچہ الانسان حیوان
پس انسان موضوع و حیوان محمول اوست۔
موی دماغ شخصیکہ مخل عیش بسبب بیدماغی باشد
از بہار عجم و چراغ ہدایت و مصطلحات و در چہار شربت
بمعنی کسیکہ زبدہ معما جان کسی باشد۔
موقف۔ بفتح میم و سکون و کسر قاف جاہای ایستادن اصلاح
و جای ایستادن حاجیان و آن صحرائیست بفاصلہ شش کروہ
از مکہ و حاجیان در انجا شب باش شدہ از صبح تا آفتاب
ایستادہ باشند و آنرا عرفات نیز گویند۔
مواقف۔ بضم میم و کسر قاف جاہای ایستادہ شدن
این جمع موقف ست۔
مولف۔ بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است
و کسر لام مشدد الفت دہندہ جمع کنندہ چیزہای متفرق را

باهمدگر و بفتح لام جمع کرده شده از منتخب ح
مؤلف بضم میم فتح واو و ظای معجمه مشدد مکسور
وظیفه کننده و وظیفه دهنده و بفتح ظای معجمه
وظیفه کرده شده و وظیفه داده شده ـ
موصف ـ بضم میم فتح واو و فتح صاد مهمله مشدد
توصیف کرده شده ـ
موقوف ـ ایستاده کرده شده و باصطلاح صرف
حرف اخیر لفظی که از پیوستن مابعدش باز ایستاده
کرده شده باشد یا فهمیدن حرکت او و باصطلاح عروض
حرکتی که حرف هفتم متحرک او را ساکن کرده شده چنانچه
تای مفعولات بوقف ساکن کنند ـ
موتلف خوگرفته شونده و سازد آینده از منتخب ح
موفق بضم میم فتح واو و کسر فای مشدد توفیق ده ـ
موثق ـ بضم میم فتح واو و کسر ثای مثلثه مشدد یعنی
استوار با فرمان و وثوق از منتخب ـ
مواثیق بفتح میم و کسر ثای مثلثه مشدد پیمانها و استوار یها و
این جمع میثاق است که بکسر اول یعنی عهد و پیمان و استواری باشد
موق ـ بضم میم و سکون واو و گوشهٔ چشم بطرف بینی
از شرح نصاب ـ
موق بضم میم و سکون همزه که بصورت واو است
گوشهٔ چشم بطرف بینی از شرح نصاب ـ
موتفک ـ بضم میم و سکون همزه که بصورت واو است
و تای فوقانی و کسر فا برگردانیده و بار گردانیده
از چیزی و در صراح نوشته که موتفکات شهرهای قوم
لوط که برگردانیده شده است و بادهای که مختلف
وزد از هر جهتی ـ
موصل بفتح میم و سکون واو و کسر صاد مهمله نام شهر
است در عراق و نام جزیره و جای وصل و بضم میم و صاد
مهمله مکسور یعنی رساننده و بضم میم و فتح واو و صاد مهمله
مشدد مفتوح وصل کرده شده و پیوند کرده شده از
مؤید و کشاده و مدارد مزیل دلب لالباب ـ

سورچال و سورچل ـ بواو مجهول و جیم فارسی مفتوح
مغاکی را که بجهت گرفتن قلعها در اطراف آن کنند
از برهان و اهل این دیار آنرا سورچا گویند ـ
مؤیل بضم میم و فتح همزه که بصورت واو است و کسر میم
مشدد و امیدوار و نام آسیابهفتم که بضرورت و ربیت نصاب
بمقام هشتم واقع شده است از شرح نصاب ـ
موجل ـ بضم میم و فتح همزه که بصورت واو است
و فتح جیم مشدد و فرصت و مهلت داده شده ـ
موکل ـ بضم میم و فتح واو و فتح کاف مشدد شخصیکه
کار و بار او سپرده باشد و بکسر کاف سپارنده کار
بدیگری از لطائف ـ
موی ـ بالضم معشوق زن و نازنین و حرامزاده و
زنگ و تاخیر و امر است بمعنی باش و بمعنی تو به و بمعنی
نازو غمزه از برهان و لطائف ـ
موهم بضم میم و سکون واو و کسر ها و در هم و غلطی اندازنده
موسوم ـ نام نهاده شده و نشان کرده و بمعنی وافر آمده
موطم ـ بضم میم و سکون واو و کسر لام و رونده کننده
و دور رسانیده از صراح و منتخب ـ
موثم ـ بضم میم و فتح همزه و ثای مثلثه مشدد و مفتوح
گنهگار و محروم از لطائف ـ
موسم ـ بفتح میم و سکون واو و کسر سین مهمله هنگام چیزی
و بفتح سین غلط است از کشف و مویه و صراح و
موسم بضم میم و فتح همزه که بصورت واو باشد و سین
مهمله مشدد و مفتوح بمعنی اسم کرده شده ـ
موبر آوردن زبان قلم ـ بکار راندن قلم از
نوشتن چه وقتیکه مو باریکه بزبان قلم می آید حرف
درست نوشته نمیشود ـ
موطن ـ بفتح میم و کسر طای مهمله جای وطن از کشف
موازین ـ بفتح جمع میزان است ـ
موتمن ـ بضم میم و سکون همزه که بصورت واو است
و فتح فوقانی و کسر میم امانت دار و این آم فاعل است

از ایتمان بروزن افتعال ماخوذ از امانت ـ
موقن ـ بضم میم و کسر قاف یقین کننده ـ
موذن ـ بضم میم و فتح همزه که بصورت واو است
و تشدید ذال معجمه مکسور بانگ نماز گوینده و بضم میم
و سکون واو و کسر ذال معجمه اسم فاعل از باب
افعال یعنی آگاهی دهنده و بانگ نماز گوینده ـ
موئیدن ـ بواو مجهول گریستن و نوحه کردن ـ
مویان ـ بالضم دریای نحتانی گریان و نوحه کننده
مویترین تیغ کشیدن در کمال غضب و خشمناکی آمدن
مو بکف آمدن ـ محال بودن کاری از رشیدی
مو برآوردن زبان کنایه از نامحال بظهور آوردن
مولو بضم اول و ثالث که لام باشد و بهر دو واو معروف
شاخ حیوان است که آنرا جوگیان نوازنده مثل
ناقوس و آنرا بهندی سنگی گویند از کشف و برهان
و در رشیدی نوشته که شاخ درختیست که آنرا
مجوف کرده مینوازند ـ
موسیچه بضم میم و واو معروف و کسر سین مهمله و یای
معروف و جیم فارسی مرغیست شبیه ببرابر قمری باندازه
کشف و برهان و نیز در برهان نوشته که بضم سین همزه را هم گویند
موازنه ـ بضم میم و زای معجمه مفتوح و نون با چیزی
هموزن بودن از کشف و کنز ـ
موثقه ـ بضم میم و واو معروف و کسر قاف و نون
زن صاحب یقین از لطائف ـ
موعده بفتح دال و عین مهمله سپرده شده از لطائف
موامعه ـ بضاد معجمه و عین مهمله باهم شرکت کردن از منتخب
مویه ـ بالضم و واو مجهول و تحتانی گریه و نوحه از رشیدی
و سروری و کشف و برهان و رشیدی و مویه و
موی الیه ـ لفظ موی بضم میم و واو معروف و بفتح
میم و دو بار زن موی صیغهٔ اسم مفعول است
از ایما پس موی الیه ایما کرده شده بسوی او و کسانیکه
بواو مجهول و کسر میم ثانی و یای معروف خوانند غلط است

مزیل و دیگر کتب صرف۔

مواجهه بضم میم و فتح جیم بروزن مفاعله باهم روبرو شدن

موجبه بضم میم و فتح دال و تشدید جیم مفتوح و های مانفوظ مرتب و پسندیده و آنچه بسوی او رد کرده شود و از متعجب

موجینه۔ بالضم و جیم فارسی مکسور و یای معروف و نون مشدد آهنی که از ان مو از بدن سر چینند۔

موالید ثلاثه۔ بفتح میم کنایه از نباتات و جمادات و حیوانات نباتات آنچه که از زمین روید و بالیدگی دارد و های از قسم درختان باشد و جمادات آنچه از قسم سنگ و گل باشد و حیوانات آنچه که جاندار باشد و بارادهٔ خود جنبش و حرکت کند۔

موادعه۔ یکدیگر را وداع کردن۔

مولد۔ بضم میم و فتح واو و کسر لام مشدد و های ملفوظ شیفته و عاشق و دیوانه از متعجب و مجاز آنرا از انواع درخت پیدا کند آنرا بید مجنون نیز نامند۔

مواخذه بضم میم و فتح خای معجمه و ذال معجمه گرفت کردن۔

موئینه پشتین یعنی لباسیکه از پشت حیوانات باشد و اکثر بالش و موچیانه بجیم فارسی و نون زنگاریکه در ذوات آهن در رود و در بصیقل و در رکم شود و از خیابان رود۔

جواهر الحروف نوشته که مور بمعنی معروف و چیانه حرف نسبت مفید معنی تشبیه معنی زنگ آهن۔

مورچه۔ نوعی از مور که بغایت خرد باشد و زنگ که در ذوات آهن و در رود۔

موریانه۔ حرف چهارم تحتانی بروزن و معنی مورچانه۔

مولوی۔ بفتح میم و فتح لام منسوب بمولا که بمعنی خداوند است بعد الحاق یای نسبت الفی که رابع بود بواو بدل شد زیرا که الف مقصوره در آخر کلمه سه حرفی در هیچ حرفی بوقت نسبت بواو بدل میشود۔

موشی بفتح میم جمع ماشیه که بمعنی متوالی بسیار راه رونده است از روی اطلاق این لفظ بر مطلق چهارپایان یا اکثر شایند

موی۔ بضم میم و فتح همزه که بصورت واو است و تشدید

دال مهمله مکسور بمعنی رسانیده۔

موری۔ بضم میم رهگذر آب صحن خانه و این در فارسی و هندی مشترک است از شرح قران السعدین دوردبران نوشته که موری بمعنی رهگذر آب خانه و لوله کوزه و نوعی از بافتهٔ ابریشمی و نام ولایت از ترکستان و بعضی نوشته که موری نوعی از آتش است۔

موازی۔ بضم میم مقابل و محاذی۔

موی بینی شخصیکه مکروه و مخل و سبب بیدماغی باشد از بهار عجم و چراغ هدایت و مصطلحات و در چهار شربت بمعنی کسیکه زبده مصاحبان و خلاصهٔ مقربان کسی باشد۔

موالی۔ بفتح میم یاران و خداوندان جمع مولا است۔

موشک دوانی۔ نوعی از آتشبازی اطفال که در هندوستان نیز متعارف است و در مصطلحات نوشته که موشک دوانی کنایه از فتنه انگیزی و موشک از انواع مشهورهٔ آتشبازی است۔

مومیائی۔ چیزایست سیاه رنگ و آن دو قسم باشد یکی عمل دوم کانی عملی چنان باشد که طفل سرخ رو و سرخ مو گرفته پرورش نمایند چون عمرش قریب بسی سال رسد کندوی سنگین راست کنند و آن کندو را بشهد و ادویه پر کنند و آن جوان را در ان کندو بستاوه کرده بندنموده تا بخش بران مینگارند چون یک صد و بست سال منقضی گردد آنرا می کشایند هر چه از ان شهد و آدمی در ان کندو میماند از مومیائی باشد برای اصلاح شکستگی هر عضو همان عضو آن شخص بکار برند و بعضی محققان چنین نوشته کیائی نام قریه ایست از مضافات پارس قریب آن در کوه تالابی است بعد از سالی در ان چشمه جوش می آید بر کنارش وسومتی مانند موم منجمد میگردد مردمان عالم آنجا بران چشمه متعین اند و سومت را میگیرند و آنرا آن قریه منسوب کرده مومیائی نامند از مدار دکشف و نیز صاحب کشف نوشته که بر در آن چشمه غرابیل از مس وصل کنند و

بعد از سال غربال را بر میدارند و دران چند درهم مومیائی یابند و صاحب برهان و رشیدی نوشته که در اصل موم آئین بود چرا که چون از کان برمی آرند مانند موم نرم باشد از کثرت استعمال تغیر داده مومیائی گفتند

موسیقی۔ نام علم سر و دو این لغت سریانی است گاهی بحذف چهارم که یای تحتانی باشد استعمال کنند و موسیقی گویند از بهار عجم و مصطلحات و در زبان یونانی بمعنی لحن است بدانکه ابتدای موسیقی بقول فخر الدین رازی رحمة الله علیه از حکیم فیثاغورس تلمیذ سلیمان علیه السلام است و نزد بعضی از حضرت داود علیه السلام و بعضی گویند که فقنس نام مرضیست ازاوازش حکما استخراج علم موسیقی کرده اند و مطابق دوازده برج فلکی دوازده مقام مقرر کرده اند و شعبهای مقامات را موافق ساعات لیل و نهار بست و چهار قرار داده اند و بهامی مقامات دوازده گانه انیست اول رهاوی دوم حسینی سوم رست چهارم حجاز پنجم بزرگ ششم کوچک هفتم عراق هشتم صفاهان نهم نوا دهم عشاق یازدهم زنگله دوازدهم بوسلیک و هر مقام دو شعبه دارد یکی از پستی آن مقام خیزد و دیگر از بلندی آن مقام پیدا سود و هر شعبه مرکب از چند نغمه باشد بدانکه شعبهای مقام رهاوی اول نوروز عرب و آن مرکب از شش نغمه باشد و دیگر نوروز عجم و آن نیز مرکب از شش نغمه باشد شعبهای مقام حسینی اول دوگاه و آن مرکب از دو نغمه باشد دوم مخیر و آن مرکب از هشت نغمه شعبهای مقام راست یکی پنجگاه و آن مرکب از پنج نغمه دوم مبرقع شعبهای مقام حجاز اول سه گاه و آن مرکب از سه نغمه دوم حصار و آن مرکب از هشت نغمه شعبهای مقام بزرگ اول همایون دوم نه شعبهای مقام کوچک اول رکب و آن مرکب از شش نغمه دوم بیات و آن مرکب از پنج نغمه شعبهای مقام عراق اول مالکوس و آن مرکب

از پنج نغمه دوم مغلوب و آن مرکب از هشت نغمه شعبهای مقام عراق اول مخالف و آن مرکب از پنج نغمه دوم مغلوب و آن مرکب از هشت نغمه شعبهای مقام نوا اول نوروز خاراو آن مرکب از پنج نغمه دوم تا هور و آن مرکب از شش نغمه شعبهای مقام بسفاهان اول بتربز و آن مرکب از پنج نغمه دوم نشاپور و آن مرکب از شش نغمه شعبهای مقام عشاق اول زابل و آن مرکب از سه نغمه دوم اوج و آن مرکب از هشت نغمه شعبهای مقام زنگله اول چهارگاه و آن مرکب از چهار نغمه دوم غزال و آن مرکب از پنج نغمه شعبهای مقام بوسلیک اول عشیران و آن مرکب از پنج نغمه دوم صبا و آن مرکب از پنج نغمه بدانکه از ترکیب دو دو مقام شش آهنگ ایجاد کرده اول سلک آن از بستی صفاهان و بلندی زنگله خیز دوم گردانیه و آن از پستی عشاق و بلندی راست سوم نوروز و آن از بلندی حسینی و پستی بوسلیک چهارم کوشت و آن از پستی مجاز و بلندی نوا پنجم باره و آن از پستی کوچک و بلندی عراق ششم شهناز و آن از پستی و بلندی راه وی نیز و بدانکه گوشه چله چهل و هشت مقام از انجمله آنچه بتحقیق رسیده است اول بهار نشاط دوم غریب سوم صبا چهارم غمزه پنجم بیات ترک ششم سرفراز هفتم بستهٔ نگار هشتم بیات گردانیه نهم نهاوند دهم صفاهان یازدهم ولیزه دوازدهم اوج کمال سیزدهم نگار چهاردهم وصال پانزدهم شهری شانزدهم عشیران هفدهم غزال هیجدهم عشرت انگیز نوزدهم بزرگ بستهٔ اصلی بستهٔ دیگر اعتدال بست دوم گلستان بست سوم بتربز کبیر بست چهارم حجرت بست پنجم جمالی بست ششم روح افزا بست هفتم معتدل بست هشتم معنوی بست نهم سپهلوی یازده گانات موسیقی بدین اند از انجمله اند که نوشته میشود یازده سماع سیاوشان و باد نوروز و بانگ عشاق و بزم شهریار و بزم بهار شکسته و بهمن و چغانه و دو برسال و پرده و نهیر و پرده قمری و پرده بافت و پنجه کبک و بزم شاهان و تخت اردشیر و باد بزن و تیر بر باد فرز و خارکش و خامهٔ عشاق

و خراسان و خراسانی بزرگ و خماسی و دوگاه قریب و دلکش انگیزان و دلکیف و رخش و راج و زرافشان و خوارزم و جامه دران و راه خسروانی و راه قلندر و راهگان و روح و روشن چراغ و زنگانه و وزیر و بزرگان و وزیر خسرو و سیر بهار و سپهبدان و سیوار تیز و شاد باد و شباب و خانوس و قول کاسه گرد و قیصران و کنج فریدون و لیلا و ناشیرین و نهار نوروز و ناقوسی و نخجیرگاه و نغمه صفاهان و نوای چکاوک و نوای عارکس و نوروز خردک و نوش لبینا و نوشینه و نیم راست و آرالیش و آزاد و سرودستان و سوای این سی لحن ایجاد به بالدی است و آن در کتب لغت مرقوم است اوقات سرائیدن مقامات بدانکه وقت سرائیدن راه وی از صبح صادق تا طلوع بعد ازان وقت حسینی است تا یکپاس روز برآمده باز وقت عراق تا نیم روز پس ازان وقت راست و معین نیمروز پس ازان وقت کوچک تا یکپاس روز باقی مانده بعده بوسلیک و بعده وقت عشاق است تا زردی آفتاب و شام و وقت زنگله تا یکپاس شب بعده وقت حجاز بعده وقت بزرگ بعده و نیم شب وقت نوا و بعده وقت صفاهان تا طلوع صبح صادق بیان بحر اصول که در هندوستان گویند بدانکه تا الحال نزد عجم نهفته است اول محسن قدوم ترک طرب سوم و دیک چهارم دور پنجم ثقیل ششم خفیف هفتم چهار ضرب هشتم درشان نهم مانتین دهم ضرب بفتح یازدهم فاخته ضرب کذا فی الاصول فاخته نیز گویند دوازدهم چیز سیزدهم ثقیل چهاردهم اوضرب پانزدهم ازدشا نزدهم رمل هفدهم هزج چون از مرسیقی فارسیان قدری بیان نموده شد بالضرور از راگ هندوستان نیز اندکی نوشته میشود باید دانست که الحان و آواز را در اصطلاح اهل هند سُر بضم سین مهمله گویند پس سُر هنگی هفت اند اول کهرج که آنرا سرنیز گویند دوم رکهب سوم گندهار چهارم مدهم پنجم پنچم بفتح پای فارسی و سکون نون و جیم فارسی مفتوح ششم دهیوت بکسر

دال بهای مخلوط التلفظ دیای مجهول و او و تای فوقانی هفتم نکهاد بکسر نون سی رکه م پ ده ن اشارت باین سر هاست بحروف اول اسامی اینها دال و ها مجموع یک حرف است و این هفت حروف را در حروف هندیان سرگم گویند بدانکه نزد هندیان هنگی شش راگ است و بهر راگ پنج راگنی متعلق است اسامی شش راگ نیست اول بهیروں دوم مالکوس سوم هندول چهارم سری راگ پنجم میگهم راگ ششم دیپک بدانکه چون در تعیین راگنیها بهر راگ اختلاف بسیار است لهذا اختلاف دو سه رسائل بیان کرده میشود در انچه توافق راگنیها نزد غلام رضا مؤلف رساله اصول النغمات الآصفی و دیگر متاخرین این فن ثابت است برینگونه است راگنیهای بهیروں اول بهیروی دوم راگ کلی سوم گوجری چهارم گهٹ پنجم گندهار ششم اساوری راگنیهای مالکوس اول باگیسری دوم ٹوڈی سوم دیپک چهارم سوها پنجم مکهری ششم ملتانی راگنیهای هندول اول پوربا دوم سبلت سوم للت چهارم پنجم دهناسری ششم مارو راگنیهای سری راگ اول گوری دوم پوربی سوم گورا چهارم ترون پنجم مالسری ششم جیت سری راگنیهای میگهم راگ اول مدهات دوم گوند سوم سدسارنگ چهارم بهوپالی پنجم ساونت ششم سورٹهه راگنیهای دیپک اول چمپایانٹ دوم کیدار سوم کلیان چهارم کدارا پنجم بهاگ ششم امین و بعضے چنین تقسیم کرده اند راگنیهای بهیروں اول بهیروی درسرورت وقت صبح خوانند دوم بیراری دیپک درسرورت اداخر روز سوم مدهات و آنرا در سرورت راول روز خوانند و نزد بعضے در وسط روز چهارم سندهوی درسرورت و اداخر روز پنجم بنگال درسرورت و اداخر روز خوانند سه راگنیهای مالکوس اول توڈی آنرا در سرورت بعد از یک پهر روز برآمده خوانند دوم گوری آنرا در سرورت و اداخر روز خوانند سوم کنگلی و آنرا الکنکری نیز گویند و آنرا در سرورت وقت صبح خوانند چهارم کمبهاوتی

آنرا در سرورت بعد نصف شب خوانند پنجم کوکب آنرا
در سرورت در آخر شب خوانند راگنیهای هندول نیز
پنجم است اول رام کری دوم آنرا رام کلی نیز گویند در
بسنت رت بوقت صبح خوانند دوم وی ساکه آنرا در بسنت
رت اوائل روز خوانند سوم لالت و در بسنت رت بوقت صبح
خوانند چهارم بلاول دوم آنرا برادری نیز گویند و در بسنت
اوائل روز خوانند پنجم پنچم بنجری آنرا در بسنت رت در نصف
شب خوانند راگنیهای دیپک اول دیپکی دوم آنرا در گرگهم رت
در دوم پهر شب خوانند سوم نٹ آنرا در گرگهم رت در آخر روز
خوانند چهارم کیدار آنرا در گرگهم رت در نصف شب خوانند
پنجم کانهڑا آنرا در گرگهم رت در پهر اول شب خوانند
راگنیهای سری راگ نیز پنج است اول مالسری آنرا
در هم رت در سوم پهر روز خوانند دوم مارو بارا سے
مهله موقوف در هم رت در آخر روز خوانند سوم
دهناسری دوم آنرا در هم رت در اواخر روز خوانند
چهارم بسنت دوم آنرا در روزهای بسنت در نصف روز
خوانند پنجم اساوری دوم آنرا در پهر روز برآمده خوانند
راگنیهای سیکهه راگ پنج است اول مانگ آنرا در برسات در
نصف شب خوانند دوم ملار آنرا در برسات در نصف
شب خوانند دوم جی زمانتا در موسم برسات بهر وقت خوانند
سوم گوجری آنرا در برسات در پهر اول روز خوانند چهارم
بهوپالی آنرا در برسات در پهر اول شب خوانند پنجم دیسکار
آنرا در برسات در اواخر شب و در اوائل روز خوانند
پترهای و بهارجاهای راگهاسے مذکوره
پترهای بهیرون دیوساکهه دلالت دهرکهه دامودر بلاول
و بنگال و بهیاس در پنجم و بهارجاهای هشتگانه پترهای
مذکور سوهنا بلاولے و سورٹهی و کلیانی و دانداهی و
بهل گوجری و پٹ منجری و بیره پترهای مالکوس گندهار
و سندهو و مکر و ترنجن و شهانا و سنگیت بلاوله و مالی گوره
و کامودی بهارجاهای پترهای مذکور و دهناسری مالسرے
و سکهرا گهوڑی و گندهار و بهیم پلاسی و کامودی و

تا یکپاس پنجم راگنی و قتی او انیست یکی گوجری دوم
بلاولے سوم گوڑی چهارم مالسری پنجم اساروی هشت
راگنی مختلف الاوقات او انیست یکی المیا دوم بنگال
سوم گندهاری چهارم کلیان پنجم ایمن ششم بنگالی هفتم
پٹ منجری هشتم بیراٹهه راگ سوم هندول غماش ها،
بیساکهه وقتش از یکپاس روز برآمده تا قریب دو پهر
پنج راگنی و قتی او انیست یکی بسنت دوم للت سوم
بهیم پلاسی چهارم ویسکار پنجم کهنبادتی هشت راگنی
مختلف الاوقات او انیست یکی پنجم دوم دهول سوم
بڈهنس چهارم بهوپالی پنجم میان ششم جیت سری هفتم
پرج هشتم بهتیار راگ چهارم سری راگ نهلش جیت
و بیساکهه وقتش از یکپاس روز باقی مانده تا شام پنج راگنی
و قتی او انیست یکی دهناسری دوم ٹنک سوم پوربی
چهارم گوری پنجم کنگلی و هشت راگنی مختلف الاوقات
یکی سری روی دوم مالی گورا سوم ترون چهارم راج بنس
پنجم مروا ششم بچهتر اهفتم مالوا هشتم گرنٹ بهاری راگ
پنجم دیپک نهلش جیتهه واساڈهه وقتش از دو پهر یکپاس
روز باقی مانده پنج راگنی و قتی او انیست یکی سارنگ دوم
دیسکار سوم گورسارنگ چهارم کافی پنجم نٹ هشت
راگنی مختلف الاوقات او انیست یکی کیدارا دوم
منگل سوم کوکب چهارم مدهمادهه پنجم پوریا ششم بروی
هفتم کهماچ هشتم کلاهنگی راگ ششم هیکهه ملار
نهلش ساون و بهادون وقتش از نیم شب تا صبح کاذب
در هنگام بارش باران از یکپاس روز گذشته تمام روز و شب
پنج راگنی و قتی او انیست یکی ملهار دوم جنجوٹی سوم کانهڑا
چهارم سورٹهه پنجم سنگرابهرن هشت راگنی مختلف الاوقات
او انیست یکی کموده دوم اڑانه سوم گوند چهارم بهاگ پنجم
جنجوٹی ششم کلاپربهن هفتم سانوت هشتم ملهاری باقی
سوده سالنگ یعنی بهارجاو این راشمار نیست اسمای
بعض ازان نوشته میشود + مادهو + بیاکی + نیهه کی +
مادهولی + ندگری + سونهی + اهیری + تلنگی + گوجری +

مرہٹی + لبنتی + کوکڑلا + کادیلی لچیا + اندجانی + ساکھ
اردو + بھوڑ + چندرباس - کالنکا + کرناٹی ہال + ساونے +
ہاوئی + بنگی + کانگنی + ملکر + رواڑی + بیم + سنکرالا + بیرارے
سانبھر + سرسان + اندی + سوبھارنگ + چندرنیب +
رومنی + چندرکوس + سرستی + سگھرائی + بھوپال کوشک
چھندسوار + نندائی + اونبھار + کووائی + کورو کامودی +
کورنگ بریل + اورنبی + سیوتی + کنھیڑی + جو + ترنی +
لنگ + دلھن + کنتھا + کھل + چینک + کودھنی + گجرنی +
کنبھاری + مانجھہ + جنگم + اہیری + کول + رامان +
کنتھل + کلنگ + کوناگری + کال بیلی + سن مودہ + ساکر
سانبھری + دلیکلی + نیگ مال + سندھوتی + کلائی +
لیلاوتی + جیت بہاری + چینی پریوی + نیکھاری +
سیام کلی + ویوکلی + بہنگم + بھولا + لوہالی کلکت + دیاونے +
پوریا + کن ساکر + روپ منجری + سندھو + تہارسے +
کلھا دومون + غازہ فردوس گت + یکت + بادی + ہال سا +
سالنگ + مات + اکیر + یکت مالی + کریخ سارگری + سندر +
ناگ دمھن + ٹھمری + سورٹھی + جالندھری + نٹ نراین +
چتاورہی + کومل + مورویک + دھوریا + اینده اسہام انہیا
لبیارست اسامی دوازدہ تال کہ نزد ہندیان مقرر اند
اول جلد اکتالہ دوم تال ہولی کہ آنرا دھیما اکتالا نیز
گویند سوم تال پروبک کہ آنرا دو مزبہ نیز گویند چہارم جلد
تالا کہ آنرا ترتیا نیز گویند پنجم تال سہ مزبہ کہ تبوسط شاہد
در جلد تالا دھیما تالا ششم دھیما تالا ہفتم تیورا د
ہشتم سورفاختہ نہم چیتالا دہم چوتالا یازدہم اڑاہ تالا
دوازدہم تال سواری کہ آنرا جھپتالگن نیز گویند۔

فصل میم مع ہا

مہرگیا - بکسر اول و کاف فارسی مکسور مردم گیاکہ بعربی
ببر مرج گویند و بہندی لکھنی گویند ہر کہ پنج آنرا کہ بصورت
انسان بیاشد باخود دارد ہمہ خلق بر و مہربان باشد
اورا ہمہ مردم دوست دارند و بعضی گویند کہ مرگیا گل آفتاب
پرست است کہ آنرا سورج مکھی گویند از برہان و مصطلحات

مہنا - بضم میم و فتح ہا و تشدید نون گوارا و ہاضم و خوش مزہ
از بہار عجم و منتخب۔

مہرا - بضم میم و فتح ہا و تشدید را نیک پختہ شدہ ای
چیزیکہ در آب بگرمی آتش خوب پختہ شدہ ملائم گردد از
منتخب و مؤید و برہان دیدار۔

مہلا بفتحتین و تنوین مصدر است کہ مفعول مطلق
واقع میشود بحذف فعل ناصل و معنی امر مستعمل میگردد
ای مہل یعنی آہستہ باش از صراح و شرح نصاب
مہرشفا بضم میم و کسر شین معجمہ آنچہ غرائم خوانان بر لبہای
دمیدہ گرہ زدہ در گلوی مریضان اندازند۔

مہرۂ تب - مہرہ است کہ بالخاصیت دفع تب کند۔

مہرب - بفتح اول و سوم ہای موحدہ گریزگاہ و
مہارب جمع آنست از لطائف۔

مہرب - گریختہ۔

مہیب - بفتح میم و کسر ہا مرد سہمناک کہ خوف و سہم از و
ہارد و مردم از و ترسند از منتخب شارح فاضل نیز
در شرح گلستان نوشتہ کہ مہیب بفتح میم مثل بہیج است
و بضم میم کہ شہرت گرفتہ خطاست چراکہ باب افعال
ازین مادہ مستعمل نشدہ است مولف گوید از ہیبت
کہ مصدر لازم است مہیب بفتح میم صیغہ اسم مفعول بودن
تقدیر حرف جر درست نباشد پس مہیب در حقیقت
مہیب ہست بمعنی ترسیدہ شدہ از و از صراح و قاموس
و در مؤید بفتح میم است۔

مہذب - بضم میم و فتح ہا و کسر ذال معجمہ مشدد و ہای
موحدہ پاک کنندہ از عیوب و بفتح ذال معجمہ مشدد و پاک
کردہ شدہ از عیوب و نام کتابی است در علم لغت عرب و
مہذب الاخلاق یعنی خوش خلق و نیک خصلت از منتخب۔

مہب بفتحتین و ہای موحدہ مشدد جای ہبوب یعنی
جاے وزیدن باد از مدار و منتخب۔

مہتاب معروف و این لفظ مقلوب بہات کہ در اصل
تاب مہ بود پس اطلاق آن بر ماہ درست نباشد لیکن آمدہ

چنانکہ در لغت قدیمہ نوشتہ شدہ و اضافت آن بہلال و ماہ
و بدر درست نباشد مگر آنکہ بمعنی روشنی مجازاً گرفتہ آید چنانچہ
سعید شہرونی گوید بیت فیض پیران چو نوجوان نبود
مہتاب و ہلال و بدر یکسان نبود و لیکن این قسم
اضافت در ہمین بیت دیدہ شدہ از چراغ ہدایت۔

مہارت - بفتح میم و رای مہملہ ستادی از صراح و بحر الجواہر۔

مہلت - بالضم درنگ و آہستگی و فرصت از منتخب و صراح۔

مہابت - بفتح میم و فتح ہای موحدہ لفظ عربی است بمعنی ترس
و خشم و بزرگی از صراح فارسیان بمعنی شکوہ و شان آرند از
چراغ ہدایت و بہار عجم۔

مہیج بضم میم و کسر ہا و بدہ تحتانی و جیم برانگیزندہ و غبار
برانگیزندہ و ہمین ہر دو معنی بضم میم و فتح ہا و تشدید یای
تحتانی مکسور نیز آمدہ و اصل این ہیج است۔

مہیج بضم میم و فتح ہا و جیم جمع مہجہ کہ بمعنی جان و روح است

مہراج - بالفتح لقب بادشاہ در نگ و قیاس میخواہد کہ
لقب سلاطین سلف ہند باشد۔

مہندہ - بضم میم و فتح ہا و تشدید نون مفتوح شمشیری کہ
ساختہ ہند باشد از صراح۔

مہار - بفتح میم و سکون ہا گہوارہ گستردن و ہر موضعیکہ
برای طفل مہیا سازند از صراح و منتخب و برہان۔

مہاد - بکسر میم بستر و بساط و فرش از منتخب و صراح بدانکہ
این لفظ مفرد است و جمع مہد نیست۔

مہرۂ سفید - ناقوس کہ بہندی سنکھ گویند۔

مہیار - بالکسر سخت بیہودہ گو از منتخب۔

مہذار - بکسر میم و حرف سوم ذال معجمہ بیہودہ گو از صراح۔

مہاجر - بضم میم و کسر جیم مفارقت کنندہ از خانہ و اقربا یعنی ہما کہ بسوی
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت نمودہ باشد از کہ بسوی ہند

مہر - بالکسر محبت و بمعنی آفتاب و نام ماہ شمسی
کہ آنرا بہندی کاتک گویند و نام روز سانزدہم
از ہر ماہ شمسی و در مصراع قران السعدین مصرعہ
آمدہ از مہر شد و ہم بمہر ۔ کنایہ از سبحان کردہ پہ بہانی

در هندی کتابے آفتاب را گویند و مهر بالفتح در عربے بمعنی کابین و آن نقد و جنس باشد که بوقت عقد نکاح ذمه مهر و مقرر کنند و بالضم معروف است درین صورت بلفظ کردن و زدن و گذاشتن و بستن و نهادن مستعمل بشود و هر چهار معنی اول از رشیدی و جهانگیری و برهان و باقی از بهار عجم -

مهج الاحجار - بالضم کنایه از جواهرات مثل زمرد و لعل و یاقوت وغیره -

مهار - بکسر چوبی کوچک که در بینی شتر کنند و ریسمانیکه بدان چوب بندند از مزمل و منتخب و در برهان بفتح میم است و بالضم میم خطاست -

مهجور - جدا کرده شده و گذاشته شده و سخن پریشان و ناحق و منه قوله تعالی اتخذوا هذا القرآن مهجورا از منتخب و صراح -

مهزور - بزای معجمه بمعنی معیوب و عیب کرده شده و کلمه که یکی از حروف اصلی او همزه باشد از صراح و منتخب -

مهار - بالکسر خارآهنی که بر پاشنه موزه سواران باشد و این صیغه اسم آله است از مهر که بمعنی خشردن و زدن است از صراح و منتخب

مهمیز - بالکسر و میم ثانی نیز مکسور و یای مجهول و زای معجمه پیخ آهنی که بر پاشنه موزه سواران باشد و این در اصل مهماز بود بقاعده ابدال الف را یا بدل کردند از منتخب و مزید و بهار عجم و مدار و کشف -

مهره نماز - فرضی باشد برابر کف دست از خاک شفاک یعنی از امامیه مذهبان در نماز سجده بران گذارند -

مهم ساز - کسیکه مفعول باشد یا دلال زنان -

مهندس - بالضم میم و فتح ها و سکون نون و سین مهمله اندازه گیرنده و کسیکه در علم هندسه و اشکال عالم باشد از مدار و منتخب و صراح -

مهبط - بالضم میم و سکون ها و کسر موحده و طای مهمله جاے فرود آمدن -

مهیج - بالضم میم و کسر جیم و عین مهمله بخواب آرونده و بالفتح میم خوابگاه از ابطال الف

مهالک - بالفتح میم و کسر لام جاهای هلاک -

مهلل - بالضم میم و فتح ها و لام اول مشدد و مکسور تهلیل کننده یعنی کلمه لا اله الا الله گوینده -

مهبل - بالفتح میم و سکون ها و کسر یای موحده و زبان فرج زن از شرح نصاب

مهل - بالضم اول و میم ثانی مفتوح فروگذاشته شده یعنی متروک و بیکار از مدار و کشف -

مهول - بالفتح میم و ضم ها ترسناک از ابطال الف -

مهبل - بالفتح میم و کسر ها و سکون تحتانی جای ناخوار از هبل و بمعنی ریخته مشتق از هبل بالفتح که بمعنی فرو ریختن است از صراح و منتخب -

مهل - بالفتحتین آهستگی در رنگ و زبان و بالضم نرس گداخته از صراح و بالفتح میم و کسر ها در فارسی صیغه نهی است که بمعنی مگذار از مالیدن بمعنی گذاشتن و رها کردن است -

مهاصل - بالفتح میم و فتح هر دو ها زهر داده شده و جامه باریک و تنک و رقیق بافته شده از صراح -

مهموم - اندوهگین -

مهام - بالفتح اول و تشدید میم آنرا جمع مهم دانند و در اصل مهاهم بود از نزیل و دیگر کتب بقاعده عربیه -

مهم - در میان هم اندازنده و مهم بالفتح و تشدید میم بمعنی اندوه پس مهام از امر عظیم و کار دشوار را مهم گویند چرا که کار دشوار اندیشه را و اندوه و فکری اندازد کنایه از فرود آوردن بهار عجم و منتخب و صراح و کشف و خیابانی

مهرگان - مرکب نام سرود است -

مهان - بالضم میم امانت کرده شده یعنی فرایض و خوار از کشته و سروری از منتخب -

مهین - بکسر تحتانی و یای نون در آخر زائده در فارسی بمعنی بزرگ و بالفتح میم و کسر ها و یای معروفه در عربی بمعنی پست و ضعیف و مجازاً بمعنی حقیر و خوار و مادر مهین عبارت از آب منی از کشف و بالضم میم خوار الاخیر اسم فاعل از اهانت -

مهیمن - بالضم میم و فتح ها و سکون تحتانی و کسر میم ثانی آنکه ایمن کند دیگرے را از خوف و گواه صادق و این یک از اسمای الٰهی است از صراح و مدار و در کشف بمعنی مهربان و از منتخب نگهبان و مهربان محققین را در تحقیق مهیمن سه قول است یکی آنکه اصلش مأمن است هم فاعل از امن یومن ایمانا مأخوذ از آمن بالقای همزه باب افعال در مضارع و اسم فاعل وغیره همزه اول را بدل کردند هم و ثانی را یا بخلاف قیاس چنانچه در صحاح و صراح مذکور است دوم آنکه اصلش مأیمن است بروزن مفعیل اسم فاعل از ایمنه است بروزن فیعلة که لحق است بدحرج بالحاق یا بعد فا پس همزه را بدل کردند بر خلاف قیاس و این قول مختار بیضاوی و مدارک وغیره است سوم آنکه اسم فاعل است از هیمنه که بمعنی حفاظت است لحق بدحرج درین صورت ها اصلی است و یا برای الحاق و این مختار صاحب شمس العلوم و جلالین است -

مهرگان - بالکسر و کاف فارسی نام ماه خزان و آن اندک ماندن آفتاب است در برج میزان -

مهرجان - بالفتح و رای مهمله مفتوح معرب مهرگان از منتخب

مهران - بالفتح نام دوائی -

مهمان - بالکسر معروف است و این مرکب از مه که بمعنی بزرگ است و مان بمعنی خانه و یا آنکه لفظ مان برای تشبیه باشد یعنی مانند بزرگ است در عزت و لفظ مهمان بمعنی مهمانی تیز آمده است از بهار عجم و رشیدی و دیگر کتب -

مهما امکن - بالفتح میم و سکون ها و فتح حرف نجم و فتح میم بمعنی تا وقتیکه ممکن باشد مهما حرف شرط است و امکن که صیغه ماضی است فعل شرط او است -

مهرچین - بازیگر و حقه باز -

مهتاب - بگریختن کنایه از کار محال که سر انجامش ممکن نباشد

مهره بطاس اندختن - در چراغ هدایت نوشته که مهره بطاس انداختن آنست که سابق بر درگاه سلاطین طاس هفت جوش میگذاشتند و در وقت اقتضای رشت مهره که بدان تعبیه بود می افتاد و آوازی بری آمد و در عرب حال بمعنی گوز زدن نیز می آید -

مهجور بفتح میم و سکون ها و ضم میم عربی تخلیه پیرایه او بجوکرده شده -

مهمه بفتح هر دو میم بیابان ادشرح نصاب و بضم میم اول و کسر ها و تشدید میم دوم در اندراج بمعنی آواز و غلغله و شور و غوغا و هنگامه و جنجال و غیره آمده و بمعنی آنجا که کار ضروری آدمی را بر انگیزد و غم بسیار اندوزد -

مهمیه - نوعی از مرو مشابه بکه بصورت تخم ریسیده از شود و آن نیست سیمین مهله و فتاحی نوقانی و دیوانی مجمد و حاجی مهله و تاسه مشلثه و کافت عربیه و فتاحی مجمد و صاد مهله و فاد و تاسه موزر و سوای اینها مهمور و مهمیت -

مهیشه - بکسر اول و تانیه بزرگ -

مهنه - بکسر میم و سکون ها و فتح نون و فتح هاء مختفی در خراسان مولد انوری -

مهیجه - بضم میم و سکون ها و فتح جیم عربی بمعنی جان و روح و خون و میان دل و جگر آمده خلاصه هر چیز از شرح نصاب و منتخب و کشف -

مهچه - بالفتح و جیم فارسی مخفف ماهچه و آن چیزیست که بصورت ماه بدور از زر و سیم ساخته و میخی زده بر سر علم فوج نصب کنند کذا فی الیرهان -

مهالکه - بفتح میم و کسر لام جای هلاک از کبیر -

مهره - بالضم در فارسی معروف است که بهندی منکا گویند و در عربی بمعنی کره اسپ از منتخب و صراح و بمعنی چهره اسپ بفتحتین جمع ماهر که بمعنی استاد است -

مه - بالفتح بمعنی کمتر و این از اسمای افعال است بمعنی امر در فارسی بالک بمعنی بزرگ و سردار قوم و با الفتح مخفف ماه - مهی بضم میم و فتح ها و تشدید یای تحتانی در عربی بمعنی آماده کننده و بکسر تین و تخفیف تحتانی در فارسی بمعنی بزرگی و سرداری -

مهربانی شفقت و نوعی از جامه لطیف از بهار عجم - مهتدی - بضم میم و کسر دال هدایت کننده و بفتح دال هدایت کرده شده -

مهتابی چیزیست بمهتاب رسیده چنانچه کتان ماهتابی یعنی کتان ماهتاب رسیده ای کتان شش گردیده و بمعنی رنگ شکسته و عمارتی کوچک که بر لب حوض برای سیر ستاده سازند و نوعی معروف از آتشبازی از اصطلاحات مهندسی - بالفتح هدایت کرده شده و بالضم هدایت کننده و مرتجا

فصل میم مع یا

میرزا - بیای معروف بیشتر از القاب شهزادگان بود حالا بر سردار زادگان استعمال کنند و در ایران بیادات اطلاق نمایند غالبا در اصل امیرزاد بود الف آن از کثرت استعمال حذف شده چنانچه در بوجهل و بولهب یعنی ترکیبی آن امیرزاده باشد برین تقدیر ضرر ابحذف تاء تانیث چنانکه مشهور است درست نباشد اگر بعض ستادان آورده اند چنانکه عبد الرزاق فیاض گوید بیت بدین وسیله که مرزا سعید ما نهاد چه خوب کرد که فیاض رفت از دل ما و نیز یکی از شعرا گفته بیت مرزا نهد و جامه زرتاری نیست و پیوسته سپهر سرداری نیست از بهار عجم و چراغ هدایت -

مینا - بالکسر شیشه شراب و نیز آبگینه رنگین که بدان بر طلا و نقره نقاشی کنند و اکثر آن سبز باشد اگرچه سفید و سرخ نیز باشد و مجمع الفرس نوشته که جوهریست سبز و بالفتح طائر معروف که سیاه رنگ باشد و با نمعنی لفظ هندی است در بهار عجم و برهان وغیرآن - میم کاتب - گناه بزرگ و شرم از برهان و مدار -

میراب - باغبان که آب رسانی در بستان ذمه او باشد و دار و عقد گذر و ریا که کشتیها با ختیار او باشند -

میراب - بالکسر و یای معروف و زای معجمه و بای موحده نام بدان یعنی بنا له که راه بدر رود آب بام باشد و این معرب است از شرح نصاب و صراح -

میست بفتح میم و تشدید یای مکسور و تای فوقانی بمعنی زده بست در اصل بوده بر وزن فعیل بود بس او را بیا بدل کرده ادغام نمودند گاهی تخفیف کرده میت میگویند بفتح میم و سکون یا و رای مذکر و میوث برابر است از صراح -

میمنت - بفتح میم اول و فتح میم دوم و فتح نون برکت و سعادت از کنز و قاموس -

میقات - بالکسر بمعنی وقت و هنگام کارو وعده گاه و بمعنی آنجا که احرام حج در انجا بندند و آن پنج اند و در لطیفه دو ذات عرق و جحفه و قرن و یلملم از المزید و صراح و مختصر فقه و میقات باسم موسی علیه السلام عبارت است از وقت وعده و جای وعده که حق تعالی با موسی در آن کلام کرده بود و موسی سوال دیدار ساخت جواب شنید لن ترانی رسید یعنی هرگز نخواهی دید مرا لیکن نگاه کن بسوی کوه که قوت تجلی از تو بیشتر دارد پس اگر کوه برقرار ماند در جای خود هنگام تجلی من پس میتوانی که تو نیز مرا ببینی مرا پس آن هنگام که تجلی کرد حق تعالی بدان کوه گردانید آن کوه را پاره پاره و بیفتاد موسی بیهوش -

میلاد - بالکسر زمان ولادت از منتخب و نام شهری و نام پهلوان ایرانی از برهان و معیار -

میعاد - بالکسر با یکدیگر وعده کردن و جای وعده کردن و زمان وعده از منتخب و صراح -

میمند - بفتح هر دو میم قصبه ایست از مضافات غزنین از سرور و رشیدی -

میسر - بضم میم و فتح یا و تشدید سین مهمله فتح آسان کرده شده اسم مفعول از تیسیر یا خود از یسر بضم که بمعنی آسانی است و کسانیکه با نمعنی بفتح میم گویند غلط است و بفتح میم و سکون یا و کسر سین قمار باختن از منتخب و کشف و صراح -

میسر - بالفتح و حرف ثالث زای معجمه مفتوح شده یا در آخر مدار و لطائف و کشف و در برهان نوشته که پیرو زن قیصر دستار و سندیلی که بر سر بندند و در منتخب و رشیدی بالکسر و یای معروف بمعنی زیر جامه و شلوار ظاهر امیر و با الکسر و یای معروف عربی است و با الفتح فارسی است چنانکه از صراح مفهوم میگردد -

میسور - بالفتح آسان و آسان شدن در هیچ صورت مصدر است بر وزن مفعول از کشف و منتخب -

میر - بالکسر مخفف امیر -

میر آخور - دار و غه اصطبل -

میر شبگیر - کوتوال شهر که بوقت شب برای پاسبانی در کوچه و بازار گردد -

میر بحر - دار و غه گذر دریا -

میز بکسر با بمجهول و زای معجمه اسم آب ضیافت و بمعنی کرسی گویند که بران طعام نهاده میخورند از برهان و در رشیدی بمعنی ضیافت است -

میغ دوزخ - عدیم الحرکت -

میش گوش - نام غلام

میغوش بالفتح و غای معجمه مضموم و واو معدوله و شین معجمه مزه ترش که دران شیرینی هم باشد از برهان -

میر آتش - دار و غه توپخانه -

میغ - ابر سیاه و گاهی بمعنی مطلق سیاه مگر وقتیکه در مقابله باغ آید بمعنی سفید است از لطائف -

میثاق - بالکسر و ثای مثلثه عهد و پیمان و استواری از شرح نصاب و صراح و روز میثاق عبارت است از روز ازل که ارواح بربوبیت حق اقرار آوردند که آیت الست بربکم قالوا بلی بیان آنست -

میق - بفتح میم و کسر یا بمعنی گریان از شرح نصاب -

میم مطوق - بضم میم و فتح طا و تشدید واو مفتوح کنایه از الف کوفیان که عبارت از آلت مردی باشد از برهان و بعضی بمعنی میم حلقه دار نوشته -

میزک - شاشه از لطائف -

میلک - بالکسر بیاء معروف نام پارچه که از شهر نوشاد آرند

میل - بالفتح در عربی خمیدن و خمیدگی و جنبیدن و خواهش و توجه و بالکسر فارسی است بمعنی آنچه که بدان سرمه در چشم کشند و منار که بجهت علامت فرسنگ در راه سازند بمعنی کرده و آن چهار هزار ذرع است و هر ذراع بست و چهار انگشت از منتخب و صراح و غیره و یوسف بن مانع در شرح نصاب نوشته است که میل چهار هزار قدم باشد و میل بمعنی میخ آهنی یا مسی که بر سر گنبد نصب کنند و در بهار عجم نوشته که میل ثلث فرسنگ است که آنرا گرده گویند چون بر سر هر گروهی علامت برای تمام شدن گروه بصورت میل ساخته باشند مجازاً آن مسافت را نیز میل گویند و نیز لفظ میل بمعنی چوب و وزن دار که بکار زرش پهلوانان آید بهندی مگدر گویند -

میکال و میکائیل - نام فرشته که بروزق رسانی مخلوقات مامور است از صراح -

میم - این حرف در فارسی برای چند معنی آید اول برای ضمیر متکلم که فاعل باشد چون کردم و گفتم دوم برای نسبت آید چنانچه نیلم منسوب ببرنگ نیل و آن جوهریست باشد قیمتی سوم بمعنی خرد آید بیت گفتم که بیرم کلفت اریم او نخیت غبار غم ببویم چهارم میم بمعنی شستم آید چنانچه ع مستم ز غم عشق تو مستم مستم پنجم میم بمعنی اضافت ای بمعنی مضاف الیه چنانچه دردم و دردم بمعنی تعیین ای برای تعیین محل و اعداد چون چهارم و پنجم و غیرهم و فضل اینست که صاحب جواهر الحروف نوشته که میم در آواخر اعداد افاده فاعلیت کند چنانچه دریکم و دوم و سوم و مانند آن ای ما قام به الوحدة و ما قام به الاثنینیة و هلم جرا القیاس و لهذا در هر یک واحده ثانی و ثالثست و مانند آن می آید و ماقبل این میم در لفظ دوم مضموم می باشد بجهت رفع ثقالت اجتماع ضمات و در سائر اعداد مفتوح گاهی این میم در آخر عدد و محذوف هم آید مفتح بمعنی ثانیت چون خانم و پنجم و هشتم میم زاید چنانچه بخانه خود و هم میروم و چرا و چرام بمعنی چرا یدان تهم بمعنی نهی چنانچه نکن و نگوید و مدان و هم برای ضمیر متکلم که مفعول باشد و افاده معنی لفظ مرا و بدهد چنانچه لفظا می فرماید مصرعه بدان دارم ای صاحب خواهش و یعنی بران دارم مرا و میم گاهی بنون بدل شود و چون کجیم و کجین بمعنی برگستوان و بام و بان بمعنی رنگ و گاهی بجای معجمه بدل شود چون برم و برخ بالفتح بمعنی تالاب و لنبین معجمه چون پیمانه و پیمانه و بلقا چون مجیر و فجیر بمعنی خار مغیلان و بهاچون تازم و تازه بمعنی خانه چو بین و طارم معرب آنست و میم مصدر ماضی در مضارع و امر و اسم فاعل بیای تحتانی بدل شود و چون آید و بیاید و بیاینده

میشوم - بالفتح این لفظ غلط است صحیح مشوم بفتح میم و سکون شین است و تفصیلش در فصل میم مع الشین مرقوم است در انجا باید دید -

میمون - بالفتح خجسته و مبارک و نام مردی و در رشیدی بمعنی بوزنه از برهان و این لفظ را بمعنی مبارک استعمال باید کرد باحتمال معنی دیگر که مکروه است -

میان - وسط چیزی و بهمین جهت بمعنی کمر مستعمل میشود زیرا که کمر در وسط بدن واقع شده است و بهمین سبب غلاف تیغ و غیره را گویند چرا که سلاح در میان آن میماند از بهار عجم -

میلان - بالفتح خمیدن و خواهش طبیعت از صراح -

میامن - بفتح میم اول و کسر میم ثانی برکنها و سعادتها و این جمع میمنت است و اندامهای جانب راست جمع میمنه که بمعنی راست باشد -

میزبان - بالکسر و یای مجهول و زای معجمه کسیکه مهمان را طعام فرماید چه لفظ میز بمعنی اسباب ضیافت و کرسی طعام است و کلمه بان بمعنی دارنده -

میدان راندن - جا خالی کردن جهت کسی از روی تعظیم -

میدان - بالفتح بروزن فعلان از مید بفتح بمعنی جنبیدن پس اطلاق بر زمین فراخ بطریق مجاز باشد و میدان بکسر میم بروزن میزان آلهٔ باشد از دون بفتح اول و سکون ثانی بمعنی لاغر ساختن چون سواری و گشت زمین فراخ چارپایه را لاغر میکند لهذا میدان گفتند چنانچه مضمار از ضمر ماخوذ است و ضمر بضمتین بمعنی لاغر میان شدن است و بعضی نوشته اند که میدان بفتح فارسی و میدان بالکسر معرب آن از شرح گلستان از نور الله و باصطلاح جهانگیری بمعنی عرض و طول یاقوت و زمرد و غیره -

مے در گریبان کردن - بزر در شراب دادن -
میدان کشیدن - خود را جمع کرده پس رفتن برای برجستن از چراغ هدایت -
میامین - بفتح میم اول و کسر میم ثانی اشخاص مبارک چیزهای مبارک این جمع میمون است -
یمن - بفتح میم و سکون یای تحتانی در دروغ گفتن و در دروغ از منتخب بکسر میم و یای غیر ملفوظ و سکون نون در ترکی ضمیر متکلم مفرد ترجمه لفظ من -
یتیمین - بکسر میم و یای مجهول و کسر فوقانی منجی است آهنی که بدان در سنگ و گاف اندازند بران وغیره -
میرزائی کشیدن - ناز برداری کردن -
میل در دیده یا در چشم کشیدن - کسی را نابینا ساختن چرا که میل را گرم کرده در چشم کشیدن باعث کوری چشم است -
میگون - بفتح دکاف فارسی رنگیست مائل بسرخی -
مینو - بکسر میم و یای معروف و ضم نون و واو معروف عالم علوی و بهشت و بعضی بمعنی فلک نوشته و نیز بمعنی آبگینه رنگین که بزیور و بکار بندآنرا مینا نیز گویند و بمعنی نرم و از رشیدی و برهان و مدار و کشف و بهار عجم و در مزید نوشته که گوهریست نفیس -
میاه - بکسر میم آبها جمع ماء که در اصل ماء بود بمعنی آب از کشف و غیر آن
میده - بالکسر و بالفتح هر دو آمده شرح سکندرنامه از خان آرزو و بهار عجم و برهان -
میمنه - بالفتح طرف دست راست و نام فوجیکه بطرف دست راست بادشاه یا امیر در وقت جنگ ایستاده باشد از کنز -
میسره - بالفتح تو انگری و طرف دست چپ و نام فوجیکه بطرف دست چپ بادشاه در وقت جنگ ایستاده باشد از کنز وغیره -
میانخانه - باصطلاح موسیقیان آواز متوسط را گویند از مصطلحات -
میزنه - بالکسر ذال معجمه نون جای اذان گفتن از رطاقت

میمونه - نام فنی است در کشتی از چراغ هدایت -
میده - بالفتح آرد یا پارچه بیز و مخفف مائده که بمعنی خوان پرطعام است -
میانجی - قاصد و نیز بمعنی ایلچی گری ظاهرا مرکب است از میان و لفظ گی که بکاف فارسی کاریه نسبت است پس کاف را بجیم بدل کرده چنین خوانده اند از بهار عجم و مصطلحات مؤلف گوید که چون لفظ میانه را بیا متصل کردند های مختفی بکاف فارسی بدل شده بجیم عربی مبدل گشت و یا آنکه مرکب باشد از میان و لفظ جی که کلمه ترکی است که برای معنی صاحب خداوند دارنده است پس بجهت تخفیف جیم فارسی بجیم عربی بدل گشت -
میل کلی - بفتح میم و ضم کاف و تشدید لام دوم محل غایت بود منطقة البروج از معدل النهار و مسافت آن بست و شش نیم درجه است -
میرآخور باشی - سردار کارکنان اصطبل بادشاهی -
میخی - نوعی از جبه و خرقه درویشان که دوخته جامه سفید را بر شنهای نیلی سطبر بجای مخرز اندازند بران وغیر آن -
میانداری - دلالی و دلالی و واسطه بودن و قلبتانی و قرمساقی و باصطلاح کشتی گیران دو کس که باهم کشتی گیرند آنها را از هم واکردن و نگذاشتن که باهم زور کنند از مصطلحات -

باب النون

فصل نون مع الف

نا - حرف نفی است بر مشتقات و مضارعات که کنایه از صیغه اسم فاعل و اسم مفعول است داخل میگردد چنانچه نابالغ و نامسموع و لفظ بی بر اسامی غیر صفت که مضاف و اسامی جامد باشد داخل نمیشود چنانچه بی علم و بی شعور و بیزر و در چند موضع بر خلاف این قاعده مستعمل است چنانچه نامراد و ناهنجار و ناانصاف و ناتوان و نا امید و ناسپاس و ناامن و ناکام الا لفظ ناقبول و جهی دارد که قبول بمعنی مقبول در استعمال فارسی آمده است چنانکه سلامت بمعنی سالم و لفظ ناقوبتا بمعنی بی قوت و نایاب و ناوان به ثبوت نمیرسد مگر آنکه این مخفف دانا باشد یا آنکه وان بمعنی دارنده آمده است پس میتواند که لفظ نا بران داخل شده باشد و نظیر این لفظ ناسازی است بمعنی ساز نکننده و این چنین خلاف قاعده در کلام اساتذه بسیار است سعدی گوید بیت امید هست بر ستندگان مخلص را که ناامید نگردند زستان آله ۰ حافظ فرماید بیت حافظ از مشرب قسمت گله ناانصافی است ۰ طبع چون آب غزلهای روان ما را بس ۰
ناشتا - بکسر شین معجمه گرسنه بودن یعنی نهار ماندن از اینها که چیزی نخورده باشد از کشف و مؤید و برهان
نان و حلوا - نام کتاب مولانا آن مثنوی است مختصر در جواب مثنوی مولوی روم از شیخ بهاء الدین آملی -
نام خدا - باضافت بمعنی قسم خدا از شرح الشعرا -
ناخدا - ملاح از برهان در اصل ناو خدا بوده او را حذف کرده اند -
نازا - بزای معجمه ماده هر حیوان که زائیده نباشد -
نان با - مخفف نان آبانی که طباخ و خباز باشد -
ناب - در فارسی خالص و صاف و بیغش و بعربی بمعنی شتر ماده پیر و دندان نشتر سباع که آنرا بفارسی و عربی ناب گویند و بهندی کچلی نامند و بعضی هندیان کیلهٔ نامند یای معروف از منتخب و کشف و برهان در شرح نقاب و صراح -
ناصب - برپا و قائم کننده و دشمن دارنده و حرکت زیر و هنده در کلمه معرب -
ناخن آفتاب - آتش زنه -
ناسوت - عالم جهان عالم کون و فنا و این جهان باشد و گاهی مجازا بمعنی شریعت و عبادت ظاهری -
ناشزات - بکسر شین معجمه جمع ناشزه از مصطلحات فرقانی بادهای تند از منتخب
نابت - بکسر بای موحده و دیا خنده در و بینده -

ناخواست - بی اختیار از سهار عجم و در برهان بمعنی بی طلب و بی تلاش -

نادانشت - بمعنی مفلس -

ناگرفت - بمعنی ناگاه از برهان -

ناشناخت - بمعنی ناشناخته شده بدانکه ناشناخت بر خلاف قیاس واقع شده بجای بی شناخت از خیابان -

ناگاه - بکاف فارسی و جیم عربی ناگاه از برهان -

ناهج - بکسر هاء و جیم عربی راه رونده و راه فراخ پیدا کننده از صراح -

نارنج - معرب نارنگ از رسالهٔ معرب -

ناف پیچ - درد پیچش -

نافض - بکسر ضاد معجمه و طاء مهمله شربت آب کش از شرح نصاب و صراح -

ناخ - بفتح جیم فارسی و سکون خای معجمه نیزه کوچک از سروری و رشیدی و برهان و کشف و در مؤید بضم جیم فارسی -

ناسخ - بکسر سین مهمله نویسنده و نیست کننده و رد کننده -

ناگزیر - بضم کاف فارسی و فتح زای معجمه بمعنی ضروری و ناگزیر -

ناورد - بفتح واو و جنگ و جدل از تاختن از برهان

ناقد - بکسر قاف سره کننده درم و دینار -

نامراد - این لفظ غلط است صحیح بیمراد از مزیل گراز بهار عجم مستفاد میشود که اگرچه این لفظ غلط فاحش است لیکن چون نظائرش بسیار است جائز باشد چنانچه ناامید و ناسپاس و غیره -

نامهٔ سقیماء - نهایت صالح و نیک افعال -

نار - بفتح رای مهمله و سکون دال مهمله جانوری است بر پوست حیوانات پیدا شود و خون بگ از برهان -

ناهید - بکسر هاء و خر نار پستان ای دختر یکه پستانش نو آمده باشد از برهان و منتخب -

ناهید بیای معروف ستاره زهره که بر فلک سوم تابد آنرا مطربه فلک گویند از برهان -

نافذ - بکسر فاء و ذال معجمه جاری شونده و این لفظ اکثر صفت امر و حکم واقع میشود از منتخب -

ناگوار - بضم کاف فارسی بدمزه و بدذائقه و بطبیعت ناموس آینده و ناهاضم و بفتح کاف شنیده فارسی خلق از برهان -

ناچار - لاعلاج و لابد و بالضرور از برهان بمعنی عاجز و بنا بر این معنی لاچار گفتن صحیح نباشد چرا که چار کلمه فارسی است مخفف چاره پس نفی آن به لفظ که کلمه عربیه است درست نیست -

ناهار - شخصی که از صبح چیزی نخورده باشد و در اصل ناآهار بود الف ممدوده را بجهت تخفیف حذف کرده اند اهار بمعنی خورش و طعام است از رشیدی و بمعنی تشنه نیز آمده -

ناگزیر - ناچار و لاعلاج یعنی بالضرور -

ناصور - این لفظ بسین و صاد بهر دو وجه صحیح است از بحر الجواهر و منتخب و کشف

ناصر - یاری دهنده -

ناظر - نویسنده که بالای نویسندگان مقرر گردانیده شود و معاملهٔ ایشان را نظر کرده باشد آخوند و بمعنی خواجه سرا نیز آمده

ناصر - رهنده و نفرت کننده و غائب از منتخب -

ناهموار - نجیب فراز و بمعنی بیهوده و نالائق -

نامه - بفتح نای بزرگ و صور از رطائف و منتخب -

نادر - شئی قلیل المثل چرا که ندر در لغت بمعنی برآمدن است و شئی قلیل المثل نیز از مدکثرت برآمده و هست از شرح مقامات حریری و گاهی نادر بمعنی معدوم نیز می آید در صراح نوشته که نادر اسم فاعل از ندر که بمعنی اعدام است و بمعنی تنها و غریب شدن نیز آمده -

ناظور - لغتی است نیکبان -

نار - بمعنی انار که میوهٔ معروف است و بعربی رمان

گویند از برهان -

ناموس اکبر - قاعده و دستور بزرگ و شریعت چرا که در لغت حکما ناموس بمعنی تدبیر سیاست است و لقب جبرئیل علیه السلام از اخلاق جلالی و دیگر کتب -

ناشر - پراگنده و فاش کننده و دانهنده چیزی و خوشبو کننده -

ناشزه - بکسر شین معجمه و زای معجمه بلند نشیننده از سراج و منتخب -

ناز - برای معجمه نورسته و درخت سرو صنوبر و بمعنی بیدماغی و بی پروائی و استغنای معشوق بمعنی خجر نیز آمده از برهان و بهار عجم و مدار -

ناموس - عصمت و عفت و توقع حرمت از خلق داشتن و نیکنامی و تدبیر و سیاست و ملائکه و احکام الٰهی و جبرئیل علیه السلام و قاعده و دستور و بانگ و آواز صاحب راز و کارزار و صیاد و مکر و حیله و نهانی از برهان و منتخب و صراح و غیرها -

ناکس - بفتح کاف عربی فرومایه و نالائق و نااهل و بکسر کاف در عربی بمعنی نگونسار -

ناخس - بکسر خای معجمه و سین مهمله در لغت که خاشش پندارد که سوزن منجلانند -

نارس - بفتح رای مهمله میوهٔ خام و نارسیده از چراغ هدایت

ناقوس - بروزن طاؤس دود جهانگیری بمعنی آتش کده و در مؤید و غیره عبارت خانه کفار -

ناس - اسم جنس است بمعنی یک آدم و بمعنی آدمیان نیز آمده و جمع هر دو آمده -

ناقوس - خرمهرهٔ کلان که هنود وقت عبادت خود نوازند و در شرح گلشتی نوشته که ناقوس عبارت از زنگ بزرگ است که ترسایان در وقت کلیسا از شقف خانه آویزند و بروز یکشنبه از صبح تا وقتیکه مردم از نماز فارغ شوند نوازند -

ناتراش - ناهموار و بی ادب و سفله از برهان

نادنوش - نعمه ئی شنیدن و شراب نوشیدن و حاصل معنی عشرت و طرب است از بهار عجم و فیاپان

نان خورش - انچه که نان با آن خورده شود خواه آن چیز نمکین باشد خواه شیرین خواه ترش بهندی سالن گویند

ناعش - بکسر عین مهمله زنده گانی بخشنده و النعش بمعنی از قاموس

ناشخص - بی تحقیق و نامعین و در مصطلحات نوشته که بمعنی کسی است که بر یک وضع دیگر حالت نباشد

ناقص - کم شونده و باصطلاح صرفیان لفظی که حرف آخری از حروف اصلی آن حرف علت باشد -

ناقض - بکسر قاف و ضاد معجمه افشانندهٔ بمعنی جنبانندهٔ و پی که بلرزه آید از مفراح و بحر الجواهر و کشف -

ناحفاظ - بکسر حای مهمله و فاء و ظای معجمه بی شرم و فاسق و بی احتیاط از بهار عجم -

ناصح - بکسر صاد مهمله و عین مهمله خالص از منتخب و قاموس و کشف و مفراح -

ناں کلاغ - بضم کاف عربی و غین معجمه گیاهی است که تخم آنرا بر نان باشند آنرا زاغ دوست دارد و همین بهت نان کلاغ نامند از رشیدی و بهار عجم و برهان -

ناهق - بکسر هاء آخر از منتخب و شرح نصاب -

ناسق - بسین مهمله انتظام و ترتیب کننده -

نازک - بضم زای معجمه و معنی آن معروف است و فارسیان متعرب نزاکت را از لفظ نازک تراشیده اند و لفظ نزاکت در اشعار استادان بسیار است از بهار عجم و برهان -

ناوک - بفتح واو نوعی از تیر و آن کوچک تر باشد و ناوک در اصل صفر نادهٔ است و آن چوبے باشد مجوف میان خالی و بعضی گویند که ناوی باشد راست آهنین که تیر را در آن گذاشته بفرستند و بعضی گویند که ناوک مدکره ی است از زند و گمان آنرا گمان تیر گویند بکثرت استعمال تیر آنرا مجازاً ناوک نام شده و این مجازیست باطلاق ظرف بر مظروف و از بهار عجم و برهان سرسری و لطائف و مصطلحات -

ناسگ - بکسر سین مهمله عبادت کننده در راه حق و قربت که نه از منتخب و کشف -

نارونگ - آب انار و خلاصهٔ انار از لطائف -

نافِ خاک - کنایه از مکهٔ معظمه از برهان و کاهی بمعنی مطلق زمین آید -

ناکِ - لفظی است که بر سبیل اتصاف موصوفی بصفتے در آخر کلمات آرند و بمعنی آلوده و آغشته از برهان و در مدار در رشیدی بمعنی خداوند و صاحب آمده -

نال - انچه مانند نشته از میان قلم وقت تراشیدن برمی آید و بمعنی نیشکر و در دفانه کوچک و نی میان تهی از منتخب و کشف و برهان ظاهر ا بمعنی اول مشترک است در میان عربے و فارسی -

ناعم - بکسر عین مهمله نام یکی از قلاع خیبر از شرح نصاب -

نائم - بکسر همزه که حرف سوم است خفته و خوابیده -

ناتمام - ناقص و نابالغ -

ناملائم - نامناسب و درشت و امر خراب و بد -

ناکام - نامراد و بمعنی ناچار و بالضرور از برهان -

نادم - پشیمان -

نافِ عالم - مکهٔ معظمه -

نامردم - ناکس چه مردم لفظی است که بر مفرد و جمع اطلاق کنند از مصطلحات -

نافرجام - کسیکه نوبتی آخر کار نداشته باشد و لفظ نافرجام خلاف باشد از عالم نامراد و ناهنجار از خیابان -

نافِ زمین - کنایه از مکهٔ معظمه شاید که در وجهش چنین باشد منقول است از بام کعبه تا بیت المعمور که بر فلک چهارم باشد نوری مملو است که رابطه است میان آسمان و زمین چنانچه جنین را در رحم مادر غذا بواسطهٔ ناف میرسد همچنین خیر و برکات سماوے از کعبه باطراف و اکناف زمین میرسد لهذا کعبه را نافِ زمین گفتند پس مجازاً اسم کرده شده و اگر کره در وسط کره ارض بودی بالضرور بر وسط حقیقی خط استوا بودی و حال آنکه از خط استوا البته در جهت شمال واقع است و نیز در وسط ربع مسکون هم نیست چرا که در اقلیم دوم است و در چهارم -

نارون - بفتح واو قسمی از انار که آنرا کلناری فارسی گویند گلش کلان و صد برگ باشد و بانبوهی نماید - درختی در مقدار برابر گل سرخ و نام درخت لیست بنایه خوش اندام و پر برگ و سایه دار از بهار عجم و برهان و جهانگیری و نیز صاحب بهار عجم نوشته که نارون بضم واو بمعنی نارپستان که درخت انار باشد -

نازنین - مرکب است از ناز و لفظ نین که کلمه نسبت است از بهار عجم و مفاتیح و کشف نوشته که نازنین بضم نون بمعنی نازک اندام است -

ناگزیران - بضم کاف فارسی بمعنی ناگزیر و ضرور و لابد -

ناتوان - بی طاقت و این فلان قیاس است بی نون و الف باید و اگر گوئی مخفف ناتوانا است ظاهر این قسم تخفیف درست نباشد چرا که الفیکه افادهٔ فاعلیت کند حذف نتوان کرد از چراغ هدایت و صاحب بهار عجم نوشته که این چند لفظ برعکس قاعده مستعمل است چنانکه ناانصاف و ناامید و ناسپاس و ناتوان و نامراد و ناکام -

ناتوان بین - بمعنی حاسد زیرا که کسے را توانا دیدن نمی تواند -

ناردان - دانه انار و در برهان نوشته که انار دانه ترش

ناودان - راه بدر رود آب بام

ناربن - بضم موحده درخت انار

نانیدن - فخر کردن از برهان -

ناسبان - نگهبان غار چرا که نام او بمعنی غار آمده از فرهنگی نوشته شده -

ناخن بدل زدن - اثر کردن و بیقرار کردن

از چراغ ہدایت و مصطلحات۔

ناف زدن۔ قطع کردن ناف طفل نوزائیدہ۔

نام بیخ زدن۔ فراموش کردن و محو کردن از زبان

نان در روغن افتادن۔ خاطر خواہ کامیاب شدن و نفع یافتن از چراغ ہدایت۔

نازک خیالان۔ عارفان و فکر کنندگان در صنایع حق تعالی۔

ناسکان۔ بکسر سین معملہ عبادت کنندگان۔

ناخن بلنگ آمدن۔ کنایہ از امر ناملائم پیش آمدن

ناخن گذ اشتن۔ کنایہ از کمال بیم و عجز از چراغ ہدایت۔

ناشرہ۔ ظاہر ا بمعنی درخت چنار و بمعنی سرو نیز نوشتہ اند

ناشستہ۔ بی ادب از مصطلحات۔

ناسپیدہ۔ ناپختہ خام و نا بالغ از زبان۔

ناخنہ۔ بضم خای معجمہ و سکون نون و دوم گوشتی باشد مائل بسفیدی مشابہ بناخن کہ در کنج چشم پیدا شود اگر علاج آن نکنند سیاہی چشم را فرو پوشد و کور گرداند از زبان دکھایہ۔

ناشزہ۔ لولہ آفتابہ و نی میان خالی از زبان جن پارہ کہ سیل ماکولات از ان بیگذارند۔

نازلہ۔ سختی و حوادث زمانہ از منتخب۔

نائبہ۔ بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است و بای موحدہ مفتوح حادثہ و واقعہ و تپ گرم از کشف و منتخب و زبدۃ الفرائد

نالہ۔ آواز بلند کہ از سوز دل باشد و بمعنی مطلق آواز نیز آمدہ و بمعنی ہوی خرد از بہار عجم و برہان و جہانگیری و کشف و مدار۔

ناعی۔ بکسر ہمزہ و حای مہملہ گریہ و نالہ و مصیبت

ناصیہ۔ موی پیشانی از صراح و منتخب و گرد کتب فارسی بمعنی پیشانی مستعمل است۔

ناخواہ تخم گیاہ است چون خوردن آن اشتہای طعام پیدا میکند از خواہ نام کردند بندی ہوا آن گویند در اصل نام این

بہندی آن جوایں بود آن بہندی غلہ را گویند و جوایں بمعنی خورانندہ نون اول را برای تخفیف حذف کردہ اند۔

ناظورہ۔ بلغای مجمہ محبوبہ و معشوقہ۔

نادرہ۔ بوا و بمعنی راہ بدر رو آب بام و آن اکثر از چوب بود یا از سفال ہندی پرنالہ و در برہان نوشتہ کہ چوب کوتاہ میان خالی۔

نافلہ۔ بکسر فا عطیہ و بخشش غیر واجب و غیر سنت و عبادتیکہ بر بندہ واجب نباشد از مراح و منتخب۔

نابہ۔ بای موحدہ شراب خالص از فرہنگے نوشتہ شد

نامیہ۔ قوتی است در جسم حیوانی و نباتی کہ جسم را در طول و عرض و عمق بالیدگی بخشد۔

ناسرہ۔ بفتح سین مہملہ غیر خالص و رسم و دینار کہ بحیلہ دران پیدا باشد و گاہی مجازا بمعنی سخن بد آیند و ہرین لفظ کلمہ نا برای نفی است۔

ناحیہ۔ بکسہ ہای مہملہ کرانہ و ملک و ظرفی از روایات و انواع غیرہ

ناہنجار۔ بفتح ہای موحدہ و سکون نا بمعنی بزرگ و عظیم بمعنی فرومایہ از برہان و دیگران۔

ناجیہ۔ بکسر جیم و بعدہ تحتانی نجات یابندہ و رستگار از عقوبت۔

نافہ ہفتہ۔ روز سہ شنبہ۔

نازل منزلہ۔ بمعنی قائم مقام۔

نابغہ۔ بای موحدہ و غین معجمہ نام شاعر مداح نعمان بن منذر۔

ناشرہ۔ آتش و شعلہ و بمعنی دشمنی و گریزندہ و رمندہ و ہمین مناسبت نام حرف آخر از حروف قافیہ چون این حرف بر کنارہ حروف قافیہ است گویا از میان حروف گریختہ و رمیدہ کنارہ گرفتہ است از صراح و رسالہ طالبی۔

ناشی۔ پیدا شونده و نوجوان از لطائف۔

ناسی۔ بکسر سین مہملہ فراموش کنندہ از دلالت

ناتمنای۔ بے پایان و بے انتہا۔

نازی۔ منع کنندہ و باز دارندہ از کاری۔

نادانشتی مفلسی و بے شرمی و بے اخلاصی از برہان۔

نامی۔ بمعنی نے کہ آنرا نواز ند و بمعنی گلو و حلقوم از برہان و بمعنی کوچہ نیز آمدہ و در شرح نصاب نوشتہ کہ بغربی بمعنی نزدیک کردن و دور کردن و این از لغات اضداد است۔

نامی ترکی۔ قرنائے از بجرمان۔

نامی۔ در فارسی بمعنی نامور و معزز و معروف و در عربی بمعنی بالنده و نمو کننده از برہان۔

ناجیکی۔ بفتح جیم عربا بنام یکی از زاہدان ترسا از شرح خاقانی۔

ناجی۔ بکسر جیم رستگار از عقوبت و نجات یابنده و خلاصی یابنده از

نارسے۔ جن رہبری و بمعنی پرخوش نیز آمدہ۔

ناشپاتی بشین معجمہ و بای فارسی و تای فوقانی میوہ است مشابہ بامرود (زمزدی)۔

نارفارسی۔ دانہا باشد کہ بر جلد بدن پیدا شود بہ آب رقیق شبیہ بدالوقت۔

ناہنجاری مخفف نار ہای بفتح طباخ کنان و با بیمغز و شد

فصل نون مع ہای موحدہ

نبا۔ بفتح خبر از منتخب و کشف۔

نباتہ بفتح گیاہ و ہر چہ بروید و درخت کہ از زمین روید و نوعی از قند مصفا کہ بعربی فانیذ گویند

نبتہ۔ بالفتح گیاہ و رستنی گیاہ از منتخب۔

نبالستہ۔ بفتح بزرگوار رسے و آگاہ و مشہور شدن از منتخب۔

نبرت بفتحتین و تشدید را و خبر دادن و پیغمبری۔

نبارج۔ بالضم و با بای موحدہ و رای مہملہ و جیم خیر معتاد و سگ کہ در حوض آنرا مالد سگ گوید از منتخب و کشف و صراح۔

نبرد بفتح اول و ثانی جنگ و جدال و قتال از برہان۔

نبذ۔ بالفتح و ذال معجمہ چیز اندک و پارہ و بقیہ چیزی و ہندی بزیادت یای وحدت بمعنی بعضی و اندکے از منتخب و بجز الجوا ہر و کشف و صراح۔

نبیذه - شرابی که از خرما و جو و غیره سازند و در استعمال فارسی این لفظ بدال مهمله نیز صحیح باشد از منتخب و لطائف و صراح و بعضی بمعنی چیزی نوشته که بهندی آنرا بوزه گویند -

نبائر - بفتح پسرزادگان جمع نبیره و این جمع بتصرف فارسیان عربی دان است که لفظ فارسی را بطور عربی جمع کنند چنانکه فرامین جمع فرمان و خوانین جمع خان آورده اند -

نباش - بالفتح و تشدید ثانی و شین معجمه کفن دزد و کفن کش از منتخب و صراح -

نباض - بفتح نون و تشدید موحده و صاد مهمله نبض شناس و این مبالغه نیست بلکه صیغه نسبت است چنانچه عطار و حداد -

نبع - بالفتح بیرون آمدن آب از چشمه -

نبق - بالفتح بار درخت کنار نبقه واحد از منتخب -

نبیل و نبیله - بفتح دبای موحده و یای معروف بزرگ و دانا و نیکو و ذو بها از منتخب و لطائف -

نبائل - بزرگان و کارهای بزرگ و نیکو بیها و این جمع نبیل است -

نبل - بالفتح تیر انداختن و نیز آگاهی از منتخب و در لطائف بمعنی فراپیش کشیدن و لفتحتین بمعنی بزرگ و خرد و باین معنی از لغات اضداد است کذا فی شرح النصاب و الصراح -

نبه - بالفتح در آخرهای ملفوظ آگاه شدن و بفتح اول و کسر ثانی و های ملفوظ نام غلام پیغمبر صلعم که آزاد کرده بودند او را از منتخب و در شرح نصاب بضم نون و فتح باء نام غلام مذکور -

نبیره - بر وزن صغیره فرزند زاده عموماً فارسی است بمعنی پسرزاده خصوصاً گاهی دخترزاده را نیز گویند از برهان در شیدی و جهانگیری -

نباله - بضم سنگ که بدان استنجا کنند از شرح نصاب -

نبرده - بفتحتین دلاور و بهادر از سروری و لطائف و برهان -

نثا - بفتح نون و ثای مثلثه بمعنی خبر از شرح نصاب و صراح

نث - بالفتح و تشدید فاش کردن از منتخب و کشف -

نثار - بضم انچه بریزند از زر و غیره از منتخب و در کشف و صراح نوشته که نثار یکی مصدر است بمعنی افشاندن و پاشیدن از قسم نقد و جنس بر فرق کسی بسبیل تصدق و بالضم انچه از زر و گوهر که پاشیده شود -

نثر - بالفتح پراگنده کردن و پراگنده سخن پاشیده از مدار و بحر الجواهر و صراح -

نثره - بالفتح منزل هشتم از منازل قمر و آن دو ستاره است از قدر چهارم نزدیک یکدیگر در برج سمک از صراح و آئین اکبری و در یکی از رسائل معتبره بهیئت و تنجیم نوشته که نثره چون پاره ابر است بر سینه سرطان و میان چهار کوکب بر شکل مربع منحرف -

فصل نون مع جیم

نجبا - بضم نون و فتح جیم و بای موحده بزرگواران و برگزیدگان و این جمع نجیب است از منتخب -

نجوی - بالفتح و در آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی راز از شرح نصاب و صراح -

نجیب - مرد اصیل و شریف و بمعنی شتر گزیده و نیک رفتار از منتخب و صراح -

نجائب - بفتح شتران و این جمع نجیب است که بمعنی شتر گزیده است از منتخب و سروری و صراح -

نجابت - بفتح حالت و بزرگواری و گرامی شدن از کشف و صراح

نجاست - بفتح پلیدی از کشف

نجادت - بالفتح شجاعت و دلیری از صراح -

نجارت - بفتح رستگاری از بهار عجم و کشف و قاموس و صراح -

نجاح - بفتح اول و در آخر های مهمله رستگاری و فیروزی و روائی حاجت از بدار و کشف و صراح و منتخب -

نجح - بالضم و در آخر های مهمله فیروزی و برآمدن حاجت از صراح و منتخب -

نبیه - در آخرهای ملفوظ بر وزن فعیل آگاه و آگاهی دهنده از لطائف -

نبیسه - بیای معروف و بسین مهمله بفارسی دخترزاده و بعضی گویند که بمعنی پسرزاده نیز آمده از برهان و رشیدی -

نبی - فعیل است بمعنی فاعل اگر مشتق از نباست که بمعنی خبر داون باشد پس نبی بمعنی خبر دهنده بود یا مشتق از نبوة که بمعنی علو و ارتفاع باشد چون مرتبه نبی از دیگر مخلوقات اعلی است نبی گفتند و نبی عام است خواه صاحب کتاب باشد یا نباشد و رسول خاص است بآنکه صاحب کتاب باشد از شرح نصاب و نبی بضم اول و کسر ثانی و موحده و بای معروف بفارسی قرآن و مصحف و کلام الهی از رشیدی و برهان و در کشف باین معنی بکسرتین نیز آمده -

نبض ملتوی قسمی از حرکت نبض است که مانند ریسمان پیچیده محسوس میشود و این دلالت بزودی حال مریض کند -

فصل نون مع تای فوقانی

نتائج - زادگان جمع نتیجه از منتخب -

نتائج و آثار - مرالیدر ثلاثه و حرارت و برودت و رطوبت و یبوست -

نتن - بالفتح بوی بد از کشف و کنز -

نتیجتین بفتح نون و کسر تای فوقانی چیزیکه دران بوی بد آید -

نتو - بفتحتین ارتفاع و برآمدگی هر چیز -

نتیجه - بیرون آورده شده و ترشیده شده مشتق از نتج بالفتح که بمعنی ترشیدن و بیرون کردن است و باصطلاح منطق قولی است که حاصل شود از امتزاج جزوهای صغری و کبری باندا ختن لفظ مکرر که آنرا حد اوسط گویند چنانچه از انعام متغیر و کل متغیر حادث العالم حادث حاصل میشود -

فصل نون مع ثای مثلثه

نجد - بالفتح زمین بلند خلاف غور و نام ملکے از عرب میان حجاز و عراق و میان بصره و مکه که زمین آن بلند است بالنسبت تهامه و حجاز و بمعنی آرایش غالبه و غلبه کردن بشجاعت و رسیخ دیدن و بمعنی پناه و بمعنی خوشی خرمی از منتخب و لب اللباب و شرح نصاب و قاموس و صراح -

نجاد - بکسر نون و دال مهمله بند شمشیر که بر دوش و سینه حمائل اندازند از صراح و منتخب -

نجار - بفتح نون و تشدید جیم درودگر -

نجس - بفتحتین بمعنی پلید شدن و پلید و ناپاک و بمعنی دوم بفتح نون و کسر جیم نیز آمده از منتخب و صراح و مؤید -

نجف - بفتحتین نام شهریست که مرقد حضرت علی کرم الله وجهه در آنست -

نجاق - بجیم فارسی نام سلاحی است از بهار عجم و چراغ دان هم هست

نجل - بالفتح نسل و اولاد و فرزند و بمعنی انداختن چیزی را از منتخب و صراح -

نجم - بالفتح ستاره و هر گیاهی که بے تنه که آنرا بهندی بیل گویند مثل درخت کدو و خیار و شاخ پیچان وغیره و نام پروین که آنرا ثریا نیز گویند و بدین معنی الف و لام لازم آن باشد از منتخب -

نجده - بالفتح شجاعت و دلیری از صراح و مجاز آمده بمعنی شجاع و بمعنی سر و نیز نوشته اند -

نجار شروان - بکسر نون بمعنی کنایه از نام خاقانی شاعر معروف است چرا که پدر ایشان پیشه نجاری میکرد -

نجاشی - بالفتح نام پادشاه حبشه از صراح -

فصل نون مع جای معجمه

نخب - بالفتح شین معجمه مفتوح و بای موحده نام شهر در ترکستان که حکیم ابن عطاء که بمقنع شهرت دارد از آنجا بوده که در نواحی آن شهر است بسحر و شعبده ماه برمی آورد که قریب چهار فرسنگ روشنی آن میرفت و بار در همان چاه نهان میشد از برهان -

نخل تابوت - نوعی از آرایش است که بر تابوت مردگان سازند این رسم در ایران شایع بود حالا هم رفته رفته یافته میشود و بسر طبلکه میت پیر و سالخورده باشد ملاشاتی نخلو گوید بیت

کشته غشقم و آن نیست که در شهر کسی
نخل تابوت مرا بیند و شیون نکند

از چراغ هدایت و مصطلحات -

نخوت - بالکسر خای جمعه بزرگی و تکبر از منتخب و مدار -

نخ - بالفتح تار و رشته خواه از ابریشم باشد خواه از جنس دیگر و صف لشکر و پلاس و گلیم از برهان -

نخاله میوه - نام موضعی است مابین مکه و طائف از صراح و در برهان نوشته که باغ خناست در راه مکه معظمه -

نخجیر - بکسر نون و یای معروف و رای مهمله آواز بینی از بحر الجواهر و نخجیر بر وزن فقیر در فارسی بمعنی زنبیل که تخم مرغان باشد چون سبز شود از آنجا بجای دیگر نقل کنند و بمعنی مرغ و مرغابی و بمعنی کمین کردن نیز آمده از برهان -

نخچیر - بالفتح و جیم غایبی شکار کردن و شکار کرده شده و جانور صحرائی مثل آهو وغیره و شکارگاه از برهان و بهار بعجم و مزبل و بجیم عربی غلط است -

نخل طور - درختیکه موسی علیه السلام را در وادی ایمن بجوانب کوه طور تجلی انوار حق تعالے بران درخت مشاهده شده بود -

نخاس - بفتح نون و تشدید خای جمعه و سین مهمله بازاریکه دران غلامان و اسپان و دیگر حیوانات فروخته شوند و نخاس باین معنی مجاز است چه بحقیقت سوق النخاسین باشد زیرا که نخاس هیچ نسبت است بمعنی برده فروش و بهائم فروش ماخوذ از نخس که بمعنی برانگیختن بکسے فشردن است چون معمول بهائم فروشان است که برای دریافت فربهی و لاغری در ربا فت دیگر عیوب در جسم حیوانات جا بجا سر انگشتان میخلانند و می افشرند لهذا نخاس گفتند -

نخاع - بضم و بفتح و بکسر حرام مغز یعنی مغز مهرهای پشت از منتخب و بحر الجواهر و صراح -

فصل نون مع دال مهمله

نخست - بفتحتین از منتخب و کشف -

نخاستن - بفتح اول و سوم و تا قوانی از منتخب و بحر الجواهر و صراح -

نخشب - بالفتح و سکون دوم و کسر سوم از کشف -

نخاسیدن - بالکسر و سکون بین نون و دال بے عوض و بے طلبی و پیدا کردن و دعوی کردن و قرض حسن و بخشش بے عوض و مذهب باطل از صراح و منتخب -

نخر - بالفتح شتر کشتن و بر سینه زخم زدن از منتخب و کشف و لطائف

نخریر - بالکسر بزرگ و دانشمند و وزیر کل از کشف و منتخب

نخاریر - بالفتح دانشمندان و وزیران این جمع نخریر است که بمعنی دانشمند باشد -

نخاس - بفتح نون و سین مهمله مس که بهندی تانبا گویند و دود و بے شعله آتش و بکسر نون سرشت و اصل و طبیعت از منتخب و صراح و شرح نصاب -

نخیف - لاغر و نزار و مرد عاجز از شرح نصاب و منتخب

نخاسین خاک - بالفتح سین مهمله مراد از زحل و رسیخ -

نخول - بالفتحتین لاغری و گداخته شدن از بحر الجواهر و لطائف و صراح -

نخل - بالفتح مگس انگبین و بکسر نون و فتح حا بمعنی مذهب و بر این صورت جمع نحلت است که بمعنی مذهب باشد از منتخب و مدار و نیز صاحب منتخب نوشته که نخل بمعنی مذهبهای باطله -

نخو - بالفتح بمعنی سوی و راه و مانند و نام حلیه که اعراب کلام عرب بدان دانسته شود و قصد و آهنگ و اسلوب و برگردانیدن از منتخب وغیره -

نخله - بالضم بخشش و عطا و صدقه و بالفتح کابین دادن زن و زنبور واحد از قاموس و صراح -

نخی - بالکسر و سکون های مهمله مشک که از پوست گوسپند سازند از شرح نصاب و صراح مشک روغن -

فصل نون مع خای معجمه

نخشب - بالفتح و شین معجمه مفتوح و بای موحده نام شهر در ترکستان که حکیم ابن عطاء که بمقنع شهرت دارد از آنجا بوده که در نواحی آن شهر است بسحر و شعبده ماه برمی آورد که قریب چهار فرسنگ روشنی آن میرفت و بار در همان چاه نهان میشد از برهان -

نخل تابوت - نوعی از آرایش است که بر تابوت

نسخ - بالفتح وعین مهمله آب بینی از شرح نصاب و صراح -

نسل - بالفتح درخت خرما و بمعنی بچگان آرد و غیره از منتخب و صراح -

نخیل - بروزن وکیل درخت خرما و درختهای خرما بر مفرد و جمع اطلاق این لفظ میشود و ظاهرا جمع نیست بلکه اسم جمع است از صراح و غیر آن -

نخلهٔ بنی هلال - نام موضعیست در راه مکهٔ معظمه و آن نخلستانیست از شکرستان و بنی هلال قبیله ایست از عرب -

نخل ماتم - نخل تابوت که مذکور باشد -

نخل مریم - عبارت از نخلیکه چون حضرت مریم در زمان تولد حضرت عیسی علیه السلام از درد زه بفرا رسید در صحرا زیر درخت خرما که خشک بود در رفتند از برکت آن عصیفه درخت مذکور سبز شد -

نخل موم - درخت پر گل یا پر میوه که از موم الوان سازند -

نخست و نخستین - هر دو بفتحتین بمعنی اول از صراح و برهان و کشف و ذیل و مؤید و در شریح الحروف نوشته که یا و نون در اخر نخستین زائد است -

نخل بن - بضم موحده درخت خرما -

نخجوان بفتح اول و حرف سوم جیم عربی نام شهریست -

نخاله - بالفتح یک درخت خرما از صراح -

نخاله - بسوس یعنی انچه که بعد بختن آرد و برنج و غیره باقی ماند از صراح -

نخودی - نوعی از رنگ است که مشابه برنگ نخود باشد -

فصل نون مع دال مهمله

ندا - بکسر آواز کردن و بفتح تری و نم از شرح نصاب -

ندما و ه - بضم اول و فتح دال مهملتان و الف جمع ندیم است از منتخب -

ندب - بفتحتین و موحده و باء بهفت باشد در بازی زرده در عربی شطرنج و گرو حقا از شیدی و برهان و در شرح خاقانی نوشته که ندب با فتح اول و سکون دال بازی نرد است وقتیکه بازی چهار شش و دو مرتبه بهفت رسد و چون از هفت بیازده رسد که نهایت افزونی بازی است گویند که فره برد و آنرا تمامی ندب نامند و آنکه پی در پی یازده ندب برد گویند که عذرا برد -

ندب - بالفتح گریستن بر مرده و خواندن محاسن او و بفتحتین نشان زخم از صراح و منتخب -

ندرت - بالضم تنهائی و یکی و تنها بودن از کشف و منتخب -

ندارت - تری و نمناکی -

ندر - بالکسر و تشدید مانند و همتا و نظیر و نام پدر نیز است از لطائف و شرح نصاب و صراح -

ندیر - همتا و نظیر از لطائف و صراح -

ندیر - منفرد و تنها و غریب از صراح و منتخب -

ندیم - همنشین امرا و سلاطین و پیشیان از صراح و منتخب -

ندم - بالفتحتین پشیمانی از منتخب و صراح -

ندمان - بالفتح از منتخب -

ندبه - بالضم و باء موحده مفتوح نوحه و شیون و اشعار ثنائی خواندن از منتخب و غیره -

فصل نون مع دال معجمه

نذیر - بفتح نون و کسر ذال معجمه بروزن وزیر ترساننده و یکی از اسمای پیغمبر صلی الله علیه و آله وسلم از کشف و لطائف و منتخب و صراح -

نذر - بفتح نون و سکون ذال معجمه چیزی را که بر خود واجب گردانند مثل روزه و صدقه برای خدا تعالی و طعام فاتحه روح بزرگان و انچه از نقد و جنس پیش امرا و سلاطین گذرانیده ملاقات کنند و بفتح اول و ضم ثانی حیران و ترسان و بفتحتین ترس و بیم از مدار کشف و لطائف و صراح -

فصل نون مع راء مهمله

نرگس شهلا - بفتح شین معجمه نوعی از نرگس که بجای زردی در میان سیاهی میباشد از مدار و در چراغ هدایت وغیره نوشته که نرگس شهلا نرگسی است سفید مائل بسیاهی -

نرد - بالفتح نام بازی است در مقابل شطرنج و بمعنی تن درخت نیز آمده از جهانگیری و برهان -

نرگس - بکسر کاف فارسی از مدار و برهان -

نرجس - بکسر جیم معرب نرگس از صراح -

نرگس - بفتح نون و سکون راء مهمله و کاف فارسی حلقه زدن لشکر برای شکار و بمعنی زدر خانه پهلوانان از شرح گل کشتی نرم نرم -

نریمان - بفتح نون و یاء معروف نام جد رستم از برهان -

نردبان - بالفتح زینه

نرگسے زدن چشمک زدن از چراغ هدایت

نرهٔ دیو - بمعنی دیو نر از برهان

نره - بفتحتین و تشدید و تخفیف هر دو آمده بمعنی آلت رجولیت که بعربی ذکر گویند و بمعنی شاخ درخت و بمعنی زشت چنانکه نره دیو از لطائف -

نرگسه - بالفتح و کاف فارسی قبه که از سنگ یا چوب وغیره که بر سقف عمارات و دروازها میسازند و بر گرد آن گلهائی مانند از شرح خاقانی و در بعض از کتب نوشته که انچه از عاج گلهای نرگس تراشیده بر سقف وغیره خاتم بندی کنند

نرم آهنی - عاجزی و زبونی -

نرگسے - یعنی قلیه نرگسی و آن چنان باشد که بیضهای مرغ را جوش داده پوست و در کرده در تیمچه پیچیده می پزند و بوقت خوردن هر بیضه را از کارد دو نیم کرده می نهند زردی و سفیدی آن مشابه بگل نرگسی مینماید و قسمی از پلاو و بمعنی اشاره کردن بچشم از عالم چشمک زدن و بمعنی طرز کردن و نام شاعری معروف از مصطلحات

نرسی - بالضم نام شاهزاده و بالفتح نیز نوشته چنانکه در جهانگیری -

فصل نون مع زای معجمه

نزاکت - بفتح فارسیان اشتقاق این لفظ از لفظ نازک بطور الفاظ عربی کرده اند و حال آنکه فارسی است و در عربی هیچ اصل ندارد واز مزبل -

نزاهت - بالفتح دور شدن از بدی و پاکی از عیب از کشف و صراح و منتخب -

نزیهت - بالضم دوری از عیب و زشتی و بی عیبی و پاکیزگی و نکوئی از کشف و صراح و لطائف و منتخب و در خیابان بمعنی خوشحالی -

نزد - بالفتح مخفف نزدیک از برهان و مزبل و صاحب مؤید و کشف نوشته که بالکسر است و قبل بالفتح -

نژاد - بفتح و زای فارسی اصل و نسب از مدار و مؤید و کشف و در برهان بکسر -

نژند - بفتح و کسر اول و زای فارسی مفتوح سرنگون و پست و خوار از لطائف و مؤید و کشف و زفان گوید و در برهان بفتح و کسر اول و فتح ثانی اندوهگین بمعنی سرگشته و پست و خشمگین -

نزر - بفتح اول و سکون دوم اندک و قلیل از شرح نصاب و منتخب و کشف و صراح -

نزار - بالفتح لاغر از رشیدی -

نزع - بالفتح کشیدن چیزی را از جای خودش و جان کندن از لطائف و منتخب و صراح -

نزاع - بکسر اول آرزومند شدن و آرزومندی و باهم کشاکش کردن بخصومت از منتخب و صراح -

نزف - بالفتح همه آب از چاه کشیدن و سست گردانیدن در فتن خون و بمعنی جریان خون از حدود الامراض و صراح و منتخب -

نزل - بالضم ضیافت و مهمانی که پیش مهمان گذارند از کشف و بهار عجم و منتخب و صراح -

نژم - بکسر نون و فتح زای فارسی بخاریکه در هوای زمستان بصبح پدید آید بهندی کوہل گویند از رشیدی و در جهانگیری بفتح و در برهان بکسر نون بفتح -

نزاکت کردن - اظهار نازک مزاجی خود کردن از چراغ هدایت -

نژاده - بفتح زای فارسی اصیل و نجیب از برهان و سروری و کشف -

نزه - بفتح اول و کسر زای عربی و های ملفوظ پاک از عیب و مجازاً بمعنی تازه و خوب از لطائف -

نزولی - محل فرود آمدن سپاه و مردم و پادشاه و امیر

فصل نون مع سین خلد

نساء - بکسر اول زنان و این جمع امراة است خلاف قیاس که از مادهٔ مفرد خود نیست از صراح -

نسیاً منسیاً - بفتح نون و سکون سین مهمله و فتح یم و سکون نون دوم و کسر سین دوم و تشدید تحتانی بمعنی فراموش از یاد رفته یعنی کمال فراموش -

نسیب - بروزن نقیب شخص عالی النسب و همراز از لطائف -

نسب - بفتحتین نسل و نژاد از صراح و بکسر اول و فتح ثانی جمع نسبت است -

نسبت - کنایه از مناسبت سرود یا وقت چه سرود و نغمه را با وقتی معین نسبتی است یا آنکه نسبت یعنی پردهٔ سرود باشد چراکه هر دو پرده صورت میگیرد از نسبت و ترکیب آوازهای پست و بلند از شرح بیت الاحمد آبادی و خان آرزو

نسمات - بفتحتین دمها و بوهای خوش -

نسوت - بکسر نون و فتح واو و تای فوقانی زنان این جمع امراة است خلاف القیاس از صراح -

نسیج - بفتح نون و های معروف و جیم عربی بافته و جامه و نوعی از حریر زربافته از کشف -

نسائج - جمع نسیجه که بمعنی جامه باشد و نوعی از حریر زربافته -

نساج - بالفتح و تشدید سین مهمله و جیم بافنده جامه

نسیج - بالفتح و جیم بافتن جامه و بافته

نسخ - بالفتح و های مهمله در کردن و زائل کردن و رد کردن چیزی را بچیزی که بهتر از آن باشد یعنی کتاب نوشتن و نیز نام خطیست از شش خط که اختراع کردهٔ خواجه عماد الدین یاقوت مقصی است چون خواجه مذکور خط نسخ را اختراع کرده خطوط دیگر پیش آن منسوخ شد لهذا بدین سبب خط نسخ گویند از مؤید و منتخب و کشف و بضم اول و فتح ثانی جمع نسخه که کتاب باشد -

نسق پنهان - بفتحتین عامل ملک -

نسر - بالفتح کرگس و نام بتی است -

نسترن - بالفتح مخفف نسترن -

نسطور - بالفتح نام مروی صاحب مذهب و مجتهد ترسایان از مؤید و کشف -

نسر طائر - مشکل است بر فلک بصورت کرگسی که پران باشد بجانب شمال از منطقة البروج و از اعقاب نیز گویند

نسناس - بالفتح دو نون و دو سین مهمله نوعی از حیوان که بر یک پای جهد از منتخب و کشف و صاحب حیات الحیوان نوشته که نسناس بالکسر نوعی از حیوان است که بصورت نصف آدمی باشد چنانکه یک گوش و یک دست و یک پای دارد و بطور مردم در عرب کلام کند و صاحب برهان نیز بالکسر نوشته است و در تواریخ بهجت العالم نوشته که نسناس در نواحی عدن و عمان بسیار است و آن جانوریست مانند نصف انسان که یک دست و یک پا و یک چشم دارد و دست او بر سینهٔ او باشد و بزبان عربی تکلم کند و مردم آنجا او را صید کرده بخورند -

نسر واقع - ستاره ایست روشن بصورت کرگسی که از بالا بفرود آینده باشد و آن بجانب قطب جنوب است از منتخب و در بیست و یکمین شرح بست بابی نوشته که ستاره ایست روشن باد و ستارهٔ دیگر و این هر سه ستاره بر شمال شمالث کوچک واقع شده اند بهیئت مثلث و یکی که بالای هم آورده باشد و آن دو ستاره بمنزلهٔ دو بال است -

نسف - بالفتح برکندن بناد بفتحتین نام شهر از لطائف -
نسق - بفتحتین روش و دستور و ترتیب دادن از بهار عجم و مؤید و منتخب و مدار -
نستعلیق - نام خط معروف در اصل نسخ تعلیق بود چرا که این خط را از خط نسخ و خط تعلیق استخراج کرده اند چون اسم خطے مقرر گشت و در اسم تخفیف ضرور است بجهت تخفیف خای معجمه را حذف نموده اند -
نسک - بفتح اول و سکون ثانی و کاف عربی نام غله یست که بهندی آنرا مسور گویند و بالضم هر دفتر را نامند باشد از وفاتر پازند باین هر دو معنی فارسی است و بالضم در سریانی بمعنی عبادت و قربانی و بفتحتین قربانیها و درین صورت جمع است از لطائف و برهان و صراح -
نسیم - باد نرم از مدار و صراح و منتخب و چیزیکه بوی خوش دارد از غیاث -
نسیان بالکسر فراموشی و فراموش کردن و بالفتح آنکه فراموشی بر و غالب باشد از صراح -
نسرین - بالکسر نام گلی سفید خوشبو دار که بفارسی آنرا نسترن گویند و بهندی سیوتی نامند و بالفتح چنانکه مشهور است دیده نشده و بفتح اول و ثالث تشنیه نسر وان دو ستاره است هر یک بصورت اگر بیکے را نسر طائر گویند و دیگرے را نسر واقع از کشف و بحر الجواهر و لطائف و برهان -
نسترن بفتح اول و ثالث در اصل لفظ فارسی است و آن گلی است خوشبو دار که بعربی آنرا نسرین گویند و بهندی سیوتی نامند از برهان و بهار عجم و رشیدی -
نسوان - بالکسر زنان این جمع امراة است نه از مادهٔ مفرد از صراح -
نستعلیق حرف زدن - الفاظ فصیح و بلیغ بتکلف گفتن و الفاظ بمخرج ادا کردن -
نسو - بفتح نون و ضم ثانے دادار معروف نرم و هموار از برهان -

نستعلیق گو - کسیکه الفاظ فصیح و بلیغ بتکلف گوید و الفاظ بمخرج ادا کند -
نسبت حکمیه - علاقه که میان موضوع و محمول باطریق اثبات یا نفی واقع باشد چنانچه العالم حادث و زید قائم و زید لیس بقائم و العالم لیس بقدیم چنانچه آوردن کلمه است یا نیست در اواخر جلهای عبارت فارسی -
نسیه - بالکسر انچه نقد نباشد و بزمانه بعید وعده ادا آن کرده باشند از منتخب و مؤید -
نسخه - بالضم نوشته شده از کشف -
نسقچی - بالفتح اول و ثانی و قاف و جیم فارسی چوبدار و انتظام کنندهٔ شهریان و لشکریان -
نسطوری - نام دانشمند ترسایان و در برهان بمعنی ترسا

فصل نون مع شین معجمه

نشا - بفتح اول و سکون ثانی و همزه و انیکه بعد خط مستقیم خط کج منحنی نویسند نیجاست و اگر بالفرض در بالای خط مستقیم نویسند تا اشارت شود که خط مستقیم در نیجا الف نیست بلکه همزه است و این لفظ را بر دو ران سر آگفتن غلط است و بصورت نشا نوشتن هم خطاست بمعنی آفریدن و نو پیدا شدن و مجازاً بمعنی جهان و عالم مستعمل میشود -
نشیب - بکسر تین و یای مجهول پستی و زمین پست از کشف و مدار و برهان و مؤید -
نشدرت - بالکسر جست و جوکردن گم شده را از منتخب -
نشکنج - بالکسر و کاف عربی مضموم و نون و جیم عربی گرفتن گوشت کسی بدو سر انگشت یا بدو سر ناخن چنانکه بدرد آید از برهان و جهانگیری و در کشف بفتح اول و سوم -
نشیمن - بفتح اول و کسر شین معجمه و یای معروف شعر خواندن و آواز بلند کردن از منتخب و صراح و در محاورهٔ فارسیان بکسر تین و یای مجهول سرود و آواز خواندگی -

نشتر - بکسر مخفف نیشتر آلت فصد کردن از زبان و بهار عجم
نشتر - بالفتح بوی خوش و در گذر بارده سبز شدن گیاه و بریدن چوب به آرد و گشتردن و فاش کردن خبر و مجازاً بمعنی زندگی و بفتحتین پراگنده شدن و پراگنده و پراگندگان و امد و جمع یکسان آمده از منتخب و صراح -
نشخوار - بفتح اول و خای معجمه بروزن و شوار انچه گاو و شتر و گوسپند خورده خود را باز از معده بدهن آورده نجا بندد و فرو برند بهندی جگال گویند از برهان ظاهرا این لفظ ترکی باشد چرا که در لغات ترکی هم بنظر آمده -
نشوار - بالکسر نشخوار -
نشور - بفتحتین زنده شدن و جمع نشور مراد از یوم روز قیامت از صراح و منتخب -
نشاپور - بکسر اول نام شهر در خراسان و اهل این نه شاپور است چه لفظ نه بمعنی شهر است و شاپور نام بادشاه و نشاپور نام شهیه از مقام نوا از برهان -
نشستن - بالفتح در ای مجهمه بالبند نشستن و بلند ی جستن و جاے بلند و بفتحتین نیز آمده -
نشور - بفتحتین هر چه بعد ماسوا نگاری کردن زنان باشد از منتخب
نشاط - بفتح خوشی و شادمانی و بکسر اول باین معنی غلط مگر بکسر اول جمع نشیط است که بمعنی شادمان باشد چنانکه کرام جمع کریم از کشف و منتخب و بحر الجواهر و بهار عجم و مؤید و مزیل و صحاح -
نشاف - بالفتح و تشدید شین معجمه جاذب و در خود کشنده و بفتح و تخفیف ضمون و دیوانگی و ضبط از لطائف -
نشف - الفتح جذب کردن و در خود کشیدن جامه خوی عرق را و بفتحتین نوعی از سنگ سیاه که باخشونت باشد و بالکسر کاسه سر و قدح چوبین از لطائف -
نشوق - بفتح انچه او دیه رقیق در بینی اندازند -

نشیم - بکسر تین و یای مجهول و معروف هر دو درست مخفف نشیمن بمعنی شبانه و آرام گاه از بریان و رشیدی -

نشیمن - بکسر تین و یاے مجهول و فتح میم خلوتخانه و آرام گاه و آشیانه مرغان از جهانگیری و کشف و برهان و مؤید و بهار عجم -

نشاندن - بفتح متعدی نشستن -

نشاتین - بالفتح و حرف ثالث همزه مفتوحه بصورت الف و آنچه بالای خط مستقیم خطی کج و منحنی نوشته میشود اشارت است بر اینکه الف نیست بلکه همزه است غرض آنکه لفظ نشاتین بر وزن کهتین و فرقدین است و آنکه بعض مردم بر وزن اماین گویند محض غلط است و معنی نشاتین دنیا و آخرت است -

نشان - علم فوج و فرمان شاهزاده -

نشو - بفتح نون و سکون شین معجمه پیدا شدن از طائف و گاهی بمعنی روئیدن و بالیدن است و نشو و نما بهر دو لفظ بفتح نون است و کسانیکه لفظ نما را بضم نون خوانند غلط خوانند -

نشاره - بضم پاره چوب و عاج و غیرهما از بحر الجواهر و منتخب

نشاسته - بفتح نون بکسر معروف است چون در ساختن آن در آب مغز گندم را در آب می نشانند بدین سبب نشاسته گویند

نشره - بالضم هر یه که بر اطفال نویسند و بمعنی نعویذ و افسون نیز آمده از منتخب و صراح و در مدار بالفتح بمعنی شادی ختم قرآن و در برهان بالفتح آنچه باز عفران و شنگرف بر روز مکتب نشینی بر روی تختهٔ اطفال نویسند -

نشئه - بفتح نون و شین معجمه مشدد و بر وزن پیشه بهوشی و کندی حواس که از خوردن شراب و بنگ و غیره پیدا شود و کسانیکه برای این معنی نشاء بالف و همزه نویسند غلط است -

نشکرده - بالکسر دکان فارسی مکسور و دال آلتی است آهنی که بدان کفش دوزان چرم را قطع کنند و بهندی

را پی گویند از برهان -

فصل نون مع صاد مهمله

نصاب - بکسر نون آن مقدار مال که زکوة بران واجب شود و اقل درجه آن از نقره دو صد درم بود و از طلا بست مثقال و اکثر درجه آنرا حد معین نیست و وزن درم شش دانق است چهار طسوج و طسوج دو حبه و حبه دو جو و جو شش خردل و وزن مثقال است قیراط و قیراط پنج برنج زکوة مال چهلم حصه آن مال باشد بعد هر سال از شرح نصاب و لفظ نصاب در کتب فارسی اکثر بمعنی مال و زر و سرمایه مستعمل میشود -

نصب - بالفتح بر پا کردن و دشمن داشتن و حرکت زبر در کلمه معرب چنانکه فتح در کلمه مبنی و بفتحتین بت و آنچه بر پا کنند بهر پرستش و بدین معنی بضمتین و بفتح اول و سکون ثانی نیز آمده از منتخب و صراح -

نصفت - هر سه حرف اول مفتوح و اول نصاب انصراح و منتخب بکسر اول و سکون ثانی غلط چنانکه مشهور است

نصرت - بالضم یاری کردن و یاری دادن و بالفتح خلاصت از کشف و منتخب و بهار عجم -

نصوح - بفتح دو حای مهمله صاف و خالص توبه استوار که باز گناه هرگز نکنند و نیز نام مردیکه در حمام دلاک میگردد قصه توبه کردن او در مثنوی مشروح است از لطائف -

نصر - بالفتح یاری دادن و بضم نون و فتح صاد مشدد و یاری دهندگان جمع ناصر و بدقبیله از نبی اسرائیل منتخب

نصیر بفتح نون مددگار و نیز قبیله است از یهود از لطائف

نصب بالفتح و تشدید صاد مهمله نیک بار یکی کردن و پرسیدن تا غایت آنرا بدانند و بلند کردن چیزی از صراح و منتخب و بمعنی آشکارا کردن از کشف اللغات و باصطلاح علم اصول نوعی از آیات قرانی که ظاهر و ممتاز گرداند کار نشانه را که این نیکوست و آن بد چنانچه قوله تعالے احل الله البیع و حرم الربوا جرا که کفار

می گفتند که بیع در باهر دو برابر است و گاهی اطلاق نص بر آیت ظاهر کنند که بوضاحت بر معنی مقصود دلالت داشته باشد بلکه فارسیان هر کلام صریح و بر ظاهر را نص گویند -

نصوص - آیات قرآن که معنی آنها صریح و آشکار باشد -

نصیف - بفتح چادر نادوخته یعنی یک عرض باشد دنیمه هر چیز و خادم از شرح نصاب -

نصل - بالفتح و سکون صاد پیکان تیر و نیزه و نصول بضمتین و نصال بکسر اول جمع آن از شرح نصاب

نصال - بکسر پیکانها -

نصب العین - بالفتح مد نظر و منظور خاطر و مقابل چشم -

نصرانی - بالفتح عیسوی مذهب چرا که یکی از اسمای عیسی علیه السلام ناصریست از انکه مولد آنجناب قریه ناصره بوده است از مضافات بیت المقدس در ولایت شام و این نسبت بحذف الف است و زیادت الف و نون چنانکه در حمامی -

نصیری - بضم نون و فتح صاد و سکون تحتانی نام طائفه ایست منسوب بنصیر که یکی از خدائیان حضرت علی کرم الله وجهه بود که آن حضرت را خدا میگفت و آنحضرت او را بقتل میرسانیدند باز او زنده میشد و قصه حیات و ممات او مشهور است از مصطلحات پس نصیری بمعنی فدوی جان نثار و راسخ الاعتقاد مستعمل است -

نصفی - نوعی از پیاله شراب از مدار و برهان و کشف و بهار عجم و سروری و ضبط حرکت نه کرده بخاطر میرسد که نصفی بالکسر و یای معروف بمعنی آن پیاله شراب خواری که کدوی خشک را دو نیم ساخته نصف اسفل را صاف کرده پیاله سازند و مجازاً هر پیاله را می گفته باشند -

فصل نون مع ضاد معجمه

نضارت - بفتح نون تازگی و آبداری از منتخب -
نضرت - بالفتح تازگی از منتخب -
نضیج - بالضم و جیم پختن میوه و پختن هر چیز و پختن ریش و پختن مادهٔ خلط از صراح و باصطلاح اطبا لائق خروج شدن خلط بغلیظ شدن رقیق یا برقیق شدن غلیظ -
نضیج - میوهٔ پخته و دل پخته و مادهٔ پخته هر چیز از پختگی آن از آتش نباشد -
نضیح - بالفتح دهای مهملهٔ آب کشیدن از صراح -
نضار بضم نون زر و بمعنی طلا و خالص هر چیز از لطائف -
نضیر - تازه و آبدار و بمعنی زر و نیز قبیله از میوه و دیبا لطائف و منتخب -
نضر - بفتح اول و سکون ثانی زر و بمعنی تازه روی از صراح و بفتحتین هر چیز خالص از لطائف -

فصل نون مع طاء مهمله

نطاة - بفتح و طای مهملهٔ ممدوده نام قلعه خیبر از شرح نصاب -
نطع - بالفتح بساط و فرش چرمین و پوستیکه در و دیبا بر میان بندند از لطائف و غیره و در منتخب بالفتح و بفتحتین بساط -
نطاق - بکسر نون کمربند که میندی بچکه گویند از بهار عجم و منتخب -
نطق - بضم نون و سکون طای سخن گفتن و بفتحتین جمع نطاق که بمعنی میان بند است و بمعنی قوسی از فلک از منتخب -
نطول - بفتحتین بر عضو بخشتن آبی که بدو اما چوشانند بشند و بفتح اول و ضم ثانی بمعنی آن آب بدار دما چوشانیده که بر عضو بزنند از صراح و منتخب -
نطع پوشان - کنایه از پهلوانان چراکه وقت نشستن تنبان از چرم می پوشند از مصطلحات -
نطعی تنبان چرمی که پهلوانان پوشند از مصطلحات -
نظی - این لفظ نون و طای مهملهٔ شحنائی که بنام و منصب شهرت دارد غلط است و بلام و ظای معجمه مفتوح و الف مقصوره صحیح است -

فصل - نون مع ظای معجمه

نظام الدین اولیا - خان آرزو علیه الرحمة در سراج نوشته است که غالبا لقب ایشان نظام الاولیا است مردم هند نظام الدین اولیا گویند بمنزلهٔ اطلاق اولیا که جمع ولی است بر یک فرد کنند -
نظافت - بالفتح پاکیزگی از کشف و مدار و منتخب -
نظارت - بفتح نظر کردن و نگریستن بچیزی از منتخب -
نظر تثلیث - بیانش در تثلیث گذشت -
نظر - بفتحتین نگاه و بمعنی فکر نیز آمده -
نظر غلط انداز - عبارت است از پنهان نگاه عشوق که عاشقان را بغلطی اندازد ای هر یکی چنان پندارد که خاص نگاه بسوی من کرده است -
نظیف - بفتح اول و کسر ظای معجمه بروزن شریف حلال و پاک و ظاهر از کشف -
نظر تنگ - مراد دون تنگ چشم -
نظم - بالفتح بهم پیوستن سلک مروارید و در کشیدن جواهر در رشته از بحر الجواهر و منتخب و صراح و مجازاً کلام موزون که در مقابلهٔ نثر باشد -
نظام - بالفتح و تشدید ظای معجمه نام حکیمی که از منزلهٔ بود تا آخر فاکل اجزای غیر متناهیه بالفعل را جسم گوید و اعتقادش بر اینست که قطع مسافت نامحدود در زمان محدود و متعذر است مگر بطفره و بکسر نون و تخفیف ظای معجمه رشته بواهر و آراستگی هر چیز و نام وزیر ملکشاه سلجوق که اسم تمام آن نظام الملک است و بضم نون و تشدید ثانی جمع ناظم -
نظم آرای شروان - کنایه از خاقانی -
نظم کار فتن - ترتیب یافتن و فیض پذیرفتن از مصطلحات -
نظاره - بفتح و تخفیف نگریستن بچیزی و فارسیان بابن معنی به تشدید هم استعمال کنند از بهار عجم و بالفتح و تشدید بمعنی نظر کنندگان از منتخب و صراح و قاموس -
نظارت پیشه - نگهبان و خواجه سرا -
نظارگی - بکاف فارسی بمعنی نظر کننده و قیاساً مقتضی آن نیز است که بمعنی مصدر باشد از بهار عجم -
نظری بفتحتین و آن قسم اول است از هر دو قسم حکمت و حکمت نظری را حکمت علمی نیز گویند و آن تصور حقایق موجودات باشد و قسم دوم حکمت عملی است و تقسیم نظری بسیار است چنانچه علم هیئت و علم مناظر و مرایا و تشریح و علم معادن و نباتات وغیره -

فصل نون مع عین مهمله

نعار - بفتح اول و سکون ثانی و در آخر همزه بمعنی نعامت و این اسم جنس است نه صیغهٔ جمع چنانکه بعضی گمان برند چراکه فعلا بفتح اول و سکون ثانی از اوزان جمع نیست از صراح و قاموس و بعضی شراح و محشیان نوشته اند که این اسم جمع نعامت است و اسم جمع آنرا گویند که معنی جمع دارد و از اوزان جمع نباشد -
نعل بها - مالیکه فدیه و ولایت خود بلشکر دشمن قوی دهند تا تاراج نکنند -
نعاب - بالفتح و تشدید بر عین و در آخر موحده بچهٔ زاغ چنانچه در دعای داود علیه السلام بازران الغراب فی عسا از بحر الجواهر عش بالضم عین و تشدید شین معجمه آشیانه و گویند که بچهٔ زاغ را و بعضی بمعنی مرغ باشد و پدرش آنرا آتش بند آشته میگریزند بحکم الهی پشها آنرا آتش بند آشته پروانه دار در دهان بچه می افتند و قوت آن همان میشود -
نعیب - بفتح اول و در آخر موحده آواز زاغ شرح نصاب -
نعمت - بالکسر و ستر حال در هر دو و نازه و آسایش و نکوئی و نکوئی و مطلا از منتخب و بحر الجواهر و کشف

نعت - بالفتح تعریف و وصف کردن از منتخب اگرچه لفظ نعت بمعنی مطلق وصف است لیکن اکثر استعمال این لفظ بمعنی مطلق ستائش و ثنائے رسول الله صلعم آمده است و بمعنی صیغه اسم فاعل هم مفعول و صیغه صفت مشبه نیز می آید -

نعوت - بضمتین جمع نعت -

نعاج - بکسر اول و در آخر جیم جمع نعجه که بمعنی میش است -

نعاس - بضم نون و سین مهمله خفودگی و بخواب شدن از لطائف و مدار و منتخب و کشف -

نعش - بالفتح و شین معجمه جنازه خواه میت مسلمان باشد خواه نامسلمان باشد و بنات النعش را نیز گویند که آن چند ستاره اند مشهور -

نعل در آتش - بیقرار چه هرگاه کسی را بحمیت خود بیقرار خواهند نام او بر نعل اسپ نوشته در آتش نهند و فسونی خوانند مطلوب بحمیت طالب خود بیقرار میگردد و حاضر شده مطیع میشود از رشیدی و لطائف و در بیان بمعنی اضطراب و بیقراری نوشته و همین وجه مذکور بیان ساخته -

نعوظ - بضمتین و ظاء معجمه استادگی ذکر از بحر الجواهر و منتخب -

نعناع و نعنع - بالفتح و در آخر عین مهمله بوئیست از شرح نصاب -

نعیق - بروزن رفیق بانگ زاغ از منتخب -

نعال - بکسر نون جمع نعل که بمعنی کفش است و نعل اسپ -

نعل - بالفتح کفش و بمعنی آهنی که زیر پاشنه کفش تعبیه کنند و چیزیست از چوب کنده گران سنگ که کشتی گیران در کشیده بر سر و دوش گردانند و هم چیزیست از عالم السباق که بکار توپ کشی آید از مصطلحات -

نعم البدل - بکسر نون و سکون عین مهمله و فتح میم و بفتحتین و بای موحده و دال مهمله بمعنی بهتر بدله و نیک عوض فاعل نعم مرجع بنی علی الفتح و لفظ بدل فاعل او و مخصوص بالمدح همان چیزیست که آنرا نعم البدل گویند -

نغم - بکسر نون و فتح عین مهمله جمع نعمت و بفتحتین کلمه ایجاب تصدیق بمعنی آری و بلی و نیز بفتحتین بمعنی چهار پایه شتر گاو و گوسپند و بالضم تازگی و تری و نکوئی و بکسر نون و سکون عین مهمله و فتح میم فعل مدح بمعنی نیک از منتخب و لطائف و سراج و مؤید -

نعائم - بفتح نام منزل بستم از منازل قمر و آن چهار ستاره است بشکل مربع در برج قوس که بزحل نسبتی دارد از سراج و غیره و جمع نعامه که شتر مرغ باشد و آن پاره اے آهن گرم آتشین را بخورد -

نعیم - بهشت و بمعنی نعمت و نیکی و دسترس و مال نازان از کشف و منتخب و سراج و مؤید -

نعمان - بالضم نام یکی از ملوک عرب که آنرا نعمان بن منذر گویند و او بهرام گور را که شکی غورفق نام از حیره معمار تعمیر کرانیده بود و نیز نام امام اعظم ابو حنیفه رحمه الله علیه و نام مردیکه نوشیروان او را زیر پای پیل انداخته بود و بالفتح نام رود خانه ایست از منتخب و کشف و سراج و لالا نعمان و شقائق نعمان نوعیست از لاله که نهایت سرخ باشد گویند که آنرا نعمان بادشاه از کوهستان بشهر آورده بود و بعضی گویند که نعمان او را بسبب دوست مهر است -

نعل افگندن و نعل ریختن - دویدن ماندن اسپ از رفتار از لطائف -

نعل در آتش نهادن - کسی را بیقرار کردن از لطائف -

نعل بر بدن - داغ بصورت نعل بر بدن از مصطلحات -

نعل وار گون بستن - مردم را بجستجوی خود دوانیدن انداخته بطرف خلاف مقصود سرگردان کردن -

نعلین چوبین - انچه مثل کفش از چوب ساخته باشند از منتخب و مؤید و غیره یافته شود -

نعامه - بالفتح نون شتر مرغ از شرح نصاب و منتخب و صراح -

نعجه - بالفتح و جیم میش از لطائف -

نغمات - بفتحات آوازهاے خوش از کشف -

نغمهای نیرنگ - نغمهاے ناتمام -

نغزک - بالفتح و زای معجمه مفتوح هر شئی خوب و لطیف و هر کار اندک که بخوبی باشد و نام جامه ایست هندی که آنرا انبه گویند از برهان و غیر آن ظاهر النغزک نام انبه ایجاد هندیان فارسی دان است -

نغل - بالفتح اول و کسر نون معجمه جای شب باشی چهار پایان در صحرا و بمعنی سیراب شدن و در عرب بمعنی بدن است و کینه دری و بالفتحتین تباه شدن از لطائف -

نغول - بالفتح اول و واو مجهول و معروف نیز جائیکه در صحرا برائے شب باشی گاوان و گوسپندان سازند و بالفتحتین بمعنی عمیق و ژرف و بمعنی دور و بعید و دراز و تمام و کامل و بکسر اول نردبان از لطائف -

نغم - بالفتحتین جمع نغمه از منتخب -

نغنغه - بالفتح هر دو نون معجمه آواز لطیف و نغمه سرور از لطائف -

نغوله - بالفتح اول و واو مجهول موی پیچیده که آنرا بهندی جوڑه گویند از بهار عجم و در جهانگیری و جمع الفرس و برهان بمعنی زلف خوبان -

نغولی - بمعنی تعمق و غور از لطائف -

فصل نون مع فا

نفس ربا - بالفتحتین کلامیکه خوان و تلفظ آن سهل باشد نه بدشواری -

نفاست - بالفتح زجه شدن زن و حسد و بخیلی کردن و بمعنی خوبی و پسندیدگی و لطائف از منتخب و کشف و سراج -

نفرت - بالکسر نوعی رمیدگی از چیزی و بالفتح یکبار رمیدن و رمیدگی -

نفحات - بفتحات بوهاے خوش -

فصل نون مع فاء معجمه

نفخات بفتح اول و ثالث خای معجمه و میدنهائی جمع نفخه.
نفت - بالفتح و بعضی بالکسر نوشته قسمی از روغن که از زمین جوشد و بیان آن در لفظ بطامی مهلا خواهد آمد از لطائف و مفید و برمان و مدار.
نفثات - بالفتح و تشدید فا و ثای مثلثه زنان دردمنده سحر بر عقدها از زنان ساحره.
نفث - بالفتح در دمیدن و فضله چیزی از دهان انداختن از منتخب و صراح.
نفح - بالفتح و خای معجمه دمیدن بوی خوش و وزیدن باد از لطائف و صراح.
نفاخ - بفتح نون و کسر حروف چهارم که همزه است و جای مهلا بر هائی خوش.
نفخ - بالفتح و خای معجمه دمیدن و بر باد شدن.
نفوخ - بفتح اول و ضم ثانی و خای معجمه او و به خشک که در بینی دمند.
نفاد - بفتح اول و دال مهلا بسر شدن از صراح.
نفاذ - بفتح ذال معجمه گذشتن تیر از جائیکه بر او زده و جاری شدن فرمان و نامه از منتخب و صراح و نام حرکت وصل وقتیکه خروج با و پیوندد و حرکت خروج و مزید را نفاذ نیز گویند.
نفوذ - بضمتین و ذال معجمه در گذشتن و جاری شدن فرمان و نامه و اثر کردن از منتخب و صراح.
نفس الامر - حقیقت کار و اصل مدعا یعنی ثابت و تحقیق و کار واقعی.
نفیر - فریاد و ناله و آواز دمیدنی گریزنده و نفرت کننده و بمعنی گناه.
نفر - بضمتین گروه مردم از سه تا ده فارسیان بر یکدیگر اطلاق کنند و بمعنی چاکر هم آمده از لطائف و منتخب و صراح و بهار عجم و ملک.
نفور - بفتح اول و ضم ثانی گریزنده و رمنده.
نفاس - بکسر اول زچگی زن از قاموس و صراح کشف و بحر الجواهر و منتخب و بمعنی خون ولادت.
نفائس - بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم شد جمع نفیسه

نفس بفتحتین دم و آن جذب تسیم است از برای بدن یا دمان برای ترویح قلب و دفع بخار یست با زبان راه و این هر دو حرکت یعنی برآمدن و فرو رفتن دم مجموع یک نفس باشد و جمع آن انفاس آید و نفس بفتح اول و سکون ثانی بمعنی جان و روح و حقیقت شی و هستی و عین هر چیز و درین صورت جمیع آن نفوس و انفس شاید و نفس در اصطلاح تصوف سه قسم است اگرچه در حقیقت همین یک روح است مگر چون بهر صفتیکه موصوف میگردد و مناسب آن صفت موسوم میشود و آن سه قسم نیست اول نفس امارہ یعنی سخت امر کننده بطرف لذت و خطوظ فانی ممنوعه کما قال الله تعالی ان النفس لامارة بالسوء دوم نفس لوامه یعنی بسیار ملامت کننده خود را بوقوع معاصی بهدایت نور روح این نفس صلحا و اولیا را حاصل باشد ازین سبب الله تعالی اورا مقسم بقسم گردانیده لا اقسم بالنفس اللوامه سوم نفس مطمئنه و آن از صفات ذمیمه صاف شده با خلاق حمیده متصف گشته بقرب الهی فائز شده باطمینان میرسد لهذا باین خطاب مشرف است یا ایتها النفس المطمئنة ارجعی الی ربک راضیة مرضیة از کشف و نزد یعنی نفس چهار قسم است سه قسم همان است که مذکور شد چهارم نفس ملهمه آنکه ارادات مختلفه ازان در دل راه یابد و در قاموس و صراح نفس بالفتح بمعنی روح و خون و تن و چشم زخم نیز آمده و در چراغ هدایت نوشته که نفس بمعنی آلت تناسل نیز مستعمل.
نفوس - بفتحتین جانها و ارواح این جمع نفس است که بفتح اول و سکون ثانی باشد بمعنی جان.
نفیس - چیز یکه قیمتی و گرانمایه و لطیف و پسندیده باشد از منتخب و صراح و در لطائف بمعنی حاسد و بخیل است که از قاموس نقل کرده و در صراح نیز باین معنی یافته میشود.
نفض - بالفتح و فضاد معجمه فشاندن و هم نفض از بیخ

از منتخب و صراح.
نفظ - بالکسر و بالفتح مگر بکسر افصح روغنی است و آن دو قسم باشد سیاه و سپید بهتر سفید است در ملک شیروان از زمین میجوشد و گاهی مجازاً آب روت را نیز گویند و لفظ معرب نفت است از لطائف و منتخب و مزید و مدار و در خیابان نوشته که لفظ بالکسر دارو یکه حکما ساخته اند هر جا که اندازند آتش در گیرد.
نفاع - بالفتح و تشدید ثانی و بمین مهلا بسیار سود رساننده و بالضم جمع نافع.
نفاغ - بکسر نون و غین معجمه قدح بزرگ از برمان.
نفاق - بفتح رواج و رواج یافتن متاع و کساد و بالکسر دورویی از منتخب و کشف.
نفس - بفتح اول و سکون فا عبادتیکه بر بنده واجب باشد از کشف و منتخب و صراح
نفول - دور و بعید و عمیق و فهمیدگی و غور از لطائف و برمان.
نفس کل - کنایه از عرش.
نفی کردن - دور کردن و نیست کردن و از شهر بدر کردن.
نفرین - بالکسر دعاء بد از برمان.
نفس کشادن - بفتحتین کلام کردن.
نفس سرد فتن بمعنی تنگ شدن دم از کثرت رنج بردن و محبت کشیدن چنانکه ابداز دیدن و غوطه زدن حالتی تمام شود از بهار عجم و در چهار شربت نوشته که نفس سرد فتن کنایه از محنت.
نفس راست کردن - کنایه از توقف کردن و آرام گرفتن.
نفس امارہ - خواهش طبیعت انسان که بسوی لذات دنیوی باشد امارہ بفتح اول و تشدید میم صیغه مبالغه است بمعنی بسیار امر کننده و سخت حکم کننده.
نفوس ثلاثه - امارہ و لوامه و مطمئنه با آنکه کنایه از ارواح ثلاثه که روح حیوانی و روح نباتی و روح جمادی است.
نفوس قدسیه - ذوات های پاک و ارواح ابرار و اخیار و ملائکه.

نفس ناطقه باصطلاح حکما روح وجان را گویند۔
نفقه۔ بفتحات اول وثانی وثالث انچه بعیال واطفال خورش وهند ازمدار۔
نفخه۔ بالفتح وخای معجمه یکبار دمیدن از منتخب
نفحه۔ بالفتح وحای مهمله بوی خوش۔
نفاجه۔ بفتح نون وجیم عربی بمعنی رقعه مربعه بزرگ آهن
واین معمول عرب است از قاموس۔
نفطه۔ بالکسر آبله از صراح ومنتخب بشرح نهاب
نفس کلی هیئت مجموعی نفوس انواع موالید ثلاثه
نفس بهیمی۔ جان حیوان چهارپایه مراد از
نفس اماره۔
نفس نباتی۔ روحیکه در نباتات بمعنی بهره
ودرختان مے باشد۔
نفی۔ بفتح اول وسکون ثانی راندن ودور کردن
ودور شدن از صراح وبمعنی شهر بدر کردن چنانچه نوشته
ودر شرح گلستان نوشته۔

	فصل نون مع قاف	۱۲

نقبا۔ بالضم پاکیزگی از لطائف۔
نقبا۔ بضم نون وفتح قاف وموحده جمع نقیب۔
نقره پا۔ نام طائریست که رنگ پای آن سفید باشد
نقدا۔ بمعنی بالفعل وفی الفور مستعمل۔
نقاب۔ بکسر پرده که برخ آویزند یا چیز نفیس انداز
وبفتح نون باین معنی خطاست وبالفتح وتشدید
قاف سوراخ کننده ونقب کننده از منتخب وصراح
ومدار ومزید وبهار عجم۔
نقطه انتخاب۔ نقطه که بر حاشیه کتاب جهت یاد داشت
مجاری بیت مطبوع وچیز پسندیده گذارند وبطلاح
صوفیه ذات بحت حق سبحانه تعالی۔
نقب بفتح اول وسکون ثانی سوراخ کردن ودریدن
وسوراخ بمعنی هر رنگ نیز آید از بهار عجم ومنتخب وصراح۔
نقمه تنها۔ بالکسر مقهوریت وکینه وعذاب از لطائف

منتخب وقاموس۔
نقابت بکسر نقیبی وبفتح ستودن از صراح۔
نقمات۔ بالکسر فقرات سرود که آنرا می سرایند هندیان
آنرا کیک گویند بضم فوقانی وبعضی کڑی نامند
نقاوت۔ بالفتح پاکیزگی از صراح۔
نقل روح۔ عمل بعضے از اهل ریاضت که روح خود را
بجسم دیگرے برند بشرطیکه آن جسم از جان خالی باشد
واین عمل را خلع بدن نیز گویند۔
نقاد۔ بالفتح وتشدید قاف بسیار سره کننده ودرم
ودینار را از منتخب۔
نقاوت بالفتح اماده کردن ومهیا دادن ومسره کردن
درم ودینار از منتخب وصراح وبمعنی سیم وزر مسلوک
گاهے مجازاً بمعنی دل وذات آید وبمعنی فی الحال
بمعنی بسر نیز آید۔
نقش زیاد۔ در برهان نوشته که اسم بلاسے دانچه
قابل دیدن نباشد تمام کلامه ودر لطائف وغیره نوشته
که زیادنام بازی دوم از هفت بازی نرد وچرا که هر نقش
که در کعبتین افتد هنگام باختن یک از ان زیاده باز
ودر صراح اللغات نوشته که در بازی مذکور در هر نقش
یک خال زیاده کرده اند وتحقیق این در برهان لفظ
قال زیاد مفصل مذکور شد وهمان اصح است۔
نقار۔ بکسر اول برای مهمله کینه وعناد۔
نقیر۔ اصل وچیست وچاپک خرد که بر پشت تخم خرما باشد
وبمعنی خسته خرما در رشته درشکاف خرما باشد وظرفی باشد
از پنج درخت که دران شراب نگاه دارند وبمعنی نادان
وبمعنی حقیر وفقیر وقطمیر از ادنی وبیش مراد دارند وگاهے
بلحاظ نسبت اندکی وبیشی کنایه از صغیر وکبیر باشد از
لطائف ومنتخب وکشف ومدار ودیگر کتب نزد فقیر
نقیر وقطمیر کنایه از جزئیات مقدمات واز مردم
عوام که روشناس نباشد۔
نقر۔ بالفتح کوفتن اندر لطائف ودر منتخب بمعنی دانه چیدن

مرغ ودر صراح بمعنی دانه چیدن مرغ وکندن چوب ومعدن
ودمیدن وعیب کردن۔
نقطه چاگیر۔ کنایه از زمین۔
نقطه نوک ریز۔ قطره کوچک بمقدار نقطه که از نوک
قلم بر کاغذ ریخته شود۔
نقوما جمع بفتح نون وواو ومعروف وکسر میم بمعنی عام
از سطور داود ستار وسکندر بوذ شرح سکندر نامه از خان آرزو
نقرس۔ بالکسر درد عام بمعنی مرض معروفیست که بندیها
وخاص بانگشتان پای ودستها لنگ پیدا میشود۔
نقش۔ بالفتح چیزے از سره وقوالان که در ضمن کرده
خوانندگان است وبمعنی داد بازی نرد که بر وفق مراد
آید وبمعنی لیاقت وسزاواری چنانکه شاعری فرموده
بهیت لباس درکش شاهی چو نقشها دارد فتن بر شهنشاه
نقش بوریا دارد از شرح دیوان خاقانی ومدار
وتحفه السعادت۔
نقص۔ بالفتح وصاد مهمله کمی وکم شدن وکم کردن
وبالضم چنانچه مشهور شده خطاست از صراح ومزمل
ومنتخب وکشف وبهار عجم ومیر نور الله در شرح گلستان
نوشته که نقص بالفتح متعدی است ونقصان لازم
نقض۔ بالفتح شکستن از منتخب۔
نقیض۔ در لغت بمعنی شکننده وباصطلاح منطق
رفع شی یعنی نفی شی چنانکه کل انسان حیوان وبعض
الانسان لیس بحیوان این هر دو قضیه باهم نقیض اند
باعتبار نفی واثبات اول صادق است ودیگر کاذب
بدانکه میان نقیض وضد فرق کرده اند نقیض آنکه
نه جمع شود ونه معدوم چنانکه هست ونیست وحیات
وممات وضد آنکه جمع نشوند وهر دو معدوم گردند
چنانکه سپید وسیاه ممکن نیست که جمع شوند مگر بتوانند
که هر دو نباشند بلکه زرد باشد۔
نقاط۔ بضم نون وفتح قاف جمع نقطه۔
نقاط۔ بکسر اول جمع نقطه وبضم نون محض خطاست

چراکه وزن فعال بضم از اوزان جمع نیست از کشف و بهار عجم و منتخب

نقع - بالفتح غبار و گرد از شرح نصاب و صراح -

نقوع - بفتح انچه از قسم ادویه و میوه در آب تر کنند از کشف و منتخب و بحر الجواهر آبیکه دران ادویه تر کرده باشند -

نقیق - بانگ خوک و مانکیان از صراح -

نقطهٔ شک - نقطه که برای یاد داشت مقام بر حاشیه کتاب محاذی لفظ شک گذارنده باصطلاح صوفیه این جهان ظاهری را گویند -

نقرهٔ خنگ - بی اضافت اسپ سفید که رنگ آن مانند سیم روشن باشد و لفظ خنگ در فارسی بمعنے مطلق سفید است چنانکه بت خنگ بمعنی بتے که سفید باشد از بهار عجم و چراغ هدایت -

نقل - بالفتح و سکون قاف از جائے بجائے بردن و از جائے بجائے رفتن از لطائف و منتخب و بحر الجواهر و منتخب نوشته که انچه بعد شراب از قسم ترش و نمکین و کباب وغیره خورند آنرا نقل بضم اول گویند و در قاموس و مزیل نوشته که باین معنے بفتح نون صحیح است و بضم نون چنانکه در عالم مشهور شده غلط است در صراح نوشته که نقل بالفتح از جائے بجائی بردن و بضم ما ینقل به علی الشراب -

نقول - بفتحتین جمع نقل -

نقطهٔ مقابل - کنایه از همسر گاهے که کنایه از حریف باشد از بهار عجم -

نقطهٔ موهوم - یعنی نقطه که بآنقدر باریکی باشد که وجود آنرا وهم قصور کند و بظاهر محسوس نباشد و بعضی آن را جزو لایتجزی و جوهر فرد نیز گویند از بهار عجم و دیگر کتب -

نقطه ریختن - کنایه از غال زدن رمل از مصطلحات -

نقش زدن - داد بردن از مصطلحات -

نقش بد نشستن - نقشیکه بمراد نه نشیند -

نقش جهان - باغی است در اصفهان -

نقش بر آب کشیدن - کنایه از کار عبث کردن

نکبا - بالفتح و حرف ثالث باء موحده بادی که از طرف وزد و آن بغایت بد است خصوصاً در حق جهاز از منتخب و غیره و در شرح نصاب نوشته که کبا بمعنی باد یکه و زوبعی باشد مشتق از

دار تکاپا امر بے تبات -

نقطهٔ سهو - نقطه که لیهو بر حروف غیر منقوطه داده باشند و آن قابل یک باشد از بهار عجم -

نقش قرینه - مراد از نقش مقابل ای نقشیکه در مقابل نقش دیگر باشد بر دو با هم مطابق میباشد -

نقاده - بضم نون برگزیده و خلاصه از صراح و منتخب و مزیل و بفتح خطاست -

نقله - بفتحات اول و دوم و سوم نقل کنندگان و در این جمع ناقل است -

نقره - بالضم سیم گداخته و بعضی گویند چاهک خصوصاً چاهک پس گردن انسان و در شعرهاے سعدی سر و نام قریه است از صراح وغیره -

نقطهٔ مرزه - عبارت از نقطه که در حلقه زده وصل میکنند تا سر حلقه کشاده نگردد -

نقطه - بالضم معروف است و در اصطلاح حکمت و هندسه بمعنی منتهای خط از منتخب -

نقبه - بضم و حرف سوم موحده و هاء ثقیل که آن مرض باشد از بیوست و غلبه خون -

نقیعه - بالفتح و یای تحتانی و عین مهمله نام ضیافت قدوم سفر از شرح نصاب و صراح -

نقی - بالفتح اول و کسر قاف و تشدید یاء پاک و خالص و بکسر اول و سکون قاف مغز استخوان از منتخب و لطائف

نقصانی - یعنی با نقصان درین لفظ یای تحتانی در آخر زائد است چنانچه در سلامتی و خلاصی وغیره همچنین در رشیدائے نیز زائد است از خیابان -

نقش عروسی - سرود که در هنگام شادی نکاح مخصوص است بهندی شهره گویند -

فصل نون مع کاف

نکبا - بالفتح و حرف ثالث باء موحده بادی که از طرف وزد و آن بغایت بد است خصوصاً در حق جهاز از منتخب وغیره و در شرح نصاب نوشته که کبا بمعنی باد یکه و زوبعی باشد مشتق از

خدا از مغرب و خدا از جنوب و خدا از شمال بلکه از یک گوشه از چهار گوشهاے میان این چهار طرف مذکور و زرد و شلا از میان جنوب و مشرق یا از میان مغرب و شمال علی هذا القیاس -

نگیسا - بکسر نون و کاف فارسی و یای مجهول و سین مهمله نام سطریکه بواکیسر و پرویز بود از مدار و کشف و برهان و ابراهیمی و جهانگیری و مؤید و فقیر مولف گوید که اگرچه این لغت بای مجهول نوشته اند مگر بر گاه که معروف خوانند شود صحیح مینماید و مجهول را معروف خواندن جائز است -

نگبت - بالفتح نوازندگی و رنج و خشکی از قاموس و صراح و کشف مگر در منتخب و مدار و مزیل بالکسر -

نگهت - بفتح اول و سکون کاف عربی بوی خوش و بوی دهان از منتخب و صراح و بکاف فارسی محض غلط چراکه کاف فارسی با الفاظ عربی نمی آید و در آخر کلمه تای فوقانی با قبل نتوسیح در فارسی نمی آید مگر آنکه نوعے از تفریس گفته شود -

نگاهت - بکسر نون گذاشتن از منتخب و مدار و بهار عجم و مزیل و لفظ محض غلط چراکه در نون فعال بضم از اوزان جمع نیست -

نگابت - بکسر اول و فتح موحده گزندیدن سرمایان از منتخب -

نگبت - بضم اول و فتح کاف جمع نکته و بفتح اول و سکون ثانی کاویدن زمین و بسر و را فگندن از منتخب و صراح و قسمی از طعام -

نگبش - بکسر اول و سکون کاف و ثای مثلثه تاب باز کردن از رسن و شکستن عهد از منتخب و مجازاً یعنی مطلق شکستن و قطع آید -

نگار - بکسر نون و تشدید کاف بمعنی صنم گویند و بمعنی معشوق و محبوب و بمعنی نگاشیدن از خانه بر دست و پای عشاق کنند و بر بدن و کاشیدن -

نگین سوار - نگینه را گویند که در انگشتری یا زیور دیگر نشانیده باشند و غیر نشانیده را نگین پیاده گویند از مفاتیح و بهار عجم -

نگر - بالضم وبفتحتین ناسپاسی وناخوشی وشکایت و مجازاً بمعنی عذاب از لطائف -

نگس - بالضم وسین مهمله بازگشتن بیماری یعنی عود کردن مرض وبالفتح سرنگون کردن ونگونسار افتادن از لطائف ومنتخب وصراح -

نگوهش - بکسر اول سرزنش وملامت از کشف ومدار ومؤید ورشیدی وجهانگیری مگر در سروری وبرهان بفتح اول -

نگین عاشق ومعشوق - دو نگین مختلف الالوان که در یک خانه نشانیده باشند از بهار عجم -

نگ - بالفتح وکاف فارسی مخفف نگینه -

نگال - بفتح عقوبت وزنج از لطائف ومنتخب وصراح ومدار -

نگل - بکسر نون وسکون کاف بند آهنی که بر پای مجرمان نهند از منتخب وشرح نصاب وصراح -

نگول - بفتحتین ازسوگند خوردن باز ایستادن ودبدبه واعراض از لطائف -

نگون - بکسر نون وضم کاف فارسی خم شده از برهان ومؤید -

نگوهیدن - بکسر اول سرزنش وملامت کردن از مدار ومؤید ورشیدی وجهانگیری ودر برهان بفتح اول وبکسر اول نیز گفته -

نگران - بکسر نون وفتح کاف فارسی همیشه منتظر از برهان -

نگفته سخن پاکیزه که پوشیده باشد یعنی هر کس آنرا نداند وبمعنی نقطه نیز آمده از منتخب بهار عجم -

نگره - بفتح اول وکسر ثانی ناشناسی وناشناختگی یعنی ضد معرفت از منتخب وکشف -

نگوهیده - بفتح اول ملامت کرده شده وبد وزشت از برهان ومزیل مگر در جهانگیری بکسر اول -

نگارسته - بمعنی معشوق -

نگارا - بمعنی مرا ای شیرین که فریاد برو عاشق بود -

فصل نون مع میم	

نمار - بالفتح بالیدن وافزایش وبلند شدن از کشف

نمام - بالفتح وتشدید سخن چین وغماز ونام گیاهی خوشبو دارد از منتخب وصراح -

نمیم - بفتح غماز -

نمکین - بفتحتین منسوب بنمک بسکون میم در اصطلاح بمعنی مسخره آمده -

نمدزین - نمده باشد که زیر زین بر پشت اسپ نهند وآنرا خوگیر نیز گویند از برهان -

نمازی کردن - پاک کردن صاف نمودن -

نم نداشتن مفلس وناداربودن از مصطلحات -

نمک خوردن ونمکدان شکستن نمک حرامی کردن از مصطلحات -

نماز بردن - پرستش کردن وعاجزی نمودن -

نمایان - بضم نمودار شونده ومجازاً بمعنی کلان ولبسیار چنانکه هرچه کلان ولبسیار باشد بالضرورة ظاهر ونمایان میشود -

نمو بفتحتین وتشدید واو بالیدن وافزایش از منتخب وکشف وصراح ودر فارسی تخفیف هم آید -

نمیقه - بروزن فصیله نوشته شده ومکتوب مشتق از نمق که بمعنی نوشتن است از صراح -

نمرقه ونمرق - هردو بالضم وراهی مهمله بالش کوچک از منتخب ودر کشف بالفتح -

نمونه - بفتحتین نمودار کار از مدار ودر جواهر الحروف نوشته که نمونه در اصل نمودن بود چنانکه دال نمودن بدل میشود -

نمله - بالفتح شوره ی چند صفراوی بود که بتدریج پس گشته بگیرد متصل شوند مانند بصفرت از کفایه منصوری -

نمله جاودر سیه - شوره ی باشد شبیه بگاودرش واصل آن سرخ وسر آن سفید از کفایه منصوری -

نمامی - بالفتح وتشدید غمازی -	

فصل نون مع نون

ننگ - بفتح نون وکاف فارسی در فارسی

متوید ومنتخب وصراح -

نموفرج - بفتحتین وذال معجمه وجیم معرب نموده از مزیل واز جای دیگر معلوم شد که معرب نموده است نه معرب نمونه فافهم وتامل -

نمرود - بالضم نام بادشاه کافر از مزیل -

نمودن ونمود - هردو لفظ بالفتحتین بمعنی لفظ اول مشهور است ومعنی لفظ دوم علامت ونشان چیزی وظاهر بمعنی رونق وخوبی ظاهری وبمعنی وجود نیز آمده -

نمر - بالفتح نون وکسر میم پلنگ که درنده مشهور است از لطائف وشرح نصاب -

نمیر - بروزن نقیر آب خوشگوار وشیرین از کشف وشرح نصاب -

نماز - بفتح بر پرستش وخدمتگاری ودعا از برهان وجهانگیری وکشف -

نمش - مرضی است از امراض جلد وآن قطعه سفیدی باشد گاه شود که همچو کلف بهن باشد وسبب آن دم سرد اولیست -

نمک چشیدن - بمعنی نمک چشیدن -

نمص - بالفتح وصاد مهمله موی چیدن از منتخب -

نمد - بفتحتین وطای مهمله فرش ولبشاط نرگین ولباط سطبرخ درویش ودستور از مدار ومنتخب وصراح وبمعنی پرده سرود نیز آمده -

نمائق - بفتح اول وکسر چهارم که همزه است جمع نمیقه که بمعنی مکتوب است -

نمارق - جمع نمرقه که بمعنی بالش است از منتخب -

نمطهای تنک - پرده های دقیق از سرود از شرح سکندرنامه -

نمل - بفتح اول وسکون سیم مورد نام مرضی است که دانها برآرد ام ظاهر شود از منتخب -

نمومیم - بفتح اول وضم ثانی لبسیار غمازی کننده -

نمام - بالفتح وتشدید غمازی -

فصل نون مع نون

ننگ - بفتح نون وکاف فارسی در فارسی

بمعنے شرم و بالکسر در ترکی ترجمہ لفظ را و برای اضافت نیز آید۔
ننگین۔ معیوب و زشت از لطائف۔

فصل نون مع واو

نوا۔ بالفتح مطلق آواز و نام مقامی است از دوازدہ مقام موسیقی و بمعنی سامان و اسباب توانگری و لشکر و سپاہ و شکر و سپاس و فرزند و نبیرہ و پیشکش و نذرانہ و بمعنی سازگاری و قوت و خوراک و بمعنی گرفتاری و قید و بعوض کسی دیگرے را در قید نشاندن و نام طائفہ از مغلان و مخفف نواۃ کہ بعربی تخم خرما را گویند از برہان و کشف و لطائف و رشیدی و بہار عجم و چراغ ہدایت۔

نوروزخارا۔ بجای معجمہ نام شعبہ از مقام نوا از برہان۔

نوش گیا۔ گیاہی است کہ دفع سموم کند۔

نواب۔ بالفتح و تشدید واو و بسیار نہایت کنندہ و بالضم و تشدید نیابت کنندگان جمع نائب۔

نوائب۔ بالفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم است و موحدہ مصیبتہا این جمع نائبہ است از کشف۔

نوروزعرب۔ نام شعبہ از رہاوی از مقام و بہار عجم و مؤید و چراغ ہدایت

نوازش۔ بالفتح خستہ فرما یعنی فرماز منتخب۔

نوخت۔ بمعنی مرافق و مطابق و برابر و لائق از مصطلحات۔

نوابت۔ بالفتح اول و کسر بای موحدہ سبزیہا و گیاہہا۔

نوبت۔ بالفتح وقت چیزی و بمعنی مصیبت و کرت و مرتبہ از منتخب و برہان و بمعنی نقارہ و خیمہ و پاس و محافظت۔

نوشت۔ اول بضم و ثانی بکسر و کسر تین نیز تحریر نمودن و پیچیدن از جہانگیرے۔

نوافج۔ بالفتح اول و کسر فا در آخر جیم جمع نافج است معرب نافہ۔

نوندہ۔ بضمتین و سکون نون ثانی بمعنی اسپ تیز رفتار از سرورے و کشف و برہان و مدار و رشیدی۔

نوشاد۔ بالفتح و شین معجمہ شہریست خسرو انوشیروان منسوب است از جہانگیرے و مدار و برہان و در کشف بالضم ہم آمدہ و مجہول۔

نوید۔ بضم نون و کسر واو و یاے مجہول خبر خوش از جہانگیری و برہان و لطائف و در بہار عجم و مؤید بفتح نون و یاے مجہول را نیچہ مردم بفتحتین مشہور شدہ خطاست۔

نورد۔ بفتحتین پیچ و تاب و بساط و فرش و چرمی کہ بولاہہ را ہر قدر جامہ کہ بافتہ بشود بران می پیچند و بمعنی برابر و جنگ و خصومت و بمعنی درخور و لائق و دامن پیرہن از برہان و جہانگیری و لطائف و در مؤید و مدار نوشتہ کہ نورد بمعنی پسندیدہ و جنگ و بساط پیچیدن و جامہ و گنج و گوشہ و سوراخ و در بعض شروح سکندر نامہ نوشتہ کہ نورد عبارت از سوراخ روباہ چراکہ آنہم پیچ در پیچ میباشد۔

نوبہر۔ میوۂ نوش در دختر نارپستان۔

نور۔ بالفتح بروزن جور و ثور بمعنی شگوفہ و سفید پشگوفہ زرد از بحر الجواہر و چراغ ہدایت و کشف۔

نوبہار۔ نام آتشکدہ از برہان و در کشف نام بتخانہ۔

نوکر۔ بضم نون و واو مجہول بمعنی چاکر از سرورے و کشف و برہان و بہار عجم و در رشیدی بفتح نوشتہ و گفتہ کہ ظاہر این لفظ ترکی است۔

نوش آذر۔ نام آتشکدہ۔

نوار۔ بضم و فتح اول چیزی باشد بطور رسن کہ بدان چارپائی بافند و برخیمہ دوزند و بکسر اول خطاست از منزل و کشف۔

نوشادر۔ بالضم و واو مجہول و شین معجمہ و ضم دال مہملہ و ہائیست مشابہ بنمک نوش بمعنی تریاق و آور بمعنی آتش یعنی تریاقی است کہ از میان آتش بہم میرسد از برہان و در جہانگیرے بفتح دال۔

نوادر۔ بفتح شعلہ ہا و این جمع نادرہ است کہ بمعنی شعلہ باشد

نوذر۔ بفتح اول و فتح ذال معجمہ نام پسر منوچہر از جہانگیرے۔

نوشہر۔ نام قصبہ ایست نزدیک شروان۔

نونہاز۔ عاشق نو و طفل نو مشق۔

نوژ۔ بالضم مخفف ہنوز از برہان۔

نوروز۔ روز اول ماہ فروردین کہ رسیدن آفتاب است بنقطۂ اول حمل از برہان و در مدار نام پردہ حسینی۔

نورس۔ میوۂ نو رسیدہ و ہر چیز تازہ و نام کتابیست بقوانین علم موسیقی در زبان ہندی کہ سلطان ابراہیم عادل شاہ ممدوح ظہوری تصنیف کردہ و در ہندی نورس حالت است کہ بنای اشجار ہندی بران باشد اول سنگار رس بکسرین مہملہ و خفای نون با ضمہ و کاف فارسی و آن بیان آرایش و زیور و تعریف معشوق است دوم ہاس رس و آن خوشی و طرب است کہ بشنیدن ذکر مرغوب حاصل شود سوم کرنا رس بفتح کاف عربی و ضم راے مہملہ و نون بالف کشیدہ و آن حالت افزودگی نعم و اندوہ کہ اجتماع ہر دو وارد چہارم رودرس بالضم ما و سکون واو و دال و ضمہ راے مہملہ و یکبر بروزن شکر و آن حالت خفگی و رنجش باشد پنجم بیبرس بکسر بای موحدہ و یای معروف و آن حالت شجاعت و روزمندی باشد ششم بھی رس بالفتح با ے موحدہ و ہاے مخلوط التلفظ بہا و سکون حا و ضمہ ے مجدوع بروزن نے و آن حالت خوف و ہیبت باشد ہفتم بی بتیس رس بکسر بای موحدہ و یای معروف و فتح موحدہ مخلوط التلفظ بہا و سکون فوقانی و سین مہملہ حالت استکراہ از خباثت و نجاستہا باشد ہشتم او بھت رس بالفتح الف و سکون واو و ضم بای موحدہ مخلوط التلفظ بہا و سکون تای فوقانی حالت تعجب کہ بدیدن اشیای عجیب حاصل شود نہم سانت رس بسین مہملہ بالف کشیدہ و نون و تای فوقانی ہر دو ساکن بروزن کار بیان وحدانیت ذات حق تعالی و حقائق و دقائق و تجرد و ہاست

نوابلیس۔ جمع ناموس۔

نوش۔ بواو مجہول شیرین و گوارا و آب حیات و بمعنی

زندگی و فاذر بهر و تریاق و شهد از لطائف و برهان و سروری و کشف۔

نوط - بالفتح آویختن از منجب۔

نوخط - چیز نو بر روی کار آمده و معنی معشوق خط نو دمیده و از مصطلحات وغیره۔

نوع - بالفتح گونه و قسم و اهل منطق کلی را گویند که حقیقت آن یکی باشد واقع شود چنانکه انسان که بزید و عمرو و خالد را شامل شود و فرس که هر فرس را شامل تواند گفت و بقر که بر هر بقر اطلاق کنند۔

نوفاغ - بالضم و فا و غین معجمه نام شهریست از زمان نوروز بزرگ۔ نام نغمه از موسیقی از برهان

نول - بالفتح و سکون واو در عربی عطا و بخشش و در فارسی بضم نون و واو مجهول منقار مرغان و مانند وه مشبه به کوزه از لطائف و برهان۔

نوع ساغل - نوعی را گویند که تحت جمیع انواع باشد و تحت آن نوع دیگر نباشد اگرچه صنف و اشخاص باشند چنانکه انسان را نوع ساغل گویند که تحت جوهر جسم نامی و جسم مطلق است که هر یک از ایشان نوع اضافی اند و مندرج اند تحت جوهر که جوهر را جنس عالی گویند۔

نواغل - بفتح اول و کسر غای معجمه جمع نخل خلاف قیاس

نوال - بفتح عطا و بخشش از صراح۔

نون والقلم - کنایه اند دنیا چرا که دوات و قلم و نوشتن و خواندن همه از لوازم دنیاست و نام دنیا و نام سورة در سیپاره بست و نهم۔

نوم - بالفتح خواب از صراح۔

نواختن - برادر ساندن و خوش کردن و بمعنی سرایندن و ساز و نقاره آواز بر آوردن از برهان و زبدة اللغات و باصطلاح کشتی گیران بر زمین زدن حریف را نواختن گویند از شرح گل کشتی۔

نوان - بفتح خزان و بمعنی جنبان و لرزان و کوزه و خمیده و دونا و کهنه و لاغر و آگاه و هوشیار از برهان

نون - مخفف کنون و تنه و درخت و در عربی بمعنی ماهی و شمشیر و نام شهری و بمعنی دوات و سیاهی دوات و بمعنی شب و سیاه زنخدان و حرف نون بحساب جمل بمعنی ابجد پنجاه عدد دارد از لطائف و مراح و کشف و برهان

نون تنوین چون بر اسم منکر در آید بمعنی واحد باشد چنانکه گویند رجل یعنی مردی و اگر بر اسم معرفه در آید بمعنی جمع باشد چنانکه گویند الرجال یعنی مردان و نیز حرف نون برای افاده چند معنی آید اول آنکه نفی کند چون نه کرد و نه گفت دوم بمعنی تو و مید کلیم گوید رباعی

تن اوست کوهی است که لاله زار در دامن اوست
نی نی غلط کردم آسمان دگر است نه در رنگ حنا شفق به

پیرامن اوست و سوم نون مصدر چنانچه در لفظ کردن و گفتن چهارم نون رابطه که افاده حکم کند چون خوشحال بمعنی خوش است دو هیزن یعنی دو هیزم پنجم زائد چون پادشاه و پادشاهان ششم نون استفهام چنانچه سعدی گوید بیت

نه بارا در جهان عهد وفا بود نه حفا کردی و بر عهدی نمودی

هفتم نون نسبت چنانچه رمین منسوب بر یم و برنجن منسوب به برنج و گاهی بمیم بدل شود چون بان و بام یعنی پشت شقف خانه و بالام بدل شود چون نیلوفر و لیلوفر و چندان که مضاعل معرب آنست و بها چون مرزن و مرده بمعنی موش۔

نوشیروان - بضم نون و واو مجهول و کسر شین معجمه و یای معروف بمعنی شیرین جان و نام بادشاه که چون کمال عادل و خوشخو بود باین لقب ملقب شد از مدار الافاضل و برهان و مؤید و در شرح معتبر چنین دیده شده که نوشیروان مرکب است از لفظ نو بالفتح که ترجمه جدید است و شیر بمعنی اسد و لفظ دان حرف تشبیه یعنی مانند شیر نو و اشیر جدید

نوشین - بضم نون و واو مجهول بروزن روشن در اصل داماد را گویند و ترکان سلاطین را باین لفظ خطاب کنند و بمعنی امیر اعظم از برهان و کشف و مؤید و رشیدی ضبط حرکت نکرده و بمعنی بادشاهزاده و امیر اعظم نوشته و در بهار عجم نوشین بفتح نون بر وزن پروین مخفف نوآئین است مرکب از لفظ نو بمعنی تازه و لفظ آئین بمعنی رسم و آرایش اگر در نوشین لفظ آئین را بمعنی آرایش گیرند نوشین بمعنی شخصی باشد که بطرز تازه بآرایش جلوه گر شده باشد و بمناسب خوبی آن اطلاق این لفظ بر داماد و امیر کنند و اگر لفظ آئین را بمعنی رسم منظور دارند نوشین بمعنی بادشاهی یا امیری باشد که رسمهای نو ایجاد کند

نوبر کردن - میوه تازه اول باران فصل خوردن یا چیدن۔

نوربان - بالفتح و رای مهمله نیز مفتوح چیزی را گویند که کسی از جای فرستد و تحفه و سوغات و مزدو عطا و صله شعر از برهان و کشف و سروری۔

نوآئین - زیبا و راست از برهان۔

نوشتن - بکسر تین کتابت کردن و بفتحتین بمعنی پیچیدن و نور دیدن از برهان و مؤید و مدار و در جهانگیری بفتح اول و کسر ثانی بمعنی کتابت و بمعنی پیچیدن و نور دیدن۔

نوشین شیرین منسوب بنوش که بمعنی شهد باشد از برهان

نوازان - بفتح و رای مهمله نام پرده از موسیقی از شرح قران السعدین۔

نوشدارو - تریاق و شراب و پازهر از برهان و آنچه در کتب طب مسطور است نوشدارو معجونی است شیرین مزه مفرح قلب و مقوی معده و دوائیست که دفع جمیع آلام و جراحتها کند۔

نواخانه - زندان از سروری و برهان۔

نوباده - بالفتح و ثالث با ی موحده و حرف پنجم داو میوه که اول رسیده باشد یعنی میوه تازه و نو رسیده و بمعنی مطلق تازه نیز می آید از کشف و رشیدی و سروری و بهار عجم و چراغ هدایت و جهانگیری و در لسان الشعرا و برهان بمعنی تحفه و یکی از ثقات در شرح بوستان نوشته که نوباده بمعنی آنچه کهاضانان از گل و میوه و تره ها سبدی بطرز مطبوع بهم چیده بخدمت ملوک و امرا برند۔

نوره - بالفتح آهک یعنی چونه قلعی و شهور بالضم است از منتخب و مصطلحات نوشته که نوره بضم اول و تسکین دوم چیزیست که برای دور کردن مو از بدن بکار برند و آن آهک و زریخ بهم سائیده است و در برهان باین معنی بضم اول و سکون ثانی است -

نوای فاخته - نوعی از سفتده تال موسیقیان که آنرا سور فاخته نیز گویند -

نوالہ - بکسر معروف است از مؤید و کشف و برهان بفتح -

نوشابه - بضم نون دوم و مجهول نام ملکه که بادشاه ملک بزدع بود و با سکندر ملاقات کرد از جهانگیری -

نوشته - بکسر تین کتابت کرده شده -

نوکیسه - نو دولت از چراغ هدایت -

نوشه - بالفتح بادشاه نوجوان و نو داماد را نیز گویند و بالضم دوم مجهول بمعنی خوش خرام از برهان -

نوبرده بفتح موحده غلام نوخریده و برده بالفتح در ترکی غلام را گویند -

نوحه - بالفتح و های مهمله گریه کردن با آواز و بیان آن بیهقی -

نوچه - بالفتح و جیم فارسی جوان نوخاسته از چراغ هدایت -

نوبهاری - نام نوائی از موسیقی از بدر و مؤید -

نوی - بفتح اول و کسر واو تانگی و بضم نون و کسر واو و قصر آن مجید و در عربی بفتح نون و در آخر الف مقصوره بصورت یا تخم خسک و غیر آن از منتخب و برهان و لطائف -

نوادی - بفتح نون و کسر دال مهمله بمعنی شاخ و دیوان حافظ نوشته که لفظ ترکی است بمعنی ندیدی -

نوروز سے تحفه که سر جمله نوروز نخست شاه برند از شروح -

نوبتی - نقارچی و پاسبان و خیمه بزرگ و اسپ تل از برهان و بهار عجم -

نوری - بواو معروف فالوطی سفید از چراغ هدایت و مصطلحات نوشته که روزی جانوریست قرمز رنگ براق که تمام نقش چون نقار طوطی سرخ منقار باشد لیکن ورای طوطی است و نیز قسمی است از زر و آلو -

نواخوانی - سرود سرایندان و در مصطلحات نوشته که نوا مقامی است از سرود پس نواخوانی بجای سخن خوب و خوش را گویند و آنچه بطریق طنز و استهزا گفته شود -

نورانی - بالضم روشن منسوب بنور الف و نون زائده است چنانچه در حقانی و ربانی و بالفتح منسوب بنور که بفتح اول بمعنی مشکوفه است -

نواحی - جمع ناصیه که بمعنی موی پیشانی است -

نواحی - بکسر جای مهمه کنارهای ملک این جمع ناصیه است -

نواهی جمع نهی یعنی آنچه که در شرع ممنوع باشد -

فصل نون مع ها

نهاد - بضم عقل -

نهیب - بکسر تین و های مجهول مالهٔ نهاب است که لفظ عربی باشد بمعنی هیبت و ترس و بیم و غلط است آواز نهیب و غارت و بفتح اول بروزن نقیب بمعنی غارتگر از مدار و صراح و مؤید و کشف و منتخب و جهانگیری -

نهاب - بکسر اول غارت و غنیمتها از صراح -

نهب - بالفتح غنیمت و غارت از صراح و منتخب -

نهوکت - بضمتین فرسودگی و لاغری از صراح و منتخب -

نهمت - بالفتح همت بستن و قصد و اراده کردن بر چیزی و حریص شدن و بمعنی مراد از لطائف و کشف و صراح و منتخب و مدار و مؤید -

نهضت - بالضم و ضاد معجمه در منتخب و کشف بمعنی برخاستن و قصد کردن لیکن بمعنی کوچ مستعمل میشود -

نهفتن - بکسر اول و ضم ثانی پنهان و نام شعبه موسیقی از مقام بزرگ از برهان و رشیدی -

نهج - بالفتح راه راست و راه پیدا و راه گشاده از منتخب و صراح و کشف و بهار عجم و نیز صاحب بهار عجم نوشته که فارسیان بفتحتین نیز استعمال کرده اند چنانچه در فیض

و آله هروی راست بهیچ [illegible]
غنچه ز راه دل بنگ گل از روی گشاد -
نهاد - بکسر نیاد و فتحات ز برهان -
نهاوند - بضم اول نام شهر از عراق عجم و نام پرده از موسیقی که بنیم شب سرایند و نهاوند بضم نون اصلش بفتح آوند بوده های حطی را بجای هوز بدل کرده و او بکسر تخفیف حذف نمودند و لفظا آوند گاهی بنسبت است چون شهر نهاوند کرده نوح علیه السلام لهذا نهاوند گویند یعنی منسوب بنوح و در اثبات ضم نون قاموس و لب الالباب متفق اند و در مدار و برهان بکسر نون و در رشیدی نهاوند بکسر اول در اصل نه آوند بوده یعنی شهر سنان چه نه بالکنعانیه سنان آوند بمعنی ظرف چون آن شهر عظیم بوده بدین جهت آنرا آوند شهرها نام کردند -
نهار - بفتح اول کسکه از باده چیزی خورده باشد در اصل ناهار بوده یعنی خورش است و در عربی بمعنی روز از برهان -
نهی ممنک - بضم میم و فتح کاف عربی باز داشتن و منع کردن از ممنوعات شرعیه -
نهاز - بکسر اول و زای معجمه بزرگ کاوه های گله را بار و رگرداندن از شروح و فضایی و در برهان نوشته که نهاز بضم اول گوسپند نر که پیش پیش گله رود -
نهش - بالفتح گزیدن مار و سگ و غیره بدندان و نیش گرفتن از منتخب و صراح -
نهوض بضمتین وضاد معجمه بلند شدن و راست شدن و حرکت کردن و برخاستن از صراح و غیر آن -
نیرنگ - بالکه موجود بر دو قسم است یکی واجب الوجود دوم ممکن الوجود پس واجب الوجود آنست که وجودش ضروری باشد بذات خود و وجود آن حق سبحانه و تعالی است که بسیط محض است و مرکب از جنس و فصل نیست و ممکن الوجود آنکه وجودش ضروری نبود و نه عدمش ضروری بود و آن مخلوقات است بدانکه

ممکن الوجود بر دو قسم است یکی جوہر و آن عبارت ست از ممکنی کہ قائم بذات خود باشد یعنی محتاج بمحل نباشد و عرض بخلاف آن افراد جوہر پنج است یکی جسم و آن عبارت ست از چیزیکہ قابل ابعاد ثلثہ بود و ابعاد ثلثہ طول و عرض و عمق باشد دوم ہیولی سوم صورت چہارم نفس ناطقہ پنجم عقل کہ بلسان شرع آنرا ملک گویند یعنی فرشتہ و آن نزد حکمای مشائین منحصر اند در دہ کہ آنہا را عقول عشرہ گویند نزد اشراقیین و متکلمین غیر محصور اند و قسم دوم ممکن الوجود عرض ست و آن نہ است اول کیف و آن با عتبار ذات خود مقتضی قسمت است و بمقتضی عدم قسمت اگرچہ بمتابعت محل خود قسمت قبول کند چنانچہ سواد و بیاض و حرارت و برودت و غیرہ آن اگر بجسم عارض شوند منقسم گردند و چون بہ نقطہ عارض شوند اصلا منقسم نگردند و این کیف دو قسم ست یکی کیف جسمانی چنانچہ بیان کردیم و دیگر کیف نفسانی آنرا کہ بنفس ناطقہ عارض شود چنانکہ علم و جہل و جہد و عجز و غیر آن و دوم کم و آن عرضی ست کہ تعلقش موقوف بر تعقل غیر نبود و با تعقل ذات خود قابل قسمت باشد و آن دو قسم ست منفصل کہ اجزای متمانز الوجود بالفعل موجود باشد چون عدد کہ مرکب ست از آحاد و آن آحاد در وجود جدا جدا موجود باشند و متصل کہ قابل تقسیم بود لیکن اجزای متمانز الوجود بالفعل موجود نباشند چنانچہ امتداد و چیزی کہ ضد او باشد یعنی آن ہیولی است کہ عارض شود جسم السبب بودن آن در زمان نہم مضاف و نہم اضافت و آن عبارت است از نسبت میان دو چیز چنانچہ وصف ابوت کہ نسبت است میان آب و ابن ششم وضع و آن عبارت است از ہیئتی کہ حاصل شود در چیز بسبب اعتبار نسبت وی بسوی امور خارج عنہ چنانکہ ہیئت قیام و قعود و استلقا کہ از نشست بر زمین حاصل شود و ہفتم فعل و آن ہیئتی ست غیر قار کہ حاصل شود در فاعل بواسطہ تحرک و بسبب تاثیر کردن وی در منفعل چنانکہ ہیئتی کہ حاصل میشود در آرہ کش بوقت اره کشی ہشتم انفعال و آن ہیئتی غیر قار

کہ حاصل شود در منفعل بطریق تحرک و بسبب تاثیر کردن فاعل در آن بطریقی کہ مذکور شد چون ہیئتی کہ حاصل میشود در چوب وقت ارہ کشی بسبب قبول کردن وی اثر ارہ کشی نہم ملک کہ بسیم کہ آنرا ہم بفارسی گویند بکسر جیم و فتح دال مہملہ مخففہ و آن ہیئتی ست کہ حاصل شود در جسم بسبب احاطہ کردن او سوی خارجیہ کہ انتقال کند بانتقال جسم او مکانی برابر ست کہ احاطہ جمیع اجزای جسم کند یا بعض اجزای او و چون ہیئتی کہ حاصل شود آدمی را از وقت پوشیدن باز جبہ یا از کلاہ پوشیدن یا عمامہ بستن این ہر سہ ہیئت کہ ہر یکی جامہ یک جامہ و نوعی ست از انواع ملبوسات کہ در شہر ما معروف ست و از نیکو در شہر خویش آوردن و با خود داشتن و بر دست و پای خویش فرو نہادن ہیئت بدورت بسبب داشتن دل شکست با سہ کہ ہر جامہ یکجا نشستہ۔

نہیق۔ بالفتح بانگ خر از منتخب صراح۔

نہنگ۔ بالفتح جانور آبی مروف از برہان۔

نہال۔ بکسر جیم معنون اول ست و بمعنی کامیاب و بختیار است و بمعنی سہر و تولہ نیز آمدہ است و بمعنی شکار نیز از برہان و برہان عجم۔

نہال ساختن۔ بمعنی کامیاب کردن۔

نہالیدن۔ تو شک و بمعنی خلاف نیز آمدہ۔

نہم بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم و سر پوشیدن و محکم از برہان و جہانگیری و مشیدی و در سروری بفتح اول و دوم ثانی۔

نہفتن۔ بکسر نون و ضم ثانی معروف است از رشیدی و مؤید و برہان و در مؤید بضمتین و در جہانگیری بکسر تین۔

نہانخانہ۔ خانہ از برہان۔

نہ۔ بالفتح در ترکی بمعنی باکہ ترجمہ چون مثبت است۔

نہیب۔ بضم نون و سکون ہا و فتح تحتانی خرد و مثل از شرح رشیدی و صراح۔

نہیفرہ۔ بضم نون و سکون ہا نوعی از قمار کہ بہندی آرد انو تیرہ گویند۔

نہیب۔ بالضم و حرف سوم ہای موحدہ غارت از لطائف و در منتخب غارت کردن۔

نہی۔ بالفتح و سکون ہا باز داشتن و منع کردن و بضم نون و فتح ہا و در آخر الف مقصورہ شکل یا مثلثہ ہا و خردہا و این جمع نہیب است از صراح و لطائف و منتخب۔

نہاربندی۔ کنایہ از طعام صبح در عرف لوندی شوہر باز گشت کہ بوقت صبح خورند۔

فصل نون مع یای تحتانی

نیا۔ بکسر اول بمعنی پدر مادر نیز آمدہ و بمعنی برادر مادر کہ بہندی ماموں گویند و بمعنی قادر و عزیز از برہان و رشیدی و لطائف و کشف و مدار و زفان گویا۔

نیاب۔ بکسر اول و در آخر موحدہ و انہا سیکہ در میان و ندان آسیا و ندان پیشین واقع شدہ از و این ہر سہ را بہندی کیچلی گویند و در از لطائف و غیر آن۔

نیرنجات۔ بالفتح و رای مہملہ مفتوح و سکون نون و جیم و فتح ہا و در آخر نون مقصورہ شکل یا تعریب بالف و تا جمع کردہ شدہ از لطائف و کشف۔

نیاست۔ بکسر اول و تحتانی و در آخر تا مثناۃ فوقانی از منتخب۔

نیارست۔ بفتح نون بمعنی نتوانست از جہانگیری۔

نی قبست۔ بفتح اول و ثانی و سکون سوم و فتح قاف و کسر موحدہ و سکون سین مہملہ و فتح تا بمعنی مفتوح بہ ہندی چھپر نیہ ست۔ بمعنی کوچک از مدار و بہار عجم۔

نیرست۔ پردہ موسیقی از بہار عجم۔

نیست۔ بالکسر باشد و عزم و ارادہ و در فارسی بتخفیف ہم آمدہ۔

نیم سفت۔ کنایہ از ناتمام از برہان۔

نیم رنج۔ بالفتح معرب نیرنگ۔

نیم تابج۔ نوعی از ناجست کہ از دیبا بافند و بجواہر مرصع کنند از مصطلحات۔

نیم رخ - تصویر یکچشمی چرا که آن نصف چهره دارد -
نیلگبود - قسمی است از رنگ ارسیان -
نهیر - بالفتح و تشدید تحتانی نکسر هٔ بمعنی بسیار -
نورگننده بمناسبت کثرت نور آفتاب را گویند و گاهی نیر مفرد ماه را نامند از کشف و مدار و بکسر نون و یا معروف چنین است که بر گردون گاه و نهند از شرح نصاب -
نیلوفر - دو قسم باشد آفتابی و ماهتابی و سرخ باشد وقت طلوع آفتاب شگفته میشود و بهندی آنرا کول گویند و دیگر ماهتابی و آن او دو نوع است یکی نیلی محض و دیگر سفید مائل بکبودی این هر دو نوع اوقت شام شگفته می شود و در ادویه یونانیان بسیار بکار برند و خان آرزو در چراغ هدایت نوشته که نیلوفر سوای گل معروف که در آب روید گلی است دیگر که بیاره آن برد رخت دیگر هست و آن نیلی باشد قاسم گوید بادی در ثنا نامهٔ اسمٰعیل صفوی گوید بیت
نیلگفتان ماه چو نیلوفر که بیخ او در خان ماه در رساله سربات نوشته که نیلوفر مغرب نیلوپل است -
نی عسکر - مراد از قلم چرا که قلم عسکر کرده صعیبت آزاد بود رغوب میباشد از شرح خاقانی -
نیشاپور - بالفتح نام شهریست در خراسان که سلطان فیروزه در حدود و آنست و نام شعبه از موسیقی از برهان و در کشف الکبیر و رشیدی وغیره نوشته که در اصل نه شاپور بود یعنی شهر شاپور چرا که در فارسی قدیم نه بالکسر شهر را گویند های هوز بیای تحتانی بدل شده -
نیک محضر - یعنی نیک حضر است یعنی حضور کمالی الصراح یعنی نیکی و نیک حضور شاه از ضیاء -
نیمکاره - صنعت گری را گویند که بدست افزار دیگران کار کند و آنچه در دست یابد بالکل دست افزار خود بداند -
نیمبر - فی است از کشتی از چراغ هدایت -
نیمروز - ولایت سیستان و در عجائب البلدان مرقوم است که چون حضرت سلیمان علیه السلام و اصحابش رسیدند زمینی دیدند پر آب و دیوان را فرمود تا خاکر کنند و دیوان در نیمروز خاکر نکردند لهذا بنیمروز موسوم شد از رشیدی و برهان و در بعضی شروح چنین دیده شده که چند چین با نجا رسید آنروز اوقت نیمروز شکرگاه کرد و ازان روز باین اسم موسوم شد و بعضی گویند آن ملک را ستم در وقت نیمروز فتح کرده بود و نام پرده از موسیقی -
نیاز - بکسر حاجت از رشیدی و جهانگیری -
نیمروز - بالکسر و سه دو یای مجهول در آخر زای معجمه نام شعبه از پرده صفاهان و نام وهی ست از فارسنامهٔ رشیدی و مدار و برهان - و مؤید -
نیایش - بکسر اول زاری و ستایش و تحسین و دعا و آفرین از مدار و مؤید و زفان گوید و از برهان و بعضی از محققان نوشته اند که نیایش در اصل نیارشن و زای معجمه بتحتانی تبدیل گرفته و این تبدیل در جواهر الحروف نیز نوشته است -
نیوش - بکسر اول و یای مجهول صیغه امر ست یعنی بشنو اکثر با هم مرکب شده یعنی اسم فاعل آید -
نیش - بمعنی معروف یعنی دندان دراز نوکدار که بهر دو جانب دهان سباع و هوکی وغیره باشد -
نیاق - بکسر نون جمع ناقه -
نیک - بفتح اول و سکون ثانی جماع و نام حقیقی جماع در عربی همین است و دیگر اسمای مشهوره مجاز ست و بکسر اول های مجهول در فارسی مرادف قوب و بمعنی سیار نیز آرند -
نیرنگ - بالکسر های معروف مکر و فریب و طلسم و سحر و افسون و مجازاً بمعنی عجائبات نیز آید و بمعنی نقشه تصویر که بر کاغذ طرح کنند از بهار عجم و جهانگیری و کشف و مؤید و مدار و بفتح و در برهان بکسر و با بفتح -
نیم لنگ - با لام بکسر و کاف فارسی قربان کردن از بهار عجم و برهان و ابراهیمی -
نیمرنگ - رنگ باخته و ناقص و ناتمام از شرح الشعراء -

نیلک - نوعی از جامهٔ ابریشمی -
نیل - بروزن سبیل بمعنی باختن و کشف و لطائف صراح و منتخب -
نیال - نام بادشاه و نام غلام سلطان -
نیم هلال - کنایه از لب معشوق از برهان -
نیامد - بکسر نون جمع نوم که بمعنی خواب باشد چنانچه صیام جمع صوم و سهام جمع نائم که بمعنی خفته باشد چنانچه تجار بکسر جیم تاجر و در فارسی بمعنی غلاف کارد و شمشیر -
نیر اعظم - عبارت از آفتاب -
نیلم - بکسر اول و فتح لام جوهریست قیمتی نیلگون -
نیلوفر ماتم - سیه پوشان ماتم گل نیلوفر را از جهت رنگی بر سر نهند از مصطلحات -
نیاگان - بکسر نون و کاف فارسی اجداد و این جمع نیاست خلاف قیاس چرا که کان فارسی و جمع بامل از های مختفی می آید و حال آنکه در نیا نبود از کتاب لطائف و رشیدی -
نیرین - بفتح نون و تشدید یای مکسور و فتح رای مهمله شنیده نیر مراد از آفتاب و ماه است -
نیران - بالکسر و یای معروف جمع نار که بمعنی آتش است چنانچه نیزبان جمع تاج از شرح مقامات حریری -
نیوشیدن - بکسر اول و های مجهول بمعنی شنیدن از برهان -
نیدلان - بفتح نون و ضم دال مهمله بروزن مردمان شکنجه و گرانی که در خواب بر مردم افتد یا صورت مهیب در خواب نماید و آدمی از دیدن آن میتپد سعدی بجای کابوس گوید و در جهانگیری و برهان و رشیدی بالضم دال و در منتخب و صراح بضم و بفتح دال و این لفظ عربی است که در جهانگیری و رشیدی آورده اند -
نی انبان - نام سازیکه از نی و چرم سازند از بهار عجم و لطائف
نیسان - بالفتح و سین مهمله نام ماه هفتم از ماههای رومیان و صیادان و آن روز ماندن آفتاب در برج حمل از قطرات سحاب این ماه در صدف مروارید پیدا شود و باران این ماه را نیز مجازاً نیسان گویند از برهان و شرح نصاب -

نیمین - بکسر نون و کسر یای تحتانی اول و سکون یای دوم منسوب به نی یا و نون برای نسبت است چنانکه در سیمین و زرین و خانهٔ نیمین را بهندی چهپر گویند که در هندوستان رواج دارد از ضیاء -

نیمچان - عاشق -

نیمچه کردن - از کمر گرفته انداختن از مصطلحات -

نیل شدن - داغ گذاشتن -

نیل بزبان رفتن - کنایه از شهرت امر غیر ممکن چرا که چون نیل سیاه شود امر دوراز کار را شهرت دهند و این مثل مشهور است در ملک ایران و هند از مصطلحات -

نیم کاسه در زیر کاسه داشتن - کنایه از مکر و حیله از مصطلحات -

نیکی کردن و بآب انداختن - بی توقع عوض نیکی کردن -

نی در ناخن کردن - نوعی از تعذیب است -

نیرو - بالکسر و یای مجهول دوا و زور و قوت از مدار و برهان و کشف و مؤید و منزیل و دو جهانگیری بهای معروف و مولف گوید ظاهرا همین فصیح است که یاء و او معروف خوانده شود و فضلای ایران او را مجهول است که در اکثر جا بلکه بهمه جا مجهول را معروف میخوانند -

نیم کلمه - بکاف عربی نیم ساخته و ناتمام -

نیم کاره - ناکام و نیم ساخته و ناقص از برهان -

نیمه - بالکسر و یای معروف نصف و بمعنی طرف و جانب -

نیم خایه - کنایه از فلک باعتبار آنکه کروی شکل است و همیشه نیم نظری آید و نیم از حجاب زمین مخفی می ماند -

نیشه - بالفتح نی کوچک میان تهی یا چند گره

در اصل نیچه بود و جیم فارسی را تبدیل بمجمه بدل کردند و آنرا شبانان مینوازند -

نیله - جانوریست صحرائی کلان تر از گورخر که آنرا نیله گاو نیز گویند -

نیفه - بکسر و یای مجهول و فا بندکش ازار که معروف است و بمعنی پوستین و بمعنی تقچه از لطائف و خان آرزو در سکندر نامه نوشته که نیفه بمعنی پوستینی که از پوست حوالی ناف روباه سازند و آن بغایت نرم و لطیف باشد و در برهان نیفه بمعنی پوستینی که از پوست شکم روباه سازند و بمعنی تقچه نیز آمده مولف گوید که نیفه بمعنی بندکش ازار اگر نافه باشد یعنی چیزیکه نسبت بناف دارد چه حرف ها در نافه برای نسبت است بهمین جهت نافه مشک را نافه گویند که از ناف آهوی برآید و ها برای نسبت بسیار آید چنانچه دسته و دنبه منسوب بدست و دنب -

نیزه - بالفتح ترجمه رمح از بهار عجم و بالکسر شهرت دارد و مولف گوید که در اصل بمعنی کوچک است چرا که مرکب است از نی و لطافی بالفتح که معروف باشد و لفظ نیزه که برای تصغیر آید چنانچه در شکنیزه و ناوه نیزه پس از لفظ نیزه یک یا بجست تخفیف حذف کرده اند -

نی - بالفتح معروف است و بالکسر و یای مجهول کلمه ایست که برای نفی آید از برهان و بهار عجم و بکسر نون و تشدید تحتانی در عربی بمعنی خام چنانچه گوشت خام و هر چیز ناپخته و بکسر اول و یای معروف در ترکی بمعنی نقطه را که علامت مفعول باشد معنی عربی از منتخب و شرح نصاب -

نیزهٔ خطی - بفتح اول و بکسر اول علی اختلاف القولین و فتح خا و سکون طا و تشدید یا بمعنی نیزه که بسیار راست باشد

مثل خط حد و دل کتاب از برهان و در مصطلحات نیزه خطی یک خای معجمه و تشدید طای مهمله بمعنی نیزه که منسوب بخطه است و خطه نام موضعی است و در سیاحه که در انجا نیزه خوب پیدا میشود و بعضی گویند که در انجا از جای دیگر آورده میفروشند -

نیم آدمی - کنایه از مطلق زن زیرا که دو زن را در گواهی بمنزلهٔ یک مرد داشته و در دیوان خاقانی کنایه از والدهٔ خاقانی است از شرح نصاب -

باب الواو

فصل واو مع الف

وا - نارسیده و کشاده و جدا از برهان و اشارات از داد و بلا -

والا - نوعی از عمامهٔ ابریشمی باریک و بمعنی بزرگ قدر منقول از کشف المعانی -

واویلا - بمعنی افسوس چه لفظ وا کلمه ندبه است و ندبه بالضم بمعنی نوحه و ماتم و ویل بمعنی افسوس و اندوه و در آخر الف برای مد صوت که در حالت ندبه در آخر الفاظ پیدا میکنند -

واهی الصدا - بضم عین مهمله دست آویز است از لطائف -

واجب - دایم و همیشه و بمعنی لازم و سزاوار شونده و باصطلاح حکما آنکه در وجود و بقای خود محتاج غیر نباشد و آن حق تعالی است -

واهب - بکسر ها و یای موحده بخشنده -

واقعه طلب - مفسد و جنگجو -

والی عقرب - کنایہ از ستارۂ مریخ چرا کہ برج عقرب خانۂ مریخ است -

والی الکسب - بفتح حای مہملہ و نسخ سین مہملہ و بسکون سین نیز سکہ و شرف مال و دین و علم و دیگر کمالات کامل باشد -

واضع چار کتاب - حق تعالے کہ توریت بر موسے علیہ السلام و زبور بر داؤد و انجیل بر عیسے علیہ السلام و قرآن مجید بر حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم نازل ساخت -

واخواست - مطالبہ و مطالبہ و باز خواست -

وارث - میراث گیرندہ -

واضح - روشن و ہویدا و بمعنی روشن و تابان از شرح نصاب -

واسطۃ العقد - بکسر سین مہملہ و ضم تاے فوقانی و کسر عین مہملہ و سکون کاف گوہر کلان و بیش قیمت کہ در وسط حقیقی سہ گوہر ہاے گلوبند و حمایل باشد و انچہ بمعنے زمام تسبیح شہرت گرفتہ خطاست -

وارد - در آیندہ و بمعنی قاصد و پیک از شرح نصاب وغیرہ -

وان یکاد - اشارت است بتمام آیت کہ برائے دفع چشم زخم خوانند و آن آیت اینست وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون -

وافد - بکسر بر سوے پیش کسے رونده و آنکہ بر مرکب نجیب سوار شود از منتخب -

واجب الوجود - آنکہ ذات او مقتضے وجود او باشد چنانچہ ذات باری تعالے کہ ذات او در وجود محتاج غیر نیست -

واماند - بسکون نون با غنہ بمعنی بقا و قیام و باقی ماندن از شرح سکندر نامہ -

وار - بمعنی مانند و لائق و طرز و روش و دستور و کلمۂ نسبت چون سوگوار و تقصیر وار -

وانشر - بکسر شین معجمہ نام شہر -

واگیر - بکاف فارسی ورزشی است پہلوانان را کہ یک یک دست بر دیوار نہادہ بجانب پشت بر سینہ زور کنند تا سینہ بر آیدہ و بمین شود از چراغ ہدایت -

واسط - بکسر سین مہملہ نام شہریست در ملک عراق عرب و واسط ازان نام کردند کہ میان بغداد و شہر بصرہ واقع است و در بیشۂ زمین آن خوب قلم بہم میرسد و سوائے این چہار قریۂ دیگر نیز واسط نام دارند از لب الالباب و منتخب وغیرہ -

واسع - برائے مبالغہ بمعنی مہلہ باز دارندہ و سالار لشکر و حاکم و سلطان از منتخب -

واہنده - بمعنی چیزی در جائے و بمعنی پیدا کنندہ و سازندہ مستعمل -

واقف - ایستادہ شونده و بمعنی داننده از منتخب و کشف -

واسق - بکسر میم دوست دارندہ و نام مرویکہ بر عذرا عاشق بود از لطائف و برہان -

واق - نگہدارندہ یعنی شفیع و نام پرندہ است -

وابل - بکسر موحدہ باران بزرگ قطرہ و نام قبیلہ ایست از عرب از منتخب و صراح و لب الالباب و کتاب شرح نصاب -

وائل - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است قبیلہ ایست از عرب و نام قریہ از لب الالباب -

وال - در فارسی نوعے از ماہی فلوس دار و بر ہلی پناہ بردن و پناہ از جہانگیرے و منتخب و رشیدی -

وام - قرض و بمعنی رنگ و لون نیز آمدہ از برہان -

واردان - برائے مہملہ مضموم و در برہان و جہانگیری بمعنے بازگونہ و نگون و معکوس و در بہار عجم بمعنی نامبارک آمدہ است -

وارژون - بضم ژای فارسی نگون و نامبارک از بہار عجم و برہان و در رجایان نوشتہ کہ مخفف است وارژگون -

والان - بادبان کہ بزبان ہندی آنرا سوف گویند از برہان -

وان - شہریست از ولایت ترکمان و حرف تشبیہ بمعنے مانند و بمعنی وارنده نیز آمدہ از برہان -

وادی ایمن - عبارت از صحرائیکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بازوجۂ خود بوقت شب در آن صحرا رفتند اتفاقاً بسبب وضع حمل آن عفیفہ جست و جوے آتش نمودند ناگاہ از دور روشنی بنظر آمد چون قریب رفتند بر درختی نور یافتند و در انجا بموسے علیہ السلام از غیب ندا رسید و اولین معراج ایشان این بود و ایمن بفتح اول و سکون با و فتح میم بمعنی صاحب جانب یمین صیغہ صفت مشبہ است ماخوذ از یمین کہ بمعنی دست راست است چون وادی مذکور بجانب دست راست موسی علیہ السلام واقع بود لہذا وادی ایمن گفتند و بعضی نوشتہ کہ وادی مذکور جانب راست کوہ طور واقع است

واشدن - گشادہ شدن بمعنی جدا شدن و از تکلیف بر آمدن از مصطلحات -

واخوردن و برخوردن - ملاقات کردن بہار عجم -

وارث تاج و نگین - کنایہ از شاہزادہ -

واقع شدن - کنایہ از دو چار شدن -

واکشیدن - در از کشیدن بزور و حیلہ چیزی از کسے حاصل کردن -

وابوسیدن - بکاف موحدہ و سین مہملہ اعراض کردن -

واکردن - کشادہ و فارغ نمودن -

واسوختن - باصطلاح شعرای ایران بیزار شدن و اعراض و روگردانی کردن از معشوق ظاہرا و اکثر شعرا ازینجاست ارچراغ ہدایت -

واو - این حرف در کتب فارسی بر چند قسم آید اول واو لزوم کہ میان لازم و ملزوم در آید چنانکہ درین بیت مصرع - من و دست و دامان آل رسول و درین بیت ماوی و زاہدان و تقوی ؛ تا یار سر کدام دارد دوم - واو عطف یا واو آن میان متبعد بمتبوع و معطوف بمعطوف علیہ در آید چنانکہ در میان من و انکار در شعر حافظ شعر - من و انکار شراب این چہ حکایت باشد ؛ مثال دیگر بیت از تو برگیرم و دل بادگری یار کنم ؛ ای بقربان تو صبر دل من وین کار کنم ؛ سوم واو عطف و آن آنست کہ در میان دو مفرد واقع شود ساکن خوانند مفتوح باید خواند چنانچہ - من و تو در میان کاری نداریم ؛ خواہ در نظم باشد خواہ در نثر و اگر در میان دو جمله واقع شود و اول مفتوح باشد علامہ باید خواند گاہی مخزوف ہم باشد صائب گوید - بقدر ہر سکون راحت بجوئی مگر ؛ مراتب بالا ؛ و دیدن رفتن استادن نشستن خفتن و مردن ؛ و در بعضی محل جزو شود و عاطفہ موجب مزید فصاحت و بلاغت باشد چنانکہ بیت قربان شوم ترا کہ در اندیشہ ؛ ہستی نمود و ہیچ نہ کاست از من محبت من و اعتقاد من ؛ و میان اعداد واو عطف آوردن محل فصاحت است چنانچہ درین مصرع - بیت - گر قسم از لبش یکی دہ و پنج ؛ چہارم - واو تصویر و آن در آخر اعلام و اسما واقع شود چنانچہ لیث بمعنی شیر کہ چک و شیخو بمعنی شیخ کوچک پنجم واو تسمیہ و آن نیز در اول اسامی عربی در نیاید چنانچہ والخیل و اللیل و الشمس و الـ - ششم واو اللہ و قسم ہم مابعد خود را مجرور میکند یعنی حرف آخر آن اسم را کسرہ میدہد ہفتم واو زاید و آن آنست کہ در کلام احتیاج بمعنیش نباشد خصوصا بالفظ لیکن و مخففات او چنانچہ ولیکن و دو سہ دولیک سعدی گوید - کہ ای سنگدل این شکل بر تست ؛ ولیکن قلم در کف دشمن است ہفتم واو بمعنی مع آید سعدی گوید - ع پیری و صد عیب چنین گفتہ اند ؛ و بعضہ این را واو نسبویہ گفتہ یعنی پیری برابر صد عیب است ہشتم واو بمعنی تقابل فیضی گوید - بیت عشق ست و ہزار شغل دلتاب ؛ عقل است و ہزار پیچ در پیچ و تاب ؛ و نزد بعضے این واو برای تسویہ است و بعضی این را واو تشبیہ گویند ہم واو نسبت چنانچہ ہندو چاکر و پاکوبہ و پیچو کہ نوعی از باختہ پشمینہ است چیچ بمعنی پشم نہم واو بمعنی نیلوفر دہم واو حالیہ شاعر گوید - بیت واعظم زنا توانی و افسوس زندگی است ؛ دندان نماند در دہن و لب گزیدنی است یازدہم واو اشمام ضمہ چنانچہ در لفظ خوش خود و خورد این واو را سہ دل نیز نامند دوازدہم - واو بمعنی یا چنانچہ سعدی گوید - بیت کل ہمین پنج روز نعش باغند و این گلستان ہمیشہ خوش باشد ؛ سیزدہم واو تخفیف یعنی از مخفف کردن لفظ او پیدا شود چنانچہ درین بیت - بیت دل متحیر کہ چہ داند و را با عقل درین گم کہ چہ خواہد درا ؛ چہاردہم واو معدولہ چنانچہ در لفظ تو چو دو و این واو را در ابیان ہمہ ہم گویند پانزدہم واو برائے عاد منہ چنانچہ عرفی گفتہ بیت زشوق کوی تو یا در گلم نغمہ چہ سود ؛ ہزار جان گرامی و یک قدم رفتار ؛ و باید دانست کہ واو گاہی بالف بدل میشود چون فروغ و فراغ بالضم بمعنی تاب و روشنی و کوس و کاس بمعنی نقارۂ بزرگ و بہای عربی بہل شود چون نوشتہ و بہای فارسی چون وام و بام بمعنی رنگ و بافہ چون باوہ و بافہ و کلاوہ و کلافہ و بدال مہملہ چون کالیو و کالیدہ بمعنی پریشان و بیم چون سویدہ میزدہم در آخر بر اسم بدن بمعنی مسن کردن چیزی را و بہای تحتانی چون خوجہ و ہنرآموز و انگیر و انگبین بیستم ہ چون پیوند و خند لیش بمعنی خراوند -

واقعہ - بکسر قاف و فتح میم مہملہ خورد بمعنی جنگ و حادثہ و سختی و زیان قیامت و مردن و حال کارزار از کشف و منتخب و مصطلحات -

والہ - بکسر لام و جای لفظ را بمعنی غیر مختفی لفظ عربی است صیغہ اسم فاعل بمعنی شیفتہ و سرگشتہ و در عشق مفتون و فتح لام بای تحتانی غلط است از منتخب و مدار و صراح و لطائف و بفتح لام و ہای مختفی قسمی از حریر ابریشمی باریک از جہانگیری و لطائف و برہان -

والہ - زن نوح علیہ السلام از لطائف -

واعیہ - بکسر عین مہملہ و یای تحتانی حافظہ نگہبان و فریاد کنندہ از کشف و لطائف و صراح -

واستہ - بفتح ہای مہملہ از او و فارغ البال -

واقصہ - بقاف و صاد مہملہ نام منزلی است در راہ حاج و اماندہ - بمعنی پس ماندہ و باقی ماندہ و پس خوردہ -

واگویہ - بکاف فارسی و یای تحتانی گفتگو و در کتاب چراغ ہدایت واگویہ بمعنی باز گفتن حرف شنیدہ را کہ بہندی پرچا گویند -

واعجباہ - بمعنی ای تعجب باین و بمقام تاسف گویند الف و ہا در آخر الفاظ در حالت نزدیکت صوت زائد کنند -

واہیم - حرف چہارم یای تحتانی است از ہم افتادہ از کثرت و منتخب و مؤید بمعنی گمراہ -

واہمہ - قوتی است کہ ادراک معنی جزئیہ کند کہ بحسی تعلق دارد مثلا صداقت و عداوت و بعضی محققان چنین نوشتہ اند کہ کار واہمہ آنست کہ چیزہای دیدہ و نادیدہ راست یا دروغ نقش مینماید خواہ آن چیزہا در عالم صورت باشند خواہ نباشند مثلا ہزار افسانہ آسمان و ہم کند و حال آنکہ یکی ازو بیش نیست و این قوت تابع عقل نگردد بخلاف قوتہای دیگر چنانچہ شخص در جائے تاریک تنہا بادہ و مجاور باشد ہر چند عقل حکم کند کہ جائے از ترس نباید کرد قوت واہمہ وسوسہ مبدہد و خائف گرداند

والا نه - بدانکه در مقام لفظ والا استعمال لفظ والا نه غلط محض است چرا که درچنین مقام الا مرکب است از لفظ آن که کلمه شرط است و از لفظ لا که کلمه نفی است پس با وجود الای نافیه لفظ نه که در فارسی برای نفی با شد هیچ حاجت ندارد - **واجب** - بمعنی مقدمه و بمعنی معتاد هر روزه مثل خوراک کوکنار و افیون از مصطلحات وجاغ هاست -

واشی - بکسر شین معجمه در وضع گواز منتخب و صراح -

واهی - بمعنی سست از مدار و صراح -

واستگی - بفتح رای مهمله آزادگی و فارغ البالی -

وافی - بکسر فا تمام و کمال -

واقی - بکسر قاف نگاهدارنده مشتق از وقایت که بمعنی حفاظت است -

واعی - بکسر عین نگاهدارنده و یادگیرنده از لطائف و صراح -

والی - دوست و حاکم و مالک بمعنی خویش و قریب نیز آمده -

وادی - رود خانه در بیابان راه سیل چنین زمین شیب هموار کم درخت که جای گذشتن آب سیل باشد و بمعنی صحرای مطلق نیز آمده و بمعنی مقدمه و محاله نیز مستعمل میشود از لطائف و شرح نصاب وغیره -

وابجی - بجیم و بای عربی وظیفه و روزینه -

وارفتگی - مضمحل شدن و گداز یافتن از چراغ هاست -

واسوختگی - بمعنی سوختگی -

فصل واو مع بای موحده

وبر - بفتح واو و سکون موحده درای مهمله جانور لیست شبیه بگربه و بفتحتین بمعنی پشم شتر وغیره از صراح -

وبص - بفتح واو و کسر موحده و تحتانی و صاد مهمله بمعنی درخشیدن از صراح -

وبال - سختی و گرانی و عذاب منقول از تاج اللغات بدانکه وبال آفتاب درد لو باشد و بال قمر درجدری و بال عطارد در قوس وحوت دزدی را در عقرب و حمل و جدی زاد و میزان و ثور و دشتری را و در جوزا و سنبله و حمل

فصل واو مع جیم عربی

وجا - بکسر جیم کردن کشتن و بفتح ترس و اندوه و سیلی زدن از صراح -

وجب - بفتحتین و بای موحده لفظ عربی است بمعنی بدست که بهندی اردو بالشت گویند - از مدار -

وجوب - بضمتین واجب شدن و لازم شدن - سزاوار و مقرر شدن و اقتضا کردن ذات وجود خود را ای هستی خود را و ناممکن بودن عدم او از صراح وغیره و گاهی مراد از ان ذات حق تعالی باشد -

وجنات - بفتحات هر سه حرف اول جمع وجنه که بمعنی رخساره آدمی باشد که بلند برآمده باشد و سوی زیر ش فرو نمیرود و بدو دران پهلوی بینی و زیر چشم میباشد و آن معضع اگرچه جزء رخساره است مگر مجازاً رخساره را گفته میشود از منتخب و کشف -

وجاهت - بفتح خوبروئی و روشناسی و عزت و بکبر او خطاست از کشف و مزمل و صراح -

وج - نام دوا کیست از منتخب -

وجد - بالکسر توانا شدن و توانگر شدن و یافتن و بالفتح اندوه و بگلین شمشیر و شیفته شدن از منتخب و لطائف و سراج و در عرف حالت ذوق و شوق که صوفیان سماع پسندیده میشود -

وجود - بفتحتین یافتن مطلوب و هستی از لطائف و منتخب و کشف و صراح و بمعنی جسم و بدن که در عرف مستعمل است و در کتب لغت یافته نشد مگر آنکه مجاز باشد و چون زبان و بعضی ثقات است ظاهر او درست باشد -

وجار - بکسر جای ماذن گفتار و گرگ از شرح نصاب

وجور - بفتح واو و ضم جیم دارو دی رقیق که در حلق ریزند از منتخب وغیره -

وجیز - بزای معجمه بروزن فعیل کوتاه و مختصر از شرح نصاب -

وجع - بفتحتین درد از کشف -

وجیع - دردناک از منتخب -

وجل - بفتح واو و کسر جیم کسیکه از زود هم ترسان باشد و بفتحتین مصدر است بمعنی ترسیدن از منتخب و لطائف و شرح نصاب -

وجدان - بالکسر گم شده راه یافتن و دانستن و دریافتن از کشف و کنز و منتخب و صراح -

وجه - بالفتح رو و چهره و طریقه و طور و بمعنی ذات و حقیقت چیزی و بکسر ان معاش کرده شود چنانچه زمین و شایره و بمعنی سوی و جانب از منتخب و مدار و کنز و صراح -

وجهه - بالکسر جاهی مفتوحه و در آخر این لفظ تائی فوقانی است که در حالت

طرف وقتیکه دو مومنی که رو بطرف آن کرده شود از منتخب
وجنه - بهر سه حرکات واو و فتح نون موضع خصاره آدمی
که بلند برآمده است از منتخب -
وجوه - بضمتین جمع وجه که بمعنی آن مذکور شد -
وجیه - بروزن فعیل مرد روشناس و خداوند جاه و مرد
خوبصورت و هر چیز خوشنما از منتخب و صراح -

فصل واو مع حای مهمله

وحدت - یگانه شدن و تنهائی و یکی بودن از منتخب -
وحید - یگانه و تنها -
وحدت الوجود - باصطلاح متصوفین موجودات را
همه یک وجودی بمجانه تعالی دانستن و وجود ما سوا را محض
اعتبارات شمردن چنانچه موج و حباب و گرداب و قطره و ژاله
همه را یک آب پنداشتن -
وحش - بفتح واو و سکون حا وحشیان صحرا و این جمع
وحشی است و بفتح واو و کسر حا بمعنی زشت از لطائف -
وحوش - بضمتین جمع وحش و وحش جمع وحشی است بمعنی
جانوران صحرائی -
وحل - بفتحتین و حای مهمله گل ولای و زمینیکه آب
نرم شده باشد از منتخب و مدار و قاموس -
وحدان - بالضم جمع واحد -
وحی منزل - بضم میم و فتح زای معجمه عبارت از قرآن مجید
وحی - بالفتح پیغام خدا و سخن نرم -
وحدت نوعی - واحد بودن از روی نوع چنانچه
زید و عمرو و خالد و ولید با هم وحدت نوعیت دارند زیرا که انسان
همه انسان اند -
وحشی - جانور صحرائی رمنده از مردم و جانب چپ و
جانب بیرونی از بعض اندام در مقابله انسی که جانب
درونی اندام را گویند مثلاً پشت دست را جانب وحشی
گویند و کف دست را جانب انسی نامند از منتخب و کشف -
وحدت ارادی - واحد دانستن خدای تعالی را یعنی
مسلمان شدن باعتقاد و خود و اراده خود از گفته انبیاء و
بعضے چنین نوشته که یکدل بودن مردمان با اراده
خود بلا اصرار چنانچه تابعان انبیاء را باشد -
وحدت قهری - واحد دانستن خدای تعالی یعنی
مسلمان شدن بقهر و غلبه سلاطین اسلام و بعضی چنین
نوشته وحدتیکه مردمان را بقهر و غلبه کسی حاصل شود
چنانچه نوکران سلاطین را که بظاهر بحکم حاکم متفق و متحد
باشند و بباطن اتحادی ندارند -

فصل واو مع خای معجمه

وخامت - بفتح تا سازگاری و دشواری و گرانی از منتخب -
وخ - بالفتح مرادف واه واه -
وخ وخ - کلمه ایست که در وقت خوش آمدن چیزی گویند
از مصطلحات -
وخش - بالفتح و شین معجمه نام شهریست از ولایت ختلان
و بفتحتین نام مرضیست که بهائم را باشد از لطائف و مهری
در لب الالباب گفته که شهریست در نواحی بلخ و در
برهان بفتحتین نام بیابانیست که اسپ را در پای میشود و بالفتح
نام شهری از بدخشان -
وخم - بفتح اول و کسر ثانی ناگوار و ناسازگار از لطائف -
وخیم - بفتح اول و کسر خای معجمه و یای معروف دشوار و
گران و بد گوار از منتخب و کشف بمعنی بد و زشت -

فصل واو مع دال مهمله

ودیعت - امانت از منتخب -
وداج - بکسر اول و جیم عربی و فتح اول نیز آمده بمعنی رگهای گردن
و آن دو رگ است هر دو را وداجین و دجان گویند -
ودود - بفتح اول و ضم ثانی دوست از لطائف -
ود - بالضم و تشدید دوستی و دانا و بالفتح و تشدید نام بت
قوم نوح علیه السلام که بصورت مرد بود در شرح نصاب -
وداع - بالفتح بدرود کردن از منتخب و مدار و بهار عجم
وکشف و صراح و منزیلی و مکسر خواندن نوعی از تفریس باشد -
ودع - بفتحتین مهره سفید که از دریا برآرند بهندی سنکه
گویند از منتخب و برهان -
ودائع - امانتها جمع ودیعت از منتخب -

فصل واو مع رای مهمله

وراء - بفتح و مد بمعنی پس و عقب و جانب پس و بمعنی فرزند
و بمعنی سوا و غیر و بفتح و تقصیر یعنی بدون و بمعنی مخلوقات
زمین و انس و در فارسی مخفف اورا از لطائف -
وردمنی - بفتح واو و ضم میم و فتح موحده مشدده و در
آخر الف بصورت یا بمعنی گلقند -
ورقا - بالفتح و سکون راو و قاف فاخته و کبوتر از
منتخب و صراح -
ورنج - بالفتح و نای مهمله مفتوح و جیم عربی زبون پلید از برهان
وریتج - بالفتح و تای فوقانی و یای معروف و جیم عربی نام
طائری که بعربی آنرا سا و دسالی گویند از برهان -
ورد - بالفتح گل سرخ که عربی آنرا گلاب گویند از منتخب
و یک کار هر روزه دائمی و موضع آب خوردن و آب
برداشتن از شرح نصاب -
ورود - بضمتین بجائی اندر آمدن از شرح نصاب و صراح -
وريد - بروزن حدید رگ گردن از منتخب و نزد اطبا هر رگی
که در ان جهندگی و حرکت نباشد بخلاف شریان -
ورخس - و ریسه که در بن ناخن پیدا شود -
ورع - بالفتح پرهیزگاری و بفتح واو و کسر را پرهیزگار از منتخب
وراق - بالفتح و تشدید کاغذ برنده و مرد یکه دیبا رود زر
بسیار دارد و بمعنی نویسنده و بتخفیف سبزی زمین از گیاه
از لطائف و منتخب و مولد -
ورق - بفتحتین برگ درخت و کاغذ بریده و بفتح واو
کبر اول فقر و سوم سکون و ضم واو و سکون را کبوتران همه باین معنی
جمع ورقاست که بفتح بمعنی کبوتر و فاخته باشد -
ورک - بفتح واو و کسر را سرین و کفل و بسکون را نیز آمده از منتخب

وردوک - بروزن مردود در آخر کاف عربی لغط فارسی است آنچه از گاه درنی راست کنند بهندی چھپر گویند - از برهان ورشیدی -

ورناک - بالکسر و حرف سوم نون نام جشمه که در کشمیر است -

ورل - بفتحتین جانوریست شبیه بستقنقور و سوسمار از برهان -

ورق الخیال - ناب که بهندی بھنگ گویند -

ورم - بفتحتین آماس و داغ کردن از منتخب و هادی و کشف و صراح -

ورق خام - بجای محجبکا غذ اہل دفتر که جلد و اصلاح دران واقع نشده باشد و ازان دیانت و خیانت این جماعه معلوم میشود -

ورق ریختن - سات کردن و خراب کردن -

ورخوردن - ملاقی شدن -

ورق گردانیدن - فعل غیبت کردن و عیب جملی خود نهفتن و وضع قدیم خود یکبارگی ترک نمودن -

ورطه - بالفتح محل ہلاکی و زمینیکه دران راه نباشد و مجازاً بمعنی گرداب مستعمل و بکسر او غلط است از منتخب و مجمل الجواہر و لطائف و صراح و کشف -

ورثه - بفتحات ثلاثه میراث یابندگان و این بجمع وارث است از منتخب و مدار -

وری - بفتح واو و کسر رای مهمله و یای مجهول اماله در اکه بمعنی مخلوقات است -

فصل واو مع زای معجمه

وزارت - بکسر از صراح و رز - بکسر گرانی و بارگران و پشتیوار و برداشتن بار بر پشت و بمعنی گناه و بمعنی سلاح و جمع آن اوزار از منتخب و لطائف و صراح -

وزیر - آنکه در برداشتن بار کسی شریک باشد از منتخب و ظاہرا چون وزیر در مقدمه برداشتن بار سلطنت و ریاست با سلطان متفق میباشد لہذا باین لقب ملقب شده -

وزش - بفتح اول و کسر ثانی وزیدگی باد و این بالمصدر است از وزیدن -

وزغ و بزغ - بفتحتین و غین معجمه هر باز منتخب و در مدار و در جہانگیری و رشیدی بمعنی غوک نوشته اند و در برہان نوشته که نوعی از چلپاسه است و در صراح نوشته که چلپاسه است چون گرد -

فصل واو مع سین

وسطالی - بضم واو و سکون سین مهمله و در آخر الف بصورت یا بمعنی انگشت میانگی و این تانیث اوسط است یعنی در میان او فتاده زود در عنصر و منصر نون زائده است تا بصر و خصر بس بصیر و الالت بر وضوح و قوت میکند و خنصر که بمعنی خردی و کوتاہی است دلالت بر معنی عجز و کوتاہی میکند و این ہر دو باعتبار قوت و ضعف نامند و بسمی بدین اسم شاذ - در شرح نصاب از یوسف بن مالغ -

وستا - بالفتح ستایش خدا از مدار و در سکندری بالضم -

وسعت - بالضم فراخی از منتخب -

وساطت - بفتح در میان شدن و واسطه و وسیله شدن از منتخب و کشف و صراح -

وسمت - بالفتح داغ کردن و مجازاً تہمت کردن از مدار -

وسیلت - بالفتح نزدیکی و دست آویز از لطائف -

وسخ - بالفتح و بفتحتین و غای معجمه چرک در یم که بهندی آنرا میل گویند و بمعنی ریسناک نیز آمده از منتخب و صراح و مدار و لطائف و کشف -

وسائد - بفتح واو و کسر ہمزه که جمع چہارم است بالش ہا و این جمع و ساده است -

وساوس - بفتح اول و کسر واو ثانی جمع وسواس -

وسط - بالفتح و سکون ثانی بمعنی درمیان ہر چیز و بفتحتین چیزیکه میانه باشد یعنی متوسط بود در طول و قصر و فربہی و لاغری و دیگر کیفیات از کشف و منتخب و صراح و در لطائف و مدار و شرح نصاب نوشته که بفتحتین بمعنی میانه که عبارت از میان حقیقی و مرکز باشد و اسم چیزیست که در میان واقع شود مثل انگشت وسطی و بفتح واو و بسکون سین ظرف مبہم است بمعنی درمیان -

وسائط - بفتح اول و کسر چیزه که حرف چہارم است جمع و سلط و بمعنی وسیله با مستعمل از منتخب -

وسیط - بالفتح بر وزن فعیل آنکه در منصب میانه و در محل رفیع باشد و کتابی است در فقه از لطائف و منتخب و صراح -

وسع - بالضم فراغی و دسترس و توانائی از منتخب و کشف و صراح -

وسم - بالفتح نشان کردن و عیب و نشان و داغ از لطائف و صراح -

وسیم - بروزن فعیل بمعنی حسن الوجه یعنی خوبصورت و جمیل و نشان کرده شده از صراح و غیره بعضی نوشته که نام درخت است که شاخ آن سیاه و سفید باشد -

وسن - بفتحتین بروزن چین خواب و غنودگی که مقدمه خواب است از لطائف و بفتح واو و کسر سین و نون بمعنی خفته از شرح نصاب و صراح -

وساده - بکسر بالش و بالین از منتخب و صراح و مدار و کشف -

وسمی - بالفتح باران بزرگ قطره از شرح نصاب و باران اولین بہار از منتخب -

وسنی - بفتح واو و سکون سین و کسر نون و در زن که یکشوه دانسته باشند ہمدیگری را دوست باشند از برہان -

فصل واو مع شین معجمه

وشتا - بضم و تای فوقانی شتر ماده که کتاب و بن آفش پرستان است از برہان -

وشاب - وشاب بضم واو بتخفیف ثانی نوعی از نوقانی سخن چینان و غمازان و دروغ گویندگان جمع واشی چنانکه مقضیات جمع قاضی -

وشت - بالفتح خوب و خوش از لطائف -

وشتاج - بکسر اول و واو و ثانی بجیم و بای مهمله کره بهندی بارگوش و بمعنی گلوبند از منتخب -

وشق - بالفتح خوب و خوش و سره بمعنی شبیه و نظیر و مانند نام شهر از ترکستان و نوعی از بافته ابریشمی و شمله و دستار از برهان و جهانگیری -

وشق - بفتحتین در عربی مار یک شتر را گویند و آن شصت صاع باشد از منتخب و در ترکی بفتحتین نوعی از پوستین و آن در اصل جانوریست در ترکستان برابر روباه سفید رنگ که دامنهای سیاه بران باشند از برهان و در لطائف نوشته که بفتحتین نوعی از پوستین و بضمتین غلام ساده رو قلاپر باین معنی مخفف وشاق است -

وشاق - بضم خدمتگار و غلام ساده رو و این ترکی از لطائف و کشف و رشیدی و در برهان بکسر اول بمعنی کنیز آمده -

وشیک - بفتح واو و کسر شین معجمه و یای معروف و کاف عربی شتابی کننده و بمعنی هیچ تیز رفتار از صراح وغیره -

وشیل - بفتحتین ابزار اندک از صراح -

وشتن - بالفتح رقص کردن از برهان -

وشی - بفتح نوعی از جامه ابریشمی و منسوب بشهر وشست از موئید در منتخب بمعنی جامه رنگین -

فصل واو مع صاد مهمله

وصایا - بالفتح جمع وصیت -

وصب - بفتحتین دبای موعده بیماری و رنج از منتخب و شرح نصاب -

وصلت - بالضم پیوندی و پیوستگی و بالفتح پاره چیزی از منتخب -

وصمت - بالفتح عیب از بحر الجواهر و صراح -

وصیت - اندوزکردن عازم سفر یا شخصی قریب الموت دوست خود را که بعد من چنان و چنین باید کرد -

وصیه - آستانه از لطائف و صراح -

وصال - بالفتح و تشدید بسیار پیوندکننده و بضم واو و تشدید جمع واصل و بکسر و تخفیف پیوستن -

وصله - بالفتح پاره جامه و کاغذ وغیره -

وصی - آنکه باو وصیت کرده باشد از منتخب و نیز کنایه باشد از حضرت علی کرم الله وجهه -

فصل واو مع ضاد معجمه

وضیح - بالفتح نهادن از منتخب و بمعنی ترتیب و بمعنی ساختن نیز مستعمل و بضم واو و سکون ضاد معجمه بمعنی آن بچه که لطفه برای جسم آورد و آخر ایام طهر نزدیک بحیض و در رحم مادر بسته شود و مضغه گردد و آن بچه ضعیف الخلقت باشد از شرح نصاب و منتخب و کشف و صراح -

وضیع - بفتح واو و کسر ضاد معجمه و عین مهمله بروزن فصیل فرومایه و ناکس از منتخب و کشف و صراح -

وضو - بضمتین مصدر است بمعنی روکاستن و بجای آوردن روی و دست و پاشستن برای نماز و بفتح واو بمعنی آبیکه بدان وضو کنند از منتخب و بحر و کشف و منزل و شرح نصاب از یوسف بن یانع -

وضیعه - بالفتح بروزن ربیعه ضیاعت ناتمام از شرح نصاب و منتخب و کشف -

وضاعت - بالفتح و تشدید تنائی و دعای مهمله بسیار روشن و بمعنی روشن کننده -

فصل واو مع طای مهمله

وطا - بفتح فتحتین بپایمال کردن و بکسر واو و همزه در آخر باکسی موافقت کردن و جامه که بر موزه و غیر آن بندند از زند و بمعنی استعداد و لباس از منتخب و لطائف وغیره -

وطر - بفتحتین حاجت از منتخب -

وطواط - بفتح واو و طای مهمله و سکون هر دو واو و طای دیگر و آخر اخطاط نیز گویند و بهندی ابابیل نامند و لقب شاعری بسبب تناهی و لاغری جسم او و بمعنی اول از منتخب -

وطی - بفتح واو و سکون طا بمعنی جماع و پایمال کردن از صراح

فصل واو مع ظای معجمه

وظیفه - چیزیکه برای کسی هر روزه مقرر شده باشد از منتخب و صراح -

فصل واو مع عین مهمله

وعا - بکسر اول و مد آوندی و ظرف از کشف و صراح -

وعید - وعده بد و این خاص در باب شر و بدی مستعمل است چنانچه کسی گوید که من ترا فردا خواهم زد و مثل آن خلاف که آن در خیر مستعمل است از بحر العجم و منتخب و لطائف -

وعود - بضمتین جمع وعده -

وعوع - بفتح هر دو واو و سکون هر دو عین مهمله آواز سگ از لطائف و در شرح نصاب آواز شغال و گرگ -

وعده - نوید دادن در نیکی و خبر دادن در بدی مگر آنکه در نیکی و خیر مستعمل است از منتخب و لطائف و کتاب بحار عجم -

فصل واو مع غین معجمه

وغا - بفتح واو و غین معجمه جنگ و شور و غوغا و بکسر واو خطاست از صراح و کشف و منتخب -

وغاء - بفتح اول و سکون غین معجمه کمینه و فرومایه و ناکس از منتخب و صراح -

فصل واو مع فا

وفا - بالفتح وعده بجا آوردن و بسر بردن دوستی و عهد سخن از منتخب و صراح -

وفات - بفتح مصدر است از وجود بزیادت تا بمعنی مرگ از منتخب و غیر آن

وفاقت - بکسر بموافقت وسازواری کردن -

وفد - بفتح واو وسکون فا رسولی وایلچی گری پیش کسے رفتن وجمع وافد نیز آمده از عرب -

وفود - بضمتین در آخر دال مهاجج وفداست ووفد بالفتح هم جمع وافداست ووافد بمعنی برسولے پیش کسے رونده وبمعنی آنکه برمرکب نجیب سوار شود پس وفود که جمع الجمع وافداست بمعنی رسولان وپیغام برندگان سواران مرکب نجیب باشد از منتخب و صراح وبعضے بمعنی گروه وقبیله نوشته مگر به کتب معتبره لغات باین معنی دیده نشده -

وفور - بضمتین تمام شدن وبسیار شدن وبمعنی بسیار مستعمل از منتخب وصراح وبفتح خطاست -

وفاق - بکسر واو سازگاری کردن از صراح ومنتخب وبمعنی محبت والتفاق مستعمل میشود -

وفق - بالفتح سازوار وموافق وبسنده از منتخب وصراح وکشف ومدار -

وفضه - بضاد معجمه بروزن قبضه بمعنی ترکش از شرح نصاب -

وفی - بفتح واو وکسر فا وتشدید یا تمام وکامل از صراح -

فصل واو مع قاف

وقاحت - بفتح بیحیائی وبی شرمی دبی ادبی از منتخب وکشف وصراح ومدار وجهانیان -

وقایت - بکسر نگهداشتن وپناه چیزے وهر چه بدان چیزے نگاهدارند ومقوای کتاب ونام کتابی در فقه از صراح ومدار ومنتخب وکشف -

وقیعت - بفتح بمعنی ملامت وعیب گوئی از عقب مردم وغمازی از منتخب وغیره -

وقعت - بالفتح سختی وآسیب کار از منتخب وصراح -

وقیح - در آخرای مهمله بروزن فصیح بے شرم از لطائف -

وقاد - بفتح واو وتشدید قاف ودر آخر دال مهمله فروزنده وبسیار افروخته شونده -

وقوق - بفتح واو وضم قاف ودر آخر دال مهمله نیز مروانچه بدان آتش افروزند وبضمتین مصدر است بمعنی آتش افروختن -

وقیذ - بفتح واو وکسر قاف آنچه بدان آتش افروزند مثل هیزم وکاه از منتخب -

وقار - بفتح آرمیدگی وآهستگی وحلم وتمکین وگرانباری مانخود از وقر بالفتح بمعنی گرانبار شدن نصف از صراح ومنتخب وکشف ومزیل وقاموس وبحر الجواهر وبکسر او خواندن نوعی از تقریف است -

وقر - بالک وسکون قاف باری که آنرا خر یا استر تواند برداشت ومقدار آن چهل سیر باشد وبالفتح وسکون قاف گرانی گوش وگران شدن وبجازا بمعنی حلم وتمکین از منتخب وصراح وغیره -

وقاص - بالفتح وتشدید قاف وصاد مهمله گردن شکننده از صراح ومنتخب ودر مدار وکشف بمعنی جنگجو ودر شرح دیوان حافظ نوشته که نام یکی از اصحاب که در فن کماندازی وتیراندازی مهارت تمام داشت -

وقاع - بکسر جماع وجنگ از لطائف وصراح -

وقع - بفتح جای بلند از صراح ومجازا بمعنی اعتبار وغیره -

وقائع - بفتح رویدادها وحوادث واحوال واخبار کارزارها جمع وقیعه که بمعنی فتنه وقتال است پس بمعنی اول مجاز باشد از بعض اخیر از صراح وغیره وکسانیکه جمع واقعه دانند خطاست -

وقوع - بضمتین افتادن وفرود آمدن جمیع از منتخب ومجازا بمعنی ظاهر شدن هم هست -

وقیع - بلند وضد او نوشته از وقع که بمعنی جای بلند ودره کوه است -

وقف - بفتح واو وسکون قاف ایستادن در جائی و ایستادن واقف نمودن در کلام ودر ایستادن جمع مطلع شدن وآنچه در مالک کسی نباشد وبراه خدا آنرا گذاشته ودر بعضے جا بمعنی مطلق عطا مستعمل میشود از صراح -

وقوف - بضمتین دانستن وآگاهی وبمعنی ایستادن از کشف ومنتخب وصراح -

وقواق - بالفتح نام خربزه است ودر ایام زمستان باشد که عمر آنها بصورت انسان باشد نزدیک بطول هر یک

یکدست از مقام ناف چو بی بدرخت پیوسته بوقت شب گریه میکنند وبمن هم مینمایند وبچند وچون از درخت جدا کنند بمیرند ومجازا آن درخت را نیز وقواق گویند از برهان ودشرح خاقانی -

وقایه - بکسر نگهداشتن وپناه چیزے وهر چه بدان چیزے را نگاهدارند ومقوای کتاب ونام کتابی در فقه از صراح ومدار ومنتخب -

وقیه - بضم واو وکسر قاف وتشدید تحتانی نام وزن مقرری وآن چهل درم باشد از لطائف -

وقی - بفتح اول وسکون ثانی نگهداشتن -

فصل واو مع کاف

وکالت - بفتح وبکسر از منتخب وکشف وصراح -

وکر - بالفتح آشیانه مرغ از منتخب وکشف وصراح ولطائف -

وکس - بالفتح وسین مهمله نقصان وزیان از لطائف -

وکاف - بکسر پالان خر واسپ از منتخب وصراح -

وکیره - بفتح بروزن خیاره ضیافت بنای خانه نواز شرح نصاب - وصراح -

فصل واو مع لام

ولا - بکسر دوستی ومحبت وپیاپی کردن کاری ونزدیکی ایام وبفتح یاران ومیراث بنده آزاد از کشف ومنتخب ولطائف وکنز -

ولد الزنا - زاده حرام ودر اصطلاح پروانهاد کرمها ودیگر حشرات که در ایام برشگال پیدا میشوند وبطلوع ستاره سهیل میمیرند -

ولات - بضم واو وتخفیف لام دفوقانی جمع والی بمعنی حاکمان ودوستان وبتشدید لام خطاست همچنین قضات بتخفیف ضاد معجمه جمع قاضی -

ولادت - بکسر زائیدن از منتخب وکشف -

ولایت - بکسر یک ملک بادشاه در زمین آباد ان و

متکفل کار کسی شدن و تقرب و دوستی و حکومت و امارت سلطان و تقرب بندهٔ نیک باخدای تعالی و بفتح یاری دادن و صداقت از تفسیر جلالین و قاموس و مدار و منزل و منتخب و بهار عجم و کشف و صراح -

ولوج - بضمتین و جیم عربی در آمدن چیزی بچیزی از منتخب

ولیعهد - متصرف و حاکم وقت و باصطلاح یعنی سلیکه بادشاه اورا بجهت حیات خود باراده و مرضی برجای خود نشانده مختار سلطنت گرداند -

ولود - زنیکه فرزندان بسیار آرد -

ولید - کودک و نام چند اشخاص از منتخب -

ولیع - بفتحتین و عین بحروف فرنگی و بالضم یعنی دروغ از کشف و منتخب و غیاثیان -

ولوع - بضمتین حریص شدن و بفتح اول و ضم ثانی حریص از منتخب و صراح -

ولوغ - بضمتین و غین معجمه آب خوردن سگ و دهن آب نهادن سگ بقصد خوردن از منتخب و غیره -

ولهه - بفتحتین سرگشتگی و عشق و خشم و غضب از الف منتخب -

ویلوله - بفتح هر دو واو و او یلا گفتن از منتخب یعنی بجوش و خروش مستعمل است و در برهان بمعنی آشوب و غوغا و در صراح بانگ و فریاد -

ویلیه - بفتح واو و کسر لام و تشدید یای تحتانی پالان خر و اسپ از شرح نصاب -

ویلیمه - بروزن رقیمه بمعنی ضیافت عروسی یعنی ضیافت شادی که خدائی از منتخب و کشف و صراح -

ولی - دوست صدیق و یاری دهنده و متصرف و صاحب خدا و بنده نیک مقرب جناب حق تعالی و این لفظ مقطوع الاضافت می آید چنانکه ولی عهد و ولی نعمت از قاموس و بهار عجم -

فصل واو مع نون

(ون) - بالفتح میوهٔ زیره که اندرون معدی باشد

فصل واو مع های تحتانی

ویلیس - بالکسر یای مجهول و سین مهمله نام معشوقه که ابن

فصل واو مع یاء

وهاب - بالفتح و تشدید باء ابجد موحده بسیار بخشنده -

وهاج - بالفتح و تشدید یا افروخته و فروزان و روشن و خرشنده از منتخب و کشف و مدار و صراح -

واهج - بالفتح شعله زدن و بفتحتین افروختگی و سوزش آتش از منتخب -

واو - بکسر واو و در آخر دال مهمله زمینهای پست و نشیب و آن جمع واده است از صراح -

وهق - بفتحتین کمند از شرح نصاب -

وهم - بالفتح رفتن دل بسوی چیزی بی قصد و گمان بردن از منتخب و صراح -

وهن - بالفتح بروزن محن بمعنی سستی از منتخب و کشف و الف لام و مولانا یوسف بن مانع در شرح نصاب نوشته که استعمال این لفظ درست شدن اعضاست -

وهده - بالفتح زمین پست و نشیب و هموار از شرح نصاب و صراح -

وه - بالفتح کلمهٔ تعجب و تحسین و افسوس از غیاثیان -

وهله - بالفتح نرسیدن و ترس و نوبت و کرت از منتخب و صراح

وهمه - بالفتح درد زه و درد ولادت -

وهبی - بالفتح بخشیده شده و عطا کرده شده -

وهی - بالفتح سست شدن و در استعمال این لفظ در چیزی نرم کنند مثل سست شدن جامه شرح نصاب از یوسف بن مانع -

فصل واو مع یاء تحتانی

باب الباء

بر و عاشق بود و بالفتح در عربی کلمهٔ استحقار است از لطائف و منتخب و برهان -

بیخ - بفتح واو و سکون تحتانی و حای مهمله کلمهٔ مدح و بمعنی رهی و کلمهٔ ترحم و تحسین و کلمهٔ افسوس و کلمهٔ تنبیه و کلمهٔ تعجب است

ویل - بفتح و عربی بمعنی وای باشد که کلمهٔ افسوس است و بمعنی عداوت و سختی و شور و فغان بر مصیبت و بمعنی هلاک و نام وادی است در دوزخ از صراح و لطائف و منتخب و بهار عجم و در شرح نصاب نوشته که ویل در اصل واهی بوده است یعنی حزن لام را زیاده کرده اند از اصل کلمه

ویران - بالکسر آباد معروف یعنی آن معروف است از بهار عجم -

باب ها

فصل ها مع الف

ها - در عربی اسم فعل امر است یعنی بگیر از شرح نصاب و در فارسی حرف جمع و گاهی زائد نیز می آرند چنانچه آوایها چه آواب جمع ادب است حاجت بلفظ ها نداشت و حرف ها بر دو قسم است اول های منظر بضم میم و فتح ها یعنی خوب بتلفظ آید و آن در اول و اوسط و آخر کلمات آید چنانچه لفظ بهر چند و بهمه و مهر و بهر و ماه و گواه دوم های مختفی و آن در آخر کلمات واقع شود و بتلفظ در نیاید و اکتفا بحرکت ماقبلش کنند و این های مختفی بر چند قسم است اول آنکه ملحق بفعل ماضی گردد و بمعنیت انتهاء و اتمام حرکت و این ها زائد باشد برای فصاحت چون گفته و کرده و نشسته و برخاسته و این ها را بتلفظ آوردن فصاحت نیست و همچنین های آشکارا و غائبانه که بالف مبدل شده است مستحسن بتلفظ نباشد دوم های نسبت چنانچه زمانه منسوب بزمان و نوعی است از های نسبت اگرچه آن در حقیقت های زائده است مگر بتقدیر مضاف که اکثر بعد یا و نون نسبت ملحق شود چنانچه نزدیک و پشمینه و مغالیذ و کمینه و نظائر این بسیار است و قسمی دیگر است از های

نسبت که بعد یا و نون بنسبت واقع گشود منسوب الیه را
مادهٔ صورت منسوب نباشد چون دسته یعنی آنچه از اجزای
بعضی اشیا که بدست گرفته شود و سوم های فاعل چنانچه
هنرکاره و ناکاره و گوینده و جوینده و چهارم های مفعول از آن
بعد صیغهٔ واحد ماضی مطلق آید و معنی شده از و مستفاد
شود چنانچه خریده و گزیده و چکیده و کشته و غیره و پنجم های
قسمیه و آن آنست که او را خبر اسما و افعال علی سبیل نسبت
اصل مادهٔ علم قرار دهند چنانچه لاله و سبزه و زرد و نیله
و سفیده و دیده و گرده و خاکه و پیمانه و نشانه و غیره
ششم های مقداریه و آن برای تعیین مقدار در اواخر
اسما آید چنانچه یک روزه و یک شبه و دو ماهره و صد
ساله و ده مرده و هفتم های وقف و آن در اواخر اسمای
عربی و در بعض تای قرشت و گاهی در بعض تای مصدریه
و گاهی در بعض تای تانیث و غیره آمده چنانچه رحمت و
عصمه و دولت و دوله و حکمت و حکیمه و عاقله و کامله و بالغه
و زاهده و تتمهٔ دسته و ره هشتم های ضمیر مذکر مخفف هو و آن
در عبارت عربی آید چنانچه دام اقباله و نوالله و کمالاه و جماله
و سلمه نهم های تشبیه و آن در اواخر اسما بعد الف و نون
جمع آید چنانچه دوستانه و حکیمانه و عاشقانه و ظریفانه و شاهانه
و غریبانه و کریمانه و عاقلانه و دیوانه و دندانه یعنی چیز یکه
مشابه بدندان باشد و زبانه بمعنی شعلهٔ زیرا که مشابهت
بزبان است و گوشه مشابه بگوش زیرا که گوش هر دو کنارهٔ
کنارهٔ روی است نه در وسط روی دهم های حالیه و آن لاحق
فعل ماضی و غیره آید و معنی حالت از و مراد دارند چون
خفته افتاده بود و نشسته میخورد و سواره میرفت یازدهم
های عاطفه که معصله نیز نامند چنانچه خورده رفت و شنیده
هر دو از طعام فراغت یافته سوار خواهم شد و بعضی این
ها را های تعقیبیه نیز نامند دوازدهم های که در وسط
کلمه زاید آید چنانچه رستم و رستهم نام پسر زال بن سام و
زرد شت و زردهشت نام واضع دین آتش پرست
سیزدهم های آمیه زیرا که در آخر بعض اسما واقع میشود

چون خامه و آسه بمعنی دوات و جامه غله و کلاه چاه و هم های
مصدریه چنانچه زاره بمعنی زاری و بدانکه ها گاهی بالف
بدل شود چون پیچ و پیچ و دیبای عربی چون کوهه و
کوبه بخاف و واو و مجهول بمعنی موج آب و دیبای فارسی
چون کوه کوب ترجمهٔ جبل و جیم عربی چون ناگاه و ناگاج
و ماه و ماج و بجای همچه چون هالاپوش و خلاپوش بمعنی
آشوب و غوغا و حزینه و غزینه و هستو و خستو بمعنی مقر و معترف
و بدال چون شنبه و شنبد بمعنی اول روز هفته و بسین مهمله
چون راه و راس و بنین معجمه چون علم و لعلم بوزن و معنی
مرهم و بفا چون ته و تف و با لضم و بکاف عربی چون پروانه
و پروانک جانور یکه پیشاپیش شیر آواز کند و بلام چون چاه و
چال و بمیم چون باسره و باسرم و بیای عربی و سین و
رای مهملتین زمینیکه برسبیل زراعت آراسته باشد
پناه و پنام و بواو و فیر بدل شود و دیبا چون راهگان و ایگان
بهمنا — بفتح های اول و بعده الف در تلفظ نه در کتابت
و ضم های دوم و نون بالف کشیده بمعنی اینجا —

هائب — بکسر همزه که حرف سوم است و بای موحده
نرسنده و بمعنی باک از شرح نصاب —

هارب — بکسر راء مهمله و موحده گریزنده از لطائف و منتخب —

هاروم الله است — بمعنی ویران کنندهٔ خدا تعالی و این لقب
ملک الموت است یعنی فرشته که قابض ارواح است —

هات — بکسر تا اسم فعل بمعنی امر یعنی بیاور از منتخب —

هاروت — نام یکی از ان دو فرشته که در چاه بابل
اویخته شده اند اگر کسی بسر آن چاه رود باو
رد و تسلیم کنند — از برهان —

هار — بمعنی افتاده و منهدم شونده از منتخب هار
در اصل حائر است عین او را که همزه است و
در اصل واو بود حذف کردند غلاف قیاس
مثل شاک نه مقلوب حائر است چنانکه بعضی گمان
برده اند زیرا که اعراب او مثل اعراب صحیح است
نه مثل قاضی از جار بردی و لفظ هار در هندی بمعنی

سمائل گل است و در فارسی نیز مستعمل میشود —

هاپور — نام شهر قریب دهلی —

هابط — بکسر باء موحده و طاء مهمله فرود آینده از شرح نصاب

هاع — بعین مهمله بدل و غزول از صراح —

هالع — مرد بدل و عزول از منتخب و صراح —

هالف — بکسر تای فوقانی آواز دهنده و بهمین سبب
بمعنی فرشته که از عالم غیب آواز دهد باین اسم فاعل است از تف
که بمعنی آواز دادن است از کشف و منتخب و لطائف —

های مشقوق — بضم میم و فتح شین معجمه و تشدید قاف مفتوح
کنایه از های دو چشمی —

هال — لفظ فارسی است بمعنی الاچیق هفید و قرار و آرام
و میلها که بجهت چوگان بازی بهر دو سر میدان نصب
سنگ و گچ سازند —

هاطل — بکسر طای مهمله ابر بسیار بارنده از منتخب و لطائف

هابیل — نام فرزند آدم علیه السلام که قابیل او را کشت —

هائل — بکسر همزه که حرف سوم است هولناک و شدید و
ترساننده مشتق از هول —

هادم — بکسر دال مهمله شکسته کنندهٔ عمارت و خراب
و ویران کنندهٔ بناها —

هائم — بهمزه مشکسته شونده و عشق و سرگردان در
غیر راه است و سخت تشنه شونده از منتخب —

هاشم — بکسر شین معجمه نام پدر جد رسول الله صلی الله علیه
و آله وسلم که کمال خوش خلق بودند —

هارون — نام پیغمبر که برادر کلان موسی علیه السلام
بودند و بر قاعت موسی قیام داشتند و نام خلیفه العباد
که او را هارون رشید میگفتند نهایت صاحب فروت بود و بمعنی قاصد
و یک نقیب پاسبان نیز آمده است از کشف و برهان —

هامان — نام کافر یکه وزیر فرعون بود از کشف و برهان

هاون — بفتح دو چیزی باشد از چوب یا از آهن یا برنج
که در ان غله یا دوا بسیکوبند از بحر الجواهر و برهان و بهار عجم
و در صراح نوشته که هاون بفتح و او معرب هاون است بالفظ فارسی

باشد جمع آن ہواوین مثل قانون وقوانین پس حذف کردند
ازان واو ثانی را فتح دادند واو اول را چراکہ در کلام عرب
فاعل بضم عین نیامدہ -

ہاموں - بواو مجہول وشت کہ زمین او ہموار باشد از
سرورہی و لطائف دہبان -

ہان - بمعنی خبردار باش و این کلمہ تنبیہ ہست از دہبان -

ہامہ - کاسۂ سر و پیشانی و مہتر و بمعنی بوم و نیز جانور خزندہ
از منتخب و کشف -

ہائلہ - ہولناک و ترساننده -

ہالہ - بفارسی آنرا خرمن ماہ گویند و آن دائرہ باشد کہ
گاہ گاہ گرد اگرد ماہ آفتاب پیدا میشود و آن علامت
باران باشد و لیکن نوشتہ کہ ہالہ ماہ دلیل باران و ہالہ
مہر دلیل مقاتلہ از منتخب وغیرہ و در فارسی بمعنی لون نیز
بمعنی قرار و آرام از برہان -

ہاویہ - نام دوزخ ہفتم و آن آخرین و اسفل طبقہ ہست
از ہفت طبقات دوزخ از لطائف -

ہاگاہ - میدان چوگان بازی -

ہاروتی - بمعنی قاصدی و نقیبی و پاسبانی -

ہاروتی - بمعنی ساحر و ساحری از فرہنگی نوشتہ شد -

ہاشمی - منسوب بہاشم کہ جد عبد اللہ و پدر عبد المطلب
و پسر مناف بود -

ہای ہای - بمعنی ہلہ ہلہ ہو -

فصل ہا مع بای موحدہ

ہبا - بفتح غبار و گرد و ہوا کہ از روزن در آفتاب پیدا
آید از منتخب و اللغات و ہو ایضا و فجاز بمعنی حقیر و ذلیل و خوار و ناچیز
ہبوب - بضمتین در آخر نیز موحدہ و زیدن باد از منتخب و صراح
ہبت - بکسر اول و فتح بای موحدہ در آخر فوقانی
بخشیدن و بخشش -

ہبل - بفتح اول و سکون موحدہ فرود آوردن و نقصان کردن
از غیاث و اللغات -

ہبوط - بضمتین فرود آمدن از کشف و منتخب بدانکہ ہبوط
کواکب ضد شروع است چون کوکب بحمل ہبوط رسد دلیل آنست
بر پستی احوال منسوبات آن کوکب و ہبوط آفتاب در میزان آنست بدرجہ
نوزدہم و ہبوط قمر در عقرب بدرجہ سیوم در منزل رمانا -

ہبل - بضم اول و فتح موحدہ نام بتی کہ در کعبہ نہادہ بودند و
بکسر اول و فتح موحدہ و تشدید لام بمعنی کاہل و گران تن از
منتخب و صراح و قاموس -

ہبہب - بکسر اول و فتح موحدہ بخشیدن از منتخب -

ہبلی - بفتح ہا و کسر لام اشارت و تلمیح ہست بدعای
سلیمان علیہ السلام کہ گفت رب ہب لی ملکا لا ینبغی لاحد
من بعدی ای پروردگار ببخش مرا ملکی کہ سزاوار نباشد و نزیبد
ہیچ کس را از پس من -

فصل ہا مع تای فوقانی

ہتر - بکسر اول و سکون ثانی سخن بیہودہ و سخنی زیانہ
و مجازاً بمعنی غیبت و پردہ دری از منتخب وغیرہ -

ہتاک - بالفتح و تشدید فوقانی پردہ در یعنی کسیکہ پردہ از
راز مردم بدر و از شرح نصاب -

ہتلیہ پور و ہتلیہ پول - ہر دو یکی ہست نام جای کہ در عہد
شاہجہان بادشاہ دو فیل مست بر سر یکدیگر انداختند
و دیگری را بسوی چپای بستند -

ہتنالچی کسیکہ ہتنال را سر دہد و ہتنال لفظ ہندی
بمعنی توپ کوچک کہ بر پشت پیل برند -

فصل ہا مع جیم

ہجا - بکسر و جیم ہجو کردن و لکوہیدن و باعراب و اکردن
حروف را از کشف و منتخب و صراح و حروف ہجا کنایہ از
الف با تا تا آہ -

ہجرت - بالکسر گذاشتن و جدا شدن از خانمان -

ہجعت - بالفتح و عین مہملہ مفتوح و فوقانی خواب
و خفتن از شرح نصاب -

ہجوع - بفتحتین بہ شب بیدار بودن و خفتن در شب
نماز کردن و این از لغات اضداد است
از کشف و صراح -

ہجر - بالفتح مصدر است بمعنی جدائی کردن و بالکسر اسم مصدر
بمعنی جدائی از کشف و لطائف و صراح -

ہجیر - بالکسر و تشدید جیم بکسور و تحتانی و رای مہملہ خوی و
عادت و ہجیر بفتح ہا و کسر جیم بروزن فعیل گرمای نیمروز و
حوض فراخ از منتخب و شرح نصاب و صراح -

ہجوع - بضمتین و عین مہملہ خواب و آرام از کشف و
صراح و مدار و منتخب -

ہجل - بالفتح زمین نشیب میان دو کوہ از شرح نصاب و
صراح و مدار و منتخب بفتحتین -

ہجو - بفتح اول و سکون جیم بدست کردن و بعضی مردم ازا
بالتفاق بفتح اول و جیم خوانند غلط است -

ہجمہ - بالفتح گاشتران کہ از چہل شتران زیادہ باشند از
شرح نصاب و صراح -

ہجری - منسوب بہجرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم بجدہ تای مصدری و صاحب عجائب البلدان
آوردہ است کہ سبب وضع تاریخ ہجری آنست کہ ابو موسیٰ
اشعری کہ حاکم عین بود در زمان خلافت حضرت عمر
رضی اللہ عنہ نامہ نوشت کہ از جانب شما مکتوبہا میرسد کہ
بمن صدور مییابند تاریخش معلوم نمیشود کہ کدام وقت
نوشتہ شدہ باید کہ اگر بار دیگر نامہ بر نگارند بتعیین تاریخ
آن باید پرداخت پس خلیفہ دوم با صحاب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ
والسلام بجہت وضع تاریخ مشورہ نمود بعضے گفتند
کہ بنای تاریخ بر وفات سرور کائنات باید نہاد کہ واقعہ
عظیم بود خلیفہ دوم این پسند نکرد کہ مرا ازین امر سبب
یاد وفات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہر لحظہ غمی تازہ
رو خواہد داد و بعضے گفتند کہ بنای کار بر مبعث
آنسرور موجودات باید ساخت این معنی را نیز نہ پسندیدہ کہ ازین
اندوہ و الم زیادہ خواہم کشید زیرا کہ دران وقت

فیضیالت گرفتار بودم هرگاه که تاریخ کفر خودم یاد خواهم آمد
بشکنم بهوم شده خواهم شد پس این عقده
بالاخیل مرقوم ساخته بحضرت علی مرتضی علیه السلام
فرستادند آنحضرت اشارت بهجرت فرمودند پنابر
اشارت آنحضرت مبدء تاریخ از هجرت نمودند هجرت
ابتدای ظفر و نصرت و قوت اسلام بود از الوقت
روز بروز دولت اسلام ترقی پذیرفت و هجرت عبارت
است از آمدن خیر البشر از مکه معظمه بسبب ایذای کفار
بمدینه منوره بتاریخ بست و هفتم صفر از مکه برآمده سه روز
در غار توقف فرموده غرة ربیع الاول از غار روانه شده
بتاریخ دوازدهم ربیع الاول بمدینه داخل شدند و این تجویز
تاریخ هجری بسال هفدهم بوده از هجرت یعنی بوقت
معین کردن تاریخ هجری هفده سال از هجرت گذشته بود
چون آنحضرت اراده هجرت از ابتدای محرم پیش بهاد
خاطر داشتند لهذا بوقت تاریخ ابتدای عزم معتبر گشته
و این تفاوت یکماه و بست و شش روز از نظر انداختند
یا آنکه محرم اشهر حرام بود از این باعث ابتدا از
محرم کردند -

فصل با مع دال مهمله

هدا - بضم اول راستی و راه راست از منتخب -
هدایا - بالفتح جمع هدیه یعنی تحفها از منتخب -
هدایت - بضم ها و تخفیف دال و تای فوقانی هدایت
کنندگان و این جمع هادی است -
هدر - بفتحتین مباح شدن خون ریختن کسی را بالمل
و ضائع و ناچیز شدن از کشف و صراح و لطائف و منتخب -
هدیر - بانگ کبوتر و بانگ شتر از منتخب و صراح -
هداع - بدال مهمله بدول از کشف و در کتب لغت یافته
نشده مگر هذاع بکسر اول و ذای معجمه عربی یعنی مرد ضعیف و
بدول در قاموس مسطور است -
هدهم - بالفتح ویران کردن و بر افتادگی بنا و خرابی و

فصل با مع ذال معجمه

هذیل - بضم اول و فتح ذال معجمه و سکون تحتانی نام قبیله
است از عرب از لطائف -
هذیان - بفتحتین و ذال معجمه سخنهای بیهوده گفتن
در بیهوشی مرض از منتخب و کشف و صاحب بهار عجم
نوشته که این لفظ را فارسیان بسکون ثانی نیز متعمل

فصل با مع رای مهمله

هرا - بالفتح و تشدید رای مهمله گلوله های زر و نقره مشابه
بهلیله که در ساخت زین اسپ بکار برند مجازاً بمعنی
مطلق زیور و حمائل اسپ و بالضم و تشدید یا شور و فریاد
و آواز مهیب و بمعنی ترس و بیم و در خشیدن و بکسر اول و
تخفیف را نخفیف هرات از جهانگیری و برهان -
هرب - بفتحتین و بای موحده فرار کردن و گریختن و
شدت حزن از مزیل و لطائف و صراح -
هرات - بفتح از مزیل و ضبط بهار عجم نوشته که اگرچه
لفظ هرات نام شهرے و دار الملک خراسان است
بکسر شین درست است و در نگر فاضل چاپی در حواشی مشعول تهذیب را

بالفتح اول آورده تم کلامه و در لب الالباب و برهان نیز
بالفتح است -
هرزنیت - کنایه از زنیت زنان و آن هفت آلت
است مخصوص زنان راه آن و سمه و حنا و گلگونه و سفیداب و زرک
و غالیه و هر از برهان و بهار عجم ظاهر این آرایش زنان و الا بعضی
در بعضی هر دو گ چنین بنظر آمده و زبانی الف نیز مسموع شده
که آرایش هر هفت زنان هندوستان است و تماک و زلیو و حنا
و سرمه و پان و سی و آرسی هم سه سه -
هرج - بفتحتین و جیم عربی گشتگی شتر از بختی گریزان و بالفتح فتنه
و آشوب از منتخب و صراح -
هرر - بالک و تشدید بصبری گریه را گویند که جیوان معروف
است و بالفتح و تخفیف در فارسی کلمه است که افاده عموم
عموم کند و گاهی افاده معنی شرط کند چنانکه گوئی هر که
آید او را اسلام کنم و آوردن این لفظ بصیغه جمع در کلام
قدما شائع است خصوصاً در قصائد مغاقانی چنانچه این
و این عبارت ابو الفضل که برآمدن بهر جوهر مناسب
میداند از بهار عجم و لفظ هر بالفتح و تشدید یعنی ساخت
مثل زین و لگام از سروری -
هرریه - بروزن فقیر بانگ سگ از منتخب و کنز -
هرگز - بفتح یعنی هیچ وقت و هیچ زمان و همیشه و الا بنا
از رشیدی و برهان -
هرمز - بضم اول و سوم و در آخر زای معجمه روز اول
از هر ماه شمسی و نام ستاره مشتری و نام پسر نوشیروان
که پدر خسرو پرویز بود از جهانگیری -
هرماس - بالک شیر درنده از منتخب -
هرمس - بکسر اول و سیوم و سین مهملا اسم ادریس پیغمبر
علیه السلام که هم نبی و هم بادشاه و هم حکیم بودند یا فنی ر
کیمیا و هندسه و هیأت و نجوم باشد پیدا کرده از
و مدار گرصاحب برهان این لفظ را بضم اول و سیو
نوشته و گفته که و حکیم دیگر هرمس نام بوده اند صاحب جواهر الحرو
نوشته که معرب هرمز است که مخفف هورمز است بمعنی مشتری -

هرا اول — بکسر اول وضم واو فوجیکه از هفت پیاده از الوات ترکی
هرقل — بکسر ها و کسر قاف لقب بادشاه روم و آنرا
عظیم الروم نیز گویند و این لفظ بکسر اول و فتح ثانی
وسکون قاف نیز آمده است از منتخب و صراح —
هرم بفتحتین پیری و سخت پیر شدن و بفتح اول و کسر
ثانی مرکب پیرکهن سال از بحر الجواهر و کشف و منتخب و شرح نصاب و صراح و مدار
هردهم — نام شهر و نام پهلوان اژدرهنگی نوشته شد —
هرزیشان هرزیشان یعنی نقبه و مکان شان ازین فرهنگ شعوری
هرمان بفتحتین بنائیست در ملک مصر و آن دو گنبد
است سنگین بغایت قدیم که حکما قبل از طوفان نهاده
گذاشته اند و بعضی گویند که ادریس علیه السلام ساخته اند
و آن از طوفان خراب نشده حضرت علی کرم الله وجهه
از صورت طلسمش که گرگسی است پنجه پای او را بگرفته
تاریخ بنایش معلوم فرموده اند بنی الهرمان النسر فی الاثران
ازین ظاهر میشود که تقریبا پنج هزار سال عشیر از آدم از جهت
بنا شده است چه عالا النسر و زحل هی است و نسر و رود هزار
سال یک برج طی میکنند —
هرمز دکن — کنایه از بیجاپور و حیدر آباد و دولت آباد —
هرو — بالفتح و در آخر واو نردن بهراوه و هراوه مکبر اول
چوبدستی گنده را گویند از شرح نصاب و صراح —
هراسه — مکبر اول صورتیکه باغبان در باغ و فالیز برای
محفوظ ماندن از طیور سازد از مصطلحات —
هرزه — بالفتح بیهوده از مدار و بهار عجم —
هرآگنده — بفتح اول و سکون ثانی و الف ممدوده و کاف
و فتح راء چنانکه بعضی گمان برند خطاست از جهانگیری
هراه — بکسر هرات —
هرسیه — بکسر اول و سوم و چهارم که سین مهمله است
و تصدیر تحتانی منسوب بهرمس که نام اوریس علیه السلام است و نام حکیم
هرره — بکسر و تشدید یکی ژاله از شرح نصاب —
هرولد — بفتح اول و سکون ثانی و فتح واو نوعی از رفتار
که آنرا دویه نیز گویند از لطائف

هرسیه بسین مهمله نوعی از آهن است که از گندم کوفته و گوشت
و روغن و نمک و مصالح راست کنند از آئین اکبری —
هری — بکسر تین نام شهریست و نزد اسان مشهور بهرات
از برهان و بعضی نوشته که هری بکسر تین بمعنی فرو ریختن گنج
است چون آن شهر را بسبب فرو ریختن گنج تسمیه کرده اند
لهذا باین اسم مسمی شد —
هرای — بالفتح و تشدید رای مهمله بلهیله و گلولهای
زر و نقره مثابه بلهیله که در ساخت زین اسپ و
براق بکار برند و بالضم بمعنی ترس و خوف و دور خشیدن
و آواز مهیب و باین معنی بفتح اول هم درست است
و بالکسر بمعنی فرو ریختن از برهان و در بعضی شروح مجازا
بمعنی زین مرصع نیز نوشته و بمعنی گلوله که در جرثقیل و نرگله بکار برند
هردو یکی — پای آخر معروف فنی ست و کشتی که بلندیست
از بالای دوش حریف گذرانیده بر پشت کمرش رسانیده
و دست دوم در میان هردو رانش در آورده هردو دست
خود را باهم منضم ساخته بزور بر زمین زدن از مصطلحات
و شرح گل کشتی —
هرزه درائی — بکسر فتح دال مهمله بیهوده گوچه در ایدن
بمعنی آواز کردن است و جرس را ازین جهت درا گویند از جهانگیری —
هرزه لا — بیهوده گو چرا که لائیدن بمعنی گفتن ست —
هروی — بفتحتین منسوب بسوی هرات که شهریست بخراسان
و هروی بفتحتین نام قسمی از هفت اقسام فارسی و ظاهرا این نیز
منسوب بهرات است تا لفظ خراسان از لب الالباب و جهانگیری

فصل ها مع زای معجمه

هزار آواز — کنایه از بلبل —
هزار جریب — نام مقام که مسکن شیعیان است از ایران از مصطلحات
هزمت — بالفتح و تشدید زای معجمه مفتوحه عدیش و طرب —
هزمیت — بالفتح شکست از منتخب —
هزج و هزیج در لغت آوازیا ترنم خوش آینده راست
و نام بحریست از بحور شعر چون سرودهای عرب اکثر باین
وزن است لهذا این بحر بدین اسم مسمی گردید

وزنش هشت بار مفاعیلن است البتی از زحافات و اضافات ابن بیست
هزار سیخ — ذوی الالباس فقر اکه بر پشتهای گنده جا بجا دوزند —
هزرو — بفتحتین جانوریست که آنرا سمندر او دگویند لیکن او مجهول
و بتر کی قندز از جهانگیری —
هزار — بلبل و نام بازی چهارم نرد از برهان و کشف و بهار عجم
و در رشیدی نوشته که هزار نوعی از بلبل است —
هزبر — بکسر اول و فتح ثانی که زای عربی است شیر درنده
از کشف و منتخب و مدار و صراح و بضم اول و زای فارسی
چنانکه بعض مردم گویند خطاست —
هزاهز — بالفتح هردو و ما جنبش و گرمجنگی که از ترس خصم لشکر کنند —
هزاع — بکسر اول و عین مهمله و خفیف بدل از قاموس و صراح
هزال — بضم اول لاغری از کشف و منتخب و صراح —
هزل — بفتح اول و سکون ثانی سخن بیهوده و مسخرگی و
لاغر کردن از منتخب و صراح —
هزده هزار عالم — صاحب بصائر آورده است که در
هر ربعی از ارباع عالم از شرقی و غربی و جنوبی و شمالی چهار
هزار و پانصد عالم است که مجموع بیست هزار عالم است و در
خلاف المناقب از سید علی همدانی مذکور است که عالم
سه صد و شصت هزار شهر است و بعضی گویند هفتاد هزار
و بعضی هژده عالم گویند چنانچه عقلیه و نوریه و روحیه و نفسیه
و تجسیه و عنصریه و مثالیه و خیالیه و برزخیه و حشریه و
عالیه و جسمیه و اعراضیه و رویتیه و صوریه و جمالیه و کمالیه و
مجموع این عوالم در دو عالم ظاهر و باطن که غیب و شهادت
است مندرج است از لطائف و بعضی چنین نوشته که
عالم عقول و عالم ارواح و عالم افلاک که نه است و عالم عناصر
که چهار است و عالم موالید که سه باشد مجموع هژده میشود —
هزار داستان — بلبل از برهان —
هزمان — بالفتح مخفف هزبان از جهانگیری —
هزار پایه — کریمیست معروف که بهندی کنسلائی گویند —
هزه — بالفتح و تخفیف و تشدید ضبانیدن از لطائف —
هزینه — بروزن خزینه بمعنی خزینه و بمعنی خرج و نفقه عیال

بمعنی ہمیشہ از برہان و رشیدی۔
ہزار خانہ۔ شکنبہ گویند سپندان کہ آنرا چپار خانہ نیز گویند۔
ہزاری۔ نزد کشتی گیران کسیکہ ہر روز ہزار تختہ شلنگ نماید۔

فصل ہا مع شین معجمہ

ہشت بہشت۔ یکی خلد دوم دار السلام سوم دار القرار چہارم جنت عدن پنجم جنت الماوی ششم جنت النعیم ہفتم علیین ہشتم فردوس۔
ہشت۔ با کاف صیغہ ماضی است از ہشتن بمعنی گذاشتن۔
ہشت صفات۔ معرفۃ اللہ و علم و شکر در ہمہ حال و رضا بقسمت ازلی و صبر بر بلا و قلت رزق و التعظیم لامر اللہ والشفقۃ علی خلق اللہ و عفت۔
ہش۔ بالفتح و تشدید شادان و کشادہ رو از منتخب وغیرہ و بالضم در فارسی مخفف ہوش۔
ہشاش۔ بالفتح و تشدید ہر دو شین معجم چنیدان و الوراح
ہشت و چہار تشعہ فلک۔ کنایہ از دوازدہ برج فلک۔
ہشتن۔ با کاف گذاشتن و رہا کردن از برہان۔

فصل ہا مع ضاد معجمہ

ہضم۔ بالفتح و ضاد معجمہ شکستن چیزیست و شکستن طعام در معدہ اگر لطائف و صراح۔
ہضبہ۔ بالفتح و با موحدہ زمین بلند و پشتہ الصراح و النہایہ

فصل ہا مع طای مہملہ

ہطلان۔ بالفتح باران ہائیست کہ چند روز متواتر بارد از صراح و منتخب وغیرہ۔

فصل ہا مع فا

ہفت دریا۔ اول دریای اخضر کہ عرض آن پانصد فرسنگ باشد و جزائر آباد بسیار دارد و سیکے از جزائر آن سراندیپ است بر جانب شرقی آن چین و بغربی آن یمن و شمالی ہند و جنوبی دریای محیط و طول این بحر ہزار فرسنگ دوم دریای عمان بجانب شرقی آن فارس و مغربی آن قصبہ عمان و ہمین سبب آنرا بحر عمان گویند و بر شمال آن عراق عرب و خوزستان و جنوبی بحر ہند و طول این دریا یکصد و ہفتاد فرسنگ سیوم دریای قلزم چہ قلزم شہرے ست کوچک بر کنارہ دریا کہ دریای آبان نام خوانند و آنرا بحر احمر نیز گویند طولش برابر اول ربع مسکون و عرضش چہار صد و شصت فرسنگ چہارم دریای بربر و آن لجہ ایست از بحر ہند و جزیرہ قنبلو از بلاد فرنگ درین بحر است کہ در عہد خلفای عباسیہ مسلمانان فتح کردند و طول این بحر یک ہزار و سہ فرسنگ و عرضش متفاوت در بعضے محل دو صد فرسنگ نہایت پہنائیش دو صد و شصت فرسنگ پنجم دریای لوقیا نوس کہ بلاد و اقصای ملک مغرب بساحل این بحر منتہی میشود و جزائر خالدات درین بحر است و ابتدای این از خط استوا بجانب مغرب و چون این بحر بر شمالی و غربی روم و فرنگ ست تاریکی ظلمات نیز خوانند و آنجا نور آفتاب کمتر رسد و بوقت نصف النہار مثل صبح صادق روشنی بود و باقی ہمہ وقت شب طول این بحر یک ہزار و سہ صد فرسنگ و عرضش فرسنگ ششم دریای قسطنطنیہ کہ آنرا بحر الروم نیز گویند طولش از بحر ظلمات کہ شعبہ بحر محیط است تا قلعہ ینطاکیہ یک ہزار و سہ صد فرسنگ و عرضش اندک بیش و کم یکصد فرسنگ ہفتم دریای سعد کہ آنرا بحر الزنج نیز گویند بجانب شرقی بحر فارس و بر ساحلش و بر جانب شرقی آن جاہا ست و آن بحر ایست چنانچہ خلافست کہ بہشت نشان مشہور است طول این دریا یکہزار و سہ صد فرسنگ و از کعب الاحبار رضی اللہ عنہ روایت است کہ حق تعالی ہفت بحر بدین تفصیل آفرید اول بحر محیط کہ آنرا بطلوس نام باشد دوم بحر قلزم سوم بحر ظلم چہارم بحر نظام پنجم بحر مواش ششم بحر ساکن ہفتم بحر ماکی ازین بحرہا ہر یکی بر دیگری پیدا است کما قال اللہ تعالی والبحر یمدہ من بعدہ سبعۃ ابحر ما نفدت کلمات اللہ ترجم

شدہ و در برہان نوشتہ کہ ہفت دریا اینست اول دریای چین دوم دریای مغرب سوم دریای روم چہارم دریای بطش پنجم بحر طبریہ ششم بحر جابان ہفتم بحر خوارزم۔
ہفت قرأت۔ بالضم ہای زائد و تشدید را اول نافع دوم ابو عمر سوم ابن عامر چہارم عاصم پنجم حمزہ ششم کسائی ہفتم عبد اللہ ابن کثیر۔
ہفت۔ بالضم وہی از شراب و آب کہ تبرکی قسمت و بعربی جرعہ نامند از برہان۔
ہفت ہشت۔ کنایہ از گفت و شنود و مصطلحات۔
ہفوت۔ بالفتح لغزش و خطا کردن و مجازا بمعنی بیہودہ گوئی از منتخب و صراح۔
ہفت قرارت۔ قرارت اول از نافع مدنی است قرارت دوم از عبد اللہ ابن کثیر مکی قرارت سوم از ابو عمر و بصری و قرارت چہارم از ابن عامر شامی قرارت پنجم از عاصم کوفی قرارت ششم از حمزہ کوفی قرارت ہفتم از علی کوفی ملقب بکسائی۔
ہفتاد و دو ملت۔ باید دانست کہ ہمگی ملتہا ہفتاد و سہ اند یکی از ان سنت و جماعت و ہفتاد و دو سوگ آن بدانکہ در اصل شش گروہ اند در افضیلت خلافت چنانچہ ذکر یہ ہر گروہی از ہفت دوازدہ فرقہ دارد۔
بیان فرقہای رافضہ۔ بیست فرقہ اند کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ را نبی گویند و ابتدا بہ علی راست کردہ اند شیعہ علیہ اند ہر کہ حضرت علی را بر جمیع صحابہ دوست تر ندارد و کفر است و اسحاقیہ گویند کہ نبوت تمام نشدہ است زیادہ گویند و امامت نماز بخیر اولاد علی دیگر روا نباشد عباسیہ بخیر عباس ابن عبد المطلب کسے را امام ندانند امامیہ زمین را از امام غیب خالی ندانند و نماز نگذارند گبریہ ہای ہاشمیہ گویند ہر کہ خود را بر دیگری فضل داند کافر است متناسخیہ گویند چون جان از قالب بر آید روا ست کہ در کالبد دیگری در آید الا علیہ طاہر در بیر و عائشہ را لعنت کنند راجیہ گویند کہ علی بار دیگر بدنیا

خواہد آمد و حالا در برابر میماند و قدریہ گویند کہ بچگاں پیش آمدن بادشاہ مسلمانان روا نیست **بیان فرقہ ہای خارجیہ** ۔ ازارقیہ گویند کسی در جواب نکونی نہ بیند یزاکہ وحی منقطع شدہ است و یاضیہ گویند کہ ایمان قول صالح و عمل صالح و نیت و سنت است و ثعالبیہ گویند کہ کارہائے ما حاصل شدہ اند بجواب حق تعالیٰ بقدرت و علم او و حازمیہ گویند فرضیہ ایمان نشناختہ است و فضیلیہ گویند گر بخاتن از مقاربہ کفار کند و چند باشند کافر است و کوزیہ گویند کہ بدن بدون بسیار مالش پاک نمیشود و کثریہ گویند دادن زکوٰۃ فرض نیست و معتزلہ گویند کہ شر بتقدیر الٰہی نیست و فاسق با امت فاسق و ایمان از کسب بندہ است و قرآن مخلوق است و مردگان را از دعا و صدقہ نفع نمیرسد و معراج و بیش از بیت المقدس نیست و کتاب و حساب و میزان ہیچ نیست و فرشتگان از مومنین افضل اند و رویت حق در قیامت نخواہد شد و کرامت اولیا ہیچ نیست و اہل جنت را خفتن و مردن است و مقتول بموت خود نمی میرد و علامات قیامت مثل جان و غیرہ ہیچ نیست و مرجیہ گویند ایمان بالقلب باطل است و مکیہ گویند حق تعالیٰ را بر خلق حکم نیست و مرجیہ گویند کہ احوال پیشینیان بہ حجت است و انکار کردن بہان واجب و اخنسیہ گویند بمرسد جزای عمل واجبات بر بندہ **بیان فرقہ ہای جبریہ** و مضطریہ گویند کہ خیر و شر ہمہ از خدا است و نیست بندہ را در ان ہیچ دخل و اختیار و فاعلیہ گویند برای بندہ فعل است و لیکن بدون قدرت و اختیار و معیہ گویند برای بندہ فعل و قدرت است بغیر طاقت دادن حق تعالیٰ تارکیہ گویند کہ بعد از ایمان چیز دیگر فرض نیست و بخلیہ گویند ہر کہ بہشت بفضل خود می خورد پس چیزی دادن کسی را ضرور نیست و متولیہ گویند کہ خیر آن خیر است کہ نفس بدان تسلی یابد و گستا گویند ثواب و عقاب زیادہ نمیشود و بعمل جبلیہ گویند کہ دوست ہرگز عذاب نکند دوست خود را و خوفیہ گویند کہ دوست ہرگز

نترساند دوست را و فکریہ گویند کہ فکر در معرفت حق از عبادت بہتر است و حسبیہ گویند کہ در عالم قسمت نیست و حجتیہ گویند کہ چون کار ہا بتقدیر خدا است بر بندہ ہیچ حجت نیست کہ بدان گرفتار شود **بیان فرقہ ہائے قدریہ** ۔ کہ میگویند بندہ مختار فعل خود است در اتمام امور و بر حق تعالیٰ محتاج نیست و احدیہ گویند کہ ما را بفرض اقرار است بر سنت و انکار تنویہ گویند کہ نیکی از یزدان است و بدی از اہرمن کیسانیہ گویند کہ افعال مخلوق است یا دشیدانیہ گویند کہ شیطان را وجود نیست شرکیہ گویند کہ ایمان غیر مخلوق است گاہ باشد و گاہ نباشد و ہمیہ گویند کہ فعلہای ما را مکافات نیست و ہذیہ گویند بے بنیاد فانی نیست ناکشیہ گویند خروج بر امام جائز است تبریہ گویند کہ توبہ گنہگار قبول نیست قاسطیہ گویند کہ کسب علم و مال و حکمت و ریاضت فرض است نظامیہ گویند کہ حق تعالیٰ را نتوان گفتن و است و متولفیہ گویند نمیدانم کہ شر مقدر است یا نہ **بیان فرقہ ہای جہمیہ** کہ متفق اند بر آنکہ ایمان بالقلب است نہ بزبان و منکر اند ہر دو کلمہ منکر کیر و حوض کوثر و ملک الموت و کلام حق بموسیٰ علیہ السلام اند و اختلاف دارند در بیان خود ہا معتلیہ گویند کہ اسمای حق تعالیٰ و صفات او مخلوق اند و خلق غیر مخلوق است متراقبہ گویند کہ علم و قدرت و مشیت مخلوق اند و خلق غیر مخلوق است و اردیہ گویند کہ حق تعالیٰ در مکان است و اردیہ گویند ہر کہ در دوزخ رود باز بیرون نخواہد آمد و مومن در دوزخ نخواہد رفت و حرقیہ گویند کہ اہل دوزخ چنان سوختہ شوند کہ از ایشان یک اثر در دوزخ نماند و مخلوقیہ گویند کہ قرآن و تورات و انجیل و زبور مخلوق اند و عبریہ گویند کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مردی بود عاقل و حکیم نہ رسول و فانیہ گویند کہ جنت و دوزخ ہر دو فنا خواہند شد و ناوقیہ گویند بود معراج بروح نہ بہ تن و حق تعالیٰ مرئی است در دنیا عالم را قدیم و قیامت را منکر اند لفظیہ گویند قرآن کلام قاری است نہ کلام الٰہی مگر معنی قرآن کلام

الٰہی است قبریہ منکر عذاب قبر اند و واقفیہ گویند کہ در مخلوقیت قرآن ما را توقف است **بیان فرقہ ہائے مرجیہ** ۔ کہ بر ین متفق اند کہ پیغمبران برای نظام کار عالم خوف و رجا نمایند و گرنہ حق تعالیٰ بی نیاز است از عذاب کردن بر بندگان تارکیہ گویند ہیچ چیز دیگر بعد ایمان فرض نیست شنائیہ گویند ہر کہ گفت لا الہ الا اللہ بکند ہر چہ خواہد ہیچ عذاب نیست راجیہ گویند بندہ بطاعت مقبول و بمعصیت عاصی نمیگردد و شاکیہ شک دارند در ایمان خود گویند کہ روح ایمان است نمیہ گویند ایمان علم است ہر کہ نداند جمیع اوامر و نواہی پس آن کافر است عنبریہ گویند کہ ایمان عمل است منقوصیہ گویند ایمان گاہی زیادہ میشود و گاہی کم مستثنیہ گویند ما مومنان ہستیم ان شاء اللہ تعالیٰ اشعریہ گویند قیاس باطل است صلاحیت دلیل ندارد و برغثیہ گویند اطاعت امیر واجب است اگرچہ امر کند بمعصیت شبیہ گویند حق تعالیٰ آدم را بصورت خود آفریدہ است حشویہ گویند واجب و سنت و مستحب ہمہ وامداند الجہ القاسم رازی ہفت فرقہ دیگر ہم از ایشان بر آوردہ کرامیہ دہریہ عالیہ باطنیہ ابائیہ براہمہ شعریہ و اسماعیلیہ بعضے از ایشان سوقسطائیہ و فلاسفیہ معاندہ و مجوسیہ ہم یافتہ شدہ ۔

ہفت دوزخ ۔ گویند کہ دوزخ یکے است مگر طبقات ہفت دارد و اسامی ہفت طبقات ہر یکے دوزخ مشہور است انیست بالاقید ترتیب یکی سقر دوم سعیر سوم لظی چہارم حطمہ پنجم جحیم ششم جہنم ہفتم ہاویہ صاحب لطائف معنوی نوشتہ کہ ہاویہ از ہمہ اسفل است

ہفتاد و دو شاخ ۔ عبارت از ہفتاد و دو ملت یا ہفتاد و دو درجہ کہ در وجود آدمی باشد نہ کتابی نوشتہ شد

ہفت اختر ۔ عبارت از ہفت ستارہ سیارہ اول قمر کہ بفارسی ماہ گویند و بہندی سوم نامند و جالیش بفلک اول دوم عطارد کہ بفارسی تیر گویند و بہندی بدھ نامند

وجایش بفلک دوم سوم دہرہ کہ بفارسی زیبا ہید
وبہندی سکرنا مندو جای آن بفلک سوم چہارم شمس
کہ بفارسی خورشید وبہندی آیت نامند وجای او بفلک
چہارم وپنجم مریخ کہ بفارسی بہرام گویند وبہندی منگل نامند
وجای بفلک پنجم وششم مشتری کہ بفارسی برجیس
گویند وبہندی برہسپت نامند جای او بفلک ششم ہفتم
زحل کہ بفارسی کیوان گویند وبہندی چنیچر نامند جای او بفلک ہفتم
ہفت کشور عبارت از ہفت ملک کہ محل سلطنت
کلان ہستند ظاہرا آن چین وترکستان وہندوستان
وایران آن وروم وشام ولعجمی بجان ترکستان فرنگ
شمار کنند وبہتر آنست کہ ہفت کشور مراد از ہفت اقلیم
باشند کہ حکما ہفت حصہ ربع مسکون را قرار دادہ اند
ہفت پیر مراد از ہفت قاری کہ اسمای شان این است
اول نافع مدنی دوم عبد اللہ ابن کثیر مکی سوم ابو عمرو
بصری چہارم ابن عامر شامی پنجم عاصم کوفی
ششم حمزہ کوفی ہفتم علی کوفی ملقب بکسائی۔
ہفت گیسو دار۔ از جملہ چہل وہشت صورت فلک
ہفت صورت را گیسو دار گویند وآن عوا فرزات
الکرسی وحامل راس الغول ومسک الاعنہ ومرات
مسلسلہ وجبار کہ آنرا ابجوز انیز گویند وسنبلہ باشد۔
ہفتخوان اسفندیار۔ بیانش بعد ہفتخوان رستم
مذکور خواہد شد۔
ہفت جوش۔ ہفت قرارات بہم آمیختہ کہ آنرا آردہا
گویند وآن بغایت مکرم باشد وآن ہفت فلزات است
یکی زر دوم نقرہ سوم مس چہارم حدید پنجم آہن ششم
اسرب ہفتم ارزیر پوشیدہ نماند کہ فلزات ہمہ نہ اند
ہفت مذکور شد ششم روی نہم سیماب وروی کہ از کان
برمی آید بغایت کمیاب ست او آنچہ درین دیار متعارف است
روی مجلی ست ومرکب ارسنج وزر بہ پنج کہ مبتدعہ ہندی نامند نیز
است از جنس ست وسیماب لیاقتی ندارد کہ یکی از فلزات آمیختہ
شدہ تغیر پاذیر آن ساختہ شود تا لفظ بہم آمیختہ از بہار عجم وبہار

از برہان وجہانگیری دیگر
ہفت خط۔ خطوط بابلیہ کہ در جام جمشید بود بدین ترتیب
اول خط جوزا کہ بشکل جیم ورا معمول است واین خط بر کنارہ
جام بود وبالای ہمہ خط طارد دوم خط لہذا کہ بر خط
جوزا ہست سوم خط اصبرہ چہارم ازرق واین خط را خط
سبز وخط سیاہ وخط شنبہ گویند پنجم خط دشمگر واین را خط
اشکم وخط خطیرہ نیز گویند ششم خط کاسہ گر ہفتم خط فردوسیہ
واین خط را خط مزور ہم خوانند از بہار عجم وبرہان۔
ہفت سیع۔ سبع بر وزن بیع مراد از ہفت حمعہ
قرآن مجید کہ آنرا ہفت منزل گویند بجہت آنکہ قاریان
سلف در یک ہفتہ ختم قرآن مجید مقرر نمودہ اند چنانکہ
تعیین سور تہا بحروف فی بشوق کردہ اند تعیین اینست
اول روز از سورہ فاتحہ شروع کنند دوم روز از سورہ
مائدہ سوم روز از سورہ یونس چہارم روز از سورہ
بنی اسرائیل پنجم روز از سورہ شعرا ششم روز از سورہ والصافات
ہفتم روز از سورہ قاف وزد بعضے بلحاظ معنی کلام اللہ
ہفت قسم است اول وعدہ دوم وعید سوم وعظ چہارم
قصص پنجم امر ششم نہی ہفتم ادعیہ از شروح لغات۔
ہفت اورنگ۔ ہفت ستارہ بنات النعش۔
ہفت رنگ۔ سیاہ وسفید وسرخ وسبز وزرد
وکبود وعباسی کہ آنرا گل گزو مزخری گویند۔
ہفت سیکل۔ ہفت دعاست کہ در ہر روز ہفتہ
یک دعا از و خوانند کہ موجب امن وسلامت باشد
ہفت امام۔ امام اعظم ابو حنیفہ امام شافعی امام
مالک امام احمد ابن حنبل امام ابو یوسف امام محمد امام جعفر
ہفت ہای چشم۔ ہفت پردہ چشم چہ لفظ ہا بکار بمعنی پوست
ہفت پردہ چشم۔ یعنی ہفت طبقہ چشم وآن ہفت
طبقہ اینست اول طبقہ ماتحمہ کہ از ہمہ بیرونست ومماس
بواست دوم طبقہ قرنیہ سوم عنبیہ ولون آن مختلف باشد
در اشخاص چہارم عنکبوتیہ پنجم مشیمہ ششم شبکیہ ہفتم جلیدیہ
عنبیہ وعنکبوتیہ رطوبتی ست کہ بیضہ نام دارد وبدین خاطر بیضہ شبکیہ

دو رطوبت اند یکی جلیدی ودیگر زجاجی از کتب طبیہ مفہوم شد۔ بہار عجم
ہفت قلم۔ کنایہ از ہفت خط معروف وآن ہفت
اینست اول ثلث دوم محقق سوم توقیع چہارم ریحان
پنجم رقاع ششم نسخ ہفتم تعلیق از بہار عجم وبرہان۔
ہفت اندام۔ بحسب ظاہر اول سر دوم سینہ سوم
پشت چہارم وپنجم ہر دو دست ششم وہفتم ہر دو پا بحسب
باطن دماغ ودل وجگر وسپرز وشش وزہرہ ومعدہ وامعا
بجای مذکور نوشتہ اند از لطائف موافق تفسیر حسینی
چشم وگوش وزبان وبطن وفرج ودست وپا وغیرہا
رکی ست وآنرا بہمین سبب ہفت اندام گویند کہ اعضا
آن چون سر وسینہ وپشت ودست وپا خارج میشود۔
ہفت اقلیم۔ آنچہ از مفرح القلوب وشرح چغمینی وشرح
تذکرہ محقق طوسی ومرآۃ الخیال وتقویم البلدان ودیگر
کتب بثبوت پیوستہ اینست کہ زمین کروی شکل است
بصورت گوی ودر ربع جنوبی دیکہ ربع شمالی آن
در آب غرق است ویک ربع شمالی مکشوف واین را
ربع مسکون گویند ہفت اقلیم وجزایر خالدات جبال
در ہمین مصور است حکما عرض ربع مسکون را از خط
استوا تا دور جہ تخمینہ کردہ اند واز انجملہ سی درجہ از سمت
قطب شمالی خارج نمودہ عرض اقالیم سبعہ را در شصت
درجہ یافتہ اند وعدم قابلیت آبادی سی درجہ مذکورہ
بنا بر غلبہ برودت است کہ بسبب بعد آفتاب در انجاست
ہفت اقلیم ماند ہفت بساط مطولہ از مشرق تا مغرب
در ربع مسکون واقع است برابر یکدیگر وخط استوا از جنوب
عرض چین شروع شدہ بر گنگ در تکہ از زمین چین است
وستقفر شبا طعن مشہور برآمدہ بر جزیرہ مکبوت گذشتہ
بعد ازان بجزائر ارض ذہب وبر جنوب سراندیب و
جزائر ژنگ میرسد وبر شمال جبال قمر گذشتہ وبر جنوب
سیاہان مغرب در آمدہ بجزایر دیبا انوس منتہی شود اقلیم
اول اماکن کہ در وست اینست جزیرہ وقواق کہ آن
در سر حد مشرق وبعضی بلاد جزیرہ متصل بہ یقوان و خالدہ

فاجو وخفساء وسبلی وخبریه سمرندیب ویگر جزایر هند
ویمن ومخا هندر وثغره وسباره وحضرموت وعدن وشحر
وشجره وظفار وقلهات وزبید شهره وحلی وجبله وصعده
وبارت ودونار وجربن وسرین این هر هشت از یمن است
دارم که بشداد منسوب است وبلاد زنگبار ومعدن الذهب
وبلاد النوبه وقصبه عمان وحبشه وبربره ومکرور ودنقله
وبلد سنوابل وبلد شیلا وسفاله وسلجماسه وجابلسا وخانه
وبرلسیا ورغاده این هر سه نیز از سودان ذرنج است
وجزیره کرک وبعضی بلاد حجاز طول این اقلیم سه هزار
وبست ودو فرسنگ است وعرض یک صد وچهل وهفت
فرسنگ ودرین اقلیم بست کوه وسی نهر ومردم این اقلیم
سیاه رنگ باشند طول نهار درین اقلیم دوازده ساعت
وربع ومیانه آن سیزده ساعت ونصف اقلیم دوم اما کن
که درین اقلیم است انیست وتوابع عمان وتوابع یمن
ویمامه وتوابع حجاز است وتهامه ومکه ومدینه که در ابتدای
اقلیم دوم است در مدینه منوره قریب وسط دوم وطائف
وجبره وفیده وقطیف وخبر وتوابع حبش وقیروان وبعضی
بلاد افریقیه وبلاد صعید مصر مثل فقط وقوص واخمیم وعیذاب
واسیوط وسخا وعلوان واقصر وارمنه وبعضی بلاد وملک
مغرب مثل ورغه وسوس وردونت وسیلا وولایت
بحرین وجده بسقوطرا اکثر بلاد هند مثل منصوره ودولتاباد
که سابق دیوگر نام داشت واحمد نگر وبرهن وجلپور بندر
وولایت تلنگانه وگلکنده یعنی حیدرآباد که تختگاه قلی قطب
است وبندر مچلی پتن ودگجرات وبرهانپور که سرحد خاندیس است
وکنبایت وسورت وسومنات وناگور وصوبه برار و
اجمیر شیراز وبنارس وغرضه آباد وسالکام وسلیم آباد
وگور وستاره گانو سری پهت وحیدرآباد وگورگانات
وبارکیآباد وبهاگیرآباد واکبرنگر سیکری پراج محل واوده وبهار
وولایتی است میان حیدرآباد وبنگاله وبهار وکوچ از
توابع بنگاله وگورکان صاحب شرح چغتائی فارسی و
مادات اخیال وهلی را از بین اقلیم شمرده اند وصاحب

مفرح القلوب که از متاخرین وباشنده دهلی است
دهلی را از اقلیم سوم نوشته طول این اقلیم دو هزار
وهشت صد وسی ودو فرسنگ وعرض یک صد
وسی ودو فرسنگ ودرین اقلیم بست وهفت کوه و
وهمین قدر انهار ورنگ مردم میان سواد وسمرت
یعنی گندم گون مائل بسیاهی ودرین اقلیم طول نهار
سیزده ساعت ونصف وربع باشد اقلیم سوم اما کن که
درین اقلیم باشند انیست بیت المقدس وشام وفلسطین
ولایتی است وسوس وبعضی بلاد افریقیه وتوابع قیروان
وطرابلس مغرب وبعضی بلاد ملک مغرب مثل اسفی که در منتهای
ملک مغرب است ولمطه وفارس قسطنطنیه وسطیف
وافریقیه کشور بست از ملک مغرب بجانب مشرق بسیط
داخل افریقیه در ابتدای ملک مغرب وسوسه از افریقیه و
طرابلس از افریقیه در مشرقی قیروان ودمشق شهر بست
در شام بعلبک قریب دمشق عسقلان وبانیاس در بلاد
وقیساریه وشوبک وکرک واین هشت شهر نیز در شام
است واز بلاد عراق عرب مثل حله ونهروان واز بلاد
کرمان وهرموز وبیز وسیرو رنده وسیرجان ودبین ومیا
وطبریه ومدائن وحلوان ونهروان وقسلنجه وقسطاط وقاهره
واسکندریه ومصر وبهرمان وعین الشمس وفیوم ولیس
والنضاء واشمونین ومنیه ابن خصیب ومنیف وقلزم
شهر بست بر کنار بحر مین ونسبت داده میشود بدان
دریا تنیس واین دوازده نواحی مصر است واز جان
از بلاد فارس شیراز ولنبداد وکوفه ونجف شهر بست
ودو فرسنگ از کوفه شوک واهواز ودبهره واسفار نیز
وابرقوه واصطخر وبیضا وکازرون وفسا وکنکه قاسم
رومیه وعراق عرب وبابل واصفهان وفیروزآباد
وشهرستان وکرمان وسجستان وکیج وبست ومرخج وخواش
وخورستان ودورق وجیرفت وسنرین وکابل ومیمند
وقندهار وسند ودیبال پور وملتان وکجه وبلوچستان ودلایت
افغانان وزابلستان وسیستان وپشاور ولاهور ونگرکوت

وسرهند وهانسی وحصار وتهانیسر وپانی پت ودهلی
وشاهجهان آباد ورام پور ومسجد مصطفی آباد واگره سکندره
بهاکبرآباد ولکهنؤ واوده وبلگرام وکالپی ومتهرا وکشمیر
وشمال وترکستان ومعظم بلاد چین طول این اقلیم دو هزار
ودو صد وچهل وچهار فرسنگ وعرض یک صد وشانزده
فرسنگ ودرین اقلیم سی وسه کوه وبست ودو نهر ورنگ مردم این
اقلیم اسمر است یعنی گندم گون غایت طول نهار درین اقلیم چهارده
ساعت ونصف اقلیم چهارم اما کن که در وی باشند انیست طنجه وملتهای مغرب
وافرنجه وبربره نارود وس وقبرس وغرناطه ومالقه وجنوب اندلس
واندلاکیه وطرطوس وطرابلس شام وحلب وحمص وحماه ومعرشین
وتلمسان واندلس بین مدمرو موصل وارمینیه وسرمن رای
ودیلم انوره ونفرش وقم وقاسان وکاشان وسمنان
واستراباد وجرفاذقان وقزهان واسفرائن وجرجان وطوس
ونیشاپور وجرین وجوشان وترشیز وجنابا وقهستان وتوابع
کرمان وسرخس وفاریاب وبسطام وزاطل وقصر شیرین ودینور
وطالقان ونساء ولوقان وقائن وختلان ووخش
وشومان از بلاد ترک وخراسان ولایتی است وسبع
ومرو وشاهجان مرورود ومهنه ودشت خاوران وخوارزم
ومیمنه واندخود وترمذ وبدخشان وغرجستان وگردستان
وباد غیس وتوابع فارس وامغان وشیراز وقومس
واصفهان وعراق ومشهد وطهران ودماوند وطبرستان
وابل وآمل وساری وبساد وگیلان وقزوین وآبهر وزنجان
وسهرورد وطارم واردستان ولایتی است متضمن پنجاه
وچند اقلیم وعجم وتربت وسبزوار وتوابع هرات و
وسطان وزوزن وسلطانیه وری وهمدان ونهاوند
آذربیجان وتبریز واز بعضی دیار بکر وروم واردبیل
وعراق واردباد وخلخال ومرنبت وبعضی بلاد خطا وختن وبلاد
شمال وچین طول این اقلیم دو هزار ودو صد وشصت
وشش فرسنگ وعرض نود ونه فرسنگ ودرین اقلیم
بست وپنج کوه وبست ودو نهر ورنگ مردم درمیان

گندم گون و سفیدی غایت طول نهار درین اقلیم
چهارده ساعت باشد و نصف و ربع اقلیم پنجم اما کن که در و
باشند اینست سمرقند و اکثر اوزبکیه و اندلس و بعضی بلاد روم
مثل عموریه و قونیه و اقصرائی و قیصریه و سواس و بابطه
و توقات و ارزنل و ثروان و سریر و یروع و حرجابه
و زنخشر و بخارا و بعضی از پنجم و نزد و بعضی از چهارم
ایلاق و قسطنطنیه یعنی استنبول که تختگاه روم است
و یونان و علیان و ارس و بعضی بلاد و اندلس مثل
اشبونه که در غرب اندلس است مدینه ولید و طلیطله و مریه
و شاطبه و طرطوسه و لاردوه و طرگونه و این هشت شهر
از اندلس است و شلونه در آخر اقلیم پنجم خارج از اندلس
است و داخل فرنگ و شماخی و قیاوشاس و طنطله
تابع واران و سجستان و ارمینیه و گرجستان و بیقلان و نخجوان
و خوارزم و شمالی بلاد خراسان ماوراء النهر و لایتی است
شرقیش فرغانه غربیش خوارزم و شمالیش تا شکند جنوبیش
بلخ و سمرقند از معظم بلاد توران و کش و نسف یعنی نخشب
و اوش و نقلیس و غشبان و اندجان و اسفره و خجند و صاد و
و طراز و کاشغر وسط بلاد ترکستان طول این اقلیم
یک هزار و هفت صد و هشتاد و هفت فرسنگ و عرضش
هشتاد و چهار فرسنگ و درین اقلیم سی کوه و پانزده نهر
و لون مردم سفید و غایت طول نهار درین
اقلیم پانزده و نصف ساعت اقلیم ششم اما کن
که در و باشند اینست صقالیه و شلونه و اوائل
ششم در شرق اندلس و ارلونه در شرق اندلس
متصل بلاد فرنگ و بردال و بعضی بلاد ترکستان
مثل خجند و فاراب و توابع بلاد روم و رومیه و افرنجه
و سقسین و باب الابواب و ختلان و سلیبوزین
و بلاد روس مثل آس و الان و مروفان و پطلس
و خزر و بلاد فرنگ و اسپیجاب و فرغانه و جرکس و معظم بلاد
ترکستان مثل الماغ و بیش تانغ و قراقرم و اکثر مردمان
ایشان صحرائی اند و فاراب و طراز و ختن و چگل و تاتار
و خوز و کیماک طول این اقلیم یک نهار و پانصد و
یازده فرسنگ و عرض هفتاد و یک فرسنگ و درین اقلیم
ده کوه و چهل نهر و مردم این اقلیم سرخ رنگ و طول
نهار پانزده ساعت و نیم ربع اقلیم هفتم اما کن
که درین اقلیم اند اینست جابلقا و بلاد صقالبه و
صقلاب و توابع روس و توابع فرنگ و بعضی قلعه
بلغار در جنوب این اقلیم بلاد ترکستان مثل
خلخ و ترخان و کنمال دیگر ترکان صحرانشین
و در مابین شمال و شرق این اقلیم و یاریاجوج و ماجوج
انطرف سد سکندر و درین اقلیم عمارت کمتر و بلغار
شهریست درین اقلیم که در اوائل فصل گرما شفق در آنجا
غایب نمی شود که سفیده صبح ظاهری گردد و کوتاهی روز
در بلغار پنجهار ساعت و شب بالنسبت ساعت و باز برعکس
میشود و طول این اقلیم یکهزار و یک صد و سه فرسنگ و عرض
شصت و یک فرسنگ و درین اقلیم دو کوه و چهل نهر و لون
مردم این اقلیم سرخ است مگر مائل بسفیدی و باید
دانست که طول معموره ربع مسکون از ساحل عرشی
بحر محیط تا ساحل شرقی آن نزد بطلیموس یک صد و
هفتاد و هفت درجه و عرض هفتاد و نه و نزد اکثری
از جزائر خالدات که در منتهای جانب غربی آبادی
ربع مسکون است تا گنگ دژ که در منتهای شرقی
است طول آبادی یک صد و هشتاد درجه است
و عرض از خط استوا که در منتهای جنوبی است تا منتهای
آبادی جانب شمال شصت و شش درجه بدانکه مقدار
مسافت هر درجه ارضی شصت و شش نیم میل هاشمی
و شش صد و شصت و شش گز و دقیقه ارضی یک میل
و چهار صد و چهل و چهار گز میل کرده را گویند و کرده
چهار هزار گز باشد۔

اتک	طول یک صد و شصت درجه و پنج دقیقه۔	عرض سی و سه درجه و بست و چهار دقیقه۔	اقلیم سوم	ملک هند	اکبر آباد	درجه چهل و پنج دقیقه	اقلیم سوم	ملک هند
اجمیر	طول یک صد و یازده درجه و پنج دقیقه۔	عرض بست و پنج درجه و پنجاه دقیقه	اقلیم دوم	ملک هند	الله آباد	طول یک صد و شانزده درجه و پنجاه دقیقه	عرض بست و شش درجه و پنجاه و دو دقیقه۔	اقلیم سوم	ملک هند
اجین	طول یک صد و دوازده درجه و سی دقیقه۔	عرض بست و دو درجه و پنجاه دقیقه۔	اقلیم دوم	مالوه ملک هند	امروهه	طول یک صد و چهارده درجه و چهل و پنج دقیقه	عرض بست و هشت درجه و چهل دقیقه۔	اقلیم سوم	ملک هند
احمد آباد	طول یک صد و شصت درجه	عرض بست و سه درجه	اقلیم دوم	ملک هند	انطاکیه	طول هفتاد و یک درجه و بست و شش دقیقه۔	عرض بست و پنج درجه و سی دقیقه۔	اقلیم چهارم	ملک شام
اسکندریه	طول شصت و یک درجه	عرض سی درجه	اقلیم سوم	ملک مصر	اورنگ آباد	طول یک صد و یازده درجه و سی دقیقه	عرض نوزده درجه و پنج دقیقه	اقلیم دوم	ملک هند
اصطخر	طول هشتاد و هشت درجه	عرض سی و دو درجه	اقلیم سوم	ملک فارس					
اصفهان	طول هشتاد و دو درجه و چهل دقیقه	عرض سی و سه درجه و پنجاه و دو دقیقه	اقلیم چهارم	ملک ایران	اودهه	طول یک صد و شانزده درجه و پنجاه دقیقه	عرض بست و سه درجه و چهل و پنج دقیقه۔	اقلیم سوم	ملک هند
اگره یعنی	طول یک صد و دوازده درجه	عرض بست و هفت درجه	اقلیم سوم	ملک هند					

باب الابواب	طول هشتاد و پنج درجه	عرض چهل و سه درجه	اقلیم پنجم ملک ارمینیه	تهانیسر	طول یک صد و دوازده درجه	عرض بست و نه درجه اقلیم سوم ملک هند
بابل	طول هشتاد درجه	عرض سی و دو درجه	آخر اقلیم سوم ملک عراق عرب		درجه و سی و سه دقیقه	
پانی پت	طول یک صد و سیزده درجه و بست و دو دقیقه	عرض بست و هشت درجه و پانزده دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	تهته	طول هشتاد و دو درجه و سی دقیقه	عرض بست و پنج درجه اقلیم دوم ملک هند و ده دقیقه
پشنه	طول یک صد و نوزده درجه و دوازده دقیقه	عرض بست و شش درجه و چهل دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	جده	طول هفتاد و هفت درجه	عرض بست و یک درجه اقلیم دوم ملک عرب و پنج دقیقه
بخارا	طول نود و هفت درجه	عرض سی درجه	اقلیم چهارم ملک توران	جرجان	طول نود درجه	عرض سی و هفت درجه اقلیم چهارم ملک ایران
بدخشان	طول هشتاد و چهار درجه و بست و چهار دقیقه	عرض سی و چهار درجه و سی دقیقه	اقلیم چهارم ملک توران	جلال آباد	طول یک صد و پنج درجه پنج دقیقه	عرض سی و چهار درجه اقلیم سوم ملک هند
بدایون	طول یک صد و چهار درجه	عرض بست و هفت درجه و بست دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	جگموٹ	طول یک صد و هفتاد درجه و پنج دقیقه	عرض دو درجه اقلیم اول ملک جزایر خالدات
برهانپور	طول یک صد و هشت درجه	عرض بست و دو درجه	اقلیم دوم ملک هند دکن	جند	طول نود و هفت درجه و ده دقیقه	عرض چهل و سه درجه و سی دقیقه اقلیم پنجم ملک ترکستان
بسطام	طول یک صد و نه درجه و سی و پنج دقیقه	عرض سی و پنج درجه و ده دقیقه	اقلیم چهارم ملک ایران	جنوه	طول چهل و یک درجه و پنج دقیقه	عرض چهل و یک درجه و بست و دو دقیقه اقلیم پنجم ملک صقلاب
بست	طول یک صد درجه	عرض سی و سه درجه	اقلیم سوم ملک ایران			
بصره	طول هشتاد و چهار درجه	عرض سی درجه	اقلیم سوم ملک عراق عرب	جونپور	طول یک صد و شانزده درجه و شش دقیقه	عرض بست و شش درجه اقلیم سوم ملک هند و پانزده دقیقه
بعلبک	طول هفتاد و درجه و چهل و پنج دقیقه	عرض سی و پنج درجه و پانزده دقیقه	اقلیم چهارم ملک شام			
بغداد	طول هشتاد درجه	عرض سی و هشت درجه	اقلیم سوم ملک عراق عرب	جهجر	طول هفتاد و دو درجه	عرض بست و سه درجه اقلیم دوم ملک عرب
بلخ	طول هشتاد و هفت درجه و پنج دقیقه	عرض سی و شش درجه و پنج دقیقه	اقلیم چهارم ملک خراسان	حلب	طول هفتاد و دو درجه و سی دقیقه	عرض سی و چهار درجه اقلیم چهارم ملک شام و پانزده دقیقه
بنارس	طول یک صد و هفده درجه	عرض بست و شش درجه	اقلیم دوم ملک هند	حمله	طول هفتاد و نه درجه	عرض سی و یک درجه و بیست و سی دقیقه اقلیم سوم ملک عراق عرب
بهوپال	طول یک صد و یازده درجه	عرض بست و سه درجه	اقلیم دوم ملک هند دکن	حمص	طول هفتاد و پنج درجه	عرض سی و پنج درجه اقلیم چهارم ملک شام
بیجاپور	طول یک صد و پنج درجه و سی و سه دقیقه	عرض هفده درجه و بست و دو دقیقه	اقلیم دوم ملک هند دکن	حیدرآباد	طول یک صد و چهارده درجه و پنج دقیقه	عرض بیست و یک درجه و بست و دو دقیقه اقلیم دوم ملک دکن
بیت المقدس	طول شصت و شش درجه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم ملک شام	خانقوه	طول یک صد و شصت و دو درجه و پنج دقیقه	عرض چهارده درجه و پنج دقیقه اقلیم اول ملک چین
پیشاور	طول یک صد و شش درجه و چهل دقیقه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم ملک هند			
تبریز	طول هشتاد و دو درجه	عرض سی و چهار درجه	اقلیم چهارم ملک ایران	خانجو	طول یک صد و شصت و دو درجه و پنج دقیقه	عرض چهارده درجه و پنج دقیقه اقلیم اول ملک چین
توک	طول پنجاه و سه درجه	عرض سی درجه	اقلیم دوم ملک عرب	ختن	طول یک صد و شش درجه و پنج دقیقه	عرض چهل و دو درجه اقلیم پنجم ملک ترکستان
تبت	طول یک صد و دو درجه	عرض چهل درجه و پنج دقیقه	اقلیم چهارم ملک هند	خجند	طول یک صد درجه و سی و پنج دقیقه	عرض چهل و یک درجه و پنجاه دقیقه اقلیم پنجم ملک ترکستان
تلمسان	طول بست و چهار درجه	عرض بست و سه درجه	اقلیم سوم ملک مغرب			

خوارزم	طول نود و چهار درجه و پنج دقیقه	عرض چهل و دو درجه و چهل و پنج دقیقه	اقلیم پنجم ملک ایران	سیالکوٹ	طول یکصد و هشت درجه و سی دقیقه	عرض سی و دو درجه و چهار دقیقه
دمباوند	طول شصت و سه درجه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم ملک مصر			اقلیم سوم ملک هند
دمشق	طول هفتاد درجه	عرض سی و هشت درجه	اقلیم سوم ملک شام	سیوط	طول شصت و یک درجه و سی و پنج دقیقه	عرض بست و هشت درجه و دو دقیقه
دولت آباد	طول یکصد و یازده درجه و پنجاه دقیقه	عرض بست و دو درجه و سی دقیقه	اقلیم دوم ملک دکن	شیراز	طول هفتاد و هشت درجه و چهارده دقیقه	عرض بست و نه درجه و سی دقیقه
دهلی	طول یکصد و بست و دو درجه و بیجده دقیقه	عرض بست و هشت درجه و یازده دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	صنعا	طول هفتاد و هفت درجه و چهارده دقیقه	عرض چهارده درجه و سی دقیقه
ڈھاکہ	طول یکصد و بست و دو درجه و یازده دقیقه	عرض بست و نه درجه و سی و پنج دقیقه	اقلیم سوم ملک بنگاله	طائف	طول هفتاد و شش درجه و بست دقیقه	عرض بست و یک درجه و بیجده دقیقه
دنار	طول هفتاد و پنجاه درجه	عرض سیزده درجه و سی دقیقه	اقلیم اول ملک یمن	طرطوس	طول هفتاد درجه و پانزده دقیقه	عرض سی و چهار درجه و ده دقیقه
رام پور	طول یکصد و چهارده درجه و سی و شش دقیقه	عرض بست و هشت درجه و چهل دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	طرابلس شام	طول شصت و نه درجه	عرض سی و هشت درجه
راج محل	طول یکصد و بست و یک درجه و پنج دقیقه	عرض بست و پنج درجه و پنجاه و پنج دقیقه	اقلیم سوم ملک بنگاله	طرابلس مغرب	طول چهل درجه	عرض سی و دو درجه و سی دقیقه
				طبنجه	طول بیجده درجه	عرض سی و پنج درجه
رمله	طول شصت و شش درجه و پانزده دقیقه	عرض سی درجه و ده دقیقه	اقلیم سوم ملک خلیسطین شام	طوس	طول نود و دو درجه	عرض سی و هفت درجه
				عدن	طول هفتاد و پنج درجه	عرض ده درجه
زبید	طول هفتاد و چهار درجه و بست دقیقه	عرض یازده درجه و سی و چهار دقیقه	اقلیم اول ملک یمن	عسقلان	طول شصت و شش درجه و سی دقیقه	عرض سی و دو درجه
سرونج	طول یکصد و چهارده درجه و چهل و دو دقیقه	عرض بست و چهار درجه و چهل و هشت دقیقه	اقلیم سوم ملک هند			
سری نگر	طول یکصد و دوازده درجه و پنجاه و دو دقیقه	عرض سی و سه درجه و ده دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	غزنه	طول یکصد و پنج درجه	عرض سی و سه درجه
				فاریاب	طول نود و نه درجه و سی و پنج دقیقه	عرض سی و شش درجه و چهل و پنج دقیقه
سراندیپ	طول یکصد و سی درجه و پنج دقیقه	عرض دو درجه و سی دقیقه	اقلیم اول جزیرهٔ هند	قبه	طول هفتاد و هشت درجه	عرض بست و شش درجه
سرمن رای	طول هفتاد و نه درجه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم ملک عراق عرب	قبرس	طول شصت و شش درجه و چهارده دقیقه	عرض سی و شش درجه
سنبهل	طول یکصد و چهارده درجه بست و شش دقیقه	عرض بست و هشت درجه و سی دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	قطیف	طول هفتاد و چهار درجه	عرض بست و پنج درجه
سومنات	طول یکصد و هفت درجه	عرض بست و دو درجه	اقلیم دوم ملک دکن	قلزم	طول شصت و چهار درجه	عرض سی و سه درجه و نه دقیقه
سمرقند	طول نود و نه درجه	عرض چهل درجه و پنج دقیقه	اقلیم پنجم ملک توران	قنوج	طول یکصد و پانزده درجه و پانزده دقیقه	عرض بست و شش درجه و پنجاه و نه دقیقه
سوس	طول چهل و پنج درجه و سی و دقیقه	عرض بست و دو درجه	اقلیم دوم ملک مغرب			
سرند	طول یکصد و یازده درجه	عرض بست و نه درجه و	اقلیم سوم ملک هند	قندهار	طول یکصد و شش درجه	عرض بست و هشت درجه و پنج دقیقه

تیروان	طول چهل و یک درجه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم	ملک مغرب	مدین	طول شصت و هفت درجه	عرض بست و هشت درجه	اقلیم سوم ملک عرب
کابل	طول یکصد و پنج درجه و پانزده دقیقه	عرض سی و یک درجه و بست دقیقه	اقلیم چهارم	ملک هند	مرش	طول هفتاد و یک درجه و چهل دقیقه	عرض سی و شش درجه	اقلیم چهارم ملک شام
کانگڑا	طول یکصد و ده درجه و سی و پنج دقیقه	عرض سی درجه و پنجاه دقیقه	اقلیم سوم	ملک پنجاب	مرو	طول نود و چهار درجه چهل دقیقه	عرض سی و چهار درجه و سی دقیقه	اقلیم چهارم ملک خراسان
کالپی	طول یکصد و پانزده درجه	عرض بست و پنج درجه و سی دقیقه	اقلیم سوم	ملک هند	مصر	طول شصت و سه درجه	عرض سی درجه	اقلیم سوم ملک مصر
گجرات	طول یکصد و هشت درجه و بست و هشت دقیقه	عرض بست و سه درجه	اقلیم دوم	ملک هند	مکه	طول هفتاد و هفت درجه و ده دقیقه	عرض بست و یک درجه و چهل دقیقه	اقلیم دوم ملک عرب
کرانه	طول یکصد و سیزده درجه	عرض بست و هشت درجه چهل و پنج دقیقه	اقلیم سوم	ملک هند	مونگیر	طول یکصد و بست درجه و یازده دقیقه	عرض بست و شش درجه و شش دقیقه	اقلیم سوم ملک هند
کشمیر	طول یکصد و هفت درجه و هشت دقیقه	عرض سی و سه درجه	اقلیم چهارم	ملک هند	موصل	طول هفتاد و هفت درجه	عرض سی و شش درجه و سی دقیقه	اقلیم چهارم ملک عراق عرب
کوفه	طول هفتاد و نه درجه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم	ملک عراق عرب	نهروان	طول هفتاد و نه درجه و چهل و پنج دقیقه	عرض سی و دو درجه	اقلیم سوم ملک عراق عرب
گوالیر	طول یکصد و چهارده درجه	عرض بست و سه درجه و پنجاه و شش دقیقه	اقلیم دوم	ملک هند	واسط	طول هشتاد و دو درجه	عرض سی و سه درجه	اقلیم سوم ملک عراق عرب
لاهور	طول یکصد و نه درجه و بست و دو دقیقه	عرض سی و یک و پنجاه و دقیقه	اقلیم سوم	ملک پنجاب	هرات	طول نود و چهار درجه و بست و دو دقیقه	عرض سی و چهار درجه	اقلیم چهارم ملک خراسان
لکهنؤ	طول یکصد و شانزده درجه و سی و سیزده دقیقه	عرض بست و شش درجه و سی دقیقه	اقلیم سوم	ملک هند	هردوار	طول یکصد و سیزده درجه	عرض بست و نه درجه و چهل دقیقه	اقلیم سوم ملک هند
لودهیانه	طول یکصد و ده درجه و چهل دقیقه	عرض بست و نه درجه و ده دقیقه	اقلیم سوم	ملک هند	همدان	طول یکصد و سیزده درجه	عرض بست و نه درجه و چهل دقیقه	اقلیم سوم ملک هند
مدینه	طول هفتاد و پنج درجه و بست و دو دقیقه	عرض بست و پنج درجه و هشت دقیقه	اقلیم دوم	ملک عرب	یمامه	طول هفتاد و هشت درجه	عرض بست و یک درجه	اقلیم دوم ملک عرب
مدراس	طول هشتاد درجه	عرض سی و سه درجه	اقلیم سوم	ملک عراق عرب				

هفت مروان - عبارت از رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم وخلفای اربعه وحسنین ولبعضی نوشته اند اشارت از اقطاب واوتاد ونقبای ونجبای ابدال وغوث واخیار ولبعضی گویند که مراد ازین اصحاب کهف اند که هفت مرد هستند ویک سگ -

هفت زمین - صاحب جواهر التفسیر از تکملة المقصد نقل کرده اند که زمین هفت اند نام اول ربکا دوم خلده وآن مسکن عقارب جهنم است سوم عرق وآن محل عناکب و دوزخ است چهارم عربیا وآن آشیان بازان نیرانست پنجم هوتلا ششم سجین ودران دفتر اعمال فساق است هفتم عجیبا وآن موضع ابلیس و اتباع اوست تم کلامه ولبعضی نوشته اند که هفت زمین عبارت از هفت اقلیم است

هفت خواهران - کنایه از هفت کوکب بنات النعش

هفتخوان - عبارت از منزل را بیکه رستم ازان راه برای خلاص کیکاؤس که دیوان او را بجوالی قلعه مازندران قید کرده بودند هفت روز رفته بود ودر هر منزل آفتی پیش می آمد رستم آنرا دفع میکرد چنانچه در منزل اول رستم بخواب بود که شیری قصد رستم کرد رخش رستم آن شیر را کشت در منزل دوم اژدهای پیدا شده آخر از دست رستم کشته شد در منزل سوم زنی ساحره بفریب دادن رستم آمد آخر از دست رستم کشته شده در منزل چهارم اولاد نام دیوی با لشکر خود بجنگ آمد رستم لشکر او را قتل کرد اولاد بگریخت در منزل پنجم اولاد را گرفتار ساخت در منزل ششم ارژنگ نام دیو بجنگ

امد بعد از کشتی بسیار رستم سر او را از تن برکند در منزل هفتم لسیار دیوان گشت و بیدنام سردار دیوان را طعمه کرد بعد ازان باد دید سپید که سردار لسیار دیوان بود و رستم کشتی کرده زیر ساخت بخنجر سینه او را چاک کرده و کاوس را از بند رها کرده و شاه مازندران را بعد از جنگ بسیار کشته مظفر و منصور بایران باز آمد۔

هفتخوان اسفندیار ۔ عبارت است از هفت منزل راه رویین دژ که دران هفت مملکت عظیم بود از هفند یار برهانی خواهران خود بان گفته بود چنانچه در منزل اول دو گرگ بودند خونخوار و در منزل دوم شیر و در منزل سوم اژدها و در منزل چهارم زن جادوگر و در منزل پنجم سیمرغ و در منزل ششم باد و باران و برف و رعد و ژاله و در منزل هفتم آمیق پیش آمد اسفندیار هر هفت بلا را دفع کرده سالم بر رویین دژ رسید و از هر عقبه که می گذشت خوان شکر آن می کشید چون بایار برویین دژ رسید حیله لشکر ارجاسپ شاه را که او خواهران اسفندیار را در قلعه قید کرده بود شکست داد و شاهزادگان را نجات و هر دو خواهران خود را از قید رها کرد و غنایم کثیر پیش پدر آورد

هفته ۔ بالفتح مغرب و دری کسیکه از لسیار راه فتن باز شود و آنرا هفتن نیز گویند

هفت نه سار ۔ آرایش و زیور و اسباب عروسی و نه ده نیز گویند وی تواند که هفت نه مراد از تارهای ساز باشد چه بربط و مثل آن نه و هفت تاری بندند از شرح قران السعدین

هفت گاه ۔ عبارت از هفت اقلیم ۔

هفت گنجینه خان آرزو در شرح سکندر نامه نوشته که ملوک روم سلاطین ایران بود که هفت خانه عمارت داشتند یا آنکه هفت گنجینه مراد از هفت گونه بخشش بادشاهان باشند دان هفت انیست اول نقود دوم جواهر سوم الب چهارم حیوانات پنجم اطعمه ششم اراضی هفتم باغات

هفت کوه ۔ اول کوه قاف در کتاب معجم البلدان بطور است که کوه قاف بگرد عالم برآمده است بلندی او قریب فلک سیده و حرمش از زمرد است و کبودی هوا از عکس اول او دست دوم کوه دماوند و بلندیش بمقدار صد جریب سوم کوه سراندیپ و نقش قدم آدم علیه السلام در آن کوه است از انگشت پا تا پاشنه هفتاد گز شمرده اند و در بعض المخلوقات آورده که بر آن نقش قدم هر روز باران سه بار چهارم کوه گلستان در نواحی طوس واقع است و طول این بسیار نوشته اند پنجم کوه ورن و آن کوهی بلند است از بلاد مغرب تخمیناً هزار فرسنگ ششم کوه لنکیان آنرا جبل فتق نیز گویند و این کوه کشیده شده است از ساحل بحر خزر نزدیک رویدز بجانب جنوب و این کوه وسعت عظیم دارد هفتم کوه چین این کوه از حدود چین می آید و می کشد بجانب مغرب تا حدود فرغانه و کیش و سمرقند و متصل میشود بلغرستان و بدخشان و می پیوندد بکوه بلخ و غور غزنین و البرز بن کابل و افغانستان در آید و در نواحی پنجاب و کشمیر بگذرد و شاخی ازان تا حدود بسطام و دامغان رسد و بکوه قارن پیوندد و متصل میشود بجبال مورنگ و آشتام و سلمث و بلک بنگاله و اوریشه رسد و نادون و کمایون و سری نگر و الموره و بر بنه و نیپال داخل همین کوه است و این کوه عظیم ترین کوهساست بعد کوه قاف و در هندی ازو را کوه سوالک خوانند و سوا آبنهاد و کوه دیگر نوشته اند یکی جبل النور دوم جبل قمر از تذکره مراة الخیال ۔

فصل با مع قاف

هقعه بفتحتین و عین مهمله نام منزل پنجم از منازل قمر و آن سه ستاره در خور انزو یک یکدیگر و گرد او منتخب ۔

فصل با مع کاف

هکذا بفتح هاکه در تلفظ بعد آن الف است و فتح کاف و فتح ذال معجمه بمعنی همچنین ۔

هاهاک ۔ بضم هر دو ها و سکون هر دو کاف عربی نوعی که بهندی آنرا هچکی گویند از برهان ۔

فصل با مع لام

هلا ۔ بفتح کلمه تنبیه است یعنی آگاه باش از مدار و برهان و منتخب و مجمع الفرس ۔

هلب ۔ بالضم و با ی موحده موی خوک از شرح درمراح

هلاک ۔ بالضم هلاکی و نیستی از منتخب و بفتحتین در فارسی بکمک و فواق و بالضم اول جریکه آنرا مانند پارچه ترازو سازند و از سر چوب بآویزند و پر از سنگ کرده بجانب خصم اندازند از برهان ۔

هلاهل ۔ بفتح هاهای اول و کسر های دوم نام زهر قاتل که هیچ دوا و تریاق علاج پذیر نباشد از برهان و کشف و رشیدی و فرهنگ جهانگیری و در تحفة المومنین مسطور است که هلاهل نام کوهی است در حدود چین پیچ پیچاتی در آنجا بهم میرسد که آن زهر باشد نامش بهمان کوه او مشهور شده درین صورت اگر هلاهل را بتقدیم لفظ زهر استعمال کنند اولی و انسب مینماید ۔

هل ۔ بالکسر قافله و مغار یعنی الایکی سفید و صبغه امراست از هلیدن یعنی بگذارد و گنجاره که آن نخاله گندم و شعیر و جز آن گرفته باشد و با ضم بمعنی آغوش و با ی بالفتح در عربی کلام استفهام است بمعنی آیا چنین باشد از لطائف و مصطلحات ۔

هلال ۔ بکسر اول ماه نو تا سه شب و ابن ماخوذ از هلل است که بمعنی گمی و معینی باشد از شرح نصاب از یوسف بن مانع و در اصطلاح فارسیان بمعنی تراشیدن ناخن نیز آمده چراکه آن نیز بصورت هلال باشد و هم کنایه از پیاله

هلال هلال ۔ پاره پاره و لخت لخت

هلم ۔ بفتح ها و ضم لام و تشدید میم مفتوح بمعنی بیا امر است از آمدن ۔

هللم بفتحتین و ضم لام دوم نام بازی ایست از بازیهای اطفال شهر کرمان ۔

هلیدن ۔ بکسر تحتانی و ی معروف گذاشتن از برهان

هلیون ۔ بکسر اول و فتح تحتانی گوا هی است که تخم آنرا بدوا بکار برند از صراح ۔

هلاکو ۔ بضم اول لفظ ترکی است و در اصل هولاکو خان است بن تولی خان بن چنگیز خان و آن بادشاهی ظالم که در سنه شش صد و پنجاه و شش بغداد و دیگر امصار را قتل نمود

از لقالش الفنون —

هلیسه — بفتح اول و کسر لام و یای مثنوی و سین مهمله مشتوقی باشد که آنجا مردمان کشتی را بزور می آرند و بران ستون یا سیمانی چند مردمان بجانب خود میکشند کذا فی کنارہ برصدا از فرہنگ شمسی و در مصطلحات نوشته که هلیسه چوبکی باشد پهن که کشتیهای کوچک بدان رانند ملاحان وقت راندن هلیه هلیه گویند

هلیله — بالفتح چوبکی باشد پهن که کشتیهای کوچک بدان رانند ملاحان وقت راندن هلیه هلیه گویند از مصطلحات —

هلی — بکسر اول و تشدید ثانی نگذاری که بوقت اصرت بالا یا پایان خلاب

[illegible] بالجیم

همایون — بفتح اول و ثانی بر وزن فلاطون اسم طیر معروف که بعربی هما گویند و آن شاهین بزرگ باشد گویا دست پرداز هما و بهمان و کشف و رستم و غیرهم و در قصیده وحدت الفضل بهمایون بالضم خطاست و در نیما یان لوسنه که همایون که بسکون میم گویند غلط است چنانکه همیون بمعنی فرخنده پس همایون بضم میم باید باشد —

همتا — بالفتح و سکون سوم خودمانی برابر مثل و مانند

همت — بالکسر و تشدید ثانی و فکر و عزم را گویند و بمعنی دل و ارادہ و بارگاہ و بزرگی و شکوہ و جاہ و مقصد و مراد و مدعا و مقابر مستعمل

همراه — بمعنی

همراز — بضم اول و فتح ثانی و کسر ثالث بمعنی رازدار و محرم اسرار و بمعنی دولت و سلطنت و مدد و انعام و خدم و حشم کذا فی شرفنامه و در شرفنامه همراز بمعنی رازدار آمده و در زردشتی نیاز بمعنی رازدار یافتم و بمعنی دولت و جهانگیری و غیره هم آمده

همسر — بدو معنی کار —

همسری — بمعنی تفحص و برابری و مماثلت و مقابلت در بهان

همگی — بضم اول و فتح ثانی و کسر ثالث و سکون یای تحتانی و فتح کاف فارسی و کسر گاف فارسی و سکون یای تحتانی و فتح ثالث بمعنی جمله و تمام و کل و جمیع و همه و جملگی و در مصطلحات است —

همگنان — بمعنی

همال — بفتح اول و سکون میم و کسر کاف فارسی و حرف چهارم نون بمعنی همه کسان و این جمع عکسی است بآوردن الف و نون جمع و حذف یای تحتانی و این لفظ در اصل بفتحتین بود بجهت توالی حرکات میم را برای تخفیف ساکن کرده اند چنانکه در همگنان بسکون ثانی خوانند جمع مژه که بفتح ثانی باشد و لفظ همگی بفتحتین منسوب باین لفظ بهم بآوردن یای و نون نسبت چنانکه در سکبین و ماکر در آخر لفظ بهم بود بجهت نسبت بود بکاف فارسی بدل شده اند و بعضی نوشته اند که همگنان جمع همگی است بجهت تخفیف تحتانی را حذف کرده اند و نون زائده آورده میم را ساکن کرده اند و نزد بعضی مخفف انبان است یعنی اینان همگی و بکاف عربی خواندن خطاست از بهار عجم و مدار و کشف برهان و رشیدی و جهانگیری —

همایون — بضم مبارک و فرخنده از برهان و این لفظ مرکب است از لفظ هما و کلمه یون که برای نسبت آید —

همیدون — بمعنی مجهول بمعنی همچنین و اکنون از بهار عجم و برهان و خیابانی و شرح سکندرنامه

همار — بفتح اندازه و حساب و هیئت و در عربی بالفتح دشمن بد بسیار گو —

همز — بالفتح و تشدید میم و زای معجمه بچیزی اشاره کردن و فشردن بر چیزی و غمز آوردن و عیب کردن و زدن و سوختن از سراج

همنفس — رفیق و هم کلام —

همزلف — شوہر خواہر زن —

همسنگ — آنکه آنرا بهندی سمدهی گویند —

همسنگ — موافق و برابر —

همسنگ — برابر و همتا و همتا زن —

همس — بالفتح و سکون میم آواز و آواز نرم از مطرب و غیر آن —

همال — بفتح بر وزن کمال بمعنی اندازه و همتا از بهار و برهان و کشف و جهانگیری و در برهان مسطور است که این لفظ بالضم اول نیز آمده —

همچشم — همخواه از لطائف —

همدم — بفتح اول و ثانی و سکون میم ثالث و ضم رابع و میم خامس بمعنی اندیشه و همتا و اندیشمند و این جمع هم است کذا فی بالفتح یا و تشدید میم بمعنی اندوه باشد

همدم — بفتح اول و ثانی و سکون میم ثالث و ضم رابع و میم خامس بمعنی همتا و قصد و باین جمع هم است

همام — بالضم بمعنی همت و مرد بزرگ و از بهار و لطائف و کشف و در شرح نصاب نوشته که همام بضم همت و قوم و بزرگ و آنکه باشد و این ماخوذ از همت است —

هم — بالفتح و تشدید میم لفظ عربی است و بمعنی اندوه و بمعنی قصد کردن از کشف و منتخب و در شرح نصاب نوشته که بفتح اندوه و اندیشه و مصدر نیز آمده و بمعنی خواستن و قصد کردن و با لکسر و تشدید میم مرد سخت پیر که ضعیف باشد و در مفرح القلوب نوشته که هم بالفتح عالتی است که بآن لحظه خوف لاحق شود و بآن لحظه رجا پس هم واقع است میان خوف و رجا و در مصطلحات بفتح اول تخفیف میم لغت فارسی است مراد و غیر صاحب بهار عجم نوشته که تری در لفظ نیز و لفظ هم آنست که آوردن لفظ هم بر

بر معطوف و معطوف علیه هر دو صحیح باشد چنانکه گویند هم نماز کردم و هم روزه گرفتم بخلاف لفظ نیز که تنها بر معطوف آید و الیناً لفظ هم در مفردات آید چنانکه هم زید را زدم و هم عمرو را بخلاف لفظ نیز که در جمله نیاید چنانکه زید را زده نیز عمرو را و اگر جمله دوم بنابر ضرورت در صورت مفرد باشد اصل در جمله خواهد بود والیناً لفظ هم بر لفظی داخل میشود که آن لفظ محمول بر اضافت بر مدخول نشود مثلاً گویند همراز گویند یعنی دو کس که راز دار یکدیگر باشند و آنکه همراز دارد گویند و همین قسم همدستان و همراه و امثال آن و عکس لفظ هم از حروف عاطفه است و افاده اشتراک فی الامر می کند چنانکه در امثله مذکوره و در مراغ هدایت مسطور است که لفظ هم بالفتح شرکای جمع میشود و گاهی تنها فقط زائد باشد

همگنان — بفتح اول و سکون میم و کسر کاف فارسی و حرف چهارم نون بمعنی همه کسان و این جمع عکسی است بآوردن الف و نون جمع و حذف یای تحتانی و این لفظ در اصل بفتحتین بود بجهت توالی حرکات میم را برای تخفیف ساکن کرده اند چنانکه در همگنان بسکون ثانی خوانند جمع مژه که بفتح ثانی باشد و لفظ همگی بفتحتین منسوب باین لفظ بهم بآوردن یای و نون نسبت چنانکه در سکبین و ماکر در آخر لفظ بهم بود بجهت نسبت بود بکاف فارسی بدل شده اند و بعضی نوشته اند که همگنان جمع همگی است بجهت تخفیف تحتانی را حذف کرده اند و نون زائده آورده میم را ساکن کرده اند و نزد بعضی مخفف انبان است یعنی اینان همگی و بکاف عربی خواندن خطاست از بهار عجم و مدار و کشف و برهان و رشیدی و جهانگیری

همایون — بضم مبارک و فرخنده از برهان و این لفظ مرکب است از لفظ هما و کلمه یون که برای نسبت آید —

همیدون — بمعنی مجهول بمعنی همچنین و اکنون از بهار عجم و برهان و خیابانی و شرح سکندرنامه

بمعنی همیدان نیز نوشته چرا که در لهجه ایرانیان اکثر الف
بواو و بدل میشود:-

همیان - بالفتح و لفتحتین کیسه زر و بالکسر معرب آن
از بهار عجم و جهانگیری و برهان و منتخب -

همقران - این لفظ درست آمده است اگر لفظ همقرین
لفظ هم زائد زیرا که قرین بصیغه صفت مشبهه است بمعنی یار و
مصاحب نه بمعنی مصدر از بهار عجم -

همان - بالفتح اول صحیح و بضم اول غلط است چرا که در
اصل هم آن بوده و ابن الرشقات و محققان مسموع است
و اشارت است بچیزیکه در خاطر ملحوظ باشد و مراد در
لفظ دیگر هم می آید -

همدان - بالفتح قبیله ایست از یمن و لفتحتین نام شهریست
است از ایران و همدان بفتح و ذال معجمه معرب آن
از منتخب و غیاث ان -

همداستان - دو کس که در دو خواهر نکاح داشته باشند
هر یکی مرد دیگری را همداستان باشد در مجاورة اهل بان از
بهار عجم و چراغ هدایت -

همداستان هم کلام و هم صحبت از برهان -

همعنان - همراه و برابر از برهان -

همچو - حرف تشبیه و بمعنی همچنین نیز آمده از چراغ هدایت

همتراز و - مقابل و هم قوت و برابر -

همخوابه در آخر این لفظ ها زائده است -

هماره - بفتح اندازه و حساب و بمعنی همیشه بر آنکه یای معنی
مخفف همواره است از لطائف و برهان -

همهمه - بانگ کردن شیر درنده از منتخب -

همه - برای احاطه اثر و شمول اخبار می آید و جمع کردن آن
با یای وحدت غرابتی دارد و طالب کلیم گوید

مصرعه کوتاه میشود همه شمعی سوختن - سعدی گوید

بیت همه بخت و ملکی پذیرد زوال - نماند بجز ملک ایزد
تعال - و لم آن اینست که همه را بمعنی هر استعمال کرده چرا که
هرگاه کلمه هر بر لفظ همه داخل میشود مرکب افاده معنی هر یکی کند

و فرق در میان لفظ هر همه آنست که هر برای شمول افراد است
من حیث المجموع و همه من حیث الافراد لهذا خبر هر دو را مفرد
و جمع واقع میشود چنانکه صائب گوید بیت از هر
کیست که عشاق تراصید کند - می شناسند همه کس ملک السبتان مرا

همای بضم اول مرغ معروف که استخوان میخورد و بر سر
هر کسی که سایه آن افتد بدولت و سلطنت میرسد و در آخر
این لفظ یای تحتانی ضروری نیست و گاهی می آید و گاهی
نمی آید از برهان وغیره -

همگی بفتحتین و کاف فارسی مزید علیه همه بمعنی تمامی و همه
با آنکه همگی مخفف همگین است و همگین مرکب از همه و گین که
حرف نسبت است بر سبیل زیادت چنانکه لفظ مندر
فیروزمند از بهار عجم و مدار و کشف

همراهی - بمعنی برابری و مدد و نیز آمده از مصطلحات -

فصل با میم نون

هند با - بالکسر دال مهمله و بای موحده علم کاستی از برهان
و شرح لباب -

هنگفت بالفتح و کاف فارسی مضموم بمعنی مخفف و مطبر
و گنده از کشف و بیشه ی و سروری -

هندوی چرخ - کنایه از ستاره زحل از برهان

هند - بالکسر نام زنی که قاتل امیر حمزه بوده است از منتخب وغیره

هنجار بالفتح راه و جاده و مجازاً بمعنی طرز و روش و قاعده
و رنگ و لون از بهار عجم و لطائف و برهان و جهانگیری و در مدار بکسر

هنگامه گیر - هجوم کننده و باز گیرنده شخصی که بر سر کوچه و هنگامه
گرفته نشیند و بفریب تعویذات و ادویه مردم را جمع کند
تا چیزی از ایشان اخذ نماید شیخ بوستان از میر عبد الواسع و برهان

هنوز بفتح اول و ضم نون و واو و معروف بمعنی تا حال
و تا اکنون و گاه تا هنوز بر ادات لفظ تا گویند غلط است
چرا که فقط لفظ هنوز بمعنی تا موجود است از مدار و برهان و کشف

هنگامه - بالفتح و کاف فارسی قصد و ارادهٔ هوشیارانه روز و زور
و قوت و بمعنی شکاف و مدار و قوم سپاه و فوج و فرقه و ضد آرام و برهان

هنگام بمعنی وقت و بمعنی هنگامه و مجمع از برهان و رشیدی

هندوستان - ملکی است وسیع در اقالیم اول و
دوم و سوم و قدری در چهارم و صاحب مراة العالم آورده
که طول ممالک محروسهٔ هندوستان از لاهری بندر
متعلق بخطهٔ تاتهانهٔ بندر اسال متعلقه صوبه بنگاله یکصد
هزار و هفت صد و چهل کروه و عرض از سرحد تبت
اقصای صوبه کشمیر تا قلعه شولاپور یک هزار و یک صد
و هفتاد و شش کروه و تحصیل هندوستان نه ارب و بیست
چهار کرور و هفتده لکه و شانزده هزار و هشتاد و دو دام
است چون چهل دام را یک روپیه میشود بحساب
روپیه بازر تحصیل هندوستان بیست و سه کرور و
لکه و چهل و دو هزار و نهصد و هفت روپیه میشود و در
سنه پانصد و هشتاد و هشت هجری سلطان قطب الدین
غلام سلطان معز الدین سام که او را سلطان
شهاب الدین نیز خوانند اول از همه بلاطین باسلام
هندوستان را فتح کرده و تفصیل صوبهای هندوستان
اول صوبه شاهجهان آباد دهلی طول آن یکصد و
شصت و پنج کروه و عرض آن صد و چهل کروه و حد
غربی این صوبه لود هیانه شرقی بلول و جنوبی رودآب
و شمالی کوه کماپون دوم صوبه مستقر الخلافه اکبر آباد
و عرض آن صد کروه حد شرقی این صوبه گهاتم پور و
شمالی دریاے گنگ و جنوب چندپور سے و غربی
بلول سوم صوبه الله آباد طول از مجهولی چهپوره تا کوه
جنوبی صد و شصت کروه عرض از کندر دریای گنگ
تا گهاتم پور صد و بست کروه شرقی صوبه بهار غربی
صوبه اکبر آباد شمالی صوبه اوده جنوبی ماهونگڈه
چهارم صوبه اوده واوده مشهور بوبزرگ که
بهندے آنرا اجودهیا نامند و بهرائچ و لکهنؤ و
خیر آباد و بلگرام داخل این صوبه است طول
این صوبه از سرکار کورکهپور تا قنوج سے و پنج
صد کروه و عرض از کوه شمالی تا حد لاهوری تا الله
آباد صد و پانزده کروه پنجم صوبه پٹنه مشهور بعظیم آباد

این صوبه را صوبه بهار نیز گویند طول این صوبه از کرمی
تا رهتاس صد و بست کروه عرض از تربهت تا شمالی کوه
صد و ده کروه مشرق رویهٔ این صوبه صوبهٔ بنگاله و غرب
رویه الهآباد و شمالی و جنوب کوه بزرگ سرکار بهار
و حاجی پور و مونگیر شش صوبهٔ بنگاله دارالایالت این
صوبه شهر ڈاکه که موسوم بجهانگیرنگر است و سرکار بنگاله
بر ساحل دریای شور است و نزدیک آن کامروپ که
آنرا کالنور و کوچ بیهوت آن ولایت آشام بسیار
وسیع طول این صوبه از بندر چاٹگام تا گڈهی چهار صد
کروه و عرض از کوه شمالی تا پایان سرکار بدایون دو صد
کروه شرق رویهٔ این صوبه دریای شور و غرب صوبهٔ بهار
و در شمال ولایت کچهنج و جنوب اودیسه سرکار تانڈه
و فتح آباد و سلهٹ و غیره و چاٹگام و شریف آباد و سلیمان
آباد و کهورکاٹ هفتم صوبه اودیسه بست و نه قلعه پخته دارد
و طول این صوبه یک صد و هشت کروه و عرض صد کروه
هشتم صوبه بخجسته بنیاد اورنگ آباد اول این شهر را نام
وجهانگیری مشهور بود بعد ازان بدیوگڈه موسوم شد
بود بعد سلطان محمود فخرالدین دولت آباد نام کرد
اورنگ زیب عالمگیر نزدیک قلعه مذکور اورنگ آباد
طرح کردند طولش صد و پنجاه کروه و عرضش صد کروه هم
صوبه برار و برار ملکیست میان دو کوه طولش دو صد
کروه عرضش صد و هشتاد کروه پرگنات داخل این صوبه است
صوبه دهم خاندیس برهانپور دارالملک این صوبه است
طولش هفتاد و پنج کروه و عرضش پنجاه کروه بجانب شرق
این صوبه برارست و شمالی لوه یازدهم صوبهٔ لوه دارالملک اوجین است
طولش نود و چهل کروه عرضش دو صد و سی کروه در شمالی این
صوبه بزور و غربی گجرات و اجمیر و دوازدهم صوبه دار الخیر اجمیر قلعه
چتور از توابع این صوبه است و حاکم این قلعه را رانا
گویند شهر سانبهر نزدیک شهر غدیر یست بطول چهار
کروه و عرض یک کروه آب بغایت شور و درون
غدیر بسیار قطعات نمین بسان مزرعه شمالی ازان اطراف

کناره بلند گشته و زمین را از کاشتن نرم کرده از آب غدیر
پر میکنند بعد پانزده شانزده روز که زمین تمام آب را
جذب می کند تمام قطعه زمین نمک آمود میشود و آنرا
از کلنگها کنده بر کناره می اندازند طول این صوبه از
آجمیر تا بیکانیر و جیسلمیر صد و شصت و هشت کروه و عرض
از نهایت سرکار اجمیر تا بانسواڑه صد و پنجاه کروه شرق
رویه اوا کبرآباد و غرب رویه بالپور تابع ملتان و شمالی
قصبات شاهجهان آباد و جنوب گجرات احمدآباد و سرکار آها
این صوبه چتور و اجمیر و جودپور و ناگور و سروهی و بیکانیر
سیزده هم صوبه گجرات صورت که بندر نامور است و چند
بندر دیگر از توابع اوست و بهروچ داخل همین است
از بندر کهوکه تا بندر رامالله دو بست و پنج کروه طول دارد
و هفتاد و دو کروه عرض دارد جانب شرقی این صوبه
احمدآباد و شمالی کچهه جنوبی و غربی دریای شور چهاردهم
صوبه ملتان دریں صوبه از صدود ملتان داوچ و کچ و مکران
شمال رویه کوههای خارا بلند و مساکن قوم بلوچ و بعضے
افغانان و جانب جنوب از اوچ تا گجرات کوههاے
ریگ و بیگاه رئیس آنجا جیسلمیر است طول این صوبه
از کچ و مکران دو صد و پنجاه کروه و عرض از قصبه بدین
تا بندر لاهری صد کروه شرق رویه این صوبه گجرات
احمدآباد و غرب رویه کچ و مکران شمال شکهر جنوب
دریای شور سرکار چهار دار و شصته و سیوستان و
نصیرپور و امرکوٹ پانزدهم صوبه ملتان پاک پٹن و دیپالپور
تابع این صوبه است چون از کثرت سیرابی آب بسیل جنگل
انبوه بسیار است لهذا این دیار را لکهی جنگل نیز گویند
طول این صوبه از فیروزپور تا سیستان چهار صد کروه
عرض از خطهٔ لوہ تا جیسلمیر صد و بست و پنج کروه خاور رویه
سرکار سرسنده غرب رویه کچ مکران شمالی سورکوٹ جنوبی
اجمیر و سرکار نامی این صوبه ملتان است و دیپالپور
و بهکر شانزدهم صوبه دارالسلطنت لاهور لاهور مصر
است بزرگ بر کنار دریای راوی و باغ شالامار

بمقابله باغ کشمیر شاهجهان بادشاه در قرب شهر لاهور
احداث فرموده است پنج دریای نامی پنجاب اینست
اول ستلج دوم بیاه سوم راوی چهارم چناب بهم
دریای بهت و مابین دریای بهت و دریای سند لونار
و دوابه مشهور است و این دریای سند در میان هندوستان
و کابل و زابلستان حائل است طول این صوبه از آب
ستلج تا دریای سنده صد و هشتاد و هفت کروه شرق رویه
سهرند و غرب ملتان شمال کشمیر جنوب دیپالپور هفده هم صوبه
کشمیر و درین صوبه دوازده بیگه زمین است که دران عمارتی
روید سرکار بیگلی داخل این صوبه است طول این صوبه
از خیبر تا دریای کشن گنگ صد و بست کروه و عرض
هشتاد و نهم صوبه کابل و این صوبه چند تومان دارد
یکی ازان پیشاور است طول این صوبه از اتک بنارس
تا هندوکوه صد و پنجاه کروه عرض از قراباغ قندهار تا حقانیه
سرای صد کروه شرق رویه دریای سند و غرب رویه غور
شمالی اندر آب و بدخشان و هندوکوه و جنوبی میل داده
نود و دهم صوبه قندهار طول این صوبه صد کروه و عرض دو صد
شصت کروه شرق آن سند شمالی غور و غرجستان و کابل
غزنین میان شرق و شمال میان تعدد مسافت بعضی بلاد
هندوستان بدانکه از شاهجهان آباد لاهور یک صد و
پنج کروه چیبی تا سرهند بیاسی دو کروه و از سرهند تا لاهور
پنجاه و سه کروه و از سرهند کانگڑه چهل و نه کروه بجواڑه
بست و پنج کروه و کانگڑه از بجواڑه بست و چهار از لاهور
اتک شصت و دو کروه از آنجا پیشاور چهارده و نیم
و از کابل بخیبر ری کروه و از لاهور ملتان هفتاد و آ
ملتان بهکر یک صد و شش و از بهکر سوهان پنجاه و پنج
کروه و از شهنه هفتاد و پنج کروه و از بهکر تا قندهار
یک صد و هفتاد و هفت و از لاهور کشمیر براه تیره پنجال
هفتاد و شش کروه تا شهنه سی و چهار کروه از انجا
کشمیر چهل و دو و از شاهجهان آباد اکبرآباد براه راست
چهل و چهار کروه و از الهآباد بنارس بست و نه کروه

ونصف از بنارس سه منزل است وشمس کرده از انجا بیانه
چهل ویک واز انجا مونگیر سی وهفت واز انجا گرهے
سی ویک واز انجا اکبرنگر عرف رنج مل بست ودو کروه
واز اکبرنگر عرف ڈھاکه یک صد وشانزده کروه واز اکبر
نگر او ڑلیسه یک صد وسی وسه کروه از شاهجهان آباد
اجمیر هشتاد ویک کروه واز شاهجهان آباد سورت براه
برهانپور سه صد ویازده کروه اکبرآباد چهل وچهار کروه
واز آنجا برهانپور یک صد وهفتاد وهفت کروه واز انجا
سورت نود کروه که جملگی سه صد ویازده باشد واز شاهجهان
احمدآباد براه اجمیر دو صد وپنجاه وسه کروه واز احمدآباد
سورت پنجاه ویک واز شاهجهان آباد خضرآباد پنجاه ودو
دالهآباد براه گذه بکتیسر یک صد وسی وشش ونوز نگر
چهل وسه واز نوز نگر خاص پور بست یک کروه از خاص پور
بست ویکروه از نخلص پور کانگره شصت وهشت کروه
واز شاهجهان آباد انوپ نگر عرف سیولی هشت کروه خاص
شکار پور شش ونیم کروه وبالم چهار کروه وتال پت پنج
کروه واز اکبرآباد دیرهان پور یک صد وهفتاد وهشت
گوالیار بست وهشت از انجا سرونج پنجاه وهشت واز انجا
زیده پنجاه ویک ونیم واز انجا برهانپور چهل کروه واز آنجا
اورنگ آباد دو صد وبست ویک کروه واز شاهجهان آباد
رتهنپور نود وچهار کروه اکبرآباد چهل وچهار کروه از اکبرآباد
اجمیر هشتاد وچهار کروه هندون بست وهفت واز انجا
نوشک سی ودو باقی اجمیر از شاهجهان آباد هر دو از چهل و
چهار کروه ومرادآباد چهل وچهار واز اکبرآباد بارهی بست
ودو کروه واز انجا روپ پار سی پانزده واز شاهجهان آباد چونسه
یک صد وهفتاد وشش کروه الهآباد یک صد وپنجاه پنج
واز انجا چونسه بست ویک واز اکبرآباد فتح پور هشت کروه واز
اکبرآباد سوکر سیزده کروه شوردن بست وچهار کروه واز اناد بست
هشت کروه واز شاهجهان آباد کورکهپور یک صد وشصت
اکبرآباد چهل وچهار واز انجا لکهنو شصت وهشت واز انجا اودے
بست وهفت واز انجا گورکهپور بست یک واز شاهجهان آباد

فتوح نود وشش گوهانی بست وشش واز انجا ابناله
نوزده واز انجا سرهند بست واز انجا دریای ستلج گذر
لودهیانه نوزده واز انجا گذر کوندڈال نوزده واز انجا
لاهور سی وهفت واز شاهجهان آباد حیدرآباد سه صد
وهفتاد ویک واز رنگ آباد دو صد وشصت وپنج واز انجا
حیدرآباد یک صد وشش اندور پنجاه واز انجا پنجاه وشش و
از انجا شاهجهان آباد بیجاپور سه صد وپنجاه وهفت واورنگ آباد
دو صد وشصت وپنج بیجاپور نود ودو واحمدآباد بست وهشت
وزیدبست وهشت بیجاپور سی وپنج واز اورنگ آباد قلعه شولاپور
هفتاد ودو کروه قلعه بدر یک صد وپنج وتیم قلعه اردوگذه شصت
وسه واز شاهجهان آباد کشمیر براه سونج دو صد واز کشمیر تبت خرد شصت
کروه واز اورنگ آباد قلعه کلیانی یکصد وبست کروه واز شاهجهان آباد
بنجار اچهار صد وچهل وهفت کروه تا کابل دو صد شصت واز بنجار الهج
نود وهفت واز انجا بجاراهشتاد ویک کروه واز شاهجهان آباد کابل
دو صد شصت قندهار براه کابل سه صد شصت وهشت واز کابل
قندهار یکصد وشش واز کابل تا غزنین سی کروه واز قراباغ یازده
کروه واز انجا قندهار سی کروه واز قندهار تا هرات شهان چهار صد وشصت
وسه تا قلعه بست وسی یک کروه واز انجا استرای پنجاه ونه و
از انجا هرات پنجاه واز انجا مشهد بیهقتاد وپنج واز انجا اصفهان
دو صد وچهل ونه واز شاهجهان آباد حسن ابدال یکصد وهفتاد و
شش واز حسن ابدال کوهات سی وهفت کروه واز شاهجهان آباد
متراى ویک ونیم کروه وهاسونی یکصد وبست ونه رهتاس
خورد دو صد وبست کروه وخیرآباد یک صد وشانزده واز کشمیر
تا پیشاور نود وهفت کروه حسن آباد هفتاد ودو واز انجا
پنج پیشاور واز گذر جیلم تا کابل راه آنک یکصد وشانزده کروه
واز شاهجهان آباد بنارس یکصد ودو کروه براه سرهند واز شولاپور
تا کابل سه صد وپنج واز گلشن آباد اورنگ آباد شصت وچهار
کروه واز اکبرآباد امبر یکصد وهفتاد وسه واز دولت آباد
تا بندر جول هشتاد ویک کروه واز سانبهر تا برهانپور یک
صد ونود وهشت واز برهانپور دولت آباد براه اوجین گذره
شصت وچهار واز شاهجهان آباد اسیر دو صد وهفتده

واز اکبرآباد واجین یکصد وبست وشش واز شاهجهان آباد
تا احمدآباد دو صد وچهل وچهار واحمدآباد سورت شصت یکصد
وبست وپنج واز شاهجهان آباد سهارنپور سی وچهار واز انبهٹه
مرادآباد یکصد وبست وهفت تا شاهجهان آباد هفتاد
وچهار واز انجا مرادآباد چهل ونه الاهور شمس آباد یک
صد وشصت وپنج واز شاهجهان آباد تانهائر سه صد ال
هشت صد ونود ونه نیم کروه جریبی ونه کروه جریبی
کروه سی یک یک کروه دسه ربع کروه میباشد
واین بطرف مشرق ومغرب است که بندر اهل
پانصد وهشتاد وهفت کروه طرف مغرب که قراباغ
است نهصد وشش کروه بطرف تبت جنوب از
شاهجهان آباد که سمت شمال است سه صد وسی کروه
از شاهجهان آباد قلعه شولاپور که بطرف جنوب است صد
وچهل ودو کروه هست طول وعرض ممالک محروسه
هندوستان که نوشته آمد۔

هندوزن ۔ زن ساحره از شیخ سکندر نامه۔

هندوانه انگندن ۔ کنایه از نهایت ترس وبیم چنانکه از
تربوز هست وزیچه کنایه از بیرانگنده جیوان اگر دو سخت و
کلان باشد از چراغ هدایت۔

هندوانه ور کون کسی غلطانیدن کنایه از بسیار
ترسانیدن از بهار شریف۔

هندو ۔ منسوب بهند درین لغت واو برای نسبت
است واین نسبت خصوصیت بذوی العقول دارد
ولفظ هندو در محاورهٔ فارسیان بمعنی وزد وراهزن وغلام
می آید از دیابان۔

هنده ۔ بر وزن بنده بضم اول وفتح نون وسکون تحتانی
ودال مهمله صد شتر ومقدار صد هم از شغب ومراج

هنسه ۔ بالفتحتین وبالفتح واو پس گردن شتر ونام منزل
ششم از منازل قمر در برج جوزا واین پنج ستاره
است بر دوش جوزا الطرف چپ از کشف وشغب ومراج

هندوانه ۔ بالکسر تربوز که ثمر معروف است۔

هیئت سه - بالفتح اندازه گرفتن ازین معرب هیئة است بابدال همزه بها و حذف الف چون در کلام عرب دال و زا بی فاصله در کلمه جمع نمیشود لهذا زا را بسین مهمله بدل کردند هیذ سه باشد از منتخب و صراح و در حاشیه مختصر براقلیدس نیز همچنین بنظر فقیر مولف در آمده و هیذ نام علمی است که ازان معرفت اشکال و مقادیر اشیا حاصل میشود و رقم اعداد را نیز گویند از مدار و مزیل و کشف و در برهان این لفظ را بالکسر نوشته و در بعضی فرنگها این لفظ را بمعنی مکر و فریب نوشته اند

هیذه و کوه - نام کوهی که از کابل چهل کروه واقع است

هنگامه - مجمع مردم و بمعنی وقت و هنگام نیز آمده از رشیدی

همی - بالفتح اول و کسر ثانی و تشدید یا بر وزن فعیل خوشگوار و گوارنده و بالضم از منتخب و کشف و صراح

همدمی - کنایه از تیغ و شمشیر از برهان -

هنگامه همدمی - خونداری -

فصل با مع واو

هوا - بالضم و واو ممدوده نام کیست یعنی فرشته که بیان آسمان و زمین است و بمعنی خالی و باد ساکن که جوف هر مکان باشد و بالقصر آرزو و اشتیاق و میل نفس اماره دنیا و زندگی باد و از مدار و لطائف و صراح و کشف و مرصع چیزیکه بالجمله در دوم هوا بجای لفظ باد مستعمل میشود و خلاف عادة اهل علم است و لفظ هوا باصطلاح سازندران بمعنی گرمی و گرم نمودن ساز از آتش -

هویت - بالضم اول و کسر واو و تشدید تحتانی مفتوحه بعده فوقانی مرتبه وحدت و ذات باری تعالی و تقدس از کشف -

هودج - بالفتح و دال مهمله مفتوحه و جیم عربی کجاوه و دران زنان سوار شوند و عماری شتر از منتخب و کشف و افوج - بالفتح اول و کسر دال عماریهای شتر کجاوه دران می نشینند جمع هودج است -

هیج - بالفتح و الفتحتین نادانی و شتابی از منتخب

هیذ - بالفتح اندازه گرفتن این معرب هیئة است بابدال همزه بها و حذف الف چون در کلام عرب دال و زا بی فاصله در کلمه جمع نمیشود لهذا زا را بسین مهمله بدل کردند هیذ سه باشد از منتخب و صراح و در حاشیه مختصر براقلیدس نیز همچنین بنظر فقیر مولف در آمده و هیذ نام علمی است که ازان معرفت اشکال و مقادیر اشیا حاصل میشود و رقم اعداد را نیز گویند از مدار و مزیل و کشف و در برهان این لفظ را بالکسر نوشته و در بعضی فرنگها این لفظ را بمعنی مکر و فریب نوشته اند

هیذه و کوه - نام کوهی که از کابل چهل کروه واقع است

هنگامه - مجمع مردم و بمعنی وقت و هنگام نیز آمده از رشیدی

همی - بالفتح اول و کسر ثانی و تشدید یا بر وزن فعیل خوشگوار و گوارنده و بالضم از منتخب و کشف و صراح

هندی - کنایه از تیغ و شمشیر از برهان -

هنگامه همدمی - خونداری -

فصل با مع واو

هوا - بالمد بوف فارسی یعنی فرشته که بیان آسمان و زمین است و بمعنی خالی و باد ساکن که جوف هر مکان باشد و بالقصر آرزو و اشتیاق و میل نفس اماره دنیا و زندگی باد و از مدار و لطائف و صراح و کشف و مرصع چیزیکه بالجمله در دوم هوا بجای لفظ باد مستعمل میشود و خلاف عادة اهل علم است و لفظ هوا باصطلاح سازندران بمعنی گرمی و گرم نمودن ساز از آتش -

هویت - بالضم اول و کسر واو و تشدید تحتانی مفتوحه بعده فوقانی مرتبه وحدت و ذات باری تعالی و تقدس از کشف -

هودج - بالفتح و دال مهمله مفتوحه و جیم عربی کجاوه و دران زنان سوار شوند و عماری شتر از منتخب و کشف و افوج - بالفتح اول و کسر دال عماریهای شتر کجاوه دران می نشینند جمع هودج است -

هیج - بالفتح و الفتحتین نادانی و شتابی از منتخب

هود - بالضم بوا و معروف نام پیغمبر علیه السلام که مبعوث بقوم عاد طوفان باد آمده بود و نام سورة قرآن شریف و بمعنی توبه کردن و بجز بازگشتن از لطائف و صراح

هور خر - بالضم اول و واو معروف و ضم میم و سکون راء مهمله ستاره مشتری از جهانگیری و مؤید

هور - بالضم و واو مجهول در فارسی بمعنی آفتاب و گویند که نام ستاره نیز هست که بعد از هزار سال طالع میگردد و از کشف و در غیاث نوشته که هور بمعنی آفتاب است و ظاهرا هور در اصل سور باشد بسین مهمله و واو معروف چنانکه در زبان کتابی اهل هند است و همین مهمله بها در هر دو زبان بدل میشود و کثرت توافق این هر دو زبان بیش از انست

هواجس - بالفتح اول و جیم عربی مکسور و سین مهمله خطرات شیطانی که در دل گذرند و این جمع ماهیت است و هاجسه بمعنی چیزی که در دل گذرد از منتخب و کشف و در شمسی نوشته که ماخوذ از حجس است و حجس بمعنی آواز نرم که شنیده شود و بضم نماید پس ازین و سواس هواجس باشد و بمعنی حجیس در صراح نیز همین است -

هوس - بالفتحتین و سین مهمله نوعی از جنون از صراح و قاموس و در منتخب بمعنی دیوانه شدن و باصطلاح فارسیان بمعنی آرزو و شوق چیزی و عشق خام و ناقص

هوش - بواو مجهول زیرکی و بمعنی جان و بمعنی مرگ و هلاک از رشیدی و برهان -

هول - بالفتح ترسانیدن از منتخب و لطائف و صراح و بمعنی خوف و بیم و در شرح لصاب نوشته که بنزد لغت هول بالفتح بمعنی گوئی که بدان طفلان بازگشند

هوی اول - بالضم باصطلاح کشتی گیران بار اول از مصطلحات -

هوام - بفتح اول و ثانی و تشدید میم بروزن بشام بمعنی حشرات الارض مثل مار و کژدم و اسود و معرب و هر خزنده و گزنده و این جمع نامست از فتح و کشف و لطائف

هیئت - بالفتح و سکون یا و فتح همزه و تحتانی ساکنه و فوقانی بمعنی حالت و کیفیت و صورت و شکل و وضع و طریقه و مذهب و عادت و مروت و آئین و مرتبه و مقدار و قدر و منزلت و بزرگی و وقار و سنگینی و در فارسی از زمین زراعت که برکاغ باشد و بالضم در عربی بمعنی خواری و بیغرتی و در فارسی کلمه تاکید و کلاستکراه از منتخب و صراح و برهان و لطائف و منتهی و در برهان نوشته که نوعی از دنیا ریست که در ملک دکن رایج است مؤلف گوید که باین معنی بالضم باید و سکون نون و واو و غین معجمه لفظ هندی است و هونی ابتدائی قسمی از هون است که واضح آن ابتدائی نام را جه شده باشد و الله اعلم بالصواب -

هوان - بالفتح خواری و بیغرتی از منتخب و صراح و کنز

هوا گرفتن - پرواز کردن از مصطلحات -

هوائی شدن - پرواز نمودن

هوه - بالضم و واو معروف بمعنی خوف از برهان و اسم ذات باری تعالی و باصطلاح لوطیان ایران آوازی که کشتی گیران برای گرمی هنگامه بر میکشند

هوو - بالفتح اول و ضم واو و سکون واو دیگر بروزن آهو بمعنی اتباع یعنی هر یکی ازان دو وزن که در نکاح یک مرد باشند و در برهان بالضمتین -

هوله - بالفتح و تشدید واو و هولناک -

هوا خوردن باده - کنایه از زائل شدن کیفیت شراب بتصرف هوا مثل نشه شراب سبز از مصطلحات

هوائی - محب و عاشق و دوست و آرزومند بواو هوس و پریشان و باجی که سوای مقرری بخزانه سلاطین میرسانند مصطلحات و قسمی از آتش بازی -

هولکی - بالفتح اول و کسر لام و کسر کاف فارسی و یای معروف بمعنی ترسانیده شده و هراسان و مجازا بمعنی مضطرب و این منسوب است بهوله که بالفتح باشد بمعنی یکبار ترسانیدن چه وزن فعله بالفتح برای مرت باشد پس بحالت الحاق یای نسبت های هوز موافق قاعده فارسی بکاف فارسی بدل شده چنانکه در پرده گی -

فصل در باء مع یای تحتانی

هیجا - بفتح کارزار و جنگ از کشف و منتخب

هیولا - مادهٔ هر شی و ماهیت هر چیز و اصل هر شے و حکما چنین تعریف کنند که جوهریست که محل باشد صورت جسمی را و جوهر اول را نیز گویند نزد صوفیه و قسم است یکی روحانی که از انوار روح اعظم باشد دوم جسمانی که از انوار طبیعت کل خوانند و متکلمان جسمانی اشیا نام کنند و بعضی نوشته که هیولی مخففه و مرکبه هیت اولی اعنی بمعنی اصل شی -

هیمیا - بالکسر و یای معروف علم کیمیاست

هیهات - بعید شد و این اسم فعل است یعنی بعید شد یعنی فعل ماضی دارد و آنکه در مقام تاسف بهیهات هیهات گویند معنی آن چنین باشد یعنی بعید شد مراد مقصود از منتخب و مدار و کشف و فارسیان بمعنی بخیر و تعجب استعمال کنند -

هیئات - بروزن غیرت ساخته شدن و صورت و شکل و تهیه از یجاست و نام علمی هست که بدان اشکال افلاک و مساحت کرهٔ ارض دریافته میشود و هیئات بالف ممدوده بروزن خیرات جمع هیئات هست از کشف و غیر آن

هیلاج - بیای معروف و جیم عربی حسابی است منجمان را که بدان دلیل عمر را شناسند و مجاز از آنچه مولود را نیز گویند از مؤید و شروح -

هیم - بالفتح و جیم عربی غبار و بمعنی برانگیخته شدن و بتشدید تحتانی بکسر یا و زن سید بمعنی برنگیزنده آمده از منتخب

هیمر ید - بالکسر و یای معروف و بضم یای موحده خادم آتش کده چراکه هیر بمعنی آتش است و بد بمعنی نگاهدارنده از سروری و برهان -

هیمز - بالکسر و زای معجمه منحنث از برهان و جهانگیری -

هیمکس - ناکس از مصطلحات -

هیمکل - بفتح اول و کسر کاف جمع هیکل -

هیکل - بالفتح جثهٔ بزرگ و است و راز از جسم و شکوه و عظمت و بنای بلند و بتخانه و صورت و شکل و تمثال و منتخب و کشف و برهان و مدار و صراح -

هیکول - بالفتح و واو معروف شتر و اسپ بار بردارندهٔ از منتخب و برهان و جهانگیری و رشیدی -

هیمان - بالفتح و بفتحتین برانگیخته شدن از مزمل و کشف و منتخب و صراح -

هیمن - بالکسر سیلاب و بمعنی ایمنک و بگذار و بشتاب و آگاه باش و کلمه زجر از مزار -

هیمان - بالفتح سرگشتگی و حیرانی از صراح و منتخب

هیما سه - بالکسر بمعنی دوال -

هیمه - بالکسر و یای مجهول هیزم سوختنی و بفتح نیز آمده از برهان

هیمیله - بالکسر و یای مجهول مخففه هیمله از شرح خاقانی -

هی - بالفتح زبان دری و هندی بمعنی است و کلمه تنبیه است که برای آگاه کردن گویند و گاهی در مقام تحسین آید و بمعنی افسوس و در حیرت آمده از لطائف و برهان -

هیولانی - منسوب بهیولا که مادهٔ هر شی را گویند و در حالت نسبت نون زاید هم می آرند چنانکه در حقانی و برهانی

در روحانی الف و نون زائده است -

هی مری - لفظ ترکی است از الفاظ بازگیر که ترکان در خطابات خود بر زبان لطافت رانند -

باب یای تحتانی

فصل یا مع الف

یا - در فارسی از حروف عاطفه و افادهٔ ترديد کند گاهی بر مطلوب عطف و معطوف هر دو آید سعدی فرماید بیت یا بکن با پیلبانان دوستی یا بنا کن خانه در نزدیک پل یا در صورت مجهول یکی منفی و مجهول دوم مثبت باشد گاهی واو عاطفه نیز با جمع شود خصوصاً در اشعار قدما و در عربی برای ما آید و بیا در جمع جمادات و غایبات و مانکره جمع یا بد و قسم است معروف و مجهول معروف بر چند قسم است نسبتی و شبهی و مقصدی و لیاقتی و تشکلی و فاعلی و مفعولی و تشبیهی و برای رسانیدن اول یای نسبت چنانچه حجازی و هندی و روی و لاابالی و وابی و رونمی و بیخبری و جلوی و چون نسبت بعد الف و واو واقع شود همزه مکسور را زایده قبل از یا آرند بجهت دفع اجتماع ساکنین چون طلائی و کهربائی و عیسائی و صفائی روی و سیاهی موی و گاهی الف را که آخر اسم باشد حذف کنند و درین همزه زاید بنا رند چنانچه بخارا و بخاری و اگر یای نسبت بعد از یای مختفی در آید درین صورت گاهی آن یا را در تلفظ بهمزه مکسور بدل کنند و یا را در کتابت داخل نمی کنند و علامت همزه بالای آن ها قرار دهند چنانچه جامه راسته و شکل بیضه و گاهی یا سلامت ماند چون سرمئی و ماهین حالست یای خطاب چنانچه گفته و سفته و کرده و بنده و شرمنده چون کلمه که آخر الف باشد و یای تحتانی باشد در نسبت ملحق کنند آن الف و یا و یا را بواو بدل کنند چون موسی و موسوی و عیسی و عیسوی و دنیا و دنیوی و ساتا و ساماتوی و هند و هندوی و گجنه و گجنوی و دهلی و دهلوی

وگاهی های آخر در حالت نسبت حذف نمایند چنانکه
کده و کی و بنگاله و بنگالی و گاهی آخر کلمه را بوقت الحاق یای
نسبت بکاف فارسی بدل کنند چون خانه و خانگی مرده
و مردگی و بیعانه و بیعانگی و گاهی الف و نون زایده
قبل از یای نسبت در آرند چنانچه ربانی و حقانی و نفسانی
و ظلمانی و جسمانی و نورانی و چون در کلمه حرف ثالث
یای تحتانی باشد در حالت الحاق یای نسبت آن
یا را گاهی حذف نمایند چون مدنی منسوب بمدینه و قیسی
منسوب بقریش و حنفی منسوب بحنفیه یعنی ابو حنیفه و گا
قبل یا می نسبت حرف زای معجمه زیاده آرند چون رند
و مروزی منسوب بمرو و مرو دوم یای خطاب و آن
بعد اسماء و افعال آید در آخر افعال معنی تو دهد چنانچه
گفتی و میخواهی گرفت و بردی و بهرگاه بعد اسما آید
معنی هستی از و مستفاد میشود چنانچه هنوز طفلی یعنی
طفل هستی و هرد تیز هوشی یعنی تیز هوش هستی سوم
یای مصدری و آن بعد اسما آید چنانچه تری و تازگی
و یائی و رسوائی و دانائی و بینوائی و ساده لوحی و شکستگی
و اندوهگینی و یای مصدری یا مصدر عربی نیز لاحق میشود
و نزد بعضی صحیح و نزد بعضی غلط لیکن در اصل صحت ندارد
چون سلامتی و خلاصی و صفائی چهارم یای لیاقت
و آن در لوا آخر مصادر آید چنانچه خوردنی و کشتنی و رفتنی
و گذاشتنی یعنی لائق خوردن و لائق کشتن و لائق
رفتن و لائق گذاشتن پنجم یای تکلم و این تقلیدیست بیان
است و در آخر اسماء القاب آید چنانچه الهی و مخدومی
و استادی و اعتقادی و قبله گاهی یعنی الهی من و استاد من
و مخدوم من و اعتقاد من و قبله گاه من صائب
گوید بیت تو بیدلا نوبیدی چشمی آفتاب آن صفحه رو را مه نو
قبله گاهی خواند آن محراب ابرو را ششم یای فاعل
و آن بعد اسما آید و معنی کننده دهد چنانچه کسبی و کفایتی
و غوغائی و فریبی و وسواسی یعنی کسب کننده و کفایت
کننده و غوغا کننده و فریب کننده و وسواس کننده و اگر معنی

این یا بیای نسبت قریب است هفتم یای مفعول
چنانچه مهری و سندی و انتخابی یعنی مهر کرده شده
و سند کرده شده و انتخاب کرده شده و این نیز بیای
نسبت قریب است هشتم یای تشبیه لظامی گوید بیت
داغ غیرت تو همانی کند سر کز رسد پیش تو پانی کند و این
یا بیای مصدری قریب است نهم یای مبالغه چنانچه
علامی و فهامی دهم یای مجهول و آن نیز بر چند قسم است
چنانچه یای وحدت و یای توصیف و یای تنکیر و یای تخصیص
و شرط و جزا و تمنا و استمرار و اظهار اضافت و تعظیم و تحقیر
و زائده و یای مقدار و وقایه و جمع اول یائی
وحدت و آن معنی یکی دهد و همیشه مجهول و ملحق بانکره
گردد و اصلا معرفه ملحق نشود چون بادشاهی و درمی گدائی
و نگاهی و اگر بعد های مختفی آید همزه بدل گردد سعدی
گوید ع یکم روز بر بنده دل بسوخت دوم یای توصیف
و این را یای اشارت و یای ایمائی نیز گویند و کاف
بیان برای صله بعد آن آید خواه متصل چنانچه درین
مصرعه یاد دوصلی که دل از بیخبر خبردار نبود و خواه کاف
بالفاصله آید چنانچه درین بیت قاتلی خون مرا ریخت
که در روز جزا نفرازنا رهنگامه محشر نکند مثال یای
توصیفی بعد ها در مصرعه اول و یای زائده در مصرعه
ثانی سوم نوشیروان بنده که باشد منظور ایزد پاک و بر بنده
که دارد این قدر در زمانه سوم یای تنکیر از دو معنی
اطلاق مستفاد میشود و تعیین نباشد چنانچه درین مصرعه
در خرابات مغان نیست چو من شیدائی چهارم یای
تخصیص و از و بیان خاص در ذهن ایما غا یابند بیت
من و از دور تماشای گلستان کسی و به نگاهی شده خرسند
زبستان کسی و و درین ع سازا باد خدایا دل ویرانی را
پنجم یای شرط و جزا و آن گاهی بعد شرط و جزا هر دو آید
چنانچه بیت گر امروز بودی خداوند جاه نکردی خود
از کبر دردی نگاه ششم یای تمنا و آن در مقام
حسرت در آخر صیغه ماضی ملحق سازند چنانچه درین بیت

چه بودی که یابم درین کارگل پیامی فرو رفتی از کام
دل هفتم یای استمرار و آن در آخر صیغه ماضی در آید
و از دوام مستفاد شود چنانچه درین بیت ه
گرفتی کمر بندزور آزمای و گر گوه بودی بکندی زجای
بخوردی که خاطر بر آسایدش ندادی که فردا بکار آیدش
هشتم یای اظهار اضافت و آن بعد الف و واو
ساکن آید چنانکه درین جای او و یای او در و او دموی
او نهم یای تعظیم چنانکه درین بیت بر دل بکفم دو مجلس
آرائی بسی قدی سمن اندام راه سیمائی دهم یای
تحقیر یعنی اندک و استخفاف و حقارت آید چنانکه درین
بیت حافظ شیرازی بیت یار دارد سر صید دل حافظ یا آن
شاه بازی است شکاری بگسی می آید و درین بیت شاهبازی
برای تعظیم است و یای بگسی برای تحقیر یازدهم یای
زائده و آن بعد الف و واو آید بیهیکه اگر دور کنند در معنی
خلل نیابد چنانکه خدا و خدای و هما و همای و بود و بودی
و خو و خوی ه خدای راست مسلم بزرگی و الطاف
و درین مصرعه مصرعه های بر سر مرغان از ان شرف
دارد دوازدهم یای زائده باشد که در آخر یعنی اسمای
عربی و فارسی ملحق شود چنانکه لوزان و نورانی و ارمغان
و ارمغانی و فلان و فلانی و سهمان و سهمانی و قربان
و قربانی و زیادت و زیادتی و فضول و فضولی و انتظار
و انتظاری و حضور و حضوری و غلط و غلطی و قحط و قحطی
و خلاص و خلاصی و نقصان و نقصانی و در جواهر الحروف
برای این همه الفاظ سند شعر او ستاد مسطور است
دوازدهم یای جمع چون آدمیم و کردیم و رفتیم سیزدهم
یای مقدار چنانچه درین بیت سخن با بار خاطر نبود کوتاهی
نبود ش صاحبی صاحب شکوهی چهاردهم یا که ملحق
باحرف رابط گردد چون دانا هستی یعنی دانا است
و رشید استی یعنی رشید است پانزدهم یای وقایه و این
در منادی و حرف ندا واسطه باشد و اصلی نباشد چنانکه در
لفظ خدایا بخلاف ساقیا و حرف یا گاهی مبدل بدل

چون روئیدگی و رویدگی و بلام چون نامی و نال بمعنی نے و بها چون روینده و رویهنده بمعنی نشو و نما کننده
ازینجا هر الحروف۔

یاسا۔ بسین مهمله تبرکی ماتم را گویند از برهان و مجاز
بمعنی قتل مستعمل و در لغات ترکی بمعنی قتل و غارت و قصاص نوشته

یارا۔ قوت و توانائی و طاقت از برهان۔

یاسقی۔ بفتح همزه که حرف سوم است و فتح سین مهمله
و فتح قاف و در آخر الف بصورت یا بمعنی وای افسوس است
بفتحتین اندوه و غم و لفظ یا در اول و الف در آخر هر دو
برای بدصورت کنایه از فریاد و آه و بجای تعجب و تحیر نیز
آید از کشف و لطائف۔

یاقوت۔ نام خوشنویس که غلام معتصم بالله بود
و معتصم بالله یکی از خلفای عباسیه بوده است و یاقوت
جوهریست معروف و آن چهار نوع است سرخ و زرد
و کبود و سفید و یاقوت سرخ هفت لون باشد سرمائی و
رمانی و ارغوانی و وردی و خمری و مثلی و لعلی و بعضے
کبدی یعنی جگری تیز نوشته اند از جواهر نامه مرقوم
شد و یاقوت نوعی از بلاواست که سرخی آن سرخ باشد و نام خربزه

یاسج بفتح سین و جیم عربی تیرپیکان دار از برهان و در
فرهنگ معتبر بمعنی پیکان دو کاره نوشته و بعضی بمعنی
تیره نوشته اند و گاهی مراد ازین آه مظلومان باشد

یافوخ۔ بضم فا و در آخر خای معجمه نرمه سر که در رحمات
شیرخوارگی متحرک باشد بهندی تالو نامند از صراح وغیره

یاد۔ چنانکه بمصدر می آید بمعنی دل و خاطر نیز می آید
چنانکه گویند فلان چیز از یاد من رفت از چراغ هدایت۔

یادبود۔ بمعنی یادگار

یادگار۔ نشان از برهان و مجاز آ بمعنی ظرف نیز می آید
و در چراغ هدایت نوشته که یادگاری بهای بایسته نیز
بمعنی یادگار۔

یارغار کنایه از یار شاطر چرا که پیغمبر علیه الصلوة والسلام
وقتیکه از مکه بارداده بهجرت برآمدند براه در میان غار ثور

متواری بودند حضرت صدیق همراه بود ازین جهت
یارغار کنایه از یار صادق است

یازده در۔ کنایه از یازده منفذ و مجری که در بدنست
اول و دوم هر دو سوراخ گوش سوم و چهارم هر دو سوراخ
بینی پنجم و ششم هر دو مجرای چشم هفتم و هشتم دهان که مشتمل
دو منفذ است یکی راه آب و طعام که آنرا مری گویند
دوم راه نفس که بقصبه ریه تعلق دارد نهم و دهم راه
بول که مشتمل بر دو مجری است یکی سوراخ مبدء رفتن بول
دیگری راه انزال منی یازدهم منفذ براز یعنی چهار
دیگر بدین افزوده در بدن پانزده در قرار داده اند

سوراخ کام و دهن که از دماغ بسوی حلق میرسد
دوم ناف که راه قوت جنین است سوم و چهارم منافذ فرد و نسان

یاور۔ بفتح واو و مددگار این لفظ در اصل یار و ر بود
بتقدیم حرف معتله بر واو که مزید الیه یاریست بعده قلب مکانی
کردند میان را و واو یاور شد از بهار عجم مؤلف گوید شاید
که در اصل یاری ور باشد که بکثرت تخفیف را و یا را انداختند

یاقوت میدان دار۔ حرف یازدهم دال معطی یاقوت
که بهن باشد و سطحه آن مستدیر و هموار بود۔

یار۔ مددگار و مخفف یارا که بمعنی طاقت است۔

یاور۔ بفتح دال روز دوازدهم از هر ماه شمسی از برهان

یاشمار۔ بفتح یا و سکون نای فوقانی و الف غیر ملفوظ
و کسر میم و سکون شین معجمه و فتح لام و در آخر معطی در ترکی
بمعنی داخل شده اند۔

یاس۔ در فارسی مخفف یاسمن و در عربی بمعنی نا امیدی از برهان

یانبس۔ بکسر های موحده و سین مهمله خشک و خشکی کننده

یای معکوس۔ یای کلان که طویل باشد بجانب
دست راست کاتب۔

یانع۔ بکسر نون و بعده عین مهمله میوه رسیده و پخته از
منتخب و کشف و لطائف و صراح۔

یاغ۔ بعین معجمه در ترکی بمعنی روغن از لغات ترکی نوشته شد۔

یارق۔ بضم رای مهمله و شین و سفید این لفظ ترکی است

یال۔ گردن کذا در برهان و بمعنی موی گردن
اسپ و باین معنی مجاز است از بهار عجم و کشف و بهانگیر
و برهان و رشیدی و سروری و مدار و از لغات ترکی در یافت
شد که این لفظ ترکی است۔

یال گوپال۔ بضم کاف عربی و واو معروف و با فارسی
مرکب بمعنی شان و شوکت و تن و نوش از جهانگیری

یاووال۔ بر واو عاطفه اسم و حرف است حرف باشکلی
که در مفردات مینویسند در تقویم علامت برج دلو است و هم
علامت مشتری و دال علامت برج اسد است و هم علامت عطارد

یاوگیان۔ گمراهان

یاسین۔ نام یکی از سوره های قرآن مجید که در
ابتدای آن ثنای رسول الله صلی الله علیه وسلم
مذکور است و نزد بعضی یاسین یکی از اسمای آنحضرت
صلی الله علیه وسلم و نیز نوشته اند که یا حرف ندا و سین
کنایه از لفظ سید از تفسیر حسینی وغیره و در بنهادی
مسطور است که سین مخفف انسین که تصغیر انسان است
در بنجا برای تعظیم باشد۔

یاختن بخای معجمه دست بقصد کاری دراز کردن و
بیرون کشیدن و ظاهر کردن از کشف و رشیدی و برهان

یازدن و یازیدن۔ هر دو بر آمده دست دراز
کردن و بقصد کاری بدست دراز کردن و بالیدن از
کشف و برهان و مدار۔

یازان۔ حمله کردن و دست دراز کردن از لطائف

یاسمین۔ گلی است خوشبو و آن دو قسم است یکی سفید
و دیگری زرد و بهندی هر دو قسم را چنبیلی گویند از
الفاظ الادویه و تحفة المومنین و در منتخب نوشته که گلی
است زرد و خوشبو و در برهان نوشته که یاسمین و
یاسمن و یاسمون هر دو احد بمعنی گل معروف و آن سفید
زرد و کبود میباشد

یارستن بفتح رای مهمله طاقت داشتن از برهان و مدار

یاهو۔ بر واو معروف نوعی از کبوتر کوه از یاهو بهان آن پرند

یابو - ترکی است بمعنی اسپ بارکش -
یارنامه - بالفتح بمعنی کارنیک از برہان -
یاوه - گم دنا پدید و هرزه و بیهوده از برہان والفاظ ترکی است
یانه - بزیادت الف بر سم خط ترکی و فتح نون در ترکی بمعنی طرف و جانب -
یاقه - بقاف در ترکی گریبان جامه را گویند -
یافته - بمعنی گم شده و مفقود و سخنان بیهوده و هرزه از لطائف و برہان و جہانگیری -
یازنده - بقصد کاری دست دراز کننده
یاسه - بسین مهمله آرزو و بمعنی حکم و قانون و سیاست از لطائف و برہان -
یاره - بفتح راء مهمله زیوریست که بدان آرایش سازند کشنده آزار کنگن گویند از کشف و رشیدی و برہان و سروری)
یارگی - بکاف فارسی قدرت و توانائی از برہان
یارغوشی - کنایه از تحسین و تعریف کردن یار از برہان و مصطلحات -
یاوگی - بواو و کاف فارسی گم شدن و هرزه گوئی از برہان
یای - در ترکی کمان تیراندازی و موسم تابستان از لغات ترکی -
یاغی - بکسر غین معجمه دشمن و بمعنی بیفرمان از لغات ترکی
یافه دری - بیهوده گو
یافتن بازی - فریب خوردن -
یابشری - یا حرف ندا است و بشری بمعنی بشارت منادی یعنی ای بشارت بیا که این وقت تست یا ندا برای تعجب یعنی ای عجب بشارت است یا آنکه بشری نام یار برادر یوسف علیه السلام است از چاه که منادی او واقع شده هذا المتحصل المدارک و جامع البیان و بحر مواج -
یاقوت رمانی - بضم راء مهمله و تشدید میم نوعی از یاقوت که رنگش مشابه برنگ دانه انار باشد -
یاقوت گرگانی - بهر دو کاف فارسی نوعی از یاقوت که معدن آن در نواحی شهر گرگان واقع است و گرگان شهریست در عراق عجم که معرب آن جرجان است
یاقوت جگری - نوعی از یاقوت که رنگ بخرش مائل بسیاهی باشد مشابه برنگ جگر -

فصل یای تحتانی مع باء موحده

یباب - بفتح بمعنی خراب از منتخب و صراح -
یبوست - بضمتین خشکی از منتخب -
یبروح - بالفتح و واو معروف و حای مهمله بیخ تفاح کذا فی مفردات ابن البیطار و بهندی کلکهنی گویند از الفاظ الادویه و یبتخب فاموس
یبس - بالضم خشک شدن از منتخب
یبروح الصنم - بجای مهمله بمعنی مردم گیاه و آن بیخ گیاهی است که مشابه بمردم و زن بهم پیوسته دستها بر همدیگر حائل کرده و پاها در هم محکم ساخته زیرپای راست بر پای چپ ماده افتاده باشد اداره را برعکس آن هر که او را کنده از زمین جدا کند بمیرد از شرح خاقانی -
یلپلو - بفتح اول و فتح بای فارسی و سکون لون و ضم لام مقامی که از شهر ده اسباب و غله وغیره برای فروختن بدانجا آرند بهندی آڑا منڈی و گنج گویند از لطائف و برہان یتقدیم لون است بر بای فارسی و در رشیدی بمعنی قافله و متاع

فصل یای تحتانی مع تای فوقانی

یتوع - بفتح اول و ضم فوقانی و واو معروف و عین مهمله درخت که شیردار باشد مثل زقوم و انجیر و عشر بمعنی آک از کشف و منتخب و برہان و الفاظ الادویه -
یتمش - بفتح اول و سکون فوقانی و کسر میم و سکون شین معجمه در ترکی بمعنی رسیده بیت بمعنی رسید و مش بکسر میم بجای ها علامت مفعول -
یتومس - بفتح یا و ضم تای فوقانی و واو و غیر ملفوظ و سکون رای مهمله و کسر میم و سکون ثانین معجمه در ترکی بمعنی رسانیده
یتاق - بفتح پاسبانی یعنی چوکی از بهار عجم و کشف و برہان و رشیدی
یتیم - طفل نابالغ که پدر و گاهی بمعنی بی مادر باشد و طفلیکه پدر و مادر ندارد یتیم بطریق تغلیب گویند و کسانی که آنرا یتیم و یسیر گویند غلط است از مدار و غیره و بمعنی غلام و زر دو عیار و در صراح بمعنی ستور بیمار و در وجوهر نظیر و طفل نابالغ پدر
یتین - بالفتح بچه که برعکس معمول تولد شود یعنی اول پای او بیرون آید از شرح نصاب و صراح -
یتاقی - پاسبان از سروری و برہان -

فصل یای تحتانی مع ثای مثلثه

یثرب - بفتح اول و سکون دوم و کسر رای مهمله و بعده یای موحده نام مدینه منوره از کشف و منزیل و صراح و منتخب -

فصل یای تحتانی مع حای مهمله

یحیی - بالفتح نام پیغمبریست علیه السلام و نام مردیکه بغایت سخی و جواد بوده است -
یحمور - بالفتح و واو و ضم و سکون راء مهمله گورخر از شرح نصاب
یحموم - بالفتح دود سیاه از منتخب و شرح نصاب و صراح

فصل یای تحتانی مع خاء معجمه

یخ در بهشت - نوعی از حلوا از برہان -
یخاچ - بتحتانی مفتوح و خای معجمه و در آخر جیم فارسی لفظ رومی است بمعنی تصویر عیسی علیه السلام که بر دیوارهای معابد نصاری عیسائی نقش آنرا میشویند و آب آنرا تبرکا میگیرند -
یخ - بالفتح فرق میان برف و یخ آنست که برف مثل غبار میبارد و یخ چون موم گداخته بر کوه و دشت قطره قطره میچکد و مثل سنگ سفید میگردد
یخدان - صندوق اطعمه و حلویات از مصطلحات
یخ خوردن - سرد مهری کردن و افسرده دلی از شرح نصاب
یخچه - زاله از برہان -
یخشی - بفتح اول و سکون خای معجمه و کسر شین معجمه و یای معروف خوب و نیک و مبارک و بهتر از کتاب ترکی نوشته شد -
یخنی - بفتح و کسر نون ذخیره یعنی آنچه بدارند از مال یا طعام که بوقت حاجت بکار آید از سروری و لطائف و کشف و صاحب برہان نوشته که

که یخنی یعنی یخته و مطبوخ و ذخیره و آن هر چیز که از اسباب و غله نگاه دارند که بوقت حاجت بکار آید و گوشت یخته شده۔

فصل یای تحتانی مع دال مهمله

یدبیضا ۔ دست روشن و سفید که دست موسی علیه السلام باشد که بآتش سوخته شده بود حق تعالی آنرا بعوض آن معجزه و الیشان کرده که هرگاه در بغل خویش دست را ضم کرده می برآورد مثل آفتاب روشن بنظر آمدی و مجازاً یعنی کرامات و خرق عادات۔

یدطولی ۔ بفتح اول و کسر دال مهمله و واو معروف و فتح لام هر دو و لفظ موصوف و صفت یعنی دست دراز تر و این کنایت است از مهارت و کمال بصنایع و هنرها که بدست تعلق دارد۔

یدک ۔ بالفتح و تخفیف دال دست و نعمت و دولت و شکوه و ملک و سلطنت و قدرت و قوت و خواری از منتخب و فرهنگ۔

یدبیضا نمودن ۔ معجزه و کرامات نمودن چون موسی علیه السلام دست گریبان خود کرده می برآورد روشن چون پنجه و خورشید ظاهر میشد۔

فصل یای تحتانی مع راء مهمله

یرغا ۔ بالفتح و غین معجمه راه هموار و تیز رو و معنی یلغار نیز نوشته از اطراف۔

یرت ۔ بالضم و تای فوقانی منزل را گویند از هبالهٔ ترکی نوشته شد۔

یراق ۔ بضم و شین معجمه نهضت و توجه از اطراف۔

یرلیغ ۔ بکسر اول و لام مکسور و یای معروف و غین معجمه فرمان بارشاهی لفظ ترکی است از کشف و بهار عجم

یراق ۔ بفتح اسلحهٔ سپاه مثل شمشیر و سپر و تیر و کمان و غیره و گاهی بمعنی مطلق سامان و اسباب و مصالح هر چیز آید از لغات ترکی و مدار و معطیات۔

یرقان ۔ بفتحات زردی چشم و بدون از منتخب و در صدود الامراض بسکون ثانی نیز جائز داشته و در چراغ هدایت نوشته که در اشعار اوستا دان بسکون دوم نیز آمده درین صورت لفظ ارنی و لفظ حرکت را که هر دو متحرک اند بسکون دوم نیز توان خواند۔

یرلیغ ۔ لفظی است که درین لفظ برائی یادداشت قاعدهٔ قرات شش حروف راجع کرده اند هرگاه که بعد نون ساکن و نون تنوین یکی از حروف یرلون واقع شود و آن نون را از جنس آن حروف گردانیده با هم ادغام کنند یا غنه گویند در لام و راغنه نکنند چنانچه من یوم و من بیم و من مار و من لبن و من دال و من نور و خیراً یده و خیر من مشرکه۔

یرغو ۔ بالفتح و ضمهٔ غین معجمه و واو معروف سیاست از رسالهٔ یراغه یعنی تحقیق و عین مهمله مفتوح نی قلم و کرم شب تاب و مرد بد دل از منتخب و شرح نصاب۔

یره ۔ بفتحتین در ترکی یعنی جای از لغات ترکی نوشته شد

فصل یای تحتانی مع زاء معجمه

یزگذار ۔ سردار فوج طلیعه۔

یزدجرد ۔ بفتح و جیم عربی معنوم نام بادشاهی که پسر زاده نوشیروان عادل بود از برهان۔

یزک ۔ بفتحتین و زاء معجمه و کاف عربی محافظان لشکر و مقدمهٔ لشکر که آنرا قراول نیز گویند و آن جمعی از سواران باشند که از لشکر خود پیش روند تا از فوج دشمن خبردار باشند و فوج طلیعه که بهندوستان آنرا تلاوه گویند و معنی مطلق فوج نیز آمده از بهار عجم و کشف رشیدی و سروری و بهانگیری

یزدان ۔ بالفتح یکی از اسماء حق تعالی است در فارسی چه فارسیان قبل از اسلام و وخدا امید استند یکی یزدان و آنرا فاعل خیر میگفتند و دیگر اهرمن و آنرا فاعل شر میگفتند از برهان۔

یزنه ۔ بالفتح و زای معجمه و نون در ترکی شوهر خواهر از رشیدی و لغات ترکی و برهان۔

یزدی منسوب بیزد که بالفتح و دال مهمله نام شهر است از توابع شیراز

فصل یای تحتانی مع سین مهمله

یسارت ۔ توانگری از مدار و منتخب و لطائف

یسار ۔ بفتح توانگری و ثروت و دست چپ از منتخب و کشف و صراح۔

یسر ۔ بالضم و بضمتین آسان شدن و آسانی و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی آسان از منتخب و صراح و لطائف اللغات

یسیر ۔ بروزن فقیر اندک و بمعنی آسان از کشف و منتخب و صراح۔

یساق ۔ بفتح سم و تیاری جنگ و بمعنی دیوان و دربار از لغات ترکی۔

یساول ۔ بفتح اول و ضم واو و لفظ ترکی است بمعنی میر ترک و نقیب و چوبدار۔

یسیل بفتحتین و یسیال بفتح هر دو و لفظ بمعنی پرده فوج از مصطلحات

فصل یای تحتانی مع شین معجمه

یشب ۔ بالفتح و در آخر باء موحده نام سنگی قیمتی که مائل بسبزی باشد از کشف و منتخب و برهان۔

یشک ۔ بفتح اول و سکون ثانی و کاف عربی در زبان بزرگ شتر و فیل و گرگ و اسپ و سگ که بعربی ذئب و بهندی کهلی و بکیلا گویند بیای معروف از رشیدی و سروری و برهان

یشم ۔ بالفتح معرب یشب نام سنگ قیمتی که مائل بسبزی باشد از کشف و منتخب و برهان۔

فصل یای تحتانی مع عین مهمله

یعقوب ۔ و کبک نر نام نبی علیه السلام که پدر یوسف علیه السلام بوده و این لفظ عربی نیست عبرانی است و نام مردی امام و مجتهد مذهب انصاری از کشف برهان و صراح وغیر آن۔

یعسوب ۔ بروزن یعقوب بمعنی امیر زنبوران شهد و آن زنبور نر باشد کلان تر از تمامی زنبوران شهد هر جا که او رود دیگر زنبوران شهد تابع باشند و مجازاً بمعنی سرکرده قوم و یعسوب المؤمنین لقب مرتضی علی رضی الله عنه زیرا که در هنگام خلافت آنحضرت تمامی مؤمنین و صادقین

در ہر امر متابع و پیروان آنجناب بودند۔

یعوق ۔ بفتح اول و ضم عین معجمہ نام بتی است از بتان قوم نوح علیہ السلام کہ بصورت اسپی بود از شرح نصاب و منتخب

یعنی ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم بمعنی میخواہد و قصد میکند و مصدر آن عنایت است کہ بمعنی قصد کردن ست چنانچہ در منتخب۔

فصل یای تحتانی مع غین معجمہ

یغما ۔ بالفتح و غین معجمہ غارت و تاراج و نام شہری از ترکستان کہ بخوبرویان منسوب است از کشف و برہان

یغوث ۔ بفتح اول و غین معجمہ و ثای مثلثہ نام بتی است کہ بصورت شیر بود از شرح نصاب۔

یغمائی غارت کردہ شدہ و منسوب بیغما کہ شہریست از ترکستان

فصل یای تحتانی مع فا

یفاع ۔ بفتح و عین مہملہ زمین بلند از شرح نصاب و صراح و منتخب

یفن ۔ بفتحتین پیر مرد فرتوت از شرح نصاب و صراح۔

فصل یای تحتانی مع قاف

یقلمشہ ۔ بفتح یا و سکون قاف و فتح لام و کسر میم و سکون شین معجمہ در ترکی بمعنی خوش آمدہ اند۔

یقین ۔ بی شبہہ و بمعنی مرگ نیز آمدہ از منتخب و بعضی اہل تحقیق تعریف چنین کردہ اند کہ یقین چیزیست کہ زائل نشود تا شما یک مشکک و شک آنست کہ مساوی الطرفین باشد در وجود عدم و الاطراف راجح را ظن مانند و طرف مرجوح را وہم گویند و در صراح نوشتہ کہ گاہے از یقین عبارت ظن باشد و از ظن یقین مدانک یقین سہ مراتب دارد اول علم الیقین دوم عین الیقین سوم حق الیقین علم الیقین دانستن امری یا چیزی باشد بأقوال یا اقوال ثقات یا بطریق تواتر کہ اصلا شک و شبہہ در آن نباشد و عین الیقین آنست کہ چیزی را بچشم خود دیدہ بر ماہیت آن یقین حاصل کردہ باشد و حق الیقین آنست کہ چیزی را بحمایتی بجمیع حواس دریافتہ باشد و اینہا ہمہ اقسام یقین است۔

یقظہ ۔ بفتح یا و کسر قاف و ضم قاف ہر دو آمدہ و ظای معجمہ بیدار کہ ضد خفتہ است از صراح۔

یقظان ۔ بالفتح بیدار از صراح۔

یقظین ۔ بالفتح و ظای مہملہ مکسور درشت کہ و ہر درختیکہ بر زمین پہن شود مثل چنار و خربزہ و غیرہ از منتخب

یقظہ ۔ بفتحات و حرف ثالث ظای معجمہ بیداری کہ ضد خواب است از منتخب و مزیل و بحر الجواہر و کشف۔

فصل یای تحتانی مع کاف

یکسہ ۔ قسیب کنایہ از حق تعالی۔

یکدست ۔ یکسان از چراغ ہدایت

یکپوست ۔ متفق۔

یکصدی ذات ۔ بدانکہ منصب یکصدی ذات را رولکہ دام مقرر باشد چون یکہ و پیرا چہل دام باشد پس رولکہ دام را پنجہزار روپیہ میشوند۔

یکتارہ ۔ کنایہ از اندک۔

یک چشمہ کار ۔ کار خوب پاکیزہ از مصطلحات

یک بغل ۔ کنایہ از مقدار بسیار از چراغ ہدایت

یک چشم ۔ مرکب یعنی آفتاب را از شرح سکندر نامہ از سیف آباد احمد آبادی و خان آرزو۔

یک قلم ۔ ہمہ و بالکل۔

یگان ۔ کسان و مردان نامیین در اصل یگگان بودہ است کاف عربی را بجہت تخفیف حذف نمودہ اند

یکران ۔ بفتح اول و سکون کاف فارسی اسپ اشقر یعنی سرخ کہ موی یال و دم او سفید باشد از بہار و شرفنامہ و کشف و در سروری بکاف فارسی یعنی اسپیکہ رنگ آن میان زردی و سرخی باشد مؤلف گوید کہ ظاہرا ازین تقدیر یہ مفہوم میشود و در جہانگیری بکاف عربی اسپ خوب و سرآمد و در برہان نوشتہ کہ بکاف عربی اسپ اصیل و خوب را گویند و نیز نوشتہ کہ بعضی گویند اسپیکہ اشقر رنگ باشد بشرطیکہ موی یال و دم سفید دارد و نیز نوشتہ کہ بعضی گویند یعنی اسپیکہ بوقت استادن سہ پا استادہ شود و یک پای پسین را قدری کوتاہ ساختہ کنارہ سم را بر زمین ننہد و این چنین اسپ بسیار تیز رو باشد و در رشیدی یعنی اسپ بہتر و گران قیمت مگر قید کاف عربی و فارسی نکردہ و بعضی نوشتہ اند کہ بمعنی مطلق اسپ ہم مستعمل میشود۔

یکی خوردن ۔ از صولت کسی خود را پس گرفتن و حیران و سراسیمہ شدن از مصطلحات۔

یک خانہ گشادن یکسان ۔ مراد از آنکہ یکخانہ کمان غالب و خانہ دیگر مغلوب آید آنچہ کشود از شرح قران السعدین

یک رو کردن ۔ قلع کردن بالکلیہ از مصطلحات

یک پشت ناخن ۔ کنایہ از مقدار قلیل

یک طرف افتادن ۔ مقابل شدن و طرف شدن

یکبلو ۔ بکسر جیم عربی و فتح لام تیر دو پر از مصطلحات

یکدو ۔ مخلص صادق [illegible]

یگانہ ۔ در اصل یگان بود چنانکہ دوگانہ سہ گانہ

یکدلہ ۔ متفق و شجاع۔

یکدندانہ ۔ یکسان از مصطلحات۔

یکے ۔ مزید علیہ یک است و معنی ہر دو برابر است فرق ندارد مگر در بعض محل فرق آن در لمع سلیم میراند از بہار عجم

یکرکابی ۔ حرف ششم بای موحدہ یکجا شدن در کاری و متابعت از رشیدی و در برہان بجای اسپ کوتل و بمعنی مستعد کاری شدن۔

یکچشمی ۔ یک نظر بہم نیکی و بد را دیدن از شرح سکندر نامہ

یکتہی ۔ بفتح قوقانی جامہ یکتہ چنانکہ در ایام گرما پوشند

یکرنگی ۔ بی نفاقی از برہان۔

فصل یای تحتانی مع لام

یلدا ۔ بالفتح شب تاریک و دراز شبی است کہ در آخر جدی در قوس واقع شود یعنی در شبہای ماہ آذر کہ بہندی پوس گویند واقع شود و آن دراز ترازہمہ شبہای سال است و از نخس گرفتہ اند از برہان و مدار و صاحب کشف از زفان گویا نقل کردہ کہ شب یازدہم کہ آفتاب

در عدد ی باشد یعنی شب یازدهم ماه دی که آنرا بهندی
گهد گویند و آنچه مولف را از علم تنجیم تحقیق شده آنست
که در روز یکه آفتاب یازدهم درجه برج قوس نماید کوتاه تر
از همه روزهای سال همان روز است و دراز تر از همه
شب های سال شب آن روز است و این اتفاق
در عشرهٔ دوم آذر ماه می افتد و آذر مطابق پوس باشد کذا فی لغات
یلیسب - مرد یکه بلوازم ازدواج عمل نماید از شرح
قصاید خاقانی -
یلوج بفتحتین و ضم واو و جیم عربی بمعنی پیغمبر از رساله تمر
یلغار - بالفتح ترکی است بمعنی دویدن بر فوج دشمن در
حمل ایلغار بود چون در ترکی هر یکی را از حرکات ثلثه
بشکل مناسب هر یکی از حروف علتک تولید شد الف
اول فتح یای تحتانی است و الف دوم فتح غین معجمه
پس ایلغار بدین تحقیق در تلفظ بورن خنجر باشد و گاهی
در کتابت الف اول را نمی نویسند -
یلدگز - بفتح اول و سکون ثانی و ضم دال مهمله فتح
زای فارسی و زای معجمه نام پدر قتل ارسلان -
یلمیق - بالفتح و میم مفتوح معرب یلمه که بمعنی قباست از منتخب
یلاق - بفتح نام بادشاه ترک از شرح خاقانی -
یل - بالفتح پهلوان و شجاع و آزاد از سرور ری
و برهان و بالضم در ترکی راه را گویند از لغات ترکی -
یلمان - خوابانیدن تیغ از مصطلحات -
یلمه - بفتحتین و بای موحده نوعی از زره که از پوست بعضی
حیوانات سازند از شرح نصاب و صراح -
یلمه - بفتحتین و بای موحده و سر داده شده و گذاشته شده
و آزاد و بمعنی دوان و تازان در برهان فاحشه از برهان ذکر شد
یلمه - بالضم آنچه در تغاری بحیوانات خورانند لفظ ترکی
است از شرح گل کشتی -
یلی - بفتح اول و تشدید لام اداء کسر اول و ضم دوم و یای
معدل کلمه ایست که جوانان در هنگام نشاط گویند از مصطلحات
یوکی - بالضم راهبر و پیک گذربان و گدای راه نشین

فصل یای تحتانی مع میم

یماک - بفتح اول و کاف عربی نام بادشاهی است از نام
غلام قیصر روم از مؤید وغیره
یمک - بفتحتین نام شهریست خوش خیز و نام بادشاهی است از یمانیان
یمام - بالفتح کبوتر صحرائی از کنز -
یم - بالفتح و تشدید میم دریا از منتخب در استعمال
تخفیف هم می آید -
یمان - بفتح منسوب بیمن که ملکی است بطرف جنوب
هند مائل بمغرب هم می آید -
یمن - بالضم خجسته شدن و برکت و مبارکی بالفتحتین
ملکی است معروف در اقلیم اول و دوم چون آن ملک
بجانب یمین کعبه است لهذا یمن گفتند چه اهل عرب
کعبه را تشخص قرار داده اند که رو بسوی مشرق است و پشت
او بمغرب از صراح و شرح نصاب از یوسف بن مالغ
یمین - بفتح دست راست و طرف دست راست
و بمعنی سوگند و توانائی و قوت و منزلت نیکو از منتخب
و کشف و لطائف -
یمکن - بضم اول و سکون میم و کسر کاف و ضم نون صیغه
مضارع معروف بمعنی امکان میدارد و ماخوذ از
امکان مگر فارسیان در محاورات خود نون یمکن را
موقوف اے ساکن میخوانند -
یمه - بکسر با و فتح میم بمعنی خوراک این لفظ ترکی است
از لغات ترکی نوشته شد و کسانیکه یمه داران را
بمعنی روزینه داران فهمند و نویسند خطاب است
اصح یمه داران -
یمانی - منسوب بیمن که نام ملکی است معروف بجانب
یمین کعبه از طیبی شرح مشکوة شریف و الف در لفظ
یمانی عوض یکی از یای مشدده است پس گفته میشود
یمانی بالف و تشدید یا تا جمع نشود عوض و معوض
مگر یمانی بتخفیف تحتانی یا یمنی بتشدید یا -

فصل یای تحتانی مع نون

ینگا - بالفتح و کاف فارسی آن بادرو
کدبانو و بمعنی مشاطه نیز آمده از لطائف
ینبوع - بالفتح چشمهٔ بزرگ از کشف و منتخب
ینابیع - بفتح و یای تحتانی معروف و بعضی
چشمهای بزرگ آب و این جمع ینبوع
ینگ - آبگن و روشن و نا
ینپلو - بفتح یا و فتح نون و سکون بای فارسی
لام کاروان و قافله و بازاریکه دران از هر طرف آنچه
آورده فروشند از برهان و در لطائف بتقدیم بای فارسی

فصل یای تحتانی مع واو

یوم الحساب - روز قیامت که مدت پنجاه هزار سال است
یواقیت - بفتح جمع یاقوت -
یوم - بواو معروف و حای مهمله آفتاب از منتخب و
قاموس و کشف و مدار -
یوم التناد - روز قیامت چرا که یکی مردیگری را در آن
روز ندا خواهد داد که بفریاد من برس و کسی نخواهد رسید
از الطائف و لفظ تناد در اصل تنادی بود مصدر
باب تفاعل یا از آخر بحهت وقف ساقط شده است
یوم النشور - روز رستخیز چه نشور بمعنی زنده شدن
است از صراح -
یور - بضم یا و واو و غیر ملفوظ و فتح رای مهمله اول در
ترکی بمعنی بیان میکند -
یوم البعاحور - بحرف ششم بای موحده و هشتم حای
مهمله بمعنی روز هیجران و تعداد تعبین آن نزد اکثر اطبا
چنین است که از روز ابتدای مرض بروز پنجم افتد یا
یا نهم یا یازدهم و چهاردهم و هفتدهم و نوزدهم و بیست و پنجم و بیست
و بست چهارم و بست و هفتم -
یوز - بواو معروف و زای معجمه درنده که
کند و خوردن پنیر را بسیار دوست دارد و بهندی
و بمعنی جستن و تلاش کردن و

ست الحفظ یور بمعنی صد باشد که نام عدد معروف
ر مرتابع و خیابان وغیره ـ
وق ـ
ـ بالضم و هر سه حرکات نون مگر ضم نون اصح
نوح علیه السلام که ماهی ایشان یاد فرموده بواو خاموش و
ی مصیغه بضم اول و شین معجمه اسب کوتل اسپ
ابد و قصد تصویر یافت داده که لایق سوار بزرگان باشد
کردن هست چنانچه در لطائف
فصل
س بضم کلاه و غیر ملفوظ و ضم رای مهمله و شین
بمه لفظ ترکی است بمعنی بر دشمن تاختن و سوار
ین برهم تعجیل و کوچ کردن لغت مدار در لطائف اللغات ترکی
وغ ـ بالضم و غین معجمه و واو مجهول چوبیکه بر گردن
و قطبه بهندی جوانا مند از لطائف
دنبت یبل ـ بضم یا و واو معدوله و سکون لام و کسر جیم فارسی

یای است و سکون نون و فوقانی و کسر تحتانی و
سکون تحتانی دیگر بمعنی سال اسپ رساله ترکی رو شده
یونان ـ بالفتح نگر مشهور به نمسه و آن ملکی است در اقلیم
پنجم داخل روم که بنام یونان ابن یافث بن نوح آباد
شده از لب الالباب
یوزیدن ـ طلب نمودن و جستن ـ
یوسه ـ بواو مجهول و حرف ثالث یای تحتانی و قصد و عزم
یورتکه ـ بضم اول و واو معدوله و سکون راء مهمله و
فتح فوقانی و کاف فارسی جای بودن و خانه و بعض بمعنی
جای چوکی نوشته از لطائف ـ
یوزده ـ بواو معروف و زای معجمه تنه درخت از موید
یونی ـ بواو معروف و نون مکسور بیهوده گوز لطائف

یای تحتانی و

یهود ـ بالفتح نام برادر کلان یوسف علیه السلام
یهود ـ جمع یهودی بمعنی جهودان از لطائف

فصل یای تحتانی مع یای تحتانی

ییلاق ـ جای سرد هوادار که بفصل تابستان
و این ترکی است از مصطلحات ورشیدی ـ
ییل ـ بروزن فیل بمعنی سال از لغات ترکی
ییلان ـ بروزن فیلان بالفتح مفرد است بمعنی مار از

محافظ راه و راهدار از لغات ترکی چه بول بالضم
وجی بمعنی دارنده و بمعنی گدائی که سر راه مردم نشیند
یونی ـ بواو معروف و آخر یای وحدت یونی
بمعنی دنگ است از شرح خاقانی ـ
یوزباشی ـ سردار صد کس از لغات ترکی

فصل یای تحتانی مع واو

یهودا ـ بالفتح نام برادر کلان یوسف علیه السلام
یهود ـ جمع یهودی بمعنی جهودان از لطائف

فصل یای تحتانی مع یای تحتانی

ییلاق ـ جای سرد هوادار که بفصل تابستان
و این ترکی است از مصطلحات ورشیدی ـ
ییل ـ بروزن فیل بمعنی سال از لغات ترکی
ییلان ـ بروزن فیلان بالفتح مفرد است بمعنی مار از

خاتمة الطبع لیس الا سجده ریزی خامه مزین محامد سخن آفرینی که مفتاح کنوز متنوعه لغات را بدست طلاقت لسانی نوع انسان داده که ما فی الضمیر خویش را بدیگران بتعبیر
حسب حالات در کاروبار امور پیران رند نعت سرائی رسالت پناهی که بسوی او انا افصح العرب والعجم فقط گفتار شیرینش حاشیه بخش حلاوت بیان و کام جان اهل معنی است و بلاغت و فصاحت
لالتش معرفت استگاهها را در بند نطق بلیغ آموزی بر صفحه اشراق تنویر تفجر جریان چمن زار لغات و نظارگیان گلزار مصطلحات لسان صبح خندان عید روشن محمد بوده باد که در بن بال
وان مبارک و میمون صحیفه هدایت آئین و عجالة سبد از لغات لطافت قرین حلال نخویص المقامات مسمی به غیاث اللغات که از صحاح کتب لغات شیرین زبان بهتر از بین نمونه
اب مسطوره که بر حاشیه اش کتاب چراغ هدایت بطور حاشیه قرار تسم است چندبار در بین مطبع نامی بزیور انطباع آرایش پذیر شده و هم موجود گودام است مگر اکثر شائقین علم
ذات کتاب غیاث اللغات امیدوار نه و چراغ هدایت باوی پسند نمی فرمایند پس بجهت پسندیدگی آرزومندان ایشان صرف کتاب غیاث اللغات سابق ازین هفت بار بطرز
بطرز خوش اسلوب و آئین مرغوب و مطبع اوده اجرا دافع گلهنو مملوکه جناب عالیجناب معلی القاب منشی نول کشور صاحب سی آئی ای دام اقباله بنهجی که در کتاب موصوف
حصه نموده هر لغت را از اغاز سطر بقلم ممتاز تحریر نموده عمده کارپردازان مطبع قالب طبع پوشانیده اکنون بکثرت خواهش شائقین و بمساعی مطبع موصوف الصدر دافع
ن شر الدهر بار تجم که بحقیقت بار اول است بماه ستمبر سنه ۱۸۹۰ع بجلیه طبع محلی گردانیده از افضال ایزد متعال امید قویست که بنظر نظارگیان جلوه استحسان نماید و بر

عالم را متمتع افزاید ۵

تاریخ طبع از افضل الافاضل ابو الاقران ابو الفضائل مولانا مولوی محمد حامد علیخان صاحب مصحح مطبع حسامی حافظ غلام علیخان صاحب

بحکم منشی کردون جناب — غیاثی طبع گشته زینت آگین
معانی پاک و لفظش خوبصورت — عبارت صاف و پر صنعت مضامین
هر آنکو دید گفتا نی تکلف — شود مقبول رب عزت آمین
چو سال عیسوی را فکر کردم — بهنقوطه نگر راحت فزا این

لو ختم ناگهان از روی الهام
عجب زیبا لغایت بهجت آئین

CALL No. { ٧٩١٠٥٣ / ع.ر.ع ACC. NO. ١٣١٢٥

AUTHOR عبد الرحمن

TITLE

THIS BOOK MAY BE CHECKED AT THE
OR BEFORE

MAULANA AZAD LIBRARY

ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of **Re. 1-00** per volume per day shall be charged for text-books and **10 Paise** per volume per day for general books kept over-due.